U56381 Dated 6-1-10

Title - INJEEL-E-MUQADDAS; YAANI HAMARE KHUDA WAND AUR NIJAAT DENE WALE YESU MASEEH KA NAYA AUHAD NAAMA.

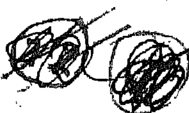
Creator - Bible Society

Publisher - christian knowledge society Press (madras).

Date - 1867.

Pages - 78 + 48 + 82 + 64 + 78 + 34 + 31 + 21 + 11 + 11 + 8 + 8 + 7 + 4 + 9 + 6 + 4 + 2 + 23 + 8 + 9 + 6 + 9 + 2 + 2 + 3 + 38.

Subjects - N.A.



THE

NEW TESTAMENT

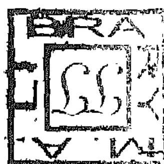
OF

OUR LORD AND SAVIOUR

JESUS CHRIST,

IN THE

HINDUSTANI LANGUAGE.



MADRAS:
PRINTED FOR THE MADRAS AUXILIARY BIBLE SOCIETY,
AT THE CHRISTIAN KNOWLEDGE SOCIETY'S PRESS.
1867.

اِنجیلِ مُقدّس

یعنی

ہمارے خُداوند اور نجات دینے والے

یسوع مسیح

کا نیا عہد نامہ

M. H. Durrant

مدراس میں

بئیبل سوسئیٹی کے حُکم سے

کرِسچن نالِج سوسئیٹی پرس کے چھاپے خانے میں

چھاپی گئی

١٨٦٧

سنہ عیسوی

ے بابون کي فہرست



ST. MATTHEW'S GOSPEL.

متی کی اِنجیل

پہلا باب

۱ یسوع مسیح ابنِ داؤد ابنِ ابیرہام
۲ کا نسب نامہ* ابیرہام سے اِسحاق
اِسحاق سے یعقوب پیدا ہوا یعقوب
سے یہودا اور اُس کے بھائی پیدا
۳ ہوئے* یہودا سے فارص اور زراح
تامر سے فارص سے حصرون حصرون
۴ سے ارم پیدا ہوا* ارم سے عمنداب
عمنداب سے نحشون نحشون سے
۵ سلمون* سلمون سے باعاز راحاب
سے باعاز سے عبود راعوث سے عبود
۶ سے یسی* یسی سے داؤد بادشاہ داؤد
بادشاہ سے سلیمان اُس سے جو
۷ اوریا کی جورو تھی* سلیمان سے
رحبعام رحبعام سے اوبیا اوبیا سے
۸ اسیل* اسیل سے یہوشافاط یہوشافاط
۹ سے یورام* یورام سے عوزیا* عوزیا
سے یوتام یوتام سے احاز احاز سے
حزقیا* حزقیا سے منسا منسا سے ۱۰
امون امون سے یوشیا* یوشیا سے ۱۱
اُن دِنوں میں کہ بابل کو اُٹھ
چلے یوکانیا اور اُسکے بھائی پیدا
ہوئے* بابل کو جانے کے بعد یوکانیا ۱۲
سے سلتائیل پیدا ہوا سلتائیل سے
زوربابل* زوربابل سے ابیود ابیود ۱۳
سے ایلیاقیم ایلیاقیم سے عاذور* ۱۴
عاذور سے زدوق زدوق سے اکیم
اکیم سے ایلیود* ایلیود سے ایلیعازر ۱۵
ایلیعازر سے متن متن سے یعقوب* ۱۶
یعقوب سے یوسف جو مریم کا شوہر
تھا کہ جِس سے یسوع جسکو مسیح
کہتے ہیں پیدا ہوا* پس ابیرہام ۱۷
سے داؤد تک چودہ پشت ہیں
اور داؤد سے اُس وقت تک کہ
بابل کو اُٹھ چلے چودہ اور اُس
وقت سے کہ بابل کو چلے مسیح

۱۸ تک چوده * اور يسوع مسيح کا
تولد اِسطرح ہوا که جب اُسکي
ما مريم يوسف سے منسوب ہوئي
اُنکے باہم ہونے کے آگے وه روح قُدس
۱۹ سے حامله پائي گئي * تب اُسکا
شوہر يوسف جو مرد صالح تها اُسکي
تشہير نچاهکر اراده کيا که اُسے
۲۰ چُپکے سے چهوڑديوے *اُسي انديشه
مين تها که ديکهو خداوندکا فرشته
خواب مين اُس پر ظاہر ہوکرکہا
که اي يوسف ابن داؤد تو اپني
جورو مريم کو لينے سے مت ڈر
اِسلئے که وه جو اُس مين ہي سو
۲۱ روح قُدس سے ہي* اور وه بيٹا
جنيگي اُس کا نام تو يسوع رکهنا
اِسواسطے که وه اپنے لوگون کو اُنکے
۲۲ گُناہون سے بچاويگا* پس يهه سب
کُچهه اِس لئے ہوا که جو کُچهه
خداوند نبي کي زبان سے کہا تها
۲۳ پورا ہووے * يعنے ايک کواري
حمل سے ہوگي اور ايک بيٹا
جنيگي اُس کا نام عمانوئيل ہوگا
جِس کا ترجمه يهه ہي که خدا
۲۴ ہمارےسا تهه* تب يوسف نيند
سے اُٹهکر جيسا که خداوند کا فرشته
فرمايا تها کيا اور اپني جورو کو
اپنے يہان لے آيا* اور جب تک ۲۵
که وه اپنا پہلا بيٹا نجني اُس سے
ہمبستر نهوا اور اُسکا نام يسوع
رکها*

دوسرا باب

اور جب يسوع ہيرود شاه کے ۱
عہد مين يهوديه کے بيت لحم مين
پئيدا ہوا تو ديکهو که کتنے ايک
مجوسيان مشرق کي طرف سے
يروشالم کو آکر کہے* که يهوديون کا ۲
نيا پئيدا ہوا سو بادشاه کہان
ہي که ہم مشرق کے مُلک مين
اُس کا ستاره ديکهے اُسکے سجدے
کے لئے آئے ہين * تب ہيرود ۳
بادشاه يهه بات سُنکر آپ اور
يروشالم کے تمام رہنے ہارے گهبرائے* ۴
تب وه تمام سردار کاہنون اور
اُس قوم کے فقيہون کو ايک جا
جمع کرکر اُنسے پوچها که مسيح
کہان پئيدا ہوگا* وے جواب دئے ۵
که يهوديه کے بيت لحم مين اِس
واسطے که نبي کے معرفت يون

۶ لکھا گیا ہی * کہ اى بیت‌لحم
یہودا کي سرزمین مین تو یہودا
کي بزرگون کي درمیان ہرگز چھوٹا
نہین ہی اِس واسطی کہ تجھہ مین
سی ایک سردار نکلیگا جو میري
۷ قوم اِسرائیل پر حکومت کریگا *
تب ہیرود اُن مجوسیون کو پوشیدہ
بلاکر اُنسي تحقیق کیا کہ وہ ستارہ
۸ کس وقت دکھائي دیا * پھر اُن
کیتئین بیت‌لحم کو روانہ کرکر کہا
کہ جاؤ اور اُس لڑکی کا احوال
خوب دریافت کرو جب تُم اُسکو
پاوین تو مجھہ کو خبر دیو کہ مین
۹ بھي آکر اُسکو سجدہ کرون* وے
بادشاہ سی یہہ بات سنکر چلیگئی
کہ یکایک وہ ستارہ جو مشرق
مین دیکھی تھی اُنکی آگی آگی چلا
یہان تک کہ اُس جگہہ کی اوپر
۱۰ جہان وہ لڑکا تھا آکر کھڑا رہا*
جب وے اُس ستارے کو دیکھہ
۱۱ تب بے نہایت خوش ہوے* اور
پہنچکر لڑکی کو اُسکي ما مریم کی
ساتھہ پائی اور گھر مین زمین پر
پڑکر اُسکو سجدہ کئی اور اپنی خزانون
کو کھولکر سونا اور لُباني عود اور مُر
اُسکی آگی نذر کئی * اور خواب ۱۲
مین اِلہام پاکر کہ پھر ہیرود کی
پاس ناجانا دوسري راہ سی اپنی
مُلک کو روانہ ہوے* اور اُنکي ۱۳
روانگي کی بعد خُداوند کا فرشتہ
یوسف کو خواب مین دکھائي دیا
اور کہا کہ اُٹھہ اور اُس لڑکی اور
اُسکي ما کو لیکر مصر کو بھاگ جا
اور وہین رہ جب لگ کہ مین
تیرے پاس خبر لی آون کیونکہ
ہیرود قتل کرنی کی لئی اُس لڑکی کو
ڈھونڈھیگا * تب وہ اُٹھکر لڑکی ۱۴
اور اُسکي ما کیتئین رات کی وقت
ساتھہ لیکر مصر کو روانہ ہوا* اور ۱۵
ہیرود مرے تک وہان رہا اِس لئی
کہ جو خُداوند اپنی نبي کی
معرفت کہا تھا کہ مین بیٹي کو
مصر سی بلایا کامل ہووے* جب ۱۶
ہیرود دیکھا کہ مجوسیان اُس سے
فریب کئی تھی تب نہایت غصّی
مین آیا اور آدمیون کو بھیجکر
سب لڑکون کو جو بیت‌لحم اور
اُس کی تمام اطراف مین تھی کم

دو برس سے دو برس تلک مُوافق
اُس وقت کے کہ وُہ اُن مجوسیون
۱۷ سے تحقیق کیا تھا سو قتل کروایا*
تب جو کُچھہ یرمیا نبي کہا تھا
۱۸ سو حاصل ہوا * کہ رامہ مین
ایک آواز سُنا گیا زاري اور رونے
اور بڑے ماتم کا کہ راحل اپنے
لڑکون کے واسطے روتي تھي اور نہین
چاہتي کہ دِل تسلّي پاوے اِس
۱۹ واسطے کہ وے موجود نہ تھے* پھر
ہیرود کي وفات کے بعد خُداوند
کافرِشتہ مِصرمین یوسف کو خواب
۲۰ مین نظر آکر کہا * کہ اُٹھہ اور
اُس لڑکے اور اُس کي ما کو لیکر
اِسرائیل کي سرزمین کو جا اِس
واسطے کہ جو اُس لڑکے کے جان
۲۱ کے چاہنےہارے تھے سو مرگئے ہین*
تب وُہ اُٹھا اور اُس لڑکے اور اُسکي
ما کیتئین لیکر اِسرائیل کے مُلک
۲۲ مین آیا* اورجب سُنا کہ ارکلاؤس
یہودیہ مین بادشاہ ہوکر اپنے باپ
ہیرود کے تخت پر بیٹھا ہی تو
اُس طرف جانےسے ڈرا پر خواب
مین اِلہام پاکر گلیل کے طرف پھر
گیا * ۲۳ اور ایک شہر مین جِسکا
نام ناصرہ تھا آکر رہا اِس واسطے
کہ جو نبیون کے معرفت کہا گیا
تھا کہ وُہ ناصري کہلایگا کامل ہووے*

تیسرا باب

۱ اُنھین دِنون مین یوحن باپتسما
دینےوالا یہودیہ کے جنگل مین ظاہر
ہوکر مُنادي کرنے لگا* ۲ کہ توبہ کرو
کیونکہ آسمان کي بادشاہت نزدیک
ہوئي* ۳ کہ یہہ وُہ شخص ہی جِسکي
ذِکر اشعیا نبي کیا کہ جنگل مین
ایک پُکارنےہارے کا آواز ہی کہ
تُم خُدا کي راہ کو بناؤ اور اُسکے
طریقون کو دُرست کرو* ۴ پھر یوحن
اونٹ کے بالون کي پوشاک پہنتا
اور چمڑے کا کمربند اپني کمرمین
باندھتا تھا اور ٹڈیان اور جنگلي
شہد اُسکا خوراک تھا * ۵ تب
یروشالم اور تمام یہودیہ اور یردن
کے اطراف کے رہنےوالے اُسکے پاس
نکل آئے* ۶ اور اپنے گُناہون کا اِقرار
کرکر یردن مین اُس سے باپتسما
پائے * ۷ جب وُہ دیکھا کہ بہت
فروسیان اور صادوقیان باپتسما پانے

کو اُسکے پاس آئے ہین تب اُن
سے کہا کہ ای سانپ کے بچّو تُم
کو آیندہ کے غضب سے بھاگنے کون
۸ سِکھایا* اِسواسطے تُم پھل جو توبہ
۹ کے لایق ہین سو لاؤ* اور اپنے دِل
مین خیال مت لاؤ کہ ہمارا
باپ ابیرہام ہی کیونکہ مین تُم
سے کہتا ہون کہ خُدا ابیرہام کے لئے
اِن پتھرون سے بچّون کو پیدا کرنے
۱۰ کي قدرت رکھتا ہی* اور جھاڑون
کے جڑون پر کلہاڑي رکھي گئي ہی
اِسواسطے جِس جھاڑ کو اچھہ پھل
نہین لگتے وُہ جھاڑ کاٹا جایگا اور
۱۱ انگار مین ڈالاجایگا* سچ ہی کہ
مین تُمھارے تئین توبہ کے واسطے
پاني سے باپتسما دیتاہون لیکن وُہ
جو میرے بعد آنےوالا ہی سو مُجھہ
سے قوّت‌دار ہی کہ مین اُسکے
جوتیان اُٹھانے کے لایق نہین ہون
وُہ تُمھارے تئین روح قدس اور
۱۲ آگ سے باپتسما دیگا* اُسکے ہاتھہ
مین ایک سوپ ہی اور وُہ اپنے
کھلیان کو چھانیگا اور اپنے گیہون
کیتئین کوٹھیون مین جمع کرکر
بھوسے کو نہین بجھتي سو انگار
سے جلاویگا* تب یسوع گلیل ۱۳
سے یردن کے کنارے پر یوحن کے
پاس آیا باپتسما پانے کے واسطے* ۱۴
پر یوحن اُسکو منع کرکر کہا کہ
مین تُجھسے باپتسما پانیکا مُحتاج
ہون اور تو میرے پاس آیا ہی* ۱۵
تب یسوع اُس کو جواب دیا کہ
اب قبول کر اِسواسطے کہ ثواب کے
سب کامون کو کامل کرنا ہم کو
مُناسب ہی تب وُہ اُس بات
کو قبول کیا* اور یسوع باپتسما ۱۶
پاکر اُسي وقت پاني سے باہر نکلکر
آیا کہ یکایک اُسکے واسطے آسمان
کے دروازے کُھل گئے اور وُہ خُداکے
روح کو کبوتر کے سریکا اُترتا اور اپنے
اوپر آتا ہوا دیکھا* اور آسمان سے ۱۷
ایک آواز آیا کہ یہہ میرا بیٹا
ہی جِس سے مین بہت راضي
ہون*

چاروان باب

تب یسوع روح کي ہدایت سے ۱
جنگل مین گیا اِسواسطے کہ

۲ شیطان اُسکي آزمایش کرے*
اور جب وہ چالیس دِن رات
۳ روزہ رکھا تب بھوکھا ہوا* اور امتحان
کرنےہارا اُسکے پاس آکر کہا کہ اگر
تو خُدا کا بیٹا ہی تو بول کہ یہ
۴ پتھر روٹیان ہوجاوین* پر یسوع
جواب دیا کہ لِکھا ہی کہ آدمي
فقط روٹي سے نہین بلکہ ہرایک
بات سے جو خُدا کے مُنھہ سے
۵ نِکلتي ہی جیتا ہی* اُس وقت
شیطان اُس کو پاک شہر مین
لیگیا اور ہیکل کے کنگرے پر کھڑا
۶ کیا* اور کہا کہ اگر تو خُدا کا
بیٹا ہی تو اپنے تئین نیچے ڈالدے
اِسواسطے کہ یون لِکھا ہی کہ وہ اپنے
فرشتون کو تیرے لئے حُکم کریگا
اور وے تُجھے ہاتھون پر اُٹھالینگے
جو کبھي وقت تیرے پاؤن کو
۷ پتھر نہ لگے* تب یسوع اُس سے
کہا کہ یہہ بھي لِکھا ہی کہ تو اُس
خُداوند کو جو تیرا خُدا ہی
۸ آزمایش مت کر* پھر شیطان
اُسکو ایک بڑے اُونچے پہاڑ پر
لےگیا اور دُنیا کي ہرایک بادشاہت

اور اُسکي شان اُسکو دِکھایا* اور ۹
کہا کہ اگر تو نِہوڑکر سِجدہ کرے
تو مین یہہ سب تُجھہ کو دیؤنگا* ۱۰
تب یسوع اُسکو کہا کہ اي شیطان
دور ہو کیونکہ لِکھا ہی کہ تو اُس
خُدا کو جو تیرا خُدا ہی سِجدہ
کر اور فقط اُسکي بندگي کر* تب ۱۱
شیطان اُسکو چھوڑا اور اُسي وقت
کِتنے ایک فرشتے آکر اُسکي خدمت
کئے* اور جب یسوع سُنا کہ ۱۲
یوحنا قید مین پڑا تو آپ گلیل کے
طرف روانہ ہوا* اور ناصرہ کو چھوڑکر ۱۳
کپرناحم مین جو زابلن اور نفتولي
کے سرحدون مین دریا کے کِنارے پر
ہی آکر رہا* اِسواسطے کہ جو اشعیا ۱۴
نبي کے معرفت کہا گیا تھا سو
حاصِل ہووے* کہ زابلن اور نفتولي ۱۵
کي زمین یعنے گلیل غیر قومون کا
جو دریا کے راستے سے یردن کے پار
ہی* وے لوگ جو اندھارے مین ۱۶
بیٹھے تھے سو بڑي روشني دیکھے
اور جو موت کے سرحد اور چھاؤن
مین پڑے تھے سو اُن پر نور اُٹھا* ۱۷
اور اُسي روز سے یسوع مُنادي کرنا

شروع کیا که توبه کرو اِسواسطے که
۱۸ آسمان کي بادشاهت نزدیک هي*
اور جس وقت که یسوع گلیل کے
دریا کے کِنارے پر چلاجاتا تها دو
بهائیون کو دیکها یعنے شمعون جو
پطرس کهلاتا هی اور اُسکا بهائي
اندریا وے دونون دریا مین
جال ڈالتے تهے کیونکه مچهلهارے
۱۹ تهے* تب وُه اُنسے کها که میرے
پیچهے چلے آؤ که تمهارے تئین
۲۰ آدمیون کے شکار کرنےوالے بناؤنگا*
تب وے اُسي وقت جالون کو
۲۱ چهوڑکر اُسکے پیچهے هو رهے* اور
وُه وهان سے آگے بڑهکر پهر دو بهائیون
کو دیکها یعنے زبدي کے بیٹے یعقوب
اور اُسکا بهائي یوحنا جو اپنے
باپ کے ساتهه جهاز پر بیٹهکر
اپنے جالون کو مرمت کرتےتهے تب
۲۲ وُه اُنکو بُلایا* اور وے بےحرکت
جهاز اور اپنے باپ کو چهوڑکر اُسکے
۲۳ پیچهے روانه هوے* اور یسوع
سارے گلیل مین پهرتا هوا اُنکے
عبادتخانون مین نصیحت
دیتا اور خُدا کي بادشاهت کي
خوش خبري سُناتا اور تمام دُکهه
دردون کو جو اُن لوگون مین تهے
دفع کرتا تها* اور تمام سریا مین ۲۴
اُسکي شهرت هوي اور لوگان سب
بیمارون کو جو طرح طرح کے آزارون
اور آفتون مین پڑے هوے تهے اور
شیطان کے پکڑے هوئن اور دیوانون
اور جهولے کے مرض والون کو اُسکے
پاس لے آئے اور وُه اُنکو شفا بخشا* ۲۵
اور لوگون کے بڑے جماعتان گلیل
اور دکاپولس اور یروشالم اور یهودیه
اور یردن کے پار سے اُسکا پیچها کئے*

پانچوان باب

تب یسوع اُن جماعتون کو ۱
دیکهکر ایک پهاڑ پر چڑها اور بیٹهے
بعد اُسکے شاگردان اُسکے پاس آئے* ۲
اور وُه اپنا مُنهه کهولا اور اُن کو
سِکهلاکر کها* که مُبارک هین وے ۳
جو دِل مین غریب هین اِسواسطے
که آسمان کي بادشاهت اُنکي هی* ۴
مُبارک هین وے جو غم بهرے
هوے هین اِسواسطے که وے تسلّي
پاوینگے* نیک بخت هین وے ۵

جو برداشت کرنےوالے ہین اِس لئے
٦ کہ وے زمین کے وارث ہووینگے*
نیک بخت ہین وے جو راستي
کے بھوکے اور پیاسے ہین اِسواسطے کہ
٧ وے اگھائے ہوینگے* خوش ہین
اُنکے احوال جو رحم کرنےوالے ہین
٨ اِسواسطے کہ اُن پر رحم کیاجایگا*
مبارک ہین وے جو صاف دِل
٩ ہین کہ وے خدا کو دیکھینگے*
مبارک ہین وے جو صُلح کرنےوالے
ہین اِسواسطے کہ وے خداکے فرزند
١٠ کہلاینگے* نیک بخت ہین وے جو
راستي کے واسطے ستائے جاتے ہین
اِسواسطے کہ آسمان کي بادشاہت
١١ اُنکي ہی* خوش ہی حال تمہارا
جب تمہارے تئین میرے سبب
رسوا کرین اور دکھہ دیوین
اور سب طرح کے بُرے باتان
١٢ تمہارے اوپر ناحق کہین* خوش
ہو اور پھول جاؤ کہ تمہارا ثواب
آسمان پرزیادہ ہی اِس لئے کہ وے
نبیون کو جو تم سے آگے تھے اِسي
١٣ طرح ایذا دیتے تھے* تم زمین کا
نمک ہو پر اگر اون کا مزہ جاوے

تو کس چیز سے پھر مزہ پاویگا پھر
وہ کچھہ کام کا نہین سوا ے اِسکے
کہ باہر پھینکا جاوے اور لوگون
کے پاؤن کے تلے کھندلا جاوے* تم ١٤
دُنیاکا نور ہو جوشہر کہ پہاڑ کے اوپر
بنا ہی چھپا نہین جاتا* اور چراغ ١٥
کو روشن کرکر پیمانے کے نیچے نہین
بلکہ چراغ دان پر رکھتے ہین
تب وہ گھر مین ہین سو سب کو
روشني بخشتا ہی* چاہئے کہ تمہاري ١٦
روشني آدمیون کے سامھنے ویسي
ہي چمکے کہ وے تمہارے نیک
کامون کو دیکھکر آسمان پر ہی سو
تمہارے باپ کي تعریف کرین* ١٧
یہہ گمان مت کرو کہ مین توریت
اور نبیون کے کتابون کو ضایع کرنے
کے واسطے آیا ہون مٹادینے کو
نہین بلکہ کامل کرنے کو آیا ہون* ١٨
کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ جب لگ کہ آسمان اور زمین
آخر نہووین ایک نقطہ یا ایک
شوشہ توریت سے کامل ہوے تک
ہرگز نہین جاتا رہیگا* پس جو ١٩
کوئي کہ اُن چھوٹے حکمون سے

ایک کو ٹال دیوے اور ویسا ہي
آدمیون کو سکھلاوے سو آسمان
کي بادشاہت مین کمتر کہلایگا
پر اگر کوئي عمل کرے اور سکھلاوے
تو آسمان کي بادشاہت مین وہي
٢٠ بڑا کہلایگا * کیونکہ مین تم سے
کہتا ہون کہ اگر تمہاري نیکي فقیہون
اور فروسیون کي نیکي سے زیادہ
نہووے تو تم آسمان کي بادشاہت
مین کسي طرح سے داخل نہین
٢١ ہوینگے * تم سنے ہین کہ آگے کے
لوگون سے کہا گیا ہی کہ تو خون
مت کر اور جوکوئي کہ خون کریگا
٢٢ عدالت سے سزا پاویگا * پر مین
تم سے کہتا ہون کہ جو کوئي اپنے
بھائي پر بے سبب غصہ کرے تو
عدالت سے اِلزام پاویگا اور جو
کوئي اپنے بھائي کو نکما کہے تو
مجلس مین گنہگار ہویگا پر جو
کوئي کہ اي احمق کہیگا سو دوزخ
٢٣ کے انگار کے لایق ہویگا * پس اگر
تو قربان کي جائے مین اپنا ہدیہ
لے جاوے اور وہان تجھے یادآوے
کہ میرا بھائي مجھسے کچھہ گلہ

رکھتا ہي * تو وہان اپنے ہدیہ کو قربان ٢٤
کي جائے کے سامھنے چھوڑدے اور
پہلے جاکر اپنے بھائي سے میلاپ کر
بعد آکر اپنا ہدیہ گذار * جب ٢٥
لگ کہ تو اپنے مدعي کے ساتھہ
راہ مین ہی جلد اُس سے موافقت
کر کہ مدعي تجھہ قاضي کے حوالے
نہ کرے اور قاضي تجھہ کو پیادے
کو نہ سونپے اور تو بندیخانے مین
ڈالا نہ جاوے * مین تجھسے سچ ٢٦
کہتا ہون کہ جب لگ کہ تو باقي
کي ایک کوڑي نہین پھیرے وہان
سے کسي طرح نہین چھوٹیگا * تم ٢٧
سنے ہین کہ آگے کے لوگان فرمائے
ہین کہ زنا مت کر * پر مین تم ٢٨
سے کہتا ہون کہ جو کوئي کسي
عورت پر خواہش سے نگاہ کرے تو
اپنے دل مین اُسي وقت اُس سے
زنا کیا ہي * پس اگر تیري سیدھي ٢٩
آنکھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا سبب
ہووے تو اُسکو نکالکر پھینکدے
اِسواسطے کہ تیرا سارا بدن دوزخ مین
ڈالاجانے سے تجھے بہتر ہی کہ تیرا

٣٠ ايک عضو جاتا رہے* اور اگر تيرا سيدها ہاتهه تيرے ٹهوکر کهانے کا سبب ہووے تو اُسکو کاٹ ڈال اور اپنے سے پهينک دے کيونکه تيرا تمام جسم جهنم مين پڑا جانے سے تجهے فايده ہى که تيرا ايک
٣١ بند ضايع ہووے* يهه بات کہي گئي ہى که جو کوئي اپني جورو کو طلاق ديوے تو اُسکو طلاق نامه
٣٢ لکهه ديدا* ليکن مين تم سے کہتا ہون که جو کوئي اپني جورو کو سوائے حرامکاري کے کسي سبب سے طلاق ديوے تو اُسکو زنا کرواتا ہى اور جو کوئي اُس طلاق دي گئي سو عورت سے نکاح کرے تو
٣٣ زنا کرتا ہى* اور يهه بات تم سنے ہين جو اگلون سے کہي گئي ہى که تو جهوٹهي قسم مت کها بلکه اپنے قسمون
٣٤ کو خداوند کے ساتهه وفا کر* ليکن مين تم سے کہتا ہون که ہرگز قسم نه کهانا نه آسمان کي که وه خدا کا
٣٥ تخت ہى* اور نه زمين کي که وه اُسکے پاون کي جگهه ہى اور نه يروشالم کي کيونکه وه اُس بڑے بادشاه کا شہر ہى اور نه اپنے سر کي قسم کها که تو ايک بال کو سفيد يا کالا نہين
٣٦ کرسکتا ہى* بلکه چاہئے که تيري گفتگو فقط ہو ہو اور نہين نہين ہووے که جو اُس سے زياده ہى
٣٧ سو بدي سے ہوتا ہى* تم سنے ہين جو کہا گيا ہى که آنکهه کے بدلے
٣٨ آنکهه اور دانت کے بدلے دانت* پر مين تم سے کہتا ہون که شرارت سے مقابله نه کرنا بلکه جو کوئي تيرے سيدهے گلے پر طمانچه مارے تو دوسرا گلّه بهي اُسکے طرف
٣٩ پهرا دے* اور اگر کوي عدالت مين تجهپر داد چاہے اور تيرا انگرکها اُتار ليوے تو دوپٹا بهي اُسکو
٤٠ ديڈال* اور جو کوئي تجهه زبردستي سے ايک کوس ليجاوے تو اُسکے
٤١ ساتهه دو کوس چلاجا* کوئي تجهسے مانگے تو اُسکو دے اور جو کوئي تجهسے قرض چاہے تو اُس سے مُنهه
٤٢ مت پهرا* تم سنے ہين جو کہا گيا ہى که تو اپنے پڑوسي سے دوستي
٤٣ اور اپنے دشمن سے عداوت رکهه* ليکن مين تم سے کہتا ہون که اپنے

دُشمن کو پیار کرو اور جو تُم
پر لعنت کرتے سو اُنکے واسطے برکت
۴۴ چاہو* اور جو تُم سے دُشمني کرتے
سو اُنسے نیکي کرو اور اُنکے لئے جو
تُم کو ستاتے اور دُکھه دیتے ہین دعا
۴۵ کرو* اِسواسطے که تُم آسمان پر ہی
سو اپنے باپ کے فرزندان ہووین
که وُہ آفتاب کو بدون اور نیکون
پر طلوع کرتا ہی اور عادلون اور
۴۶ ظالمون پر مینهه برساتا ہی* کیونکه
جو تُم سے دوستي رکھتے ہین اگر
تُم اُنسے دوستي رکھین تو تُمهارا
کیا ثواب ہی کیا محصول لینےوالے
۴۷ یون نہین کرتے* اور اگر تُم فقط
اپنے بھائیون کو سلام کرین تو دوسرون
پر کیا فضیلت رکھتے ہین کیا
۴۸ محصول لینےوالے یون نہین کرتے*
اِسواسطے تُم کامل ہو جیسا که تُمهارا
باپ جو آسمان پر ہی سو کامل
ہی*

چھٹوان باب

۱ خبردار که تُم لوگون کے سامھنے
اپني خیرات نه کرنا اِس نیّت
سے که وے اُسکو دیکھین نہین تو
تُمهارے باپ کے پاس جو آسمان پر
ہی تُمهارے تئین کچھه اجر نہین* ۲
اِسواسطے جِسوقت تو خیرات
کرے تو اپنے سامھنے باجا مت
بجایاکر که ریاکاران اِسطرح عبادت
خانون اور راستون مین لوگون سے
تعریف پانے کے واسطے بجاتے ہین
مین تُم سے سچ کہتا ہون که وے
اپنا اجر پاچکے* بلکه جب تو ۳
خیرات کرے تو چاہئے که تیرا
ڈاوان ہاتهه جو کچھه تیرا سیدها
ہاتهه کرتا ہی سو نه جانے* اِسواسطے ۴
که تیري خیرات چھپي ہوي
رہے اور تیرا باپ جو پوشیده
دیکھتا ہی آپ تیرے تئین اجر
آشکارا دیویگا* اور جِس وقت تو ۵
نماز کرے ریاکارون کے مانند مت
ہو کیونکه وے عبادت خانون اور
گلیون کے کونون مین کھڑے رہکر
نماز پڑھنے چاہتے ہین اِسواسطے که
لوگ اُنکو دیکھین مین تُم سے سچ
کہتا ہون که وے اپنا اجر پاچکے* ۶
لیکن جب تو نماز کرے تو اپني

کوٹھري مين جا اور دروازه بند
کرکر اپنے باپ سے جو غايب مين
ہي دعا مانگ اور تيرا باپ جو
پوشيده ديکهتا ہي تجهے اجر
٧ آشکارا ديويگا* اور جس وقت تم
نماز کرتے ہين ذکر مين بک بک
مت کرو که اِس طرح غير قوم والے
کرتے ہين کيونکه وے يهه گمان
کرتے ہين که ہمارے زياده کہنے
٨ سے ہماري دعا قبول ہوگي* پس
تم اُنکے برابر مت ہو که تمہارا باپ
اُس سے نہين مانگنے کے اوّل جانتا
ہي که تم کن کن چيزون کے محتاج
٩ ہين* اِسواسطے تم نماز اِس طرح سے
کرو که اي ہمارے باپ جو آسمان
١٠ پر ہي تيرا نام پاک رہے* تيري
بادشاہت آوے اور تيري مراد
جيسا آسمان پر ہي ويسا زمين پر
١١ بهي برآوے* ہمارے روزينے کي
١٢ روٹي آج ہم کو بخش* اور جس
طرح ہم اپنے قرضدارون کو بخشتے
١٣ ہين تو اپنا دَين ہم کو بخش دے*
اور ہم کو آزمايش مين مت ڈال
بلکه بدي سے بچالے کيونکه بادشاہت
اور قدرت اور جلال ابد لگ تيرے
ہي ہين آمين* اِس لئے که اگر تم ١٤
آدميون کے تقصيرون کو معاف
کرين تو تمہارا باپ جو آسمان پر
ہي تم کو بهي بخشيگا* اور اگر تم ١٥
آدميون کے تقصيرون کو نہين
معاف کرين تو تمہارا باپ بهي
تمہارے گناہون کو نہين بخشيگا* ١٦
اور جس وقت تم روزه رکهين تو
رياکارون کے مانند ترش رو مت
ہو که وے اپنا منهه بناتے ہين
اِس واسطے که لوگ اُنکو روزه دار
جانين مين تم سے سچ کہتا ہون
که وے اپنا اجر پاچکے* ليکن ١٧
جب تو روزه رکهے تو اپنے سر کو
چکنا کر اور اپنے منهه کو دهو* ١٨
اِس لئے که آدمي نہين بلکه تيرا باپ
جو پوشيده ہي تجهے روزه دار جانے
اور تيرا باپ جو غيب سے ديکهتا ہي
تجهے اجر آشکارا ديگا* مال اپنے ١٩
واسطے زمين پر جمع مت کرو که
يہان کيڑے اور زنگ خراب کرتے
ہين اور چوران کهن ڈالتے اور
چراتے ہين* بلکه مال اپنے لئے ٢٠

آسمان پر جمع کرو که وہان نه کیڑے
اور نه زنگ خراب کرتے اور نه
چوران وہان کہین ڈالتے اور نہ چراتے
٢١ ہین* کیونکه جس جگہه تمہارا
مال ہی تمہارا دل بہي وہین لگا
٢٢ رہیگا* بدن کا چراغ آنکہه ہی
پس تیري آنکہه صاف ہووے تو
٢٣ تیرا تمام بدن نوراني ہوگا* اور
اگر تیري آنکہه بد ہووے تو تیرا
سارا بدن اندهارا ہویگا اِسواسطے
اگر وُه روشني جو تیرے مین
ہی اندهارا ہووے تو کیا بڑا اندهارا
٢٤ ہویگا* کوئي شخص دو خداوندون
کي خدمت نہین کرسکتا اِسواسطے
که وُه یا ایک سے دُشمني اوردوسرے
سے دوستي رکهیگا یا وُه ایک کي
رفاقت کریگا اور دوسرے کو ہلکا
سمجهیگا تم خدا اور مال دونون
٢٥ کي بندگي نہین کرسکتے ہین*
اِسواسطے مین تم سے کہتا ہون که
تم اپنے جینے کے لئے فکر مت کرو
که ہم کیا کهاوین اور کیا پیوین اور
نه اپنے بدن کے واسطے که ہم کیا
پہنین کیا جان خوراک سے اور

بدن پوشاک سے بہتر نہین* بلکه ٢٦
ہوا کے پرندون پر نظر کرو که وے
نه بوتے اور نه کاٹتے اور نه کوٹهیون
مین جمع کرتے ہین اور تمہارا
باپ جو آسمان پر ہی اُنکي پرورش
کرتا ہی کیا تم اُنسے بہتر نہین
ہین* تمہارے مین سے وُه کون ٢٧
ہی جو فکر کرکر اپنے قد کو ایک
ہاتهه بڑها سکتا ہی* اور پوشاک کا ٢٨
اندیشه کیون کرتے ہین جنگلي
سوسنون کو دیکهو وے کیونکر
بڑهتے نه محنت کرتے اور نه
کاتتے ہین* اور مین تم سے ٢٩
کہتا ہون که سلیمان اپنے تمام دبدبے
مین اُن مین سے ایک کے مانند
لباس نہین پہنا* پس جب خدا ٣٠
میدان کے گهاس کو یون پہناتا
ہی جو آج موجود ہی اور صباح
تنور مین ڈالي جاتي کیا ای کم
اعتقادو اُس سے زیاده تم کو نہین
پہنائیگا* اِسواسطے اندیشه مت ٣١
کرو که ہم کیا کهاوین اور کیا پیوین
اور کیا پہنین* که غیرقوم والے اُن ٣٢
تمام چیزون کي تلاش کرتے ہین
اور تمہارا باپ جو آسمان پر ہی

جانتا ہی کہ تم اُن سب چیزون
۳۳ کی محتاج ہین* بلکہ تم خداکي
بادشاہت اور اُسکي راستي کو
اوّل ڈھونڈھو اور اُن پر یہ سب
چیزان تمھارے لئی افزود دیئی
۳۴ جائینگی* پس تم صبان کي فکر
مت کرو کیونکہ صبان اپنی چیزون
کي فکر آپھي کریگا آج کا دکھہ آج
ہي کی لئی بس ہی*

ساتوان باب

۱ نکتہ چیني مت کرو کہ تمھاري
۲ نکتہ چیني نہ کي جاوے* کیونکہ
جس طرح تم نکتہ چیني کرینگی
اُسي طرح تمھاري نکتہ چیني کي
جایگي اور جس ماپ سی تم ماپتی
ہین اُسي ماپ سی تمھارے واسطی
۳ ماپا جایگا* اور تو اُس تنکی کو
جو تیرے بھائي کي آنکھہ مین
ہی کیون دیکھتا ہی اور اُس ناٹ
کي فکر جو اپني آنکھہ مین ہی
۴ نہین کرتا* اور تو کیونکر اپنی
بھائي کو کہتا کہ آ مین اُس تنکی
کو تیري آنکھہ سے نکال دیون اور
دیکھہ تیري آنکھہ مین ایک ناٹ
ہی* ای مکّار پہلی تو اُس ناٹ ۵
کی تئین اپني آنکھہ سی نکال بعدہ
تو اُس تنکی کو اپنی بھائي کي
آنکھہ سے اچھي طرح سی دیکھکر
نکال سکیگا* جو چیز کہ پاک ۶
ہی کتّون کو مت دیو اور اپنی
موتیان سؤرون کی آگی مت پھینکو
کہ وی اُنکی تئین پامال نکرین اور
پلٹکر تم کو نہ پھاڑین* مانگو ۷
کہ تم کو دیا جایگا ڈھونڈھو تو تم
پاوینگی دروازے پر ٹھونکو اور تمھارے
واسطی کھولا جایگا* کیونکہ جو ۸
کوئي مانگتا ہی سو پاتا ہی اور
جو کہ ڈھونڈھتا ہی سو اُسکو ملتا
ہی اور اُسکی واسطی جو دروازے
پر ٹھونکتا ہی کھولا جایگا* کیا ۹
تمھارے مین سی کون ہی کہ اگر
اُسکا بیٹا اُس سی روٹي مانگی تو
اُسکو پتھر دیگا* یا اگر وہ مچھي ۱۰
چاہی تو اُس کو سانپ دیگا* پس ۱۱
جب تم بد ہوکر اپنی بچّون کو
اچھي چیزان دینی جانتی ہین کتنی
بار اُس سے زیادہ تمھارا باپ جو

آسمان پر ہی تحفے کی چیزان اُنکے
۱۲ تدین جو اُس سے مانگتے ہین دیگا*
پس جو جو سلوک تم چاہتے ہین
که لوگ تم سے کرین تم بھي اُن سے
وہي کرنا که توریت اور نبیان
۱۳ یہي ہی* تم چھوٹے دروازے سے
داخل ہو کیونکه بڑا ہی وُہ دروازه
اور کُشاده ہی وُه راسته جو ہلاکت
کو پہنچاتا ہی اور داخل ہونیوالے
۱۴ اُس دروازے سے بہت ہین *
کیونکه چھوٹا ہی وُه دروازه اور
تنگ ہی وُه راسته جو حیات
کو پہنچاتا ہی اور اُسکو پانیوالے
۱۵ تھوڑے ہین* جھوٹھے نبیون سے
پرہیز کرو که تمہارے نزدیک بکرون
کے لباس مین آتے ہین اور باطن
۱۶ مین پھاڑنے والے لانڈگے ہین* تم
اُنکو اُنکے فعلون سے پہچانینگے
کیا کانٹون سے انگور یا گھاس سے
۱۷ انجیر حاصل کرتے ہین* اِسطرح
سے ہرایک اچھا جھاڑ اچھا پھل
دیتا ہی اور خراب جھاڑ خراب
۱۸ پھل لاتا ہی* اچھا جھاڑ خراب
میوه نہین لاسکتا اور خراب جھاڑ

اچھا میوه نہین لاسکتا ہی* اور ۱۹
ہرایک جھاڑ جو اچھا پھل نہین *
لاتا سو کاٹا جاتا اور انگار مین ڈالا
جاتا ہی* غرض تم اُن کیتئین ۲۰
اُنکے فعلون سے پہچانینگے* نه ۲۱
ہرایک جو مجھے خداوند خداوند
کہتا ہی آسمان کي بادشاہت مین
داخل ہوگا بلکه وہي جو میرے
باپ کي مرضي کے موافق عمل کرتا
ہی* بہت لوگ اُس دن میرے ۲۲
تئین کہینگے که ای خداوند خداوند
کیا ہم تیرے نام سے نبوّت نہین
کئے اور تیرے نام سے شیطانون
کو نہین بھگائے اور تیرے نام سے
بہت کرامتان ظاہر نہین کئے* ۲۳
تب مین اُنکو صاف کہونگا که
مین تم کو کبھي نہین جانتا تھا
میرے پاس سے دور ہو ای بدکارو* ۲۴
پس جو کوئي میرے یه باتان
سنے اور اُنپر عمل کرے مین اُس
کو ایک دانا آدمي سے مثال
دیتا ہون جو پتھر کي چٹان پر
اپنا گھر بنایا* اور مینھه برسا اور ۲۵
سیلابان آئے اور بارے چلے اور اُس

گھر کو دھکا پہنچائی اور وہ نہیں
٢٦ گرا کیونکہ چٹان پر بنایاگیا تہا*
اور جو کوئي میرے باتان سنکر
اُن پر عمل نہیں کرے تو ایک
بیوقوف آدمي کے مثال ہی جو
٢٧ اپنا گھر ریتي مین بنایا* اور مینہہ
برسا اور سیلابان آئے اور بارے چلے
اور اُس گھر کو چپیٹ دئے اور وہ
٢٨ گرپڑا اور اُسکا گرنا بہت بڑا ہوا*
جب یسوع یہہ کلام کہہ چکا
تب وے جماعتان اُسکي تعلیم
سے دنگ ہوگئے کیونکہ وہ اُن
کو قدرت رکھنےوالے کے سریکا
نہ فقیہون کے مانند سکھلاتا تہا*

آٹھوان باب

١ جب یسوع اُس پہاڑ سے اُترا
تب بہت جماعتان اُسکے پیچھے
٢ ہو رہے* اور دیکھو ایک کوڑھي آکر
اُسکو سجدہ کرکر کہا کہ ای خداوند
٣ اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا ہی*
یسوع اپنا ہاتھہ لنبا کرکر اُس کو
چھوا اور کہا کہ مین چاہتا ہون
تو پاک ہوجا اور اُسي وقت اُسکا
کوڑھہ جاتا رہا* تب یسوع اُس ٤
سے کہا کہ دیکھہ کسي سے مت
بول اور جاکر اپنے تئین کاہن کو
دکھا اور اُنکو گواہي ہونیکے واسطے
ہدیہ جو موسی مقرر کیا ہی سو
گذار* اور جب یسوع کپرناحوم ٥
مین داخل ہوا ایک سو جوان کا
سردار اُسکے پاس آکر عاجزي کیا* ٦
کہ ای خداوند میرا نوکر گھر مین
جھولے کے مرض سے سخت عذاب
مین پڑا ہی* تب یسوع اُس ٧
سے کہا کہ مین آکر اُسکو چنگا
کرونگا* وہ سردار جواب دیا کہ ٨
ای خداوند مین اِس لایق نہین
ہون جو تو میرے چھت کے نیچے
آوے بلکہ ایک بات کہے تو بس
میرا نوکر شفا پایگا* اِسواسطے کہ ٩
مین ایک آدمي دوسرے کے حکم
مین ہون اور سپاہیان اپنے تابع
رکھتا ہون اور ایک کو کہتا ہون
کہ جا اور وہ جاتا ہی اور دوسرے
کو کہ آ اور وہ آتا ہی اپنے نوکر
کو بولتا ہون کہ یہہ کام کر اور وہ
کرتا ہی* تب یسوع سنکر تعجب ١٠

کیا اور اُنسے جو اُسکے ہمراہ تہے
کہا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ ایسا بڑا اِعتقاد اِسرائیل مین
۱۱ بہی نہ پایا ہون* اور مین تم سے
کہتا ہون کہ بہت لوگ مشرق اور
مغرب سے آوینگے اور ابیرہام اور
اِسحاق اور یعقوب کے ساتھہ آسمان
۱۲ کی بادشاہت مین بیٹھینگے*
لیکن اُس بادشاہت کے بیٹے باہر
اندھارے مین ڈالے جاینگے اور
۱۳ وہان رونا اور دانتان چابنا ہوگا*
تب یسوع اُس سردار کو کہا کہ
جا اور جیسا تو اِعتقاد کیا ہے
ویسا تیرے واسطے ہو اور اُسکا نوکر
۱۴ اُسی گہڑی چنگا ہوا* اور یسوع
پطرس کے گہر مین آکر دیکہا کہ اُسکی
۱۵ ساس تپ سے بیمار ہوکر پڑی ہے*
تب وُہ اُسکے ہاتہہ کو چہیا اور
تپ اُسکی جاتی رہی اور وُہ اُٹھکر
۱۶ اُنکی خدمت کی* اور جب
شام ہوئی تو لوگ بہت دیوانون
کو اُسکے نزدیک لےآئے اور وُہ
ایک بات سے روحون کو دور
۱۷ کیا اور بیمارون کو صحت بخشا*

اِس لئے کہ جو اشعیا نبی کے
معرفت کہاگیا حاصل ہووے کہ وُہ
آپ ہمارے سُستیان لےلیا اور
بیماریان اُٹھایا* جب یسوع بہت ۱۸
جماعتون کو اپنے آس پاس دیکہا
حکم دیا کہ ہم اُس پار جاوین* ۱۹
اُسوقت ایک فقیہ آکر اُس
سے کہا کہ ای اُستاد تو جدھر
جاوے مین تیرے پیچہے چلونگا* ۲۰
تب یسوع اُس نے کہا کہ لومڑیون
کے واسطے بلان اور ہوا کے پرندون کے
لئے گہونسلے ہین پر اِبن آدم
کو اپنا سر دھرنے کو جگہہ
نہین* پہر دوسرا شخص اُسکے ۲۱
شاگردون مین سے عرض کیا کہ ای
خداوند مجہے رخصت دے جو
مین پہلے جاکر اپنے باپ کو دفن
کرکرآؤن* پر یسوع اُسکو کہا کہ میرے ۲۲
پیچہے چل اور مُردے اپنے مُردون
کو گاڑنے دے* اور جب وُہ ایک ۲۳
جہاز پرسوار ہوا اور اُسکے شاگردان
اُسکے ہمراہ ہوے* تو یکایک دریا مین ۲۴
ایسا بڑا طوفان اُٹھا کہ جہاز موجون
سے چہپ گیا اور وُہ سوتا تہا* ۲۵

تب اُسکے شاگِردان نزدیک آکر
اُسکو اُٹھائے اور کہے کہ ای خداوند
ہمکو بچالے کہ ہم ہلاک ہوجاتے
۲۶ ہین* وُہ اُنکو کہا کہ ای کم اِعتقادو
تُم کِسواسطے ڈرتے ہین پس وُہ اُٹھکر
ہوا اور دریا کو دھمکایا تب بڑا
۲۷ آرام ہوا* تب لوگ تعجّب کرکر
کہنے لگے کہ یہہ کِسطرح کا آدمي
ہی کہ باوا اور دریابھي اُسکے حُکم
۲۸ مین ہین* اور جب وُہ پار ہوکر
جرجسین کے مُلک مین پہنچا
تو دو دیوانے ایسے تُند کہ اُس راستے
سے کوئي نہین جاسکتا تھا قبرستان
۲۹ سے نِکلکر اُسکو مِلے* اور یکایک
چِلاّئیان مارکر کہے کہ ہمکو تجھہ
سے کیا ای یسوع خُدا کے بیٹے کیا
تو وقت کے آگے ہمکو ستانیکے واسطے
۳۰ یہان آیا ہی* اور اُنسے دور سوّرونکا
۳۱ ایک بڑا منده چرتا تھا* تب
دیوانے اُسکي مِنّت کرکر کہے کہ اگر
تو ہمکو باہر کیا تو رُخصت دے
کہ ہم اُن سوّرون کے منده مین
۳۲ جاوین* پس وُہ جانیکا حُکم دیا
اور وے نِکلکر اُن سوّرون کے منده
مین داخِل ہوے کہ دیکھو وُہ سوّرونکا
تمام منده کڑاڑے پر سے جھٹ
دریا مین جاگرا اور پاني مین ڈوبکر
مرگیا* تب چرواہے بھاگکر شہر ۳۳
مین گئے اور سب ماجرا اور تمام
حقیقت دیوانون کي بیان کئے* ۳۴
اور دیکھو تمام شہرکے لوگ یسوع کي
مُلاقات کے واسطے نکلے اور اُسکو
دیکھکر عاجِزي کئے کہ ہمارے
سرحد سے باہر جا*

نوان باب

پھر وُہ جہاز پر سوار ہوکر اُس ۱
پار اُترا اور اپنے شہر مین آیا* اور ۲
دیکھو ایک جھولے کے آزاري کو
بچھانے پر ڈالکر اُسکے پاس لے آئے
اور یسوع اُنکا اِعتقاد دیکھکر اُس
آزاري سے کہا کہ ای بیٹے خاطِر
جمع رکھہ تیرے گُناہان بخشے
گئے* اُسوقت بعضے فقیہان اپنے ۳
دِلون مین کہنے لگے کہ یہہ شخص
کُفر بکتا ہی* تب یسوع اُنکے ۴
خیال دریافت کرکر کہا کہ
تُم کِسواسطے اپنے دِلون مین بد
گُماني کرتے ہین* کیا کونسي بات ۵

سلییس ہی یہہ کہنا کہ تیرے
گناہان بخشے گئے یا یہہ بولنا کہ اٹھہ
۶ اور چل * لیکن تمکو معلوم ہونے
کے واسطے کہ ابن آدم کو زمین
پر گناہون کو بخشنیکي قدرت
ہی وہ اس جھولے کے آزاري کو
فرمایا کہ اٹھہ اور اپنے بچھانے کو
۷ اٹھاکر اپنے گھر کو جا * تب وہ
۸ اٹھا اور اپنے گھر کو چلاگیا * اور
وے جماعتان اس کام کو دیکھکر
حیرتمند ہوے اور خدا کي
تعریف کئے جو اس طرح کي
۹ قدرت انسان کو بخشا ہی * اور
جب یسوع وہانسے آگے بڑھا تو
ایک شخص کو جسکا نام متي
تھا محصول کي جائے پر بیٹھا ہوا
دیکھا اور اس سے کہا کہ میرے
پیچھے چل تب وہ اٹھکر اسکے
۱۰ پیچھے روانہ ہوا * اور ایسا ہوا کہ
جب یسوع گھر مین کھانے کو
بیٹھا تب بہت محصول لینےوالے
اور گناہگاران آکر یسوع اور اسکے
۱۱ شاگردون کے ساتھہ بیٹھہ گئے * اور
فروسیان یہہ دیکھکر اسکے شاگردون
سے کہے کہ تمھارا استاد محصول
لینےوالون اور گناہگارون کے ساتھہ
کیون کھاتا ہی * یسوع یہہ بات ۱۲
سنکر فرمایا کہ وے جو تندرست
ہین حکیم کے محتاج نہین مگر
وے جو بیمار ہین * لیکن تم جاکر ۱۳
اس بات کے مقصد کو دریافت
کرو کہ مین رحم کو چاہتا ہون
قرباني کو نہین کیونکہ مین نیکون
کو نہین بلکہ گناہگارون کو
توبہ کے لئے بلانے آیا ہون * اسوقت ۱۴
یوحنا کے شاگردان آکر اس سے
عرض کئے کہ ہم اور فروسیان اکثر
روزہ رکھتے ہین اور کس واسطے تیرے
شاگردان روزہ نہین رکھتے * تب ۱۵
یسوع انسے کہا کیا براتي لوگ
جب لگ کہ دولہ انکے ساتھہ ہی
ماتم کرسکتے ہین لیکن وے دن
آئینگے کہ جب دولہ انسے جدا کیا
جاویگا تب وے روزہ رکھینگے * ۱۶
کوئي شخص پرانے لباس پر نوے
تھان کا ٹکڑا پیوند نہین لگاتا کیونکہ
وہ ٹکڑا جو پیوند کیاگیا اس لباس
کو کھینچ لیتا اور پھٹي سو جگہہ
زیادہ پھٹ جاتي ہی * اور ۱۷

نوي شراب کو پرانے مشکون مین
بهي نهين ڈالتے نهين تو مشکان
پهٹ جاتے اور شراب به جاتي اور
مشکان ضایع هوتے هين بلکه نئي
شراب کو نئے مشکون مین
بهرتے هين تب وے دونون امانت
۱۸ رهتے هين* جسوقت وه انسے یه
باتان کرتا تها دیکهو ایک سردار
آکر اسکو سجده کیا اورکها که میري
بیٹي ابهي مرگئي هی لیکن تو
آکر اپنا هاته اسپر دهر اور وه جي
۱۹ اٹهیگي * تب یسوع اٹهکر اسکے
پیچهے روانه هوا اور اسکے شاگردان
۲۰ بهي اسکے ساته گئے * که دیکهو
ایک عورت جسکا باره برس سے
لهو جاري تها اسکے پیچهے آکر اسکے
۲۱ جامے کے دامن کو چهوي* کیونکه
اپنے دل مین کهي که اگر مین
فقط اسکے جامے کو چهوون تو بس
۲۲ تندرست هوجاؤنگي* تب یسوع
پیچهے پهرکر اسکو دیکها اور کها که
ای بیٹي خاطر جمع رکهه تیرا
اعتقاد تجهه چنگا کیا اور وه عورت
۲۳ اسي گهڑي شفا پائي* جب یسوع
اس سردار کے گهر کو پهنچا ماتم
اور دهوم کرنیوالون کو دیکها* تب ۲۴
انسے کها که کنارے هو که یه لڑکي
نهين مرگئي بلکه نیند مین هی
اور وے اس پر هنسے* اور جب ۲۵
وے لوگ باهر نکالے گئے تب اندر
جاکر اس لڑکي کا هاته پکڑا اور وه
اٹهي * اور اس کام کي شهرت ۲۶
اس تمام سرزمین مین پهیل گئي* ۲۷
پهر جب یسوع روانه هوا تو دو
اندهے اسکے پیچهے پکارتے هوئے آئے
که ای داؤد کے بیٹے هم پر رحم کر* ۲۸
اور وه گهر مین پهنچے بعد وے
اندهے اسکے نزدیک آئے اور یسوع
انسے پوچها کیا تم باور کرتے هين
که مین یه کام کرسکتا هون وے
بولے که هو ای خداوند* تب یسوع ۲۹
انکے آنکهون کو چهوکر کها که جیسا
تمهارا اعتقاد هی ویسا تمهارے
واسطے هو* اور انکي آنکهان کهل گئے ۳۰
تب یسوع انکو تاکید کرکر کها که
دیکهو کوئي اس بات کو نجانے* ۳۱
پر وے جاکر اس تمام ملک مین
اسکي شهرت دئے* اور جب وے ۳۲

باہرگئے تو لوگ ایک گُنگے دیوانہ
٣٣ کو اُسکے پاس لے آئے* اور
جسوقت وہ دیو دور کیا گیا تو
گُنگا باتاں کرنے لگا اور جماعتاں
حیرت‌مند ہوکر کہنے لگے کہ ایسا
کبھي اِسرائیل مین نہین دیکھا
٣٤ گیا* پر فروسیان کہے وہ دیؤن کے
سردار کي کُمک سے دیؤن کو نکالتا
٣٥ ہی* اور یسوع تمام شہرون اور
گاؤن مین پھرتاتھا اور اُنکے عبادت
خانون مین تعلیم کرتا اور آسماني
بادشاہت کي خوش‌خبري دیتا
اور اُن لوگون کے ہرایک درد اور
٣٦ ہرایک آزار کو شفا بخشتا تھا* اور
جب وہ اُن جماعتون کو دیکھا
تب اُنکے احوال پر اُسکو رحم آیا
کیونکہ وے بکرون کے مانند بغیر
٣٧ چرواہ کے عاجز اور پریشان تھے*
تب وہ اپنے شاگردون سے کہا کہ
تحقیق پکي ہوئي زراعت بہت
٣٨ ہی لیکن مزدوران کم ہین* اِس
لئے تم زراعت کے مالک کي منت
کرو کہ وہ اپني زراعت کے واسطے
مزدوران بھیج دیوے*

دسوان باب

١ پھر وہ اپنے بارہ شاگردون کو
نزدیک بُلاکر اُن کو پلید روحون کو
نکالنے اور ہرایک طرح کي بیماري
اور ہرایک قِسم کے آزار کو شفا
٢ دینے کي قُدرت بخشا* اور اُن بارہ
رسولون کے نامان یے ہین پہلاشمعون
جو پطرس کہلاتا ہی اور اُسکا بھائي
اندریا اور زبدي کا بیٹا یعقوب اور
٣ اُسکا بھائي یوحن* اور فیلپ اور
برتلما اور توما اور محصول لینےوالا
متي اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور
٤ لبي جِسکا لقب تدي تھا* اور
شمعون کنعاني اور یہودا اِسکریوطي
٥ جو اُسکو پکڑا دیا* اور یسوع اُن
بارہ شخصون کو حکم دیکر روانہ
کیا کہ تم غیرقومون کے طرف مت
جاؤ اور سامریون کے کِسي شہر
٦ مین بھي داخِل مت ہوو* بلکہ
فقط اِسرائیل کے گھر کے گُمراہ‌گئے
٧ بکرون کے نزدیک جاؤ* اور تم
رستے مین چلتے ہوے خبردیو کہ
٨ آسمان کي بادشاہت نزدیک ہی*

اور بیماروں کو چنگا کرو اور کوڑھیوں
کو پاک کرو اور مُردوں کو اُٹھاؤ اور
دیؤں کو دور کرو تم مُفت پائےہین
۹ مُفت دیو* اور سونا یا روپا یا تانبا
اپنے کمروں میں توشے کے لئے تیّار
۱۰ مت کرو* اور نہ بٹوا سفر کے واسطے
اور نہ دو جامے ایک آدمي کو
اور نہ جوتي اور نہ لاٹھي اِس لئے
کہ مزدور اپنے خوراک کے لایق
۱۱ ہی* اور جِس شہر یا گاؤں میں
تُم جاوین دریافت کرو کہ وہان کون
لایق ہی اور جب لگ کہ تُم وہانسے
۱۲ نکلین اُسي مکان میں رہو* اور
جِس وقت تُم کِسي گھر میں داخِل
۱۳ ہووین تو اُس پر سلام کہو* اگر وُہ
گھر لایق ہی تو تُمہارا سلام اُسکو
پہنچیگا اور جو نالایق ہووے تو
۱۴ تُمہارا سلام تُم پر پھر آویگا* اور
جو کوئي تُمہاري خاطرداري نہ
کرے اور تُمہارے باتان نہ سُنے تو
جِس وقت تُم اُس گھر یا اُس
شہر سے نکلین اپنے پاؤن کي دھول
۱۵ جھاڑو* کہ مین تُم سے سچ کہتا
ہون کہ عدالت کے روز اُس شہر

سے سدوم اور عمورا کي زمین پر
زیادہ آساني ہوویگي* دیکھو مین ۱۶
تُم کو بکرون کے مانند لانڈگون کے
بیچ میں بھیجتا ہون اِسلئے تُم
سانپ کے طرح ہوشیار اور کبوتر
کے مانند سادہ دِل ہوو* لیکن ۱۷
لوگون سے ہوشیار ہوو کیونکہ وے
تُمہارے تیئن کچہریون میں کھینچکر
لیجاینگے اور اپنے عبادتخانون
میں تُم کو قمچیان مارینگے* اور تُم ۱۸
میرے واسطے حاکمون اور بادشاہون
کے آگے حاضِر کئے جاوینگے کہ اُن
پر اور غیرقومون پر گواہي ہووے* لیکن ۱۹
جب تُم کو پکڑا دینگے تو فِکر مت
کرو کہ ہم کیونکر کہین یا بولین
اِسواسطے کہ اُسي گھڑي جو باتان
کہ تُم کہنا سو تُم کو آگاہي دي
جایگي* کیونکہ تُم آپ کہنےوالے ۲۰
نہین بلکہ تُمہارے باپ کا روح
ہی جو تُم میں بولتا ہی* اور ۲۱
بھائي بھائي کو اور باپ بیٹےکو قتل
کے لئے پکڑا دیگا اور لڑکے اپنے ما باپ
کا مُقابلہ کرینگے اور اُنکو ہلاک
کروایننگے* میرے نام کے واسطے ۲۲

سب تم سے دشمني كرينگے
پر جو كوئي كه آخرلگ صبر كريگا
٢٣ سو نجات پاويگا* اور جب وے
تمهارےتئين اُس شهر مين ستاوين
تو تم دوسرے شهر كو بهاگ جاؤ
كيونكه مين تم سے سچ كهتا هون
كه تم اِسرائيل كے سارے بستيون
مين نهين پهرينگے جب لگ كه
٢٤ اِنسان كا بيٹا نه آويگا* شاگرد
اُستاد سے اور نوكر صاحب سے بڑا
٢٥ نهين* شاگرد اپنے اُستاد كے سريكا
اور خادم خداوند كے برابر هووے
تو بس هے جب كه وے صاحب
خانه كا نام باعلزبول ركهتے هين
كتنا زياده گهرانه كے لوگون كا نام
٢٦ ركهينگے* پس تم اُنسے خوف
مت ركهو كيونكه كوئي چيز پوشيده
نهين هے جو ظاهر نهين هويگي
اور كچهه چهپا نهين هے جو پهچانا
٢٧ نهين جايگا* جو كچهه كه مين
تم كو اندهارے مين كهتا هون تم
اُس كو اُجالے مين بولو اور
جو كه تم كان دهركر سنتے هين سو
٢٨ مهاڑيون كے اوپر آواز سے كهو* اور
جو بدن كو مارڈالتے اور جان كو
نهين مارسكتے سو اُنسے مت ڈرو
بلكه فقط اُسي سے خوف ركهو جو
جان اور تن دونون كو دوزخ مين
هلاك كرنے كي قدرت ركهتا هے* ٢٩
كيا ادهيلے كو دو چڑيان نهين بكتے
اور اُن مين سے ايك بهي تمهارے
باپ كے سوائے زمين پر نهين گرتي* ٣٠
اور تمهارے سر كے بال بهي سب
گنے هوے هين* پس تم دهشت ٣١
مت ركهو كه تم بهت چڑيون سے
بهتر هين* پس جو كوئي لوگون كے ٣٢
سامهنے ميرا اِقرار كيا تو مين بهي
آسمان پر هے سو اپنے باپ كے آگے
اُسكا اِقرار كرونگا* اور جو كوئي ٣٣
لوگون كے سامهنے ميرا اِنكار كيا تو
مين بهي آسمان پر هے سو اپنے
باپ كے آگے اُسكا اِنكار كرونگا* ٣٤
يهه گمان مت كرو كه مين زمين
پر صلح كروانے آيا هون ملاپ كروانے
نهين بلكه تلوار چلانے آيا هون* ٣٥
كيونكه مين آدمي كو اُسكے باپ
سے اور بيٹي كو اُسكي ما سے اور
بهو كو اُسكي ساس سے جدا كرنے

٣٦ آیا ہون* اور آدمي کے دُشمنان
اُسکے گھر کے لوگ ہوونگے پر جو
کوئي باپ یا ما کو مجھہ سے زیادہ
دوست رکھے تو وُہ میرے لایق
٣٧ نہین ہی* اور جو کوئي کہ بیٹا
یا بیٹي کو مجھہ سے زیادہ چاہتا ہی
٣٨ سو میرے لایق نہین* اور جو کوئي
اپني صلیب نہ اٹھاوے اور میري
پیروي نہ کرے سو میرے لایق
٣٩ نہین ہی* جو کوئي اپنے جان
کو بچاویگا سو اسکو گنوایگا اورجو
شخص کہ میرے واسطے اپنےجان
۴٠ کو گنوایگا سو اسکو پاویگا * جو
کوئي تُمھاري خاطرداري کیا سو
میري خاطرداري کرتا ہی اور جو
کہ میري خاطرداري کرتا جومجھہ
بھیجا ہی سو اُسکي خاطرداري
۴١ کرتا ہی* جو کوئي نبي کے نام سے
نبي کي خاطرداري کیاسو نبي کا اجر
پاویگا اورجو کوئي نیک آدمي کے
نام سے نیک آدمي کي خاطرداري
کیا سو نیک آدمي کا ثواب
۴٢ پاویگا* اور جو کوئي اُن چھوٹون
مین سے ایک کیڈہین شاگرد کے
نام سے فقط ایک پیالا ٹھنڈا پاني
پلایا سو مین تُم سے سچ کہتا ہون
کہ وُہ کسي طرح اپنے اجر سے
محروم نہین رہیگا*

گیارھوان باب

١ جب یسوع اپنے بارہ شاگردون
کو حُکم کرچکا تو وُہ وہانسے اُنکے
شہرون مین تعلیم دینے اور مُنادي
٢ کرنےکے واسطے روانہ ہوا* اور یوحنا
قیدخانے مین مسیح کے کامون کا
بیان سنکر اپنے شاگردون مین سے
٣ دو کو بھیجا* اور اُسنے پُچھوایا
کہ کیا آنےوالا تھا سو تو ہي ہی یا
۴ ہم دوسرے کي راہ دیکھین* یسوع
اُنکو جواب دیا کہ جاؤ اور جو
کُچھہ تُم سنتے اور دیکھتے ہین سو
٥ یوحنا کو خبر دیو* کہ اندھے
دیکھنےوالے ہوتے اور لنگڑے چلتے
اور کوڑھیان پاک ہوتے اور بہرے
سُنتے اور مُردے جیکر اُٹھتے اور
غریبون کو اِنجیل ظاہر کي جاتي
٦ ہی* اور مُبارک وُہ ہی جو میرے
٧ سبب ٹھوکر نہ کھاوے* اور جب
وے نکلکر جاتےتھے تو یسوع یوحنا

کے حق میں اُن جماعتوں کو
کہنے لگا کہ تم جنگل میں کیا دیکھنے
کو گئے کیا ایک نیزے کو بارے
٨ سے ہلتا ہوا* پھر تم کیا دیکھنے کو
نکلے کیا ایک شخص کو مُلایم
پوشاک پہنا ہوا دیکھو وے جو
بھاري لباس پہنتے ہیں سو بادشاہي
٩ محلوں میں ہیں* غرض تم
کیا دیکھنے کو نکلے کیا ایک نبي
کو ہو میں تم سے کہتا ہون بلکہ
ایک شخص کو جو نبي سے بزرگ
١٠ ہی* اِس لئے کہ یہہ وہي ہی
جسکے باب میں لکھا ہی کہ دیکھو
اپنے رسول کیتئیں تیرے آگے
بھیجتا ہون جو تیري راہ تیرے
١١ سامھنے دُرست کریگا* تحقیق
میں تم سے کہتا ہون کہ اُن میں
جو عورتون سے پیدا ہوے ہیں
ایک بھي یوحنا باپتسما دینےہارے
سے بزرگ نہیں اُٹھا ہی لیکن جو
کہ آسمان کي بادشاہت میں سب
١٢ سے چھوٹا ہی سو اُس سے بڑا ہی*
اور آسمان کي بادشاہت پر یوحنا
باپتسما دینےہارے کے وقت سے
اب تلک زبردستي ہوتي ہی اور
دلاوران اُس کو زور سے اپنے ہاتھہ میں
لاتے ہیں* کیونکہ سب نبیان اور ١٣
توریت یوحنا تلک آیندہ کي
خبر دیتے تھے* اور اگر تم قبول ١٤
کرینگے تو اِلیا جو آنےوالا تھا یہي
ہی* جو کوئي کہ کان سُننے کے رکھتا ١٥
ہی سو سُنے* میں اِس زمانے کے ١٦
لوگون کو کِس چیز سے مثال دیون
وے لڑکون کے مانند ہیں جو بازارون
میں بیٹھکر اپنے یارون کو پُکارتے
ہیں* کہ ہم تمھارے لئے بانسلي بجائے ١٧
اور تم نہیں ناچے ہم تمھارے واسطے
ماتم کئے تم چھاتي نہیں پیٹے* ١٨
کیونکہ یوحنا کھاتا پیتا نہیں
آیا اور کہتے ہیں کہ اُسکے ساتھہ
ایک دیو ہی* اور اِبن آدم کھاتا ١٩
پیتا آیا اور کہتے ہیں کہ دیکھو
ایک آدمي بہت کھانےوالا اور
شرابي محصول لینےوالون اور
گنہگارون کا دوست ہی لیکن دانائي
اپنے لڑکون سے راست گني جاتي
ہی* پس وُہ اُن شہرون پر جن میں ٢٠
اُسکے معجزے بہت ظاہر کئے گئے

تھے اِلزام رکھنا شروع کیا کیونکہ وے
۲۱ توبہ نہین کئے تھے* کہ ای کورزین
تجھپر افسوس اور ای بیت صیدا
تیرے اوپر واویلا ہی اِسواسطے کہ اگر
وے قدرت کے کامان جو تم مین کئے
گئے صور اور صیدا مین ظاہر ہوتے
تو وے ٹاٹ پہنکر اور راکھہ ملکر
۲۲ مدت سے توبہ کرتے تھے* لیکن مین
تم سے کہتا ہون کہ عدالت کے دن
صور اور صیدا کے اوپر تم سے زیادہ
۲۳ آسانی ہوویگی* اور تو ای کپرناحم
جو آسمان لگ بلند ہوا ہی دوزخ
تک اُتارا جایگا اِسواسطے کہ اگر وے
کرامتان جو تجھہ مین صادر ہوے
ہین سدوم مین ظاہر ہوتے تو آج
تلک قایم رہتے تھے پر مین تم سے
کہتا ہون کہ عدالت کے روز سدوم
کی زمین پر تجھہ سے زیادہ سہل
۲۴ ہوویگا* پھر اُسی وقت یسوع کہنے
لگا کہ ای باپ مالک آسمان اور
زمین کے مین تیرا شکر کرتا ہون
جو تو اِن چیزون کو عقلمند
اور دانا لوگون سے چھپایا اور لڑکون
۲۵ پر ظاہر کیا ہی* درست ہی ای
باپ اِسواسطے کہ تیری نظر مین
یون ہی پسند آیا* تمام چیزان ۲۶
میرے باپ سے مجھے حوالے کئے
گئے ہین اور سوائے باپ کے کوئی
بیٹے کو نہین پہچانتا ہی اور کوئی
باپ کو نہین جانتا ہی سوائے
بیٹے کے اور اُس شخص کے جس
کو بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا ہی* ۲۷
ای تمام محنت کھینچنے ہارو
اور بھاری بوجھہ اُٹھانےوالو اِدھر
میرے پاس آؤ کہ مین تمکو آرام
دیونگا* میرا جوا اپنے اوپر لیو اور ۲۸
مجھہ سے سیکھو کہ مین برداشت
کرنےوالا اور دل مین غریب ہون
اور تم اپنے جیؤن مین آرامیت
حاصل کرینگے* کیونکہ میرا جوا ۲۹
نرم اور بوجھہ ہلکا ہی*

بارھوان باب

اُن دِنون مین یسوع سبت ۱
کے روز کھیتون مین سے جاتا تھا
اور اُسکے شاگردان بھوکھے تھے اور
بھٹے توڑکر کھانے لگے* کہ فروسیان ۲
دیکھکر اُسکو کہے کہ دیکھہ تیرے

شاگردان وُہ کام جو سبت کے
دِن کرنا روا نہین ہی سو کرتے
۳ ہین* تب وُہ اُن سے کہا کیا تُم
اُسکو نہین پڑھے ہین جو داؤد کیا
جِس وقت کہ آپ اور اُسکے ہمراہان
۴ بھوکھے تھے* کہ وُہ کِسطرح خُدا کے
گھر مین داخل ہوا اور نذر کے روٹیان
جِن کو کھانا نہ اُسکو اور نہ اُسکے
ہمراہ کے لوگون کو بلکہ فقط کاہنون
۵ کو روا تھا سو کھایا* اور کیا تُم
توریت مین نہین پڑھے ہین کہ
کاہنان سبت کے روز ہیکل
مین کیونکر سبت کي حرمت
۶ نہین رکھتے اور بے گُناہ ہین* لیکن
مین تُم سے کہتا ہون کہ یہان
ایک شخص حاضر ہی جو ہیکل
۷ سے بزُرگتر ہی* پر اگر تُم
اُس فِقرے کي معني جانتے کہ
مین رحم کو چاہتا ہون قربانی کو
نہین تو تُم بے گُناہون کو تقصیرمند
۸ نہین ٹھہراتے* کیونکہ اِبن آدم
۹ سبت کا خُداوند بھي ہی* پھر
وہانسے روانہ ہوکر اُنکے عِبادت
۱۰ خانے مین گیا* کہ دیکھو وہان
ایک شخص حاضر تھا جِسکا ہاتھ
سُکھ گیا تھا تب وے اُس پر
دعوی کرنے کے واسطے اُس سے پوچھے
کیا سبت کے روز شفا کرنا روا ہی* ۱۱
وُہ اُنکو جواب دیا کہ تُمھارے مین
کونسا آدمي ہی جِسکا ایک بکرا
ہو اور اگر وُہ سبت کے روز گڑھے
مین گرے تو اُسکو پکڑکر نہین
نِکالیگا* اور آدمي بکرے سے کِتنا ۱۲
بہتر ہی اِسواسطے سبت کے دِنون
مین نیکي کرنا روا ہی* پھر اُس ۱۳
شخص کو کہا کہ تو اپنا ہاتھ لنبا
کر اور وُہ لنبا کیا اور وُہ ہاتھ دوسرے
ہاتھ کے سریکا دُرست ہوا* تب ۱۴
فروسیان باہر جاکر اُسکے باب مین
مشورت کئے کہ ہم اُسکو کیونکر
ہلاک کرین* پر یسوع جب یہ ۱۵
جانا وہان سے روانہ ہوا اور بہت
سے جماعتان اُسکے پیچھے ہو رہے
اور وُہ سب کو شفا بخشا* اور ۱۶
وُہ اُنکو تاکید کیا کہ مُجھے مشہور
نہ کرنا* اِس لئے کہ جو اشعیا ۱۷
نبي کے معرفت کہا گیا تھا سو
کامِل ہووے* کہ دیکھو میرا خادِم ۱۸

جس کو مین اختیار کیا ہون
اور میرا محبوب جس سے میرا
دل راضي ہی مین اپنا روح اُس پر
رکھونگا اور وُہ غیرقومون کو عدالت
۱۹ بتاویگا* اور وُہ قضیه اور پکارا نہین
کریگا اور راستون مین کوئي اُسکا
۲۰ آواز نہین سُنیگا* اور جب لگ
که عدالت کو غالب نه کرے خم
ہوے سو نیزے کو نہین توڑیگا
اور دھوان اُٹھتي ہوي بتّي کو خاموش
۲۱ نہین کریگا* اور اُسکا نام غیرقومون
۲۲ کي اُمیدگاہ ہوویگا* اُس وقت
لوگ ایک اندھے گُنگے دیوانے کو
اُس کے پاس لے آئے اور وُہ اُسکو
شفا دیا ایسا که وُہ گُنگا اندھا
۲۳ کہنےوالا اور دیکھنےوالا ہوا* اور سب
جماعتان حیرت‌مند ہوکر کہنےلگے
۲۴ کیا یہه داؤد کا بیٹا نہین ہی*
پر فروسیان سُنکر کہے که یہه شخص
دیوون کو دور نہین کرتا مگر باعلزبول
کي کُمک سے جو دیوون کا سردار
۲۵ ہی* تب یسوع اُنکے خیالون کو
پہچانکر اُن سے کہا که ہرایک
بادشاہت جو اپنے مین دُشمني سے
علیحدہ ہووے سو ویران ہوتي ہی
اور ہرایک شہر یاگھر جو اپنے مین
قضیه کرکر جُدا ہوجاوے سو قایم
نہین رہیگا* پس اگر شیطان ۲۶
شیطان کو نکالے تو وُہ اپنا ہي دُشمن
ہوا پھر اُسکي بادشاہت کیونکر آباد
رہیگي* اور اگر مین باعلزبول کي ۲۷
مدد سے دیوون کو نکالون تو تُمہارے
فرزندان کسکے وسیلے سے دور کرتے
ہین اسواسطے وے تُمہارے مُنصف
ہووینگے* لیکن اگر مین خُدا کے ۲۸
روح کي مدد سے دیوون کو دور کرون
تو یقین ہی که خُدا کي بادشاہت
تُمہارے نزدیک پہنچي ہی* اور ۲۹
نہین تو کسطرح کوئي شخص ایک
زبردست کے گھر مین جاکر اُسکا
اسباب کاڑلیوے مگر وُہ اُس
زبردست کو پہلے باندھے تب اُسکے
گھر کو لوٹ لیوے* جو کوئي که ۳۰
میرا ساتھي نہین ہی سو میرا
دُشمن ہی اور جو کوئي که میرے
ساتھہ جمع نہین کرتا سو پراگندہ
کرتا ہی* اسلئے مین تُم سے کہتا ۳۱
ہون که لوگون کا ہرطرح کا گُناہ اور

کُفر بخشا جایگا مگر کفّر جو روحِ
قُدس پر ہی آدمي کو معاف نہین
۳۲ ہوویگا* جو کوئي اِبنِ آدم کي
بدگوئي کیا تو اُسکو بخشا جایگا پر
جو کوئي روحِ قُدس کي بدگوئي
کیا تو اُسکو معاف نہین ہوویگا نہ
اِس جہان مین نہ آنے سو جہان
۳۳ مین* یا جھاڑ کو اچّھا کرو اور
اُسکے میوے کو یا جھاڑ کو خراب
کرو اور اُسکے میوے کو اِس لئے جھاڑ
۳۴ اپنے میوے سے پہچانا جاتا ہی*
ای سانپون کے نسل تُم بد ہوکر کِس
طرح اچّھے باتان کرسکینگے اِس
واسطے کہ دِل کي بھرپوري سے زبان
۳۵ بولتي ہی* نیک آدمي اپنے دِل
کے اچّھے خزانے سے نیک چیزان
نِکالتا ہی اور خراب آدمي اپنے
دِل کے بد خزانے سے نکارے چیزان
۳۶ نِکالتا ہی* اور مین تُم سے کہتا
ہون کہ ہرایک بیہودہ بات جو
آدمیان کہتے ہین سو عدالت کے
۳۷ روز اُسکا حِساب دینگے* کیونکہ
تو اپنے باتون سے راست گِنا جاویگا
یا تو اپنے باتون سے گُناہگار ٹھہرایا
جایگا* اُسوقت کِتنے ایک فقیہان ۳۸
اور فروسیان اُس سے کہے کہ ای اُستاد
ہم تیرے سے ایک مُعجزہ دیکھنے
چاہتے ہین* پر وُہ اُنکو جواب دیا ۳۹
کہ اِس زمانے کے شریر اور حرام کار
پیڑي مُعجزے کو ڈھونڈھتے ہین
پر کوئي مُعجزہ سِوائے نِشاني یونس
نبي کي اُنکو دِکھایا نہین جایگا* ۴۰
اِسواسطے کہ جِسطرح یونس تین
رات اور دِن مچھلي کے پیٹ مین
تھا اُسي طرح اِبنِ آدم تین رات اور
دِن زمین کے اندر رہیگا* پھر نینوي ۴۱
کے لوگ عدالت کے روز اِس زمانے
کے لوگون کے ساتھہ اُٹھینگے اور اُنکو
تقصیرمند ٹھہراوینگے کیونکہ وے
یونس کے وعظ پر توبہ کئے اور دیکھو
کہ یہان یونس سے بُزرگ ایک
حاضر ہی* اور جنوب کي ملکہ ۴۲
اِس عصر کے لوگون کے ساتھہ عدالت
کے دِن اُٹھیگي اور اُن پر تقصیر
رکھیگي اِسواسطے کہ وُہ زمین کي
اِنتہا سے سُلیمان کي دانائي سُنّے
آئي اور دیکھو کہ یہان سُلیمان سے
بزرگ ایک موجود ہی* جِس ۴۳

وقت كه نجس روح آدمي سے دور
نكلتي ہی تو سوكهي جگهه ڈهونڈهتي
۴۴ پهرتي ہی پر نهين پاتي * تب
كهتي ہی كه مين اپنے گهركو جهان
سے آئي ہون پهر جاؤنگي پس وہان
آكر اُسكو خالي جهاڑا ہوا آراسته
۴۵ كياگيا ديكهتي ہی* اُس وقت
جاكر سات روحون كو اپنے سے
بدتر اپنے ہمراه لےآتي ہی اور وے
سب اُس مين جاكر رہتے ہين
اور اُس آدمي كا پچهلا حال اگلے
سے بدتر ہوتا ہی اِسي طرح اِس
۴۶ زمانے كے بدلوگون كا حال بهي ہوويگا*
جس وقت جماعتون سے يه كهتا
تها ديكهو اُس كي ما اور بهايان
باہر كهڑے رہكر اُس سے بات كرنے
۴۷ چاہتے تهے* تب ايك شخص
اُس كو خبر ديا كه ديكهه تيري
ما اور بهايان باہر كهڑے رہكر تجهسے
۴۸ بات كرنے كي آرزو ركهتے ہين* پر
وُه اِطلاع كيا سو آدمي كو جواب
ديا كه ميري ما كون اور بهايان
۴۹ كون* اور اپنا ہاتهه اپنے شاگردون
كے طرف لنبا كركر كها كه ديكهو
ميري ما اور ميرے بهايان* كيونكه ۵۰
آسمان پر ہی سو ميرے باپ كے
حُكم پر جو كوئي كه عمل كرتا ہی
سو وہي ميرا بهائي اور بهن اور
ما ہی*

تيرهوان باب

پهر يسوع اُسي دن گهر سے باہر ۱
نكلكر دريا كے كنارے پر جاكر
بيٹها* اور اِتنے بہُت جماعتان ۲
اُس كے پاس جمع ہوے كه وُه
كشتي پر چڑهكر بيٹها اور وے سارے
جماعتان كنارے پر كهڑے رہے* ۳
اور يسوع بہُت سے مطلبان اُن
كو تمثيلون مين كها كه سنو
ايك رعيت بينج بونے گيا* اور ۴
بينج چهنكتے وقت تهوڑے رستے
كے طرف گرے اور پرندے آكر چُن
كهائے* اور تهوڑے كنكر كي زمين ۵
پر پڑے جهان بہت مٹي نهين
پائے اور وے جلد اُگے اِسواسطے كه
اُنكو گهيري زمين نهين ملي* اور ۶
جب آفتاب گرم ہوا وے جل گئے
اور جڑ نهين ہونے كے سبب سے

۷ سُکهه گئے * اور بعضے کانٹون کے
بیچ مین گرے اور کانٹے بڑهہ جاکر
۸ اُنکو ڈهانپ دئے * کتنے ایک اچهي
زمین مین بوئےگئے اور پهل لائے
بعضے سو گُنا بعضے ساٹهہ گُنا اور بعضے
۹ تیس گُنا * جو کوئي که کان سُننے کے
۱۰ رکهتا هی سو سُننا * تب شاگردان
سامهنے آکر اُس سے کہے کہ تو کسواسطے
۱۱ تمثیلون مین اُنسے باتان کرتا هی *
وُہ اُنکو جواب دیا اِسواسطے که
آسمان کي بادشاهت کے بهیدان
پہچاننے تُم کو بخشاگیا هی پر اُنکو
۱۲ نہین * کیونکه جو کوئي که رکهتا
هی سو اُسکو دیا جایگا اور اُسکو
برکت زیاده هوویگي پر جو کوئي
که نہین رکهتا هی جو کچهه که اُسکے
۱۳ پاس هی سو بهي اُس سے لیا جایگا *
اِس لئے اُنسے تمثیلون مین باتان
کرتا هون که وے دیکهتے هوئے نہین
دیکهتے هین اور سُنتے هوئے نہین
۱۴ سُنتے اور نہین سمجهتے هین * اور
جو خبر اشعیا آگے دیاتها سو اُن مین
کامل هوي که تُم سُنتے هوئے سُنینگے
اور نہین سمجهینگے اور دیکهتے هوئے
دیکهینگے اور خیال نہین کرینگے * ۱۵
کیونکه دلان اِس قوم کے چربي دار
هوے هین اور سُننے مین اُنکے کانان
سست هین اور اپنے آنکهون کو
موچ لئے هین جو کبهي آنکهون سے
نه دیکهین اور کانون سے نه سُنین
اور دل لگاکر نه سمجهین اور توبه
نه کرین اور مین اُنکو شفا نه بخشون * ۱۶
پر مُبارک هین تمهارے آنکهان
کیونکه دیکهتے هین اور تمهارے
کانان که سُنتے هین * سو مین تم ۱۷
سے سچ کہتا هون که بهت سے
نبیان اور راستبازان جو کچهه
که تُم دیکهتے هین سو دیکهنے کي آرزو
رکهے اور نہین دیکهے اور جو کچهه
که تُم سُنتے هین سو سُننے چاهے اور
نہین سُنے * اب تُم بیج بونے هارے ۱۸
کي تمثیل سُنو * جس وقت کوئي ۱۹
اُس بادشاهت کے باتان سُنے اور
نہین سمجهے تو شیطان آتا اور جو
کُچهه اُسکے دل مین بویاگیا سو
چهین لیتا هی یهه وهي شخص
هی جو راه کے کنارے پر بیج پایا * ۲۰
اور جو کنکر کي زمین مین پایا

سو وہ آدمي ہی که کلام کو سُنتا
اور تُرت خوشي سے اُسکو قبول
۲۱ کرتا ہی* لیکن اُس مین جڑ
نہین رہتي اور وہ تھوڑے روز کا
ہی اِس لئے که جب اُس کلام کے
سبب آفت یا تصدیع مین پڑے
۲۲ تو جلد ٹھوکر کھاتا ہی* اور جو
بیج کو کانٹون مین پایا سو وہي
شخص ہی که کلام کو سُنتا ہی اور
اِس دُنیا کي فکر اور دولت کي
دغابازي کلام کو ڈھانپ دیتي
۲۳ ہی اور وہ بے میوہ رہتا ہی* اور
جو بیج کو اچھي زمین مین پایا
سو وہي ہی جو کلام کو سُنتا اور
سمجھتا ہی اور اُس مین پھل لگتے
اور تیّار ہوتے ہین بعضے مین سَو
حصّے بعضے مین ساٹھہ بعضے مین
۲۴ تیس حصّے* پھر وہ دوسري ایک
تمثیل اُنکو ظاہر کیا که آسمان کي
بادشاہت ایک آدمي کے مِثال
ہی جو اچھے بیج اپنے کھیت
۲۵ مین بویا* پر لوگ نیند مین رہے
سو وقت اُسکا دُشمن آکر اُسکے
گیہون مین جابجا کڑوے دانے بوکر

گیا* جب سبزي ظاہر ہوي اور ۲۶
پھلنے لگی تب کڑوے دانے بھي دِکھائي
دیئے* اور اُس خاوند کے نوکران ۲۷
اُسکے نزدیک آکر عرض کئیے که
ای صاحب کیا تو اپنے کھیت
مین اچھے بیج نہین بویا پھر
اُس مین کڑوے دانے کہان سے ملے* ۲۸
وہ اُنکو کہا که کوي دُشمن یہه کام
کیا ہی پھر نوکران اُس سے کہے که
اگر حُکم ہوا تو ہم جاکر کڑوے دانے
چُن لینگے* وہ کہا که نہین ۲۹
ایسا نه ہووے که جس وقت تم
کڑوے دانون کو جمع کرتے اُنکے ساتھہ
گیہون کو بھي اُکھاڑلیوین* بلکه ۳۰
کٹاو تک دونون کو ملے ہوے بڑھنے
دیؤ اور مین کٹاو کے وقت کاٹنے والون
کو حُکم دیؤنگا که پہلے کڑوے دانون
کو جمع کرو اور جلانے کے واسطے
اُنکو کٹّے باندھو اور گیہون کو
میري کوٹھي مین جمع کرو* پھر ۳۱
وہ دوسري ایک تمثیل اُنکوفرمایا
که آسمان کي بادشاہت رائي کے
ایک دانے کے برابر ہی جس کو
ایک شخص لیکر اپنے کھیت مین

٣٢ بويا * اور وہ سب بیجون سے چھوٹا ہی لیکن جب اُگے تو سب ترکاریون سے بڑا ہوتا ہی ایسا کہ جھاڑ ہوجاتا اور ہوا کے پرندے آکر ٣٣ اُسکے ڈالیون پر بسیرا کرتے ہین* پھر وہ ایک تمثیل کہا کہ آسمان کي بادشاہت خمیر کے مثال ہی جس کو ایک عورت لیکر آٹے کے تین ماپ مین چھپالي یہان لگ ٣٤ کہ وہ سب خمیر ہوگیا* یہ سب باتان یسوع اُن جماعتون کو تمثیلون مین کہا اور بے تمثیل وہ اُن سے ٣٥ کچھہ نہین بولتا تھا* اِس لئے کہ جو نبي کے معرفت کہا گیا کہ مین اپنا مُنہہ تمثیلون مین کھولونگا اور راز کے باتان جو عالم کي بنیاد سے چھپے ہوے ہین زبان سے نکالونگا کامل ٣٦ ہووے* تب یسوع اُن جماعتون کو رخصت دیکر آپ گھر کو گیا اور اُسکے شاگردان اُسکے نزدیک آکر عرض کئے کہ کھیت کے کڑوے دانون کي تمثیل ہم سے کھولکر ٣٧ بول * وہ اُنکو جواب دیا کہ جو اچھے بیج بوتا ہی سو

اِبنِ آدم ہی* اور وہ کھیت دُنیا ٣٨ ہی اور اچھے بیج جو ہین سو اُس بادشاہت کے لڑکے ہین اور کڑوے دانے شریر کے فرزندان ہین* ٣٩ اور دُشمن جو اُنکو بویا شیطان ہی اور کٹاو کا وقت اِس جہان کي آخري ہی اور کاٹنےوالے فرشتے ہین* ٤٠ پس جسطرح کڑوے دانے جمع ہوکر جلائے جاتے ہین ویساہي اِس دُنیا کي آخري مین ہوویگا* کہ اِبنِ آدم ٤١ اپنے فرشتون کو بھیجیگا اور وے اُسکي بادشاہت مین سے تمام ٹھوکر دینےوالے چیزون کو اور جو گُناہ کرتے سو اُن لوگون کو جمع کرینگے * اور جلتے تنور مین ٤٢ ڈال دینگے کہ وہان رونا اور دانتان چابنا ہوگا * اُس وقت تمام ٤٣ راست چلنےہارے آفتاب کے مانند اپنے باپ کي بادشاہت مین چمکینگے جوکوئي کہ کان سُننے کے رکھتا ہی سو سُننا* پھر آسمان ٤٤ کي بادشاہت کھیت مین پوشیدہ ہوا سو خزانے کے مثال ہی جس کو آدمي پاکر چھپاتا اور

خوشي سے جاکر جو کُچھہ اپنے
پاس ہی سو بیچتا اور اُس کھیت
۴۵ کو مول لیتا ہی* پھر آسمان کي
بادشاہت ایک سوداگر کے مانند
ہی جو اچھے موتي ڈھونڈھتا
۴۶ تھا* اور جس وقت وُہ ایک
بھاري قیمت کا موتي پایا تو گیا اور
جو کُچھہ اپنے پاس تھا سو بیچا
۴۷ اور اُسکو مول لیا* پھر آسمان کي
بادشاہت جالے کے مثال ہی جو
دریا مین ڈالا گیا اور ہر ایک جنس
۴۸ کو سمیٹ لیا* جب بھر گیا تو
کنارے پر اُسکو کھینچ لئے اور بیٹھکر
اچھے تھے سو باسنون مین جمع
کئے اور خراب تھے سو پھینک
۴۹ دیئے* اِسي طرح دُنیا کي آخري
مین ہوویگا که فرشتے نکلینگے اور
شریرون کو عادلون مین سے جُدا
۵۰ کرینگے* اور اُنکو جلتے تنور مین
ڈال دینگے وہان رونا اور دانتان چابنا
۵۱ ہوگا* پھر یسوع اُن سے پوچھا که
تُم اِن سب باتون کو پہچانے ہین
۵۲ وے جواب دئے که ہو ای خُداوند*
تب وُہ اُن سے کہا که اِسي طرح
ہر ایک اُستاد جو آسمان کي
بادشاہت کي تربیت پایا ہی
ایک صاحبِ خانه کے مثال ہی
جو اپنے خزانے سے نوے اور پُرانے
۵۳ چیزان نکالتا ہی* جب یسوع
یے سب تمثیلان کہہ چُکا تب
۵۴ وہان سے روانه ہوا* اور اپنے وطن مین
داخل ہوکر اُنکے عبادت خانے مین
ایسي نصیحت دیا که وے حیرتمند
ہوکر کہے که یہه شخص ایسي
دانائي اور کرامتان کہان سے پایا
۵۵ ہی* کیا یہه بڑھئي کا بیٹا نہین
اور اُسکي ما مریم نہین کہلاتي ہی
اور یعقوب اور یوسے اور شمعون اور
۵۶ یہودا اُسکے بھایان نہین* اور اُسکي
بہن ہمارے ساتھہ نہین ہی پھر
اُس کو ایسے چیزان کہان سے
۵۷ ملے* اور وے اُسکے باب مین
ٹھوکر کھائے پر یسوع اُن سے کہا که
کوئي نبي بے عزت نہین ہی مگر اپنے
۵۸ وطن اور اپنے گھر مین* وُہ اُس جگہه
اُنکي بے ایماني کے سبب سے بہت
معجزے نہین دِکھایا*

چودھوان باب

۱ اُن دِنون مين ہيرود جو مُلک
کي چوتھائي کا حاکِم تھا آوازہ
۲ يسوع کا سُنا* اور اپنے نوکرون سے
کہا کہ يہہ بپتسما دينےہارا يوحن
ہی جو مرکر پھر جي اُٹھا ہی
اور اِس لئے اُس سے کرامتان
۳ ظاہر ہوتي ہين* کيونکہ ہيرود اپنے
بھائي فيلپ کي جورو ہيروديہ کے
خاطِر يوحن کو پکڑکر قيد خانے
۴ مين ڈالا تھا* اِسواسطے کہ يوحن
اُس کو کہاتھا کہ اِس عورت کو
۵ رکھنا تجھے حلال نہين* اور جب
وُہ اُس کو مارڈالنے کا اِرادہ کيا
تو عالم سے ڈرا اِسواسطے کہ وے
۶ اُسکو نبي جانتےتھے* ليکن جِس
وقت ہيرود کي سال گرہ کي خوشي
کا دِن آيا ہيروديہ کي بيٹي اُنکي
مجلِس مين ناچي اور ہيرود کو
۷ خوش کي* ايسا کہ وُہ قسم کھاکر
وعدہ کيا کہ جو کُچھہ تو مانگيگي
۸ سو تجھے ديدُونگا* تب وُہ لڑکي
جيسا کہ اُسکي ما اُسکو آگے
سِکھلائي تھي کہي کہ بپتسما دينےہارے
يوحن کا سِر طباق مين مجھہ کو
۹ منگوا دے* تب بادشاہ اُس بات
سے غمگين ہوا پر اپني قسم کے سبب
اور اُنکے خاطر جو اُسکے ساتھہ
کھانے کو بيٹھےتھے حُکم کيا کہ اُسکو
۱۰ دينا* اور آدميون کو بھيجکر قيد
۱۱ خانے مين يوحن کا سِر کٹوايا*
اور وے اُسکے سِر کو طباق مين
ڈالکر اُس لڑکي کے پاس لاکر
۱۲ دئے اور وُہ اپني ما کے پاس ليگئي*
تب يوحن کے شاگِردان آکر لاش
کو اُٹھاکر دفن کئے اور جاکر يسوع
۱۳ کو خبر دئے* جب يسوع يہہ
بات سُنا تب وہان سے ايک
پڑوے پر بيٹھکر تنہا ايک ويران
جگہہ مين گيا اور عالم يہہ
کيفيت سُنکر شہرون سے نِکلکر
خُشکي کي راہ سے اُسکے پيچھے
۱۴ روانہ ہوے* تب يسوع باہر آکر
ايک بڑي جماعت کو ديکھا اور
اُن پر رحم کرکر اُنکے بيمارون کو
۱۵ شفا بخشا* اور جب شام ہوئي
اُسکے شاگِردان اُسکے نزديک آکر

عرض کئے کہ یہہ جگہہ ویران ہی
اور دن بھي آخر ہوا ہی اِسواسطے
جماعتون کو رُخصت دے کہ
بستیون مین جاکر اپنے واسطے
۱۶ کھانے کے چیزان مول لیوین* پر
یسوع اُن سے کہا کہ اُن کا جانا
۱۷ ضرور نہین تُم اُنکو کھلاؤ* وے کہے
کہ یہان ہمارے پاس پانچ روٹیون
اور دو مچھلیون کے سِوائے پھر کُچھہ
۱۸ نہین* وُہ کہا کہ اُن کو یہان میرے
۱۹ پاس لاو* اور وُہ لوگون کو
سبزي پر بیٹھنے کا حُکم دیا اور
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون
کو اُٹھاکر آسمان کے طرف نِگاہ کیا اور
برکت چاہا اور اُن روٹیون کو ٹکڑے
کرکر اپنے شاگردون کو دیا اور شاگردان
۲۰ اُس جماعت کو دئے* اور وے
تمام کھاکر اگھائے ہوے اور بچے
ہوے ٹکڑون سے بارہ ٹوکرے بھرکر
۲۱ اُٹھائے* اور وے جو کھائے تھے سِوائے
عورتون اور بچون کے کم سرس پانچ
۲۲ ہزار آدمي تھے* اور اُسوقت
یسوع اپنے شاگردون کو جہاز پر
۲۳ سوار ہونے کا حُکم دیا* کہ جب
لگ مین اُن جماعتون کو رُخصت
کرون تُم مُجھہ سے آگے اُس پار
جاؤ اور آپ اُن جماعتون کو
رُخصت دیکر مُناجات کے لئے ایک
پہاڑ پر اکیلا چڑھا اور جب شام
ہوي وُہ تنہا اُس جگہہ مین تھا* ۲۴
اور جہاز اُس وقت دریا کے بیچ
مین موجون سے اُچھلتا تھا کیونکہ
بارہ سخت تھا* اور رات کے پچھلے ۲۵
پہر یسوع دریا پر سیر کرتا ہوا
نزدیک آیا* جب شاگردان اُس ۲۶
کو دریا پر چلتا ہوا دیکھے تب
گھبراکر کہنے لگے کہ یہہ کوئي روح
ہی اور بہت بیقراري سے چلّائے* ۲۷
تب یسوع تُرت اُن سے کہا کہ
خاطر جمع رکھو مین ہون تُم
مت ڈرو* اُس وقت پطھرجواب ۲۸
دیا کہ ای خُداوند اگر تو ہی تو
مُجھہ حُکم دے کہ مین پاني پر
چلکر تیرے پاس آؤن* وُہ کہا ۲۹
کہ آ اور پطھر جہاز پر سے اُترکر
یسوع کے پاس جانے کے واسطے پاني
پر چلنے لگا* پر جِس وقت دیکھا ۳۰
کہ بارا سخت ہی تو ڈرگیا اور

ڈوبنےلگا تب وُہ پُکارکر کہا کہ ای
۳۱ خُداوند مجھہ بچاو* اُس وقت
یسوع ہاتھہ لنبا کرکر اُسکو پکڑ لیا اورکہا
۳۲ کہ ای کم اعتقاد تو کیون شک لایا*
اور جب وے جہاز پر آئے تب
۳۳ بارا ٹھہرگیا* پس وے جو جہاز
مین تھے آکر اُسکو سجدہ کئے اور
۳۴ کہے کہ تحقیق تو خُدا کا بیٹا ہی*
اور وے پار اُترکر جنیصر کے مُلک
۳۵ مین پہنچے* اور اُس جگہہ کے
لوگ اُسکو پہچانکر اُس مُلک کے
اطراف مین خبردئے اور تمام بیمارون
۳۶ کو اُسکے پاس لے آئے* اور اُسکي
عاجزي کئے کہ ہم فقط تیرے جامے
کے دامن کو چھیوین اور جتنے
چھیئے شفا پائے*

پندرھوان باب

۱ اُس وقت کتے ایک فقیہان اور
فروسیان یروشالم کے رہنےہارے
۲ یسوع کے نزدیک آکر کہے* کہ
تیرے شاگردان کس واسطے آگے
کے بُزُرگون کے دستورون کو عدول
کرتے ہین کہ روٹي کہاتے سو وقت
اپنے ہاتھون کو نہین دھوتے ہین* ۳
وُہ اُنکو جواب دیا کہ تُم کس لئے
اپنے دستورون کے واسطے خُدا کے
فرمان کو عدول کرتے ہین* کیونکہ ۴
خُدا حُکم دیا ہی کہ اپنے ما باپ
کو عِزّت دے اور جو کوئي ما باپ
کي بدگوئي کیا توجان سے مارا جاتا* ۵
لیکن تم کہتے ہین کہ جو کوئي
باپ یا ما کو کہے گہ جو کُچھہ تُجھے
دینا مُجھے واجب تھا سو ہدیہ
ہوا* اور اپنے باپ یا ما کي ۶
خدمت نہین کیا تو کُچھہ مُضایقہ
نہین اِس طرح تُم اپنے دستورون
سے خُدا کے حُکم کو باطِل کئے ہین* ۷
ای ریاکارو اشعیا تُمھارے حق مین*
اچّھے طرح خبردیا* کہ یہ لوگ ۸
اپني زبان سے مُجھہ سے نزدیکي
ڈھونڈھتے ہین اور لبون سے مُجھے
بُزُرگي دیتے ہین پر اُنکے دِلان مُجھہ
سے دور ہین* لیکن وے عبث ۹
میري پرستش کرتے ہین جو خُدا
کے فرضون کے عوض آدمیون کے
حُکمون کو سکھلاتے ہین* پھر وُہ ۱۰
اُس جماعت کو بُلاکر کہا کہ سنو

۱۱ اور سمجھو* جو کہ مُنہہ مین جاتا
ہی سو آدمي کو ناپاک نہین کرتا
بلکہ جو مُنہہ سے نِکلتا وہي آدمي
۱۲ کو ناپاک کرتا ہی* تب اُسکے
شاگردان آکر کہے کہ کیا تو جانتا
ہی کہ فروسیان یہہ بات سُنکر آزُردہ
۱۳ ہوے* وُہ جواب دیا کہ ہرایک پیڑ
جِس کو میرا آسماني باپ نہین لگایا
۱۴ ہی جڑسے اُکھاڑا جائیگا* اُنکو چھوڑدیو
کہ وے اندھون کے اندھے راہ بتانیہارے
ہین اور اگر اندھا اندھے کو راہ بتایا تو
۱۵ دونون گڑھے مین گر پڑینگے* تب
پطھر اُس سے عرض کیا کہ اِس
۱۶ تمثیل کا بیان ہم سے بول* یسوع
کہا کہ تُم بھي اب لگ بے فہم
۱۷ ہین* اور ابھی نہین پہچانتے ہین
کہ جو کُچھہ مُنہہ مین جاتا سو
پیٹ مین پڑتا اور پاخانے مین
۱۸ پھینکا جاتا ہی* لیکن وے چیزان
جو مُنہہ سے نِکلتے سو دِل سے باہر
آتے اور وے آدمي کو ناپاک کرتے
۱۹ ہین* کیونکہ بد خیالان اورخون
اور زنا اور حرامکاریان اورچوریان
اور جھوٹھے گواہیان اور کُفر دِل سے

نِکلتے ہین* سو یہي چیزان ۲۰
آدمي کو ناپاک کرتے ہین پر ہاتھہ
نہین دھوکر کھانا آدمي کو ناپاک
نہین کرتا* تب یسوع وہان سے ۲۱
روانہ ہوکر صور اور صیدا کے سرحدون
مین گیا* کہ دیکھو ایک کنعاني ۲۲
عورت اُس اطراف سے باہر نِکلکر
پُکارتي ہوي اُس سے کہي کہ ای
خُداوند داؤد کے بیٹے مُجھہ پر
رحم کر کہ میري بیٹي آسیب
سے بہت ہلاک ہوتي ہی* لیکن ۲۳
وُہ اُسکو کُچھہ جواب نہین دیا
اور اُسکے شاگردان آکر اُس سے اِلتجا
کئے کہ اُسکو رُخصت کر کیونکہ
ہمارے پیچھے پُکارا کرتي ہی* تب ۲۴
وُہ جواب دیا کہ مین کِسي کے
پاس نہین بھیجا گیا ہون مگر
اِسرائیل کے گُمے ہوے بکرون
کے* تب وُہ عورت آکر اُسکو ۲۵
سجدہ کرکر کہي کہ ای خُداوند
مُجھہ مدد کر* وُہ جواب دیا کہ ۲۶
بچون کي روٹي لیکر کُتون کو ڈالنا
مُناسب نہین ہی* وُہ بولي کہ ۲۷
سچ ہی ای خُداوند لیکن کُتے بھي

اپنے صاحبون کے دسترخوان سے
٢٨ گرتے ہین سو ٹکڑون کو کھاتے ہین* تب یسوع اُسکو جواب دیکر کہا کہ اي عورت تیرا اِعتقاد بڑا ہی جیسي تیري خواہش ہی ویسا تجھکو ہو اور اُسکي بیٹي اُسي
٢٩ گھڑي درست ہوگئي* پھر یسوع وہان سے روانہ ہوکر گلیل کي دریا کے نزدیک آیا اور پہاڑ پر چڑھکر
٣٠ بیٹھا* اور بہت سے جماعتان لنگڑون اور اندھون اور گونگون اور ٹنڈون اور سوائے اُنکے اور بہت لوگون کو ساتھہ لیکر یسوع کے پاس آکر اُنکو اُسکے پاؤن پر ڈالے اور وُہ
٣١ اُنکو صحت بخشا* ایسا کہ جب جماعتان دیکھے کہ گونگے باتان کرتے ہین اور ٹنڈے تندرست ہوتے اور لنگڑے چلتے اور اندھے نظر کرتے ہین تب تعجب کئے اوراِسرائیل
٣٢ کے خدا کي تعریف کئے* تب یسوع اپنے شاگردون کو بلاکر کہا کہ میرا دل اُن لوگون پر ترس کھاتا ہی کہ تین روز سے میرے ساتھہ رہتے ہین اور اُنکے پاس کچھہ کھانے کو نہین اور اُن کیتئین بھوکھے رخصت کرنے مین نہین چاہتا ہون کہ کہین راستے مین غش
٣٣ کھاکر نہ گرپڑین* شاگردان اُس سے عرض کئے کہ اِس جنگل مین ہم کو اِتنے روٹیان کہان سے ملینگے
٣٤ جو اِس جماعت کو بس ہووین* تب یسوع اُنسے پوچھا کہ تمھارے پاس کتنے روٹیان ہین بولے کہ سات روٹیان اور کئي ایک چھوٹے
٣٥ مچھلیان ہین* اُس وقت وُہ اُن
٣٦ لوگون کو زمین پر بیٹھنےکا حکم دیا* اور اُن سات روٹیون کو مچھلیان سمیت اُٹھالیا اور شکر کرکر ٹکڑے کیا اور اپنے شاگردون کو دیا اور
٣٧ وے اُس جماعت کو کھلائے* اور تمام لوگ کھاکر اگھائے ہوے اور بچے سو ریزون سے سات ٹوکرے بھرکر
٣٨ اُٹھائے* اور کھانےوالے سوائے عورتون
٣٩ اور بچون کے چار ہزار آدمي تھے* پس اُس جماعت کو رخصت کرکر وُہ جہاز پر بیٹھا اور مجدلہ کے سرحدون مین وارد ہوا*

سولهوان باب

١ اُس وقت کتنے ایک فروسیان اور ذادوقیان آگے آکر آزمایش کے واسطے اُس سے سوال کئے که ایک ٢ آسماني مُعجزه هم کو بتلا* وُه اُنکو جواب دیا که شام کے وقت تُم کهتے هین که پاني نهین پڑیگا کیونکه ٣ آسمان سُرخ هی* اور صبح کو کهتے هین که آج آندهي بارا چلیگا اِسواسطے که آسمان سرخ ڈراونا هی ای ریاکارو تُم آسمان کي صورت کا اِمتیاز کرنے جانتے پر اِس زمانے کے ٤ آثار نهین دریافت کرسکتے هین* اِس عصرکي شریر اورحرام پیدایش مُعجزے کو ڈهونڈهتي هی لیکن کوئي مُعجزه سِوائے مُعجزے یونس نبي کے اُنکو دِکهلایا نهین جایگا ٥ تب اُن سے جُدا هوکر روانه هوا* اور اُسکے شاگِردان اُس پار پهُنچے پر روٹي اپنے ساتهه لانے بهول گئے ٦ تهے* تب یسوع اُن سے کها که خبردار فروسیون اور ذادوقیون کي ٧ خمیر سے پرهیز کرو* اُس وقت وے اپنے دِلون مین گُمان کرنے لگے که اِس سبب سے هی که هم روٹیان اپنے ساتهه نهین لے آئے* ٨ یسوع اُس بات کو دریافت کرکر اُن سے کها که ای کم اِعتقادو تُم اپنے دِلون مین کیون خیال کرتے هین که یهه هم روٹي نهین لانے کے سبب سے هی* ٩ کیا تُم اب تلک نهین سمجهتے هین اور وے پانچ هزار آدمیان اور پانچ روٹیان اور کِتنے ٹوکرون کو اُٹهائے سو یاد نهین کئے هین* ١٠ اور نه وے چار هزار مرد اور سات روٹیان اور کِتنے ٹوکرون کو اُٹهائے تهے* ١١ جب مین تُم سے کها که فروسیون اور ذادوقیون کي خمیر سے پرهیز کرو روٹي کے باب مین نهین کها سو تُم کِسواسطے معلوم نهین کرتے هین* ١٢ تب وے سمجهے که وُه روٹي کي خمیر سے نهین بلکه فروسیون اور ذادوقیون کي نصیحت سے پرهیز کرنے فرمایا تها* ١٣ اور یسوع قیصریه فیلپي کے سرحدون مین پهنچکر اپنے شاگردون سے پوچها که لوگ کیا کهتے هین که مین جو اِبن آدم هون کون هون* ١٤ وے جواب دئے که بعضے کهتے هین که تو

باپتسما دینیہارا یوحن ہی اور بعضے
الیا اور بعضے یرمیا یا ایک نبیون
١٥ سے ہی* تب وہ اُنکو کہا کہ تُم کیا
١٦ کہتے ہین مین کون ہون* شمعون
پطھر جواب دیا کہ تو مسیح جیتے
١٧ خُدا کا بیٹا ہی* پھر یسوع اُس
سے کہا کہ ای شمعون بن یونا
مُبارک ہی تو اِس لئے کہ جِسم اور
لہو اِسکو تیرے تئین ظاہر نہین کیا
بلکہ آسمان پر ہی سو میرا باپ
١٨ بتایا ہی* اور مین تُجھکو کہتا ہون
کہ تو پطھر ہی اور مین اِس پتّھر
پر اپنا کلیسیا بناؤنگا اور دروازے
١٩ دوزخ کے اُسپر اُستوار نہین ہووینگے*
اور مین آسمان کي بادشاہت کے
کیلیان تیرے ہاتھہ دیونگا اور جو
کُچھہ تو زمین پر باندھیگا سو آسمان
پر بھي باندھا جایگا اور جو کُچھہ
تو زمین پر کھولیگا سو آسمان پر
٢٠ کھولا جایگا* پھر وہ اپنے شاگردون
کو تاکید کیا کہ کسي سے مت کہو
٢١ کہ مین مسیح ہون* اور اُسي روز
سے یسوع اپنے شاگردون کو اِطلاع
کرنا شروع کیا کہ مین یروشالم کو

جانا اور تدبیر دینیہارے بزرگون
اور سردار کاہنون اور فقیہون
کے ہاتھہ سے بہت رنج اُٹھانا اور
مارا جانا اور پھر تیسرے دن کو
اُٹھایا جانا* تب پطھر اُسکو کنارہ ٢٢
پکڑکر نصیحت کرکر کہنے لگا کہ ای
خداوند تیري سلامتي رہے ایسا
تُجھہ پر کبھي نا ہووے* پر وہ ٢٣
پھرکر پطھر کو کہا کہ ای شیطان
میرے سامھنے سے دور ہو تو میرے
لئے ٹھوکر کا پتھر ہی کیونکہ تیرا دِل
خُداوند کے چیزون کی طرف نہین
بلکہ دُنیا کے چیزون کی طرف مایل
رہتا ہی* پھر یسوع اپنے شاگردون ٢٤
سے کہا کہ اگر کوئي میرے پیچھے
آنے چاہے تو اپنے نفس کو اِنکار
کرنا اور اپني صلیب اُٹھالیکر میري
پیروي کرنا* اِسواسطے کہ جو کوئي ٢٥
اپنے جان کو بچاوے تو اُسکو
کھوویگا اور جو کوئي کہ میرے لئے
اپنے جان کو کھوویگا سو اُس کو
پاویگا* کیونکہ اگر آدمي تمام ٢٦
جہان کو اپنے خرچ مین لاوے
اور اپنے جان کو کھووے تو اُسکو

کیا فایده اور آدمي اپنے جان کے
۲۷ عوض کونسي چیز دیگا* که ابنِ
آدم اپنے باپ کے دبدبے سے
اپنے فرشتون کے ساتهه آویگا اور
اُسوقت هرایک کو اُسکے فعلون کے
۲۸ مُوافق بدلا دیگا* مین تحقیق تم
سے کهتا هون که یهان کے کهڑے
رهنےوالون سے بعضے هین که جب
لگ که اِبنِ آدم کو اپني بادشاهت
مین آیا نه دیکهین موت کے
مزے کو نهین چاکهینگے*

ستڑهوان باب

۱ پهر چهه روز کے بعد یسوع پطهر
اور یعقوب اور اُسکے بهائي یوحن
کو اپنے ساتهه لیا اور خلوت مین
۲ اُنکو ایک اونچے پهاڑ پر لے آیا *
اور اُسکي صورت اُنکے سامهنے بدل
گئي اور اُسکا چهره آفتاب کي مانند
چمکتاتها اور اُسکا لباس نور کے
۳ مثال سفید هوا* اور دیکهو موسیٰ
اور اِلیا اُس سے بات کرتے هوے
۴ اُنکو نظر آئے* تب پطهر یسوع کے
طرف رجوع هوکر کها اي خُداوند
یهان رهنا هم کو اچّها هی اور اگر
حُکم هوتو هم یهان تین جهونپڑیان
ایک تیرے واسطے اور ایک موسیٰ
کے لئے اور ایک اِلیا کے خاطر
بناوینگے * اور جس وقت وُه یه ۵
باتان کهتا تها دیکهو ایک نوراني
بادل اُن پرسایه ڈالا اور اُس بادل
سے آواز آیا که یهه میرا عزیز بیٹا
هی جس سے مین نهایت خوش
هون تُم اُسکي سُنو* شاگردان یهه ۶
سُنکر اوندهے گِر پڑے اور بهت
ڈرگئے* تب یسوع نزدیک آکر ۷
اُن کو چهویا اور کها که هیبت
مت کهاؤ* پس وے اپنے آنکهان اوپر ۸
کرکر یسوع کے سِوانے کسي کو نهین
دیکهے * اور جب وے پهاڑ سے ۹
اُترتے تهے یسوع اُنکو تاکید کیا که
جب لگ که اِبنِ آدم مُردون
مین سے نه اُٹهے یهه دِکهائي کسي
کو ظاهر مت کرو* تب اُسکے ۱۰
شاگردان اُس سے پوچهے که پهر
فقیهان کِسواسطے کهتے هین که
پهلے اِلیا کا آنا ضرور هی* یسوع اُنکو ۱۱
جواب دیا که سچ هی اِلیا پهلے

آکر سب چیزون کا بندوبست
۱۲ کریگا* لیکن مین تم سے کہتا ہون
کہ اِلیا آچکا ہی اور وے اُسکو
نہین پہچانکر جو کُچھہ کہ چاہتے
تھے سو اُسکو کئے اور اِسي طرح ابن
آدم بھي اُنکے ہاتھہ سے سختي
۱۳ پاویگا* تب شاگردان پہچانے کہ
وُہ باپتسما دینیہارے یوحن کي
۱۴ ذکر ہم سے کرتا ہی* جب وے
لوگون کے پاس آئے تو ایک آدمي
۱۵ آگے آکر دو زانو بیٹھکر اُس سے کہا*
کہ ای خُداوند میرے بیٹے پر
رحم کر کہ اُسکو دیوانگي کا آزار
ہی اور بہت رنج پاتا ہی ایسا کہ
کبھي انگار مین کبھي پاني مین
۱۶ گِرتا ہی * اور مین اُسکو تیرے
شاگردون کے پاس لے آیا پر وے
۱۷ اُسکا عِلاج نہین کرسکے * تب
یسوع جواب دیا کہ ای بےاِعتقاد
پیڑي اور ترچھا چلنیہارے مین
کب تک تمہارے ساتھہ رہون اور
کب لگ تمہاري برداشت کرون
۱۸ اُسکو یہان میرے پاس لے آؤ *
اور یسوع اُس شیطان کو ڈرایا
اور وُہ اُس پر سے اُترا اور وُہ لڑکا
اُسي گھڑي شفا پایا* تب شاگردان ۱۹
خلوت مین یسوع کے نزدیک آکر
پوچھے کہ کِس سبب ہم اُسکو دور
نہین کرسکے* یسوع اُنکو جواب ۲۰
دیا کہ تمہاري بے ایماني کے سبب
کیونکہ مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ اگر تم ایک رائي کے دانے برابر
اِعتقاد رکھین تو جو تم اِس پہاڑ
کو کہین کہ یہان سے اُس جگہہ
کو چلے جا تب وُہ چلے جایگا اور
کوئي کام تم کو غیرممکن نہین
ہوویگا* لیکن یہہ جنس بغیر نماز ۲۱
اور روزے کے دور نہین ہوتي* اور ۲۲
جِس وقت وے گلیل مین رہتے
تھے یسوع اُنکو کہا کہ اِبن آدم
لوگون کے ہاتھہ مین سپڑا جایگا * ۲۳
اور وے اُسکو مارڈالینگے اور وُہ
تیسرے دِن پھر جي اُٹھیگا تب
وے بہت غمگین ہوے* پھر جب ۲۴
وے کپرناحم مین آئے محصول
لینیوالے پطرس کے پاس آکر پوچھے
کہا تمہارا اُستاد محصول دیتا* وُہ ۲۵
کہا کہ ہو اور جب گھر مین آیا

يسوع پيش دستي کرکر اُس سے
کہا کہ اي شمعون تجهہ کيا معلوم
ہوتا ہي زمين کے بادشاہان کن سے
محصول ليتے ہين اپنے لڑکون سے
٢٦ يا باہروالون سے* پطهر جواب ديا
کہ باہروالون سے يسوع کہا کہ پس
٢٧ لڑکون کو مُعاف ہي* ليکن تاکہ
ہم اُنکو ٹهوکر نہ کهلاوين تو دريا کو
جاکر گل ڈال اور مچهلي کہ پہلے
نکلے اُسکو ليکر اُسکا مُنہہ کهول
تب ايک روپيہ تجهہ کو مليگا
اُسے ليکر ميرے اور اپنے طرف سے
اُنکو دے*

اٹهارهوان باب

١ اُس وقت شاگردان يسوع کے
نزديک آکر پوچهے کہ آسمان کي
بادشاہت مين سب سے بڑا کون
٢ ہي* تب يسوع ايک چهوٹے لڑکے کو
٣ بُلاکر اُنکے درميان اُسکو کهڑا کيا *
اور کہا کہ مين تم سے سچ بولتا
ہون اگر تم بدل نہ جاوين اور
چهوٹے لڑکون کے مانند نہو جاوين
تو تم آسمان کي بادشاہت مين
داخل نہين ہونگے* پس جو کوئي ٤
کہ اپنے تئين اِس بچّے کے سريکا عاجز
کرتا ہي وہي آسمان کي بادشاہت
مين سب سے بڑا ہي* اور جو ٥
کوئي ايسے ايک بچّے کو ميرے
نام کے لئے خاطرداري کيا تو ميري
خاطرداري کرتا ہي* پر جو کوئي ٦
ميرے اعتقاد رکهنے ہارے بچّون
مين ايک کو ٹهوکر ديوے ايک
چکّي کا پاٹ اُسکے گلے مين لٹککر
دريا مين پاتال تک ڈوب جانا
اُسکو بہتر ہوتا* افسوس اِس جہان ٧
پر ٹهوکر دينےوالے چيزون کے سبب
کيونکہ اگرچہ ٹهوکر دينے کے چيزان
البتّہ دکهائي دينگے ليکن افسوس
اُس شخص پر جسکے سبب سے
ٹهوکر لگے* پس اگر تيرا ہاتهہ يا تيرا ٨
پاؤن تجهے گُناہگار کيا تو اُسکو
کاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پهينک
دے اِسواسطے کہ دو ہاتهہ يا دو پاؤن
رکهکر ہميشہ کے انگار مين جلنے
سے لنگڑا يا ٹنڈا زندگي مين داخل
ہونا تجهکو بہتر ہي* اور اگر تيري ٩
آنکهہ تجهے گُناہگار کي تو اُسکو

اُکھاڑ ڈال اور اپنے سے دور کر اِسواسطے
که دو آنکھاں رکھکر دوزخ کي آگ
میں ڈالاجانیے سے کانا حیات میں
١٠ داخل ہونا تُجھکو فایدہ‌مند ہی*
خبردار تُم اُن چھوٹون میں سے
کِسي کو ہلکا مت سمجھو که میں
تُم سے کہتا ہون که بہشت میں
اُنکے فرشتے میرے باپ کا مُنہه
جو آسمان پر ہی ہمیشه دیکھتے
١١ ہین* کیونکه اِبنِ آدم گُمراہون
١٢ کو بچانے کے واسطے آیا ہی*
تُم تو کیا سمجھتے ہین اگر کِسي
آدمي کے پاس سؤ بکرے ہووین اور
اُن میں سے ایک گُم ہوجاوے تو
کیا اُن نود پر نو کو نہین چھوڑتا
اور پہاڑون میں جاکر اُس گُنواتے
١٣ گئیے کو نہین ڈھونڈھتا ہی*
اور اگر اتفاقاً اُسکو پایا تو میں تُم
سے سچ کہتا ہون که اُن نود پر نو
سے جو نہین گنواتے‌گئیے اِس ایک
١٤ کے سبب زیاده خوشي کریگا*
اِسي طرح سے آسمان پر ہی سو
تُمھارے باپ کي خوشي نہین
ہی که کوئي اُن چھوٹون میں سے
ضایع ہوجاوے* اور جِس وقت ١٥
تیرا بھائي تُجھه سے بُرائي کیا تو
جا اور تنہا آپ اُس کو قایل کر
اگروُہ تیري بات سُنے تو تیرا بھائي
تُجھے مِلا ہی* پر اگر وُہ نہین سُنے ١٦
تو ایک یا دو آدمي کو اپنےساتھه
لیجا اِس لئیے که ہرایک بات دو
تین شاہدون کي زبان سے ثابت
ہووے* اگروُہ اُنکے باتون سے بھي ١٧
مُنہه پھیرے تو مجلِس کو بول
اور اگر وُہ مجلِس کے باتون کو نہین
مانے تو اُسکو جانے دے اور جیسا
ایک بے دین یا محصول لینےوالا
اُسکو سمجھه* میں تُم سے سچ کہتا ١٨
ہون که جو کُچھه تُم زمین پر
باندھینگے آسمان پر باندھا جایگا
اور جو کُچھه تُم زمین پر کھولینگے
آسمان پر کھولاجایگا* پھر میں تُم ١٩
سے کہتا ہون که اگر دو تُمھارے
میں سے مُتّفق ہوکر زمین پر کُچھه
مقصد چاہین تو آسمان پر ہی سو
میرے باپ کے طرف سے اُنکو
بخشاجایگا* کیونکه جِس جگہه ٢٠

دو یا تین میرے نام پر ایکٹھا ہوتے
۲۱ ہین وہان مین اُنکے بیچ مین ہون *
تب پطرس اُسکے نزدیک آکر کہا کہ
ای خداوند کتنے مرتبے میرا بھائي
مجھہ سے تقصیر کرے اور مین
۲۲ اُسکو بخشون کیا سات مرتبے تلک*
یسوع اُس سے کہا کہ مین تجھہ
سے سات مرتبے تک نہین کہتا
۲۳ بلکہ ستر کے سات دفعہ *
اِسواسطے کہ آسمان کي بادشاہت
ایک سلطان کے مثال ہی جو اپنے
۲۴ نوکرون سے حساب لینے چاہا*
جب وہ حساب لینا شروع کیا
تو لوگ ایک نوکر کو اُسکے روبرو
لے آئے جس پر خاوند کے دس ہزار
۲۵ توڑے قرض تھے* اور اِس لئے کہ
اُسکو پھیرنے کا مقدور نہ تھا اُسکا
خاوند حکم دیا کہ وہ اور اُسکي
جورو اور بچے اور جو کچھہ اُسکا
ہی سو بیچے جاوین اور قرض پھیرا
۲۶ جاوے* تب وہ نوکر زمین پر
پڑکر اُسکو سجدہ کیا اور کہا کہ ای
خداوند میرے اوپر تحمل کر اور
۲۷ مین تیرا تمام قرض پھیرونگا* تب

اُس خادم کے صاحب کو رحم
آیا اور اُسکو چھوڑدیا اور قرض اُس
کو بخش دیا * لیکن وہ نوکر ۲۸
باہر جاکر اپنے ہم خدمتگارون
سے ایک کو پایا جس پر دو سو *
آنے اُسکے باقي تھے اور اُسکي گردن
پر ہاتھہ ڈالکر کہا کہ جو میرا قرض
ہی سو مجھہ دے* تب اُسکا ہم ۲۹
خدمتگار اُسکے پاؤن پڑکر منت
کرکر کہا کہ میرے اوپر تحمل کر
اور مین سب پھیرونگا* پر وہ قبول ۳۰
نہین کیا بلکہ اُسے لیجاکر قرض
پھیرے تک بندي خانے مین
ڈالا* تب اُسکے ہم خدمتگاران ۳۱
یہہ ماجرا دیکھکر بہت دلگیر
ہوے اور آکر اپنے صاحب سے جو
کچھہ کہ گذرا تھا اِطلاع کئے* تب ۳۲
اُسکا خاوند اُسکو بُلاکر کہا کہ ای
شریر نوکر تو میري عاجزي کرنے سے
مین تمام قرض تیرے تئین بخشا* ۳۳
کیا جیسا مین تجھہ پر رحم کیا
ویسا تو بھي اپنے ہم خدمتگار
پر رحم نہین کرنا تھا* تب اُسکا ۳۴
خاوند اُس پر غصہ ہوکر تمام

قرض پھیرے تک ایذا دینےہارون
۳۵ کے حوالے کیا* سو ہرایک تمھارے
میں سے اپنے بھائي کے تقصیرون
کو ثابت دِل سے مُعاف نہیں کیا تو
اُسي طرح میرا آسماني باپ بھي
تُم سے سلُوک کریگا*

اُنیسوان باب

۱ اور ایسا ہوا کہ یسوع یہہ باتان
تمام کرکر گلیل سے روانہ ہوکر یردن
کے پار یہودیہ کے سرحدون میں
۲ آیا* اور بہُت جماعتان اُسکا
پیچھا کئے اور وُہ اُن کو وہان شفا
۳ بخشا* تب فروسیان آزمایش کے
لئے اُسکے نزدیک آکر پوچھے کیا
آدمي کو ہرایک سبب سے اپني
۴ جورو کو طلاق دینا روا ہی* وُہ
جواب دیا کیا تُم نہیں پڑھےہین
کہ وُہ جو اِبتدا میں اُن کو پیدا
۵ کیا سو اُن کو نر اور مادہ بنایا*
اور کہا اِس سبب سے مرد اپنے ما
باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو
سے مِلا رہیگا اور وے دونون ایک
۶ تن ہوینگے* اِسواسطے اب وے دو
نہیں بلکہ ایکھي تن ہین اور
جوکچھ کہ خُدا جوڑا ہی سو آدمي
اُسکو جُدا نہ کرنا* تب ۷
وے اُس سے کہے کہ پھر موسیٰ
کِسواسطے طلاق نامہ دینے اور اُسکو
باہر کرنے کا حُکم دیا* وُہ کہا کہ ۸
موسیٰ تُمھاري سنگدِلي کے سبب
اپنے جوروؤن کو چھوڑدینے کي
رُخصت دیا لیکن اِبتدا سے ایسا
نہ تھا* اور میں تُم کو کہتا ہون ۹
کہ جو کوئي اپني جورو کو سوائے
حرامکاري کے کِسي سبب سے طلاق
دیوے اور دوسرے کو نِکاح کرے
تو زِنا کرتا ہی اور جو کوئي اُس
طلاق دي گئي عورت کو نِکاح
کرے تووُہ بھي زِنا کرتا ہی* تب ۱۰
اُسکے شاگردان اُس سے کہے کہ اگر
مرد کا احوال جورو سے ایسا ہووے
تو شادي کرنا اچھا نہیں* وُہ اُن ۱۱
سے کہا کہ اِس بات کو ہر کوئي
قبول نہیں کرسکتا مگر وے جِن
کو بخشاگیا ہی* اِسواسطے کہ کئي ۱۲
ایک خوجے ہین جو ما پیٹ سے
اُسي طرح پیدا ہوے ہین اور

بعضے خوجے ہین جو آدمي کے ہاتھ
سے خوجے ہوے ہین اور بعضے خوجے
ہین جو آسمان کي بادشاہت کے واسطے
اپنے تئين خوجے بنائے ہین جو کوئي
کہ قبول کرنے کي قُدرت رکھتا ہے سو
۱۳ قبول کرنا* اُس وقت لوگ کِتنے
ایک چھوٹے لڑکون کو تئين اُسکے پاس
لےآئے اِس لئے کہ وُہ اُن پر ہاتھ رکھکر
۱۴ دُعا کرے اور شاگردان اُنکو دھمکائے*
پر یسوع کہا کہ لڑکون کو چھوڑ
دیو اور اُن کو میرے پاس آنیسے
منع مت کرو اِسواسطے کہ آسمان کي
۱۵ بادشاہت ایسون ہي کي ہے* اور
وُہ اپنے ہاتھان اُن پر رکھکر وہان سے
۱۶ روانہ ہوا* کہ دیکھو ایک شخص
آکر اُس سے عرض کیا کہ اي نیک
اُستاد قایم زندگي پانے کے واسطے
۱۷ مین کونسا عمل کرون* وُہ اُسکو کہا
کہ تو مجھکو کِسواسطے نیک کہتا
ہے کہ نیک کوئي نہین مگر
ایک یعنے خُدا پر اگر تو حیات
مین داخل ہونے چاہے تو حکمون
۱۸ کو حِفظ کر* وہ پوچھا کہ کونسے
حُکمان یسوع کہا کہ تو خون مت
کر اور چوري مت کر زنا مت کر
اور جھوٹھي شاہدي مت بھر* اور ۱۹
اپنے ماباپ کو عِزت دے اور اپنے
پڑوسي کو اپنے سریکا دوست رکھہ* ۲۰
تب وُہ جوان اُس سے کہا کہ مین
اِن سب فرضون کو اپنے لڑکپن سے
مانتا آیا ہون اب کونسي چیز
مین قصوري رکھتا ہون* یسوع ۲۱
اُسکو کہا کہ اگر تو کامل ہونیکا اِرادہ
رکھتا تو جا اور جو کُچھہ کہ تیرا ہے
سو بیچڈال اور محتاجون کو بخش
دے کہ تُجھے آسمان پر گنج مِلیگا
اور بعداز آکر میري پیروي کر* ۲۲
لیکن وُہ جوان یہہ بات سُنکر غمگین
چلیگیا اِسواسطے کہ وُہ بہت مالدار
تھا* تب یسوع اپنے شاگردون کو ۲۳
فرمایا کہ تحقیق مین تم سے کہتا
ہون کہ دولتمند آسمان کي بادشاہت
مین نہایت دشواري سے داخل
ہوویگا* پھر مین تمسے کہتا ہون ۲۴
کہ دولتمند آسمان کي بادشاہت
مین داخل ہونے سے سوئي کے ناکے
مین سے اونٹ کا گذرنا سہلتر
ہے* جب اُسکے شاگردان یہہ ۲۵

باٺ سُنے نہايت تعجّب کرکر کہے
۲۶ کہ پهر کون نجات پاسکيگا* يسوع
اُنکي طرف ديکهکر کہا کہ يہہ آدميون
سے محال ہي ليکن خدا کے پاس
۲۷ سب چيزون کي قدرت ہي*
اُسوقت پطرس اُسکو جواب ديکر
کہا کہ ديکهہ ہم سب چيزون کو
چهوڑکر تيري پيروي کرتے ہين پس
۲۸ ہم کو کيا اجر مليگا* يسوع اُن سے
کہا کہ مين تم سے سچ بولتا ہون کہ تم
جو ميري پيروي کئے ہين نوي
پيدايش مين جس وقت کہ ابن
آدم اپنے دبدبے کے تخت پر جلوس
کريگا تم بهي بارہ تختون پر بيٹهينگے
اور اسرائيل کے بارہ فرقون کي عدالت
۲۹ کرينگے* اور جو کوئي کہ گهرون يا
بهائيون يا بہنون يا باپ يا ما يا
جورو يا بچون يا زمينون کو ميرے
نام کے لئے چهوڑا ہي سو اُسکے عوض
ايک کو سو پاويگا اور قايم زندگي کا
۳۰ وارث ہوويگا* ليکن بہت سے جو
اگلے ہين پچهلے ہووينگے اور پچهلے
اگلے ہووينگے*

بيسوان باب

۱ کيونکہ آسمان کي بادشاہت
ايک گهر کے خاوند کے مثال ہي
جو فجر کے وقت اپنے انگور کے
باغيچے کے لئے مزدورون کے واسطے باہر
۲ نکلا* اور ہر ايک مزدور کو روز
ايک دينار مقرّر کرکر اپنے انگور
۳ کے باغيچے کو بهيج ديا* اور پہر
دن چڑهے بعد پهر جاکر اور آدميون
۴ کو بازار مين کهڑے ديکها* اور
اُن سے کہا کہ تم بهي انگور کے باغيچے
کو جاؤ اور جو کچهہ تمہارا حق
۵ ہي سو مين دونگا تب وے گئے*
اور پهر دو پہر اور تين پہر کو باہر نکلکر
۶ اُسي طرح کيا* اور پهر اڑهاي
گهڑي کم چاروين پہر کو باہر جاکر
اور کتنے ايک بيکار کهڑے ہوون
کو ديکهکر اُن سے کہا کہ تم يہان
۷ سارا دن بيکار کيون کهڑے ہين*
وے جواب ديئے کہ کوئي ہم کو
مزدوري پر نہين لگايا وہ کہا کہ تم
بهي انگور کے باغيچے کو جاؤ اور
جو کچهہ واجبي ہي سو تم کو
۸ مليگا* جب شام ہوي انگور کے
باغيچے کا مالک اپنے گماشتے کو
حکم ديا کہ مزدورون کو بلاؤ اور
پچهلون سے شروع کرکر اگلون تلک

۹ اُنکي مزدوري دي* جب آخري
پہروالے آئے تو ہرایک آدمي اُن
۱۰ مين سے ایک دینار پایا* تب
اوّل مزدوران سامهنے آکر سمجهے کہ
ہم زیادہ پاوینگے لیکن وے بهي
۱۱ ہرکوي ایک ایک دینار پائے* پس
اُسکو لیکر صاحب خانہ کے سامهنے
۱۲ گلا کرکر کہے* کہ یہ پیچهے آئے سو
فقط ایکہي گهنٹے کا کام کئے اور ہم
تمام دن کي محنت اور گرمي کو
اُٹهائے ہين اور تو اُن کیتئين ہمارے
۱۳ برابر کیا ہی* تب وہ اُن مين
سے ایک کو جواب دیا کہ اي
دوست مين تجهہ پر کچهہ بےانصافي
نہين کیا ہون کیا تو ایک دینار
۱۴ مجهہ سے لینے کو راضي نہين ہوا*
پس اپنا حق لیکر چلے جا مين
جتنا تجهے دیتا ہون اُتنا پچهلے والون
۱۵ کو بهي دیونگا* کیا مجهے جایز نہين
کہ اپنے مال سے جو چاہون سو
کرون کیا تو میري نیکي کے سبب بد
۱۶ نظر ہوا ہی* اُسي طرح پچهلے آگے اور
اگلے پیچهے ہوینگے کیونکہ بُلائے گئے
۱۷ بہت پر قبول ہوے سو تهوڑے ہين*

اور یسوع یروشالم کو جاتے وقت
اپنے بارہ شاگردون کو راستے مين
۱۸ کنارے لیجاکر اُن سے کہا* کہ
دیکهو ہم یروشالم کو جاتے ہين اور ابن
آدم بڑے سردارکاہنون اور فقیہون
کے ہاتهہ مين سونپا جایگا اور وے
۱۹ اُسکے قتل کا فتوی دینگے* اور ٹهٹها
کرنے اور قمچیان مارنے اور صلیب
پر کهینچنے کے واسطے اُس کو غیر
قوم والون کے حوالے کرینگے اور تیسرے
۲۰ دن پهر جي اُٹهیگا* اُس وقت
زبدي کے بیٹون کي ما اپنے بیٹون
کو ساتهہ لیکر اُسکے نزدیک آئي
اور اُسکو سجدہ کرکر کہي کہ میري
۲۱ ایک عرض ہی* وہ کہا کہ تو
کیا چاہتي ہی وہ کہي کہ حُکم
دے کہ میرے یہ دو بیٹے تیري
بادشاہت مين ایک تیرے سیدهے
۲۲ ایک تیرے ڈاوين طرف بیٹهے*
تب یسوع جواب دیا کہ تُم اِس
بات کو نہين پہچانکر عرض کئے
ہين کیا وہ پیالہ جو مين پیونگا
تُم پي سکتے ہين اور وہ بپتسما جو
مين پاتا ہون تُم پاسکتے ہين وے

۲۳ کہے کہ ہم کو قدرت ہی* وُہ اُن
سے کہا کہ تحقیق تم میرے پیالے
سے پیوینگے اور وُہ بپتسما جو مین
پاتا ہون سو تم پاوینگے لیکن میرے
سیدھے اور ڈاوین طرف بیٹھنے دینا
میرا نہین ہی مگر جنکے واسطے
۲۴ میرا باپ اُسے تیّار کیا ہی* جب
وے دس شاگردان اِس بات کو
سنے اُن دو بھائیون پر بہت غصہ
۲۵ کئے* پر یسوع اُنکو اپنے روبرو بُلاکر
کہا کہ تم جانتے ہین کہ غیرقومون
کے بادشاہان اُنپر حکومت کرتے اور
اُنکے بزرگان اُن پر سرداری کرتے
۲۶ ہین* لیکن تمھارے مین ایسا
نا ہونا بلکہ جو کوئی تمھارے مین
۲۷ بزرگ ہوا چاہے تو تمھارا خادم ہونا*
اورجو کوئی تمھارے مین سردار ہونے
کی خواہش رکھے تو تمھارا بندہ
۲۸ ہونا* جیسا کہ اِبنِ آدم خاوندی
کے واسطے نہین بلکہ خادمی کے
لئے اور اپنے جان کو بہت عالم
۲۹ کے خاطر تصدّق کرنے آیا* اور جس
وقت وے اریحو سے نکلکر جاتے
تھے بہت لوگ اُسکے پیچھے روانہ
ہوے* کہ دیکھو دو اندھے جو راہ ۳۰
کے کنارے پر بیٹھے تھے جب سنے
کہ یسوع اِدھرسے آتا ہی تو پکارکر
کہنے لگے کہ ای خداوند داؤد کے
بیٹے ہم پر رحم کر* تب گروہ اُن ۳۱
کو دھمکائی کہ چُپ رہو لیکن وے
اور زیادہ پکارتے کہ ای صاحب
داؤد کے بیٹے ہم پر رحم کر* اُس ۳۲
وقت یسوع کھڑارہا اور اُنکو اپنے
آگے بُلاکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہین
جو مین تمھارے واسطے کرون* ۳۳
وے کہے کہ ای خداوند یہہ کہ ہمارے
آنکھان کھل جاوین* پس یسوع کو ۳۴
رحم آیا اور اُنکے آنکھون کو چھویا
اور اُس وقت اُنکے آنکھان روشن
ہوے اور وے اُسکے پیچھے ہو رہے*

ایکیسوان باب

جب وے یروشالم کے نزدیک ۱
پہنچے اور بیتفاجی کو زیتون کے
پہاڑ کے دامن مین آئے تب یسوع
اپنے شاگردون سے دو کو بلاکر کہا* ۲
کہ تمھارے سامھنے کہ اُس کھیڑے

مین جاؤ اور اُسي وقت ایک
بندھي ہوي گدھي اور اُسکے ساتھہ
ایک بچّہ وہان پاوینگے کھولکر میرے
۳ پاس لے آؤ* اور اگر کوئي کُچھہ تم
کو کہے تو جواب دیؤ کہ خُداوند
کو ضرور ہین تب وُہ اُسي وقت
۴ اُنکو چھوڑیگا یہہ بولکر بھیج دیا*
اور یہہ سب کُچھہ ہوا کہ جو نبي
۵ کے معرفت کہا گیا تھا حاصل ہووے*
کہ صیہون کي بیٹي سے بول کہ
دیکھہ تیرا بادشاہ عاجزي سے گدھي
پر بلکہ گدھي کے بچّے پر سوار ہوکر
۶ تیرے پاس آتا ہی* تب وے
شاگردان جاکر جیسا یسوع اُنکو
۷ فرمایا تھا سو بجالائے* اور اُس
گدھي کو بچّے سمیت لے آئے اور
اپنے کپڑے اُن پر ڈالکر اُس کیتیین
۸ سوار کرائے* اور بہت عالم اپنے لباس
کو راستے مین فرش کئے اور کتنے
ایک لوگ جھاڑون کے ڈالیون کو
۹ کاٹکر راہ مین بچھائے* اور جماعتان
اُسکے آگے اور پیچھے چلتے ہوے
پُکارکر کہتے تھے کہ داؤد کے بیٹے
کو ہوشعنا مُبارک ہی وُہ جو خُداوند
کے نام سے آتا ہی عالمِ بلندي مین
ہوشعنا* جب وُہ یروشالم مین ۱۰
داخل ہوا تمام شہر کے لوگ گھبراکر
کہنے لگے کہ یہہ کون شخص ہی* ۱۱
تب جماعتان کہے کہ یہہ یسوع
گلیل کے ناصرہ کا نبي ہی* پس یسوع ۱۲
ہیکل مین جاکر جو لوگ خرید
و فروخت کرتے تھے اُن سب کو باہر
کیا اور صرّافون کے تختون اور کبوتر
فروشون کے چوکیون کو اُلٹا دیا* اور ۱۳
اُن سے کہا کہ لکھا ہی کہ میرا گھر
عبادت خانہ کہلایگا لیکن تم اُسکو
چورون کا غار بنائے ہین* اُس ۱۴
وقت کتنے ایک اندھلے اور لنگڑے
ہیکل مین اُسکے نزدیک
آئے اور وُہ اُنکو شفا بخشا* جب ۱۵
سردارکاہنان اور فقیہان اُسکے کرامتون
کو اور لڑکون کو ہیکل مین داؤد
کے بیٹے کو مُبارک بادي کہتے ہوے
دیکھے بہت ناخوش ہوے* اور ۱۶
اُس سے کہے کہ تو سنتا ہی کہ یے
کیا کہتے ہین یسوع اُنکو کہا کہ ہوں
کیا تم کبھي نہین پڑھے ہین کہ
لڑکون اور شیرخوارون کي زبان

سے تو اپني تعريف حاصل کيا
۱۷ ہی* تب وُہ اُنکو چھوڑا اور شہر
سے نکلکر بيت‌عينا مين آيا اور
۱۸ وہان رات کو رہ گيا* اور صبح کو
جس وقت وُہ شہر کو پلٹکر آتا
۱۹ تھا تب بھوکھا ہوا* اور راستے مين
ايک انجير کے جھاڑ کو ديکھکر
اُسکے نزديک آيا پر سوائے پتّون کے
اُس مين کّچھہ نہين پايا تب
بولا کہ بعد اِسکے کبھي تُجھہ مين
پھل نہ لگے اُسي وقت وُہ انجير کا
۲۰ جھاڑ سوکھہ گيا* جب شاگردان
يہہ ديکھے تب بہت حيرتمند
ہوکر کہے کہ يہہ انجير کا جھاڑ کيا
جلد سوکھہ گيا پر يسوع مُتوجہ
۲۱ ہوکر اُنسے کہا* کہ مين تُم کو سچ
بولتا ہون کہ اگر تُم اِعتقاد رکھين
اور شک نہ لاوين تو نہ فقط اِس
انجير کے جھاڑ سے جو کياگيا سو
کرينگے بلکہ اگر تُم اِس پہاڑ کو
کہين کہ يہان سے اُٹھکر دريا مين
۲۲ گر پڑ تو ويسا ہي ہوگا* اور اِعتقاد سے
جو کُچھہ تُم دُعا مين مانگينگے
۲۳ سو تُم کو مليگا* جب وُہ
ہيکل مين داخل ہوا اور وعظ کہتا
تھا سردار کاہنان اور قوم کے بُزرگان
اُسکے پاس آکر پوچھے کہ تو کسکے
حُکم سے يہ کامان کرتا ہی اور کون
تُجھے يہہ قدرت ديا ہی* تب ۲۴
يسوع اُنکو جواب ديا کہ مين
بھي تُم سے ايک بات پوچھونگا
اگر تُم مُجھکو اُسکا جواب دئے تو
مين بھي کسکے حُکم سے يہ کامان
کرتا ہون سو تُم سے کہونگا* يوحن ۲۵
کا باپتسما کہان سے تھا آسمان سے
يا آدميون سے تب وے اپنے دلون
مين انديشہ کئے کہ اگر ہم کہين
کہ آسمان سے تھا تب وُہ ہم سے
کہيگا کہ کسواسطے اُسکو باور نہين
کئے* اور اگر ہم کہين کہ آدميون ۲۶
سے تھا تو ہم جماعتون سے ڈرتے
ہين کيونکہ سب لوگ يوحن کو
نبي جانتے ہين* پس وے يسوع ۲۷
کو جواب ديئے کہ ہم کو معلوم
نہين تب وُہ اُنسے کہا کہ مين
بھي تُم کو نہين بتاؤنگا کہ کس کي
قُدرت سے يہ کامان کرتا ہون* ۲۸
ليکن تُم کو کيا معلوم ہوتا ہی ايک

شخص کو دو بیٹے تھے اور وہ پہلے
بیٹے کے پاس آکر کہا کہ بیٹے تو
آج کے روز میرے انگور کے باغیچے کو
۲۹ جاکر کام کر* وہ جواب دیا کہ
میں نہیں جاؤنگا پر آخر کو پشیمان
۳۰ ہوکر گیا* پھر وہ دوسرے بیٹے کے
پاس آکر اُسی طرح کہا وہ جواب
دیا کہ میں جاؤنگا صاحب پر
۳۱ نہیں گیا* کہا اُن دونوں میں سے
کون باپ کا فرمان بجالایا وے اُس
سے کہے کہ پہلا بیٹا یسوع اُنکو کہا کہ
میں تم سے سچ کہتا ہون کہ محصول
لینےوالے اور چھنالان تم سے آگے خدا
کی بادشاہت میں داخل ہوتے
۳۲ ہیں* کیونکہ یوحن راستی کی
راہ سے تمھارے پاس آیا اور تم
اُسکو باور نہیں کئے لیکن محصول
لینےوالے اور چھنالان اُسکو باور کئے
اور تم یہہ دیکھکر آخر کو پشیمان
۳۳ نہیں ہوے کہ اُسکو باور کریں*
پھر دوسری ایک مثال سنو ایک
گھر کا خاوند انگور کا باغ لگایا اور
اُسکے آس پاس باڑھہ باندھا اور اُسکے
درمیان گھانا لگایا اور ایک بُرج

بنایا اور اُسکو مالیون کے سپرد کرکر
آپ دوسرے مُلک کو گیا* جب ۳۴
میوے کا ہنگام نزدیک آیا وہ اپنے
نوکرون کو مالیون کے پاس باغیچے
کے میوے کے واسطے بھیجا* پر ۳۵
مالیان اُسکے نوکرون کو پکڑکر ایک
کو مارے اور ایک کو قتل کئے اور
ایک کو سنگسار کئے* پھر وہ اور ۳۶
نوکرون کو اوّل سے زیادہ روانہ کیا
اور وے اُنسے وہی سلوک کئے* ۳۷
آخر کو وہ صاحب اپنے بیٹے کو
بھیجا اور کہا کہ البتہ میرے بیٹے
سے ادب کرینگے* پر مالیان جب ۳۸
بیٹے کو دیکھے تو آپس میں کہنے
لگے کہ یہی وارث ہی آؤ ہم اُسکو
مارڈالیں اور اُسکی میراث کو
ہاتھہ میں لاویں* تب وے اُسکو ۳۹
پکڑے اور انگور کے باغیچے سے باہر
نکالکر مارڈالے* پس جس وقت ۴۰
اُس باغیچے کا صاحب آویگا اُن
مالیون کا کیا حال کریگا* وے ۴۱
جواب دئے کہ البتہ وہ اُن شریرون
کو سختی سے مارڈالیگا اور انگور
کے باغیچے کو دوسرے مالیون

کے حوالے کریگا جو موسم میں اُسکو
۴۲ میوے پہنچاوین* پھر یسوع اُنسے
کہا کیا تم کتاب میں نہین پڑھے
ہین کہ جس پتھر کو بنانے والے
قبول نہین کئے تھے وہي کونے کا سِر
ہوا یہہ خداوند کے طرف سے ہی
۴۳ اور ہماري نظر میں تعجب نای*
اِس لئے میں تم سے کہتا ہون کہ خدا
کي بادشاہت تم سے چھینی جایگي
اور دوسري ایک قوم کو جو اُسکا
۴۴ میوہ پہنچاوے دي جایگي* اور
جو کوئي کہ اِس پتھر پر گریگا سو
کچلا جایگا پر جس شخص کے اوپر
۴۵ یہہ پتھر پڑیگا اُسکو پیس ڈالیگا*
جب سردار کاہنان اور فروسیان
اُسکے تمثیلون کو سنے تو معلوم
۴۶ کئے کہ وہ ہمارے اوپر کہتا ہی*
اور اِرادہ کئے کہ اُسکو پکڑلیوین
لیکن عالم سے ڈرے اِسواسطے کہ
وے اُسکو نبي جانتے تھے*

باویسوان باب

۱ تب یسوع اُنکے طرف متوجہ
۲ ہوکر تمثیلون میں کہنے لگا* کہ
آسمان کي بادشاہت ایک بادشاہ
کے مثال ہی جو اپنے بیٹے کي
شادي کیا* اور اپنے نوکرون کو ۳
براتي لوگون کو بلانے بھیجا پر
وے آنے کو راضي نہین ہوے* ۴
پھر وہ دوسرے نوکرون کو بھیجا
کہ جاؤ اور دعوت دئےگئیون کو
کہو کہ دیکھو میں اپنا سفرہ تیّار کیا
ہون اور میرے بیلان اور فربہ جانوران
ذبح ہوے ہین اور سب چیزان
موجود ہین شادي کو آؤ* لیکن ۵
وے بے پروا ہوکر ایک اپنے کھیت
کو اور دوسرا اپني سوداگري کو چلے
گیا* اور باقي لوگ اُسکے نوکرون کو ۶
پکڑکر بدسلوکي کرکر مارڈالے* جب ۷
بادشاہ اِس بات کي خبر پایا
بہت غصّے میں آیا اور اپنا لشکر
بھیجکر اُن خونیون کو قتل فرمایا
اور اُنکے شہر کو جلادیا* پھر ۸
بادشاہ اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ
شادي کا سرانجام تیّار ہوا ہی لیکن
دعوت دئےگئے سو آدمیان نالایق
تھے* اِسواسطے تم شاہ راہون میں ۹
جاؤ اور جِتنے تم کو مِلین اُنکو
شادي کي دعوت دیؤ* اُسي طرح ۱۰

نؤكران راستون مين جاكر نيك
اور بد جو اُنكو ملے سو جمع كئے
ايسا كه براتي اوگون سے شادي كا گهر
١١ بهر گيا* جب بادشاه مهمانون
كو ديكهنے كے واسطے اندر آيا تب
وهان ايك آدمي كو جو شادي كا
١٢ لباس نهين پهنكر بيٹها تها ديكها*
اور اُس سے پوچها كه اى دوست
تو كيونكر شادي كا لباس نهين
پهنكر اندر آيا وُه شخص لا جواب
١٣ هوا* تب بادشاه نؤكرون كو
حكم ديا كه اُسكے هاتهه اور پاؤن
باندهكر ليجاو اور باهر كے اندهارے
مين ڈالو كه وهان رونا اور دانتان
١٤ چابنا هوگا* كيونكه بُلائے گئے سو
بهت هين پر قبول كئے گئے سو
١٥ تهوڑے* تب فروسيان جاكر
مصلحت كئے كه هم كسي صورت
سے اُسكے باتون سے اُسكو پهندے
١٦ مين ڈالنا* اور اپنے شاگردون كو
هيروديون كے ساتهه اُسكے نزديك
بهيجكر پچهوائے كه اى اُستاد هم
جانتے كه تو سانچا هى اور راستي
سے خدا كي راه بتاتا اور كسي كا

انديشه نهين كرتا كيونكه تو آدميون
كي ظاهري كو نهين ديكهتا* پس ١٧
هم كو بول تو كيا سمجهتا كه قيصر
كو محصول دينا روا هى يا نهين* ١٨
تب يسوع اُنكي شرارت كو دريافت
كركر كها كه اى رياكارو تُم كيون
مجهے آزماتے هين* محصول كا پيسا ١٩
مجهے دكهاو تب وے ايك دينار
اُسكے نزديك لے آئے* وُه اُن سے ٢٠
پوچها كه صورت اور سكه كِسكا هى
وے جواب دئے كه قيصر كا هى* ٢١
تب وُه اُن سے كها كه جو چيزان
قيصر كے هين قيصر كو اور جو خُدا
كے هين خُدا كو ديو* جب وے ٢٢
يه باتان سُنے تعجب كئے اور اُسكو
چهوڑكر چلے گئے* اور اُسي روز ٢٣
بهي كئے ايك ذادوقيان جو قيامت
كا باور نهين كرتے اُسكے پاس آكر
سوال كئے* كه اى اُستاد موسىل ٢٤
حكم ديا هى كه جس وقت كوئي
مرد بے اولاد مرگيا تو اُسكا بهائي
اُسكي جورو كو نكاح كرنا اِس لئے كه
اپنے بهائي كے واسطے نسل جاري كرے* ٢٥
سو همارے مين سات بهائي تهے اور

پهلا ايک جورو کرکر مرگيا اور اولاد
نهين هونے کے سبب اُسکي جورو
۲۶ اُسکے بهائي کو پهُنچي* اور اُسي
طرح دوسرا اور تيسرا بهي ساتوين
۲۷ تلک* اور اُن سب کے پيچهے
۲۸ وُه عورت بهي مرگئي *پس قيامت
کے روز اُن ساتون مين وُه کِسکي
جورو هوويگي کيونکه وے سب
۲۹ اُسکو نِکاح کئے تهے* يسوع
اُنکو جواب ديا که تُم کِتاب کي
معني اور خُدا کي قُدرت کو نهين
۳۰ سمجهکر گمراه هوتے هين* کيونکه
قيامت مين لوگ نه بياه کرتے
هين نه بياه دئے جاتے هين بلکه
آسمان پر خُدا کے فرِشتون کے مانند
۳۱ رهتے هين* پر مُردون کے اُٹهنے کے
باب مين جو خُدا تُم کو فرمايا
۳۲ تُم نهين پڑهے هين* که مين ابيرهام
کا خُدا اور اِسحاق کا خُدا اور
يعقوب کا خُدا هون خُدا مُردون کا
۳۳ نهين بلکه زندون کا خُدا هے* تب
جماعتان يهه کيفيت سُنکر اُسکي
۳۴ تعليم سے حيرتمند هوے*
جب فروسيان سُنے که وُه صادوقيون
کا مُنهه بند کيا هے تب ايک
جا آپس مين جمع هوے* اور ۳۵
ايک اُن مين سے جو شريعت والا
تها اُسکي آزمايش کے لئے سوال
کيا* که اے اُستاد شرع مين بڑا ۳۶
حُکم کونسا هے* يسوع اُس سے ۳۷
کها که اُس خُداوند کو جو
تيرا خُدا هے سو اپنے تمام دِل
اور جان اور عقل سے دوست رکهه* ۳۸
که پهلا اور سب سے بڑا حُکم يهه هے* ۳۹
اور دوسرا اُسکے برابر هے که تو اپنے
همسايے کو اپنے سريکا دوست
رکهه* که تمام شرع اور نبيون کے ۴۰
کتابان اِن دو حُکمون سے علاقه رکهتے
هين* اور جس وقت فروسيان ۴۱
جمع تهے يسوع اُنسے پوچها* که ۴۲
مسيح کے باب مين تُمهارا کيا گُمان
هے وُه کِسکا بيٹا هے وے بولے داؤد
کا بيٹا هے* تب اُن سے کها پس ۴۳
داؤد روح مين اُسکو کيونکر خُداوند
کهتا هے* که خُداوند ميرے خُداوند ۴۴
کو کها که جب تلک مين تيرے
دُشمنون کو تيرے پاؤن تلے
چوکي نه کرون ميرے سيدهے هاتهه

۴۵ طرف بيٹهه* پس اگر داؤد اسکو خداوند کهے تو وه کِس طرح اسکا
۴۶ بيٹا ہی* اور کوئي شخص اسکو ايک بات کا جواب نہين دے سکا اور اُس دِن سے کِسي کو اُس سے کُچهه پوچهنے کي جُرات نہين رہي*

تيئيسوان باب

۱ اُس وقت يسوع اُس جماعت
۲ اور اپنے شاگِردون کو کہا* کہ فقيہان اور فروسيان موسيٰ کے تخت پر
۳ بيٹهے ہين* اِسلئے جو کُچهه وے تُمهارے تئين حِفظ کرنے کہين سو حِفظ کرو اور بجالاؤ ليکن تُم اُنکے فِعلون کے سريکا مت کرو کيونکه
۴ وے کہتے اور نہين کرتے ہين* که وے بهاري بوجهه جنکا اُٹهانا دُشوار ہی باندهتے اور لوگون کے کاندهون پر دهرتے ہين پر آپ اپني ايک اُنگلي لگاکر اُنکو نہين ہلانے چاہتے
۵ ہين* اور اپنے سب کامون کو لوگون کے ديکهنے کے واسطے کرتے اور اپنے تعويذون کو بڑے بناتے اور اپنے لباس
۶ کے دامنون کو لنبے کرتے ہين* اور ضيافتون مين بالانشيني اور عِبادت خانون مين جائے بُزُرگي کي اور
۷ بازارون مين سلام* اور خلق کي زبان سے ربي ربي کہلانے چاہتے ہين*
۸ ليکن تُم اپنے تئين اوگون سے ربي کہلانے مت ديؤ کيونکه تُمهارا ہادي ايک ہی يعني مسيح اور تُم سب
۹ آپس مين بهائيان ہين* اور زمين پر کِسي کو اپنا باپ مت کہو اِسواسطے که تُمهارا باپ ايک ہی
۱۰ جو آسمان پر ہی* اور نه تُم اپنے تئين ہادي کہلاؤ کيونکه تُمهارا ہادي
۱۱ ايک ہی يعني مسيح* بلکه وه شخص جو تُمهارے مين سب سے بُزُرگ
۱۲ ہی سو تُمہارا خادِم ہوويگا* اور جو کوئي که اپنے تئين بُلند کريگا سو پست ہوجايگا اور جو کوئي که اپنے تئين کہتر جانيگا سو بُزُرگ
۱۳ ہوجايگا* ليکن اي رياکار فقيہو اور فروسيو افسوس تُمهارے احوال پر اِسلئے که تُم آسمان کي بادشاہت کے دروازے کو عالم کے مُنهه پر بند کرتے ہين اور نه آپ داخِل ہوتے

اور نه داخل ہونیوالوں کو اُس
۱۴ میں جانے دیتے ہیں* ای ریاکار
فقیہو اور فروسیو حیف تمہارے
حال پر کیونکه تم بیوه عورتون کے
گھرون کو نگلتے ہیں اور بہانه سے
نماز کو طول کرتے ہیں اسواسطے تم
۱۵ کو زیاده عذاب ہوویگا* ای ریاکار
فقیہو اور فروسیو تم پر واویلا ہی
کیونکه تم کسي شخص کو اپني
طریق میں لے آنے کے واسطے دریا
اور خشکي کا سفر کرتے ہیں اور جب
وه آ چکا تو اپنے سے دونا جہنّم کا
۱۶ فرزند اُسکو بناتے ہیں* ای اندھے
راه بتانیوالو افسوس تمہارے حال
پر ہی اسواسطے که تم کہتے که اگر
کوئي ہیکل کي قسم کھاوے تو
مضایقه نہیں پر جو کوئي ہیکل کے
سونے کي قسم کھاوے تو قرضدار
۱۷ ہی* ای جاہلو اور اندھلو کونسا
بزرگ ہی سونا یا ہیکل جو سونے
۱۸ کو پاکي دیتا ہی* اور پھر تم کہتے
ہیں که اگر کوئي قربان کي جگہه
کي قسم کھاوے تو کچھه مضایقه
نہیں لیکن اگر کوئي اُس قرباني

کي جو اُس پر ہی قسم کھاوے تو
قرضدار ہی* ای احمقو اور اندھلو ۱۹
کونسا بزرگ ہی قرباني یا قربان کي
جگہه جو قرباني کو پاکي دیتي ہی* ۲۰
کیونکه جو کوئي که قربان کي جگہه کي
قسم کھاتا ہی سو اُسکي اور اُسپر ہیں
سو سب چیزون کي قسم کھاتا ہی* ۲۱
اور جو کوئي که ہیکل کي قسم
کھاوے تو اُسکي اور جو اُس میں
رہتا ہی اُسکي بھي قسم کھاتا ہی* ۲۲
اور جو شخص که آسمان کي قسم
کھاوے سو خدا کے تخت کي اور
اُسپر بیٹھنیوالے کي قسم کھاتا ہی* ۲۳
ای ریاکار فقیہو اور فروسیو حیف
تمہارے حال پر کیونکه تم پودینه
اور سونف اور زیرے کي بھاجي کا
دسوان حصّه پھیڑتے ہیں اور شرع
کے بھاري حکمان یعني انصاف اور
رحمت اور ایمان کو تم چھوڑ دئے
ہیں انکو تم بجالانا تھا اور اُنکو
ترک نہیں کرنا تھا* ای اندھلے ۲۴
راه بتانیوالو تم مچھر چھانتے اور
اونٹ کو نگلتے ہیں* ای ریاکار ۲۵
فقیہو اور فروسیو تم پر واویلا ہی

اِسواسطي کہ تُم باہروار پیالہ اور
رکابي صاف کرتے اور اندروار
زبردستي اور بدپرہیزي سے بھرے
٢٦ ہوے ہین* اي اندھلے فروسي پہلے
پیالہ اور رکابي اندرسے صاف کر
٢٧ تب باہروار بھي صاف ہوویگی*
اي ریاکار فقیہو اور فروسیو افسوس
تُمھارے حال پر کیونکہ تُم سفید
کئے گئے قبرون کے مثال ہین جو
اوپر خوشنما ہین لیکن اندر مُردون
کے ہڈیون اور سب طرح کي نجاست
٢٨ سے بھرے ہوے ہین* اِسي طرح
تُم بھي ظاہر مین خلق کو راست
دکھائي دیتے ہین پر باطن مین
٢٩ مکر اور گُناہ سے بھرے ہوے ہین*
اي ریاکار فقیہو اور فروسیو ہائے
تُمھارے احوال پر اِسواسطے کہ تُم
نبیون کے تُربتون کو بناتے اور نیکون
٣٠ کے قبرون کو سنوارتے* اور کہتے ہین
کہ اگر ہم اپنے باپ دادون کے زمانے
مین رہتے تو اُنکے ساتھہ نبیون کے
٣١ خون مین شریک نہ ہوتے تھے*
پس تُم آپ شاہد ہین کہ تُم نبیون
٣٢ کے خونیون کے فرزندان ہین* اچھا
تُم اپنے باپ دادون کے ماپ کو
بھرپور کرو* اي سنپولیو اور سانپون ٣٣
کي نسل تُم دوزخ کے عذاب سے
کیسا بچینگے* کہ دیکھو مین نبیون ٣٤
اور داناؤن اور فقیہون کو تُمھارے
نزدیک بھیجتا ہون اور تُم اُن مین
سے کِتنون کو قتل کرینگے اور بعضون
کو صلیب دیوینگے اور کِتنے ایک
کو اپنے عبادت خانون مین دُرّے
مارینگے اور شہر بشہر پھراکر ایذا
دیوینگے* اِسلئے کہ نیک آدمیون ٣٥
کا خون جو زمین پر بہتا گیا ہے
ہابیل راست باز کے خون سے لیکر
زکریا اِبن باراخیا کے خون تلک
جِسس کو تُم ہیکل اور قُربان
کي جگہہ کے بیچ قتل کئے تُم پر آوے* ٣٦
مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ یے
سب کام اِس عصر کے لوگون پر
آوینگے* اي یروشالم یروشالم جو ٣٧
نبیون کو قتل کرتي اور جو تیرے
پاس بھیجے گئے ہین سو اُنکو سنگسار
کرتي ہے مین کِتنے بار چاہا ہون کہ
تیرے بچّون کو جیسا مُرغي
اپنے بچّون کو پنکھون مین جمع

كرتي ہى ويسا جمع كرون ليكن تو
۳۸ راضي نہين ہوئي* ديكهو تمهارے
واسطے تمهارا گهر ويران چهوڑا جاتا
۳۹ ہى* كيونكه مين تم سے كہتا ہون كه
بعد اِسكے مجهے نہين ديكهينگے
اُس وقت تلك جب كہينگے كه
مبارك ہى وُه شخص جو خداوند
كے نام سے آتا ہى*

چوبيسوان باب

۱ تب يسوع ہيكل سے باہر
نكلكر جاتا تها كه اُسكے شاگردان
ہيكل كے عمارتان اُسكو دكهانے
۲ كے واسطے اُسكے نزديك آئے* تب
يسوع اُن سے كہا كه تم اِن سب
چيزون كو ديكهتے ہين مين تم سے
سچ بولتا ہون كه يہان پتهركے اوپر
پتهر نہين چهوڑا جايگا مگر سب
۳ گرائے جاينگے* اور جس وقت وُه
زيتون كے پہاڑ پر بيٹها تها اُسكے
شاگردان اُسكے پاس آكر خلوت
مين كہے كه ہم كو خبر دے كه يے
كامان كب ظاہر ہووينگے اور نشاني
تيرے آنے كي اور دُنيا آخر ہونے كي
۴ كيا ہوگي* تب يسوع جواب مين
كہا خبردار كه كوئي تم كو گمراه
نكرے* كيونكه ميرے نام سے ۵
بہت سے آوينگے اور كہينگے
كه مين مسيح ہون اور بہت عالم
كو دغا دينگے* اور تم لڑائيون كے خبران ۶
اور جنگون كے افواه سُنينگے خبردار
گهابرے مت ہو كيونكه اِن سب
كا ظاہر ہونا ضرور ہى ليكن آخري
اب تلك نہين* كه قوم اوپر قوم ۷
اور بادشاہت اوپر بادشاہت اُٹهيگي
اور بعضے جگهون مين قحطان اور
وبائيان اور زمين كے زلزلے دِكهائي
دينگے* يے تمام حادثے مصيبتون ۸
كے شروع ہين* اُس وقت وے ۹
تم كو تصديع مين ڈالينگے اور
قتل كرينگے اور ميرے نام كے سبب
سب قومان تم سے دُشمني ركهينگے* ۱۰
اور اُن دِنون مين بہت لوگ
ٹهوكر كهاينگے اور ايك دوسرے كو
پكڑا ديگا اور ايك دوسرے سے
دُشمني ركهيگا* اور بہت جهوٹهے ۱۱
نبيان نِكلينگے اور بہت لوگ كو
گمراه كرينگے* اور گُناه زياده ۱۲
ہونے كے سبب بہتون كي محبت سرد

۱۳ هوجايگي * ليكن جو آخر تك
۱۴ صبر كريگا وهي نجات پاويگا* اور
يهه خوش خبري آسمان كي
بادشاهت كي تمام قومون پر شاهدي
گذرنے كے واسطے ساري دنيا مين
۱۵ سنائي جائيگي تب انتها آويگي*
اسواسطے جب تم اُس ويران كرنے كي
كراهيت كو جس كي خبر دانيال
نبي ديا هى پاك مكان مين كهڑے
رهتے ديكهيىگے تو جو كوئي پڑهے
۱۶ سو سمجهنا* اُس وقت وے جو
يهوديه مين رهتے هين سو پهاڑون
۱۷ مين بهاگنا* اور جو كوئي كوٹهے پر
هووے تو اپنے گهر كے اندرسے كچهه
۱۸ چيز نكالنے كے واسطے نيچے نه اُترنا*
اور جو كوئي كهيت مين رهے تو
اپنا لباس لينے كے واسطے پلٹكر نه
۱۹ آنا* اور افسوس اُنكے احوال پر
جو اُس زمانے مين پيٹ سے رهين
۲۰ اور جو دودهه پلاوين* اور تم دعا
مانگو كه تمهارا بهاگنا نه ٹهنڈكالے
اور نه سبت كے دن مين
۲۱ هووے * كيونكه اُس وقت بڑي
مصيبت هويگي جو دنياكي ابتدا

سے اب تلك اُسكے مانند كبهي
ظاهر نه هوي اور نهوويگي* اور اگر ۲۲
دنان كوتاه نهوتے تو كوي آدمي
نهين بچتا ليكن مقبولون كے خاطر
وے دنان كوتاه كئےجاينگے* اُس ۲۳
وقت اگر كوئي تم سے كهے كه ديكهو
مسيح اِس جائے يا اُس جائے مين
هى تو باور مت كرو* كيونكه بهت ۲۴
سے جهوٹهے مسيحان اور نبيان ظاهر
هوويںگے اور ايسے بڑے معجزے اور
كرامتان بتاينگے كه اگر هوسكے تو
برگزيدون كوگمراه كرينگے* خبردار مين ۲۵
آگے اُسكي خبر ديا هون* پس اگر ۲۶
لوگ تم كو كهين كه ديكهو وۀ
جنگل مين هى تو باهر مت جاؤ
يا كه ديكهو وۀ خلوت سرا مين هى
تو باور مت كرو* اسلئے كه جيسا ۲۷
بجلي مشرق سے چلك كر مغرب
تلك روشن كرتي هى ويسا ابن آدم
كا آنا هوويگا * كه جهان كهين ۲۸
مردار هى وهان گدهه جمع هووينگے* ۲۹
اور اُن دنون كي سختي كے بعد
في الفور سورج اندهارا هوجايگا اور
چاند اپني روشنائي نه ديگا اور

ستارے آسمان سے گرینگے اورآسمان
۳۰ کي مضبوطیان تهرتهرایینگه* اور
اُس وقت اِبنِ آدم کي نشاني ظاہر
ہوویگي اور جهان کے تمام قومان
تب ماتم کرینگے اور اِبنِ آدم کو
بڑي قُدرت اور دبدبے سے آتا ہوا
۳۱ دیکهینگے* اور اپنے فرشتون کیتئین
بانکے کے بڑے آواز کے ساتهه بهیجیگا
اور وے چارون کُدن سے آسمان کے
اِس سِرے سے اُس سِرے تک
۳۲ اُسکے مقبولون کو جمع کرینگے*
پس انجیر کے جهاڑ سے مِثال سیکهو
که جب اُسکے ڈالیان نرم ہووین اور
پتّے نِکلین تو تُم جانتے ہین که
۳۳ دهوپ‌کاله نزدیک ہی* اِسي طرح
جب تُم اُن فعلون کو دیکهین
تو پہچانو که وُہ نزدیک بلکه دروازے
۳۴ پر ہی* مین تُم سے سچ کهتا ہون
که یے سب کامان رودئے تلک اب
۳۵ کي نسل گُذر نه جایگي* آسمان
اور زمین ٹلجاینگے لیکن میرے
۳۶ باتان نهین ٹلینگے* لیکن اُس
دِن اور اُس گهنڈے کو فقط میرے
باپ کے سِوائے کوئي شخص بلکه
آسمان کے فِرشتے بهي نهین جانتے
ہین* اور جیسا که نوح کے دِنون ۳۷
مین تها ویسا اِبنِ آدم کے بیٹے کے آنے
مین بهي ہوگا* اِسلئے که جیسا ۳۸
لوگ اُن دِنون مین طوفان کے آگے
کهاتے اور پیتے اور بیاہ کرتے اور
شادي مین دئے جاتے تهے اُس روز
تلک جو نوح کِشتي پر سوار ہوا* ۳۹
اور بے خبر تهے جب تلک که
طوفان آکر اُنکو ڈوبا دیا ویسا اِبنِ
آدم کے آنے مین بهي ہوگا* اُس ۴۰
وقت دو شخص کهیت مین رہین
تو ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چُهٹ
جایگا* اور دو عورتان چکّي پیستے ۴۱
رہینگے که ایک پکڑي جایگي اور
دوسري بچ جایگي* اِس لئے ہوشیار ۴۲
رہو که تُمهارا خُداوند کِس گهڑي
آویگا تُم کو خبر نهین* لیکن اِس ۴۳
بات کو دریافت کرو که اگر گهرکے
خاوند کو خبر ہوتي که چور کِس
گهڑي آویگا تو وُہ جاگتا رہتا اور
اپنے گهر مین کهن ڈالنے نهین
دیتا* اِسواسطے تُم بهي خبردار ہو ۴۴
کیونکه کِس وقت تُم گُمان نهین

کرتے ہین اُسي گھڑي اِبنِ آدم
٤٥ آویگا* پس وُہ وفادار اور عقلمند
خِدمتگارکون ہی جِس کو اُسکا
صاحِب اپنے گھرانے پر مُقرّر کیا ہی کہ
٤٦ وقت پر اُنکو کھانا کِھلاوے* مُبارک
ہی وُہ خِدمتگار جب اُسکا
صاحِب آکر اُسکو اُسي کام مین
٤٧ مشغول دیکھے* مین تُم سے سچ بولتا
ہون که وُہ اُسکو اپنے تمام اسباب
٤٨ پر مُختار کریگا* لیکِن اگر وُہ نؤکر
شریر ہوکر اپنے دِل مین کہے که
میرا صاحِب آنے مین دیري کرتا
٤٩ ہی * اور اپنے ہم خِدمتگارون
کو مارنا اور شرابیون کے ساتھہ کھانا
٥٠ پینا شروع کرے* تو اُس خِدمتگار
کا خاوند ایسے روز که وُہ راہ نہین
دیکھتا اور ایسي گھڑي که وُہ بیخبر
٥١ رہتا ہی پہُنچیگا* اور اُسکو دو
ٹُکڑے کرکر اُسکا حِصّه رِیاکارون کے
ساتھہ مُقرّر کریگا که وہان رونا اور
دانتان چابنا ہوویگا*

پچیسوان باب

١ اُس وقت آسمان کي بادشاہت
دس باکِرہ چھوکریون کے مِثال
رہیگي* جو اپنے چراغون کو ہاتھہ ٢
مین لیکر دولھے کے اِستقبال چلین* ٣
اور اُن مین پانچ عقلمندان اور
پانچ نادان تھے اور وے جو نادان
تھے چراغان لیکر تیل اپنے ساتھہ
نہین لیگئے* پر وے جو عقلمند ٤
تھے کٹوریون مین اپنے چراغون کے
ساتھہ تیل لیگئے* اور دولھا دیري ٥
کرنے کے سبب وے سب اونگھتے ہوے
سوگئے* اور آدھي رات کو شور اُٹھا که ٦
دولھا آتا ہی اُسکے اِستقبال دوڑو* ٧
تب وے سب کنواریان اُٹھکر اپنے
چراغون کو آراستہ کئے* اور وے ٨
نادان اُن عقلمندون سے بولے که اپنے
تیل مین سے ہم کو بھي دیو که
ہمارے چراغان بُجھ گئے ہین* ٩
پر وے عقلمندان اُن کو جواب
دئے که نہین شاید که ہمارے اور
تُمھارے واسطے بسر نہین آویگا تُم
بیچنےہارون کے پاس جاکر اپنے واسطے
مول لینا بہتر ہی* سو جب ١٠
وے مول لینے گئے اِتنے مین دولھا
آ پہُنچا اور وے جو تیّار تھے
اُسکے ہمراہ شادي کے گھر مین داخِل

١١ هوئے اور دروازہ بند هوا* بعدہ دوسرے
كنواریان آكر بولي كه اي خداوند
١٢ همارے واسطے كهول* تب وہ جواب
دیا كه مین سچ كهتا هون كه تم كو
١٣ نهین جانتا هون* اس لئے هوشیار
رهو كیونكه كونسے دن اور كونسي
گهڑي ابن آدم آویگا سو تم خبر
١۴ نهین ركهتے هین* كه وہ ایک
آدمي كے مثال هے جو سفر كا ارادہ
كركر اپنے نوكرون كو بلایا اور اپنا
١۵ مال انكے حوالے كیا* ایک كو
پانچ توڑے اور دوسرے كو دو اور
تیسرے كو ایک توڑا هر ایک
شخص كو اسكي قابلیت كے موافق
١٦ دیكر آپ في الفور سفر كو گیا* پس
وہ جو پانچ توڑے پایا تها سو جاكر
انسے بیوپار كیا اور پهر پانچ توڑے
١٧ پیدا كیا* اور اسي طرح وہ دو
١٨ توڑے والا بهي اور دو توڑے كمایا*
لیكن وہ شخص جو ایک توڑا پایا
تها سو جاكر زمین كهودكر اپنے
١٩ خاوند كے مال كو گاڑ دیا* بهت
روز كے بعد ان نوكرون كا صاحب
٢٠ آیا اور انسے حساب لینے لگا*
پس وہ جو پانچ توڑے پایا تها سو
آگے آكر اور پانچ توڑے لاكر كها كه
اي خداوند تو مجهے پانچ توڑے
حوالے كیا تها دیكهه مین انكے
سوائے پانچ توڑے اور بهي كمایا هون* ٢١
تب اسكا خاوند اس سے كها كه
اي نیک وفادار نوكر تیرے اوپر
آفرین كه تهوڑے چیزون مین تو
دیانتدار هوا مین بهت چیزون
پر تجهے مختار كرونگا تو اپنے خاوند
كي خوشي مین داخل هو* پهر ٢٢
وہ جو دو توڑے پایا تها سو بهي
آكر كها كه اي خداوند تو مجهے
دو توڑے حوالے كیا تها دیكهه مین
انكے سوائے دو توڑے بهي
كمایا هون* تب اسكا صاحب اس ٢٣
سے كها كه اي نیک وفادار نوكر
تیرے اوپر آفرین تو تهوڑے چیزون
مین دیانتدار هوا مین تجهكو
بهت چیزون پر مختار كرونگا تو
اپنے خاوند كي خوشي مین داخل
هو* تب وہ جو ایک توڑا پایا تها ٢۴
آگے آكر كها كه اي خداوند مین
تجهے جانتا تها كه تو سخت آدمي

ہی اور جہان تو نہین بویا ہی
وہان تو کاٹتا ہی اور جس جاۓ
پر تو نہین چھنکا وہان تو جمع
۲۵ کرتا ہی* اِسلئے مین ڈرکر تیرے
توڑے کو زمین مین چھپا رکھا اب تیرا
۲۶ مال حاضر ہی* تب اُسکا خاوند
جواب دیا کہ ای بدذات اور سُست
نوکر تو جانتا تھا کہ جہان مین
نہین بویا ہون وہان کاٹتا ہون اور
جس جگہہ مین نہین چھنکا وہان
۲۷ جمع کرتا ہون* پس میرا مال
صرّافون کے پاس رکھنا تجھے لازم تھا
کہ مین آکر اپنا پیسا سود سمیت
۲۸ پاتا تھا* اِسواسطے وہ توڑا اُس سے
چھین لیکر جسکے پاس دس توڑے
۲۹ ہین اُسکو دیو* کیونکہ ہر کوئي
جو رکھتا ہی اُسکو دیا جایگا اور
وہ زیادتي پایگا پر جسکے پاس کچھہ
نہین ہی جو کچھہ کہ رکھتا ہی سو اُس
۳۰ سے پھر لیا جایگا* اور تم نکمے نوکر کو
باہر کے اندھارے مین ڈال دیو کہ وہان
۳۱ رونا اور دانتان چابنا ہوویگا* جب
اِبنِ آدم اپنے جلال سے تمام پاک
۳۲ فرشتون کیتئین اپنے ہمراہ لیکر آویگا*
تب اپنے دبدبے کے تخت پر جلوس
کریگا اور ہرایک قوم آگے اُسکے
حاضر کي جائيگي اور جیسا چرواہا
بکرون کو چھیلون سے جدا کرتا ہی
ویسا وہ بھي ہرایک کو دوسرے سے
جُدا کریگا* اور بکرون کو اپنے سیدھے ۳۳
طرف اور چھیلون کو اپنے ڈاوین
طرف کھڑا کریگا* تب بادشاہ اپنے ۳۴
سیدھے بازووالون کو کہیگا کہ ای
میرے باپ کے سعادتمند لوگو اِدھر
آؤ اور اِس بادشاہت کیتئین جو
دُنیا کي اِبتدا سے تمھارے واسطے
تیّار کي گئي ہی اپنے ورثے مین لیو* ۳۵
کیونکہ مین بھوکھا تھا تم مجھے کھانا
دئے اور مین پیاسا تھا تم مجھے
پاني پلائے اور مین پردیسي تھا تم
مجھے آسرا دئے* اور مین ننگا تھا* ۳۶
تم مجھے کپڑے پہنائے اور مین
بیمار تھا تم مجھے دیکھنے آئے اور
مین قید مین تھا تم میرے نزدیک
آئے* اُس وقت وے راست ۳۷
آدمیان اُسکو جواب دینگے کہ ای
خداوند ہم کب تجھے بھوکھا دیکھے
اور کھلائے یا پیاسا اور پلائے* اور ۳۸

کب تجھے پردیسي دیکھے اور آسرا
٣٩ دئے یا ننگا اور پہنائے* اور کب
تجھے بیمار اور قید مین دیکھکر
٤٠ تیرے نزدیک آئے* تب بادشاہ
جواب دیکر انکو کہیگا کہ مین تم
سے سچ بولتا ہون کہ جو کچھہ تم
نے میرے بھائیون مین سے چھوٹا
ہی سو ایک کو کئے سو میرے تئین
٤١ کئے* تب ڈاوین طرف والون کو
کہیگا کہ ای ملعونو میرے سامہنے
سے ہمیشگي کي انگار مین جو
شیطان اور اسکے فرشتون کے واسطے
٤٢ تیار کي گئي ہي جاؤ* کیونکہ
مین بھوکھا تھا تم مجھے کھانا نہین
کھلائے اور مین پیاسا تھا تم مجھے
٤٣ نہین پلائے* اور مین پردیسي تھا
تم مجھے آسرا نہین دئے اور مین
ننگا تھا تم مجھے کپڑے نہین پہنائے
اور مین بیمار اور قید مین تھا تم
٤٤ میرے پاس نہین آئے* تب وے
بھي اسکو جواب دینگے کہ ای
خداوند ہم کب تجھے بھوکھا یا
پیاسا یا پردیسي یا ننگا یا بیمار یا
قیدي دیکھے اور تیري خدمت
نہین کئے* تب وہ انکو جواب ٤٥
دیگا کہ مین تم سے سچ کہتا ہون
کہ جیسا تم ان چھوٹون مین سے
ایک کو کچھہ نہین کئے سو مجھہ
کو بھي کچھہ نہین کئے* اور یہ ٤٦
ہمیشگي کے عذاب مین اور وے
راستبازان قایم زندگي مین جاینگے*

چھبیسوان باب

اور ایسا ہوا کہ یسوع یہ سب ١
باتان کرکر اپنے شاگردون کو کہا* ٢
کہ تم جانتے ہین کہ دو روز کے
بعد فسح کي عید ہوویگي اور
ابن آدم صلیب پر کھینچا جانے
کے واسطے پکڑا جایگا* تب سردار ٣
کاہنان اور فقیہان اور قوم کے بزرگان
قیافا نام سردار کاہن کے دیوانخانے
مین جمع ہوے* اور مصلحت ٤
کئے کہ ہم یسوع کو کیتین کسي حیلے
سے پکڑکر مارڈالین* لیکن آپس ٥
مین کہے کہ عید کے روز نہین کہ
عالم مین ہنگامہ نہ اٹھے* اور ٦
جس وقت یسوع بیتعینا مین
کوڑھي شمعون کے گھر مین تھا* ٧
ایک عورت بھاري قیمت کا عطر

مرمر کي ڈبي مين اُسکے پاس
لائي اور جس وقت وہ بیٹھا تھا
٨ اُسکے سر پر ڈالي * تب اُسکے
شاگردان یہہ دیکھکر آزردہ ہوکر
کہے کہ یہہ خرچ کچہکے کاہیکو کیا
٩ گیا* کہ یہہ عطر بہت قیمت کو
بیچا جاکر اُسکا پیسا مُفلسون کو
١٠ دیا جاتا تھا * تب یسوع یہہ
جانکر اُنسے کہا کہ تُم اِس عورت
کو کیون تصدیع دیتے ہین کہ وہ
١١ میرے اوپر نیک کام کي ہی *
کیونکہ مُفلسان ہمیشہ تمہارے
ساتھہ ہین لیکن مین تُمہارے
١٢ ساتھہ ہمیشہ نہین ہونگا * اور
یہہ عورت جو اِس عطر کو میرے
بدن پر ڈالي ہی میرے دفن کے
١٣ واسطے کي ہی* مین تُم سے سچ
کہتا ہون کہ تمام جہان مین ہر
ایک جگہہ کہ اِس اِنجیل کا آوازہ
دیاجایگا وہان یہہ کام بھي جو
یہہ عورت کي ہی اُسکي یادگاري
١٤ کے واسطے بیان کیاجایگا * تب
اُن بارہ مین سے ایک جِس کا
نام یہودا اِسکریوطي تھا سردارِ کاہنون
کے پاس جاکر کہا * کہ اگر مین ١٥
اُس کو تمہارے حوالے کرون تو
تُم مجھے کیا دینگے وے اُس سے
تیس روپی پر شرط کئے* اوراُسي ١٦
وقت سے وہ قابو ڈھونڈتاتھا کہ
اُس کو اُنکے حوالے کرے * اور ١٧
بے خمیري روٹي کي عید کے پہلے
روز یسوع کے شاگِردان آکر اُس سے
پوچھے کہ تو کہان چاہتا ہی کہ
ہم فسح کي عید کے حلوان کو
تیرے کھانے کے واسطے تیّار کرین* ١٨
وہ کہا کہ تُم شہر مین جاکر فلانے
شخص سے کہو کہ اُستاد بولتا ہی
کہ میرا وقت نزدیک ہوا مین
اپنے شاگِردون کے ساتھہ تیرے پاس
فسح کي عید کرونگا* تب شاگِردان ١٩
جیسا یسوع اُنکو فرمایا تھا ویسا
بجالاکر عید کا سرانجام تیّار کئے* ٢٠
جب شام ہوي یسوع اُن بارہ
شاگِردون کے ساتھہ جا بیٹھا* اور ٢١
جب کھاتے تھے وہ اُن سے کہا کہ
مین تُم سے سچ بولتا ہون کہ ایک
تُم مین سے مجھے پکڑا دیگا* تب ٢٢
وے بہت غمگین ہوے اور ہرایک

اُس سے کہنےلگا کہ ای خداوند
٢٣ کیا وُہ مین ہون* وُہ جواب دیا
کہ جو میرے ساتھہ رکابي مین
٢٤ ہاتھہ ڈالتا ہی وہي مجھہ پکڑاویگا*
اِبنِ آدم جیسا اُسکے حق مین
لکھا ہی جاتا ہی لیکن افسوس
اُس شخص پر ہی جسکے معرفت
اِبنِ آدم حوالہ کیا جاتا ہی اُس
آدمي کے لئے بہتر تھا کہ وُہ پیدا
٢٥ نہ ہوتا * اُس وقت اُسکا پکڑا
دینےہارا یہودا جواب دیا کہ ای
مُرشد کیا وُہ مین ہون وُہ بولا کہ
٢٦ تو کہا ہی* اور جس وقت وے
کھاتے تھے یسوع روٹي اُٹھایا اور
برکت مانگکر ٹکڑے کیا اور شاگردون
کو دیکر کہا کہ لیو اور کھاو کہ یہہ
٢٧ میرا بدن ہی* پھر وُہ پیالہ اُٹھالیا
اور شُکر کرکر اُنکو دیکر کہا کہ تُم
٢٨ سب اِس سے پیو* کہ یہہ میرا
لہو نوے قرارنامے کا ہی جو بہتون
کے گناہون کي بخشش کے لئے بہایا
٢٩ جاتا ہی* لیکن مین تُم سے کہتا
ہون کہ بعد اِسکے اِس انگور کے
شیرے کو نہین پیونگا اُس روز

تلک جو اپنے باپ کي بادشاہت
مین تُمھارے ساتھہ نوا نہ پیون* ٣٠
پس ایک گیت ثنا کي گاکر
زیتون کے پہاڑ کي طرف روانہ ہوا* ٣١
اُس وقت یسوع اُنسے کہا کہ تُم
سب میرے سبب آج کي رات
ٹھوکر کھاینگے کیونکہ لکھا ہی کہ
مین چرواہے کو مارونگا اور گلے کے
بکرے پراگندہ ہووینگے* لیکن اپنے ٣٢
پھر اُٹھنے کے بعد مین تُم سے آگے
گلیل کو جاؤنگا* تب پطرس اُسکو ٣٣
جواب دیکر کہا کہ اگرچہ تیرے
باب مین تمام ٹھوکر کھاوین لیکن
مین کبھي ٹھوکر نہین کھاونگا* ٣٤
یسوع اُس سے کہا کہ مین سچ
بولتا ہون کہ آج کي رات مُرغ
بانگ دینے کے آگے تو تین مرتبہ
میرا اِنکار کریگا* پطرس اُس سے کہا ٣٥
کہ اگر میرا مرنا تیرے ساتھہ ہووے
تو بھي تیرا اِنکار نہین کرونگا اور
تمام شاگردان بھي اِسي طرح کہے* ٣٦
اُس وقت یسوع اُنکے ساتھہ ایک
جگہہ مین جو جیتسمن کہلاتي
تھي آکر شاگردون سے کہا کہ مین

وہاں جاکر نماز کرئی تک تم یہاں
۳۷ بیٹھو* اور پطھر اور زبدي کے دونون
بیٹون کو اپنے ساتھہ لیکر بہت
۳۸ غمگین اور بے حال ہونے لگا* اُس
وقت وُہ اُنسے کہا کہ میرا جان
موت آئے سریکا نہایت دردمند
ہی تم یہاں رہکر میرے ساتھہ
۳۹ جاگتے رہو* اور آپ تھوڑی دور
آگے بڑھکر اوندھے مُنہہ گرا اور دُعا
مانگا که اي میرے باپ اگر ہوسکے
تو یہہ پیاله مجھہ سے پھیرا جاوے
لیکن نه ایسا که مین چاہتا ہون
۴۰ بلکه تو جیسا چاہتا ہی* پھر
شاگردون کے پاس آکر اُنکو سوتے
ہوے پایا اور پطھر سے کہا کیا تم
ایک گھنٹا میرے ساتھہ جاگتے
۴۱ نہین رہ سکے* ہوشیار ہو اور دُعا
کرو که تم آزمایش مین نه پڑین
سچ ہی که روح رغبت کرتي لیکن
۴۲ جسم ناتوان ہی* پھر دوسرے بار
جاکر دُعا کیا که ای میرے باپ
اگر نہین ہوسکے که یہہ پیاله مجھہ
سے پھیرا جاوے سواے میرے اُسکے
پینے کے تیري خواہش کے موافق

ہووے* پس پھر وُہ آکر اُن کو ۴۳
پھر سوتے ہوے دیکھا کیونکه اُنکے
آنکھان نیند سے بھرے ہوے تھے* ۴۴
پس اُنکو چھوڑکر پھرگیا اور اُسي
باتون سے تیسرے بار مناجات کیا* ۴۵
پھر اپنے شاگردون کے پاس آکر اُن
سے کہا که اب سوتے رہو اور آرام
پاو که دیکھو گھڑي نزدیک پہنچي
اور اِبن آدم بدکارون کے ہاتھہ مین
حواله کیا جاتا ہی* اُٹھو ۴۶
چلین که دیکھو وُہ شخص
جو مجھے پکڑا دیتا ہی نزدیک
آیا ہی* اور جس وقت وُہ یے ۴۷
باتان کہتا تھا یہودا جو اُن باره
مین ایک تھا ایک بڑي جماعت
سردار کاہنون اور قوم کے بزرگون
کے طرف سے تلواران اور لاٹھیان
ہاتھہ مین پکڑے ہوے اپنے ساتھہ
لے آیا* اور اُسکا پکڑا دینےہارا اُن ۴۸
کو یہہ نشاني بتایا که مین
جس کو بوسه دیون وہي ہی تم
اُسکو مضبوط پکڑلیو* اور اُسي وقت ۴۹
اُسکے نزدیک آکر کہا که سلام ای
مرشد اور اُس کو بوسه دیا* ۵۰

تب يسوع اُس سے کہا کہ اي
مياں تو کس واسطے آيا اِتنے ميں
وے لوگ آکر يسوع پر ہاتھہ ڈالکر
۵۱ پکڑلئے* کہ ديکھو ايک اُن ميں
سے جو يسوع کے ساتھہ تھے ہاتھہ
لنبا کرکر اپني تلوار کھينچا اور
سردار کاہن کے خادم پر چلاکر اُسکا
۵۲ کان کاٹ ڈالا* تب يسوع اُس سے
کہا کہ اپني تلوار پھر مياں کر اِسلئے کہ
تلوار کھينچنےہارے تلوار سے مارے
۵۳ جاينگے* کيا تو سمجھتا ہي کہ ميں
اِسي دم اپنے باپ سے اِلتجا نہيں
کرسکتا ہوں اور وہ فرشتوں کے بارہ فوجوں
۵۴ سے زيادہ ميرے پاس حاضر کريگا*
ليکن اِس صورت ميں جو کتاب
ميں لکھا گيا ہي کہ يوں ہونا ضرور
۵۵ ہي سو کس طرح کامل ہوويگا* اور
اُس وقت يسوع اُس جماعت
سے کہا کيا تم تلواراں اور لاٹھياں
ہاتھہ ميں ليکر مجھہ چور کے مانند
پکڑنے نکلے ہيں ميں ہرروز ہيکل
ميں وعظ کہتا ہوا تمھارے درميان
بيٹھتا تھا اور تم مجھہ کو نہيں
۵۶ پکڑے* ليکن نبيوں سے لکھا ہوا
سو حاصل ہونے کے واسطے يہ سب
ہوئے تب وے تمام شاگرداں اُسکو
چھوڑکر بھاگ گئے* اور وے جو ۵۷
يسوع کو پکڑلئے تھے اُس کو سردار
کاہن قيافا کے پاس جہاں فقيہاں
اور قوم کے بُزرگاں جمع ہوے تھے
لے آئے* اور پطرس دور سے پيچھے اُسکے ۵۸
سردار کاہن کے ديوانخانے تک آيا
اور داخل ہوکر آخر کيا ہوتا ہي
سو ديکھنے کے واسطے نوکروں کے ساتھہ
بيٹھا* پس سردار کاہناں اور قوم ۵۹
کے بُزرگاں اور تمام مجلسياں يسوع
کو قتل کرنے کے واسطے جھوٹھي گواہي
ڈھونڈھے ليکن نہيں پائے* اگرچہ ۶۰
بہت جھوٹھے شاہداں آئے ليکن
کُچھہ حاصل نہيں ہوا آخري کو دو
جھوٹھے شاہد آکر کہے* کہ يہہ ۶۱
شخص بولا کہ ميں ہيکل کو
بيٹ ڈالکر پھر تين روز ميں بنانے
کي قدرت رکھتا ہوں* تب سردار ۶۲
کاہن اُٹھکر اُس سے کہا کہ تو کُچھہ
جواب نہيں ديتا ہي يہ کيا گواہي
تجھہ پر ديتے ہيں* پر يسوع چپ ۶۳
رہا پھر سردار کاہن اُسکو کہا کہ ميں

تجھکو جیتے خدا کی قسم دیتا ہون اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی ٦٤ تو ہم سے بول* تب یسوع اُسکو کہا کہ تو کہتا ہی لیکن مین تم سے کہتا ہون کہ بعد اِسکے تم اِبنِ آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھہ طرف بیٹھا ہوا اور آسمان کے بادلون ٦٥ پر آتا ہوا دیکھینگے* تب سردار کاہن اپنے لباس کو پھاڑکر کہا کہ یہہ کفر کے باتان کیا ہی پھر ہمکو شاہدون کی کیا اِحتیاج ہی دیکھو ٦٦ تم آپ کفر کے باتان سُنے ہین* پس کیا مصلحت دیتے ہین وے ٦٧ جواب دئے کہ وہ لایق قتل کے ہی* تب کِتنے ایک اُسکے مُنہہ پر تھوکے اور اُسکو گھوسے مارے اور دوسرے ٦٨ لوگ طمانچہ مارکر کہے* کہ ہمکو نبوّت سے خبر دے تو مسیح کہ ٦٩ کون تجھے مارا ہی* اُس وقت پطھر باہر دیوانخانے مین بیٹھا تھا کہ ایک سہیلی اُسکے پاس آکر کہی کہ ٧٠ تو بھی گلیلی یسوع کے ساتھہ تھا* پر وہ سب کے سامھنے اِنکار کرکر کہا کہ مین نہین جانتا ہون تو کیا کہتی ہی* پھر جب وہ ٧١ دیوڑھی پر باہر آیا دوسری ایک اُسکو دیکھکر وہان تھے سو لوگون سے کہی کہ یہہ شخص ناصری یسوع کے ساتھہ تھا* تب وہ قسم ٧٢ کھاکر پھر اِنکار کیا کہ مین اُس آدمی کو نہین جانتا ہون* اور ٧٣ ایک لحظے کے بعد وہان جو لوگ کھڑے تھے سو پطھر کے نزدیک آکر کہے کہ بے شک تو بھی اُن مین سے ایک ہی کیونکہ تیری زبان تیرے تئین ظاہر کرتی ہی* اُس ٧٤ وقت وہ اپنے پر لعنت کرنا اور قسم کھانا شروع کیا کہ مین اُس شخص کو نہین جانتا ہون کہ ایکایک مُرغ بانگ دیا* تب ٧٥ پطھر کو یسوع کی بات جو کہا تھا کہ مُرغ بانگ دینے کے آگے تو مُجھے تین بار اِنکار کریگا یاد آئی اور وہ باہر جاکر زارزار رونے لگا*

ستائیسوان باب

جب صُبح ہوی تمام سردار ١ کاہنان اور قوم کے بزرگان یسوع کر

۲ قتل کرنے کے لئے مصلحت کئے * اور اُسکو باندھکر لےگئے اور پنطیوس
۳ پیلاط حاکم کے حوالے کئے * تب یہودا جو اُسکو پکڑایاتھا جب دیکھا کہ قتل کا فتویٰ اُس پر دیا گیا ہی تب پشیمان ہوا اور وے تیس روپے سردار کاہنون اور قوم کے
۴ بزرگون کے پاس پھر لے آکر کہا* کہ مین تقصیر کیا ہون جو بے گناہ کو قتل کے واسطے پکڑایا ہون تب وے کہے کہ یہہ ہمکو کیا سو تو ہی
۵ جان* پس وُہ روپے ہیکل مین پھینک دیا اور وہان سے پلٹکر آکر
۶ اپنے تئین پھانسی دیا* تب سردار کاہنان اُن روپیون کو لیکر کہے کہ اِنکو خدا کے خزانے مین رکھنا جایز نہین کیونکہ یہہ خون کا
۷ مول ہی * تب وے مصلحت کرکر اُس پیسے سے کُمہار کا کھیت پردیسیون کے دفن کے واسطے مول
۸ لئے * اِسلئے وُہ کھیت خون کا
۹ کھیت کہلاتا ہی* تب جوکُچھہ یرمیا نبي کے معرفت کہا گیا تھا حاصل ہوا کہ وے تیس روپے اُسکي جو قیمت ٹھہرائي گئي جسکا مول بني اِسرائیل مین سے کتنے ایک ٹھہرائے تھے سو لئے* اور کُمھار
۱۰ کي زمین کے عِوض مین دئے جیسا خداوند مُجھے فرمایا* اور یسوع
۱۱ حاکِم کے روبرو کھڑا تھا اور حاکِم اُس سے پوچھا کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی یسوع کہا کہ تو کہتا ہی* پھر جب سردار کاہنان اور
۱۲ قوم کے بُزرگان اُسپر فریاد کئے وُہ کُچھہ جواب نہین دیا* اُس
۱۳ وقت پیلاط اُس سے کہا کیا تو نہین سُنتا ہی کہ وے کِتنے طرح کے باتون سے تُجھہ پر گواہي دیتے ہین* پر وُہ اُس کیتئین ایک بات
۱۴ بھي جواب نہین دیا ایسا کہ حاکِم بہت تعجب کیا* اور حاکِم کا
۱۵ دستور یہہ تھا کہ اُس عید مین لوگون کے واسطے ایک بندیوان جسے وے چاہتےتھے آزاد کرتاتھا* اور
۱۶ اُس وقت ایک مشہور بندیوان جو برابس کہلاتاتھا اُنکے پاس تھا*
۱۷ اِس لئے جس وقت وے جمع تھے پیلاط اُنسے کہا کہ تم کِس کو

چاہتے ہین جو مین تمھارے واسطے
چھوڑ دیون برابس یا یسوع کو جو
۱۸ مسیح کہلاتا ہی* کیونکہ وہ جانتا تھا
۱۹ کہ وے حسد سے اُسکو پکڑوائے تھے*
پھر جب وہ حکومت کی تخت
پر بیٹھا اُسکی جورو اُسکے نزدیک
کہلابھیجي کہ تجھے اِس مردِ عادل
سے کچھہ کام نہ ہونا کیونکہ مین
آج خواب مین اُسکے لئے بہت
۲۰ تصدیع پائي ہون* لیکن سردار
کاہنان اور قوم کے بزرگان جماعت
کو رغبت دلائی کہ برابس کو مانگ
۲۱ لیوین اور یسوع کو قتل کرین* تب
حاکم اُنسے پوچھا کہ اِن دونون
مین سے تم کِس کو چاہتے ہین
۲۲ جو تمھارے واسطے چھوڑ دیون*
وے کہے کہ برابس کو پیلاط اُنسے پوچھا
کہ پھر یسوع سے جو مسیح کہلاتا ہی
کیا کرون وے تمام جواب دئے کہ
۲۳ اُسکو صلیب دے* حاکم کہا کہ
وہ کیا تقصیر کیا ہی لیکن وے
زیادہ غل مچاکر کہے کہ اُسکو
۲۴ صلیب دے* جب پیلاط دیکھا
کہ اپنے سے کچھہ نہ ہوا بلکہ ہنگامہ

ہوتا ہی تب پانی لیکر اُس جماعت
کے روبرو اپنے ہاتھہ دھوکر کہا کہ مین
اُس عادل مرد کے خون سے پاک
ہون تم آپہي جانو* تب وے ۲۵
تمام لوگ جواب دئے کہ اُسکا خون
ہم پر اور ہمارے اولاد پر ہووے* ۲۶
تب برابس کو انکے لئے آزاد کیا
اور یسوع کو قمچیان مارکر صلیب
لگانے کے واسطے حوالے کیا* تب حاکم ۲۷
کے سپاہیان یسوع کو عام کے دیوانخانے
مین لے آکر تمام رسالے کو آس پاس
اُسکے جمع کئے* اور اُسکو ننگا ۲۸
کرکر سُرخ جامہ پہنائے* اور کانٹون ۲۹
سے تاج بناکر اُسکے سر پر رکھے اور
ایک نیزہ اُسکے سیدھے ہاتھہ مین
دئے اور اُسکے آگے دو زانو بیٹھکر
مسخری سے کہے کہ ای یہودیون
کے بادشاہ سلام* پھر آسپر تھوکے ۳۰
اور نیزے کو لیکر اُسکے سر پر
مارے* اور آسپر مسخری کئے بعد ۳۱
جامے کو اُسکے بدن پر سے اُتارے
اور اُسي کا لباس اُسکو پہنائے اور
صلیب پر کھینچنے کے واسطے لے چلے* ۳۲
اور جب باہر آئے قورینہ کے ایک

شخص کو جِسکا نام شمعون تھا
پاکر اُسکا صلیب اٹھانے کے واسطے
۳۳ جبر سے پکڑے* اور ایک جائے
مین جِس کا نام گلگتہ تھا یعنے
۳۴ سر کے کھوپریون کي جگھہ پہنچکر*
اُسکو سِرکہ پِت سے مِلا ہوا پینے
دئے اور وُہ اُسکو چکھکر پینے نہین
۳۵ چاہا* تب وے اُسکو صلیب پر
لگاکر اُسکے کپڑون کو قُرعہ ڈالکر
بانٹ لئے تاکہ جو نبي کے معرفت
کہا گیا تھا کامل ہووے کہ وے میرے
کپڑے آپس مین بانٹے اور میرے
۳۶ جامے کے واسطے قُرعہ ڈالے* اور
وے وہان بیٹھکر اُسکي نگہباني
۳۷ کئے* اور اُسکے دعوے کا مضمون
لکھکر اُسکے سِر کے اوپر لگا دئے کہ یہہ
۳۸ یسوع یہودیون کا بادشاہ ہی*
اُس وقت اُسکے ساتھہ دو چوران
بھي صلیب پر کھینچے گئے تھے
ایک سیدھے طرف اور ایک ڈاوین
۳۹ طرف* اور آنے جانے والے اپنے سِران
۴۰ ہلاکر اُسکو ملامت کرتے اور کہتے تھے*
کہ اي تو جو ہیکل کو توڑتا تھا اور
پھر تین روز مین بناتا تھا اپنے

تئین بچالے اگر تو خُدا کا بیٹا ہی تو
۴۱ صلیب پر سے اُتر آ* اور اُسي
طرح سے سردار کاہنان فقیہون اور
قوم کے بُزرگون کے ساتھہ مسخري کرتے
۴۲ ہوئے کہتے تھے* کہ وُہ دوسرون کو
بچایا اپنے تئین بچا نہین سکتا اگر
وُہ اِسرائیل کا بادشاہ ہی تو اِس
وقت صلیب پر سے اُتر آتا تب
۴۳ ہم اُسپر ایمان لاوینگے* وُہ خُدا پر
توکّل کیا اگر وُہ اُسکا پیارا ہی تو
اب اُسکو خُلاصي بخشے کیونکہ وُہ
۴۴ کہتا تھا کہ مین خُدا کا بیٹا ہون*
اور اُسي طرح وے چوران بھي جو
اُسکے ساتھہ صلیب پر لگائے گئے تھے
۴۵ اُسپر کنایہ کرتے تھے* اور دو پہر
سے تین پہر تک اُس تمام زمین
۴۶ پر اندھارا چھاگیا* اور تین پہر
کے نزدیک یسوع بلند آواز سے پکارکر
کہا کہ ایلي ایلي لماسبقتني
یعنے اي میرے خُدا اي میرے
خُدا تو کِس واسطے مجھہ چھوڑا
۴۷ ہي* بعضے اُن مین سے جو وہان
کھڑے تھے یہہ سُنکر کہے کہ الیا
۴۸ کو بُلاتا ہي* اور اُسي وقت اُن مین

نے ایک شخص دوڑکر بادل لیکر
سرکہ سے تر کیا اور نیزے پر رکھکر
۴۹ اُسکو چسایا* اور دوسرے کہے کہ
چھوڑدے ہم دیکھین کہ الیا
۵۰ اُسکو چھڑانے آویگا یا نہین* تب
یسوع پھر بڑے آواز سے پکارکر
۵۱ جان دیا* کہ دیکھو ہیکل کا پردہ
اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا اور
زمین لرزنے لگی اور پتھر تڑک
۵۲ گئے* اور قبران کھل گئے اور بہت
لاشان پاک لوگون کے جو نیند
۵۳ مین تھے اُٹھے* اور یسوع اُٹھے بعد
وے قبرون سے باہر نکلکر پاک
شہر مین آئے اور بہتون کو دکھلائی
۵۴ دئے* تب وہ سردار اور اُسکے رفیقان
جو یسوع کی نگاہبانی کرتے تھے زمین
کی تھرتھراہٹ اور وہ تمام جو ظاہر
ہوا جب دیکھے نہایت ڈرگئے اور
کہے کہ تحقیق یہہ خدا کا بیٹا
۵۵ تھا* اور وہان بہت عورتان جو
گلیل سے یسوع کی خدمت کرتے
۵۶ ہوے آئے تھے دور سے دیکھتے تھے*
اور مریم مجدلہ اور یعقوب اور
یوشا کی ما مریم اور زبدی کے لڑکون

کی ما اُن مین تھے* پھر جب ۵۷
شام ہوی ارمیتہ کا ایک دولتمند
یوسف نام جو یسوع کا شاگرد
بھی تھا آیا* اور پیلاط کے پاس ۵۸
جاکر یسوع کی لاش کو مانگا تب
پیلاط حکم دیا کہ لاش اُسکے حوالے
کرو* پس یوسف اس لاش کو لیکر ۵۹
پاک چادر سے کفنایا* اور اُسکو ۶۰
اپنی خاص نئی قبر مین جو پتھر
سے کھدائی گئی تھی رکھا اور ایک
بھاری پتھر قبرکے دروازے پر ڈھلکاکر
چلےگیا* اور مریم مجدلہ اور دوسری ۶۱
مریم وہان قبر کے سامھنے بیٹھے تھے* ۶۲
اور دوسرے روز تہیہ کے دن کے
بعد سردار کاہنان اور فروسیان
ملکر پیلاط کے پاس آئے اور کہے* ۶۳
کہ ای صاحب ہم کو یاد ہی کہ وہ
گمراہ کرنیہارا اپنے جیتےجی کہتا
تھا کہ مین تین روز کے بعد پھر
اُٹھونگا* اس واسطے حکم دے کہ ۶۴
تیسرے دن تک قبر کی نگہبانی
کرین تاکہ اُسکے شاگردان رات کو
آکر چرا نہ لیجاوین اور عالم سے نہ
کہین کہ وہ پھر مُردون مین سے اُٹھا ہی

تب آخر کي گمراہي اول سے زيادہ
۶۵ ہوويگي* پيلاط انؑ سے کہا کہ نگہبان
تمہارے پاس ہين تم جاکر مقدور
۶۶ بہر خبرداري کرو* تب وے جاکر
نگہبانون کو بٹہائے اور دروازے کے
پتّہر پر مُہر کرکر قبر کي حفاظت
کئے*

اٹہائیسوان باب

۱ جب سبت کا روز آخر ہوا
اور ايک شنبہ کي علي الصباح پہنچي
تو مريم مجدلہ اور دوسري مريم
۲ قبر کو ديکہنے آئي* کہ ديکہو زمين
کي ايک بڑي تہرتہراہٹ ہوي اِس
واسطے کہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے
اترا اور آکر اُس پتّہر کو قبر کے دروازے
۳ سے ڈہلکاکر اُسپر بيٹہا* اور چہرہ
اُسکا بجلي کے مثال اور لباس اُسکا
۴ برف کے برابر سفيد تہا* اور نگہبانان
اُسکي ہيبت سے لرزکر مُردون کے
۵ برابر ہوگئے* تب وہ فرشتہ ان
عورتون کے طرف متوجّہ ہوکر کہا
کہ تم ڈرو مت مين جانتا ہون
کہ تم صليب پر کہينچا گيا سو يسوع
۶ کو ڈہونڈہتے ہين* ليکن وہ يہان
نہين ہي اِس لئے کہ جيسا وہ
کہا تہا ويسا اٹہا ہي اِدہر آؤ اور
جہان خداوند پڑا تہا جگہہ ديکہو* ۷
اور جلد جاکر اُسکے شاگردون کو
خبر ديو کہ وہ مُردون مين سے اٹہا ہي
اور جانو کہ وہ تم سے آگے گليل کو
جاتا ہي اور وہان تم اُسکو نگاہ
کرينگے ديکہو مين تمہارے تئين
آگاہي ديا ہون* تب وے جلد ۸
قبر سے بڑے خوف اور خوشي سے
روانہ ہوکر اُسکے شاگردون کو خبر
دينے کے واسطے دوڑے* اور جس ۹
وقت وے اُسکے شاگردون کو
خبر دينے چلے جاتے تہے يکايک
يسوع انکو ملا اور کہا کہ سلام
تب وے دوڑکر اُسکے قدم پکڑکر
سجدہ کئے* اُس وقت يسوع ۱۰
انسے کہا کہ ڈرو مت اور جاکر
ميرے بہائيون سے کہو کہ گليل کو
جاوين کہ وہان مجہے ديکہينگے* اور ۱۱
جس وقت وے چلے جاتے تہے
ديکہو کتنے ايک شخص پہريوالون
مين سے شہر مين آکر تمام گذري
سو کيفيت سردار کاہنون کو ظاہر

۱۲ گئے* تب وے قوم کے بزرگون کے ساتھہ جمع ہوے اور مصلحت کرکر ۱۳ اُن سپاہیون کو بہت پیسا دئے* اور کہے کہ تم بولو کہ اُسکے شاگردان رات کو ہم سوتے وقت آکر اُسکو ۱۴ چرا لیگئے* اور اگر یہہ مقدمہ حاکم کے کان مین پڑے تو ہم اُسکو سمجھاینگے اور تم کو چھڑا ۱۵ دینگے* اُسي طرح وے پیسا لیکر جیسا سکھلائے گئے تھے سو کئے اور یہہ بات آج تک یہودیون مین ۱۶ مشہور ہی* تب وے اِگارہ شاگردان گلیل کو اُس پہاڑ کے طرف جہان یسوع اُنکو اِشارہ کیا تھا

گئے* اور اُسکو دیکھکر سجدہ ۱۷ کئے* تب یسوع اُنکے پاس آ کر ۱۸ اُنسے باتان کیا اور کہا کہ آسمان اور زمین پر تمام حکومت مجھے بخشي گئي ہی* اِس لئے تم ۱۹ جاکر سب قومون کو مرید کرکر باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے باپتسما دیو* اور جو کچھہ ۲۰ مین تمھارےتئین فرمایا ہون اُنکو حفظ کرنے سکھلاو اور دیکھو جہان آخر ہوے تک مین ہمیشہ تمھارے ساتھہ ہون*

* آمین *

ST. MARK'S GOSPEL.

مرق کي اِنجيل

پہلا باب

۱ خُدا کے بيٹے يسوع مسيح کي
۲ اِنجيل کا شروع* جيسا نبيون کي
کتابون مين لِکھا گيا ہي کہ ديکھ
مين اپنے رسول کو تيرے آگے
بھيجتا ہون جو تيري راہ تيرے آگے
۳ دُرست کريگا* بيابان مين ايک
پُکارنيوالے کا آواز ہي کہ خُداوند کي راہ
کو بناؤ اور اُسکے طريقون کو آراستہ
۴ کرو* يوحن بيابان مين باپتسما
ديتا تھا اور گُناہون کي بخشش کے
لئے توبہ کے باپتسما کي منادي
۵ کرتا تھا* اور تمام رہنہارے يہوديہ
کي زمين کے اور يروشالم کے اُسکے پاس
نِکل آئے اور اپنے گُناہون کا اِقرار
کرکر سب اُس سے يردن ندي مين
۶ باپتسما پاتے تھے* اور يوحن کا لباس
اونٹ کے بالون کا تھا اور چمڑے
کا کمربند اُسکي کمر پر تھا اور ٹڈي
اور جنگلي شہد اُسکا خوراک تھا* ۷
اور يہہ خبر ديتا تھا کہ ميرے
پيچھے مجھسے ايک قويتر آتا
ہي کہ مين اُسکے جوتيون کي
ڈوالي کھولنے کے لايق نہين ہون* ۸
سچ ہي کہ مين تُم کو پاني سے
باپتسما ديا ہون پر وُہ تُمہارے تين
روحِ قُدس سے باپتسما ديگا* اور ۹
اُسي ايّام مين ايسا ہوا کہ يسوع
گليل کے ناصرہ کو آکر يردن مين
يوحن کے ہاتھہ سے باپتسما پايا* ۱۰
اور في الفور پاني سے باہر نِکلکر ديکھا
کہ آسمان تڑک گيا اور روح کبوتر
کے مانند اُسپر اُترا* اور آسمان سے ۱۱
آواز آيا کہ تو ميرا عزيز بيٹا ہي

۱۲ تجهه سے مين راضي هون * اور
روح اُسکو في الفور بيابان مين
۱۳ ليگيا* اور اُس بيابان مين چاليس
دن تک شيطان اُس کو آزماتا تها
اور اُسکا رهنا وحشي جانورون کے
ساتهه تها اور فرشتے اُسکي خدمت
۱۴ کرتے تهے * اور يوحنا پکڑے گئے
بعد يسوع گليل مين آکر خُدا
کي بادشاهت کي خوشخبري سُناتا
۱۵ تها اور کهتا تها* که وقت پهنچا
هي اور خُدا کي بادشاهت نزديک
آئي تم توبه کرو اور اِنجيل پر
۱۶ ايمان لاؤ* اور جب گليل کے
کنارے سے جاتا تها شمعون اور
اُسکے بهائي اندريا کو جالا دريا مين
ڈالتے هوے ديکها کيونکه وے
۱۷ مچهلهارے تهے* تب يسوع اُنسے
کها که تم ميرے پيچهے چلے آؤ
مين تمهارے تئين آدميون کے
۱۸ شکاري بناونگا* پس وے اُسي وقت
اپنے جالون کو چهوڑ کر اُسکے پيچهے
۱۹ روانه هوے * اور وهان سے تهوڑي
دور آگے بڑهکر زبدي کے بيٹے يعقوب
اور اُسکے بهائي يوحنا کو بهي کشتي پر
اپنے جالون کو مرمت کرتے هوے
ديکها * اور اُسي وقت اُنکو بُلايا ۲۰
تب وے اپنے باپ زبدي کو
کشتي مين مزدورون کے ساتهه
چهوڑ کر اُسکے پيچهے هو رہے* تب ۲۱
وے کفرناحم مين داخل هوے
اور وُه في الفور سبت کے روز اُنکے
عبادت خانے مين جاکر نصيحت
کرنے لگا* اور اُسکے نصيحتون سے ۲۲
دنگ هوے کيونکه وُه فقيهون کے
نهين بلکه مختار کے مانند اُنکو
نصيحت کرتا تها* اور وهان اُنکے ۲۳
عبادت خانے مين ايک شخص تها
جس مين پليد روح تهي وُه پکارکر
کها* که اي يسوع ناصري چهوڑدے ۲۴
همکو تجهه سے کيا کام کيا تو همکو
هلاک کرنے آيا هي مين تجهه جانتا
هون که تو کون هي خُدا کا مُقدس* ۲۵
تب يسوع اُسکو دهمکاکر کها که
چُپ ره اور اُس پرسے نکلجا * ۲۶
اور وُه پليد روح اُسکو کهينچا کهينچي
کرکر بڑے آواز سے چلاکر اُسپر سے
اُتر گئي* اور تمام لوگ حيرتمند ۲۷
هوکر آپس مين کهنے لگے که يهه کيا

ہی اور یہہ کیسی نوي تعلیم ہی
کہ وُہ پلید روحون کو بہي قدرت
سے حُکم کرتا اور وے اُسکا حُکم
۲۸ مانتے ہین* اور اُسکي شُہرت
بیدرنگ گلیل کے سارے اطراف
۲۹ مین پہیل گئي* اور اُسي وقت
وے عِبادت خانے سے باہر نکلکر
یعقوب اور یوحنا کے ساتھہ شمعون
۳۰ اور اندریا کے گھر مین داخل ہوے*
اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي
تہي اور جلد یسوع کو اُسکے احوال
۳۱ کي خبر دئے* تب وُہ آکر اُسکا
ہاتھہ پکڑکر اُٹھایا اور في الفور اُسکي
تپ جاتي رہي اور وُہ اُنکي خدمت
۳۲ مین مشغول ہوي* اور شام کے
وقت جب آفتاب غروب ہوا
تمام بیمارون اور دیوانون کو اُسکے
۳۳ نزدیک لے آئے* اور شہر کے رہنہارے
۳۴ سب دروازے پر جمع ہوے تہے*
اور یسوع بہُتون کو جو طرح طرح
کے مرضون سے گرفتار تہے شفابخشا
اور بہت سے شیطانون کو دور کیا
اور شیطانون کو نہین بولنے دیا کہ
۳۵ اُسکو جانتے تہے* اور صبح کے آگے

اُٹھکر باہر نکلا اور ایک ویران جگہہ
کو روانہ ہوکر وہان نماز مین مشغول
۳۶ ہوا* اور شمعون اور اُسکے رفیق
۳۷ اُسکے پیچہے چلے* اور اُسکو پاکر
کہے کہ تمام لوگ تجہے ڈھونڈھتے
۳۸ ہین* وُہ اُنسے کہا کہ آؤ ہم نزدیک
کے بستیون مین جاوین کہ وہان
بہي مُنادي کرون کیونکہ اِسي لئے
۳۹ باہر نکلا ہون* اور سارے گلیل
مین اُنکے عِبادت خانون مین
نصیحت کرتا تہا اور شیطانون کو
۴۰ دور کرتا تہا* اُس وقت ایک
کوڑھي اُسکے نزدیک آکر عاجزي
کرتا ہوا دو زانو بیٹھکر کہا کہ اگر
تو چاہے تو میرے تئین پاک کرسکتا
۴۱ ہی* یسوع اُسپر رحم کھاکر ہاتھہ
دراز کرکر اُسکو چھویا اور کہا کہ مین
۴۲ چاہتا ہون تو پاک ہوجا* اور اُسکے
کہنے کے ساتھہ اُس آدمي کا کوڑھہ
۴۳ دور ہوا اور وُہ پاک ہوگیا* تب
یسوع اُسکو بہت تاکید کرکر روانہ
۴۴ کیا* اور اُسے کہا کہ دیکھہ کِسي سے
مت بول بلکہ اپنے تئین کاہن کو
دِکہا اور جو کُچھہ موسیٰ مُقرر کیا

ہی سو اپنے پاک ہونے کے واسطے
۴۵ گذران تاکہ اُنکو شاہدي گذرے*
لیکن وُہ آدمي باہر جاکر اُس بات
کي خبر اور شہرت ہرایک کو
دینے لگا یہان تک کہ بعد اِسکے
یسوع اُس شہر مین آشکارا داخِل
نہین ہوسکا پر باہر ویران جگہون
مین رہتاتہا اورلوگ ہرایک طرف
سے اُسکے پاس آتے تہے*

دوسرا باب

۱ کتنے ایک روز کے بعد وُہ پہر
کپرناحم مین داخِل ہوا اور مشہور
۲ ہوا کہ وُہ گہر مین ہی* فيالفوْر
اِتنے لوگ جمع ہوے کہ جگہہ
بس نہین آئي اور دروازے کي
دہلیز تلک سمائے نہین گئے اور وُہ
۳ اُنکو کلام سُنایا* تب ایک جہولے
کے مریض کو چار آدمیون سے اُٹہایا
۴ ہوا اُسکے پاس لے آئے* اور جب
اِژدہام کے سبب اُسکے نزدیک نہین
آ سکے اُس گہر کي چہت جہان
رہتاتہا اُٹہائے اور توڑکر اُس بچہانے
کو جِس پر جہولےکا مریض پڑا تہا
اُس مین سے اُتار دئے* تب ۵
یسوع اُنکا اِعتقاد دیکہکر اُس
جہولے کے مریض سے کہا کہ بیٹے
تیرے گناہ بخشے گئے* لیکن کتنے ۶
ایک فقیہ جو وہان بیٹہےتہے اپنے
دِلون مین اندیشہ کرنے لگے* کہ ۷
یہہ کیون ایسي کُفر کي بات کہتا
ہی کہ گناہ فقط خُدا کے سِوائےکون
بخش سکتا ہی* اور فيالفوْر یسوع ۸
اپني روح مین دریافت کرکر کہ
وے اپنے دِلون مین ایسے خیال
کرتے ہین اُنسے کہا کہ تُم کیون
اپنےدلون مین ایسي فِکر کرتے ہین* ۹
کیا کونسي بات آسانتر ہی جہولے
کے مریض کو کہنا کہ تیرے گناہ
بخشےگئے ہین یا کہنا کہ اُٹہہ اور
اپنے بچہانے کو اُٹہا لیکر چلے جا* ۱۰
لیکن تُم کو معلوم ہونے کے واسطے
کہ اِبنِ آدم کو زمین پر گناہون
کو بخشنے کي قُدرت ہی پس
اُس جہولے کے مریض کو فرمایا* ۱۱
کہ مین تُجہہ سے کہتا ہون کہ اُٹہہ
اور اپنے بچہانے کو اُٹہالیکر گہر کو
چلے جا* تب وُہ بیمار اُسي وقت ۱۲

اُٹھکر اپنے بچھانے کو اُٹھاکر اُن سبھون
کے سامھنے چلے گیا ایسا کہ تمام لوگ
تعجب کئے اور خُداکي تعریف کرکر
کہے کہ ہم اِسطرح کبھي نہین دیکھے
۱۳ تھے* اور یسوع پھر دریا کے کنارے
کو گیا اور وُہ ساري جماعت اُسکے
۱۴ پاس آئي اور وُہ اُنکو نصیحت کیا*
اور راستے سے جاتے ہوے حلفا کے
بیٹے لیوئي کو محصول خانے پر
بیٹھا ہوا دیکھا اور اُس سے کہا کہ
تو میرے پیچھے چلے آ تب وُہ
۱۵ اُٹھکر اُسکے پیچھے ہو رہا* اور جس
وقت یسوع اُسکے گھر مین بیٹھکر
کھاتا تھا کتنے ایک محصول لینے والے
اور گُنہگار یسوع کي اور اُسکے
شاگردون کي صحبت بیٹھے کیونکہ
بہت تھے اور اُسکي پیروي کرتے
۱۶ تھے* جب فقیہان اور فروسیان
دیکھے کہ محصول لینےہارون اور بد
کارون کے ساتھہ کھاتا ہی تب اُسکے
شاگردون سے پوچھے کہ کیون محصول
لینے والون اور گُنہگارون کے ساتھہ
۱۷ کھاتا پیتا ہی* یسوع یہہ سُنکر
کہا کہ جو تندُرست ہین حکیم
کي اِحتیاج نہین رکھتے بلکہ وے
جو بیمار ہین اور مین راست
لوگون کو نہین بلکہ گُنہگارون کو
توبہ کے لئے بُلانے آیا ہون* اور ۱۸
یوحنا کے اور فروسیون کے شاگرد
روزہ رکھتے تھے پس وے آکر اُس سے
پوچھے کہ یوحنا کے اور فروسیون کے
شاگرد روزہ رکھتے ہین لیکن تیرے
شاگرد روزہ نہین رکھتے* یسوع اُنسے ۱۹
کہا کیا براتي جب تلک دولھا
اُنکے ساتھہ ہی روزہ رکھہ سکتے ہین
جب تلک کہ وے دولھا کو اپنے
نزدیک رکھتے ہین روزہ نہین رکھہ
سکتے* لیکن دن آوینگے جب ۲۰
دولھا اُنسے جُداکیا جاویگا اور تب
اُن دنون مین وے روزہ رکھینگے* ۲۱
اور کوئي شخص نوے تھان کا ٹکڑا
پُراني پوشاک پر پیوند نہین لگاتا
نہین تو وُہ نوا ٹکڑا جو اُس مین
لگایا گیا ہی پُرانے کو کھینچتا ہی
اور چاک زیادہ ہوجاتا ہی* اور ۲۲
نئي شراب کو پُرانے مشکون مین
کوئي نہین بھرتا ہی نہین تو وُہ
مشکان نئي شراب سے پھٹ جاتے

ہین اور شراب بہ جاتي اور مشکان
ضایع ہوتے ہین بلکہ نئي شراب
۲۳ کو نئے مشکون مین رکھنا ہی*
اور یون ہوا کہ وہ سبت کے روز
کھیتون مین سے جاتا تھا اوراسکے
شاگرد رستہ چلتے ہوے بھٹے توڑنے
۲۴ لگے* تب فروسیان اس سے کہے کہ
دیکھہ تیرے شاگرد سبت کے روز
جو روا نہین ہی سو کیون کرتے
۲۵ ہین* وہ انسے کہا کیا تم نہین
پڑھے ہین کہ داؤد کیا کیا جس
وقت وہ محتاج اور بھوکھا تھا وہ
۲۶ اور وے جو اسکے ساتھہ تھے* کہ
کسطرح سردارکاہن ابیاتار کے زمانے
مین خدا کے گھر مین داخل ہوا
اور نذرکے روٹیان جنکو کھانا سواے
کاہنون کے کسي کو جایز نہین تھا
۲۷ کھایا اور اپنے رفیقون کو بھي دیا*
پھر وہ انسے کہا کہ سبت آدمي
کے واسطے مقرر ہوا ہی نہ آدمي
۲۸ سبت کے واسطے* اس لئے ابن
آدم سبت کا بھي خداوند ہی*

تیسرا باب

۱ اور وہ پھر عبادت خانے مین
داخل ہوا کہ وہان ایک شخص
تھا جسکا ایک ہاتھہ سوکھہ گیاتھا* ۲
اور وے منتظر تھے کہ شاید سبت
کے روز اسکو شفا بخشیگا تاکہ اسپر
فریاد کرین* تب اس شخص کو ۳
جسکا ہاتھہ سوکھہ گیاتھا کہا درمیان
کھڑے رہ* اور پوچھا کہ سبت ۴
کے روز نیکي کرنا روا ہی یا بدي
جان کو بچانا یا ہلاک کرنا پر
وے خاموش رہے* تب وہ ۵
چوطرف ان پر غصے سے نظر کیا
کیونکہ ان کي سنگ دلي سے
غمگین ہوا اور اس مرد کو کہا کہ
تو اپنا ہاتھہ لنبا کر وہ لنبا کیا اور
اسکا ہاتھہ دوسرے ہاتھہ کے برابر
درست ہوا* تب فروسیان باہر ٦
جاکر بے تامل ہیرودیون کے ساتھہ
اسکے باب مین مصلحت کئے کہ
اسکو کس طرح قتل کرین* لیکن ۷
یسوع اپنے شاگردون کے ساتھہ
دریا کے طرف روانہ ہوا اور ایک
بڑي گروہ گلیل اور یہودیہ* اور ۸
یروشالم اور ادومیہ اور یردن کے پار
سے اسکے پیچھے ہوي اور صور اور
صیدا کے اطراف کے رہنےوالے بہت

عالم اُن بزُرگ کامون کي خبر سُنکر
۹ جو کياتها اُسکے پاس آئے* تب
وُه اپنے شاگردون کو حُکم ديا که
اژدہام کے سبب ايک چهوٹا جہاز
اُسکے واسطے حاضر رکهين تاکه اُسپر
۱۰ ہجوم نه کرين* کيونکه وُه بہتون
کو چنگا کياتها اِسلئے جِتنے لوگ
بيماريون مين گرفتار تهے سو چهونے
۱۱ کے واسطے اُسپر ہجوم کرتے تهے* اور
پليد روحان اُسکو ديکهکر اُسکے آگے
گرپڑتے تهے اور پُکارکر کہتے تهے که
۱۲ تو خُدا کا بيٹا ہی* پر وُه بہت
تاکيد کرکر اُنکو حُکم ديا که اُسکو مشہور
۱۳ نه کرين* اور وہان سے ايک پہاڑ
پر چڑهکر جنکو چاہتا تها بُلايا اور
۱۴ وے اُسکے نزديک آئے* اور وُه
باره کو مقرّر کيا که اُسکے ساتهه
رہين اور که اُنکو منادي کرنے کو
۱۵ بهيجے* اور که وے مريضون کو
شفا بخشنے اور شيطانون کو دور کرنے
۱۶ کي قُدرت رکهين* يعني شمعون
۱۷ جس کو پطهر خطاب ديا* اور
زبدي کا بيٹا يعقوب اور يعقوب
کا بهائي يوحن جنکو بنرگس يعنے
گرج کے بيٹے خطاب ديا* اور ۱۸
اندريا اور فيلپ اور برتلما اور
متي اور توما اور حلفا کا بيٹا
يعقوب اور تدي اور کنعاني شمعون* ۱۹
اور يہودا اسکريوطي جو اُسکو پکڑا
ديا اور وے گهر مين داخل ہوے* ۲۰
اور لوگ پهر ايسے جمع ہوے که
اُنکو روٹي کهانے کي فُرصت بهي
نہين ملي* اور اُسکے خويش يهه ۲۱
خبر سُنکر پکڑنے کے واسطے باہر نکلے
کيونکه وے کہتے تهے که وُه بيخود
ہی* اور فقيہان جو يروشالم سے ۲۲
آئے تهے کہے که باعلزبول اُسکے ساتهه
ہی اور وُه شيطانون کے رئيس کي
کُمک سے شيطانون کو نکالتا ہی* ۲۳
تب يسوع اُنکو بُلاکر تمثيلون مين
اُنسے کہا که شيطان شيطان کو
کيونکر نکال سکتا ہی* که اگر ۲۴
کوئي بادشاہت اپنے پر مخالف
ہوجاوے تو وُه بادشاہت قايم نہين
ره سکتي* اور اگر کوئي گهرانا اپنے ۲۵
مين مخالف ہوجاوے تو وُه گهرانا
پايدار نہين رہيگا* پس اگر شيطان ۲۶
اپنے پر مخالف ہوکر اُٹهے اور عليحده

ہوجاوے تو وُہ قایم نہین رہسکتا
۲۷ بلکہ آخر ہوجایگا* اور کوئی آدمی
ایک زورآور کے گھر مین گھسکر
اُسکے سرانجام کو لوٹ نہین لیسکتا
بغیر اِسکے کہ پہلے اُس زورآور کو
۲۸ باندھے تب اُسکے گھر کو لوٹ لیگا*
پھر مین تُم سے سچ کہتا ہون کہ
آدم زاد کے تمام گُناہ اور کُفر بھی
۲۹ جتنا کہ کہین مُعاف کئے جاینگے*
مگر وُہ جو روحِ قُدس کے باب مین
کُفر کہیگا سو ہرگز بخشا نہین
جایگا بلکہ ہمیشگی کے عذاب کا
۳۰ سزاوار ہی* اِس لئے کہ وے کہتے
تھے کہ اُسکے ساتھہ ایک نجس
۳۱ روح ہی* اُس وقت اُسکے بھائی
اور اُسکی ما آکر باہر کھڑے رہکر
۳۲ اُسکو بلا بھیجے* اور جماعت
اُسکے آس پاس بیٹھی تھی اور
اُس سے کہے دیکھہ تیری ما اور
تیرے بھائی باہر تُجھے ڈھونڈھتے
۳۳ ہین* تب وُہ اُنکو جواب دیا
کہ کون ہی میری ما اور میرے
۳۴ بھائی* اور اُنپر جو اُسکے اطراف
بیٹھے تھے نگاہ کرکر کہا کہ دیکھہ
میری ما اور میرے بھائی* کیونکہ ۳۵
جو کوئی خُدا کی مرضی کے مُوافق
چلتا ہی وہی میرا بھائی اور میری
بہن اور ما ہی*

چاروان باب

پھر دریا کے کنارے وعظ کہنا ۱
شروع کیا اور بہت عالم اُسکے
آس پاس جمع ہوے ایسا کہ وُہ
دریا مین ایک کشتی مین چڑھکر
بیٹھا اور تمام جماعت خُشکی
پر دریا کے کنارے کھڑی رہی* ۲
تب وُہ بہت سے باتان تمثیلون
مین اُنکو سکھلایا اور اپنی تعلیم
مین اُنسے کہا* کہ سُنو ایک ۳
کُنبی بینج بونے باہر نکلا* اور بونے ۴
مین ایسا ہوا کہ بعضے راہ کے
کنارے پڑے اور ہوا کے پرندے
آکر اُنکو کہاگئے* اور تھوڑے پتھر ۵
کی زمین مین پڑے جہان اُن
کو بہت مٹی نہین ملی اور جلد
اُگے اِس لئے کہ دلدار زمین نہین
پائے* لیکن جب آفتاب نکلا ۶
گرمی کے سبب جل گئے اور جڑ
نہین رکھنے سے سوکھہ گئے* اور ۷
بعضے کانٹون مین پڑے اور کانٹے

بڑھکر اُنکو چھپا لِیئے اور وے کُچھ
۸ پھل نہین لائے* اور بعضے اچھي
زمین مین پڑے اور اُنہین کونپل
نِکلے جو بڑھتے اور پھیلتےگئے اور
میوے دئے بعضے تیس گُنا اور
۹ بعضے ساٹھ اور بعضے سؤ گُنا* پھر
وُہ اُنسے کہا کہ جو کوئي کان سُنّے
۱۰ کے رکھتا ہی سو سُننا* اور جب
وُہ تنہا تھا وے جو اُسکے نزدیک
تھے اُن بارہ سے مُتّفق ہوکر اُس
۱۱ تمثیل کي معني اُس سے پوچھے*
تب وُہ اُنسے کہا کہ خُدا کي
بادشاہت کے بھید پہچاننے تُم کو
دیا گیا ہی لیکن اُنکو جو باہر ہین
سب باتان تمثیلون مین ہوتے
۱۲ ہین* تاکہ دیکھتے رہین پر نہین
پہچانین اور سُنتے رہین پر نہین
سمجھین کہ مُبادا کِسي وقت
پھیرے جاوین اور اُنکے گُناہ
۱۳ مُعاف کئےجاوین* پھر وُہ اُن سے
کہا کہ کیا تُم اِس تمثیل کو نہین
پہچانتے پس تمام تمثیلون کو
۱۴ کیونکر پہچانینگے* بیج بونےہارا
۱۵ کلام کو بوتا ہی* اور وے جو رستے
کے کنارے ہین جہان کلام بویا
جاتا ہی یہ ہین کہ جب سُنتے
ہین تو اُسي دم شیطان آتا ہی
اور کلام کو جو اُنکے دِلون مین بویا
گیا تھا لیجاتا ہی* اور اُسي طرح جو ۱۶
پتّھرکي زمین مین بوئےگئے سو وے
ہین کہ جب کلام کو سُنتے فِي الفور
خوشي سے قبول کرتے ہین* لیکن ۱۷
اپنے مین جڑ نہین رکھتے بلکہ
چند روز رہکر آخري کو جب
اُس کلام کے واسطے رنج یا تصدیع
دیوے تو جلد ٹھوکر کھاتے ہین* ۱۸
اور جو کانٹون مین بوئےگئے سو
وے ہین جو کلام کو سُنتے* ۱۹
لیکن اِس دُنیا کي فِکر اور دؤلت
کا فریب اور دوسرے چیزون کا
لالچ داخل ہوکر کلام کو دبا ڈالتے
ہین اور وُہ بے پھل رہتا ہی* اور ۲۰
جو اچھي زمین مین بوئےگئے سو
وے ہین جو کلام کو سُنکر قبول
کرتے اور میوے لاتے ہین بعضے تیس
گُنا بعضے ساٹھ اور بعضے سؤ گُنا* ۲۱
پھر وُہ اُنسے کہا کیا چراغ کو پلنگ
یا پیمانے کے نیچے رکھنےکے لئے لاتے

۲۲ ہین اورچراغدان پر دھرنےکے نہین*
کیونکہ کوئي چیز پوشیدہ نہین ہی
جو ظاہر نہین ہوگي اور کوئي بات
چھِپي نہین مگر اِس لئے کہ آشکارا
۲۳ ہووے* جو کوئي کہ کان سننے کے
۲۴ رکھتا ہی سو سُنتا* پھر وُہ اُنسے
کہا کہ تم کیا سُنتے ہین سو دھیان
رکھو اِس لئے کہ جِس ماپ سے تُم
ماپتے ہین اُسي سے تُم کو ماپا جایگا
اور تُم کو جو سُنتے ہین زیادہ دیا
۲۵ جایگا* اِسواسطے کہ جو کوئي
رکھتا ہی اُسکو دیا جایگا اور جِسکے
پاس کُچھہ نہین ہی جو کُچھہ کہ
رکھتا ہی سو بھي اُس سے پھر
۲۶ لیا جایگا* پھر وُہ کہا کہ خُدا کي
بادشاہت ایسي ہی جیسا ایک
۲۷ شخص زمین مین بیج بووے*
اور سوجاوے اور رات اور دِن
اُٹھے اور وُہ بیج اُگے اور بڑھے اور
۲۸ وُہ جانتا نہین کہ کِسطرح ہوتا ہی*
اِس لئے کہ زمین آپ سے اُگاتي
ہی پہلے سبزي پھر بھُٹا بعد اُسکے
۲۹ اُس بھُٹے مین پکّے دانے* اور جب
میوے ظاہر ہوتے اُسي وقت وُہ

درانتي لگاتا ہی کیونکہ کاٹنے کا
ہنگام پہُنچا ہی* پھر وُہ کہا کہ ۳۰
ہم خُدا کي بادشاہت کِس چیز
کے مانند کہین یا کِس مِثال سے
تمثیل دیوین* وُہ رائي کے دانے کے ۳۱
برابر ہی کہ جب زمین مین بویا
جاتا ہی زمین کے تمام بیجون
سے چھوٹا ہی* لیکن جب بویا ۳۲
گیا تب اُگتا ہی اور سب ترکاریون
سے بڑا ہوجاتا اور بڑے ڈالیان
پیدا کرتا ایسا کہ ہوا کے پرندے
اُسکے سایے مین رہ سکتے ہین* اور ۳۳
اِسي طرح کہ بہُت سے تمثیلون
مین اُنکي عقل کے اندازے کے
مُوافِق کلام کا بیان اُنسے کرتا تھا* ۳۴
اور بغیر تمثیل کے اُنکو کُچھہ نہ کہتا
تھا اور خلوت مین اپنے شاگردون
کو سب باتون کي معني ظاہر کرتا
تھا* اور اُسي دِن جب شام ہوي ۳۵
وُہ اُنسے کہا کہ ہم اُس پار جانا* ۳۶
تب وے جماعت کو رُخصت
کرکر جیسا کہ جہاز پر تھا ویسا ہي
اُسکو لیکر گئے اور بعضے چھوٹے
جہاز بھي اُسکے ہمراہ تھے* اُسوقت ۳۷

ایک بڑا طوفان اُٹھا اور موجان
جہاز میں ایسا صدمہ پہنچاتی کہ
۳۸ وُہ پانی سے بھرگیا* اور وُہ جہاز کے
پچھواڑے میں تکئے پر سوتا تھا
تب وے اُسکو جگاکر کہے کہ ای
اُستاد تو کچھہ اندیشہ نہیں کرتا
۳۹ کہ ہم ہلاک ہوتے ہیں* تب وُہ
اُٹھکر بارے کو دھمکایا اور دریا کو
حُکم دیا کہ تو ٹھہرجا اور آرام پکڑ
تب بارہ تھم گیا اور بڑی راحت
۴۰ ہوی* پھر وُہ اُنسے کہا کہ تم کسواسطے
ایسا ڈرتے ہین اور کاہے کو اِعتقاد
۴۱ نہین رکھتے ہین* تب وے نہایت
خوف کرکر آپس مین کہنے لگے کہ
یہہ کون ہی کہ بارہ اور دریا بھی
اُسکا حُکم مانتے ہین*

پانچوان باب

۱ پس وے دریا کے اُس پار گدرئین
۲ کی سرزمین مین پہنچے* اور
جِس وقت وُہ جہاز پر سے اُترا
فی الفور ایک آدمی جِس مین
ناپاک روح تھی قبرستان سے نکلکر
۳ اُسکو مِلا* اُسکے رہنے کی جگہہ
قبرستان تھی اور اُسکو زنجیرون
سے بھی کوئی نہین بند کر سکتا
۴ تھا* کیونکہ وُہ بارہا بیڑیون اور
زنجیرون سے باندھا گیا تھا پر وُہ
زنجیرون کو توڑتا اور بیڑیون کو
ٹکڑے کرتا تھا اور کوئی آدمی
۵ اُسکو سلگی نہین کرسکتا* اور
وُہ ہمیشہ رات دِن پہاڑون اور
قبرون مین پُکارتا اور اپنے تئین
۶ پتھرون سے کوٹتا تھا* جب وُہ
یسوع کو دور سے دیکھا تب دوڑتا
۷ ہوا آکر اُسکو سجدہ کیا* اور بڑے
آواز سے پُکارکر کہا کہ ای یسوع
فرزند خدایتعالی کے مجھہ کو
تُجھہ سے کیا کام ہی مین تُجھے
خُدا کی قسم دیتا ہون کہ مجھے
۸ مت ستا* کیونکہ وُہ اُسکو کہا تھا
کہ ای ناپاک روح اُس پر سے نکل
۹ جا* پھر وُہ اُس سے پوچھا کہ تیرا
نام کیا ہی وُہ جواب دیا کہ میرا
نام لجیون ہی کیونکہ ہم بہُت
۱۰ ہین* تب وُہ یسوع سے بہُت عاجزی
کیا کہ ہمکو اِس سر زمین سے
۱۱ مت نکال* اور وہان پہاڑون کے
نزدیک سورون کا ایک بڑا مندا

۱۲ چرتاتھا* اور تمام شیطانان اُسکي
منّت کئے که ہم کو سوّرون پر
۱۳ بھیج که اُن مین داخل ہووین *
تب یسوع انکو حُکم دیا اور وے
ناپاک روحان باہر نکلکر اُن سوّرون
مین داخل ہوے اور وہ منڈا
کڑاڑے پر سے دریا مین زور سے
دوڑکر دریا مین ڈوب گیا اور وے قریب
۱۴ دو ہزار کے تھے* تب وے جو سوّرون کو
چراتے تھے بھاگ جاکر شہر اور اُسکے
اطراف مین خبر پہنچائی تب وے
دیکھنے کے واسطے باہر نکلے که کیا
۱۵ ہوا* اور یسوع کے پاس آکر اُسکو
جِس مین شیطان رہاتھا اور لجیون
ہواتھا بیٹھا اور کپڑے پہنا ہوا اور
۱۶ ہوش مین آیا ہوا دیکھے اور ڈر گئے*
اور وے جو دیکھتے تھے اُسکا احوال
جِس مین شیطان رہاتھا اور سوّرون
۱۷ کا بھي اُنسے بیان کئے* تب وے
اُسکي منّت کرنے لگے که ہمارے
۱۸ سرحد سے نکل جا * اور جب
یسوع جہاز پر آیا وہ جِس مین
شیطان رہاتھا اُس سے اِلتجا کیا
۱۹ که اُسکے ہمراہ رہے* پر یسوع اُسکو
نہین رہنے دیا بلکه اُسکو کہا که
تو گھر کو جاکر اپنے دوستون کو
خبر دے که خُداوند تیرے واسطے
کیسے بڑے کام کیا ہی اور تجھه
۲۰ پر کیسا رحم کیا ہی* تب وہان
سے نکلکر دکاپولس کے مُلک مین اُن
بڑے کامون کو جو یسوع اُسکے
لئے کیاتھا ظاہر کرنے لگا اور سب
۲۱ تعجّب کئے * پھر جب یسوع
جہاز پر سے اُس پار اُترا بہُت
عالم اُسکے پاس جمع ہوے اور
۲۲ وہ بھي دریا کے نزدیک تھا* که
دیکھو ایک شخص عبادت خانه
کے سردارون سے جائیرس نامي آیا
اور اُسکو دیکھکر اُسکے قدمون پر
۲۳ پڑا * اور بہُت منّت کرکر کہا
که میري چھوٹي بیٹي ابھي مرنے
پر ہی تو آکر اپنا ہاتھه اُسپر رکھه
۲۴ تاکه شفا پاوے اور جیئیگي *
تب وہ اُسکے ساتھه گیا اور بہُت
لوگ اُسکے پیچھے ہورہے اور اُسپر
۲۵ ہجوم کرتے تھے * که اِتفاقاً ایک
عورت جِسکا بارہ برس سے لہو

٢٦ جاري تها* اور بهت سے طبيبون
سے بهت سهي تهي اور اپنا سب
مال خرچ كي تهي ليكن كچهه
فايده نهين پائي بلكه بدتر هوگئي
٢٧ تهي* يسوع كي خبر سنكر اُس
بهيڑ مين سے اُسكے پيچهے آكر
٢٨ اُسكے پوشاك كو چهي* كيونكه
وُه كهي كہ اگر مين فقط اُسكے كپڑون
٢٩ كو چهيون تو صحت پاؤنگي* اور
اُسي دم اُسكا لهو كا جهرنا بند هوا
اور وُه اپنے بدن كي حالت سے
معلوم كي كہ اُس آفت سے خلاصي
٣٠ پائي* اور في الفور يسوع آپ سے
جانكر كه قوت اُس سے نكلي تهي
اُس هجوم كے طرف متوجه هوكر
٣١ كها كہ كون ميرے كپڑے كو چهيا*
اُسكے شاگرد اُس سے كهے كه تو ديكهتا
هي كه لوگ تجهه پر گرتے هين پهر
٣٢ تو كهتا هي كه كون مجهه چهيا*
تب آس پاس نگاه كيا تاكه اُسكو
٣٣ ديكهے جو يهه كام كي تهي* اور
وُه عورت ڈرتي اور كانپتي هوي
جو كچهه اپنے تين كياگياتها جانكر
اُسكے آگے آكر گر پڑي اور تمام

حقيقت ظاهر كي* تب وُه اُس ٣٤
سے كها كه اي بيٹي تيرا اعتقاد
تجهه صحت بخشا سلامتي سے جا
اور اپني آفت سے خلاصي پا* ٣٥
اور جب كه يهه كهتا تها اُس
عبادت خانے كے سردار كے گهر
سے لوگ آكر كهے كه تيري بيٹي
مرگئي اب تو كيون اُستاد كو
تصديع ديتا هي* يسوع اُس بات ٣٦
كو جو كهے تهے سنكر عبادت خانے
كے سردار كو بولا كه تو خوف مت كر
فقط اعتقاد ركهه* پهر سوائے پطهر ٣٧
اور يعقوب اور يعقوب كے بهائي
يوحن كے كسي كو اپنے ساتهه آنے
نهين ديا* اور عبادت خانے كے ٣٨
سردار كے گهر كو آكر هنگامے كو اور
لوگون كو بهت روتے اور زاري كرتے
هوے ديكها* تب داخل هوكر ٣٩
اُنسے كها كه تم كاهيكو هنگامه كرتے
اور روتے هين كه لڑكي مرگئي
نهين بلكه سوتي هي* تب وے اُسپر ٤٠
هنسے پر وُه سب كو باهر كركر لڑكي
كے ما باپ كو اور اُنكو جو ساتهه
تهے ليكر جهان وُه لڑكي پڑي تهي

٤١ اندر آیا* اور اُسکا ہاتھہ پکڑکر اُس
سے کہا کہ تالیتا قومی جسکا ترجمہ
یہہ ہی یعنے ای لڑکی میں تجھہ
٤٢ سے کہتا ہون کہ اُٹھہ * اور اُسی
دم وہ لڑکی اُٹھکر چلنے لگی کیونکہ
وہ بارہ برس کی تھی تب وے
٤٣ نہایت تعجب کئے* اور وہ اُنکو
بہت تاکید کیا کہ اِسکو کوئی نہ
جانے اور حکم دیا کہ اُسے کچھہ
کھانے کو دیوین*

چھٹوان باب

١ پھر وہانسے روانہ ہوکر اپنے وطن
کو آیا اور اُسکے شاگردان اُسکے
٢ ہمراہ ہوے* اور جب سبت کا
روز ہوا وہ عبادت خانہ میں وعظ
کہنے لگا اور بہت عالم سُنکر
تعجب کرکر کہے کہ یہہ اِن چیزون
کو کہانسے پایا اور یہہ کیسی دانائی
اُسکو دیگئی ہی کہ ایسے معجزے
٣ اُسکے ہاتھہ سے ظاہر ہوتے ہین* کیا
یہہ بڑھئی نہین مریم کا بیٹا اور
یعقوب اور یوسے یہودا اور شمعون
کا بھائی اور کیا اُسکے بہنان یہان
ہمارے پاس نہین ہین اور اُسکے
باب میں ٹھوکر کھاے* تب یسوع ٤
اُنسے کہا کہ کوئی نبی بے عزت
نہین ہی مگر اپنے وطن میں اور
خویشون کے درمیان اور اپنے گھر
میں* اور وہ کچھہ قُدرت کا کام ٥
وہان نہین بتاسکا مگر بعضے بیمارون
پر ہاتھہ رکھکر شفابخشا* اور اُنکی ٦
بے ایمانی سے تعجب کیا اور اطراف کے
گاوُن میں نصیحت دیتا ہوا پھرا* ٧
اور اُن بارہ شاگردون کو اپنے نزدیک
بلاکر اُنکو دو دو کرکر بھیجنے لگا اور
پلید روحون پر اُنکو قُدرت بخشا* ٨
اور حکم دیا کہ سفر کے واسطے
سِواے عصا کے کچھہ مت لیو نہ
توشہ دانی نہ روٹی نہ نقد اپنی
ہمیانی میں* اور جوتیان پہنو ٩
مگر دو جامے مت پہنو* پھر اُنسے ١٠
کہا کہ جس مقام میں تُم کسی
کے گھر میں داخل ہو اُس جگہہ
سے روانہ ہوے تک وہین رہو* ١١
اور جو کوئی تمھاری خاطرداری
نہ کرے اور تُمھاری بات نہ سُنے
جس وقت تُم وہان سے نکلین تو
اُن پر گواہی ہونے کے واسطے اپنے

پاؤن کي گرد جھاڑو مين تم سے
کہتا ہون که عدالت کے روز سدوم
١٢ اور عمورا پر اُس شہر سے سہلتر ہوگا*
پس وے باہر جاکر منادي کئے
١٣ که لوگ توبه کرين* اور بہت سے
شيطانون کو نکال دئے اور بہت
١٤ بيمارون کو تيل ملکر چنگا کئے *
اور اُسکا نام مشہور ہونے سے ہيرود
بادشاه اُسکي خبر سُنا اور کہا که
يہه باپتسما دينےہارا يوحن ہی جو
مُردون مين سے پھر اُٹھا ہی اِس
لئے معجزے اُس سے ظاہر ہوتے
١٥ ہين* دوسرے کہے که اِليا ہی
اور بعضے کہے که نبي ہی يا نبيون
١٦ مين سے ايک کے مانند* پر ہيرود
سُنکر کہا که يہه يوحن ہی جس
کا مين سر کٹوايا وُه پھر مُردون مين
١٧ سے اُٹھا ہی* کيونکه ہيرود اپنے
بھائي فيلپ کي جورو ہيروديه کے
خاطر آدميون کو بھيجکر يوحن
کو پکڑايا تھا اور قيد خانے مين
بند کيا تھا اِسواسطے که وُه اُس
١٨ عورت سے شادي کيا تھا* اور يوحن
ہيرود کو کہا تھا که اپنے بھائي کي

جورو کو رکھنا تجھه حلال نہين* ١٩
اِس لئے ہيروديه اُس سے کينه
رکھتي اور چاہتي تھي که اُسکو
جان سے مارے پر اُسکے ہاتھ سے
نہين ہوسکا* کيونکه ہيرود يوحن ٢٠
کو عادل اور پاک مرد جانکر اُس
سے ڈرتا اور اُسکي خاطر رکھتا تھا
اور اُسکے نصيحتان سُنکر اُنپر بہت
عمل کرتا اور اُسکي بات خوشي
سے سُنتا تھا* اور جب فُرصت ٢١
کا وقت آيا که ہيرود اپنے سالگره
کے روز اپنے اميرون اور رسالدارون
اور گليل کے بزرگون کے واسطے
ضيافت کيا* اور ہيروديه کي بيٹي ٢٢
اندر آکر ناچي اور ہيرود اور اُسکے
ہمنشينون کو خوش کي تب
بادشاه اُس لڑکي سے کہا که تو
جو چاہتي ہی سو مانگ مين
تجھه ديؤنگا* پھر قسم کھاکر اُس ٢٣
سے بولا که جو کُچھ مجھه سے
سوال کريگي اگرچه ميري آدھي
بادشاہت تلک چاہے تو مين
تجھه کو بخشونگا* تب وُه باہر ٢٤

جاکر اپني ما سے پوچھي که مین
کیا مانگون وه بولي که بپتسما
۲۵ دینےہارے یوحن کا سر* پس وه
جلدي سے بادشاه کے نزدیک اندر
آکر کہي که مین چاہتي ہون که
تو اِسي وقت بپتسما دینےہارے
۲۶ یوحن کا سر طبق مین مجھه کو دے*
تب بادشاه بہت دلگیر ہوا لیکن
اپني قسم کے اور ہمنشینون کے
سبب سے اُسکو رد کرنے نہین
۲۷ چاہا* اور اُسي وقت بادشاه ایک
جلاد کو حکم دیکر بھیجا که اُسکا
سر لے آ اور وه جاکر بندیخانے مین
۲۸ اُسکا سر کاٹا* اور طبق مین لاکر
اُس لڑکي کو دیا اور وه لڑکي اپني
۲۹ ما کو پہنچائي* جب اُسکے
شاگرد یہه کیفیت سُنے تب آکر
اُسکي لاش کو اُٹھائے اور قبر مین
۳۰ رکھے* اور رسول پھر یسوع کے پاس
جمع ہوے اور تمام حقیقت جو
کُچھه که وے کئے اور سکھلائے تھے
۳۱ سو اُس سے بیان کئے* تب وه
اُنسے کہا که تم الگ ویرانے مین
چلے آؤ اور ذره آرام پاؤ اِسواسطے
که وہان عالم کي آمد و رفت بہت
تھي اور اُنکو کھانا کھانےکي فرصت
بھي نه تھي* پس وے تنہا ۳۲
بیڑے پر بیٹھکر ایک ویرانه مین
گئے* اور جاتے وقت لوگ اُنکو ۳۳
دیکھے اور بہت اُسکو پہچانکر تمام
شہرون سے اُدھر پیدل دوڑے اور
اُنسے آگے جا پہنچے اور اُسکے پاس
جمع ہوے* اور یسوع باہر آکر ۳۴
بہت عالم کو دیکھا اور اُنپر رحم
کھایا که بکرون کے مانند بغیر
چرواہے کے تھے اور اُنسے بہت سے
نصیحتان کرنے لگا* اور جب دن ۳۵
بہت ڈھلا اُسکے شاگرد اُسکے پاس
آکر کہے که یہه جگہه ویران ہے
اور بہت دیر ہوئي ہے* اُنکو ۳۶
رُخصت دے تاکه اطراف کي آبادي
اور گاؤن مین جاکر اپنے واسطے
روٹي مول لیوین که کھانے کو اُنکے
پاس کُچھه نہین* تب وه اُنکو ۳۷
جواب دیا که تم اُن کو کھانے کو
دیو وے کہے کیا ہم جاکر دو سؤ
دینار کے روٹیان مول لیکر اُنکو
کھلاوین* وه اُنسے کہا که تُمہارے ۳۸

پاس کتنی روٹیان ہین جاکر دیکھو
تب وے دریافت کرکر کہے کہ پانچ
٣٩ روٹیان اور دو مچھلیان ہین* تب
وُہ اُنکو حکم دیا کہ اُن سب کو
٤٠ سبزی پر صف بصف بٹھاؤ* اور
اُسی طرح وے صف بصف سو سو
٤١ اور پچاس پچاس بیٹھے* اور وُہ
اُن پانچ روٹیون اور دو مچھلیون
کو لیکر آسمان کی طرف نگاہ کیا
اور برکت چاہکر ٹکڑے کیا اور
اپنے شاگردون کو لوگون کے آگے
رکھنے کے واسطے دیا اور اُن دو
مچھلیون کو بھی تمام جماعت کو
٤٢ بانٹا* اور وے سب کھاکر اگھانے
٤٣ ہوے* اور روٹیون اور مچھلیون
٤٤ کے ٹکڑون سے بارہ ٹوکریان اُٹھائے*
اور اُن روٹیون کو کھائے سو قریب
٤٥ پانچ ہزار آدمی تھے* پھر اُسی
وقت وُہ بجد ہوکر اپنے شاگردون
کو حکم دیا کہ جہاز پر چڑھو اور
جب تلک کہ مین لوگون کو
رخصت کرون تم پار جاکر بیت
٤٦ صیدا تک آگے چلو* اور آپ
اُنکو رخصت کرکر نماز گذارنے کے
واسطے ایک پہاڑ پر گیا* جب ٤٧
شام ہوی وُہ جہاز دریا کے بیچ
مین تھا اور یسوع اکیلا خشکی
پر تھا* اور دیکھا کہ وے ڈوئیان ٤٨
چلانے مین بہت محنت کرتے
ہین کیونکہ ہوا موافق نہ تھی پس
پچھلے پہر رات کے وقت وُہ دریا
پر چلتا ہوا اُنکے پاس آیا اور اُنسے
آگے بڑھنے کا ارادہ کیا* پر وے ٤٩
اُسے دریا پر چلتا ہوا دیکھکر گمان
کئے کہ کُچھ عفریت ہی اور چلانے
لگے* کہ سب اُسکو دیکھے اور ٥٠
گھبرائے لیکن وُہ فی الفور اُنسے بات
کرکر کہا کہ خاطر جمع رہو کہ
مین ہون ڈرو مت* پھر وُہ جہاز ٥١
پر اُنکے نزدیک گیا اور بارہ تھم
گیا تب وے اپنے دلون مین
بے نہایت تعجب کرکر حیرت
مین رہے* کیونکہ وے روٹیون ٥٢
کے معجزے پر خیال نہین کئے
کہ اُنکے دل سخت تھے* پس ٥٣
پار ہوکر جنیسر کے ملک مین
آئے اور وہان لنگر دئے* جب وے ٥٤
جہاز پر سے اُترے فی الفور لوگ

۵۵ اُسکو پہنچانے* اور مُلک کے
چوطرف سے دوڑکر جہان سُنے کہ وُہ
ہی وہان بیمارون کو چارپائیون پر
۵۶ ڈالکر لے آنے لگے* اور گاؤون اور
شہرون اور سرزمین مین جہان
کہین وُہ داخل ہوا وہان بیمارون
کو رستون مین ڈالکر اُسکی عاجزی
کئے کہ فقط اُسکے جامے کے دامن
کو چھووین اور جتنے اُسکو چھوئے
سو شفا پائے*

ساتوان باب

۱ اُس وقت فروسیان اور بعضے
فقیہان جو یروشالم سے آئے تھے اُسکے
۲ نزدیک جمع ہوے* اور اُسکے
شاگردون مین سے بعضون کو ناپاک
یعنے بن دھوئے ہاتھون سے روٹی
۳ کھاتے ہوے دیکھکر حرف رکھے*
اِس لئے کہ فروسیان اور تمام یہودیان
بزرگون کے حدیثون کو قایم رکھکر
ہروقت اپنے ہاتھ دھوئے تلک کھانا
۴ نہین کھاتے ہین* اور جِس وقت
بازار سے آتے دھوے تک نہین
کھاتے ہین اور دوسرے بہت سے
رسم جیسے کٹورون اور پیالون اور
تانبے کے برتنون اور بیٹھنے کے تختون
کا دھونا اُنکو حفظ کرنے کے واسطے
۵ سونپے گئے ہین* تب فروسیان
اور فقیہان اُس سے پوچھے کہ تیرے
شاگرد بزرگون کی روایت پر کیون
نہین چلتے کہ ہاتھ نہین دھوکر
۶ روٹی کھاتے ہین* وُہ اُنکو جواب
دیا کہ ای ریاکارو اشعیا تُمھارے
باب مین دُرست نبوّت دیا کہ
لکھا ہی کہ یہ لوگ لبون سے مجھے
عزت دیتے ہین پر اُنکے دل مجھ
۷ سے دور ہین* لیکن عبث میری
عبادت کرتے ہین جو خلق کے
حکمون کو خُدا کے فرضون کے برابر
۸ سکھلاتے ہین* کیونکہ تُم خُدا کے
حکمون کو ترک کرکر خلق کی
روایت پر چلتے ہین جیسا کٹورون
اور پیالون کا دھونا اور اُسی طرح
۹ کے دوسرے بہت سے کام کرتے ہین*
پھر وُہ اُن سے کہا کہ خُدا کے حُکم
کو اپنے حدیثون کو قایم رکھنے کے
واسطے اچھے طور سے باطل کرتے
۱۰ ہین* کیونکہ موسیٰ کہا کہ اپنے
ما باپ کو بزرگی دے اور جو

کوئي ماباپ کو بد کہے تو وُہ جان
۱۱ سے مارا جانا* لیکن تُم کہتے ہین
کہ اگر کوئي باپ کو یا ما کو کہے
کہ جو کُچھہ میرے سے تُجھہ کو
نفع ہوتاتھا سو قُربان ہوا یعنے خُدا
۱۲ کو دیا گیا* بعد اُس کے تُم اُسکو
اُسکے باپ یا ما کے واسطے کُچھہ
۱۳ نہین کرنے دیتے ہین* پس تُم
خُدا کے کلام کو حدیث سے جو
رواج کئے ہین باطل کرتے ہین اور
۱۴ ایسے بہت سے کام کرتے ہین* پھر وُہ
ساري جماعت کو نزدیک بُلاکر کہا
۱۵ کہ تُم میري سُنو اور سمجھو* ایسا
کُچھہ نہین ہی جو باہر سے آدمي
مین داخل ہوکر اُسکو ناپاک کرسکتا
ہی بلکہ جو اُس سے باہر نکلتے
ہین وہي آدمي کو ناپاک کرتے
۱۶ ہین* اگر کوئي کان سُننے کے رکھے تو
۱۷ سُننا* اور جب اُس جماعت
کے پاس سے گھر مین داخل ہوا
اُسکے شاگرد اُس تمثیل کا مقصد
۱۸ اُس سے پوچھے* تب وُہ اُن سے
کہا کیا تُم بھي اِسي طرح بے فہم
ہین اور معلوم نہین کرتے ہین کہ
جو کُچھہ باہر سے آدمي مین

داخل ہوتا ہی سو اُس کو ناپاک
نہین کرسکتا ہی* اِس لئے کہ وُہ ۱۹
اُسکے دِل مین نہین بلکہ پیٹ
مین جاتا اور وہان سے سب
خوراک کي ناپاکي پایخانے مین
جاتي ہی* پھر وُہ کہا جو کُچھہ ۲۰
آدمي سے نِکلتا ہی وہي اُسکو
ناپاک کرتا ہی* کیونکہ باطن سے ۲۱
آدمي کے دِل کے بد خیال نکلتے
ہین اور زنا اور حرامکاریان اور
خون* اور چوریان اور طمع اور ۲۲
شرارت اور دغابازي اور مستي
اور بد نظري اور کُفر اور مغروري
اور ناداني* یہ سب بدیان اندر ۲۳
سے نِکلتے ہین اور آدمي کو ناپاک
کرتے ہین* پھر وہان سے اُٹھکر صور ۲۴
اور صیدا کے سرحد مین روانہ
ہوکر ایک مکان مین داخل ہوا
اور چاہتا تھا کہ کوئي نہ جانے
لیکن پوشیدہ نہین رہ سکا* کہ ۲۵
ایک عورت جِسکي لڑکي ناپاک
روح کو رکھتي تھي اُسکي خبر
سُني اور آکر اُسکے قدمون پر پڑي* ۲۶
وُہ عورت یوناني تھي اور صور یا

فنیسي قوم کي وه اُسکي عاجزي
کي که اُس شیطان کو میري بیٹي
۲۷ مین سے دور کر* پر یسوع اُس سے
کہا که پہلے فرزندون کو اگھانے ہونے
دے که بچّون کي روٹي لیکر کتّون
۲۸ کو ڈالنا لایق نہین ہی* وه جواب
دي که ہو ای خُداوند لیکن کتّے
میز کے تلے لڑکون کي روٹي کے
۲۹ ریزے کہاتے* تب وه اُس سے
کہا که اِس بات کے لئے تو چلي جا
وه شیطان تیري بیٹي مین سے
۳۰ نکل گیا* اور جب گھر مین
پہنچي دیکھي که وه شیطان دور
۳۱ ہوا اور بیٹي بستر پر پڑي ہی* پھر
وه صور اور صیدا کے سرحد سے نکلکر
دکاپولس کي سر زمین مین سے
۳۲ گلیل کے دریا پر آیا* اور وہان
لوگ ایک بہرے کو جسکي زبان
ہکلاتي تھي اُسکے نزدیک لاکر منّت
۳۳ کئے که تو اپنا ہاتھ اِسپر رکھه* تب
وه اُسکو اُس گروه سے کنارے لیجاکر
اپنے اُنگلیان اُسکے کانون مین ڈالا
۳۴ اور تھوک کر اُسکي زبان کو چھویا*
اور آسمان کي طرف نگاه کرکر آه کھینچا

اور اُس سے کہا که اِفتح یعنے کُھل جا* ۳۵
اور اُسي وقت اُسکے کان کُھل گئے
اور زبان کي گره کُھل گئي اور بات
صاف کرنے لگا* اور وه اُنکو تاکید کیا ۳۶
که کسي سے نه کہنا لیکن جتنا
وه منع کیا تھا وے اُتنا زیاده بھي
مشہور کئے* اور بے نہایت تعجب ۳۷
کرکر کہے که وه سب کُچھه بہتر
کیا ہی که بہرون کو سُنّے ہارے اور
گُنگون کو بولنے ہارے کرتا ہی*

آٹھوان باب

اور اُن دنون مین جب جماعت ۱
بہت تھي اور کُچھه کہانے کو نہین
رکھتے تھے یسوع اپنے شاگردون کو
بُلاکر کہا* که مُجھے اُن لوگون پر ۲
ترس آتا ہی اِسواسطے که تین روز
سے میرے ساتھه رہے ہین اور
اُنکو کُچھه کہانے کو نہین* اور اگر ۳
مین اُنکو بھوکھے گھر کو جانے
رُخصت دیؤن تو رستے مین غش
کھاینگے که کتنے ایک اُن مین دور
سے آئے ہین* تب شاگردان اُس ۴
کو جواب دئے که کوئي شخص
اِن لوگون کو اِس جنگل مین روٹي

۵ سے کِس طرح اگھانے کرسکیگا* وُہ
انّ سے پوچھا کہ تمھارے پاس کتنے
۶ روٹیاں ہین وے بولے کہ سات*
پس جماعت کو حُکم دیا کہ زمین
پر بیٹھو اور اُن سات روٹیون کو
لیکر شُکر کرکر ٹُکڑے کیا اُنکے سامھنے
رکھنے کے واسطے اپنے شاگردون کو
دیا تب وے جماعت کے آگے
۷ رکھے* اور اُنکے پاس تھوڑے سے
چھوٹے مچھلیان تھے سو وُہ اُن پر
برکت چاہکر حُکم دیا کہ یے بھي
۸ اُنکے آگے دھرو* اُس طرح وے
کھائے اور اگھائے ہوے اور ریزون
سے جو باقي رہے سات ٹوکریان
۹ اُٹھائے* اور جو کھائے تھے سو کم
زیاد چار ہزار تھے پس وُہ اُنکو
۱۰ رُخصت دیا* اور اُسي وقت اپنے
شاگردون کو ساتھہ لیکر جہاز پر بیٹھا
۱۱ اور دلمنوتا کے سرحد مین آیا* اور
وہان فروسیان باہر نِکلکر اُس سے
تکرار کرنے لگے اور آزمایش کي راہ
۱۲ سے کُچھہ آسماني مُعجزے چاہے*
تب وُہ اپنے دِل سے سرد آہ بھرکر
کہا کہ اِس زمانے کے لوگ کاہیکو

مُعجزہ چاہتے ہین تحقیق مین
تُم سے کہتا ہون کہ اِس پیڑھي کو
کُچھہ مُعجزہ بتلایا نہین جایگا* ۱۳
اور وُہ اُن سے جُدا ہوکر پھر جہاز پر
چڑھکر اُس پار روانہ ہوا* ۱۴ اور
شاگرد روٹیان لینے کو بھول گئے تھے
جہاز پر سوائے ایک روٹي کے زیادہ
اپنے پاس نہین رکھتے تھے* ۱۵ تب
وُہ اُن کو یون فرمایا کہ خبردار
فروسیون کے اور ہیرود کے خمیر سے
پرہیز کرو* ۱۶ تب وے آپس مین
فکر کرکر کہے کہ یہہ اِس لئے ہے
کہ ہمارے پاس روٹي نہین* ۱۷ اور
یسوع یہہ جانکر کہا کہ تُم
کیون فکر کرتے ہین کہ تُمھارے
پاس روٹي نہین ہے کیا اب تلک
تُم معلوم نہین کرتے ہین اور نہین
سمجھتے ہین اب تلک تُمھارے دِل
سخت ہین* کیا تُم آنکھہ رکھکر ۱۸
نہین دیکھتے ہین اور کان رکھکر
نہین سُنتے ہین کیا تُم یاد نہین
کرتے ہین* جِس وقت مین پانچ ۱۹
روٹیان پانچ ہزار آدمیون کو بانٹا
تُم کتنے ٹوکرے ریزون سے بھرکر

۲۰ اُٹھائے وے کہے کہ بارہ* اور
جب مین سات روٹیان چار
ہزار کے لئے ٹکڑے کیا تم کتنے
ٹوکرے بھرکر اُٹھائے وے بولے کہ
۲۱ سات* تب وُہ اُن سے کہا پھر
تُم کسواسطے دریافت نہین کرتے
۲۲ ہین* پس وُہ بیت صیدا کو آیا اور
لوگ ایک اندھے کو اُسکے پاس لاکر
۲۳ اُسکي عاجزي کئے کہ اِسکو چھوے*
تب وُہ اُس اندھے کا ہاتھہ پکڑکر
بستي سے باہر لے گیا اور اُسکے آنکھون
پر تھوکا اور اپنے ہاتھہ اُسپر رکھکر
۲۴ پوچھا کہ تُجھے کُچھہ نظر آتا ہی*
تب وُہ نِگاہ اوپر کرکر کہا کہ مین
آدمیون کو جھاڑون کے سریکھے چلتے
۲۵ ہوے دیکھتا ہون* بعد وُہ اپنے
ہاتھہ اُسکے آنکھون پر پھر رکھکر
اوپر دیکھنے فرمایا تب وُہ دُرُست
۲۶ ہوکر ہر آدمي کو صفائي سے دیکھا*
تب یسوع اُسکو گھر کو جانے
کي رُخصت دیکر کہا کہ نہ گاؤن
مین داخل ہو نہ وہان کسي سے
۲۷ یہہ بات کہہ* پس یسوع اور
اُسکے شاگرد قیصریہ فیلپي کے
بستیون مین گئے اور راہ مین وُہ
اپنے شاگردون سے پوچھا کہ لوگ
مُجھے کون کہتے ہین* وے جواب ۲۸
دئے کہ بپتسما دینہارا یوحن اور
بعضے اِلیا اور بعضے ایک نبیون
مین سے کہتے ہین* پھر وُہ اُن سے ۲۹
کہا لیکن تُم مُجھے کون کہتے ہین
پطھر جواب دیا کہ تو مسیح ہی* ۳۰
پھر وُہ اُنکو تاکید کیا کہ کسي سے
اُسکے باب مین نہ بولنا* اور ۳۱
اُنکو اِطلاع دینا شروع کیا کہ اِبنِ
آدم بہت سختیان کھینچنا ہی
اور قوم کے بُزُرگون اور سردار کاہنون
اور فقیہون سے رد کیا جانا ہی
اور مارا جاکر تین روز کے بعد پھر
اُٹھنا ہی* اور یہہ بات آشکارا ۳۲
کہا تب پطھر اُسکو لیکر ملامت
کرنے لگا* لیکن وُہ پھرکر اور اپنے ۳۳
شاگردون پر نِگاہ کرکر پطھر کو
دھمکایا کہ ای شیطان میرے سامھنے
سے دور ہو کیونکہ تیرا دل خدا
کے چیزون کے طرف نہین بلکہ
آدمي کے چیزون کے طرف ہی* ۳۴
پس اُس جماعت کو اپنے شاگردون

کے ساتھہ نزدیک بلاکر کہا کہ جو
کوئي میرے پیچھے آنے چاہے اپنے
نفس کا اِنکار کرنا اوراپنے صلیب کو
۳۵ اُٹھا لیکر میري پیْروي کرنا* اِس
لئے کہ جو کوئي اپنے جان کو بچانے
چاہے تو اُسکو کھویگا پر جو کوئي
میرے اور اِنجیل کے واسطے اپنے جان
۳۶ کو کھویگا سو اُسکو بچایگا* کہ آدمي
ساري دُنیا کو حاصِل کرے اور
اپنے جان کو کھووے تو اُسے کیا
۳۷ فایدہ ہوویگا* یا آدمي اپنے جان
۳۸ کے عِوض مین کیا دیگا* اِس لئے
ہر کوئي کہ اِس زِناکار اور گُناہگار
زمانے مین مُجھہ سے اور میرے
باتون سے شرمایگا اِبنِ آدم بھي
جب اپنے باپ کے جلال سے پاک
فِرشتون کے ساتھہ آویگا اُس سے
شرمندہ رہیگا*

نوان باب

۱ پھر وُہ انؔ سے کہا کہ مین تمؔ سے
سچ بولتا ہون کہ اُن مین جو یہان
کھڑے رہتے ہین بعضے ہین جو
موْت کا مزہ نہین چکینگے جب
تلک کہ خُدا کي بادشاہت قدرت
سے آتي ہوي نہ دیکھین* پھر چھہ ۲
روز کے بعد یسوع پطھر اور یعقوب
اور یوحنا کو ساتھہ لیکر الگ
ایک اونچے پہاڑ پر لے گیا اور صورت
اُسکي اُنکے آگے بدل گئي* اور ۳
اُسکا لباس چلکدار اور نہایت
سفید برف کے مانند ہوگیا ایسا
کہ کوئي سفیدگر زمین پر اِتنا
سفید نہین کرسکیگا* اور اِلیا اور ۴
موسیٰ اُنکو دِکھائي دیئے اور یسوع
کے ساتھہ بات کرتے تھے* تب ۵
پطھر مُتوجّہ ہوکر یسوع سے کہا کہ
اي ربي ہمارے تئین یہان رہنا
اچّھا ہي اور ہم تین مکان ایک
تیرے اور ایک موسیٰ کے اور ایک
اِلیا کے لئے بنایئنگے* کیونکہ اُسکو معلوم ۶
نہ تھا کہ کیا کہتا تھا اِس لئے کہ
وے نہایت حِراسان تھے* تب ۷
ایک بادل آکر اُنپر سایہ کیا اور
اُس بادل سے آواز آیا کہ یہہ میرا
بیٹا ہي اُسکي سُنو* پھر وے ۸
یکایک چوطرف نِگاہ کئے پر یسوع
کے سِوا کسي کو اپنے ساتھہ نہین
دیکھے* اور جب اُس پہاڑ سے ۹

اُترتے تھے وُہ اُنکو تاکید کیا کہ جو
کُچھہ تُم دیکھے ہین اِبنِ آدم مُردون
مین سے اُٹھے تک کسی کو ظاہر
۱۰ مت کرو* تب وے اُس بات
کو آپس مین رکھکر بحث کرنے لگے
کہ مُردون مین سے اُٹھنے کی کیا
۱۱ معنی ہی* پھر اُس سے پوچھہ کہ
فقیہان کِس واسطے کہتے ہین کہ
۱۲ پہلے اِلیا کا آنا ضرور ہی* وُہ اُنکو
جواب دیا کہ سچ ہی اِلیا پہلے
آتا اور سب چیزون کو دُرُست
کرتا ہی اور اِبنِ آدم کے حق
مین کیونکر لکھا گیا ہی کہ بہت
سے سختیان کھینچیگا اور حقیر
۱۳ گِنا جایگا* لیکن مین تُم سے کہتا
ہون کہ تحقیق اِلیا تو آیا ہی اور
جو چاہے سو اُسے کئے ہین جیسا
۱۴ کہ اُسکے باب مین لکھا گیا ہی*
پس وُہ اپنے شاگردون کے پاس آ کر
دیکھا کہ ایک بڑی جماعت آس
پاس اُنکو گھیری اور فقیہان اُن سے
۱۵ بحث کرتے ہین* اور فی الفور تمام
لوگ اُنکو دیکھکر تعجّب کئے اور
۱۶ اُسکے نزدیک دوڑکر سلام کئے*

تب وُہ فقیہون سے پوچھا کہ تُم
اُن سے کیا بحث کرتے ہین* تب ۱۷
ایک آدمی اُس جماعت مین
سے جواب دیا کہ ای اُستاد مین
اپنے بیٹے کو تیرے پاس لایا ہون
کہ اُسکو ایک گُنگا شیطان ہی* ۱۸
اور جہان اُسکو پکڑتا وہان اُسکو
نوچتا ایسا کہ مُنہہ سے کف نکلتا
اور وُہ دانت چابتا اور دِن بِدن
سوکھتا جاتا ہی مین تیرے شاگردون
سے اُسکو دور کرنے کے واسطے بولا
پھر وے نہین کرسکے* تب وُہ ۱۹
اُسکو جواب دیکر کہا کہ ای بے
اِعتقاد پیڑھی مین کب تلک
تُمہارے ساتھہ رہون اورکہان تک
تُمہاری برداشت کرون اُسے میرے
پاس لے آؤ* پس اُسکو اُسکے پاس لے آئے ۲۰
جب اُسکو دیکھا فی الفور وُہ شیطان
اُسکو پکڑکر نوچا اور وُہ زمین پر گِر پڑا
اور مُنہہ سے کف لاکر لوٹتا تھا* ۲۱
تب وُہ اُسکے باپ سے پوچھا کہ یہہ
کِتنے دِن سے اُسکو ہوا ہی وُہ کہا
کہ بچپن سے* اور بار بار اُسکو ۲۲
جان سے مارنے کے واسطے انگار اور

پاني مين ڈالا ہي ليکن اگر تجهه
سے کچهه ہو سکے تو ہم پر رحم کرکر
۲۳ مدد کر* يسوع اُس سے کہا که اگر
تو ايمان لاسکے تو سب کچهه
۲۴ ايماندار کو ممکن ہي* اور اُسي
وقت اُس لڑکے کا باپ روتا ہوا
پکارا اور کہا که اي خداوند مين
ايمان لاتا ہون تو ميري بے ايماني
۲۵ کي مدد کر* جب يسوع ديکها
که عالم دوڑکر جمع ہوتے اُس پليد
روح کو دهمکاکر کہا که اي گونگي بہري
روح مين تجهے حکم ديتا ہون که
اُس سے باہر نکل اور اُس مين پهر
۲۶ کبهي داخل مت ہو* پس وه
چلاکر اور اُسکو سخت کهينچا
کهينچي کرکر اُسپر سے نکل گيا اور
وه مُردے کے مثال ہوا ايسا که
۲۷ بہت سے کہتے که وه مرگيا ہي*
ليکن يسوع اُسکا ہاتهه پکڑکر اُٹهايا
۲۸ تب وه اُٹهکر کهڑا رہا* جب يسوع
گهر کو آيا اُسکے شاگرد خلوت مين
اُس سے پوچهے که ہم اُس کو کيون
۲۹ نہين نکال سکے* وه اُن سے کہا که
يهه جنس کسي طرح سے نہين

نکل جاتي مگر دعا اور روزے سے* ۳۰
پهر وہان سے روانه ہوکر گليل مين
سے نکل گئے اور وه چاہا که کوئي
نه جانے* کيونکه اپنے شاگردون ۳۱
کو سکهايا اور کہا که ابن آدم خلق
کے ہاتهه مين حواله کياجاتا ہي اور
وے اُس کو مار ڈالينگے اور وه
ماراجاکر تيسرے دن پهر اُٹهيگا* ۳۲
ليکن وے اِس بات کو نہين سمجهے
اور اُس سے پوچهنے کي جرأت
نہين کئے* پهر وه کپرناحم کو ۳۳
پہنچا اور گهر مين داخل ہوکر
اُن سے پوچها که تم راه کے درميان
آپس مين کيا تکرار کرتے تهے* پر ۳۴
وے خاموش رہے اِسواسطے که رستے
مين آپس مين تکرار کئے تهے که
سب سے بڑا کون ہويگا* پس ۳۵
وه بيٹها اور اُن باره کو بلاکر اُن سے
کہا که اگر کوئي سب سے پہلا ہونے
چاہے تو سبهون سے کمتر ہويگا اور
سبهون کا خدمتگار* پهر ايک بچے ۳۶
کو ليکر اُنکے بيچ مين کهڑا کيا
اور اُسکو گود مين ليکر اُن سے کہا* ۳۷
که جو کوئي ميرے نام کے لئے

اپسے بچّون مین سے ایک کو قبول
کرے تو مجھے قبول کرتا ہی اور
جو کوئی مجھے قبول کرتا سو مجھے
نہین قبول کرتا بلکہ اُسکو جو
۳۸ مجھے بھیجا * اُس وقت یوحن
اُس سے کہنےلگا کہ ای اُستاد ہم
ایک شخص کو دیکھے جو تیرے
نام سے شیطان کو نکالتا تھا لیکن
وہ ہماری پیروی نہین کرتا اِس
لئے ہم اُسکو منع کئے کیونکہ وہ
۳۹ ہماری پیروی نہین کرتا* تب
یسوع کہا کہ اُسے منع مت کرو
کیونکہ ایسا کوئی نہین جو میرے
نام سے معجزہ دکھایگا اور سبکي
۴۰ سے مجھہ پر بد کہیگا* کیون کہ
جو کوئی ہمارا مخالف نہین ہی
۴۱ سو ہمارے طرف ہی* کہ جوکوئی
میرے نام سے ایک پیالہ پانی
تم کو پینے کو دیوے اِس لئے کہ تم
مسیح کے ہین مین تم سے سچ کہتا ہون
۴۲ کہ اُسکا اجر ضایع نہین ہوویگا *
پر جو کوئی اِن چھوٹون مین سے
جو مجھہ پر ایمان لاتے ہین ایک
کو ٹھوکر کھلاوے اُسکے واسطے بہہ

بہتر ہوتا کہ چکّي کا پاٹ اُسکے
گلے مین لٹکایا جاوے اور وہ دریا
مین ڈالاجاوے* اور اگر تیرا ہاتھہ ۴۳
تجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو
کاٹ ڈال کہ ہاتھہ کٹا ہوکر حیات
مین داخل ہونا تجھے اُس سے
بہتر ہی کہ دو ہاتھہ رکھکر دوزخ
مین ڈالاجانا اُس آگ مین جو
کبھي نہین بجھیگي* جہان اُنکا ۴۴
کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
بجھتي * اور اگر تیرا پاؤن تجھے ۴۵
ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو کاٹ
ڈال کیونکہ لنگڑا ہوکر حیات
مین داخل ہونا تجھے اُس سے بہتر
ہی کہ دو پاؤن رکھکر دوزخ
مین ڈالاجانا اُس آگ مین جو
کبھي نہین بجھیگي* جہان اُنکا ۴۶
کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
بجھتي ہی* اور اگر تیري آنکھہ ۴۷
تجھے ٹھوکر کا سبب ہو تو اُسکو
نکال ڈال کہ کانا ہوکر خدا کي
بادشاہت مین داخل ہونا تجھے
بہتر ہی کہ دو آنکھہ رکھکر دوزخ
کي آگ مین ڈالاجانا* جہان ۴۸

اُنکا کیڑا نہین مرتا اور آگ نہین
۴۹ بُجھتي ہی* کیونکہ ہرکوئي انگار
سے نمکین ہوجایگا اور ہر ایک
۵۰ قُربان نمک سے نمکین ہوجایگا*
نمک تو اچھا ہی لیکن اگر نمک
بےلذّت ہوجاوے تو کاہے سے اُسکو
لذّت دیوینگے پس اپنے مین نمک
رکھو اور آپس مین صُلح کرو*

دسواں باب

۱ پھر وہان سے اُٹھکر یردن کے پار
یہودیہ کے سرحد مین آیا اور
جماعتان پھر اُسکے پاس جمع
ہوے اور وُہ اپنے معمول کے مُوافق
۲ پھر اُنکو نصیحت کرنے لگا* اور
فروسیان اُسکے نزدیک آکر آزمایش
کي راہ سے اُس سے پوچھہ کہا مرد
۳ جورو کو طلاق دینا روا ہی* وُہ
جواب دیکر کُہا کہ موسیٰ تُم کو
۴ کیا حُکم کیا* وے کہے کہ موسیٰ
طلاق نامہ لکھکر طلاق دینے کي
۵ اِجازت دیا* تب یسوع اُن سے
کہا کہ وُہ تُمھاري سنگ دلي کے
۶ سبب تُمھارے لئے یہہ قاعدہ لکھا*
لیکن پیدایش کي اِبتدا مین

خُدا اُنکو نر اور مادہ بنایا* اِس ۷
سبب سے آدمي اپنے ما باپ کو
چھوڑیگا اور اپني جورو سے مِل
رہیگا* اور وے دونون ایک تن ۸
ہوینگے سو اب وے دو نہین بلکہ
ایک تن ہین* اِس لئے جِس کو ۹
خُدا جوڑا ہی آدمي جُدا نہ
کرنا* اور گھر مین اُسکے شاگردان ۱۰
پھر اِسي بات کا سوال کئے* تب ۱۱
وُہ اُن سے کہا کہ جو کوئي اپني
جورو کو طلاق دیوے اور دوسري
کو نِکاح کرے تو اُس کے باب
مین وُہ زنا کرتا ہی* اور اگر ۱۲
عورت اپنے مرد سے طلاق لیوے
اور دوسرے کے نِکاح مین جاوے تو
وُہ زِنا کرتي ہی* تب بچّون کو اُسکے ۱۳
پاس لائے تاکہ وُہ اُنکو چھیوے
لیکن شاگرد اُنکو جو لائے تھے دھمکائے* ۱۴
پر یسوع یہہ دیکھکر بہُت ناخوش
ہوا اور اُن سے کہا کہ بچّون کو میرے
پاس آنے دیؤ اور اُنکو منع مت کرو
کیونکہ خُدا کي بادشاہت ایسون
کي ہی* اور مین تُم سے سچ کہتا ۱۵
ہون کہ جو کوئي خُدا کي بادشاہت

کو چھوٹے بچے کی طرح قبول نہ کرے
۱٦ تو اُس میں داخل نہیں ہوویگا* پس اُنکو گود میں اُٹھالیکر اُن پر
۱۷ ہاتھہ رکھا اور برکت دیا* اور جس وقت وہ باہر رستے میں چلے جاتا
تھا ایک شخص دوڑتا آیا اور اُسکے آگے دوزانو ہوکر اُس سے سوال کیا
کہ ای نیک اُستاد قایم زندگي کا وارث ہونے کے واسطے میں کیا
۱۸ کروں* یسوع اُس سے کہا کہ تو کس واسطے مجھے نیک کہتا ہی کہ
نیک کوئي نہیں مگر ایک یعنے
۱۹ خدا* تو حکموں کو جانتا ہی زنا مت کر اور قتل مت کر اور
چوري مت کر اور جھوٹھی گواہي مت بھر اور کسي کو دغا مت
۲۰ دے اور اپنے ماباپ کو بزرگ جان* وہ جواب دیا کہ ای اُستاد میں
اِن سب کو اپنے بچپن سے یادکر
۲۱ رکھا ہوں* تب یسوع اُسپر نگاہ کرکر اُسپر محبت رکھا اور اُسے کہا کہ
ابھي ایک چیز تجھے باقي ہی جا اور جو کچھہ تیرا ہی سو بیچ ڈال
اور محتاجوں کو دے کہ تو آسمان میں گنج پایگا تب آ اور صلیب
۲۲ اُٹھالیکر میري پیروي کر* تب وہ اُس بات سے تلخ ہوکر غمگین
۲۳ چلاگیا کیونکہ بہت مالدار تھا* اُس وقت یسوع آس پاس نگاہ کرکر
اپنے شاگردوں سے کہا کہ خدا کي بادشاہت میں دولتمند کا داخل
۲۴ ہونا کیا مشکل ہی* اور شاگردان اُسکے باتوں سے حیرتمند ہوے
لیکن یسوع اُن سے متوجہ ہوکر کہنے لگا کہ ای لڑکو جو دولت پر
بھروسا رکھتے اُنکو خدا کي بادشاہت
۲۵ میں داخل ہونا کیا مشکل ہی* کہ خدا کي بادشاہت میں دولتمند
کے داخل ہونے سے سوئي کے ناکے میں
۲٦ سے اونٹ کا گذرنا سہلتر ہی* پس تعجب کرکر آپس میں کہنے لگے کہ
۲۷ پھر کون نجات پاسکیگا* یسوع اُنپر نظر کرکر کہا کہ آدمیوں کو محال ہی پر
خدا سے نہیں اِس واسطے کہ سب
۲۸ کچھہ خدا سے ہوسکتا ہی* تب پطرس اُس سے کہنے لگا کہ دیکھہ ہم
سب کو چھوڑکر تیرے پیچھے ہو
۲۹ رہے ہیں* یسوع جواب دیا کہ

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ایسا
کوئي نہیں جو گھر یا بھائیوں یا
بہنوں یا باپ یا ما یا جورو یا
بچوں یا زمین کو میرے اور انجیل
۳۰ کے لئے چھوڑدیا ہی* مگر اُسکو سؤ
گنا اب اِس زمانے میں گھر اور
بھائي اور بہن اور ما اور بچے اور
زمین آزادوں کے ساتھہ ملینگے اور
آنےوالے زمانے میں ہمیشہ کي
۳۱ زندگي* لیکن بہت سے جو اگلے
ہیں پچھلے ہونگے اور جو پچھلے ہیں
۳۲ اگلے ہونگے* اور اُس وقت وے
رستے میں یروشالم کے طرف جاتے
تھے اور یسوع اُن سے آگے بڑھکر
چلتاتھا تب وے حیرتمند ہوے
اور ڈرتے ہوے اُسکے پیچھے چلتے
تھے اور یسوع پھر اُن بارہ کو لیکر
جو کُچھہ اپنے پر گذرنا تھا اُن سے
۳۳ کہنا شروع کیا* کہ دیکھو ہم یروشالم
کو جاتے ہیں اور اِبن آدم سردار
کاہنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا
جایگا اور وے اُسکے قتل کا فتوی
دینگے اور اُسے غیرقوم والوں کے حوالے
۳۴ کرینگے* اور وے اُس سے مسخري

کرینگے اور کوڑے مارینگے اور اُسپر
تھوکینگے اور اُسکو جان سے مارینگے
اور وُہ تیسرے دِن پھر اُٹھیگا* ۳۵
تب زبدي کے بیٹے یعقوب اور
یوحنا اُسکے پاس آکر کہے کہ اي
اُستاد ہماري یہہ عرض ہی کہ جو
کُچھہ ہم چاہتے ہیں سو ہمارے
لئے تو کرے* وُہ کہا کہ تُم کیا ۳۶
چاہتے ہیں کہ میں تمھارے واسطے
کروں* وے کہے کہ ہمکو بخش کہ ۳۷
ہم تیرے دبدبے میں ایک تیرے
سیدھے اور دوسرا تیرے ڈاویں
ہاتھہ کے طرف بیٹھیں* تب یسوع ۳۸
اُن سے کہا کہ تُم نہیں جانتے کہ
کیا چاہتے ہیں کیا جس پیالے سے
میں پیتا ہوں تُم پي سکتے ہیں
اور جس بپتسما سے میں بپتسما
پاتاہوں تُم بپتسما پاسکتے ہیں* ۳۹
وے کہے کہ ہم کرسکینگے پھر یسوع
اُن سے کہا کہ سچ ہی کہ جس پیالے
سے میں پیتا ہوں تُم پیوینگے اور
جس بپتسما سے میں بپتسما
پاتاہوں تُم بپتسما پاوینگے* لیکن ۴۰
میرے سیدھے اور ڈاویں ہاتھہ پر

بیٹھنا میرا نہین ہی کہ دیون مگر
۴۱ اُنکو جن کے واسطے تیّار کیاگیا ہی*
تب وے دس شاگرد یہہ سُنکر
۴۲ یعقوب اور یوحنا پر غُصّہ کرنےلگے*
لیکن یسوع اُنکو نزدیک بُلاکر کہا
کہ تُم جانتے ہین کہ غیرقومون کے
سردار اپنے قومون پر حاکمی کرتے
اور اُنکے بُزرگ اُنپر خاوندی کرتے
۴۳ ہین* لیکن تُمھارے مین ایسا نہ
ہوویگا بلکہ جو کوئی تُمھارے مین
۴۴ بڑا ہوناچاہے تو تُمھارا خادم ہوویگا*
اور جو کوئی تُمھارے مین پیشوا
۴۵ ہونا چاہے تو سب کا بندہ ہوویگا*
کیونکہ اِبنِ آدم بھی خدمت لینے
نہین بلکہ خدمت کرنے اور اپنا
جان بہتون کے عِوض فدا کرنے کے
۴۶ واسطے آیا ہی* پس یریحو کو
آئے اور جس وقت یسوع اور اُسکے
شاگرد اور ایک بڑی جماعت
یریحو سے نکلکر جاتے تھے طیمی کا
بیٹا اندھا برطیمی رستہ کے کنارے
۴۷ بیٹھکر بھیکھ مانگتاتھا* جب
وُہ سُنا کہ یسوع ناصری ہی تب
پُکارکر کہنے لگا کہ ای یسوع داؤد
کے بیٹے مُجھہ پر رحم کر* اور ۴۸
اگرچہ بہت لوگ اُسکو دھمکاتے کہ *
چُپ رہ لیکن وُہ اور بھی پُکارا کہ
ای داؤد کے بیٹے مُجھہ پررحم کر* ۴۹
تب یسوع کھڑارہا اور حُکم دیا
کہ اُسے بُلاؤ تب اُس اندھے کو بُلاکر
کہے کہ خاطر جمع رکھہ اور اُٹھہ
تُجھے بُلاتا ہی* تب وُہ اپنا کپڑا ۵۰
پھینک دیکر اُٹھا اور یسوع کے
پاس آیا* اور یسوع اُسکے طرف ۵۱
مُتوجہ ہوکر کہا کہ تو کیا چاہتا
ہی کہ مین تیرے واسطے کرون
وُہ اندھا اُس سے کہا کہ ای ربی
کہ مین دیکھنے پاؤن* یسوع اُس ۵۲
سے کہا کہ جا تیرا اِعتقاد تُجھے
شفا بخشا ہی اور وُہ اُسی وقت
پھر دیکھنے پایا اور رستے مین یسوع
کے پیچھے روانہ ہوا*

گیارہوان باب

جب وے یروشالم کے نزدیک ۱
زیتون کے پہاڑ کے دامن بیتفاجی
اور بیت‌عینا کو آئے وُہ اپنے شاگردون
مین سے دو کو بھیجا* اور اُن سے ۲
کہا کہ اُس گاؤن مین جاو جو

تمھارے روبرو ہی اور تم اُس مین
داخل ہوتےہی ایک گدھے کا بچّہ
باندھا ہوا پاوینگے جسپرکوئي آدمي
۳ سوار نہین ہوا اُسے کھولکر لے آؤ *
اور اگر کوئي تم کو کہے کہ کسواسطے
ایسا کرتے ہین تم کہو کہ یہہ خداوند
کو ضرور ہی تو وُہ اُسي دم اُسے
۴ یہان بھیجدیگا * اور وے جاکر
اُس بچّے کو دو رستے کے سر پر
دروازے کے باہر باندھا ہوا پائے اور
۵ اُسکو کھول لئے * تب بعضے اُن
مین سے جو وہان کھڑے تھے اُنکو
کہے کہ کیا کرتے کہ بچّے کو کھول
۶ لیتے ہین * تب وے جیسا یسوع
فرمایا تھا جواب دئے اور وے اُنکو
۷ جانے دئے * اور اُس بچّے کو یسوع
کے پاس لےآکر اپنے کپڑے اُسپر
۸ ڈالے اور وُہ اُسپر سوار ہوا * اور
بہت لوگ اپنے لباس کو رستے
مین فرش کئے اور بعضے جھاڑون
۹ کے ڈالیان کاٹکر رستے مین بچھائے *
اور جو آگے اور پیچھے چلتے تھے
پکارکر کہتے تھے کہ ہوشعنا مبارک
۱۰ وُہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی *
اور مبارک ہمارے باپ داؤد کي
بادشاہت جو خداوند کے نام سے
آتي ہی بلند عالم مین ہوشعنا * ۱۱
اور یسوع یروشالم مین داخل ہوکر
ہیکل کو آیا اور آس پاس تمام
چیزون پر نگاہ کرکر اُن بارھون
کے ساتھہ بیت عینا کو گیا کیونکہ
شام ہوگئي تھي * اور دوسرے دن ۱۲
جب بیت عینا سے آتے تھے اُسکو
بھوکھہ لگي * تب دور سے ایک ۱۳
انجیر کا جھاڑ پتّون سے بھرا ہوا
دیکھکر آیا کہ شاید اُس مین کچھہ
ملے پر جب نزدیک پہنچا پتّون کے
سواے کچھہ نہین پایا اِس سبب
کہ انجیر کا موسم نتھا * تب ۱۴
یسوع اُس سے کہنےلگا کہ بعد اِسکے
کبھي کوئي تجھہ سے میوہ نہ کھاوے
اور اُسکے شاگرد اِس بات کو سُنے * ۱۵
پھر یروشالم کو آئے اور یسوع ہیکل
مین داخل ہوکر اُنکو جو اُس
مین خرید و فروخت کرتے تھے باہر
نکالنے لگا اور صرّافون کے تختے اور
کبوتر فروشون کے کُرسیان اُلٹھا
دیا * اور کِسي کو ہیکل مین سے ۱۶

۱۷ برتن لیجانے نہین دیا* اور اُنکو
نصیحت دیکر کہا کیا نہین
لکھاگیا ہی کہ میراگھر تمام قومون کا
عبادت خانہ کہلایگا لیکن تم اُسکو
۱۸ چورون کا غار بنائے ہین* اور
فقیہان اور سردارِ کاہنان فکر مین
تھے کہ اُسکو کِس طرح جان سے
ماریں کیونکہ اُس سے ڈرتے تھے کہ تمام
عالم اُسکی نصیحت سے تعجّب
۱۹ مین تھے* پھر جب شام ہوی وُہ
۲۰ شہرسے باہر گیا* اور صُبح کو جب
جاتے تھے اُس انجیر کے جھاڑ کو
۲۱ جڑ سے سوکھا ہوا دیکھے* تب پطرس
یاد کرکر اُس سے کہا کہ ای ربی
دیکھہ وُہ انجیر کا جھاڑ جسکو تو
۲۲ بد دُعا دیا تھا سو سوکھہ گیا ہی*
تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ
۲۳ خُدا پر ایمان رکھو* کہ مین تم
سے سچ کہتا ہون کہ جو کوئی اِس
پہاڑ کو کہے کہ وہان سے اُٹھکر دریا
مین پڑ اور اپنے دل مین شک
نہ لاوے بلکہ یقین جانے کہ جو
کہتا ہی سو ہوجاویگا تو جو کُچھ
۲۴ وُہ کہیگا سو اُسکے لئے کیا جایگا*
اِس واسطے مین تم سے کہتا ہون
کہ دُعا کرنے مین جو کُچھہ تم
مانگتے ہین اِعتقاد رکھو کہ اُسکو
پاوینگے تب تُم کو ملیگا* اور ۲۵
جِس وقت تُم دُعا کے لئے کھڑے
رہتے ہین اگر کِسی پر فریاد رکھتے
ہین تو مُعاف کرو تاکہ تُمہارا باپ
جو آسمان مین ہی تُمہارے گُناہون
کو مُعاف کرے* لیکن اگر تُم ۲۶
مُعاف نہین کرین تو تُمہارا باپ
جو آسمان مین ہی تُمہارے گُناہون کو
بھی مُعاف نہین کریگا* پھر یروشالم ۲۷
کو آئے اور جِس وقت وُہ ہیکل
مین پھرتا تھا سردارِ کاہنان اور
فقیہان اور قوم کے بُزرگان اُسکے
نزدیک آئے* اور اُس سے کہے کہ ۲۸
تو کِس قُدرت سے یہ کام کرتا ہی
اور کون تُجھے یہہ قُدرت دیا ہی
کہ یہہ کام کرتا ہی* تب یسوع ۲۹
اُنکو جواب دیا کہ مین بھی تم
سے ایک سوال کرتا ہون تم میرے
تئین جواب دیو تب مین تُم کو
بتاؤنگا کہ کِس قُدرت سے یہ کام
کرتا ہون* کیا یوحنّا کا بپتسما ۳۰

آسمان سے تھا یا خلق سے مجھے
۳۱ جواب دیو* تب وے اپنے دل
میں اندیشہ کرنے لگے کہ اگر ہم کہیں
کہ آسمان سے ہی تو وہ بولیگا کہ
۳۲ تم کسواسطے اُسپر ایمان نہیں لائے*
اور اگر ہم کہیں کہ خلق سے ہی
تو خلق سے ڈرتے تھے اسواسطے کہ
سب لوگ یوحنا کو نبی برحق
۳۳ جانتے تھے* تب جواب میں یسوع
سے کہے کہ ہم نہیں جانتے ہیں اور
یسوع بھی انکو جواب دیا کہ میں
بھی تم سے نہیں کہتا ہوں کہ کس
قدرت سے یہکام کرتا ہوں*

بارھوان باب

۱ پس تمثیلوں میں انسے بولنا شروع
کیا کہ ایک شخص انگورکا باغیچہ
بنایا اور آس پاس باڑ لگایا اور جگہہ
کھودکر کولہو گاڑا اور ایک برج تیّار
کیا اور اُسے مالیوں کے سپرد کرکر
۲ آپ دوسرے مُلک کو گیا* اور
موسم میں ایک نوکرکو اُن رعیتوں
کے پاس بھیجا تاکہ کُچھہ میوے
۳ انگور کے بغیچے کے اُنسے پاوے*
تب وے اُسکو پکڑکر مارے

اور خالی ہاتھہ روانہ کئے* تب ۴
اور ایک نوکر کو اُن کے نزدیک
بھیجا اور اُسکو پتّھر مارکر اُسکے سر
کو زخمی کئے اور رُسوا کرکر ہکال
دئے* پھر تیسرے مرتبے اور ایک ۵
کو بھیجا اور وے اُسکو قتل کئے
اور اُسی طرح بہتوں کو کئے کہ
کتنوں کو مارے اور کتنوں کو مارڈالے* ۶
اور اُسکا ایک بیٹا باقی رہا جو اُسکا
عزیز تھا آخر وہ اُس کو بھی سب
کے بعد اُنکے پاس بھیجا اور کہا کہ
البتّہ وے میرے بیٹے سے خوف
کرینگے* لیکن وے مالیان آپس ۷
میں کہے کہ یہہ وارث ہی آؤ
اُسے جان سے مارنا کہ میراث
ہماری ہوجاوے* تب اُسکو پکڑکر ۸
قتل کئے اور انگورکے باغیچے کے باہر
پھینک دئے* پس انگور کے باغ کا ۹
مالک کیا کریگا وہ آویگا اور اُن
مالیوں کو ہلاک کرکر اُس انگور کے
باغ کو دوسروں کے حوالے کریگا* ۱۰
کیا تم یہہ نوشتہ نہیں پڑھے کہ
پتّھر جس کو کاماٹیان نکمّا سمجھے
سو کونے کا سر ہوگیا* یہہ خداوند ۱۱

کے طرف سے ہوا اور ہماري نظر
۱۲ مین عجیب ہی * تب اُسکو
پکڑنے کا اِرادہ کئے اِسلئے کہ پہچانے
کہ وُہ یہہ تمثیل اُنہون کے باب
مین کہاتہا لیکن خلق سے ڈرے
۱۳ اور اُسے چھوڑکر چلےگئے* اور کتنے
ایک فروسیون اور ہیرودیون کو اُسکے
نزدیک بھیجے کہ اُسکے باتون سے
۱۴ اُسکو پھاندے مین ڈالین* تب
وے آکر اُس سے کہے کہ اي اُستاد
ہم جانتے کہ تو سانچا ہی اور
کسي کا اندیشہ نہین رکھتا کیونکہ
تو لوگون کي ظاہري پر نظر نہین
کرتا بلکہ خُدا کي راہ کو راستي
سے دکہاتا ہی کیا قیصر کو خراج
دینا روا ہی یا نہین ہم دینا یا نہ
۱۵ دینا* تب وُہ اُنکا مکر پہچانکر
کہا کہ تم مجھے کیون آزماتے ہین
ایک دینار میرے پاس لے آؤ کہ
۱۶ مین دیکھون* تب لے آئے اور وُہ
اُن سے پوچھا کہ یہہ صورت اور
۱۷ سکہ کسکا ہی* وے کہے کہ قیصر
کا پس یسوع اُنکو جواب دیا کہ
جو چیزان قیصر کے ہین قیصر کو
دیو اور جو خُدا کے ہین خُدا کو
دیو تب وے اُس سے تعجب
۱۸ کئے * اُس وقت ڈادوقیان جو
قیامت کا اِنکار کرتے ہین اُسکے
۱۹ پاس آکر پوچھے* کہ اي اُستاد
ہمارے واسطے موسیٰ لکہا ہی کہ
اگر کوئي شخص مرجاوے اور
اُسکي جورو رہے اور اُسکو بچہ
نہین ہووے تو اُسکا بھائي اُسکي
جورو کو لیکر اپنے بھائي کے لئے نسل
۲۰ جاري کرے* اب سات بھائي
تھے اور پہلا جورو لیکر بغیر اولاد کے
۲۱ مرگیا* تب دوسرا اُس عورت کو
لیا اور مرگیا اور وُہ بھي کچھہ نسل
نہین چھوڑا اور اُسي طرح تیسرا
۲۲ بھي* اور ویساہي ساتون بھي اُسے
لئے پر کچھہ اولاد نہین چھوڑے
اور سب کے بعد وُہ عورت بھي
۲۳ مرگئي* پس قیامت مین
جب اُٹھینگے وُہ عورت کسکي
ہوویگي کیونکہ وے ساتون اُسکو
۲۴ جورو لیکر رکھے تھے* تب یسوع
اُنکو جواب دیا کیا تم اِس سبب
گمراہ نہین ہین کہ نہ کتابون کو

اور نہ خُدا کي قُدرت کو پہچانتے
۲۵ ہيں * کہ جس وقت مُردے
اُٹھينگے نہ شادي کرينگے نہ شادي
مين دئے جاينگے بلکہ فرشتون کے
۲۶ مانند ہووينگے جو آسمان مين ہين*
اور مُردون کے اُٹھنے کے باب مين کيا
تم موسيٰ کي کتاب مين نہين
پڑھے ہين کہ خُدا جھاڑي مين
سے اُسکو کيونکر کہا کہ مين ابيرہام
۲۷ اور اِسحاق اور يعقوب کا خُدا ہون*
اور وُہ مُردون کا خُدا نہين بلکہ
زندون کا خُدا ہی اِسلئے تم بہت
۲۸ گمراہي مين پڑے ہين * اُس
وقت فقيہون سے ايک اُنکا سوال
و جواب سُنکر اور پہچانکر کہ
يسوع اُنکو صحيح جواب ديا تھا
نزديک آيا اور اُس سے سوال کيا
کہ تمام حُکمون مين بڑا کونسا
۲۹ ہی * يسوع اُسکو جواب ديا کہ
سب حُکمون مين اول يہہ ہی
کہ سُن اي اِسرائيل وُہ خُداوند
جو ہمارا خدا ہی سو ايکہي خُداوند
۳۰ ہی* اور تو اُس خُداوند کو جو
تيرا خُدا ہی اپنے تمام دِل اور

تمام جان اور تمام عقل اور تمام
قوّت سے پيارکر پہلا حُکم يہہ ہی* ۳۱
اور دوسرا جو اُسکے برابر ہی سو يہہ
ہی کہ تو اپنے پڑوسي کو اپنے برابر
پيارکر کہ اُن سے بڑا اور کوئي حُکم
نہين* تب وُہ فقيہ اُس سے کہا ۳۲
کہ خوب ہی اي اُستاد تو سچ
کہا ہی کيونکہ ايک خُدا ہی اور
اُسکے سوائے دوسرا کوئي نہين ہی* ۳۳
اور اُسکو تمام دِل اور تمام عقل
اور تمام جان اور تمام قوّت سے
پيارکرنا اور اپنے پڑوسي کو اپنے برابر
پيار کرنا تمام سوختنہ قُربان اور
ذبح سے افضل ہی* جب يسوع ۳۴
ديکھا کہ وُہ لايق جواب ديا تب
اُس سے کہا کہ تو خُدا کي بادشاہت
سے دور نہين اور بعد اُسکے کوئي
اُس سے سوال کرنے کي جُرأت
نہين کيا* پھر يسوع ہيکل مين ۳۵
نصيحت ديتے وقت کہنے لگا کہ
فقيہان کيونکر کہتے ہين کہ مسيح
داؤد کا بيٹا ہی* کہ داؤد آپہي ۳۶
روح قُدس سے کہا ہی کہ خُداوند
ميرے خُداوند کو کہا کہ تو ميرے

سیدھے ہاتھ پر بیٹھ جب تک کہ میں
تیرے دشمنون کو تیرے پاؤن
۳۷ کی نیچے چوکی کرون* پس جب
داؤد آپھی اُسکو خداوند کہتا ہی وہ
کِس طرح اُسکا بیٹا ہوتا اور تمام لوگ
۳۸ خوشی سے اُسکی بات سنتے تھے*
پھر وہ اپنے نصیحتون میں اُنسے
کہا کہ فقیہون سے خبردار جو لنبے
جامے پہنکر چلنے اور بازارون میں
۳۹ سلام لینے* اور عبادت خانون
میں بزرگی کی جگہون کو اور
ضیافتون میں مرتبے کے مقامون کو
۴۰ چاہتے ہین* اور بیواؤن کے گھرون
کو نگلتے اور مکرسے نماز کو طول دیتے
۴۱ سو زیادہ عذاب پاینگے* پھر یسوع
خزانے کے روبرو بیٹھکر دیکھتا تھا کہ
لوگ خزانے میں کِس طرح پیسا
ڈالتے تھے بہت جو مالدار تھے سو
۴۲ بہت ڈالتے تھے* اور ایک مفلس بیوہ
آکر دو دمڑی یعنے ایک پای اُس
۴۳ میں ڈالی* تب وہ اپنے شاگردون
کو بلاکر کہا کہ میں تم سے سچ
کہتا ہون کہ یہہ مفلس بیوہ اُن
سب سے جو خزانے میں ڈال ہین
زیادہ ڈالی* کیونکہ وے تمام ۴۴
اپنی زیادتی سے ڈالہ پر یہہ اپنی
مفلسی سے جو کچھ کہ رکھتی تھی
بلکہ اپنی تمام زندگی کو ڈالی*

تیرھوان باب

پھر جس وقت وہ ہیکل سے ۱
باہر جاتا تھا ایک اُسکے شاگردون
میں سے کہا کہ ای اُستاد دیکھہ
یہ کِس طرح کے پتھر اور کیسے
عمارتان ہین* یسوع اُسکو جواب ۲
دیا کہ تو اِن بڑے عمارتون کو دیکھتا
ہای ایک پتھر بھی پتھر پر نہین
رہیگا جو نہین گرایا جایگا* پھر ۳
وہ زیتون کے پہاڑ پر ہیکل کے
روبرو بیٹھا تھا پطہر اور یعقوب
اور یوحن اور اندریا کنارے اُس
سے پوچھے* کہ ہم کو خبر دے کہ ۴
یہ کب ہووینگے اور کیا نشانی ہوتی
اُسوقت کی جب یہ تمام کامل
ہووینگے* تب یسوع اُنکو جواب ۵
دیکر کہنے لگا کہ ہوشیار رہو کہ
کوئی تم کو گمراہ نکرے* اِسواسطے ۶
کہ بہتیرے میرے نام سے آکر
کہینگے کہ مسیح ہون اور بہتون

۷ کو گمراہ کرینگے* پھر جب تم لڑائیون کي خبر اور جنگون کے افواہ سنینگے تو گھابرے مت ہو کیونکہ اُنکا ظاہر ہونا ضرور ہی لیکن آخر ابھي ۸ نہین* کیونکہ قوم کے اوپر قوم اور بادشاہت کے اوپر بادشاہت اُٹھیگي اور بعضے جگہون مین زلزلے رو دینگے قحط اور بیقراریان ظاہر ہووینگے یے تمام ۹ دردون کا شروع ہی* پر تم اپنے لئے خبردار رہو کہ تمھارے تئین مجلسون مین کھینچکر لیجاینگے اور تم عبادت خانون مین مار کھاوینگے اور حاکمون اور بادشاہون کے روبرو اُن پر گواہي ہونے کے واسطے ۱۰ میرے لئے حاضر کئے جاوینگے* اور ضرور ہی کہ پہلے اِنجیل کي منادی سب قومون مین کي ۱۱ جاوے* اور جس وقت تم کو لیجاکر حوالہ کرین تو فکر مت کرو کہ کیا کہینگے اور اوّل اندیشہ مت لیآؤ بلکہ جو کچھ اُس گھڑي تم کو دیاجاوے وہي کہو اِس لئے کہ تم نہین کہینگے بلکہ روح قدس کہیگا* اور بھائي بھائي کو اور ۱۲ باپ بیٹے کو قتل کے واسطے حوالہ کریگا اور لڑکے ما باپ پر کمر باندھینگے اور اُن کو قتل کو پہنچاینگے* اور میرے نام کے ۱۳ سبب تمام عالم تمھارے عدو ہووینگے پر جو کوئي آخري تک صبر کریگا وہي نجات پایگا* اور ۱۴ جس وقت تم اُس ویران کرنے کي مکروہ چیز کو جس کي ذکر دانیال نبي کیا ہی اُس جائے پر کہ کھڑے رہنا حلال نہین کھڑے رہتي دیکھینگے جو پڑھتا سو سمجھنا اُس وقت وے جو یہودیہ مین رہین سو پہاڑون کو بھاگنا* اور جو کوٹھے ۱۵ پر ہوگا سو گھر مین نیچے نہ اُترنا اور گھر سے کوي چیز نکالنے کے واسطے اندر نہ جانا* اور جو ۱۶ کھیت مین رہے سو اپنے لباس کو اُٹھالینے کے واسطے پلٹکر نہ آنا* ۱۷ اور افسوس اُنکے احوال پر جو اُن دنون مین پیٹ سے رہین اور دودھ پلاوین* اور دعا مانگو کہ ۱۸ تمھارا بھاگنا تھنڈکالے مین نہ ہووے* ۱۹

کیونکہ اُن دِنون مین ایسی سختی
ظاہر ہوگی کہ خلقت کی شروع
سے جو خُدا پیدا کیا ہی ابتلک
۲۰ نہ ہوی ہی اور پھر نہ ہوگی* اور
اگر خداوند اُن دِنون کو کوتاہ نہ
کرتا تو ایک آدمی نہ بچتا لیکن
مقبولون کے واسطے جن کو مقبول
۲۱ کیا ہی اُن دِنون کو کوتاہ کیا ہی*
پھر اُس وقت اگر کوئی تُم کو کہے
کہ دیکھو مسیح یہان ہی یا وہان
۲۲ ہی تو باور مت کرو* کیونکہ
جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبی
نکلینگے اور عجایب اور غرایب
دِکھلاینگے کہ اگر ہوسکے تو مقبولون
۲۳ کو بھی گُمراہ کرینگے* لیکن تُم
ہوشیار رہو اور دیکھو مین تُمھارے
تیئین سب کُچھہ پیشتر کہہ دیا
۲۴ ہون* اور اُن دِنون مین اُس
تصدیع کے بعد آفتاب اندھیرا
ہوویگا اور چاند اپنی روشنی نہ
۲۵ دیگا* اور آسمان سے ستارے گرینگے اور
قوّتان جو آسمان مین ہین بےقرار
۲۶ ہوجاینگے* اور اُس وقت اِبن
آدم کو بڑی قُدرت اور دبدبے سے
بادلون پر آتا ہوا دیکھینگے* اور ۲۷
اُس وقت وُہ اپنے فِرشتون کو بھیجیگا
اور اپنے مقبولون کو چارون طرف
سے زمین کے اِنتہا سے لیکر آسمان
کی آخری تک جمع کریگا* اب ۲۸
انجیر کے جھاڑ سے مِثال سیکھو
جب اُسکی ڈالیان ابھی نرم ہوتے
اور پتّے پیدا کرتے ہین تو تم کو معلوم
ہوتا کہ دھوپکالے کا ہنگام نزدیک
پُہنچا* سو اُسی طرح تُم بھی ۲۹
جب اُنکو دیکھینگے کہ ہوتے ہین
تو جانو کہ وُہ نزدیک آیا بلکہ
دروازے پر ہی* مین تُم سے سچ ۳۰
کہتا ہون کہ یہ سب ظاہر ہوے
تک یہہ پیڑھی گُذر نہ جایگی* ۳۱
آسمان اور زمین گُذر جاینگے پر
میرے باتان نہین گُذر جاینگی* ۳۲
لیکن اُس دِن اور اُس گھڑی کی
خبر سواے باپ کے نہ فرشتون کو
جو آسمان مین ہین نہ بیٹے کو
نہ کسی کو معلوم ہی* تُم خبردار ۳۳
رہو اور دیکھتے رہو اور دُعا مانگو
اِس لئے کہ وُہ زمانہ کب پہنچیگا
سو تُم کو خبر نہین* اور یہہ ایسا ۳۴

ہی جیسا ایک شخص جو دور کا سفر
کیا اور اپنا گھر چھوڑکر اپنے خادموں
کو مختار کیا اور ہرایک کو اُسکے
کام پر مقرّر کرکر دربان کو حکم دیا
۳۵ کہ جاگتے رہنا* اِس لئے ہوشیار
رہو کہ تُم نہیں جانتے کہ گھر کا
خاوند کِس وقت آویگا کیا شام
کو یا آدھی رات کو یا مُرغ بانگ
۳۶ دیتے وقت یا صُبح کو* تا ایسا
نہ ہو کہ وُہ یکایک آکر تُم کو
۳۷ سوتے ہوے پاوے* اور جو تُم سے
کہتا ہوں سو سب کو کہتا ہوں کہ
ہوشیار رہو*

چودھواں باب

۱ پھر دو روز کے بعد فسح اور بے
خمیری روٹی کی عید تھی اور
سردار کاہنان اور فقیہان تدبیر
کرتے تھے کہ کِس طرح اُسکو مکر سے
۲ پکڑ لیکر جان سے مارنا* لیکن
کہتے تھے کہ عید میں نہیں تا
۳ عالم میں ہنگامہ نہ اُٹھے* اور
جِس وقت وُہ بیت عینا میں
کوڑھی شمعون کے گھر میں کھانے
کو بیٹھا تھا ایک عورت ایک سرمر
کی ڈبی بھاری قیمت کی سُنبل
کے خالص عطر سے بھری ہوی لے آئی
اور اُس ڈبی کو پھوڑکر اُسکے سر
پر ڈالی* ۴ تب کتنے ایک اپنے
دلوں میں خفا ہوکر کہنے لگے کہ
کِس واسطے یہہ عطر ایسا مُفت
خرچ ہوا* ۵ کہ تین سَو دینار سے
زیادہ کو بِک کر غریبوں کو دیا
جاتا اور اُس عورت پر جھڑجھڑانے
لگے* ۶ تب یسوع کہا کہ اُسکو چھوڑ
دیو کیوں اُسکو ایذا دیتے ہیں وُہ
مجھہ سے اچھا کام کی* ۷ کہ تُم
غریبوں کو ہمیشہ اپنے ساتھہ رکھتے
ہیں اور جب چاہیں اُنپر اِحسان
کرسکتے ہیں لیکن میرے تیں ہمیشہ
نہیں رکھتے ہیں* ۸ جو کُچھہ کہ
وُہ مقدور رکھی سو عمل میں لائی
کہ آگے آکر میرے بدن کو دفن
کے واسطے معطّر کی* ۹ اور میں تُم
سے سچ کہتا ہوں کہ تمام دُنیا میں
ہرکہیں کہ اِس اِنجیل کی خبر
دی جائیگی یہہ بھی جو کی ہے
اُسکی یادگاری کے واسطے بیان کیا

۱۰ جایگا* تب یہودا اِسکریوطي جو
اُن بارہ میں سے ایک تھا اُسکو
اُنکے حوالے کرنے کے واسطے سردارِ
۱۱ کاہنون کے پاس گیا* اور وے سُنکر
خوش ہوے اور اُسکو پیسا دینے کا
وعدہ کئے تب وُہ فِکر میں رہا کہ
۱۲ کِس طرح قابو پاکر اُسکو پکڑادیدا*
اور بے خمیري روٹي کي عید کے
پہلے روز جب فسح کے لئے
قُرباني کرتے تھے اُسکے شاگرد اُس
سے کہے کہ تو کہان چاہتا ہی کہ
ہم جاکر عید کا سرانجام تیرے
۱۳ کھانے کے واسطے تیّار کرین* تب
وُہ اپنے شاگِردون میں سے دو کو
بھیجا اور اُن سے کہا کہ شہر میں
جاؤ کہ وہان ایک شخص پاني کا
گھڑا اُٹھاتا ہوا تم سے ملیگا اُسکے
۱۴ پیچھے روانہ ہو* اور جِس گھر
میں وُہ داخِل ہووے تم اُس گھر
کے صاحِب سے کہو کہ اُستاد کہتا
ہی کہ مہمان خانہ کہان ہی جو
اُس میں اپنے شاگِردون کے ساتھہ
۱۵ فسح کے حلوان کو کھاؤن* تب وُہ
ایک بالاخانہ خلاصہ اور سامان
سے آراستہ ہوا تم کو دِکھلایگا
وہان ہمارے لئے تیّاري کرو* تب ۱۶
اُسکے شاگِرد باہر نِکلکر شہر
میں آئے اور جیسا وُہ اُن سے کہا
تھا ویسا ہي پائے اور فسح
تیّار کئے* اور شام کو وُہ اُن بارہ ۱۷
کو ہمراہ لیکر وہان آیا* اور جِس ۱۸
وقت وے بیٹھکر کھانا کھاتے تھے
یسوع کہا کہ میں تم سے سچ بولتا
ہون کہ ایک تمہارے میں سے جو
میرے ساتھہ کھاتے ہین مجھے پکڑا
دیگا* تب وے دلگیر ہوکر ایک ایک ۱۹
اُس سے کہنے لگا کہ کیا میں ہون اور
دوسرا کہ کیا میں ہون* وُہ اُنکو ۲۰
جواب دیا کہ ایک اِن بارہ میں
سے جو میرے ساتھہ باسن میں
ہاتھہ ڈالتا ہی* تحقیق کہ اِبنِ ۲۱
آدم جیسا اُسکے حق میں لِکھا
گیا ہی ویسا جاتا ہی لیکن افسوس
اُس شخص پر جِسکے ہاتھہ سے اِبنِ
آدم پکڑا دیا جاتا اُس آدمي کے
لئے بہتر ہوتا کہ وُہ کبھي پیدا نہ
ہوتا* اور جِس وقت وے کھاتے ۲۲
تھے یسوع روٹي اُٹھایا اور برکت

چاهکر ٹکڑے کیا اور اُنکو دیکر
کہا کہ لیو اور کھاؤ کہ یہہ میرا
۲۳ بدن ہی* پھر پیالہ اُٹھایا اور شکر
کرکر اُنکو دیا اور وے سب اُس
۲۴ سے پئے* اور وُہ اُن سے کہا یہہ
میرا لہو نوے عہد کا ہی جو
۲۵ بہتون کے لئے بہایا جاتا ہی* میں
تم سے سچ کہتا ہون کہ بعد اِسکے
انگور کے شیرے کو نہیں پیؤنگا اُس
روز تلک جو خُداکی بادشاہت میں
۲۶ اُسکو تازہ نہ پیؤن* پس صفت کی
۲۷ گیت گاکر زیتون کے پہاڑ کو گئے* اُس
وقت یسوع اُن سے کہا کہ تم سب
آج کی رات میرے سبب ٹھوکر
کھاوینگے اِس لئے کہ لکھا ہی کہ
میں چرواہے کو مارونگا اور بکرے
۲۸ پراگندہ ہووینگے* لیکن میں اپنے
اُٹھنے کے بعد تم سے آگے گلیل کو
۲۹ جاؤنگا* تب پطرس اُس سے کہا کہ
اگرچہ سب ٹھوکر کھاوین لیکن میں
۳۰ نہیں کھاؤنگا* یسوع اُس سے کہا
کہ میں تجھہ سے سچ بولتا ہون کہ
آجہی کی رات مرغ دو بار بانگ
دینے کے آگے تو تین بار میرا اِنکار
۳۱ کریگا* پر وُہ آگے سے زیادتی کرکر
کہا کہ اگر تیرے ساتھہ میرا مرنا
ضرور ہووے تو بھی ہرگز تیرا اِنکار
نہیں کرونگا اور وے تمام بھی
۳۲ اُسی طرح کہے* پس جتسمنی
نام ایک جائے کو آئے اور اپنے
شاگردون کو کہا کہ میں دعا کئے
۳۳ تلک تم یہان بیٹھو* اور پطرس اور
یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ
لیکر بہت حیران اور بیحال ہونے
۳۴ لگا* اور اُن سے کہا کہ میرا جان
مرنے تک غمگین ہی تم یہان ٹھہرو
۳۵ اور جاگتے رہو* اور وُہ تھوڑی دور
آگے جاکر زمین پر گرا اور دعا مانگا
کہ اگر ہوسکے تو یہہ گھڑی مجھہ
۳۶ سے ٹلجاوے* پھر کہا کہ ابا ای
باپ سب کچھہ تجھہ سے ہوسکتا
اِس پیالے کو مجھہ سے پھرادے لیکن
نہ ایسا کہ میں چاہون بلکہ جیسا
۳۷ کہ تو چاہتا ہی* پھر آکر اُنکو
سوتے ہوئے پایا اور پطرس سے کہا کہ ای
شمعون سوتا ہی تو ایک گھنٹے تک
۳۸ جاگ نہ سکا* ہوشیار ہو اور دعا
کرو کہ تم آزمایش میں نہ پڑین۔

سچ ہی کہ روح تیّار ہی لیکن بدن
۳۹ کم زور ہی* پھر جاکر دُعا کیا اور
۴۰ وہي باتان کہا * اور پلٹکر آکر
اُنکو پھر سوتے ہوے پایا کیونکہ
اُنکے آنکھان نیند سے بھاري تھے
اور نہین جانتے تھے کہ اُسکو کیا
۴۱ جواب دیوین * پھر وُہ تیسرے
مرتبے آکر اُن سے کہا کہ اب سوتے
رہو اور آرام لیو بس ہی کہ وقت
آپہنچا دیکھو اِبنِ آدم گُناھگارون
۴۲ کے ہاتھہ مین سپرّا جاتا ہی* اُٹھو
ہم چلین دیکھو جو مجھے حوالہ
۴۳ کرتا ہی سو نزدیک ہی* اورجب
کہ وُہ یہ باتان کرتا تھا یہودا جو
اُن بارہ مین سے ایک تھا آیا اور
ایک بڑي جماعت تلواران اور
لاٹھیان ہاتھون مین لیکر سردارِ
کاہِنون اور فقیہون اور قوم کے بُزرگون
۴۴ کے طرف سے اُسکے ساتھہ تھي* اور
اُسکا پکڑا دینےہارا اُنکو نِشاني بتایا
تھا کہ جِسکا مین بوسہ لیون وہي
ہی اُسکو پکڑلیو اور جتن سے لیکر
۴۵ جاؤ* اور اُسکے نزدیک پہنچتےہي
ربي ربي کہتا ہوا جاکر اُسکا بوسہ
۴۶ لیا* تب وے اُس پر ہاتھہ ڈالکر
۴۷ پکڑ لئے* اُسوقت ایک اُن مین
سے جو وہان نزدیک کھڑے تھے تلوار
کھینچکر سردارِ کاہِن کے خادِم پر
۴۸ چلایا اور اُسکا کان کاٹ ڈالا* تب
یسوع اُن سے کہنےلگا کیا تُم مجھے
پکڑنے کو جیسا چور کے لئے تلواران
۴۹ اور لاٹھیان لیکر نِکلے ہین* مین
ہرروز تمھارے پاس ہیکل مین وعظ
کہتاتھا اور تُم مجھے نہین پکڑے
لیکِن ضرور ہی کہ کتابون کے لِکھے
۵۰ حاصِل آوین* تب وے سب اُسکو
۵۱ چھوڑکربھاگ گئے* مگرایک جوان
جوسوتي چدر اپنے ننگے آنگ پر ڈالا
تھا اُسکے پیچھے روانہ ہوا اورجوانان
۵۲ اُسکو پکڑلئے* تب وُہ چدر اُنکے
۵۳ ہاتھہ مین چھوڑکر ننگا بھاگ گیا*
پس وے یسوع کو سردارِ کاہِن کے
پاس لے گئے اور سب سردارِ کاہِنان
اور قوم کے بُزرگان اور فقیہان اُسکے
۵۴ نزدیک جمع ہوےتھے* اور پطھر
دور سے اُسکے پیچھے سردارِ کاہِن کے
محل تلک روانہ ہوا اور نوکرون
کے ساتھہ انگار کے پاس بیٹھکر

۵۵ سینکنے لگا* اور سردارِ کاہنان اور
تمام مجلس یسوع پر شاہدی
ڈھونڈھتے تھے تاکہ اسکو جان سے
۵۶ ماریں لیکن نہیں پائے * اگرچہ
بہت لوگ اس پر جھوٹھي گواہي
دیئے لیکن انکي شاہدي ایکسان
۵۷ نتھي* تب کتنے ایک اٹھکر اس
۵۸ پر جھوٹھي شاہدي بھرے* کہ ہم
اسکو سنے کہ کہتاتھا کہ میں اِس
ہیکل کو جو ہاتھہ سے بنائي گئي
ہی ڈھلادیونگا اور پھر تین روز میں
ایک دوسري بغیر ہاتھہ کے بناي
۵۹ ہوي کھڑا کرونگا* لیکن ان کي بھي
۶۰ گواہي برابر نتھي * تب سردارِ
کاہن درمیان کھڑا رہکر یسوع سے
پوچھا کیا تو کچھہ جواب نہیں
دیتا یے تجھہ پر کیا گواہي دیتے
۶۱ ہیں* پر وہ خاموش رہا اور کچھہ
جواب نہیں دیا پھر سردارِ
کاہن اس سے پوچھا کیا تو مسیح
۶۲ فرزند سبحان تعالیٰ کا ہی* تب
یسوع کہا کہ میں ہوں اور تم اِبنِ
آدم کو قدرت کے سیدھے ہاتھہ بیٹھکر
۶۳ آسمان کے بادلوں پر آتا ہوا دیکھینگے*

تب سردارِ کاہن اپنا لباس پھاڑکر
کہا کہ اب ہم کو اور شاہدان کیا
ضرور ہیں* تم یہہ کفر سنے ہیں ۶۴
پھر کیا خیال رکھتے ہیں تب
وے تمام فتوي دیئے کہ قتل کے
لایق ہی* تب بعضے اس پر تھوکنے ۶۵
لگے اور اسکا منہہ ڈھانپکر مکھیان
مارتے اور کہتےتھے کہ نبوت کر اور
نوکران اسکو طمانچے مارے* اور ۶۶
جس وقت پطھر محل میں نیچے
کے مکان میں تھا سردار کاہن کے
اصیلون میں سے ایک وہان آئي* ۶۷
اور پطھرکو انگار سینکتا ہوا دیکھکر
اس پر نگاہ کرکر کہي کہ تو بھي
ناصري یسوع کے ساتھہ تھا* لیکن ۶۸
وہ اِنکار کرکر کہا کہ میں نہیں
جانتا اور نہیں سمجھتا کہ تو کیا
کہتي ہی تب باہر جاکر دہلیز پر
رہا اور مرغ بانگ دیا* پھر ایک ۶۹
اصیل اسکو دیکھکر ان لوگون کو
جو وہان کھڑے تھے کہنےلگي کہ یہہ
شخص ان میں سے ہی* تب وہ ۷۰
پھر اِنکار کیا اور ذرے وقت کے
بعد پھر وے لوگ جو وہان کھڑے

تهے پطهر کو کہے کہ تحقیق تو اُن
مین سے ہی کیونکہ تو گلیلي ہی
٧١ اور تیري زبان اُنکے برابر ہی* پر
وُہ لعنت کہنا اور قسمان کہانا
شروع کیا کہ مین اُس شخص کو
جسکي ذکر تم کرتے ہین نہین جانتا
٧٢ ہون* اور دوسرے بار مرغ بانگ
دیا تب پطهر اُس بات کو جو
یسوع اُس سے کہا تہا کہ مرغ دو
بار بانگ دینے کے آگے تو تین بار
میرا اِنکار کریگا یاد لاکر زارزار رونے
لگا*

پندرہوان باب

١ پہر جب صبح ہوي سردار کاہنان
قوم کے بزرگون اور فقیہون اور تمام
مجلس کے ساتہہ مصلحت کرکر
یسوع کو باندھے اور لیجا کر پیلاط
٢ کے حوالے کئے* تب پیلاط اُس سے
پوچہا کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی
٣ وُہ جواب دیا کہ تو کہتا* اور
سردار کاہنان بہت سے فریادان اُس
٤ پر کئے وُہ کچھہ نہین کہا* پہر
پیلاط اُس سے پوچہا کیا تو کچھہ
جواب نہین دیتا دیکھہ وے کتنے
باتون سے تجھہ پر گواہي دیتے ہین* ٥
تو بهي یسوع کچھہ جواب نہین
دیا یہان تک کہ پیلاط تعجب
کیا* اور اُس عید مین ایک ٦
قیدي کو جس کسي کو وے چاہتے
تہے اُنکے خاطر چہوڑ دیتاتہا* اور ٧
برابس نام ایک شخص جو فساد
مین خون کیا تہا قید مین تہا
اُنہون کے ساتہہ جو اُس فساد مین
اُسکے شریک ہوے تہے* تب وُہ ٨
جماعت پکارکر اُس سے چاہنے
لگي کہ جو تیرا معمول کرنے کا ہی
سو ہم سے کر* پیلاط اُن سے کہا کیا ٩
تم چاہتے ہین کہ مین تمہارے
واسطے یہودیون کے بادشاہ کو چہوڑ
دیون* کیونکہ وُہ جانتا تہا کہ ١٠
سردار کاہنان حسد سے اُسکو حوالہ
کئے تہے* لیکن سردار کاہنان اُس ١١
جماعت کو سمجہائے کہ وُہ اُسکو نہین
بلکہ برابس کو اُنکے لئے چہوڑ دیوے* ١٢
تب پیلاط پہر اُنکو کہا پس تم کیا
چاہتے ہین اُسکو جسکو تم یہودیون
کا بادشاہ کہتے ہین مین کیا کرون* ١٣
وے پہر پکارکر کہے کہ اُسے صلیب

۱۴ پر لگاؤ* پیلاط اُنسے کہا کہ کیون
۱۵ وُہ کیا بدي کیا ہی* تب وے
اور بھي زیادہ پکارے کہ اُسے صلیب
پر لگاؤ اور پیلاط اُس قوم کي رضامندي
چاہکر برابس کو اُنکے خاطر چھوڑ
دیا اور یسوع کو کوڑے مارکر صلیب
۱۶ پر لگانے کے واسطے حوالہ کیا* اور
سپاہیان اُسکو پریطوریون یعنے
دیوانخانے مین لیجاکر سپاہیون کي
۱۷ جماعت کو جمع لیآئے* اور اُسکو
ایک سُرخ جامہ پہنائے اور کانٹون
سے ایک تاج بناکر اُس کے سر پر
۱۸ رکھے* اور اُسکے طرف سلام کرنا
شروع کرکر کہے کہ السلام اي یہودیون
۱۹ کے بادشاہ* پھر نیزہ اُسکے سر پر
مارتے اور اُس پر تھوکتے تھے اور دوزانو
۲۰ بیٹھکر سجدہ کرتے تھے* اور جب
اُس سے مسخري کرچکے تب اُسکے
بدن سے سُرخ جامہ اُتار لیکر اُسکا
لباس اُسکو پہنائے اور صلیب پر
۲۱ لگانے کے واسطے لے چلے* اور ایک
شخص قریني شمعون نام جو
اِسکندر اور روفس کا باپ تھا باہر
کے کھیتون سے آتا ہوا اُس طرف
سے گذرا تب وے اُس کو یسوع
کا صلیب اُٹھانے کے خاطر پکڑ لئے* ۲۲
پس وے اُسے گلگتہ کو جسکا ترجمہ
کھوپري کي جگہہ ہی لیآئے* اور ۲۳
انگور کے شیرے مین مُر ملاکر اُس
کو پینے کے واسطے دئے پر وُہ قبول
نہ کیا* تب اُسے صلیب پر کھینچہ ۲۴
اور اُسکے کپڑون کے واسطے پانسے
ڈالکر ہر ایک کو جو ملا سو آپس
مین بانٹ لئے* اور پہر دن چڑھا ۲۵
تھا جب اُسے صلیب پر لگائے* ۲۶
اور نوشتہ اُسکے دعوے کا اوپر لکھے
کہ یہہ یہودیون کا بادشاہ ہی* ۲۷
اور دو چورون کو ایک اُسکے سیدھے
اور ایک اُسکے ڈاوین طرف اُسکے
ساتھہ صلیبون پر کھینچے* اُس ۲۸
وقت وُہ نوشتہ جو کہتا ہی کہ
وُہ گناہگارون مین گناگیا حاصل
آیا* اور اُس رستے سے آتے جاتے ۲۹
ہارے سران ہلاکر اُسکو بد بولتے تھے
کہ اي ہیکل کے توڑنیہارے اور پھر
تین روز مین بنانیہارے* اپنے تئین ۳۰
چھڑالے اور صلیب سے اُتر آ* اور ۳۱
اِسي طرح سردار کاہنان بھي آپس

میں فقیہوں سے ملکر مسخری
کرتے ہوے کہے کہ وُہ دوسروں کو
چُھڑایا پر اپنے تئین چھڑا نہیں
۳۲ سکتا* اب مسیح اسرائیل کا بادشاہ
صلیب پر سے اُتر آوے کہ ہم
دیکھکر ایمان لاویں اور جو اُسکے
ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے
۳۳ اُسکو گالیاں دیتے تھے* اور جب
دو پہر دن ہوا تمام زمین پر
اندھیرا چھایا اور تین پہر تک
۳۴ رہا* تین پہر کو یسوع بڑے آواز
سے پکارکر کہا کہ الوئی الوئی لما سبقتنی
جسکا ترجمہ یہہ ہی کہ ای میرے
خدا ای میرے خدا توکیوں مجھے
۳۵ چھوڑا ہی* تب بعضے اُن میں
سے جو وہاں کھڑے تھے یہہ سنکر
۳۶ کہے کہ دیکھو وُہ اِلیا کو بُلاتا ہی*
اور ایک دوڑکر موا بادل کا ایک
ٹکڑا سرکے میں بھگایا اور ایک
نیزے پر رکھکر اُسکو چُسایا اور
کہا کہ رہنے دیو ہم دیکھیں کہ اِلیا
۳۷ آکر اُسکو اتاریگا یا نہیں* اُس
وقت یسوع بڑے آواز سے چلاکر
۳۸ جان دیا* اور ہیکل کا پردہ اوپر

سے نیچے تک پھٹ گیا* اور ایک ۳۹
سَو سپاہیوں کا سردار جو اُسکے روبرو
کھڑا تھا جب دیکھا کہ وُہ ایسا
پکارکر جان چھوڑا تب کہا کہ
تحقیق یہہ شخص خدا کا بیٹا
تھا* اور وہاں کتنے ایک عورتاں ۴۰
بھی دور سے دیکھتے تھے اور مریم
مجدلیہ اور چھوٹے یعقوب اور یوسے
کی ما مریم اور سالومی اُن میں
تھے* کہ جب وُہ گلیل میں رہتا ۴۱
تھا اُسکی پیروی اور خدمت کرتے
تھے اور دوسرے بہت عورتاں بھی
جو اُسکے ساتھہ یروشالم کو آئے تھے* ۴۲
جب شام ہوی اِسلئے کہ تیّاری
کا یعنے سبت کے آگے کا دن تھا* ۴۳
آرمتی یوسف جو صاحب مجلس
کا اور بزرگ اور خدا کی بادشاہت
کا منتظر تھا آیا اور دلیری کرکر
پیلاط کے پاس یسوع کی لاش مانگا* ۴۴
پیلاط اِتنی جلدی اُسکے مرنے سے
تعجب کیا اور سَو جوان کے سردار
کو بُلاکر اُس سے پوچھا کہ کیا مرکر
کُچھہ وقت ہوا ہی* اور اُس سردار ۴۵
سے کیفیت سُنکر لاش یوسف کو

۴۶ دلایا* اور وُہ باریک کپڑا مول لیا اور اُسے نیچے اتارکر اُس کپڑے مین لپیٹا اور ایک قبر کے بیچ جو پتّھر مین کھودي گئي تھي اُسکو رکھا اور اُس قبر کے دروازے ۴۷ پر ایک پتّھر ڈھلکا دیا* اور مریم مجدلیہ اور یوسے کي ما مریم اُس مکان کو جہان دفن کیا گیا تھا دیکھے*

سولھوان باب

۱ پھر جب سبت کا دن آخر ہوا مریم مجدلیہ اور یعقوب کي ما مریم اور سالومي خوشبو کے چیزان اُس پر ملنے کے واسطے خرید ۲ کئے تھے* اور ایک شنبے کے روز صبح کو آفتاب نکلتے وقت قبر کے ۳ پاس آئے* اور آپس مین کہے کہ ہمارے لئے اِس پتّھر کو قبر کے ۴ مُنہہ پر سے کون ڈھلکایگا* کیونکہ وُہ بہت بڑا تھا پر جب نگاہ کئے تو اُس ۵ پتّھر کو قبر پر سے ڈھلکایا ہوا دیکھے* اور قبر مین جاکر ایک جوان کو سفید جامہ پہنا سیدھے طرف ۶ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈرگئے* تب وُہ اُن سے کہا کہ گھبارے مت ہو تُم ناصري یسوع کو جو صلیب پر کھینچا گیا ڈھونڈھتے ہین وُہ اُٹھا ہي اور یہان نہین ہي دیکھو وُہ جگہہ جس مین اُسکو رکھے تھے* ۷ اب تُم جاکر اُسکے شاگردون سے اور پطرس سے کہو کہ وُہ تُم سے آگے گلیل کو جاتا ہي اور جیسا وُہ تُم سے کہاتھا ویسا اُسکو وہان دیکھینگے* ۸ پس وے جلد باہر نکلکر قبر کنے سے بھاگے کیونکہ کانپتے اور حیران تھے اور کسي سے کُچھہ نہ بولے اِس لئے کہ ہیبت کھائے تھے* اور یسوع ۹ ایک شنبے کے روز سویرے اُٹھکر پہلے مریم مجدلیہ کو جس پر سے سات شیطانون کو اُتارا تھا دکھائي دیا* ۱۰ اور وُہ جاکر اُسکے رفیقون سے جو غم اور زاري کرتے تھے خبر دي* ۱۱ جب وے اُس عورت سے سُنے کہ وُہ جیتا ہي اور مجھہ کو دکھلائي دیا ہي تو باور نہین کئے* اور ۱۲ اُسکے بعد اُن مین سے دو شخص کو جبکہ چلتے تھے اور گاؤن کے طرف جاتے تھے دوسري صورت سے نظر

١٣ آیا* اور وے جاکر باقی لوگون کو
خبر دئی پر اُنکی باتون کو بھی باور
١٤ نہین کئی* آخری کو وُہ اُن گیارہ
شاگردون کو جس وقت ملکرکھانے
کو بیٹھےتھے دکھائی دیا اور اُنکی
بے ایمانی اور سنگدلی پر حرف
رکھا اِسواسطے کہ وے اُنکی باتون
کو جو اُسکو اُٹھا ہوا دیکھےتھے باور
١٥ نہین کئی* پھر اُنکو کہا کہ تُم
ساری جہان مین جاکر تمام
خلقُ اللہ کیتئین اِنجیل کی مُنادی
١٦ کرو* جو کہ ایمان لاتا اور بپتسما
لیتا ہی سو نجات پاویگا اور جو
کہ ایمان نہین لاتا سو اُس پر عذاب
١٧ کا حُکم کیا جایگا* اور جو کہ
ایمان لاینگے اُنکے ساتھہ یہ علامتان
ہووینگی کہ وے میرے نام سے
شیطانون کو دور کرینگے اوردوسرے
زبانان بولینگے* اور سانپون کو ١٨
اُٹھا لینگے اور اگر کُچھہ مرنے کی
چیز پیوین تو اُنکو ضرر نہین کریگی
اور بیمارون پر ہاتھہ رکھینگے اور وے
شفا پاینگے* اور یہ باتان کئی بعد ١٩
خُداوند آسمان پر جاتا رہا اور خُدا
کے سیدھے ہاتھہ طرف بیٹھا* اور ٢٠
وے نکلکر ہرایک جگہہ مین
جاکر مُنادی کئی اور خُداوند اُنکی
مدد کرتا اور کلام کو مُعجزون کے
وسیلے سے جو اُسکے ساتھہ ہوے تھے
ثابت کرتا تھا*

آمین

ST. LUKE'S GOSPEL.

لوقا کي اِنجیل

پہلا باب

۱ اے بزرگ تهیوفلو اِس سبب
که بہت لوگ اُن کیفیتون کو
جو ہمارے مین یقین باور کئے
گئے ہین ترتیب سے لکهنا شروع
۲ کئے ہین * جیسا که وے جو
اِبتدا سے دیکهنےہارے اور خادمِ
کلام کے تهے ہمارے تئین پہنچائے
۳ ہین * مجهه بهي مُناسب نظر آیا
که اُن حقیقتون کو جو اِبتدا سے
کمال دریافت کیا ہون ترتیب کے
۴ مُوافِق تیرے واسطے لِکهون * تاکه
اُن باتون کي سچوٹي کو جِن سے تو
۵ تعلیم پایا ہی سو معلوم کرے *
که یہودیه کے بادشاه ہیرود کے زمانے
مین آبیا کے فِرقے سے ذکریا نام
ایک کاہن تها اور اُسکي جورو

ہارون کے بیٹیون مین سے تهي که
نام اُسکا الیسبا تها * اور وے دونون ۶
خُدا کے نزدیک راستباز اور
خُداوند کے تمام حُکمون اورقانون
پر بے عیب چلنےہارے تهے * اور اُنکو ۷
بچه نتها کیونکه الیسبا بانجه تهي
اور دونون عُمرمین بُڈهاپےکے نزدیک
پہنچے تهے * اور ایسا ہوا که وه خُدا ۸
کے حضور فِرقے کي ترتیب پر کاہن
کا کاربار ادا کرتا تها * کاہني کے دستور ۹
پر اُسکي باري پہنچي که ہیکل
مین داخِل ہوکرخوشبوئي جلاوے * ۱۰
اورتمام لوگ کي جماعت خوشبوئي
جلانے وقت باہر نماز کرتي تهي * ۱۱
اُس وقت خُداوند کا فِرشته
خوشبوئي جلانے سو جائےکے سیدهے
طرف کهڑا ہوا اُسکو دِکهائي دیا * ۱۲

تو ذکریا اُسکو دیکھکر گھبرایا اور
۱۳ ڈرگیا* پس وُہ فرشتہ اُس سے کہا
کہ اَی ذکریا تو مت ڈر کہ تیري
دُعا قبول ہوي اور تیري جورو
الیسبا تُجھہ سے ایک بیٹا جنیگي
۱۴ اور تو اُسکا نام یوحن رکھنا* اور
تیرے تئین خوشي اورخرّمي ہوویگي
اور سب لوگ اُسکے تولّد سے خوش
۱۵ حال ہووینگے* کیونکہ وُہ خُداوند
کے نزدیک بُزُرگ ہوویگا اور نہ
انگور کا شیرہ اور نہ کوئي نشا کي
شراب پیویگا اور وُہ اپني ما کے
پیٹ سے بھي روحِ قُدس سے بھر
۱۶ پور ہوویگا* اور بني اِسرائیل مین
سے بہتون کو خُداوند اُنکے خُدا کے
۱۷ طرف پھرایگا* اور وُہ اُسکے آگے اِلیا
کي روح اور قوّت سے چلیگا کہ
باپ کے دِلون کو بیٹون کے طرف
اور نافرمانبردارون کو راست لوگون
کي عقل کو رغبت دلاوے تاکہ
خُداوند کے لئے ایک کمربستہ قوم
۱۸ کو تیّار کرے* تب ذکریا فرشتے
کو کہا کہ اُسکو کِس طرح سے یقین
جانون کہ مین بوڈھا ہون اور

میري جورو بڑي عُمرکي ہي* فرشتہ ۱۹
اُسے جواب دیا کہ مین جبرئیل
ہون جوخُدا کے حضور حاضر رہتا
ہون اور بھیجا گیا ہون کہ تُجھہ
سے بات کرون اور یہہ خوشخبري
تُجھہ کو پہنُچاون* اور دیکھہ تیري ۲۰
زبان بند ہوجایگي اور تو بات
کرنے کي طاقت نہین رکھیگا جب
لگ کہ یے کام ظاہر ہووین اِس
لئے کہ تو میرے باتون کو جو وقت
پر حاصِل ہووینگے سو باور نہین
کیا* اور لوگ ذکریا کے مُنتظِر تھے ۲۱
اور ہیکل مین اُسکے دیر کرنے سے
تعجّب کرتے تھے* پس وُہ باہر نِکلکر ۲۲
اُن سے بات نہین کرسکا اور وے
معلوم کئے کہ وُہ ہیکل مین کُچھہ
بصارت دیکھا ہی اِسواسطے کہ اُنکو
اِشارہ کرتا تھا اور اُسکي زبان بند
رہي* اوریون ہوا کہ جب اُسکي ۲۳
خِدمت کے دِن آخِر ہوے وُہ اپنے
مکان کو گیا* اور اُن روزون کے بعد ۲۴
اُسکي جورو الیسبا پیٹ سے رہي
اور پانچ مہینے تک اپنے تئین
چھپائي* اور کہي کہ اِن دِنون ۲۵

میں خداوند مجھہ پر نظر کیا
خلق کے آگے میری بے عزتی نکالنے
کے واسطے مجھہ سے یہہ سلوک کیا
٢٦ ہی * اور چھٹوین مہینے مین
جبرئیل فرشتہ خدا کے طرف سے
گلیل کے ایک شہر کو جسکا نام
٢٧ ناصرہ تھا* ایک انبیاہی کے نزدیک
جو یوسف ایک مرد سے داؤد کے
گھرانے کے نسبت کی گئی تھی سو
بھیجا گیا اور اُس باکرہ کا نام مریم
٢٨ تھا* اور وُہ فرشتہ اُسکے پاس آکر
کہا کہ السلام ای تو کہ نہایت
مقبول ہوگئی خداوند تیرے ساتھہ
٢٩ اور تو عورتون مین مبارک ہی *
جب مریم اُسکو دیکھی اُسکے باتون
سے گھابری ہوی اور شک مین
٣٠ پڑی کہ یہہ کیسا سلام ہی* تب
فرشتہ اُس سے کہا کہ ای مریم
مت ڈر کہ تو خدا کے نزدیک
٣١ مقبول ہوگئی * اور دیکھہ تو
پیٹ سے رہیگی اور بیٹا جنیگی
٣٢ اور اُسکا نام یسوع رکھیگی* اور
وُہ بزرگ ہوویگا اللہ تعالی کا فرزند
کہلایگا اور خداوند خدا اُسکے باپ

داؤد کا تخت اُسے دیگا * وُہ ابد ٣٣
تلک یعقوب کے گھرانے پر بادشاہت
کریگا اور اُسکی سلطنت کا انتہا
نہین ہوویگا* تب مریم فرشتے ٣٤
سے کہی کہ یہہ کس طرح ہوویگا
کیونکہ مین مرد کو نہین جانتی
ہون* فرشتہ اُسکو جواب دیا کہ ٣٥
روح قدس تجھپر اتریگا اور اللہ
تعالی کی قدرت کا سایہ تجھہ پر
پڑیگا اِس لئے وُہ مقدس جو تجھہ
سے پیدا ہوویگا سو خدا کا بیٹا
کہلایگا * اور دیکھہ تیری سگی ٣٦
الیسبا کو بھی بڈھاپے مین بیٹے
کا حمل ہی اور اُسکے تین جو بانجھ
کہلاتی تھی یہہ چھٹوان مہینا ہی* ٣٧
کیونکہ خدا کے نزدیک کوئی کام
غیر ممکن نہین ہی* تب مریم ٣٨
کہی کہ دیکھہ خدا کی باندی
ہون تیرے کہنے کے موافق مجھہ
پر ہووے پس فرشتہ اُسکے نزدیک
سے جاتا رہا* اور اُن دنون مین ٣٩
مریم اُٹھکر پہاڑون مین یہودیہ کے
ایک شہر کو جلد چلی گئی * ٤٠
اور ذکریا کے گھر مین داخل ہوکر

۴۱ الیسبا کو سلام کی* اور ایسا ہوا کہ
جب الیسبا مریم کا سلام سُنی لڑکا
اُسکے پیٹ مین اُچھلا اور الیسبا
۴۲ روحِ قُدس سے معمور ہوگئی* اور
بلند آواز سے پُکارکر کہی کہ عورتون
مین تو مُبارک ہی اور مُبارک ہی
۴۳ تیرے پیٹ کا میوہ* اور میرے
لئے یہہ کیونکر ہوا کہ میرے خُداوند
۴۴ کی ما میرے پاس آئی ہی* کہ
دیکھہ تیرے سلام کا آواز جب
میرے کان مین پہُنچا لڑکا میرے
۴۵ پیٹ مین خوشی سے اُچھلا*
اور مُبارک وُہ ہی جو ایمان لائی
اِس لئے کہ وے باتان جو خُداوند
کے طرف سے اُسکو کہے گئے سو
۴۶ حاصِل ہووینگے* اُس وقت مریم
کہنے لگی کہ میرا جان خُداوند
۴۷ کی صِفت کرتا ہی* اور میری
روح میرے نجات دینےوالے خُدا
۴۸ سے خوشنود ہی* کیونکہ اپنی
باندی کی عاجِزی پر رحم کی
نظر کیا ہی کہ دیکھہ اِس وقت
سے تمام پیڑیون مین مجھے مُبارک
۴۹ کہینگے* کیونکہ وُہ جو قادِر ہی

مجھہ پر بڑے اِحسانان کیا ہی اور
پاک ہی اُسکا نام* اور رحمت اُسکی ۵۰
اُن پر جو ڈرتے ہین پیڑی سے پیڑی
پر ہی* اور وُہ اپنے بازو کا زور ۵۱
دِکھاکر اُنکو جو اپنےتین عالیشان
جانتے ہین پریشان کیا* اور ۵۲
سردارون کو کُرسیون سے اُتاردیا اور
پستون کو بلند کیا* وُہ بھوکھون ۵۳
کو نعمتون سے اگھانے کیا اور تونگرون
کو خالی ہاتھہ روانہ کیا* وُہ اپنی ۵۴
رحمت کی یادگاری کے لئے اپنے
بندے اِسرائیل کی کُمک کیا ہی* ۵۵
جیسا کہ ہمارے آبا کو کہا ابیرہام
اور اُسکی نسل کو ہمیشہ تک* ۵۶
اور مریم قریب تین مہینے کے
اُسکے ساتھہ رہکر پھر اپنے گھر کو
آئی* اور الیسبا کے جننے کے دِن ۵۷
پورے ہوے اور وُہ بیٹا جنی* ۵۸
اور اُسکے ہمسائے کے لوگ اور
خویشان سُنے کہ خُداوند اُسپر
بہُت رحمت کیا ہی پس وے
بھی اُسکے ساتھہ مِلکر خوشی کئے* ۵۹
اور یون ہوا کہ آٹھوین روز کو لڑکے
کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکے باپ کا

۶۰ نام ذکریا تھا سو اُسکو رکھنے لگے*
تب اُسکي ما کہي کہ نہین بلکہ
۶۱ اُسکا نام یوحن رکھنا* وے اُسکو
کہے تیرے خویشون مین ایسے
۶۲ نام کا کوئي نہین* پس وے اُسکے
باپ کو اِشارہ کئے کہ تو اُسکا نام
۶۳ کیا رکھا چاہتا ہی* تب وُہ ایک
تختي منگاکر لکہا کہ نام اُسکا
یوحن ہی تو تمام لوگ حیرتمند
۶۴ ہوے* اور اُسي دم اُسکا مُنہہ
اور زبان کھل گئي اور بات کیا
۶۵ اور خدا کي ستایش کیا* اور
اُنکے طرف کے تمام رہنےہارون کو
خوف ہوا اور یہودیہ کے سب
پہاڑون کے بیچ اِن سب باتون کا
۶۶ چرچا ہوا* اور جو کوئي کہ سنتا
تہا اپنے دل مین اندیشہ کرتا تہا
کہ یہہ کِس طور کا لڑکا ہوویگا اور
۶۷ خداوند کا ہاتھہ اُسپر تہا* اور اُسکا
باپ ذکریا روح قُدس سے معمور
۶۸ ہوکر نبوّت سے کہنے لگا* مُبارک
ہووے خداوند اِسرائیل کا خدا
کیونکہ وُہ اپني قوم پر رحم کي
۶۹ نظر کرکر خلاصي بخشا ہی* اور

ہمارے لئے نجات کا سینگ اپنے
بندے داؤد کے گھرانے مین کھڑا کیا* ۷۰
جیسا کہ وُہ اپنے پاک نبیون کے
معرفت سے کہا جو عالم کے اِبتدا
سے ہوتے ہوے آئے ہین* کہ ہم کو ۷۱
ہمارے دُشمنون سے اور اُن سب
کے ہاتھہ سے جو ہم سے کینہ رکھتے
ہین خلاصي بخشیگا* تاکہ وُہ ۷۲
اپني رحمت کو ہمارے باپ
دادون سے کامل کرے اور اپني پاک
شرط کو یاد لاوے* یعنے وُہ قسم ۷۳
کہ وُہ ہمارے باپ ابیرہام سے
کیا* کہ ہمارے تئین یہہ بخشش ۷۴
دیگا کہ ہم اپنے دُشمنون کے ہاتھہ
سے چھٹکارا پاکر بے خوف اُسکي
بندگي کرین* ساري عُمر تک ۷۵
پاکي اور ثواب کاري مین اُسکے
آگے* اور تو اي لڑکے اللہ تعالی ۷۶
کا نبي کہلایگا اِس لئے کہ تو خداوند
کے آگے اُسکے راہون کو درست کرنے
کے واسطے چلیگا* کہ اُسکے لوگون ۷۷
کو اُن کے گناہون کي بخشش سے
نجات کي خبر دیوے* یہہ ۷۸
ہمارے خدا کي نہایت رحیم

دلي سے ہی جسکے سبب صُبح کي
روشني بلندي سے ہم تک پہنچي
۷۹ ہی * اِسواسطے کہ اُن کو جو
اندھارے اور موت کے سايے مين
بيٹھے ہين سو روشن کرے اور
ہمارے قدمون کو سلامتي کي
۸۰ راه بتاوے * اور لڑکا بڑھتاگيا اور
اپني روح مين قوّت پاتا تھا اور
جس دن تلک که بني اِسرائيل
کو دِکھائي ديا جنگلون مين رہتا
تھا*

دوسرا باب

۱ اور اُن دِنون مين ايسا اِتّفاق
ہوا کہ قيصر اغسطوس کے طرف سے
فرمان نِکلا که ساري جہان مين
۲ لوگون کے نام لِکھا کرين* اور اِس
اِسم نويسي کي بِنا جِس وقت
۳ قرينيوس سوريا کا حاکم تھا شروع
ہوي* تب ہرايک اپنے اپنے شہر
۴ کو نام لکھانے گيا* اور يوسف بھي
گليل سے ناصره کے شہر سے يہوديه
کو داؤد کے شہر کو جو بيت‌لحم
کہلاتا ہی گيا اِس واسطے که وُه
۵ داؤد کے گھرانے اور سِلسِلے سے تھا *

تاکه اپني نِسبت کي گئي مريم
کے ساتھه جو پيٹ سے تھي نام
لِکھاوے * اور جِس وقت که ۶
وہان رہتے تھے ايسا ہوا که اُسکے
جننے کے دِن پہنچے* اور وُه اپنا ۷
پہلوٹا بيٹا جني اور اُسکو کپڑے
مين لپيٹکر تُھنّي مين رکھي کيونکه
سرا مين اُنکے لئے جگہه نه تھي* اور ۸
اُس مُلک مين چرواہے ميدان مين
رہتے تھے اور رات کو اپنے گلّے کي
نگاہباني کرتے تھے* که ديکھو خُداوند ۹
کا فرِشته اُترا اور خُدا کا نور اُنکے
آس پاس چمکا اور وے نہايت
ڈرگئے* اور وُه فرِشته اُن سے کہا ۱۰
که حِراسان مت ہو که ديکھو
خوشخبري نہايت فرحت کي
جو تمام عالم پر ہووےگي مين تم
کو لے آيا ہون* کيونکه آج کے روز ۱۱
داؤد کے شہر مين تمہارے لئے
ايک نجات دينےہارا جو مسيح
خُداوند ہی پيدا ہوا * اور يہه ۱۲
تمہارے تئين نِشاني ہی که تُم اُس
لڑکے کو کپڑے مين لپيٹا ہوا ايک
تُھنّي مين پاويںگے * اور يکايک ۱۳

اُس فرشتہ کے ساتھہ ایک آسمانی
فوج خُدا کي تعریف کرتي ہوي
۱۴ ظاہر آئي* اور کہتي تھي کہ خُدا
کو بُلند عالم میں بُزرگي اور زمین
پر سلامتي اور آدمیون سے قبولیت
۱۵ ہووے* اور ایسا ہوا کہ جب
فرشتہ اُنکے نزدیک سے آسمان پر
چلے گئے تب چرواہے آپس میں
کہنے لگے کہ آؤ اب ہم بیت لحم
کو جاکر اِس حقیقت کو جو
خُداوند ہمارے تئین ظاہر کیا ہی
۱۶ دیکھیں* پس جلد روانہ ہوکر
مریم اور یوسف کو اور اُس لڑکے
۱۷ کو نُنّي میں سوتا ہوا پائے* تب
دیکھکر اُس کیفیت کو جو بچّہ
کے باب میں اُنکو کہي گئي تھي
۱۸ باہر خبر دئے* اور ہر کوئي کہ
چرواہون کي زبان سے اُن باتون
۱۹ کو سُنا تعجّب کرتا تھا* اور مریم
اِن سب باتون کو اپنے دِل میں
۲۰ رکھکر فِکر کرتي تھي* اور چرواہے
اِن سب حقیقتون کے واسطے جو
سُنے اور مُوافق اُسکے دیکھے تھے
خُدا کا شکر اور تعریف کرتے ہوے

پلٹکر آئے* اور آٹھہ روز کے بعد ۲۱
جب لڑکے کے ختنہ کا دِن پہنچا
اُسکا نام یسوع رکھے کہ وہ پیٹ
میں نہین پڑنے کے اوّل فرشتہ
اُسکا وہي نام رکھا تھا* اور جب ۲۲
مریم کے پاک ہونے کے دِن موسیٰ
کي شریعت کے مُوافق پہنچے اُس
لڑکے کو یروشالم کو لے آئے تاکہ
خُداوند کے آگے نذر دیوین* جیسا ۲۳
کہ خُداوند کے شرع میں لِکھا ہی
کہ ہر ایک مرد بچّہ جو رحم کو
کھولتا ہی خُداوند کے لئے پاکیزہ
کہلایگا* اور شریعت اِلہي کے ۲۴
حکم کے مُوافق قُمري کا ایک جوڑا
یا کبوتر کے دو بچّے قُرباني کرین* ۲۵
اور دیکھو کہ یروشالم میں شمعون
نام ایک شخص تھا جو عادل اور
خُدا پرست اور اِسرائیل کي تسلّي
کا مُنتظر تھا* اور روحِ قدُس اُس ۲۶
پر تھا اور اُسکو خبر دیا تھا کہ
جب تک تو خُداوند کے مسیح
کو نگاہ نکرے موت کو نہین
دیکھیگا* اور وہ روح کي ہدایت ۲۷
سے ہیکل میں آیا اور جس

وقت ما باپ اُس بچّے یسوع کو شرع کے معمول کے مُوافق اُسکے خاطر عمل کرنے کے واسطے اندر لائے
۲۸ تھے* اپنے ہاتھوں پر اُسکو اُٹھالیا اور
۲۹ خُداکی ستایش کرکر کہا* کہ ای خُداوند تو اپنے بندے کو اپنے قول کے مُوافق آرامیت کے ساتھ رُخصت
۳۰ دیتا* کیونکہ میرے آنکھوں
۳۱ تیری نجات کو دیکھ لیا* جو تو تمام خلقت کے روبرو تیّار کیا
۳۲ ہی* غیر قوموں کی روشنی کے لئے
۳۳ نور اور تیری قوم اسرائیل کا جلال* تب یوسف اور یسوع کی ما اُن باتوں سے جو اُسکے حق میں کہے
۳۴ جاتے تھے تعجّب کئے* اور شمعون اُن پر برکت چاہکر اُسکی ما مریم سے کہا کہ دیکھ یہہ بچہ بہتوں کے گرنے اور بہتوں کے اُٹھنے کے لئے اسرائیل میں اور مُخالف ہونے کے
۳۵ نشان کے واسطے رکھا جاتا ہی* بلکہ تیرے جان سے بھی تلوار گذریگی تاکہ بہت دلوں کے اندیشے
۳۶ آشکارا ہوجاویں* اور حنا نام ایک عورت تھی نبیہ فانوئیل کی بیٹی اسیر کے فرقے سے اور بڑی عمر کی جو اپنے انبیاہی پنے سے سات برس تلک ایک شوہر
۳۷ کے ساتھ گذران کی تھی* اور کم و زیاد چوریاسی برس سے بیوا تھی اور ہیکل سے جدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دن روزے اور نماز سے
۳۸ خُدا کی بندگی کرتی تھی* وہ اُسی وقت اندر آکر خُداوند کا شکر کی اور اُن سب کو جو یروشالم میں نجات کے مُنتظر تھے یسوع کی
۳۹ کیفیت بولی* اور جب وے تمام رسمان خُداوند کے شرع کے مُوافق بجالائے تھے تب گلیل میں اپنے
۴۰ شہر ناصرہ کو پلٹکر گئے* اور لڑکا بڑھتا گیا اور روح میں قوت پیدا ہونے لگی اور دانائی سے معمور ہوتا تھا اور خُدا کی توفیق اُسپر
۴۱ تھی* اور اُسکے ما باپ برس برس فسح کی عید میں یروشالم
۴۲ کو جاتے تھے* اور جب وہ بارہ برس کا ہوا عید کے دستور کے مُوافق
۴۳ یروشالم کو گئے* اور اُن دنوں کو پورا کرکر جب پھرے وہ لڑکا یروشالم

میین رہگیا اور یوسف اور اُسکي
۴۴ ما کو معلوم نه تہا* بلکه قافلے کے
ساتہه ہی سمجھکر ایک منزل آئے
اور اپنے خویشون اور دوستون مین
۴۵ اُسکو ڈھونڈھنے لگے * اور جب
اُسکو نہین پائے اُسکي تلاش مین
۴۶ پہر یروشالم کو گئے * اور یون ہوا
که تین روز کے بعد اُسکو پائے که
ہیکل مین اُستادون کے بیچ مین
بیٹھا ہی اور اُن سے سنتا اور سوال
۴۷ کرتا ہی* اور جتنے که اُسکي
سنتے تہے اُسکے ذہن اور جوابون
۴۸ سے تعجب کرتے تہے* تب وے
اُسکو دیکھکر حیرتمند ہوے اور
* اُسکي ما اُس سے کہي که اي
لڑکے تو کس واسطے ہم سے ایسا
سلوک کیا دیکھه تیرا باپ اور
۴۹ مین غمگین تجھے ڈھونڈھتے تہے *
وُہ اُن سے کہا که تم کیون مجھے
ڈھونڈھتے تہے کیا نہین جانتے تہے
که مجھے اپنے باپ کے کام مین
۵۰ مشغول ہونا ضرور ہی* لیکن اِس
بات کو جو اُن سے کہا سو نہین
۵۱ سمجھے* پس وُہ اُنکے ساتہه روانه
ہوکر ناصره کو آیا اور اُنکي تابعداري
مین رہا اور اُسکي ما یه سب
باتان اپنے دل مین رکھي* اور ۵۲
یسوع عقل اور قد مین اور
خدا کي اور خلق کي مہر مین
ترقي پاتا تہا*

تیسرا باب

اور طبیریوس قیصر کے جلوس ۱
کے پندرھوین برس مین جب
پنطیوس پیلاط یہودیه کا حاکم تہا
اور ہیرود فرمانروا گلیل کا اور
اُسکا بہائي فیلپ ایطوریه اور
طرخونیا کے مُلک کا اور الیسنیا
ابلیني کے مُلک کا* اور حنا اور ۲
قیافه سردار کاہن تہے اُس وقت
خدا کا کلام بیابان مین یوحنا
بن ذکریا کو پہنچا* اور وُہ یردن کے ۳
سارے اطراف مین آکر گناہون
کي بخشش کے لئے توبه کے بپتسما
کي منادي کرتا تہا* جیسا که ۴
اشعیا نبي کي کتاب مین لکہا
گیا ہی که جنگل مین ایک
پکارنیہارے کا آواز ہی که تم خداوند

کي راه کو بناؤ اور اُسکے طریقون
۵ کو سیدهے کرو* ہرایک نشیب
کي زمین بهرجایگي اور ہرایک
پہاڑ اور ٹیکرا پست کیاجایگا اور
ٹیرچهي جگہه سیدهي کي جایگي
۶ اور کهڈے کهودرے ہموار بنینگے*
اور تمام خلقُ الله خُداکي نجات
۷ کو دیکهینگے* اُس جماعت کوجو
اُس‌سے باپتسما پانے کے واسطے نکلي
تهي کہا که اي سانپون کے نسل
تُمهارے تئین آنیوالے غضب سے
۸ بهاگنے کا کون اِشاره دیا* اِس لئے
میوے لاؤ جو توبه کے لایق ہین
اور اپنے دِلون مین مت کہو که
ابیرہام ہمارا باپ ہي کیونکه مین
تم سے کہتا ہون که خُدا ابیرہام
کے لئے اِن پتهرون سے اولاد اُٹهانے
۹ کو قادر ہي* اور اب جهاڑون کے
جڑ پر بهي کُلهاڑي دهري ہي اور
ہرایک جهاڑ جو اچهے پهل نہین
۱۰ لاتا سو کاٹا جاکر انگار مین ڈالاجایگا*
تب لوگ اُس سے پوچهے که ہم
۱۱ پهر کیا کرنا* وه اُنکو جواب دیا
که جو کوئي اپنے نزدیک دو جامے

رکهے اُسکو جسکو نہین ہي ایک
بخشش کرنا اور جسکے پاس کهانے
کو ہووے وه بهي اُسي طرح بانٹ
۱۲ لینا* اور محصول لینہارے بهي
باپتسما پانے کے واسطے آکر اُس سے
۱۳ کہے که اي اُستاد ہم کیا کرنا* وه
اُنکو کہا که جو که تم کو مقرّر ہي
۱۴ اُس سے زیاده مت لیو* اور
سپاہیان بهي اُس سے پوچهے که
ہم کیا کرنا وه اُن سے کہا که کسي
پر جبر مت کرو اور کسي پر تہمت
مت ڈالو اور اپنے روزینے پر راضي
۱۵ رہو* اور جس وقت که لوگ
منتظر تهے اور سب اپنے دِلون مین
یوحن کے حق مین فکر کرتے تهے که کیا *
۱۶ وه مسیح ہي یا نہین* یوحن متوجه
ہوکر تمام سے کہا که سچ ہي مین
تُم کو پاني سے باپتسما دیا ہون
لیکن مجهه سے ایک قویتر
آتا ہي جسکے جوتیون کا تسمه
مین کهولنے کے لایق نہین ہون وه
تُمهارے تئین روحِ قُدس اور آگ
۱۷ سے باپتسما دیگا* اُسکے ہاتهه مین
ایک سوپ ہي اور وه اپنے کهلیان

کو خوب صاف کرکر گیہون کو
اپنی کوٹھی مین جمع کریگا اور
بھوسے کو کبھی نہین بجھنے کے
۱۸ انگار مین جلایگا * اور وہ اپنے
نصیحتون مین اور بہت سے باتان
۱۹ لوگون کو سکھاتا تھا* لیکن ہیرود
حاکم اپنے بھائی فیلپ کی جورو
ہیرودیہ کے باعث اور آپ کیا تھا
سو دوسرے کتنے ایک بدیون کے
۲۰ سبب یوحن سے نصیحت پایاتھا*
اُن سب پر یہہ زیادتی کیا کہ یوحن
۲۱ کو قید خانےمین ڈالا* اور جس وقت
سب لوگ بپتسما پائے تھے ایسا
ہوا کہ یسوع بھی بپتسما پاکر دعا
۲۲ کرتا تھا کہ آسمان کھل گیا* اور
روح قدس جسم کی صورت مین
کبوتر کے مانند اُسپر اُترا اورآسمان
سے آواز آیا کہ تو میرا پیارا بیٹا
ہی مین تجھہ سے عین رضامند
۲۳ ہون * اور یسوع کی عمر قریب
تیس برس کے ہونے آئی اور لوگ
کے گمان مین بیٹا یوسف کا تھا
۲۴ اور یوسف بیٹا حیلی کا* اور
حیلی بیٹا متسات کا بیٹا لیوی

کا بیٹا ملخی کا بیٹا ینا کا بیٹا
یوسف کا * بیٹا مطاتیا کا بیٹا ۲۵
عاموس کا بیٹا ناحوم کا بیٹا اسلی
کا بیٹا نجی کا* بیٹا مات کا بیٹا ۲۶
مطاتیا کا بیٹا شمعی کا بیٹا یوسف
کا بیٹا یہودا کا * بیٹا یوحنا کا ۲۷
بیٹا ریضا کا بیٹا زروبابل کا بیٹا
سلتائیل کا بیٹا نیری کا* بیٹا ۲۸
ملخی کا بیٹا ادی کا بیٹا قوصام
کا بیٹا الموداِم کا بیٹا آیر کا* بیٹا ۲۹
یوسے کا بیٹا ایلیعازر کا بیٹا یوریم
کا بیٹا متسات کا بیٹا لیوی کا * ۳۰
بیٹا شمعون کا بیٹا یہودا کا بیٹا
یوسف کا بیٹا یونان کا بیٹا ایلیاقیم
کا * بیٹا ملیا کا بیٹا مانیان کا ۳۱
بیٹا مطاتیا کا بیٹا ناتن کا بیٹا
داؤد کا* بیٹا یسی کا بیٹا عبود کا ۳۲
بیٹا باعاز کا بیٹا سلمون کا بیٹا
نخشون کا* بیٹا عمیناداب کا بیٹا ارام ۳۳
کا بیٹا حصرون کا بیٹا یہودا کا* بیٹا ۳۴
یعقوب کا بیٹا اِسحاق کا بیٹا ابیرہام
کا بیٹا ترح کا بیٹا ناحور کا* بیٹا ۳۵
سارغ کا بیٹا راغا کا بیٹا فالق کا بیٹا
عبر کا بیٹا صالا کا* بیٹا کنیان کا بیٹا ۳۶

ارفکشد کا بیٹا سام کا بیٹا نوح کا
۳۷ بیٹا لامک کا* بیٹا متوشلح کا بیٹا
حنوخ کا بیٹا یارد کا بیٹا مہلالی
۳۸ کا بیٹا کنیان کا* بیٹا انوس کا بیٹا
سیت کا بیٹا آدم کا جو بیٹا خدا
کا تھا*

چاروان باب

۱ اور یسوع روح قدس سے معمور
ہوکر یردن سے پلٹکر روح کی ہدایت
۲ سے بیابان مین گیا* اور چالیس
دن تک شیطان سے آزمایا گیا اور
اُن روزون مین کُچھہ نہین کھایا
جب وے دن تمام ہوے آخر کو
۳ بھوکا ہوا* تب شیطان اُس سے
کہا کہ اگر تو خدا کا بیٹا ہی تو
۴ اِس پتھر کو بول کہ روٹی بن جاوے*
تب یسوع اُسے جواب دیا کہ
لکھا ہی کہ آدمی فقط روٹی سے
نہین بلکہ خدا کے ہر ایک سُخن
۵ سے جیتا رہیگا * تب شیطان
ایک اونچے پہاڑ پر لیجاکر دُنیا کے
تمام بادشاہتان ایک لحظے مین
۶ دکھایا* اور شیطان اُس سے کہا کہ
مین یہہ سب قدرت اور اُنکی شان
تجھے دیونگا کیونکہ مجھے سونپا
گیا ہی اور جِس کو مین چاہون
اُسکو دیون* پس اگر تو مجھے ۷
سجدہ کیا تو یہہ تمام تیرا ہوویگا* ۸
یسوع اُس سے کہا کہ اے شیطان
میرے سامھنے سے جا اِس لئے کہ
لکھا ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا
خدا ہی سجدہ کر اور فقط اُسی
کی بندگی کر* تب وہ اُسکو ۹
یروشالم مین لے آیا اور ہیکل کے
کنگرے پر کھڑا کرکر اُس سے کہا
کہ تو اگر خدا کا بیٹا ہی تو اپنے
تئین یہان سے نیچے گراوے* اِس ۱۰
لئے کہ لکھا ہی کہ وہ تیرے واسطے
اپنے فرشتون کو حکم دیگا کہ تیری
خبرداری کرین* اور وے اپنے ۱۱
ہاتھون پر اُٹھالینگے کہ تیرے پاؤن
کو کبھی پتھر سے ٹھیس نہ لگے* ۱۲
تب یسوع اُسکو جواب دیا کہ
حکم ہی کہ تو خداوند کو جو تیرا
خدا ہی مت آزما* پس شیطان ۱۳
تمام آزمایشان کرچک کر کتنے ایک
روز اُس سے دور رہا* اور یسوع ۱۴
روح کی قوت مین گلیل کو پھر آیا ،
اور اُسکا آوازہ تمام اطراف کی زمین
مین پھیل گیا* اور وہ اُنکے عبادت ۱۵

خانون مین تعلیم دیتا تھا اور
١٦ سب لوگ اُسکی تعریف کرتے تھے*
پھر وُہ ناصرہ کو جہان پرورش پایا
تھا آیا اور اپنے دستور کے موافق
سبت کے روز عبادت خانے مین
داخل ہوکر تلاوت کے واسطے کھڑا
١٧ رہا* اور اشعیا نبی کی کتاب
اُسکے ہاتھہ مین دی گئی اور وُہ
اُس کتاب کو کھولکر اُس جگہہ
١٨ کو جہان یہہ لکھا گیا ہی سو پایا*
کہ خداوند کا روح مجھہ پر ہی اِس
کام کے لئے جسکے واسطے مجھہ
مسیح کیا ہی اور وُہ مجھہ بھیجا
ہی کہ مسکینون کو نجات کی
خوشخبری دیون اور دل شکستون
کو شفاعت بخشون اور قیدیون کو
خلاصی کی منادی کرون اور اندھون
کو دیکھنے کی خبر دیون اور
چپیت پائے ہوون کو چھٹکارا
١٩ بخشون* اور کہ خداوند کی
٢٠ قبولیت کے برس کی منادی کرون*
پس وُہ کتاب کو بند کیا اور خادم
کے حوالے کرکر بیٹھہ گیا اور عبادت
خانے مین تھے سو تمام لوگ اپنے
آنکھون سے اُسی کو دیکھتے رہے* ٢١
تب وُہ اُن سے کہنے لگا کہ آج
کے روز یہہ نوشتہ تمھارے کانون
مین حاصل آیا* اور سب لوگ ٢٢
اُس پر گواہی دیئے اور اُسکی مہر
ملے ہوے باتون سے جو اُسکے منہہ
سے نکلتے تھے متعجب ہوکر کہنے
لگے کیا یہہ یوسف کا بیٹا نہین* ٢٣
پھر وُہ اُن سے کہا کہ البتہ تم میرے
تئین یہہ مثل کہینگے کہ ای طبیب
اپنے تئین شفا بخش جو کچھہ کہ
ہم سنے ہین کہ کپرناحوم مین تو
کیا یہان اپنے وطن مین بھی وہی
کر* پھر وُہ کہا کہ مین تم سے سچ ٢٤
بولتا ہون کہ کوئی نبی اپنے وطن
مین مقبول نہین ہوتا ہی* اور ٢٥
تحقیق مین تم سے کہتا ہون کہ
اِلیا کے زمانے مین جب آسمان
سے تین برس چھہ مہینے تک
برسات بند تھا یہان تک کہ تمام
ملک مین بڑا قحط پڑا اُس وقت
بیوہ عورتان اِسرائیل مین بہت
تھے* لیکن اِلیا اُن مین سے کسی ٢٦
کے پاس نہین بلکہ صیدا صرفتا

میں ایک بیوہ عورت کے نزدیک ۲۷ بھیجا گیا* اور الیشع نبی کے عصر میں اسرائیل کے درمیان بہت کوڑھیاں تھے لیکن اُن میں سے سوائے نعمان سُریانی کے کوئی پاک ۲۸ نہیں کیا گیا* تب عبادت خانے کے تمام لوگ یہ باتان سنکر غصے سے ۲۹ بھر گئے* اور اٹھکر اُسکو شہر سے باہر کرکر اُس پہاڑ کے ڈھالو پر سے جِس پر اُنکا شہر بنا تھا اُسے تل سر گرا ۳۰ دینے کے واسطے لے چلے* لیکن وُہ ۳۱ اُنکے بیچ میں سے نکلکر جاتا رہا* اور کپرناحم میں جو ایک گلیل کے شہروں میں سے ہی آکر سبت ۳۲ کے روزوں میں اُنکو تعلیم دیتا تھا* اور وے اُسکی نصیحت سے دنگ رہتے تھے اِس واسطے کہ اُسکا کلام ۳۳ قُدرت کے ساتھہ تھا* اور عبادت خانے میں ایک شخص تھا جِس میں ایک ناپاک شیطان کی روح داخل تھی اور وُہ بڑے آواز ۳۴ سے پُکارکر کہا* کہ ای ناصری یسوع چھوڑ دے ہم کو تُجھہ سے کیا کام کیا تو ہم کو ہلاک کرنے آیا ہی

میں تجھے جانتا ہوں۔ کہ تو کون ہی تو خُدا کا مُقدّس ہی* تب ۳۵ یسوع اُسکو دھمکایا کہ چُپ رہ اور اُس میں سے باہر نکل تب شیطان اُسکو بیچ میں گرا دیکر باہر آیا اور کُچھہ ضرر اُسکو نہیں پہنچایا* تو تمام لوگ اُس سے ۳۶ متعجب ہوکر آپس میں کہنے لگے کہ یہہ کیسا کلام ہی کہ وُہ قدرت اور قوّت سے ناپاک روحوں کو حُکم کرتا ہی اور وے نکل جاتے ہیں* اور اُسکا آوازہ مُلک کے ۳۷ اطراف ہرایک جائے میں پھیل گیا* ۳۸ پھر وُہ عبادت خانے سے اٹھکر شمعون کے گھر میں داخل ہوا اور شمعون کی ساس بڑی تپ میں گرفتار تھی اور وے اُسکے باب میں اُس سے عاجزی کئے* تب ۳۹ وُہ اُسکے سرھانے کھڑا رہکر تپ کو جھڑکا دیا تب وُہ اُس سے چُھٹ گئی اور وُہ عورت اُسی وقت اٹھکر اُنکی خدمت کرنے لگی* ۴۰ پھر آفتاب غُروب ہوتے وقت تمام لوگ جِن کے پاس طرح طرح کے

مرضون سے بیمار تھے اُنکو اُسکے نزدیک
لیکر آئے اور وُہ ہر ایک پر ہاتھ رکھکر
٤١ شفا بخشتا * اور بہتون مین سے
شیطانان نکلکر پکارا کرتے تھے کہ تو
مسیح خدا کا بیٹا ہی پر وُہ اُنکو
ڈراکر بات نہین کرنے دیا کیونکہ
٤٢ وے جانتے تھے کہ یہہ مسیح ہی*
پھر جب صبح ہوئی وُہ باہر نکلکر
ایک ویرانے مین گیا اور لوگ
اُسکو ڈھونڈھتے ہوے اُسکے نزدیک
آکر اٹکائے کہ ہمارے یہان سے مت
٤٣ جا* تب وُہ اُن سے کہا کہ مجھے
ضرور ہی کہ دوسرے شہرون مین بھی
خدا کی بادشاہت کی خوشخبری
دیون کہ مین اِس لئے بھیجا گیا
٤٤ ہون * اور وُہ گلیل کے عبادت
خانون مین منادی کرتا رہا*

پانچوان باب

١ اور ایسا ہوا کہ جب وُہ جنیسر
کی جھیل کے کنارے پر کھڑا تھا
لوگ خدا کا کلام سننے کے واسطے
٢ ہجوم کرتے تھے * اور دیکھا کہ دو
جہاز دریا کے کنارے کھڑے تھے
اور مچھلی مارے اُن مین سے نکلکر
اپنے جالون کو دھوتے تھے * تب ٣
وُہ اُن مین سے ایک جہاز پر جو
شمعون کا تھا سوار ہوکر اُس سے
چاہا کہ جہاز کو تھوڑے دور لے جاوے
پس وُہ بیٹھکر لوگون کو جہاز پر
سے تعلیم دینے لگا* اور جب وُہ ٤
کلام سے فراغت پایا تب شمعون
سے کہا کہ گہرے پانی مین لے چلو
اور شکار کے واسطے اپنے جالے
پھینکو* شمعون اُسکو جواب دیا ٥
کہ ای خداوند ہم تمام رات محنت
کرکر کچھہ شکار نہین پکڑے لیکن
تیرے کہنے پر جالا ڈالونگا* اور ٦
جب ایسا کئے تھے اِتنے مچھلیون
کو گھیر لئے کہ اُنکا جالا پھٹنے لگا* ٧
تب وے اپنے رفیقون کو جو دوسرے
جہاز پر تھے اِشارہ کئے کہ تم آکر
ہماری کمک کرو پس وے آکر
دونون جہازون کو ایسا بھرے کہ
دونون ڈوبنے لگے * تب شمعون ٨
پطرس یہہ دیکھکر یسوع کے گوڑون
پر پڑکر عرض کیا کہ ای خداوند
مجھہ سے جدا ہو اِس لئے کہ مین
گناہگار آدمی ہون* کیونکہ مچھلیون ٩

کے شکار کے سبب جو ہاتھہ مین
سپڑے تھے اُسپر اور اُسکے رفیقون
١٠ پر حیرت غالب ہوي تھي* اور
اُسي طرح بھي زبدي کے بیٹے یعقوب
اور یوحنا جو شمعون کے شریک
تھے تعجب کئے تب یسوع شمعون
سے کہا کہ مت ڈر کہ اب سے تو
١١ آدمیون کا شکاري ہوویگا* اور اپنے
جہازون کو کنارے پر لاکر تمام
چیزون کو چھوڑے اور اُسکے پیچھے
١٢ روانہ ہوے* اور جس وقت وُہ
کسي شہر مین تھا ایسا ہوا کہ ایک
شخص جو کوڑھہ سے بھرا ہوا تھا
یسوع کو دیکھکر اوندھا گرا اور
اُسکي منت کرکر کہا کہ ای خداوند
اگر تو چاہے تو مجھے پاک کرسکتا
١٣ ہی* تب وُہ ہاتھہ لنبا کرکر اُسکو
چھویا اور کہا کہ مین چاہتا ہون
تو پاک ہو اور اُسي وقت اُسکا
١٤ کوڑھہ جاتا رہا* پھر وُہ اُسکو فرمایا
کہ تو کسي کو مت بول بلکہ جاکر
اپنے تئین کاہن کو دکھلا اور جیسا
کہ موسیٰ حکم دیا ہی اپنے پاک
ہوجانے کے لئے ہدیہ گذران جو

اُنکے واسطے شاہدي رہے* لیکن ١٥
اُسکي شہرت اور زیادہ ہوي اور
بہت جماعتان اُسکے کلام کو
سننے اور اُسکے ہاتھہ سے اپنے آزارون
سے شفا پانے کے واسطے جمع ہوے* ١٦
اور وُہ ویرانون مین الگ جاکر
نماز مین مشغول رہتا تھا* اور ١٧
ایسا اتفاق ہوا کہ جس وقت وُہ
تعلیم دیتا تھا اور کتنے ایک فروسیان
اور فقہ دان جو گلیل کے ہر ایک
گاؤن اور یہودیہ اور یروشالم سے
آئے تھے بیٹھے تھے اور خداوند کي
قوت شفا بخشنے کو موجود تھي* ١٨
دیکھو لوگ ایک جھولے کے مرض
والے کو چار پاي پر لے آکر چاہے کہ
اندر لاکر اُسکے آگے رکھین* لیکن ١٩
بھیڑ کے سبب جب اُسکو اندر
لیجانے کو راہ نہین پائے مگري پر
چڑھہ گئے اور کھپریل مین سے اُسے
چار پاي سمیت بیچ مین یسوع
کے آگے اُتار دئے* تب وُہ اُنکا ٢٠
اعتقاد دیکھہ کر اُس سے کہا کہ
ای مرد تیرے گناہ بخشے گئے* ٢١
اُس وقت فقیہان اور فروسیان اپنے

مین فکر کرنے لگے که یہه کون ہی
جو کُفر کہتا ہی گُناہون کو فقط
خُدا کے سوائے کون بخش سکتا
۲۲ ہی* تب یسوع اُنکے خیالون کو
دریافت کرکر متوجّه ہوکر اُن سے
کہا که تُم اپنے دلون مین کیا اندیشه
۲۳ کرتے ہین* کیا کونسی بات سہل
ہی یہه کہنا که تیرے گُناه بخشے
۲۴ گئے ہین یا یہه که اُٹھه اور چل*
لیکن تُم کو معلوم ہونے کے واسطے
که اِبنِ آدم زمین پر گُناہون
کو بخشنے کی قُدرت رکھتا ہی وُه
اُس جھولے کے مریض سے کہا که
مین تُجھه بولتا ہون که تو اُٹھه اور
اپنی چارپای کو اُٹھالیکر اپنے گھر
۲۵ کو چل* پس وُه اُسی وقت اُنکے
روبرو اُٹھکر اپنی چارپای کو جسپر
پڑا ہوا تہا اُٹھالیکر خُدا کا شُکر کرتا
۲۶ ہوا اپنے گھر کو چلاگیا* تب اُن
سب کو حیرت ہوی اور خُدا کی
تعریف کرنے لگے اور ہیبت کھاکر
کہتے تھے که ہم آج عجایب ماجرے
۲۷ دیکھے ہین* اور بعد اِن کیفیتون
کے وُه باہر نکلا اور لیوی نام ایک

محصول والے کو محصول کے ٹھانے پر
بیٹھا ہوا دیکھکر اُس سے کہا که
میرے پیچھے چلا آ* تب وُه ۲۸
سب کو چھوڑکر اُسکے پیچھے روانه
ہوا* اور لیوی اُسکے واسطے اپنے ۲۹
گھر مین بڑی ضیافت تیّار کیا
اور محصول والون اور دوسرے
لوگون کی جو اُنکے ساتھه کھانے کو
بیٹھے تھے بڑی جماعت تھی* ۳۰
تب اُنکے فقیہان اور فروسیان
اُسکے شاگردون سے گِله کرنے لگے که
تُم کِس واسطے محصول والون اور
گُناہگارون کے ساتھه کھاتے پیتے ہین* ۳۱
تب یسوع اُنکو جواب دیا که
جو تندُرُست ہین سو طبیب کے
محتاج نہین بلکه وے جو بیمار
ہین* اور مین ثواب کارون کو ۳۲
نہین بلکه گُناہگارون کو توبه کے
طرف بُلانے آیا ہون* پھر وے اُس ۳۳
سے کہے که یوحنّا کے شاگردان اکثر
روزه رکھتے اور نماز کرتے ہین اور
اِسی طرح فروسیون کے شاگردان
بھی کرتے ہین لیکن تیرے شاگردان
ہمیشه کھاتے پیتے ہین* وُه اُن ۳۴

سے کہا کیا تم براتي لوگ کو جب
تک که دولها اُنکے ساتهه ہی روزه
٣٥ رکهوا سکتے ہین* لیکن وے دن
آینگے که دولها اُن سے جُدا کیا
جایگا اُن دنون مین وے روزه
٣٦ رکهینگے* پهر وُه اُن سے ایک
تمثیل کہا که کوئي شخص نوے
کپڑے کا ٹکڑا پرانے پوشاک کو
پیوند نہین لگاتا نہین تو وُه نوا
پُرانے کو پهاڑتا ہی اور وه ٹکڑا جو
نوے سے لیا گیا تها پرانے مین نہین
٣٧ ملتا* اور کوئي نوي شراب کو
پُرانے مشکون مین نہین بهرتا نہین
تو نوي شراب مشکون کو پهوڑکر
آپ بہه جایگي اور مشکان ضایع
٣٨ ہووینگے* بلکه ضرور ہی که نوي
شراب کو نوے مشکون مین رکهین
٣٩ اور دونون سلامت رہینگے* اور
کوئي شخص پُراني شراب کو پیکر
في الفور نوي کو نہین چاہتا ہی
اِس لئے که وُه کہتا ہی که پُراني
بہتر ہی*

چهٹوان باب

١ پهر دوسرے بڑے سبت کو
ایسا اِتفاق ہوا که وُه کهیتون مین
سے گذرکر جاتا تها اور اُسکے شاگردان
کهیتون سے بالّین توڑکر ہاتهه سے ملکر
کهاتے تهے* اُس وقت بعضے فروسیان ٢
اُن سے کہے که تم کیون ایسا کام
کرتے ہین جو سبت کے دنون مین
روا نہین ہی* یسوع اُنکو جواب ٣
دیا کیا تم اِسکو نہین پڑهے ہین
جو داؤد کیا جس وقت وُه اور
اُسکے رفیق بهوکهے تهے* که وُه کیونکر ٤
خُدا کے گهر مین جاکر ہدئے کے
روٹیون کو جن کا کهانا سوا
کاہنون کے کسي کو روا نہین تها سو
اُٹها لیکر کهایا اور اپنے رفیقون کو
دیا* پهر وُه اُن سے کہا که اِبنِ ٥
آدم سبت کا بهي خُداوند ہی* ٦
اور دوسرے سبت کو بهي یون ہوا
که وُه عبادت خانے مین داخل
ہوکر نصیحت دینے لگا اور وہان ایک
شخص حاضر تها جس کا سیدها
ہاتهه سُکهه گیا تها* اور فقیہان اور ٧
فروسیان اُسکي گهات مین لگے که
شاید وُه سبت کے روز اُسکو دُرست
کریگا اِس لئے که اُسپر کُچهه جائے
فریاد کي پاوین* لیکن وُه اُنکے ٨

خیالون کو پہچانکر اُس ہاتھ سُکھے
ہوے آدمي کو حُکم دیا کہ اُٹھہ
اور درمیان کھڑا رہ تب وُہ اُٹھہ کر
٩ کھڑا رہا* تب یسوع اُن سے کہا
کہ تم سے ایک بات پوچھتا ہون
کیا سبت کے دِنون مین نیکي
کرنا روا ہی یا بدي کرنا جان بچانا
١٠ یا جان سے مارنا* پس آس پاس
سب پر نِگاہ کرکر اُس شخص کو
کہا کہ اپنا ہاتھہ لنبا کر اور وُہ ویسا
کیا تب وُہ ہاتھہ اُسکے دوسرے
١١ ہاتھہ کے برابر دُرست ہوا* تب
وے غُصّے سے بھرگئے اور آپس مین
مصلحت کرنے لگے کہ یسوع کو کیا
١٢ کرین* اور اُن دِنون مین ایسا ہوا
کہ وُہ ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا اور
١٣ ساري رات خُدا کي عبادت مین کاٹا*
پھر جب صُبح ہوي وُہ اپنے شاگردون
کو بُلاکر اُن مین سے بارہ کو چُنکر
١٤ حواري نام رکھا* یعنے شمعون
جِسکا نام پطرس بھي رکھا اور اُسکا
بھائي اندریا اور یعقوب اور یوحنا
١٥ اور فیلپ اور برتلما* اور متّي
اور توما اور حلفا کا بیٹا یعقوب اور
شمعون جو زلوتس کہلاتا ہی* اور ١٦
یعقوب کا بھائي یہودا اور یہودا
اِسکریوطي جو نمک حرام ہوگیا* ١٧
پس وُہ اُنکے ساتھہ نیچے اُترکر
میدان مین کھڑا رہا اور اُسکے شاگردون
کي گُروہ اور لوگون کي ایک بڑي
جماعت جو اُسکے سننے اور اپنے
مرضون سے شفا پانے تمام یہودیہ
اور یروشالم اور صور اور صیدا کے
اطراف دریا کے کنارے سے آئے تھے
حاضر کھڑے تھے* اور وے بھي ١٨
جو پلید روحون سے تصدیع پاتے
تھے چنگے ہوے* اور تمام گُروہ ١٩
چاہتي تھي کہ اُسکو چھوئین کیونکہ
قوّت اُس سے نِکلتي اور سب کو
شفا دیتي تھي* تب وُہ اپنے ٢٠
شاگردون پر نظر کرکر کہا کہ مُبارک
ہو تم جو غریب ہین کیونکہ خُدا
کي بادشاہت تمھاري ہی* مُبارک ٢١
ہو تم جو اب بھوکھے ہین اِسلئے
کہ تم آگھائے ہونگے مُبارک ہو تم
جو اب روتے ہین اِسواسطے کہ
ہنسینگے* مُبارک ہو تم جب اِبن ٢٢
آدم کے سبب لوگ تم سے دُشمني

کرین اور تم کو جدا کرین اور رسوا کرین
اور تمہارا نام مثال بدنام کے باہر
۲۳ نکالین* اُس روز تم خوش ہو اور
خوشی سے کودو اِس لئے کہ دیکھو
تمہارا اجر آسمان پر بڑا ہی کیونکہ اُنکے
۲۴ باپ اسی طرح نبیون سے کئے* لیکن
افسوس تم پر جو تونگر ہین کہ تم
۲۵ اپنی تسلی پاچکے ہین* افسوس
تم پر جو اگھائے ہین اِس لئے کہ تم
بھوکے ہونگے افسوس تم پر جو
ہنستے ہین کیونکہ تم غم اور
۲۶ زاری کرینگے* افسوس تم پر اگر
سب لوگ تمہاری تعریف کرین
اِس لئے کہ اُنکے باپ دادے جھوٹھے
۲۷ نبیون سے ایساہی کرتے تھے* اور
مین تمہارے تئین جو سنتے ہین
کہتا ہون کہ اپنے دشمنون کو
دوست رکھو اور جو تم پر کینہ
۲۸ رکھین اُن سے نیکی کرو* اور جو
تم پر لعنت کرین اُن پر برکت
چاہو اور دعا مانگو اُن کے واسطے
۲۹ جو تم کو ستاوین* اور کوئی تیرے
تئین ایک گلے پر طمانچہ مارے
تو دوسرا گلہ بھی پھرا دے اور جو
کوئی تیرا دوپٹہ چھین لیوے تو
جامہ بھی کا لینے سے منع مت
۳۰ کر* اور جو کوئی تجھہ سے مانگے
تو اُسے دے اور اُس سے جو تیرا
۳۱ مال لیا ہی پھر مت مانگ*
اور جیسا تم چاہتے ہین کہ لوگ
تم سے کرین تم بھی اُن سے ویسا ہی
۳۲ کرو* کیونکہ اگر تم اُن کو دوست
رکھین جو تم کو دوست رکھتے
ہین تو تمہارا کیا اِحسان ہی کہ
گنہگار بھی اپنے دوستون کو دوست
۳۳ رکھتے ہین* اور اگر تم اُن سے نیکی
کرین جو تم سے نیکی کرتے ہین
تو تمہارا کیا اِحسان ہی کہ بدکار
۳۴ بھی اِس طرح کرتے ہین* اور اگر
تم اُن کو قرض دیوین جن سے پھر
پانے کی اُمید رکھتے ہین تو
تمہارا کیا اِحسان ہی کیونکہ گنہگار
گنہگارون کو اسکا عوض لینے کو قرض
۳۵ دیتے ہین* لیکن تم اپنے دشمنون
پر مہر رکھو اور نیکی کرو اور پھر
پانے کی اُمید نہین رکھکر قرض
دیو اور تم کو اجر زیادہ ہوویگا اور
تم حق تعالی کے فرزند ہوینگے اِس

لئے کہ وہ بھی ناشکرگذاروں اور
٣٦ شریروں پر مہربان ہی* اسواسطے
تم رحم کرنیوالے ہو جیسا تمھارا باپ
٣٧ رحیم ہی* اور عیب جوئي مت
کرو تو تمھارا عیب نہین ڈھونڈھینگے
اور تقصیر مت رکھو تو تم پر تقصیر
نہین رکھي جایگي معاف کرو اور
٣٨ تم معاف کئے جاوینگے* دیو اور
تم کو دیا جایگا اچھا ماپ دباکر
اور ہلاکر مُنہہ بھرا ہوا تمھارے گود
مین ڈالینگے اسواسطے کہ جس
ماپ سے تم ماپتے ہین اُسي ماپ*
٣٩ سے پھر تمھارے لئے ماپا جایگا* پھر
وہ اُن سے ایک تمثیل کہا کیا اندھا
اندھے کو راہ بتا سکتا ہی کیا وے
۴٠ دونون گڑھے مین نہین گرینگے*
اور شاگرد اپنے اُستاد سے بزرگ
نہین بلکہ جو کوئي کامل ہووے
۴١ تو اپنے اُستاد کے برابر ہوویگا* اور
تو اُس تنکے کو جو تیرے بھائي
کي آنکھہ مین ہی کیون دیکھتا
ہی اور اُس ناٹ کو جو اپنے
آنکھہ مین ہی سو نہین دیکھتا
۴٢ ہی* اور کیونکر اپنے بھائي کو کہہ
سکتا ہی کہ ای بھائي وہ تنکا
جو تیري آنکھہ مین ہی مین
نکالتا ہون اور تو اُس ناٹ کو جو
اپني آنکھہ مین ہی سو دریافت
نہین کرتا ہی ای مکّار تو پہلے
اُس ناٹ کو اپني آنکھہ سے نکال
تب تو اُس رتي کو جو تیرے
بھائي کي آنکھہ مین ہی اچھے
طرح دیکھہ کر نکال سکیگا* اسلئے ۴٣
کہ اچھا جھاڑ بد میوہ نہین لاتا
اور نہ خراب جھاڑ اچھا میوا لاتا
ہی* ہر ایک جھاڑ اپنے میوے ۴۴
سے پہچانا جاتا ہی کیونکہ لوگ
کانٹون سے انجیر نہین پاتے اور
نہ بھٹکٹیا سے انگور پاتے ہین* ۴۵
نیک آدمي اپنے دل کے نیک خزانے
سے نیکي باہر لاتا ہی اور بُرا آدمي
اپنے دل کے بد خزانے سے بدي لاتا
ہی کیونکہ دل کي بھرپوري سے
اُسکا مُنہہ بات کرتا ہی* اور تم ۴٦
مجھے کیون خداوند خداوند کہتے
ہین اور جو مین بولتا ہون اُسپر
عمل نہین کرتے ہین* ہر کوئي کہ ۴٧
میرے پاس آتا اور میرے کلام کو

سُنکر اُسپر عمل کرتا ہی مین تمکو
۴۸ بتاتا ہون کہ وُہ کِس کے مِثال ہی* وُہ اُس شخص کے مِثال ہی جو ایک گھر بنایا تھا اور ڈونگی کھودکر اُسکی بُنیاد پتھر پر ڈالا اور جب طوفان آیا تو سیلاب اُس گھر کو زور سے دھکّا پہنچایا لیکن اُسکو ہلا نہ سکا کیونکہ اُسکی بُنیاد پتھر
۴۹ پر تھي* اور جو کوئي سُنکر نہین بجالاوے تو اُس شخص کے مِثال ہی جو زمین پر بے بُنیاد گھر بنایا اور سیلاب اُسکو زور سے چپیٹ دیا اور وُہ فیالفور گِر پڑا اور اُس گھر کي خرابي بڑي ہوي*

ساتوان باب

۱ جب وُہ تمام بات لوگون کے کانون مین سُنا چُکا تو کپرناحم مین
۲ آیا* اور ایک سَو جوان کے سردار کے پاس ایک نوکر جو اُسکا بہُت
۳ پیارا تھا بیماري سے مرنے پر تھا* وُہ یسوع کي خبر سُنکر یہودیون کے کِتنے ایک بُزرگون کو اُس کے پاس بھیجا کہ اُسکي عاجزي کرین
۴ کہ آکر میرے نوکر کو شفا بخشے* تب وے یسوع کے حضور مین آکر آرزو سے مِنّت کرکر کہے کہ وُہ لایق ہی جو تو اُسپر یہہ اِحسان
۵ کرے* اِسواسطے کہ وُہ ہماري قوم کو دوست رکھتا ہی اور آپ بھي ہمارے لئے ایک عبادت خانہ
۶ بنایا ہی* تب یسوع اُن کے ساتھہ روانہ ہوا اور اُس سردار کے گھر کے نزدیک پہُنچا تھا کہ وُہ کِتنے ایک دوستون کي زباني یسوع کے پاس پیغام بھیجا کہ ای خُداوند اپنے تئین تصدیع مت دے اِس لئے کہ مین اِس لایق نہین ہون جو
۷ تو میرے چھت کے نیچے آوے* اور مین اپنے تئین بھي تیرے حضور مین آنے کے لایق نہین جانا لیکن ایک بات فرما اور میرا نوکر
۸ شفا پایگا* کیونکہ مین بھي دوسرے کے فرمان مین ہون اور سپاہیون کو اپنے حُکم مین رکھتا ہون اور ایک کو کہتا ہون کہ جا تو وُہ جاتا ہی اور دوسرے کو کہ آ تو وُہ آتا ہی اور اپنے نوکر کو کہتا ہون
۹ یہہ کر تب وُہ کرتا ہی* یسوع یہہ باتان سُنکر تعجّب کیا اور پھرکر

اُسکے ہمراہ کے لوگون سے کہا کہ
مین تم کو بولتا ہون کہ ایسا بڑا
اِعتقاد بنی اِسرائیل مین بھی نہین
۱۰ دیکھا ہون* اور وے جو بھیجے گئے
تھے گھر کو پھر آکر اُس نوکر کو جو
۱۱ بیمار تھا تندرست پائے* اور
دوسرے روز ایسا ہوا کہ وہ ایک
شہر کو جسکا نام نائین تھا روانہ
ہوا اور بہتیرے اُسکے شاگردون
مین سے اور لوگون کی بڑی جماعت
۱۲ اُسکے ہمراہ تھی* جب وہ شہر
کے دروازے کے نزدیک پہنچا
دیکھو ایک مُردے کو باہر لے آتے تھے
جو اپنی ما کا ایکلوتا بیٹا تھا اور
وہ بیوہ عورت تھی اور شہروالے
۱۳ بہت لوگ اُسکے ساتھ تھے* پس
خداوند اُسکو دیکھکر اُسپر رحم
۱۴ کھایا اور اُس سے کہا کہ رومت*
اور نزدیک آکر تابوت کو چھیا
تب اُسکے اُٹھانیہارے کھڑے رہے
اور وہ کہا کہ ای جوان مین تجھے
۱۵ کہتا ہون کہ اُٹھہ* پس وہ مُردہ
اُٹھکر بیٹھا اور بات کرنے لگا اوروہ
۱۶ اُسکو اُسکی ما کے حوالے کیا* اور
سب کو حیرت ائی اور وے خُدا
کی تعریف کرکر کہے کہ ایک بڑا
نبی ہمارے مین نکلا ہی اور خُدا
اپنی قوم پر نظر کیا ہی* اور یہہ ۱۷
اُسکی شُہرت تمام یہودیہ اور اُس کے
اطراف کے مُلکون مین پھیل گئی* ۱۸
اور یوحن کے شاگردان نے تمام
کیفیتان اُسکو ظاہر کئے* تب ۱۹
یوحن اپنے شاگردون مین سے دو
کو بُلاکر یسوع کو کہلابھیجا کہ کیا
آنے والا تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے
کی راہ دیکھین* پس وے مردان ۲۰
اُسکے نزدیک آکر کہے کہ بپتسما
دینیہارا یوحن ہمارے معرفت
تجھے کہلابھیجا ہی کیا جو آنےوالا
تھا سو تو ہی ہی یا ہم دوسرے کی
راہ دیکھین* تب یسوع اُسی وقت ۲۱
بہت لوگون کو اُنکے بیماریون اور
بلاون شریر روحون سے شفا دیا اور
بہت سے اندھون کو بینائی بخشا* ۲۲
تب یسوع اُنکو جواب دیا کہ جو
کچھہ تم دیکھے اور سُنے ہین جاکر
یوحن کو خبر دیو کہ اندھے دیکھتے اور
لنگڑے چلتے اور کوڑھی صفا ہوتے

اور بہرے سُنتے اور مُردے جلائے
جاتے اور غریبوں کو اِنجیل کی
٢٣ منادی کی جاتی ہی* اور مُبارک
ہی وُہ جو میرے سبب ٹھوکر نہ
٢٤ کھاوے* پھر جب یوحن کے قاصد
چلےگئے تھے وُہ یوحن کے حق میں
عالم سے کہنےلگا کہ تُم جنگل میں
کیا دیکھنے گئے کیا ایک نیزے کو
٢٥ جو ہوا سے ہلتا ہی* اور نہیں تو
تُم کیا دیکھنے گئے کیا ایک مرد
کو جو باریک لِباس پہنتا ہی دیکھو
جو عمدہ پوشاک پہنتے ہیں اور
عیش سے اپنی گُذران کرتے ہیں
٢٦ بادشاہوں کے محلوں میں ہیں*
غرض تُم کیا دیکھنے گئے کیا ایک
نبی کو ہو میں تُم سے کہتا ہوں
٢٧ بلکہ ایک نبی سے بہتر* کیونکہ
یہی ہی جِس کے باب میں لِکھا
گیا ہی کہ دیکھہ میں اپنے رسول
کو تیرے آگے بھیجتا ہوں جو
تیری راہ تیرے سامھنے آراستہ
٢٨ کریگا* اِس لئے میں تُم سے کہتا
ہوں کہ اُن کے درمیان جو عورتوں
سے پیدا ہوے ہیں کوئی نبی

باپتسمادینےہارے یوحن سے بزُرگ
نہیں لیکن جو خُدا کی بادشاہت
میں سب سے چھوٹا ہی اُس سے
٢٩ بزُرگ ہی* اور تمام لوگ اور
محصول والے بھی یوحن سے باپتسما
پائے تھے یہہ بات سنکر خُدا کے
٣٠ تیئیں عادل کہے* لیکن فروسیاں اور
فقہدان جو اُس سے باپتسما نہیں
پائےتھے خُدا کی مصلحت کو اپنے
٣١ برخلاف ردکئے* پھر خُداوند کہا
کہ میں اِس زمانے کے لوگوں کو
کِس سے مِثال دیوں اور کِس کے
٣٢ مانند ہیں* اُن لڑکوں کے مانند
ہیں جو بازار میں بیٹھکر ایک
دوسرے کو پُکارکر کہتے ہیں کہ ہم
تُمہارے واسطے بانسلی بجائے اور
تُم نہیں ناچے ہم تُمہارے لئےماتم
٣٣ کئے اور تُم نہیں روئے* کیونکہ
باپتسما دینےہارا یوحن آیا جو نہ
روٹی کھاتا اور نہ شراب پیتا تھا
اور تُم کہتے ہیں کہ اُس میں ایک
٣٤ شیطان ہی* اور اِبن آدم کھاتے
اور پیتے آیا اور تُم کہتے ہیں کہ
دیکھو ایک بڑا کھاؤ اور شرابی

محصول والون اور گنہگارون کا*
۳۵ دوستدار* لیکن دانائی اُسکے تمام
۳۶ بچون سے برحق کہلاتی ہی* اُس
وقت ایک فروسیون مین سے اُس
سے چاہا کہ اُسکے ساتھہ کھانا کھاوے
اور وُہ فروسی کے مکان مین آکر
۳۷ کھانے کو بیٹھا* اور دیکھو کہ ایک
عورت اُس شہر کی جو بدکار
تھی جب معلوم کی کہ یسوع
فروسی کے گھر مین کھانے کو بیٹھا
ہی تو مرمر کی ایک ڈبی عطر
۳۸ سے بھری ہوی لے آئی* اور پیچھے
اُسکے پاؤن پر روتی ہوی کھڑی رہی
اور آنسو سے اُسکے قدمون کو دھونے
لگی اور اپنے سر کے بالون سے پونچھی
اور اُسکے پاون کو چومتی اور عطر
۳۹ اُنپر ملتی تھی* تب وُہ فروسی
جو اُسکو دعوت دیا تھا یہہ دیکھکر
اپنے دل مین کہنے لگا کہ اگر یہہ
شخص نبی ہوتا تو معلوم کرتا تھا
کہ یہہ عورت جو اُسکو چھیتی ہی
کون اور کس طرح کی ہی کیونکہ
۴۰ وُہ گنہگار ہی* تب یسوع اُس
کو کہا کہ ای شمعون مین کچھہ

تجھے کہا چاہتا ہون وُہ بولا ای
اُستاد فرما* کہا کہ ایک شخص ۴۱
کو دو قرضدار تھے ایک پانچ سو
دینار کا اور دوسرا پچاس دینار کا* ۴۲
اور اُنکے پاس پھیرنے کو کچھہ نہین
تھا تب وُہ دونون کو معاف کیا
اب تو مجھے بول کون اُن مین سے
اُسکو زیادہ دوست رکھیگا* شمعون ۴۳
جواب دیا کہ مین سمجھتا ہون
کہ وُہ شخص جس کو زیادہ بخشا ہی* ۴۴
تب یسوع اُس سے کہا کہ تو راست
سمجھا ہی پھر وُہ اُس عورت کی طرف
اشارہ کرکر شمعون سے کہا کہ تو اس
عورت کو دیکھتا ہی مین تیرے
گھر مین آیا تو میرے پاون کے
واسطے پانی نہین دیا لیکن وُہ میرے
پاون کو آنسو سے دھوکر اپنے سر کے
بالون سے پونچھی ہی* تو مجھے ۴۵
بوسہ نہین دیا پر یہہ عورت جب
سے کہ یہان آیا ہون میرے قدم
چومنے سے باز نہ رہی* تو میرے ۴۶
سر پر تیل نہین ملا اور وُہ میرے
پاون پر عطر لگائی* اس لئے مین ۴۷
تجھہ سے کہتا ہون کہ اُسکے گناہ

جو بہت ہین بخشے گئے کیونکہ
وہ محبت بہت رکھی لیکن جس
کو تھوڑا بخشا جاوے وہ تھوڑی
۴۸ محبت رکھتا ہی* پھر وہ عورت
۴۹ سے کہا کہ تیرے گناہ بخشےگئے ہین*
تب وے جو اُسکے ساتھہ کھانے کو
بیٹھےتھے اپنے دلون مین کہنے لگے
کہ یہہ کون ہی جو گناہون کو بھی
۵۰ بخشتا ہی* پھر وہ اُس عورت
سے کہا کہ تیرا ایمان تجھے نجات
دیا ہی خاطر جمع چلی جا*

آٹھوان باب

۱ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ وہ شہر
بشہر اور گاؤن گاؤن پھرتا ہوا وعظ
کہتا اور خداوند کی بادشاہت
کی خوشخبری دیتاتھا اور وے
۲ بارہ شاگرد اُسکے ہمراہ تھے* اورکتنے
ایک عورتان بھی تھے جو پلید
روحون اور بیماریون سے شفا پائےتھے
یعنے مریم جو مجدلیہ کہلاتی تھی جس
پر سے سات شیطان اُتارے گئے
۳ تھے* اور ہیرود کے دیوان خوضا کی
جورو یوحنّا اور سوسن اور دوسرے
بہت عورتان جو اپنے مال سے
اُسکی خدمت کرتے اُسکے ساتھہ گئے* ۴
جب ایک بڑی جماعت جمع
ہوئی اور لوگ ہرایک شہر سے
اُسکے پاس آئےتھے تب وہ تمثیل
مین اُنکو کہنےلگا* کہ ایک کنبی ۵
بیج بونے باہرگیا اورچھنکتے وقت
تھوڑے راہ کے طرف گرے اور
کھندلےگئے اور ہوا کے پرندے اُنکو
چن کھائے* اور بعضے پتھر پرگرے ۶
اور اُگتے ہی مرجھائے گئے اِسواسطے
کہ تری نہین پائےتھے* اورتھوڑے ۷
کانٹون مین پڑے اور کانٹے اُنکے
ساتھہ بڑھکر اُنکو ڈھانپ ڈالے* ۸
اور بعضے نیک زمین مین گرے
اور اُگے اور سوگنے پھل لے آئے پس
وہ یہ باتان کہکر آواز کیا کہ جو
کوئی کان سُننے کے رکھتا ہی سو
سُنتا* تب اُسکے شاگرد اُس ۹
سے پوچھے کہ اِس تمثیل کی کیا
معنی ہی* وہ کہا کہ خدا کی ۱۰
بادشاہت کے بھیدون کی پہچانت
تم کو دیگئی ہی پر دوسرون کو
تمثیلون مین تاکہ وے دیکھتےہوے
نہ دیکھین اور سنتےہوے نہ سمجھین* ۱۱

اب یہہ تمثیل یون ہی کہ وہ بیج
۱۲ خدا کا کلام ہی* اور جو راہ کے
کنارے پر ہین سو وے ہین جو
سنتے ہین اور پہر شیطان آتا اور
اُس کلام کو اُنکے دل سے لیجاتا کہ وے
۱۳ ایمان نہ لاوین اور نجات نہ پاوین*
اور پتّہر پر کے وے ہین جو کلام کو
سنکر خوشي سے قبول کرتے ہین لیکن
کُچہہ جڑ نہین رکہتے بلکہ تہوڑي
مدّت ایمان لاکر آزمایش کے وقت
۱۴ مین پہر جاتے ہین* اور جو کانٹون
مین پڑے ہین سو وے ہین کہ
سُنکر چلےجاتے ہین اور فکر اور
دولت اور دُنیا کے لذتان اُن کو
ڈہانپ ڈالتے اور پکے میوے نہین
۱۵ لاتے ہین* لیکن نیک زمین کے
وے ہین جو کلام کو سُنکر صاف
اور اچّہے دل سے حفظ رکہتے اور
۱۶ صبر سے میوہ لاتے ہین* اور کوئي
شخص چراغ کو روشن کرکر برتن
تلے نہین چہپالیتا یا پلنگ کے
نیچے نہین رکہتا بلکہ اُسکو چراغدان
پر دہرتا ہی تاکہ اندر آنےہارے
۱۷ اُسکي روشني کو دیکہین* کیونکہ
کوئي چیز پوشیدہ نہین ہی جو
ظاہر نہوگي اور نہ چہپي ہی جو
معلوم اور فاش نہ ہوگي* پس ۱۸
ہوشیار ہو کہ تم کس طرح سے سُنتے
ہین کیونکہ جوکوئي کہ رکہتا ہی
اُسکو دیاجایگا اور جس کے پاس
کُچہہ نہین جو کُچہہ کہ وہ سمجہتا
ہی کہ رکہتا اُس سے لیاجایگا* تب ۱۹
اُسکي ما اور بہائي اُسکو دیکہنے
آئے پر ہجوم کے سبب اُس سے
ملاقات نہین کرسکے* تب اُسکو ۲۰
خبر ہوي کہ تیري ما اور بہائي
باہر کہڑے رہکر تیرے دیکہنے کے
مشتاق ہین* وہ اُنکو جواب دیا ۲۱
کہ میري ما اور بہائي وے ہین
جو خدا کے کلام کو سُنتے اور اُس
پر عمل کرتے ہین* اور ایک روز ۲۲
ایسا ہوا کہ وہ اپنے شاگردون کے
ساتہہ جہاز پر چڑہا اور وہ اُن سے
کہا کہ ہم اس جہیل کے پار جاوین
تب وے لنگر اُٹہائے* اور جس ۲۳
وقت جہاز جاتا تہا یسوع سوگیا
اور جہیل مین طوفان آیا اور اُنکا
جہاز پاني سے بہرنے لگا اور وے

۲۴ خطرے مین تھے* تب وے اُسکے
پاس آئے اور اُسکو ہوشیار کرکر کہے
کہ ای خُداوند خُداوند ہم ہلاک
ہوجاتے ہین تب وُہ اُٹھکر ہوا اور
دریا کے موجون کو دھمکایا اور وے
۲۵ ٹھہر گئے اور چَین ہوگیا* اور وُہ
اُن سے کہا کہ تُمھارا اِعتقاد کہان
ہای تب وے حِراسان اور حیرتمند
ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ
یہہ کِس طرح کا آدمي ہای کہ ہوا
اور پاني کو بھي حُکم کرتا اور وے
۲۶ اُسکے فرمانبردار ہین* پھر وے
گدرئین کے مُلک مین جو گلیل
۲۷ کے روبرو اُس پار ہای پہنچے* اور
جب وُہ کِنارے پر اُترا اُس شہر کا
ایک آدمي جِس کو ایک مُدت سے
شیطان کا سایہ تھا اور کپڑے نہین
پہنتا تھا اور گھر مین نہین بلکہ
۲۸ قبرستان مین رہتا تھا اُس سے مِلا*
اور یسوع کو دیکھکر پکارا اور اُسکے
آگے گِرپڑکر بلند آواز سے کہا کہ ای
یسوع بیٹے خُدایتعالیٰ کے مُجھہ
تُجھہ سے کیا کام مین تیري مِنت
۲۹ کرتا ہون تو مُجھے مت ستا* اِس لئے کہ
وُہ اُس پلید شیطان کو حُکم کیا
تھا کہ اِس آدمي مین سے نِکل جا
کیونکہ وُہ کئي بار اُسکو پکڑتا تھا
اور اگرچہ اُسے زنجیرون اور بیڑیون
سے باندھکر اُسکي خبرداري کرتے تھے
لیکن وُہ بیڑیون کو توڑ ڈالتا اور شیطان
سے جنگل مین دوڑایا جاتا تھا* تب ۳۰
یسوع اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام
ہای وُہ بولا کہ لجیون اِسواسطے کہ بہت
سے شیطان اُس مین داخِل ہوے
تھے* پھر وے اُسکي مِنت کئے ۳۱
کہ ہم کو عمیق مین جانے کا حُکم
مت کر* اور وہان سؤرون کا ایک ۳۲
بڑا مندا پہاڑ پر چرتا تھا تب وے
اُسکي عاجزي کئے کہ ہم کو رُخصت
دے کہ اُن مین داخِل ہووین
پس اُنکو اِجازت دیا* اُس وقت ۳۳
وے شیطان اُس شخص سے نِکل
آکر سؤرون مین گئے اور وُہ مندا
کڑاڑے پر سے جھپ جھیل مین
گِرکر ڈوب گیا* جب چرواہے اُس ۳۴
ماجرے کو دیکھے تو بھاگ جاکر
شہر اور گاؤن مین خبر دئے* تب ۳۵
وے لوگ اُس مقدّمے کو دیکھنے

باہر نکلے اور یسوع کے پاس آکر
اُس شخص کو جِس میں سے وے
شیطان نِکل گئے تھے کپڑے پہنا
ہوا اور ہوشیار یسوع کے پاؤں کنے
۳۶ بیٹھا ہوا دیکھے اور ڈرگئے * اور
وے جو دیکھے تھے اُنکو خبر دئے
کہ وُہ آدمی جِس کو شیطان کا
۳۷ آسیب تھا کِس طرح دُرست ہوا*
تب گدرئین کے مُلک کے اطراف
کے تمام لوگ اُسکی عاجِزی کئے
کہ ہمارے نزدیک سے چلاجا اِس
لئے کہ اُن کو بہت ڈر پیدا ہوا
تھا پس وُہ جہاز پر سوار ہوکر
۳۸ واپس گیا* اور وُہ شخص جِس سے
شیطان نِکل گئے تھے اُسکی مِنّت
کیا کہ مُجھے اپنے ساتھہ رہنے دے
۳۹ پر یسوع اُسکو رُخصت کرکر کہا*
کہ تو اپنے گھر کو پھِر جا اور خُدا
تیرے واسطے کیسے بڑے کام کیا
ہی بیان کر تب وُہ روانہ ہوا اور
تمام شہر میں جو کُچھہ یسوع
۴۰ اُس پر کیا تھا خبر دیا* اور یون
ہوا کہ جب یسوع پھر آیا لوگ
اُسکے اِستقبال گئے کیونکہ وے
سب اُسکی اِنتظاری کرتے تھے* اور ۴۱
جائیرس نام ایک شخص جو
عِبادت خانے کا سردار تھا آیا اور
یسوع کے قدموں پر گِرکر مِنّت
کیا کہ تو میرے گھر کو آ* کیونکہ ۴۲
اُسکی ایکلوتی بیٹی کمبیش بارہ
برس کی تھی اور وُہ مرنے پر تھی
لیکن جِس وقت وُہ چلاجاتا تھا
لوگ اُس پر ہجوم گِرے* اور ایک ۴۳
عورت جِس کو بارہ برس سے لہو
جاری تھا جو اپنا سب مال
طبیبون پر خرچ کی تھی پر کِسی
سے شفا پا نہ سکی* پیچھے سے آکر ۴۴
اُسکے لِباس کے کِنارے کو چھوئی
اور اُسی وقت اُسے لہو کا بہنا بند
ہوا* تب یسوع کہا کہ مُجھے ۴۵
کون چھِیا جب سب لوگ اِنکار
کرنے لگے پطھر اور اُسکے رفیق عرض
کئے کہ ای صاحِب لوگ ہجوم ہوکر
تُجھہ پر گِر پڑتے ہین پھِر تو کہتا
ہی کہ کون مُجھے چھِیا* یسوع ۴۶
کہا کہ کوئی مُجھے چھِیا ہی کیونکہ
مین جانتا کہ قوّت مُجھہ سے نِکلی
ہی* جب وُہ عورت دیکھی کہ ۴۷

چھپ نہین رہ سکي کانپتي ہوي
آئي اور اُسکے سامھنے گِري اور
سب لوگ کے روبرو سبب اُسکو
چھینے کا اور اُسي وقت اپنے شفا
۴۸ پانے کا اُس سے بیان کي* تب
وُہ اُس سے کہا کہ اي بیٹي خاطر
جمع رکھہ کہ تیرا اِعتقاد تُجھے
۴۹ صِحّت بخشا سلامت چلي جا*
اور وُہ ابھي یہ باتان کرتا تھا کہ
عبادت خانے کے سردار کے گھر سے
ایک آکر اُس سے کہا کہ تیري
بیٹي مرگئي اُستاد کو تکلیف
۵۰ مت دے* تب یسوع وُہ بات
سُنکر اُسکو کہا کہ تو ڈر مت فقط
۵۱ ایمان لا اور وُہ صحّت پایگي* پھر
جب وُہ اُسکے گھر کو آیا پطرس اور
یعقوب اور یوحن اور اُس لڑکي کے
ماباپ کے سِوائے کِسي کو اندر
۵۲ جانے نہین دیا* اور سب لوگ
اُسکے واسطے روتے اور چھاتیان
مارلیتے تھے تب وُہ کہا کہ رؤو مت
۵۳ وُہ نہین مرگئي ہی بلکہ سوتي ہی*
تب وے اُس پر طعنے سے ہنسے
کیونکہ وے جانتے تھے کہ وُہ مرگئي
ہی* پس وُہ سب کو باہر کرکر ۵۴
اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پُکارکر کہا کہ
اي لڑکي اُٹھہ * تب اُس مین ۵۵
جان پھر آیا اور وُہ اُسي وقت
اُٹھي تب یسوع حُکم دیا کہ کُچھہ
اُسے کھانے کو دیو* تب اُسکے ما ۵۶
باپ حیرت مین رہے اور وُہ اُنکو
تاکید کیا کہ یہہ کیفیت کِسي
سے مت بولو*

نوان باب

پھر وُہ اپنے بارہ شاگردون کو ۱
باہم بلاکر اُنکو سب شیطان نکالنے
اور بیماریون کو دُرُست کرنے کي
قُدرت اور اِختیاري بخشا* اور ۲
خُدا کي بادشاہت کي مُنادي
کرنے اور بیمارون کو صِحّت بخشنے
بھیجا* اور اُن سے کہا کہ سفر کے ۳
لئے کُچھہ مت لیو نہ لاٹھي نہ
بٹوا نہ روٹي نہ کُچھہ نقد
اور نہ ایک کو دو جامے* اور ۴
جِس گھر مین کہ تم داخل ہووین
وہین رہو اور وہین سے روانہ ہو* ۵
اور جو کوئي تُم کو قبول نکرے
تو جِس وقت تُم اُس شہر سے

باہر نکلیں اُن پر گواہی ہونے کے
۶ واسطے اپنے پاؤن کی گرد بھی جھاڑو*
اور وے روانہ ہوکر گاؤن گاؤن پھرکر
ہرایک جگہہ انجیل کی منادی
۷ کرتے اور صحت بخشتے تھے* اور
ہیرود حاکم جوکچھہ یسوع کیا تھا سو
سنکر بیقرار ہوا اِس لئے کہ بعضے
کہتے تھے کہ یوحنا مُردون میں سے
۸ اُٹھا ہی* اور کتے ایک کہ اِلیا
ظاہر ہوا ہی اور تھوڑے لوگ کہ
ایک آگے کے نبیون سے پھر اُٹھا
۹ ہی* تب ہیرود کہا کہ یوحنا کا
مین سر کٹوایا پھر یہہ کون ہی
جسکے باب مین ایسی بات
سنتا ہون اور وہ اُسکو دیکھنے چاہتا
۱۰ تھا* اور حواریان پھر آکر جو کچھہ
کہ کئے تھے اُس سے بیان کئے تب
وہ اُنکو ساتھہ لیکر چُپکے سے
بیت صیدا نام ایک شہر کی
۱۱ ویران جگہہ مین گیا* اور لوگ
یہہ معلوم کرکر اُسکے پیچھے ہو رہے
پس وہ اُنکی خاطرداری کرکر خدا
کی بادشاہت کے باتان اُن سے کیا
اور اُن کو جو علاج کے محتاج تھے
شفا دیا* پھر جب دن ڈھلنے لگا ۱۲
وے بارہ شاگرد آکر اُس سے عرض
کئے کہ اِس گروہ کو رُخصت دے
کہ اطراف کے گاؤن اور کھیڑون مین
جاکر رہین اور کھانے کو پاوین
کیونکہ ہم یہان ویرانے مین ہین* ۱۳
تب وہ اُن سے کہا کہ تُم اُن کو کھانے
کو دیو وے جواب دیئے کہ ہمارے
پاس پانچ روٹیون اور دو مچھلیون
سے زیادہ کچھہ نہین ہی سوا
اِسکے کہ ہم جاکر اِن سب لوگون
کے واسطے کھانے کو مول لیوین* ۱۴
کیونکہ وے پانچ ہزار آدمیون کے
قریب تھے وہ اپنے شاگردون سے
کہا کہ اُن کو پچاس پچاس کرکر
صف بصف بٹھاؤ* اور وے اُسی ۱۵
طرح سے سب کو بٹھائے* تب ۱۶
یسوع وے پانچ روٹیان اور دو
مچھلیان لیکر آسمان پر نظر کرکر
برکت چاہا اور ٹکڑے کرکر جماعت
کے آگے رکھنے کے واسطے اپنے شاگردون
کو دیا* اور وے تمام کھاکر اگھانے ۱۷
ہوے اور اُن ٹکڑون کے جو اُن سے
بچ گئے تھے بارہ ٹوکریان بھرکر اُٹھائے* ۱۸

اور ایسا ہوا کہ جب وہ اکیلا نماز
کرتا تھا اور شاگرد اُسکے پاس تھے
وہ اُن سے پوچھا کہ لوگ مجھے کون
۱۹ کہتے ہین* وے جواب دئے کہ
باپتسما دینےہارا یوحن اور کتنے ایک
اِلیا کہتے ہین اور بعضے کہ ایک
۲۰ آگے کے نبیون سے پھر اُٹھا ہی*
پھر وہ اُن سے پوچھا کہ تُم مجھے
کون کہتے ہین پطھر جواب دیا کہ
۲۱ مسیح خُدا کا* تب وہ اُنکو بُہت
تاکید کرکر حُکم دیا کہ یہہ بات
۲۲ کسی سے مت کہو* پھر کہا کہ ضرور
ہی کہ اِبنِ آدم بُہت سے رنج اُٹھاوے
اور قوم کے بزرگون اور سردار کاہنون
اور فقیہون سے رد کیاجاوے اور
ماراجاوے اور تیسرے دِن پھر
۲۳ اُٹھے* پھر وہ سب کو کہا کہ اگر
کوئی میرے پیچھے آیا چاہے تو
ضرور ہی کہ وہ اپنے نفس کو اِنکار
کرے اور روز بروز اپنی صلیب
۲۴ اُٹھاکر میری پیروی کرے* اِسلئے
کہ جو کوئی اپنے جان کو بچایا
چاہے تو اُسکو گنوایگا اور جو کوئی
کہ میرے لئے اپنے جان کو کھوویگا
وہی اُسکو بچایگا* کہ اگر آدمی سارے ۲۵
جہان کو حاصل کرے اور اپنے تین
کھو دیوے یا برباد ہوجاوے تو
اُسکو کیا فایدہ ہی* کہ جو کوئی ۲۶
کہ مجھہ سے اور میرے باتون سے
شرمایگا اِبنِ آدم بھی جِس وقت
وہ اپنی اور باپ کی اور پاک
فرشتون کی شان سے آئیگا اُس
سے شرمایگا* اور مین تُم سے سچ ۲۷
کہتا ہون کہ یہان بعضے کھڑے ہین
کہ جب تلک کہ خُدا کی بادشاہت
کو نہ دیکھین موت کا مزہ نہین
چکھینگے* اور اِن باتون سے قریب ۲۸
آٹھہ روز کے بعد ایسا ہوا کہ وہ پطھر
اور یوحن اور یعقوب کو ساتھہ لیکر
ایک پہاڑ پر نماز کرنے گیا* اور ۲۹
جِس وقت وہ نماز کرتا تھا اُسکے
چہرے کی صورت بدل گئی اور
اُسکا لباس سفید اور چلکدار ہوا* ۳۰
اور دیکھو دو شخص جو موسیٰ اور
اِلیا تھے اُس سے بات کرتے تھے* ۳۱
جو حشمت سے دکھائی دیکر
اُسکے اِنتقال کی ذِکر کہ وہ یروشالم
مین پورا کرناتھا کرتےتھے* اور پطھر ۳۲

اور اُسکے رفیق نیند سے بھرے
ہوے تھے جب ہوشیار ہوے تو
اُسکی تجلّی کو اور اُن دو شخصون کو
۳۳ جو اُسکے ساتھہ کھڑے تھے دیکھے*
اور یون ہوا کہ جب وے اُس سے
جُدا ہوتے تھے پطرس یسوع سے کہا
کہ ای خُداوند یہان رہنا ہمارے
واسطے خوب ہی ہم تین خیمے
ایک تیرے لئے اور ایک موسیٰ
کے اور ایک اِلیا کے واسطے بناوین
پر وُہ نہین جانتا تھا کہ کیا کہتا
۳۴ ہی* اور جس وقت وُہ یہ باتان
کرتا تھا ایک بادل اُترکر اُن پر
سایہ ڈالا اور جب وے بادل مین
۳۵ داخل ہونے لگے ڈرگئے* اور بادل
سے ایک آواز آیا کہ یہہ میرا
۳۶ پیارا بیٹا ہی اُسکی سُنو* اور اُس
آواز کے بعد یسوع کو تنہا دیکھے اور
وے خاموش رہکر اُس حقیقت
کی ذکر جو دیکھے تھے کسی سے
۳۷ نہین کئے* اور ایسا ہوا کہ دوسرے
دِن جب وے پہاڑ پر سے اُترے
ایک بڑی جماعت اُسکے اِستقبال
۳۸ آئی* اور دیکھو کہ ایک مرد اُس
جماعت مین سے پُکارکر کہا کہ
ای اُستاد مین تیری منّت کرتا
ہون میرے بیٹے پر نظرکر کہ وُہ میرا
ایکلوتا ہی* اور دیکھہ ایک روح ۳۹
اُسکو پکڑتی اور وُہ ایکایک چلّاتا
ہی اور روح اُسکو نوچتی یہان
تک کہ وُہ کف بھرلاتا اور اُسے
خوب کُچلکر دُشواری سے اُترجاتی
ہی* اور مین تیرے شاگردون ۴۰
سے چاہا کہ اُسکو دور کرین پر وے
نہین کرسکے* تب یسوع جواب دیا ۴۱
کہ ای بے ایمان اور ترچھا چلنے ہاری
قوم مین کب تلک تُمہارے ساتھہ
رہون اور تُمہاری برداشت کرون
تو اپنے بیٹے کو یہان لے آ* اور ۴۲
جب وُہ آتا تھا وُہ شیطان اُسکو گرا
دیکر کھینچا کھینچی کیا تب یسوع
اُس پلید روح کو دھمکاکر اُس لڑکے
کو شفا بخشا اور اُسکو اُسکے باپ کے
سپُرد کیا* اور تمام لوگ خدا کی ۴۳
بزرگی سے حیرتمند ہوے لیکن
جس وقت وے سب اُن تمام
کامون سے جو یسوع کیا تھا تعجب
کرتے تھے وُہ اپنے شاگردون سے کہا* ۴۴

که اِنٔ باتون کو اپنے کانون مین
رکهو کیونکه اِبنِ آدم آدمیون کے
۴۵ ہاتهه مین سپڑاجایگا* پر وے اُس
بات کو نہین سمجهے بلکه وُہ اُن پر
پوشیدہ رہي که وے اُسکو دریافت
نه کرین اور یہه بات اُس سے
۴۶ پوچهنے سے خوف کئے* پهر اُن
مین تکرار اُٹهي که ہم مین سب
۴۷ سے بڑا کون ہوویگا * تب یسوع
اُن کے دِلون کا اندیشه معلوم کرکر
ایک لڑکے کو لیکر اپنے پاس کهڑا
۴۸ کیا* اور اُن سے کہا که جو کوئي
اِس لڑکے کو میرے نام پر قبول
کرے تو مجهے قبول کرتا ہی اور
جو کوئي که مجهے قبول کرتا ہی
اُسکے تئین قبول کرتا ہی جو مجهے
بهیجا ہی کیونکه جو کوئي تُم سب
۴۹ مین چهوٹا ہی وہي بڑا ہوویگا *
تب یوحن جواب دیکر کہا که ای
خُداوند ہم ایک کو تیرے نام سے
شیطان بهگاتا ہوا دیکهے اور اُسکو
منع کئے کیونکه وُہ ہمارے ساتهه
۵۰ پیروي نہین کرتا ہی* یسوع اُس
کو کہا که منع مت کرو اِس لئے

که جو ہمارے خِلاف نہین ہی
سو ہمارے طرف کا ہی* اور ایسا ۵۱
ہوا که جب اُسکے اوپر چڑهنے کے
دِن نزدیک پہُنچے تو اپنا اِرادہ
یروشالم کے سفر کا مضبوط بتایا * ۵۲
اور اپنے سامهنے ہرکارون کو بهیجا
اور وے روانه ہوکر اُسکے لئے تیّاري
کرنے کے واسطے سامریون کے ایک
گاؤن مین داخِل ہوے* وے لوگ ۵۳
اُسکي خاطِرداري نہین کئے اِس
واسطے که اِرادہ اُسکا یروشالم کے
طرف تہا* جب اُسکے شاگرد ۵۴
یعقوب اور یوحن دیکهے تو کہے که
ای خُداوند تو چاہتا ہی که ہم حُکم
کرین جو آسمان سے آگ برسکر
اُنکو جلا دیوے جیسا که اِلیا کیا* ۵۵
تب وُہ پهرکر اُنکو ملامت کیا اور
کہا که تُم نہین جانتے ہین که
تُمہاري کیسي روح ہی* کیونکه ۵۶
اِبنِ آدم خلق کے جان مارنے نہین
آیا بلکه بچانے آیا ہی پهر وہان سے
دوسرے گاؤن کو گئے * اور ایسا ۵۷
ہوا که جب وے چلے جاتے تهے راہ
مین ایک شخص اُس سے کہا که

ای خُداوند ہرکہین که تو جاتا
۵۸ ہی مین تیرے پیچھے چلونگا*
تب یسوع اُسکو کہا که لومڑیون
کے واسطے بِل اور ہوا کے پرندون کے
لئے گھونسلے ہین پر اِبنِ آدم اپنا
۵۹ سر دھرنے کو جگہه نہین رکھتا ہی*
پھر وُه اور ایک شخص سے کہا که
میرے پیچھے چل پر وُه بولا
که ای خُداوند مُجھے رُخصت
دے که پہلے جاکر اپنے باپ کو
۶۰ دفن کرون* یسوع اُس سے کہا که
مُردے اپنے مُردون کو دفن کرنا تو
جاکر خُدا کي بادشاہت کي خبر
۶۱ دے* پھر دوسرا بھي کہا که ای
خُداوند مین تیرے پیچھے چلونگا
لیکن پہلے مُجھے رضا دے که اپنے
۶۲ گھر کے لوگون سے رُخصت لیون*
یسوع اُس سے کہا که جو شخص
اپنے ہاتھه نانگر پر رکھکر پیچھے دیکھتا
ہی سو خدّا کي بادشاہت کےلایق
نہین ہی*

دسوان باب

۱ بعد اُسکے خُداوند اور ستّر
آدمیون کو مُقرّر کیا اور اُنکو دو
دو کرکر ہرشہر اور گاؤن کو
جہان آپ جانے کا اِرادہ رکھتاتھا
اپنے آگے بھیجا* اور اُس وقت ۲
اُن سے کہا که تحقیق زِراعت
بہت ہی لیکن مزدور تھوڑے ہین
اِس لئے زِراعت کے مالک سے
چاہو که وُه اپنے زِراعت کے واسطے
مزدورون کو بھیجے* تُم جاؤ دیکھو ۳
مین تُم کو بکرون کے مِثال لانڈگون
مین بھیجتا ہون* نه ہمیانی ۴
نه جھولي اور نه پاپوش ہمراه
لیجاؤ اور راه مین کِسي کو سلام
نه کرو* اور جِس گھر مین تُم ۵
داخل ہووین پہلے اُس گھر پر سلام
کہو* اور اگر فرزند سلامت کا وہان ۶
ہووے تو تُمھارا سلام اُس پر قرار
پکڑیگا نہین تو تُمھارے طرف پھر آویگا* ۷
اور اُسي گھر مین رہو اور جو کُچھه
تُم کو دیوین وہي کھاؤ اور پیو
اِس لئے که مزدور اپني مزدوري
کے لایق ہی اور گھر گھر مت پھرو* ۸
اور جِس شہر مین تُم داخل
ہووین اور وے تُمھاري خاطرداري
کرین جو کُچھه تُمھارے آگے رکھین
کھاؤ* اور وہان کے بیمارون کو چنگا ۹

کرو اور اُن سے کہو کہ خُدا کي
بادشاہت تُمہارے تلک پُہنچي
١٠ ہی* اور جِس شہر مین تُم داخِل
ہووین اور وے تُمہاري خِاطر نہ
رکھین تو وہان کے بازارون مین جاکر
١١ کہو* کہ تُمہارے شہر کي دھول
جو ہم پر پڑي ہی ہم تُم پر جھاڑتے
ہین لیکِن تُم اُسکو یقین جانو کہ
خُدا کي بادشاہت تُمہارے تلک
١٢ آئي ہی* اور مین تُم سے کہتا
کہ اُس روز اُس شہر سے سدوم پر
١٣ زیادہ آساني ہوگي* افسوس تُجھہ
پر ای کورزین افسوس تُجھہ پر ای
بیت صیدا کیونکہ اگر وے مُعجِزے
جو تُم مین دِکھائے گئے ہین صور
اور صیدا مین دِکھائے جاتے تو وے
مُدت سے ٹاٹ اوڑھہ راکھہ مین
١٤ بیٹھکر توبہ کرتے* لیکِن جزا
کے روز مین صور اور صیدا پر تُم
١٥ سے سہلتر ہوویگا* اور ای کپرناحم
تو جو آسمان پر چڑھي ہی قعر تک
١٦ نیچے اُتاري جایگي* جو کوئي
کہ تُمہاري سُنتا ہی میري سُنتا
ہی اور جو تُمہاري حِقارت کرتا
ہی میري حِقارت کرتا اور جو
مُجھہ پر حِقارت کرتا ہی اُس پر
حِقارت کرتا جو مُجھے بھیجا ہی* ١٧
پھر وے ستر آدمي خوشي سے پھِر آکر
کہے کہ ای حضرت تیرے نام سے
شیطان بھي ہمارے فرمانبردار
ہوے* تب وہ اُن سے کہا کہ مین ١٨
دیکھا کہ شیطان بِجلي کے طرح
آسمان سے گِرا* اور دیکھو مین تُم ١٩
کو قُدرت دیتا ہون کہ سانپون اور
بِچھوؤن اور دُشمنون کي تمام
سکت پر پاؤن رکھین اور کوئي چیز
ہرگِز تُم کو ضرر نہ پُہنچائیگي* ٢٠
لیکِن اِس سے خوش مت ہو کہ
روحان تُمہارے حُکم مین ہین
بلکہ اِس لئے خوش ہو کہ تُمہارے
نام آسمان پر لِکھے گئے ہین* اُس ٢١
وقت یسوع اپني روح مین خوش
ہوکر کہا کہ ای باپ آسمان اور
زمین کے خُداوند مین تیرا شُکر
کرتا ہون کہ تو یہ حقیقتان عقلمندون
اور داناؤن سے پوشیدہ رکھا اور
بچون پر ظاہِر کیا ہی ایسا ہي ہووے
ای باپ کہ تیري نِگاہ مین ایسا

۲۲ ہي اچّها معلوم ہوا* پهر اپنے
شاگردون کے طرف متوجّه ہوکر
کہا که تمام چيزان ميرے باپ
سے مجهه سونپي گئي ہين اور کوئي
نہين جانتا که بيٹا کون ہی مگر
باپ اور نه کوئي جانتا که باپ
کون ہی مگر بيٹا اور وه شخص
۲۳ جس پر بيٹا اُسے ظاہر کيا چاہيگا*
پهر اپنے شاگردون کے طرف پهرکر
عليحده اُن سے کہا که مبارک
ہين وے آنکهان جو تُم ديکهتے
۲۴ سو چيزون کو ديکهتي ہين* اِس
لئے که مين تُم سے کہتا ہون که
بُہت سے نبي اور بادشاه آرزو رکهے
که جو کچّهه تُم سُنتے ہين سو سُنين
۲۵ پر نہين سُنے* اُس وقت ايک
فقه دان اُٹهکر آزمانے کے واسطے
اُس سے پوچها که ای اُستاد مين
کيا کرون که قايم زندگي کا وارث
۲۶ ہوؤن* وه اُس سے کہا که شرع
مين کَيسا لکهاگيا ہی تو کس طرح
۲۷ پڑهتا ہی* وه جواب ديا که تو
خُداوند کو جو تيرا خُدا ہی اپنے
تمام دِل اور تمام جان اور تمام قوّت
اور تمام عقل سے پيارا رکهه اور

اپنے پڑوسي کو اپنے برابر* تب وه ۲۸
اُس سے کہا که تو راست جواب
ديا اُس طرح کر که تو حيات
پاويگا* پر وه اپنے تئين راست بتانے ۲۹
چاہکر يسوع سے کہا که بهلا ميرا
پڑوسي کون ہی* تب يسوع ۳۰
جواب ديا که ايک شخص يروشالم
سے يريحو کو جاتا تها اور چوران
اُسے گهيرليکر اور ننگا کرکر زخمي
کئے اور ادهه موا چهوڑکر چلےگئے* ۳۱
اِتفاقاً ايک کاہن اُس راه سے آيا
اور اُسے ديکهکر کنارے سے چلاگيا* ۳۲
اور اُسي طرح ايک ليوي اُس
طرف پہُنچکر نزديک آيا اور اُسے
ديکهکر کنارے سے چلاگيا* ليکن ۳۳
ايک سامري سفر کرتا ہوا اُس
تلک پہُنچا اور اُسے ديکهکر رحم
کيا* اور نزديک آکر تيل اور ۳۴
شراب اُسکے زخمون پر ملکر
باندها اور اپنے جانور پر بٹهاکر
مسافرخانے کو لے آيا اور اُسکي
خبرداري کيا* اور دوسرے روز ۳۵
روانه ہوتے وقت دو دينار نکالکر
سراوالے کو ديکر کہا که اُسکي خبرداري

کر اور جو کُچھہ تو اُس سے زیادہ
خرچ کریگا جس وقت مین پھر
۳۶ آؤن تجھے پھر دیونگا* اب چورون
مین پڑا سو شخص کا اِن تینون
مین سے تو کِس کو پڑوسي سمجھتا
۳۷ ہی* وُہ بولا کہ جو اُس پر رحم
کیا تب یسوع اُس سے کہا کہ تو بھي
۳۸ جاکر اُسي طرح کر* اور ایسا ہوا
کہ جب وے چلتے تھے وُہ ایک
گاؤن مین داخل ہوا اور وہان
ایک عورت جسکا نام مرتھا تھا
۳۹ اُسکو اپنے گھر مین اُتاري* اور مریم
نام اُسکي ایک بہن تھي جو
یسوع کے پاؤن کے نزدیک بیٹھکر
۴۰ اُسکے کلام کو سُنتي تھي* تب
مرتھا خدمت کي زیادتي سے گھبرائي
اور اُسکے پاس آکر کہي کہ ای
خُداوند کیا تو بے پروا ہی کہ میري
بہن مُجھے اکیلي خدمت کرنے
چھوڑدي ہی اُسکو حُکم دے کہ
۴۱ میري مدد کرے* تب یسوع
اُسکو جواب دیا کہ ای مرتھا مرتھا
تو بُہت کامون مین فِکر اور تردّد
۴۲ کرتي ہی* لیکن ایکہي درکار ہی
اور مریم وُہ اچھا حِصّہ اِختیار کي
ہی جو اُس سے پھر نہین لیاجایگا*

اِگارھوان باب

۱ پھر یون ہوا کہ وُہ کسي جگہہ
نماز کرتا تھا اور جب فارغ
ہوا اُسکے شاگردون مین سے ایک
اُس سے کہا کہ ای خُداوند ہم کو
نماز کرنے سِکھلا جیسا یوحنّا بھي
۲ اپنے شاگردون کو سِکھلایا* تب وُہ
اُن سے کہا کہ جب تُم نماز کرین
تو کہو کہ ای ہمارے باپ جو
آسمان پر ہی تیرا نام مُقدّس رہے
تیري بادشاہت آوے اور تیري
مُراد جیسا آسمان پر ہی ویسا
۳ زمین پر بھي بر آوے* ہمارے
روزینہ کي روٹي روز بروز ہم کو
۴ بخش* اور ہمارے گُناہون کو
عفوکرکہ ہم بھي اپنے ہرایک دینٖدار
کو بخشتے ہین اور ہم کو آزمایش
۵ مین مت ڈال بلکہ شر سے بچالے*
پھر وُہ اُن سے کہا کہ جیسا تُمہارے
مین کسي کو ایک دوست ہو
اور وُہ آدھي رات کو اُسکے پاس
جاکر کہے کہ ای دوست تین

٦ روٹیاں مجھے اُدھار دے* کہ ایک
دوست مسافري سے میرے یہاں
آکر اُترا ہی اور اُسکے سامھنے رکھنے
٧ کو میرے پاس کچھہ نہیں* اور وہ
اندر سے جواب دیوے کہ مجھے
تصدیع مت دے کہ اب دروازہ
بند ہی اور میرے بچے میرے
ساتھہ پلنگ پر سوتے ہیں میں
تجھے روٹي دینے اُٹھہ نہیں سکتا
٨ ہوں* سو میں تم سے کہتا ہوں کہ
اگرچہ وہ دوستي کے لئے روٹي اُسے
دینے نہیں اُٹھیگا لیکن اُسکے اِتنا
بجد ہونے کے سبب اُٹھیگا اور جتنے
٩ وہ چاہتا ہی اُسے دیگا* اور میں
بھي تم سے کہتا ہوں کہ مانگو کہ
تم کو دیاجایگا اور ڈھونڈھو کہ تم
پاوینگے اور ٹھونکو کہ تمھارے لئے
١٠ کھولاجایگا* اِس واسطے کہ ہرکوئي
جو مانگتا ہی سو لیتا اور جو
ڈھونڈھتا ہی سو پاتا اور جو شخص
١١ کہ ٹھونکتا ہی سو اُسکے لئے کھولاجایگا*
کہ کون ہی تمھارے میں جو باپ
ہوکر جب بیٹا اُس سے روٹي مانگے
تو اُسکو پتھر دیگا یا اگر مچھلي

چاہے تو مچھلي کے عوض سانپ
١٢ دیگا* یا اگر وہ انڈا چاہے تو اُسکو
١٣ بچھو دیگا* پس جب تم بد ہوکر
نیک بخشش اپنے لڑکوں کو دے
سکتے ہیں کتنے بار زیادہ تمھارا
باپ جو آسمان پر ہی روح قُدس
اُن کو جو اُس سے چاہتے ہیں سو
١٤ دیگا* پھر وہ ایک شیطان کو جو
گُنگا تھا اُتارتا تھا اور ایسا ہوا کہ
جب وہ شیطان نکل گیا تو وہ
گُنگا بات کیا اور لوگ تعجب
١٥ کئے* لیکن اُن میں سے بعضے کہنے
لگے کہ وہ شیطان کے سردار باعلزبول
کي کُمک سے شیطانوں کو دور
١٦ کرتا ہی* اور دوسرے آزمایش کے
لئے اُس سے ایک آسماني معجزہ
١٧ خواہش کئے* لیکن وہ ان کے
خیالوں کو پہچانکر اُن سے کہا
کہ ہرایک بادشاہت جو اپنے میں
بے اِتفاق ہوتي سو ویران ہوتي ہی
اور جو گھر کہ ویسا ہي اپنا مخالف
١٨ ہوتا سو ضایع ہوتا ہی* پس اگر
شیطان بھي اپنے پر مخالف ہووے
تو اسکي سلطنت کیون قایم رہیگي

کیونکہ تم کہتے ہین کہ مین باعلزبول
کی کمک سے شیطانون کو دور کرتا
۱۹ ہون* بھلا اگر مین باعلزبول کی
کمک سے شیطانون کو دور کرتا
ہون تو تمہارے بیٹے کس کی مدد
سے دور کرتے ہین اِس لئے وے
۲۰ تمہارا اِنصاف کرینگے* پر اگر مین
خدا کی انگشت سے شیطانون کو
دور کرتا ہون تو البتہ خدا کی
۲۱ بادشاہت تم لگ پہنچی ہی*
جب ایک زورآور مرد ہتھیار
باندھا ہوا اپنے گھر کی نگاہبانی کرتا
۲۲ ہی تو اسکا اسباب سلامت رہتا ہی*
لیکن جب ایک اس سے زبردست
اس پر چڑھہ آوے اور اسکو عاجز
کرے تو اسکے تمام ہتھیار جن پر
وہ بھروسا رکھتا تھا چھین لیتا اور
۲۳ اسکے سرانجام کو بانٹ دیتا ہی*
جو شخص کہ میرے ساتھہ نہین
ہی سو میرا مخالف ہی اور جو کہ
میرے ساتھہ جمع نہین کرتا سو
۲۴ پراگندہ کرتا ہی* اور جب پلید روح
آدمی مین سے نکل جاوے تو سوکھے
جگہون مین آرام ڈھونڈھتی پھرتی
ہی جب نہین پاتی تو کہتی ہی کہ

اپنے مکان کہ جہان سے نکلی ہون پھر
جاؤنگی* اور آکر اسکو جھاڑا ہوا ۲۵
اور آراستہ پاتی ہی* تب وہ جاکر ۲۶
اور سات روحون کو اپنے سے بدتر
صحبت لے آتی ہی اور وے داخل
ہوکر وہان رہتے اور اس شخص کا
پچھلا حال پہلے سے بدتر ہوتا ہی* ۲۷
اور ایسا ہوا کہ جب وہ یہ باتان
کرتا تھا اس جماعت سے ایک
عورت پکارکر کہی کہ مبارک
وہ پیٹ جس مین تو پڑا اور وے
چوچیان جو تو پیا* تب وہ کہا ۲۸
کہ بلکہ مبارک وے ہین جو خدا
کے کلام کو سنتے اور اسکو حفظ کرتے
ہین* پھر جب لوگ زیادہ جمع ۲۹
ہونے لگے وہ کہنا شروع کیا کہ یہہ
بد نسل ہی نشانی ڈھونڈھتے ہین
پر کچھہ نشانی ان کو نہین دی جایگی
مگر نشانی یونس نبی کی* اِس ۳۰
لئے کہ جس طرح یونس نینوی کے
لوگون کو نشانی ہوا ویسا اِبن آدم
بھی اس پیڑھی کو ہوویگا* اور ۳۱
جنوب کی ملکہ عدالت کے دن
اِس زمانے کے لوگون کے ساتھہ اٹھیگی

اور اُنکو تقصیرمند کریگي اِس لئے
کہ وُہ زمین کي اِنتہا سے سُلیمان
کي دانائي سُننے آئي اور دیکھو
یہان سُلیمان سے ایک بُزُرگتر
۳۲ ہی* اور نینوي کے لوگ عدالت
کے دِن اِس پیڑھي کے ساتھہ اُٹھینگے
اور اُن پر تقصیر ٹھہراینگے اِس
واسطے کہ وے یونس کے وعظ سے
توبہ کئے اور دیکھو کہ یہان ایک
۳۳ یونس سے بُزُرگتر ہی* اور کوئي چراغ
کو روشن کرکر چھپي ہوي جگہہ
مین یا تابدان کے تلے نہین رکھتا
بلکہ چراغدان پر دھرتا ہی تاکہ
جو اندر آتے ہین سو اُسکي روشني
۳۴ کو دیکھین* اور بدن کا نور آنکھہ
ہی اِس لئے اگر تیري آنکھہ صاف
ہی تو تیرا سارا بدن بھي روشن
ہی اور اگر ناصفا ہی تو تیرا بدن
۳۵ بھي اندھیرا ہی* پس ہوشیار
رہ کہ وُہ روشني جو تجھہ مین
۳۶ ہی اندھیرا نہووے* کہ اگر تیرا
بدن تمام روشن ہووے اور کوئي
عضو اندھیرا نہ ہووے تو جیسا
تو چراغ کے نور سے روشني پاتا ہی

ویسا ہي تیرے تمام بدن مین روشني
ہوویگي* اور جِس وقت وُہ یہ ۳۷
باتان کرتا تھا ایک فروسي اُس
سے چاہا کہ وُہ اُسکے ساتھہ کھانا
کھاوے تب وُہ اندر جاکر کھانے
کو بیٹھا* اور وُہ فروسي جیون ۳۸
دیکھا کہ وُہ کھانے کے آگے اپنے تئین
نہین دھویا تو تعجب کیا* تب ۳۹
خُداوند اُس سے کہا کہ تُم فروسي
کٹورے اور رِکابي کو باہروار سے
صاف کرتے ہین پر تُمھارا باطِن ظُلم
اور شر سے بھرا ہوا ہی* اي بیوقوفو ۴۰
جو باہر کو بنایا کیا وُہ اندر کو
بھي بنایا نہین* بلکہ تُمھارے ۴۱
نزدیک ہین سو چیزون مین سے
خیرات کرو اور دیکھو سب چیزان
تُمھارے لئے پاک ہین* لیکن افسوس ۴۲
تُم پر اي فروسیو کہ پودینہ اور
سداب اور سب قِسم کے ترکاریون
کا دسوان حِصّہ پھیرتے ہین پر
اِنصاف اور خُدا کي مُحبّت کو چھوڑ
دیتے ہین اِنکو بجالانا تھا اور اُن
کو بھي نہین چھوڑنا تھا* اي ۴۳
فروسیو تُم پر افسوس ہی کیونکہ

عبادت خانون مین بزرگی کی
جگہہ بیٹھنے اور بازارون مین سلام
۴۴ کی رغبت کرتے ہین* اور افسوس
تم پر ای فقیہو اور فروسیو ریاکارو
کہ تم چھپے ہوے قبرون کی مثال
ہین کہ لوگ اُن پر چلتے اور معلوم
۴۵ نہین کرتے ہین* اُس وقت
ایک فقہدان جواب دیکر اُس
سے کہا کہ ای اُستاد اِن باتون
۴۶ سے ہم پر بھی تو حرف رکھتا ہی*
تب وُہ کہا کہ افسوس تم پر بھی
ای فقہدانو اِس واسطے کہ تم بوجھہ
جن کا اُٹھانا دشوار ہی سو لوگون
پر لادتے ہین اور آپ اُن بوجھون
کو اپنی ایک اُنگلی سے نہین
۴۷ چھیڑتے ہین* تم پر افسوس ہی
کیونکہ نبیون کے قبرون کو بناتے
ہین اور تمہارے باپ دادے اُنکو
۴۸ قتل کئے* پس تم گواہی دیتے ہین
کہ اپنے باپ دادے کے فعلون پر
راضی ہین اِس لئے کہ وے اُن کو
مارڈالے اور تم اُن کے قبرون کو
۴۹ بناتے ہین* اِس لئے خدا کی
دانائی بھی کہتی ہی کہ مین

نبیون اور رسولون کو اُن کے پاس
بھیجونگا اور وے اُن مین کتنون
کو قتل کرینگے اور بعضون کو دُکھہ
دینگے* تاکہ تمام نبیون کا خون ۵۰
جو دُنیا کی پیدایش سے بہایا گیا
ہی سو اِس عصر کے لوگون سے
مانگا جاوے* ہابیل کے خون سے ۵۱
لیکر ذکریا کے خون تلک جو قربانگاہ
اور ہیکل کے بیچ مین مارا گیا
تحقیق مین تم سے کہتا ہون کہ
اِسی پیڑھی سے اُس کا بدلہ
لیا جایگا* افسوس تم پر ای فقہدانو ۵۲
اِس واسطے کہ تم معرفت کی
کیلی لے لئے ہین اور نہ آپ داخل ہوے
اور داخل ہونےوالون کو اٹکائے* جب ۵۳
وُہ اُن سے یہہ باتان کہتا تھا اُستادان
اور فروسیان اُس سے سخت بجِد
ہونے لگے اور بہت مقدمون کے
باب مین بات کرنے کے واسطے
اُسکو چھیڑنے لگے* اور اُسکے قابو ۵۴
مین لگے اور ڈھونڈھتے تھے کہ اُسکے
مُنہہ سے کچھہ بات پکڑین جو
اُس پر فریاد کرین*

بارهوان باب

۱ اُس وقت جب عالم بیشمار
جمع ہوے تهے اِتنی زیادتی سے
که ایک دوسرے پر پاؤن ڈالتا تها
وُه اپنے شاگردون کو کہنا شروع کیا
که تُم پہلے فروسیون کے خمیر سے
۲ جو ریاکاری ہی سو پرہیز کرو* که
کوئی چیز پوشیده نہین ہی جو
ظاہر نہین ہوگی اور نه چهپی ہی
۳ جو معلوم نہین ہوگی* اِسواسطے
که جو کچهه تُم اندهیرے مین
کہے سو اُجالے مین سُنا جایگا اور
جو کچهه تم کوٹهڑیون کے اندر
کان مین کہے سو مہاڑیون پر آواز
۴ کیا جایگا* اور مین تُم کو جو
میرے دوست ہین کہتا ہون که
اُن سے مت ڈرو جو بدن کو
مارڈالتے ہین اور بعداز زیاده کچهه
۵ نہین کرسکتے ہین* لیکن مین تم
کو اِشاره دیتا ہون که کس سے ڈرنا
تُم اُس سے ڈرو جو مارڈالے بعد
دوزخ مین ڈالنے کی قدرت رکهتا
ہی ہو مین تم سے کہتا ہون که
۶ اُس سے ڈرتے رہو* کیا دو دمڑیون
کو پانچ چڑیا نہین بکتے اور
کوئی ایک اُن مین سے خُدا کے
نزدیک فراموش نہین ہوتا ہی* ۷
بلکه تُمهارے سر کے تمام بال بهی
گنے گئے ہین پس ڈرو مت که تم
بہت سے چڑیون سے افضل ہین* ۸
مین یہه بهی تم سے کہتا ہون که
جو کوئی که خلق کے آگے میرا
اِقرار کریگا اِبنِ آدم بهی خُدا کے
فرشتون کے سامهنے اُس کا اِقرار
کریگا* اور جو کوئی که خلق کے ۹
آگے میرا اِنکار کریگا سو خُدا کے
فرشتون کے آگے اِنکار کیا جایگا* ۱۰
اور جو کوئی که اِبنِ آدم کے حق
مین بُرا کہیگا وُه اُسکو بخشا جایگا
لیکن جو کوئی که روحِ قُدس پر
بُرا کہیگا سو اُسکو مُعاف نہین
ہوویگا* اور جس وقت تُمهارے ۱۱
تئین عبادت خانون مین اور
عاملون اور حاکمون کے روبرو لے
آوین تو اندیشه مت کرو که تم
کس طرح اورکیا جواب دیوینگے اور
کیا کہینگے* اِس لئے که روحِ قُدس ۱۲
تم کو اُسی گهڑی سِکهلایگا که کیا

۱۳ کہا چاہئے * اُس وقت اُس
جماعت میں سے ایک اُس سے کہا
کہ ای اُستاد میرے بھائي کو حُکم
۱۴ دے کہ مجھے میراث کا حصہ دیوے *
وُہ اُس سے کہا کہ ای مرد کون
۱۵ مجھے تُم پر قاضي یا بانٹنےہارا بنایا *
پھر وُہ اُن سے کہا کہ تُم ہوشیار
رہو اور لالچ سے بیدار ہو اِس
واسطے کہ آدمي کي حیات اُس
کے مال کي زیادتي سے علاقہ نہیں
۱۶ رکھتي ہای * پھر وُہ اُنکے واسطے
ایک تمثیل کہا کہ ایک دولتمند
شخص کي زراعت کي زمین خوب
۱۷ آباد ہوي * تب وُہ اپنے دِل میں
اندیشہ کیا کہ میں کیا کروں کہ
مجھے اپنا حاصِل رکھنے کو جگہہ
۱۸ نہیں * پھر وُہ کہا کہ میں یوں کرونگا
اپنے کوٹھیوں کو توڑکر اُن سے بڑے
بناؤنگا اور وہاں اپنا سب حاصِل
۱۹ اور مال جمع کرونگا * اور اپنے جان
کو کہونگا کہ ای جان تیرے پاس
بہت سا مال برسوں کے لئے جمع
ہوا ہای اب آرام پا کہا پي اور
۲۰ خوشي کر * پر خُدا اُسکو کہا کہ
ای احمق اِسي رات تیرا جان
تُجھہ سے نِکالا جایگا تب جو کُچھہ
کہ تو کمایا ہای سو کِس کا ہوویگا * ۲۱
اور ویسا ہای وُہ آدمي جو اپنے
واسطے مال جمع کرتا اور خُدا کے
نزدیک دولت پیدا نہیں کرتا
ہای * پھر وُہ اپنے شاگِردوں سے کہا ۲۲
کہ اِس لئے میں تُم سے بولتا ہوں کہ
اپنے جان کے واسطے فِکر مت کرو
کہ ہم کیا کھاینگے اور نہ بدن کے
لئے کہ کیا پہنینگے * کہ جان ۲۳
خوراک سے اور بدن کپڑے سے
زیادہ ہای * اور کوّوں کو دیکھو کہ ۲۴
وے نہ بیج بوتے اور نہ کاٹتے ہیں
اور نہ کھلے اور کوٹھیاں اُنکے پاس
ہیں اور خُدا اُن کو کھلاتا ہای تُم
پرندوں سے کتنا زیادہ بہتر ہیں * ۲۵
اور کون تُم میں فِکر کرنے سے اپنے
قد کو ایک ہاتھہ بڑھاسکتا ہای * ۲۶
پس جب تُم ادنیٰ کام نہیں
کرسکتے ہیں باقي چیزوں کے لئے
کیوں فِکر کرتے ہیں * سوسن کے ۲۷
پھولوں پر نظر کرو کہ کِس طرح اُگتے
ہیں وے نہ محنت کرتے اور نہ
کاٹتے ہیں اور میں تُم سے بولتا

ہون کہ سُلیمان اپنے تمام دبدبے مین
اُن مین سے ایک کے برابر لباس نہین
۲۸ پہنا* پس اگر خُدا گھاس کو جو
آج میدان مین ہی اور کل تنور
مین ڈالی جاتی ہی اِسی طرح
پہناوے تو کتنے مرتبے تُم کو
۲۹ زیادہ پہنائیگا ای کم اِعتقادو* اور
تُم تلاش مت کرو کہ ہم کیا کھاینگے
اور کیا پئینگے اور بے قرار مت
۳۰ ہو* کیونکہ اِن سب چیزون کو
دُنیا کے لوگ ڈھونڈھتے ہین اور
تُمھارا باپ جانتا ہی کہ تُم اُن
۳۱ سب چیزون کے محتاج ہین*
بلکہ تُم خُدا کی بادشاہت کو
ڈھونڈھو کہ یہ تمام چیزان تُمھارے
۳۲ واسطے افزود کئے جاینگے* ای چھوٹے
مندے خوف مت رکھو اِس لئے
کہ تُمھارے باپ کی مرضی ہی
۳۳ کہ بادشاہت تُم کو بخشے* جو
کُچھ کہ تُمھارا ہی سو بیچو اور
خیرات کرو اور تھیلیان جو پُرانے
نہین ہوتے اور خزانہ جو نہین
گھٹتا سو آسمان پر اپنے واسطے پیدا
کرو جہان چور نہین پہنچتا اور

کیڑا خراب نہین کرتا ہی* اِس ۳۴
واسطے کہ جہان تُمھارا خزانہ ہی
وہان تُمھارا دِل بھی رہیگا* پس ۳۵
چاہئے کہ تُمھارے کمران باندھے
ہوے رہین اور تُمھارے چراغ
روشن ہووین* اور تُم اُن لوگون کے ۳۶
مانند ہو جو اپنے خاوند کی راہ
دیکھتے ہین کہ شادی سے پھرکب
آویگا کہ جب وُہ آوے اور دروازے
پر ٹھونکے تو وے فی‌الفور اُسکے لئے
کھولین* مُبارک ہین وے نوکر ۳۷
کہ جب خُداوند آوے تو اُن کو
ہوشیار پاوے مین تُم سے سچ کہتا
ہون کہ وُہ آپ کمر باندھکر اُن کو
کھانے کو بٹھلایگا اور سامھنے آکر
اُنکی خدمت کریگا* اور اگر وُہ ۳۸
دوسرے پہر یا تیسرے پہر کو
آوے اور ایسا پاوے تو مُبارک
ہین وے نوکر* اور تُم جانتے ہین ۳۹
کہ اگر گھرکے خاوند کو معلوم ہوتا
کہ چور کِس گھڑی آویگا تو وُہ
جاگتا رہتا اور اپنے گھر مین کھن
ڈالنے نہین دیتاتھا* پس تُم بھی ۴۰
تیّار رہو کیونکہ جِس گھڑی تُم

گمان نہیں رکھتے ہیں ابن آدم
۴۱ آویگا* تب پطرس اُس سے کہا کہ
اے خداوند یہہ تمثیل تو ہم ہی کو
۴۲ کہتا ہی یا سب کو بھی* تب
خداوند کہا وُہ وفادار اور دانا
خانسامان کون ہی جِس کو
خداوند اپنے گھر کا مختار کریگا کہ
۴۳ وقت پر رزق کا حِصّہ پہنچاوے*
مُبارک وُہ نوکر جِس کو اُس کا
۴۴ خاوند آکر اِس طرح کرتا ہوا پاویگا*
مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ وُہ اُسکو
اپنے سب مال اور اسباب پر
۴۵ مختار کریگا* لیکن اگر وُہ نوکر
اپنے دِل میں کہے کہ میرا خداوند
آنے میں دیری کرتا اور خادموں
اور اصیلوں کو مارنا اور کھانا پینا
۴٦ اور نشہ کرنا شروع کرے* تب
اُس نوکر کا خاوند جِس روز کہ وُہ
اِنتظاری نہ کرے اور جِس گھڑی
کہ اُسے معلوم نہ ہووے آیگا اور
اُسکو دو ٹکڑے کرکر اُسکا حِصّہ بے
۴۷ ایمانوں کے ساتھہ مقرّر کریگا* اور
وُہ نوکر جو اپنے خداوند کی
خواہش جانکر تیّار نہیں کیا اور
اُسکی خواہش کے موافق نہیں کیا
۴۸ سو بہت مار کھایگا* لیکن وُہ جو
نہیں جانکر مار کے لایق کا کام کیا
سو تھوڑا مار کھایگا کیونکہ جِس
کو بہت دیا گیا ہی اُس سے بہت
چاہا جایگا اور جِس کو لوگ بہت
حوالہ کئے اُس سے زیادہ خواہش
۴۹ کرینگے* مَیں زمین پر آگ بھیجنے
آیا ہوں اور مَیں کیا چاہتا ہوں کہ
۵۰ ابھی لگ جاوے* اور میرے
لئے ایک بپتسما ہی جِس سے
مُجھہ کو بپتسما ہونا ہی اور جب
تک کہ وُہ پورا نہ ہو مَیں کِتنی
۵۱ تنگی میں ہوں* کیا تُم گمان کرتے
ہیں کہ مَیں زمین پر صُلح دینے
آیا ہوں مَیں تُم سے کہتا ہوں کہ
۵۲ نہیں بلکہ جُدائی* کیونکہ اب
سے ایک گھر میں پانچ دو سے
۵۳ تین اور تین سے دو مخالف ہونگے*
اور باپ بیٹے سے اور بیٹا باپ سے
اور ما بیٹی سے اور بیٹی ما سے
اور ساس بہو سے اور بہو ساس سے
۵۴ مخالف ہونگے* پھر وُہ یہہ بھی
خلق سے کہا کہ جب تُم بادل

کو مغرب سے اٹھتا ہوا دیکھتے ہین
اُس وقت تم کہتے ہین کہ مینہہ
۵۵ آتا ہی اور ایسا ہي ہوتا ہی* اور
جِس وقت جنوبي ہوا چلتي ہی
تُم کہتے ہین کہ گرمي ہووېگي اور
۵۶ اُسي طرح ہوتي ہی* ای ریاکارو
تُم آسمان اور زمین کي صورت کو
دریافت کرسکتے ہین پھر کیونکر
ہی کہ تم اِس زمانے کو نہین
۵۷ پہچانتے ہین* اور کیونکر آپ سے
بھي حق کو اِمتیاز نہین کرتے
۵۸ ہین * اور جِس وقت تو اپنے
مُدعي کے ساتھہ قاضي کے پاس
جاتا ہی تو رستے مین کوشش کر
کہ اُس سے چُھٹکارا پاوے کہ وُہ تُجھے
قاضي کے پاس نہ کھینچے اور قاضي
تُجھے پیادے کے حوالے نہ کرے
۵۹ اور پیادہ تُجھے قید مین نہ ڈالے*
مین تُجھہ سے کہتا ہون کہ جب
تک کہ تو آخري دمڑي نہ پھیرے
تو وہان سے پھر باہر نہین نکلیگا*

تیرھوان باب

۱ اُس وقت بعضے حاضر ہوکر اُن
گلیلیون کي خبر جِن کا خون پیلاط
اُن کے قُربانیون مین مِلایا تھا اُس سے
کہنے لگے* تب یسوع اُن کو جواب ۲
دیا کیا تُم گُمان کرتے ہین کہ یے
گلیلي سب گلیلیون سے گُناہگار
تھے کہ وے ایسا عذاب پائے * ۳
مین تُم سے کہتا ہون کہ نہین
بلکہ اگر توبہ نہ کرین تو تُم سب
اِسي طرح سے ہلاک ہوینگے * یا ۴
وے اٹھارہ جِن پر سیلوخام مین
بُرج گِر پڑکر اُن کو ہلاک کیا کیا
تُم سمجھتے ہین کہ وے یروشالم کے
تمام رہنےہارون سے زیادہ بدکار
تھے* مین تُم سے کہتا ہون کہ نہین ۵
بلکہ اگر تُم توبہ نہ کرین تو تُم سب
اِسي طرح ہلاک ہوینگے* پھر وُہ ۶
یہہ تمثیل بھي اُن سے کہا کہ ایک
شخص کے باغیچے مین ایک انجیر
کا جھاڑ تھا اور وُہ آکر اُس جھاڑ
مین میوہ ڈھونڈھا اور نہین پایا* ۷
تب وُہ مالي سے کہا کہ دیکھہ مین
تین برس سے آکر اِس جھاڑ کا میوہ
ڈھونڈھتا ہون اور نہین پاتا ہون
اُسکو کاٹ ڈال وُہ کاہیکو زمین
کو روک رکھتا * وُہ اُسکو جواب ۸

دیا که ای خداوند ابکی برس بهي
اُسکو رہنےدے که مین اُسکے آس
۹ پاس کهودکر اُس مین گوبر بهرون*
اگر اُس مین میوه لاوے تو اچّها
۱۰ نہین تو بعداز اُسکو کاٹ ڈالیگا *
پهر وُه ایک عبادت خانے مین
۱۱ سبت کے روز وعظ کہتا تها* اور
دیکهو وہان ایک عورت تهي جو
اٹهارا برس سے روح کے آسیب کے
سبب ناتوان تهي اور کوبڑي ہوگئي
تهي اور کسي طرح سیدهي نہین
۱۲ ہوسکتي تهي* جب یسوع اُسکو
دیکها بُلاکر اُسکو کہا که ای عورت
۱۳ تو اپني ناتواني سے خلاصي پائي *
اور اُسپر ہاتهه رکها اور في الفور وُه
سیدهي ہوگئي اور خُدا کا شُکر
۱۴ کرنے لگي * تب عبادت خانے
کا سردار اِس سبب که یسوع سبت
کے روز شفا بخشاتها غصّے سے لوگون
کو کہنےلگا که چهه روز ہین جِن
مین لوگون کو کام کرنا روا ہی اِس
لئے تُم اُنهون مین آکر شفا پاؤ اور
۱۵ سبت کے روز مین نہین* تب
خُداوند اُسکو جواب دیکر کہا که

ای ریاکار کیا ہرایک تُمہارے مین
سے سبت کے دِن اپنے بئیل یا گدهے
کو تهان سے نہین کهولتا اور پاني
پلانے نہین لیجاتا* اور یہه عورت ۱۶
جو بیٹي ابیرہام کي ہی جِس کو
شیطان اٹهارا برس سے بند رکها کیا
سبت کے دِن اُس کو اُس بند سے
خلاصي نہین دینا* جب وُه یے ۱۷
باتان کہا اُسکے مُخالف سب
شرمندے ہوے اور تمام لوگ اُن
سب بُزرگ کامون کے سبب جِن
کو وُه کیا تها خوش ہوے* پهر ۱۸
وُه کہا که خُدا کي بادشاہت کِس
چیز کے مانند ہی اور مین اُسکو
کونسي چیز سے مِثال دیون* وُه ۱۹
ایک رائي کے دانے کے مانند ہی جِس
کو ایک آدمي لیکر اپنے باغ مین
بویا اور وُه اُگا اور بڑا جهاڑ ہوگیا
اور ہوا کے پرندے اُسکے ڈالیون پر
بسیرا کئے* پهر وُه کہا که مین خُدا ۲۰
کي بادشاہت کو کِس چیز کے برابر
کہون* اُس خمیر کے سریکا ہی ۲۱
جِس کو ایک عورت لیکر سیر
آٹے مین چهپائي اور وُه سب خمیر

۲۱ ہوگیا* اور وُہ شہر بہ شہر اور گاؤن
گاؤن سیر کرتا اور تعلیم دیتا ہوا
۲۳ یروشالم کو جاتا تھا* اور ایک
شخص اُس سے کہا کہ ای خُداوند
کیا جو نجات پاینگے سو تھوڑے
۲۴ ہین* وُہ اُن کو کہا کہ تنگ دروازے
سے داخِل ہونے کوشش کرو کہ مین
تُم سے کہتا ہون کہ بہتیرے
اُس مین داخِل ہونے چاہینگے پر
۲۵ نہین سکینگے* جب صاحِبِ
خانہ اُٹھکر دروازے کو بند کیا
تب تُم باہر کھڑے رہکر دروازے
پر مارنا اور کہنا شروع کرینگے کہ
ای خداوند خُداوند ہمارے واسطے
کھول تب وُہ تُم کو جواب دیگا
کہ مین تُم کو نہین جانتا کہ
۲۶ کہان کے ہین* اُس وقت تُم کہنے
لگینگے کہ ہم تیرے حضور مین
کھائے اور پئے ہین اور تو ہمارے
۲۷ گلیون مین وعظ کہا ہی* تب
کہیگا مین تُم سے بولتا ہون کہ
مین تُم کو نہین جانتا کہ کہان
کے ہین مُجھہ سے دور ہو ای سب
۲۸ بدکارو* جب تُم دیکھینگے کہ ابیرہام

اور اِسحاق اور یعقوب اور تمام
نبیان خُدا کی بادشاہت مین
ہین اور تُم باہر نِکالےگئے ہین تب
وہان رونا اور دانت چابنا ہوویگا* ۲۹
اور لوگ مشرق اور مغرب اور شمال
اور جنوب سے آوینگے اور خُدا کی
بادشاہت مین بیٹھینگے* اور ۳۰
دیکھو پچھلے ہین جو اگلے ہووینگے
اور اگلے ہین جو پچھلے ہووینگے* ۳۱
اور اُسی روز چند فروسی آکر اُس سے
کہے کہ تو یہان سے نِکلکر چلےجا
کہ ہیرود تُجھہ قتل کیا چاہتا ہی* ۳۲
تب وُہ اُن سے کہا کہ تُم جاکر
اُس لومڑی سے کہو کہ دیکھہ مین
شیطانون کو نِکالتا ہون اور آج صبان
شفا بخشتا ہون اور تیسرے دِن
کامِل ہوونگا* لیکِن آج اور کل اور ۳۳
پرسون مُجھے سیر کرنا ضرور ہی
اِس لئے کہ نہین ہوسکتا کہ کوئی
نبی یروشالم کے باہر مارا جاوے* ۳۴
ای یروشالم یروشالم جو نبیون کو قتل
کرتی ہی اور اُن کو جو تیرے پاس
بھیجے جاتے ہین سنگسار کرتی ہی
کِتنے بار مین چاہاہون کہ جیسا

مُرغي اپنے بچّون کو پنکھون کے تلے
لیتي ہی ویسا تیرے فرزندون کو
۳۵ جمع کرون لیکن تو نہین چاہی*
دیکھو تُمہارے واسطے تُمہارا گھر
اُجاڑ چھوڑا جاتا ہی اور مین تُم
سے سچ کہتا ہون کہ تُم مُجھے نہین
دیکھینگے اُس روز تلک جب
کہینگے کہ مُبارک ہی وُہ جو خُداوند
کے نام سے آتا ہی

چوّدھوان باب

۱ پھر ایسا ہوا کہ وُہ سبت کے دن
سردار فروسیون مین سے ایک کے
گھر کو کھانے کو گیا اور وے اُسکے
۲ قابو مین تھے* اور دیکھو اُسکے
۳ سامھنے ایک جلندھر کا بیمار تھا*
تب یسوع فقہدانون اور فروسیون
سے مُخاطب ہوکر پوچھا کہ کیا
۴ سبت کے روز شفا کرنا روا ہی*
تب وے چُپ رہے پس وُہ اُسکو
۵ لیکر شفا کرکر جانے دیا* اور اُنکے
طرف پھرکر کہا کہ تُمہارے مین
کون ہی کہ اگر اُسکا گدھا یا اُسکا
بیل سبت کے روز کوئے مین گر
پڑے تو اُسي وقت اُسکو باہر نہین
۶ نکالیگا* تب وے اِن باتون کا
جواب اُسکو نہین دے سکے* اور ۷
جب وُہ دیکھا کہ وے مجلس
کے مرتبے کے جگہون کو کِس طرح
چُنتے ہین تب مہمانون کو یہہ
تمثیل کہا* کہ جب کوئي تجھے ۸
شادي کي ضیافت کو دعوت دیوے
تو مجلس مین بزرگي کي جاے پر
مت بیٹھہ کہ ایسا نہ ہو کہ تجھہ
سے بُزرگتر اور کِسي کو دعوت
ہووے* اور وُہ شخص جو تُجھے اور ۹
اُسے دعوت دیا ہی سو آکر تجھہ
کو کہے کہ یہہ جگہہ اُس شخص کو
دے اور تو شرمندگي سے فروتر جگہہ
پر جاکر بیٹھے* بلکہ جس وقت ۱۰
تُجھے دعوت کي جاوے تو جاکر
نیچے کي جگہہ پر بیٹھہ کہ جب
تُجھے دعوت دیا سو شخص آوے
تو تجھہ کو کہے ای دوست تو اوپر
بیٹھہ تب تُجھے ہمنشینون مین
عزّت ہوگي* کہ جو کوئي کہ اپنے ۱۱
تئین بلند کرتا ہی سو پست ہوجایگا
اور ہرکوئي کہ اپنے تئین کمتر کرتا
ہی سو بلند ہوویگا* پھر اُسکو بھي ۱۲
کہا جو اُسے بلایا تھا کہ جب تو

دو پہر یا شام کا کھانا تیّار کرے
تو اپنے دوستون یا بھائیون یا
خویشون یا تونگر پڑوسیون کو مت
بُلا کہ وے بھي تیري ضیافت نہ
۱۳ کرین اور تیرا بدلہ نہ پہنچاوین*
بلکہ جب تو مِہماني کرے تو
مِسکینون اور ٹُنڈون اور لنگڑون اور
۱۴ اندھون کو بُلا* کہ تو مُبارک ہویگا
کیونکہ وے تیرا بدلہ نہین کرسکتے
اور تو راستبازون کے حشر مین
۱۵ بدلہ پاویگا* اُس وقت مِہمانون
مین سے ایک یہ باتان سُنکر اُس
سے کہا کہ مُبارک وُہ ہی جو خُدا
۱۶ کي بادشاہت مین روٹي کھایگا*
تب وُہ اُس سے کہا کہ ایک شخص
عُمدہ کھانا پکواکر بہتون کو دعوت
۱۷ دیا* اور کھانے کے وقت پر اپنے
خادِم کو بھیجا کہ اُن سب کو
جِن کي دعوت تھي یہہ بولے کہ
۱۸ آؤ کہ سب کُچھہ تیّار ہوا* پر
وے سب ایک سے عُذرخواہي
شروع کئے پہلا اُس سے کہا کہ مین
زمین کا ایک ٹکڑا خریدا ہون اور ضرور
ہی کہ مین جاکر اُسکو دیکھون

تُجھہ سے مِنّت کرتا ہون کہ مُجھے
مُعاف رکھہ* اور دوسرا کہا کہ ۱۹
مین پانچ جوڑي بیل مول لیا
ہون اور اُنکو آزمانے جاتا ہون تُجھہ سے
مِنّت کرتا ہون کہ مُجھے مُعاف
رکھہ* اور تیسرا کہا کہ مین عورت ۲۰
کو شادي کیا ہون اِس واسطے مین
نہین آسکتا* پس وُہ نوکر آکر ۲۱
اپنے خاوند سے یہہ خبر دیا تب
صاحبِ خانہ غُصّے مین آکر اپنے
خادِم سے کہا کہ جلد شہر کے
بازارون اور گلیون مین جا اور
غریبون اور ٹُنڈون اور لنگڑون اور
اندھون کو یہان لے آ* پھر خادِم ۲۲
کہا کہ اے خُداوند جیسا تو حُکم
دیا ویسا ہوا ابھي جگہہ خالي
ہی* تب وُہ صاحب کہا کہ رستون ۲۳
اور باڑھون کے طرف جا اور زور
سے پہنچا تاکہ میرا گھر بھر جاوے* ۲۴
کیونکہ مین تُم سے کہتا ہون کہ
کوئي اُن لوگون مین سے جِن کو
دعوت دي گئي تھي سو میرا کھانا
نہین چاکھیگا* اور بہُت سے ۲۵
لوگ اُسکے ہمراہ جاتے تھے اور وُہ

۲۶ پھرکر اُن سے کہا* کہ اگر کوئی میرے
پاس آوے اور اپنے باپ اور ما
اور جورو اور بچّون اور بھائیون اور
بہنون بلکہ اپنے جان کو بھی
دُشمن نہ رکھے تو میرا شاگرد نہین
۲۷ ہوسکتا * اور جو کوئی کہ اپنے
صلیب کو نہین اُٹھا لیوے اور
میری پیروی نہین کرے سو میرا
۲۸ شاگرد نہین ہوسکتا* کیونکہ تُمہارے
مین کون ہی جو ایک بُرج بنانے
کا اِرادہ کرکر پہلے آسکے خرچ کا
حساب کرنے نہین بیٹھیگا کہ اُسکے
پاس تیّار کرنے کو بس ہوویگا یا
۲۹ نہین* تاکہ ایسا نہ ہو کہ وُہ بُنیاد
ڈالکر تمام کرنے کو قُدرت نہ رکھے
اور دیکھنےہارے سب اُس پر ہنسنے
۳۰ لگین* اور کہین کہ یہہ مرد تعمیر
۳۱ شروع کیا اور تمام کر نہین سکا *
اورکونسا بادشاہ ہی کہ جب دوسرے
بادشاہ سے لڑنے جاوے تو پہلے
بیٹھکر مصلحت نہین کریگا کہ
دس ہزار لیکر اُسکا مُقابلہ جو
بیس ہزار سے آتا ہی کرسکتا ہی
۳۲ یا نہین* اور نہین تو جب کہ
وُہ دوسرا ہنوز دور ہی پیغام
بھیجکر صُلح کا قرار چاہیگا* ویسا ۳۳
بھی تُم مین سے جو کوئی ہو اپنے
سب مال کو نہ چھوڑے سو میرا
شاگرد نہین ہوسکتا ہی * نمک ۳۴
اچّھا ہی لیکن اگر نمک کا مزہ
بگڑجاوے تو کاہے سے مزہ دار کیا
جایگا* نہ زمین کے اور نہ کھوریئے ۳۵
کے کام کا ہی بلکہ لوگ اُسکو
پھینک دیتے ہین جو کوئی کہ
کان سُننے کے رکھتا ہی سو سُنے*

پندرھوان باب

اُس وقت سب محصول لینےوالے ۱
اور گُناہگار اُسکے کلام کو سُننے کے
واسطے اُسکے نزدیک آئے * اور ۲
فروسیان اور اُستادان گلہ کرکر کہنے
لگے کہ یہہ شخص گُناہگارون کو
قبول کرتا اور اُن کے ساتھہ کھاتا
ہی * تب وُہ اُن کو یہہ تمثیل ۳
کہا * کہ تُمہارے مین سے کون ۴
ہی جو سو بکرون کا مالک ہی اور
اگر اُن مین سے ایک کوکھو دیوے
تو اُن نوّد پر نوکو میدان مین نہین
چھوڑتا اور اُس گُم ہوے کو پانے

۵ تلک اُسکي تلاش مين نهين پهرتا*
اور جب اُسکو پاتا هي تب خوشي
۶ سے اپنے کاندهون پر اُٹهالاتا* اور
گهر کو آکر دوستون اور همسايون
کو بُلاکر اُن سے کهتا هي که ميرے
ساتهه خوشي کرو اِس لئے که اپنے
بکرے کو جو گُم هوا تها سو پايا
۷ هون* اور مين تُم سے کهتا هون
که اِس طرح سے آسمان پر ايک
کے لئے جو توبه کرتا هي نوّد پر نو
راست بازون سے جو توبه کے مُحتاج
۸ نهين هين سو زياده خوشي هي*
اور کونسي عورت هي جِس کے
پاس دس دينار هين که اگر وُه
ايک دينار کهووے تو چراغ نهين
سِلگاتي اور گهر کو نهين جهاڑتي اور
مِحنت سے نهين ڈهونڈهتي
۹ جب لگ که اُسکو پاوے* اور
جب پاتي هي تو دوستون اور
پڑوسيون کو جمع کرکر کهتي هي
که ميرے ساتهه خوشي کرو کيونکه
اپنا دينار جِس کو گنوائي تهي
۱۰ سو پائي هون* ويسا هي تُم سے کهتا
هون ايک گُنهگار کے لئے جو توبه
کرتا هي خُداکے فرشتون کے حضور مين
خوشي هي* پهر وُه کها که ايک ۱۱
شخص کو دو بيٹے تهے* اور اُن ۱۲
مين سے چهوٹا باپ کو کها که اي
باپ مال کا جو حِصّه پڑے مُجهه
دے پس وُه اپنے مال کو اُن
کے درميان حِصّه کرديا* اور بهُت ۱۳
روز نهين گُذرے که چهوٹا بيٹا
سب کُچهه جمع کرکر ايک دور
مُلک کو سفر گيا اور وهان عياشي
مين اپنا مال برباد کيا* اور ۱۴
جب وُه سب کُچهه خرچ کيا
تها اُس سرزمين مين ايک بڑا
قحط پڑا اور وُه مُحتاج هونے لگا* ۱۵
تب وُه جاکر اُس مُلک کے ايک
رهنےهارے کے پاس نوکر هوا اور وُه
شخص اُسکو سور چرانے کے واسطے
اپنے کهيتون مين بهيجتا تها* اور ۱۶
اُسکو آرزو تهي که سور کهاتے تهے سو
چهلکون سے اپنا پيٹ بهر ليوے
پر کوئي نهين ديا* اور جب وُه ۱۷
هوش مين آيا کها که ميرے باپ
کے کِتنے مزدور هين جِن کو وافِر
هي اور مين بهوکهه سے مرتا هون* ۱۸

اُٹھونگا اور باپ کے پاس جاؤنگا
اور اُسے کہونگا کہ آسمان کا اور
۱۹ تیرے سامہنے گُناہ کیا ہون* اور
اب سے مین تیرا بیٹا کہلانے کے
لایق نہین ہون تو مجھے اپنے مزدورون
۲۰ مین سے ایک کے برابر کر* پس وُہ
اُٹھکر اپنے باپ کے پاس آیا لیکن
ابھي دور تہا کہ اُسکا باپ اُسے
دیکھکر رحم کیا اور دوڑکر اُس کو
۲۱ گلے لگایا اور بوسہ دیا* تب بیٹا
اُس سے کہا کہ اي باپ مین
آسمان کا اور تیري نظر مین گُناہ کیا
ہون اوراب سے تیرا بیٹا کہلانے کےلایق
۲۲ نہین ہون* لیکن باپ اپنے نوکرون
سے کہا کہ سب سے بہتر خِلعت
لے آکر اُسکو پہناو اوراُسکے ہاتھہ مین
۲۳ انگہوٹھي اور پاؤن پر جوتي لگاؤ*
اور پالے ہوے بچھڑے کو لاکر ذبح
۲۴ کرو کہ ہم کھاوین اور خوشي کرین*
کیونکہ یہہ میرا بیٹا مرگیا تہا سو زندہ
ہوا اور گُم ہوا تہا سو پہر ملا پس
۲۵ خوشي کرنا شروع کئے* اور اُسکا
بڑا بیٹا کھیت مین تہا سو جب
وُہ آکر گھر کے نزدیک پہنچا تب

آواز راگ اور ناچ کا سُنا* اور ۲۶
نوکرون مین سے ایک کو بلاکر پوچھا
کہ آج کیا ہي* وُہ اُس سے کہا کہ ۲۷
تیرا بھائي آیا ہي اور تیرا باپ
پالے ہوئے بچھڑے کو ذبح کیا اِس
لئے کہ وُہ صحیح سلامت اُس کو
ملا ہي* اور وُہ غصے مین آکر اندر ۲۸
جانے نہین چاہا تب اُسکا باپ
باہر آکر اُسے منایا* تب وُہ ۲۹
باپ سے کہا کہ دیکھہ مین اِتنے
برسون سے تیري خدمت کرتا ہون
اور کبھي تیرا حُکم عدول نہین
کیا ہون اور تو ہرگز ایک حلوان
بھي مجھے نہین دیا کہ اپنے دوستون
کے ساتھہ خوشي کرون* پریہہ تیرا ۳۰
بیٹا جو تیري زندگاني کو رنڈي
بازي مین اُڑایا ہي جون ہي آیا
تو اُسکے لئے پالے ہوے بچھڑے کو
ذبح کیا* اور باپ اُس سے کہا ۳۱
کہ اي بیٹے تو ہمیشہ میرے ساتھہ
ہي اور جو کُچھہ کہ میرا ہي سو
تیرا ہي* لیکن شاد ہونا اورخوشي ۳۲
کرنا ہم کو لازم تہا کیونکہ یہہ تیرا
بھائي مرگیا تہا سو پہر جیا اور
کھویا گیاتہا سو پہر ملا*

سولهوان باب

١ پهر وه اپنے شاگردون سے بهي
کها که ايک تونگر کو خانسامان
تها جس پر خاوند کے روبرو فرياد
هوئي که وه تيرے مال کو برباد
٢ کرتا هی* تب وه اُسکو بُلاکر کها
کيون هی که مين تيرے باب
مين يهه سنتا هون تو اپني
خانساماني کا حساب دے که اب
٣ سے تو خانسامان نهين ره سکيگا*
تب وه خانسامان اپنے دل مين
انديشه کيا که مين کيا کرون که
ميرا خاوند ميري خانساماني
مجهه سے ليتا هی مين کهودنے
نهين سکتا هون اور بهيک مانگنے
٤ سے شرماتا هون* بهلا مين دريافت
کيا هون که کيا کرونگا که جس
وقت مين خانساماني سے برطرف
کيا جاؤن تو مجهے لوگ اپنے گهرون
٥ مين رکهين* پس وه اپنے صاحب
کے تمام قرضدارون کو بُلاکر پهلے سے
پوچها که تو ميرے خاوند کو کتنا
٦ قرض دينا هی* وه بولا که تيل کے
سؤ ماپ تب وه اُس سے کها که
اپنا تمسّک لے اور جلد بيٹهکر
پچاس لکهه* پهر دوسرے سے کها ٧
که تو کتنا دينا هی وه کها که گيهون
کے سؤ ماپ تب وه اُس سے کها
که اپنا تمسّک ليکر اسّي لکهه * ٨
اور خداوند اُس ناراست خانسامان
کي تعريف کيا اِس واسطے که عقل
سے کيا تها کيونکه دُنيا کے فرزند
اپنے حال مين نور کے فرزندون
سے زياده دانا هين* اور مين ٩
تُم سے کهتا هون که جهوٹهي دولت
سے اپنے واسطے دوست پيدا کرو
تاکه جب تُم زوال پاوين تو قايم
مکانون مين تُم کو جگهه ديوين* ١٠
جو کوئي که تهوڑے مين وفادار
هوتا سو بهت مين بهي وفادار هوتا
اور جو کوئي که تهوڑے مين
ناراست هوتا سو بهت مين بهي
ناراست هوتا* کيونکه جهوٹهي ١١
دولت مين اگر ديانتداري نه
کئے هووين تو سانچي دولت تُمهارے
سپرد کون کريگا* اور اگر تُم دوسرے ١٢
کے مال پر وفائي نه کئے هووين تو
تُمهارا هي مال تُم کو کون ديگا * ١٣

کوئي نوکر دو خاوند کي خدمت
نهين کرسکتا اِس لئے که وہ ايک
سے دُشمني اور دوسرے سے دوستي
رکهيگا يا ايک کے طرف مايل ہويگا
اور دوسرے کو ہلکا سمجهيگا پس
تم خُدا اور دولت دونون کي
۱۴ بندگي نهين کرسکتے ہين* پر
فروسيان جو لالچي تهے يه سب
باتان سُنکر اُس پر مسخري کرنے
۱۵ لگے* تب وہ اُن سے کہا کہ تم وے
ہين جو اپنے تئين خلق کے روبرو
راست دکهاتے ہين ليکن خُدا
تُمهارے دِلون کو جانتا ہی که
جو چيز که خلق کے آگے عزيز ہی
۱۶ سو خُدا کي نظر مين مکروہ ہی*
اور شريعت اور نبيان يوحن تلک
تهے اور اُس وقت سے خُدا کي
بادشاہت کي خبر دي جاتي ہی
اور ہرکوئي اُس مين داخل ہونے
۱۷ کوشش کرتا ہی* اور ايک شوشه
شريعت مين سے گهٹ جانے سے
آسمان اور زمين کا زوال ہونا بهہلتر
۱۸ ہی* اور جو کوئي اپني جورو کو
طلاق ديکر دوسري کو شادي کرے
تو زنا کرتا ہی اور جو کوئي که
مرد سے طلاق پائي سو عورت کو
شادي کرتا ہی وہ زنا کرتا ہی* ۱۹
اور ايک دولتمند تها جو سُرخ
اور باريک لِباس پهنتا تها اور ہر
روز آراميت سے عيش اور عشرت
کرتا تها* اور لعازر نام پهوڑے سے ۲۰
بهرا ہوا ايک بهکاري کو اُسکے
دروازے پر رکهتے تهے* اور ٹکڑون ۲۱
کو جو اُس دولتمند کے دسترخوان
سے گرتے کهانے چاہتا تها اور کُتّے آتے
تهے اور اُسکے پهوڑون کو چاٹتے تهے* اور ۲۲
ايسا ہوا که وہ بهکاري مرگيا اور
فرشتے اُسکو ليجاکر ابيرہام کے گود
مين دئے اور وہ دولتمند بهي مرگيا
اور اُسکو دفن کئے* اور وہ عذاب ۲۳
مين پڑکر دوزخ مين اپنے آنکهون
کو کهولا اور دور سے ابيرہام کو اور
لعازر کو اُسکے گود مين بيٹها ہوا
ديکها* تب وہ پُکارکر کہا که اي ۲۴
باپ ابيرہام مجهه پر رحم کر اور
لعازر کو بهيج که اپني اُنگلي کے
سِر کو پاني مين ڈباکر ميري زبان
کو ٹهنڈي کرے که مين اِس شعلے

۲۵ مین تڑپتا ہون * تب ابیرہام
اُسکو کہا کہ ای بیٹے یادکر کہ تو
حینِ حیات مین اپنے اچھے
چیزون کو پایا اور لعازر برُے چیزون
کو سو اب وُہ تسلّي پاتا ہی اور تو
۲۶ عذاب مین ہی* اور سِوائے اِسکے
ہمارے اور تُمھارے درمیان ایک
بڑا غار ہی کہ وے جو اِدھرسے
تُمھارے نزدیک جایا چاہتے سو
گذر نہین سکتے اور نہ وے جو
اُدھر ہین ہمارے تلک آ سکتے
۲۷ ہین * تب کہا پس ای باپ
مین تیري مِنّت کرتا ہون کہ تو
۲۸ اُس کو میرے باپ کے گھرکو بھیج*
کیونکہ میرے پانچ بھائیان ہین
تاکہ وُہ اُن کو آگاہ کرے کہ وے
بھي اِس عذاب کے مکان مین نہ
۲۹ آوین* ابیرہام اُس سے کہا کہ اُن
کے پاس موسيٰ اور نبیان ہین اُن
۳۰ کي سنّنا* تب وُہ کہا کہ نہین
ای باپ ابیرہام کہ اگرکوئي مُردون
مین سے اُن کے نزدیک جاوے
تو وے توبہ کرینگے پھر ابیرہام اُس
سے کہا کہ اگر موسيٰ اور نبیون
کي نہ سُنین تو اگرچہ ایک
مُردون مین سے اُٹھے تو بھي نہین
مانینگے*

سترھوان باب

پھر وُہ شاگردون سے کہا کہ ٹھوکرون ۱
کا نہ آنا غیر ممکن ہی لیکن افسوس
اُس پر جس کے معرفت سے آوین* ۲
کیونکہ اِن چھوٹون مین سے ایک
کو ٹھوکر دینے سے چکّي کا پاٹ
اُسکي گردن مین لٹکایا ہوا دریا
مین پھینکا جانا اُسکو بہتر ہوتا* ۳
خبردار ہو اور اگر تیرا بھائي تقصیر
کرے تو اُسکو ملامت کر اور اگر
توبہ کرے تو اُسکو مُعاف کر* اور ۴
اگر وُہ ایک دِن مین سات دفع
تیري تقصیر کرے اور سات دفع
پھر تیرے پاس آکر کہے کہ مین توبہ
کرتا ہون تو اُسکو مُعاف کرنا* تب ۵
رسولان خُداوند سے کہے کہ ہمارے
ایمان کو زیادہ کر* پس خُداوند ۶
کہا کہ اگر رائي کے ایک دانے کے
برابر ایمان رکھتے تو تم اِس گولر
کے جھاڑ کو اگر کہتے کہ جڑ سے
اُکھڑکر دریا مین لگ جا تو وُہ

۷ تُمهارا حُکم مانتا * اور تُمهارے
مین کون ہی جس کا ایک نوکر
ہل جوتتا یا چراتا ہووے کہ جس
وقت وُہ کهیت سے آوے تو ترت
اُسکو کہیگا کہ جا اور کہانے کو
۸ بیٹهه* بلکہ اُسکو نہین کہیگا کہ
شام کا کہانا میرے واسطے تیّار کر
اور کمر باندهکر جب لگ کہ مین
کهاؤن اور پیؤن میري خِدمت کر
۹ اور بعد اُسکے تو کہا اور پي* کیا
وُہ اُس نوکر کي شُکرگُذاري کرتا
ہی کہ جو کُچهه اُسے فرمایا گیا
سو بجالایا مین باور کرتا ہون کہ
۱۰ نہین * اِسي طرح سے تُم بهي
جب وے تمام کام جو تُمهارے
تئین فرمائے گئے ہین سو کئے ہین
تو کہو کہ ہم نِکمّے نوکر ہین کہ جو
۱۱ ہم کو کرنا واجب تها سو ہم کئے*
اور ایسا ہوا کہ وُہ یروشالم کو جاتا
ہوا سامریہ اور گلیل کے بیچ مین
۱۲ سے گُذرا * اور ایک گاؤن مین
داخِل ہوتے مین دس کوڑهي اُس
۱۳ کے اِستقبال آکر دور کهڑے رہے*
اور پکارکر کہے کہ ای یسوع خُداوند

ہم پر رحم کر* تب وُہ دیکهکر ۱۴
اُن سے کہا کہ تُم جاکر اپنے تئین
کاہنون کو دکهاؤ اور یون ہوا کہ وے
چلتے ہوے پاک ہوگئے* اور اُن ۱۵
مین سے ایک جب دیکها کہ شفا
پایا تب بلند آواز سے خُدا کي
تعریف کرتا ہوا پلٹکر آیا* اور اُس ۱۶
کے قدمون پر اُس کي شُکرگُذاري
کرتا ہوا اوندهے مُنهه گِرا اور وُہ
سامري تها* تب یسوع کہنے لگا ۱۷
کیا دس پاک نہین ہوے پهر وے
نؤ کہان ہین* کوئي نہین مِلےکہ ۱۸
خُدا کا شُکر کرنے پهر آئے سوائے اِس
پردیسي کے* پهر وُہ اُس سے کہا ۱۹
کہ اُٹهه اور چلاجا تیرا اِعتقاد
تُجهے صِحت بخشا* پهر جب ۲۰
فروسیان اُس سے پوچهے کہ خُدا
کي بادشاہت کب آویگي وُہ اُن کو
جواب دیا کہ خُدا کي بادشاہت
اِنتظاري سے نہین آتي* اور نہ ۲۱
کہینگے کہ دیکهو یہان ہی یا وہان
ہی کیونکہ خُدا کي بادشاہت
تُمهارے اندر ہی* اور وُہ شاگِردون ۲۲
سے کہا کہ دِن آوینگے کہ تُم ابنِ آدم

کے دنوں میں سے ایک کو دیکھنے
۲۳ کي آرزو کرینگے اور نہیں دیکھینگے*
اور تم کو کہینگے کہ دیکھو یہاں ہی
یا دیکھو وہاں ہی لیکن تم باہر
۲۴ مت نکلو اور پیچھے مت جاؤ*
اِس لئے کہ جیسا بجلي آسمان کے
تلے ایک کنارے سے چمککر دوسرے
طرف تک تاب دیتي ہی ویسا ہي
۲۵ اِبن آدم بھي اپنے دن میں ہوویگا*
لیکن پہلے ضرور ہی کہ وہ بہت سے
رنج کھینچے اور اِس زمانے کے لوگ
۲۶ سے رد کیا جاوے* اور جیسا نوح
کے ایام میں تھا ویسا ہي اِبن آدم
۲۷ کے دنوں میں ہوویگا* کہ کھاتے تھے
اور پیتے تھے بیاہ کرتے تھے اور بیاہ
دئے جاتے تھے اُس روز تک کہ نوح
کشتي میں داخل ہوا اور طوفان
۲۸ آکر سب کو ہلاک کیا* اور بھي
جیسا لوط کے ایّام میں ہوا تھا کہ کھاتے
تھے اور پیتے تھے اور خرید و فروخت
کرتے تھے اور بوتے تھے اور گھر باندھتے
۲۹ تھے* اور جس روز کہ لوط سدوم
سے باہر نکلا آسمان سے آگ اور

گندھک برسکر سب کو ہلاک کي* ۳۰
اور جس روز کہ اِبن آدم ظاہر
ہوگا ویسا ہي ہوگا* اُس روز کوئي ۳۱
کوٹھے پر ہووے اور اُسکي جنس
نیچے گھر میں رہے تو لیجانے کو
نیچے نہ اُترنا اور جو کوئي کھیت
میں رہے تو ویسا ہي وہ پلٹکر نہ آنا* ۳۲
لوط کي جورو کو یاد کرو* جو ۳۳
کوئي کہ اپنا جان بچانے ڈھونڈھیگا
سو اُسکو کھوویگا اور جو کوئي کہ
اپنے جان کو کھویگا سو اُسکو
بچایگا* اور میں تم سے کہتا ہوں ۳۴
کہ اُس رات کو ایک بچھانے پر
دو ہووینگے سو ایک پکڑا جایگا اور
دوسرا چھوٹ جایگا* اور دو ملکر ۳۵
چکّي پیستے رہینگے سو ایک پکڑي
جایگي اور دوسري چھوٹ جایگي* ۳۶
اور دو کھیت میں رہینگے کہ اُن میں
سے ایک پکڑا جایگا اور دوسرا چھوٹ
جایگا* تب وے اُس سے عرض کئے ۳۷
کہ کہاں ہوویگا اي خداوند وہ اُن سے
کہا کہ جہاں مُردار ہی وہاں
گِدّ جمع ہووینگے*

اٹھارھوان باب

پھر وُہ اُن کو ایک تمثیل کہا اِس مطلب پر کہ چاہئے کہ ہمیشہ دُعا کریں اور اُس مین سُستي نہ ٢ کریں* کہ ایک شہر مین ایک قاضي تھا جو نہ خُدا سے ڈرتا اور ٣ نہ خلق سے شرماتا تھا* اور اُسي شہر مین ایک بیوہ عورت تھي جو اُسکے پاس آکر کہتي تھي کہ میرے دشمن سے میرا اِنصاف ٤ کر* اور وُہ کِتنے ایک روز تلک نہین چاہا لیکن بعد یہہ اپنے دِل مین اندیشہ کیا کہ اگرچہ مین خُدا سے نہین ڈرتا اور نہ عالم سے ٥ شرماتا ہون* لیکن یہہ رانڈ مجھے تصدیع دیتي ہی اِس واسطے مین اُس کا اِنصاف کرونگا کہ ہروقت ٦ آنے سے مجھے بیزار نہ کرے* پھر خُداوند کہا کہ سُنو وُہ بے عدل ٧ قاضي کیا کہا* کیا خُدا اگرچہ مدّت تک اُن کي برداشت کرتا ہی لیکن اپنے مقبولون کا جو رات دِن اُسے پُکارتے ہین اِنصاف نہ ٨ کریگا* مین تُم سے کہتا ہون کہ وُہ جلدي سے اُن کا اِنصاف کریگا پر اِبن آدم جب آوے کیا دُنیا مین ایمان پایگا* پھر وُہ بعضون ٩ کو جو اپنے راستي پر بھروسا رکھتے اور دوسرون کو حقارت سے دیکھتے تھے سو یہہ تمثیل کہا* کہ دو شخص ١٠ ایک فروسي اور دوسرا محصول لینے والا ہیکل مین نماز کرنے گئے* اور ١١ فروسي علیحدہ کھڑے رہکر اپنے مین یون نماز کیا کہ ای خُدا مین تیرا شُکر کرتا ہون کہ دوسرون کے سریکا ظالم اور ناراست اور زِنا کار یا اِس محصول لینےوالے کے مانند بھي نہین ہون* مین ہفتے مین دوبار ١٢ روزہ رکھتا ہون اپنے سب مال کا دسوان حصّہ دیتا ہون* اور وُہ محصول ١٣ لینےوالا دور کھڑے رہکر اِتنا بھي نہ چاہا کہ آنکھون کو آسمان کے طرف اُٹھاوے بلکہ اپني چھاتي پیٹکر کہتا تھا کہ ای خُدا مجھہ گناہگار پر رحم کر* مین تُم سے کہتا ہون ١٤ کہ یہہ شخص اُس دوسرے سے راست ٹھہرایا جاکر اپنے گھر کو گیا اِس واسطے کہ جو کوئي اپنے تئین بلند کرتا ہی سو پست کیا جایگا

اور جو اپنے تئین کمتر جانتا ہی
۱۵ سو سرفراز ہوویگا * اور بچّون کو
بھي اُسکے پاس لے آئے تاکہ وُہ اُن
کو چھووے لیکن شاگرد دیکھکر
۱۶ اُن کو دھمکائے * تب یسوع اُن
کو بلاکر کہا کہ چھوٹے بچّون کو
میرے پاس آنے دیو اور منع
مت کرو کیونکہ خُدا کي بادشاہت
۱۷ ایسون کي ہی * اور مین تم کو
سچ کہتا ہون کہ جو کوئي بچے کي
طرح خُدا کي بادشاہت کو قبول
نہ کرے تو کسي صورت سے اُس
۱۸ مین داخل نہین ہوویگا * اُس
وقت کوئي سردار اُس سے پوچھا
کہ ای نیک اُستاد مین کیا کرون
تاکہ ہمیشہ کي حیات کا وارث
۱۹ ہووُن * یسوع اُس سے کہا کہ تو
مجھے نیک کیون کہتا ہی نیک
۲۰ کوئي نہین مگر ایک یعنے خُدا *
تو حُکمون کو جانتا ہی کہ زنا
مت کر اور خون مت کر اور
چوري مت کر اور جھوٹي گواہي
مت بھر اور اپنے ما باپ کو عزّت
۲۱ دے * وُہ کہا کہ مین لڑکپن سے

اِن تمام کو حِفظ کر رکھا ہون * تب ۲۲
یہہ باتان سُنکر اُس سے کہا کہ ابھي
ایک چیز تجھے باقي ہی جو کچھہ
تیرے پاس ہی سو بیچ ڈال اور
مسکینون کو بانٹ دے کہ تو آسمان
پر گنج پایگا اور آ اور میرے
پیروي کر * جب یہہ بات سُنا ۲۳
بہُت غمگین ہوا اِس واسطے کہ بڑا
مالدار تھا * تب یسوع جب ۲۴
دیکھا کہ بہُت غمگین ہوا کہا کہ
جو مالدار ہین خدا کي بادشاہت
مین کتنے مُشکل سے داخل ہونگے * ۲۵
کہ کوئي مالدار خُدا کي بادشاہت
مین داخل ہونے سے سوئي کے ناکے مین
سے اونٹ کا گُذرنا آسانتر ہی * ۲۶
تب وے جو سُنے کہے پھر کون
نجات پاسکیگا * وُہ کہا کہ جو ۲۷
خلق کے آگے مُحال ہین سو خُدا
کے نزدیک ہوسکتے ہین * تب ۲۸
پطرس کہا کہ دیکھہ ہم سب کُچھہ
چھوڑکر تیري پیروي کئے ہین * ۲۹
وُہ اُس سے کہا کہ مین تم سے سچ
بولتا ہون کہ ایسا کوئي نہین جو
گھر یا ما باپ یا بھائي یا جورو

یا بچّون کو خُدا کي بادشاہت
۳۰ کے لئے چھوڑا ہی* جو اِس جہان
مین کئي مرتبہ اُس سے زیادہ اور
آیندہ کے جہان مین ہمیشہ کي
۳۱ حیات نہ پایگا* پھر وُہ اُن بارہ
کو کِنارے لیجاکر اُن سے کہا کہ
دیکھو ہم یروشالم کو جاتے ہین اور
جو کُچھہ اِبنِ آدم کے حق مین
نبیون کے معرفت سے لِکھا گیا ہی
۳۲ سو حاصِل ہوویگا * کہ وُہ غیرقوم
والون کے حوالہ کیا جایگا اور اُس پر
۳۳ طعنہ مارینگے اور تھوکینگے* اور
اُس کو قمچیان مارینگے اور قتل
۳۴ کرینگے اور تیسرے دِن وُہ پھر اُٹھیگا*
پر وے اِن باتون سے کُچھہ نہ سمجھے
اور یہہ کلمہ پوشیدہ رہا اور اِن کہے
ہوے باتون کو کُچھہ معلوم نہین
۳۵ کئے* اور ایسا ہوا کہ جِس وقت
وُہ یریحو کے نزدیک آیا ایک
اندھا راہ مین بیٹھکر بھیک مانگتا
۳۶ تھا* اور جماعت کو گُذرتي ہوي
۳۷ سُنکر پوچھا کہ کیا ہی * وے اُس
۳۸ کو کہے کہ ناصري یسوع جاتا ہی*
تب وُہ پُکارکر کہا کہ ای یسوع اِبنِ

داؤد مُجھہ پر رحم کر* اور وے ۳۹
جو آگے چلتے تھے اُسکو دبائے کہ
چُپ رہ لیکن وُہ اور بھي زیادہ
پُکارا کہ اِبنِ داؤد مُجھہ پر رحم کر* ۴۰
تب یسوع کھڑا رہکر حُکم کیا
کہ اُسکو سامھنے لاؤ جب وُہ نزدیک
آیا تو اُس سے پوچھا* تو کیا چاہتا ۴۱
ہی کہ مین تیرے واسطے کرون
وُہ کہا ای خُداوند کہ مین دیکھنے
پاؤن * تب یسوع اُسکو کہا کہ ۴۲
دیکھنے پا کہ تیرا اِعتقاد تُجھے
خلاصي بخشا* اور اُسي دم دیکھنے ۴۳
پایا اور وُہ خُدا کا شُکر کرتا ہوا
اُسکے پیچھے ہو رہا اور تمام لوگ
یہہ دیکھکر خُداکي تعریف کرنے
لگے*

اُنیسوان باب

اور یسوع یریحو مین داخِل ۱
ہوکر پٹلیور گیا * کہ دیکھو زکي ۲
نام ایک شخص تھا جو محصول
لینےوالون کا سردار اور دولتمند
تھا* سو یسوع کو دیکھنے چاہا کہ ۳
وُہ کون ہی لیکن ہجوم کے سبب نہ
دیکھہ سکا اِس واسطے کہ وُہ کوتاہ

۴ قد تھا* تب وہ آگے دوڑکر ایک
گولر کے جھاڑ پر اُسکو دیکھنے کے
واسطے چڑھا کیونکہ وہ اُس طرف
۵ سے آتا تھا* اور جب یسوع اُس
جگہہ مین پہنچا تو اوپر نظر کرکر
اُسے دیکھا اور کہا کہ ای زکی جلد
اُترکر آ کیونکہ مین آج تیرے گھر
۶ مین رہنا ہون* پس وہ جلد
اُترکر خوشی سے اُسکا اِستقبال
۷ کیا* اور تمام لوگ یہہ دیکھکر
گلہ کرنے لگے کہ وہ ایک گناہگار
۸ کے گھر مین مہمان ہوکر جاتا ہی*
اور زکی کھڑا رہکر خُداوند سے کہا
کہ ای خُداوند دیکھہ مین اپنا
آدھا مال غریبون کو دیتا ہون اور
اگر مین تہمت کرکر کسی سے کچھہ
لیا ہون تو اُسکا عوض چوگُنا دیتا
۹ ہون* تب یسوع اُس سے کہا کہ
آج اِس گھر مین نجات پہنچی
کیونکہ یہہ بھی ابیرہام کا فرزند
۱۰ ہی* کیونکہ اِبنِ آدم آیا ہی تاکہ
اُن کو جو گُم ہوئے ڈھونڈھے اور
۱۱ بچاوے* اور جس وقت وے یہہ باتان
سنتے تھے اور ایک تمثیل افزود
کرکر کہا اِس لئے کہ آپ یروشالم
کے نزدیک تھا اور وے گمان کرتے
تھے کہ خُدا کی بادشاہت تُرت
آشکارا ہوگی* کہ ایک شریف ۱۲
مرد کسی دور مُلک کا سفر گیا کہ
بادشاہت اپنے قبضے مین لاکر پھر
آوے* اور وہ اپنے دس خادمون ۱۳
کو بُلاکر دس اشرفیان اُنکے حوالے
کرکر کہا کہ جب تک کہ مین پھر
آؤن تُم سوداگری کرو* لیکن اُس کے ۱۴
ہم شہر والے اُس سے عداوت رکھتے
تھے اور اُسکے پیچھے پیغام بھیجے کہ
ہم نہین چاہتے کہ یہہ ہم پر
بادشاہت کرے* اور ایسا ہوا کہ ۱۵
جب وہ بادشاہت پاکر پھر آیا تب
وہ اُن خادمون کو جن کو نقد سونپا
تھا حاضر کرنے کا حُکم دیا تاکہ
دریافت کرے کہ ہرایک کیا کیا
نفع پیدا کیا ہی* تب پہلا آکر ۱۶
کہا کہ ای خُداوند تیری ایک
اشرفی دس اشرفیان کمائی ہی* ۱۷
تب وہ اُس سے کہا آفرین ای
اچھے خادم اِس لئے کہ تو بہت
تھوڑے مین وفادار ہوا دس شہرون

١٨ پر حکومت کر* اور دوسرا آکر کہا
اے خداوند تیری ایک اشرفي
١٩ پانچ اشرفیان کمائي* تب وہ
اسکو بھي کہا کہ تو پانچ شہرون
٢٠ پر حکومت کر* اور تیسرا آکر کہا
کہ اے خداوند دیکھہ تیري اشرفي
موجود ہے کہ مین اسکو رومال
٢١ مین بندکر رکھا ہون* اس لئے
کہ مین تجھہ سے ڈرتا تھا کہ تو
بہت سخت آدمي ہے اور جو
تو نہین رکھا سو اٹھا لیتا ہے اور
٢٢ نہین بویا سو کاٹتا ہے* تب وہ
اس سے کہا کہ اے نالایق نوکر مین
تیرے ہي منہہ سے تجھے تقصیرمند
ٹھہراونگا تجھے معلوم تھا کہ مین
سخت آدمي ہون اور جو مین
نہین رکھا سو اٹھاتا ہون اور نہین
٢٣ بویا سو کاٹتا ہون* پس تو کس
واسطے میرا نقد مہاجن کي کوٹھي
مین نہین رکھا کہ مین آکر اپنے
٢٤ مال کو سود سمیت لیتا تھا* اور
حاضرون سے کہا کہ اس سے
اشرفي چھین لیکر جس کے پاس دس
٢٥ اشرفیان ہین اسکو دیو* تب
اس سے عرض کئے کہ اے خداوند
اس کے پاس دس اشرفیان ہین* ٢٦
کیونکہ مین تم سے کہتا ہون کہ
جو کوئي رکھتا ہے اسکو دیا جایگا
اور جو کہ نہین رکھتا ہے جو کچھہ
اسکے پاس ہے سو بھي اس سے لیا
جایگا* پر میرے ان دشمنون ٢٧
کو جو نہین چاہے کہ مین ان پر
حکومت کرون یہان لاؤ اور میرے
سامھنے قتل کرو* اور وہ یہہ ٢٨
کہکر یروشالم کی طرف آگے بڑھا* ٢٩
اور ایسا ہوا کہ جب وہ بیتفاجي
اور بیت عنیا کے نزدیک ایک
پہاڑ تلک جو زیتون کہلاتا تھا
پہنچا اپنے شاگردون مین سے دو
کو یہہ کہکر بھیجا* کہ اس سامھنے ٣٠
کے کھیڑے مین جاؤ کہ تم اس
مین داخل ہونے کے ساتھہ ایک
گدھے کا بچہ جس پر اب تلک
کوئي سوار نہ ہوا ہے باندھا ہوا
پاوینگے اسکو کھولکر لے آؤ* اور اگر ٣١
کوئي تم سے پوچھے کہ کیون کھولتے
ہین تب تم اسکو یون کہو کہ
خداوند کو درکار ہے* پس وے ٣٢

جو بھیجے گئے تھے روانہ ہوکر جیسا
۳۳ وُہ اُن سے کہا تھا پائے* اور جب
اُس گدھے کے بچّے کو کھولتے تھے
اُسکے مالک اُن سے کہے کہ تم کِس
۳۴ واسطے گدھے کے بچّے کو کھولتے ہین*
تب وے جواب دئے کہ یہہ خُداوند
۳۵ کو درکار ہی* پس وے اُسکو
یسوع کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے
اُس گدھے کے بچّے پر ڈالکر یسوع
۳٦ کو اُس پر بِٹھائے* اور اُسکے چلتے
۳۷ پر اپنا لِباس راہ مین بِچھائے* اور
جب وُہ نزدیک زیتون کے پہاڑ کے
دامن تلک پہُنچا اُسکے شاگِردون
کي ساري جماعت اُن سب
مُعجزون کے لئے جو دیکھي تھي
خوش ہوکر بلند آواز سے خُداکي
۳۸ صِفت کرنے لگي* کہ مُبارک وُہ
بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا
ہی آسمان پر صُلح اور بلند عالم
۳۹ مین جلال* اُس وقت اُس گروہ
مین سے بعضے فروسیان اُسکو کہے
کہ اي اُستاد اپنے شاگِردون کو
۴۰ دھمکا* تب وُہ اُن کو جواب دیا
کہ مین تم سے کہتا ہون کہ اگر یے

خاموش رہین تو پتّھر اِسي دم
پُکارینگے* پھر وُہ جب نزدیک ۴۱
آیا اور اُسکي نِگاہ شہر پر پڑي تو
اُس پر رونے لگا اور کہا* کاش کہ ۴۲
تیرے اِس دِن مین تو بھي اُن
باتون کو پہچانتي جو تیري سلامتي
کے سبب ہوتے لیکن اب تیرے
آنکھون سے چھپے ہوے ہین* ۴۳
کیونکہ تجھہ پر دِن آینگے کہ تیرے
دُشمن تیرے اطراف خندق
کھودینگے اور تیرے آس پاس گھیر
ڈالینگے اور چوطرف سے تجھے
روکینگے* اور تجھہ کو اور تیرے ۴۴
بچّون کو جو تجھہ مین ہین زمین
کے برابر کرینگے اور تجھہ مین ایک
پتّھر پتّھر پر نہ چھوڑینگے اِس لئے
کہ تو اِس وقت کو کہ تجھہ پر نِگاہ تھي
نہین پہچاني* پس وُہ ہیکل مین ۴۵
داخِل ہوکر اُن کو جو اُس مین
خرید و فروخت کرتے تھے نکالنے
لگا* اور اُن سے کہا کہ لکھا ہی کہ ۴٦
میرا گھر نماز کا گھر ہی لیکن تم
اُسکو چورون کا غار بنائے ہین* اور ۴۷
وُہ ہر روز ہیکل مین تعلیم دیتا

تھا اور سردار کاہنان اور فقیہان
اور قوم کے بزرگان اُسکے قتل کي
۴۸ تجویز میں تھے* پر نہیں جانتے
کہ کیا کرین اِس لئے کہ تمام
لوگ اُسکي سُننے کے واسطے دھیان
رکھتے تھے*

بیسوان باب

۱ اور اُن دنون میں ایک روز
جب وُہ ہیکل میں لوگون کو سکھلاتا
اور اِنجیل کي خبر دیتا تھا ایسا
ہوا کہ سردار کاہنان اور فقیہان
۲ قوم کے بزرگون کے ساتھہ پیش آئے*
اور اُس سے کہے کہ تو ہم کو بول
کہ کس کي حکومت سے اِن کامون
کو کرتا ہی اور کون تجھے یہہ حکومت
۳ دیا ہی* تب وُہ اُن سے کہا
کہ میں بھي تم سے ایک بات
۴ پوچھتا ہون مجھے جواب دیو*
کیا یوحن کا باپتسما آسمان سے تھا
۵ یا خلق سے* تب وے اپنے میں
اندیشہ کئے کہ اگر ہم کہیں کہ
آسمان سے تھا تو وُہ کہیگا کہ پھر
۶ تم اُسکے معتقد کیون نہیں ہوے*
اور اگر ہم کہیں کہ خلق سے تھا
سارے لوگ ہم کو سنگسار کرینگے
کیونکہ وے یقین جانتے ہیں کہ
یوحن نبي تھا* تب جواب دئے کہ ۷
ہم کو معلوم نہیں کہ کہان سے تھا* ۸
پس یسوع اُن سے کہا کہ میں بھي
تُم کو نہیں بتاتا کہ کس کي
حکومت سے یہہ کام کرتا ہون* ۹
پھر وُہ گروہ سے یہہ تمثیل کہنے لگا
کہ ایک شخص انگور کا باغیچہ
لگایا اور اُسکو مالیون کے سپرد کیا
اور مدت تک سفر اِختیار کیا* ۱۰
اور موسم پر خادم کو اُن مالیون
کے پاس بھیجا کہ وے باغیچے کے
کُچھہ میوے اُسکو دیوین لیکن
وے مالي اُسکو مارکر خالي ہاتھہ
روانہ کئے* اور وُہ دوسرے بار پھر ۱۱
ایک نوکر کو بھیجا تب اُسکو
بھي مارکر اور بے عزت کرکر خالي
ہاتھہ پھرا دئے* پھر وُہ تیسرے کو ۱۲
بھیجا اور اُسکو بھي زخمي کرکر
نکال دئے* تب وُہ انگور کے باغ ۱۳
کا مالک کہا کہ میں کیا کرون
اپنے عزیز بیٹے کو بھیجونگا شاید
کہ اُسکو دیکھکر تعظیم کرینگے* پر ۱۴

مالي جون اُسکو ديکهه آپس مين تجويز کئے که يهه وارث ہی آؤ اُسے قتل کرنا تاکه ميراث ہماري ۱۵ ہوجاوے* اِسي طرح اُسکو انگور کے باغيچے سے باہر کرکر مارڈالے پس انگور کے باغيچے کا مالک ۱۶ اُن کو کيا کريگا * وُہ آپ آويگا اور اُن ماليون کو جان سے مارکر انگور کے باغ کو دوسرون کے حوالے کريگا تب وے يهه سُنکر کہے که ۱۷ ايسا نه ہووے * پهر وُہ اُن کے طرف ديکهکر کہا که يهه کيا ہی جو لکها گيا ہی که وُہ پتهر جس کو معمار پسند نہين کئے سو وہي ۱۸ کونے کا سر ہوگيا* اور جوکوئي اُس پتهر پر گريگا سو چکنا چور ہو جايگا اور جس پر وُہ گريگا اُسکو ۱۹ پيس ڈاليگا * تب سردار کاہنان اور فقيہان اُسي وقت اُس پر ہاتهه ڈالنے چاہے پر عالم سے ڈرے کيون که معلوم کئے که وُہ يهه تمثيل ۲۰ اُن کے باب مين کہا تها* اور قابو ديکهتے تهے اور جاسوسون کو بهيجے که اپنے تئين مکر سے راست بتاکر

اُسکو باتون مين پکڑين ايسا که اُسکو حاکم کے قبضے اور قدرت مين سونپ ديوين* تب وے ۲۱ اُس سے سوال کئے که ای اُستاد ہم جانتے ہين که جو تو کہتا اور سکهلاتا ہی سو حق ہی اور تو ظاہري پر نظر نہين کرتا بلکه راستي سے خُدا کي راہ بتاتا ہی* کيا ۲۲ قيصر کو محصول دينا ہم کو روا ہی يا نہين* پر وُہ اُن کے مکر کو ۲۳ دريافت کرکر اُن سے کہا که تُم مجهے کيون آزماتے ہين * ايک ۲۴ دينار مجهے دکهلاؤ اُس پر کِس کي صورت اور کِس کا سکّه ہی وے جواب دئے که قيصر کا ہی * ۲۵ تب وُہ اُن سے کہا پس جو کُچهه که قيصر کا ہی سو قيصر کو ديو اور جو چيزان خُدا کے ہين سو خدا کو* اور وے جماعت کے سامهنے ۲۶ اُسکے باتان پکڑ نہين سکے اور اُسکے جواب سے حيرتمند ہوکر خاموش رہے* تب ذادوقيون مين سے ۲۷ جو قيامت کے مُنکر تهے کتنے ايک آکر اُس سے پوچهے* که ای اُستاد ۲۸

موسيٰ ہمارے واسطے لکھا ہی کہ
اگر کوئي شخص مرجاوے اور
اُسکو اولاد نہين رہے تو چاہئے کہ
اُسکا بھائي اُسکي جورو کو ليوے
اور اپنے بھائي کي نسل کو جاري
۲۹ کرے* اور اِسي طرح سات بھائي
۳۰ تھے اور پہلا جورو ليکر لاولد مرگيا*
اور دوسرا اُس عورت کو شادي کرکر
۳۱ بغير اولاد کے مرگيا* اور تيسرا
اُسکو ليا اور اِسي طرح سے ساتون
۳۲ بھي لئے اور بغير اولاد کے مرگئے*
اور سب کے بعد وُہ عورت بھي
۳۳ مرگئي* پس قيامت مين وُہ
کِس کي جورو ہوويگي کيونکہ وُہ
۳۴ ساتون کي جورو ہوي تھي* تب
يسوع اُنکو جواب ديا کہ اِس جہان
کے بچے شادي کرتے اور شادي مين
۳۵ ديئے جاتے ہين* ليکن وے جو
اُس جہان کو حاصِل کرنے اور
مُردون سے پھر اُٹھنے کے لايق گنے
جاينگے سو نہ شادي کرتے ہين نہ
۳۶ شادي مين ديئے جاتے ہين* اور
پھر بھي مر نہين سکتے ہين کيونکہ

فرشتون کے برابر ہين اور قيامت
کے بچے ہوکر خدا کے فرزند ہين* ۳۷
ليکن مُردون کا اُٹھنا موسيٰ سے
بھي بوٹے کے مقام پر بتلايا گيا جب
کہ وُہ خُداوند کو ابيرہام کا خُدا
اور اِسحاق کا خُدا اور يعقوب کا
خُدا کہتا ہي* کيونکہ مُردون کا خُدا ۳۸
نہين بلکہ زندون کا کہ سب اُس
سے جيتے ہين* اُس وقت بعضے ۳۹
فقيہان جواب ديکر کہے کہ اي
اُستاد تو خوب فرمايا ہي* اور ۴۰
بعد اُسکے وے اُس سے کچھہ پوچھنے
کي جرات نہين کئے* پھر وُہ ۴۱
اُن سے کہا کہ کيونکر کہتے ہين کہ
مسيح داؤد کا بيٹا ہي* اور داؤد ۴۲
زبور کي کتاب مين آپ کہتا ہي
کہ خُداوند ميرے خُداوند کو
کہا* کہ جب لگ کہ مين تيرے ۴۳
دشمنون کو تيرے پاؤن رکھنے کي
چوکي نہ کرون تو ميرے سيدھے ہاتھہ
کے طرف بيٹھہ* پس داؤد اُسکو ۴۴
خداوند کہتا ہي پھر وُہ کس طرح
اُسکا بيٹا ہي* اور تمام لوگ کے ۴۵

۴۶ سُننے میں وُہ اپنے شاگردون سے کہا*
کہ فقیہون سے پرہیز کرو جو لنبے
جامے پہنکر راہ چلنے چاہتے ہین
اور بازارون مین سلام لینے اور
عبادت خانون مین برتر جگہون
کو اور ضیافتون مین عزت کے
۴۷ جایون کو چاہتے ہین* اور بیوہ
عورتون کے گھرون کو نگلتے ہین اور
ظاہر کے لئے نمازون کوطول دیتے ہین
کہ اُن کو عذاب زیادہ ہویگا*

ایکیسوان باب

۱ اور وُہ نظر کرکر تونگرون کو اپنے
۲ نذران خزانہ مین ڈالتے دیکھا *
اور ایک مُفلس بیوہ کو بھی دو دمڑیان
۳ اُس مین ڈالتے دیکھا* تب وُہ
کہا کہ مین تُم سے سچ بولتا ہون
کہ یہہ مُفلس بیوہ اُن سب سے
۴ سرس ڈالی ہی* کیونکہ وے سب
خُدا کے نذرون مین اپنی زیادتی
سے ڈالے پر یہہ بیوہ اپنی مُفلسی
۵ سے اپنی سب زندگی کو ڈالی ہی*
اور جس وقت بعضے ذکر کرتے تھے
کہ ہیکل نفیس پتھرون اور نذرون سے
کیسا آراستہ کی گئی ہی وُہ کہنے لگا

کہ* تُم یہ چیزان دیکھتے وے ۶
دن آوینگے کہ ایک پتھر پر پتھر
بھی نہین رہیگا جو نہین گرایا
جایگا* تب وے اُس سے سوال ۷
کئے کہ ای اُستاد یہہ کب ہویگا اور
یہہ تمام ظاہر ہونے کے وقت کی
کیا نشانی ہی* وُہ کہا کہ خبردار ۸
رہو کہ تُم دغا نہ کھاؤ اِسواسطے
کہ میرے نام سے بہتیرے آکر
کہینگے کہ مین ہون اور وُہ وقت
نزدیک ہی پس تُم اُنکی پیروی
مت کرو* اور جس وقت تُم ۹
لڑائیون اور فسادون کی خبر سُنینگے
تو مت گھبراؤ کیونکہ اِن سب کا
پہلے ہونا ضرور ہی لیکن آخری
ابھی نہین* پھر وُہ اُن سے کہا کہ قوم ۱۰
پر قوم اور بادشاہت پر بادشاہت
اُٹھینگے* اور کئی جگہون مین ۱۱
زمین کی تھرتھراہٹ ہوگی اور
قحط اور وبا اور ڈراؤنے صورتان اور
بڑے علامتان آسمان سے ظاہر
ہونگے* لیکن اِن سب سے آگے ۱۲
میرے نام کے سبب تُم پر ہاتھ

ڈالینگے اور ستاینگے اور عبادت
خانون اور قید خانون مین حواله
کرینگے اور بادشاہون اور حاکمون کے
۱۳ حضور مین کھینچینگے* اور یهه
۱۴ سب تمھارے واسطے گواہی ٹھہریگی*
پس اپنے دلون مین ٹھہراؤ که
جواب دینے کے باب مین آگے
۱۵ کچھه اندیشه نه کرنا* اِس لئے که مین
تمھارے تئین زبان اور ایسی عقل
دیونگا که تمھارے سب دشمن
اُسکے خلاف بولنے یا رد کرنے نهین
۱۶ سکینگے* اور ما باپ اور بھائی اور
خویش اور دوست تم کو پکڑا دینگے
اور تمھارے مین سے بعضون کو قتل
۱۷ کروائینگے* اور میرے نام کے سبب
۱۸ سب تم سے دشمنی پیدا کرینگے*
لیکن تمھارے سر کے ایک بال کا
۱۹ ضرر نهین هوویگا* اور تم اپنے
۲۰ جان کو اپنے صبر سے رکھو* اور
جب تم یروشالم کو لشکرون سے
گھیری هوی دیکھینگے تو معلوم کرو
۲۱ که اُسکی ویرانی نزدیک هی*
تب وے جو یهودیه مین هووین
پهاڑون مین بھاگنا اور جو اُسکے
اندر رهین سو باهر نکل جانا اور جو
که کھیتون مین رهین سو اُس
۲۲ مین داخل نه هونا* کیونکه وے
دن بدله لینے کے اور سب کچھه جو
لکھا گیا هی سو پورا کرنے کے
۲۳ هین* اور افسوس اُن پر جو اُن
دنون مین پیٹ سے رهین اور
دودهه پلاوین که مُلک مین نهایت
۲۴ رنج اور اِس قوم پر غضب هوویگا*
اور تلوار کی دهار سے گر پڑینگے اور
تمام قومون مین قیدی هوکر جاینگے
اور یروشالم قومون سے پایمال هوجایگی
جب لگ که قومون کے اوقات
۲۵ پورے هووین* اور سورج اور چاند
اور ستارون مین علامتان دکھائی
دینگے اور زمین پر حیرت کے ساتهه
قومون کی گرفتاری اور دریا اور
۲۶ موجون کا شور هوویگا* اور خلق
کے دل مارے دهشت کے اور اُن
حادثون کی اِنتظاری که جو زمین
پر آتے هین گھٹ جاینگے اِس لئے
۲۷ که آسمان کے قوتان هلائے جاینگے*
اور اُس وقت اِبن آدم کو بادل
پر قُدرت اور بڑے دبدبے سے آتا

۲۸ ہوا دیکھینگے* اور جب یہ حادثے
ہونے لگین تم سر اُٹھاکر دیکھو اِس
واسطے کہ تمھاري خلاصي نزدیک
۲۹ ہوگي* پھر وُہ اُن کو ایک تمثیل
کہا کہ انجیر اور سب جھاڑون کو
۳۰ مُلاحظہ کرو* کہ جب اُن کے
کونپلیان نِکلتے ہین تم دیکھکر
آپ سے معلوم کرتے کہ دھوپ کالا
۳۱ نزدیک ہی* اِسي طرح تم بھي
جب دیکھینگے کہ یہ واقع ہوتے
ہین دریافت کرو کہ خُدا کي
۳۲ بادشاہت نزدیک ہی* اور مین
تم سے سچ کہتا ہون کہ جب لگ
کہ سب پورا نہ ہووے یہہ پیڑي
۳۳ گُذر نہین جایگي* اور آسمان اور
زمین ٹلجاینگے لیکن میري بات
۳۴ نہین ٹلجایگي* اور تم اپني
خبرداري کرو کہ مُبادا تمھارے
دِل اگھانے اور نشہ بازي اور معیشت
کے فِکرون سے بھاري ہوجاوین اور
۳۵ وُہ دِن تم پر اچانک آ پڑے*
اِس لئے کہ وُہ دام کے مانند تمام
۳۶ روے زمین کے رہنےہارون پر آیگا*
پس تم ہوشیار ہو اور ہمیشہ نماز
کرتے رہو تاکہ اِن تمام واقع ہوتے
حادثون سے چھٹکارا پانے اور اِبن
آدم کے حضور کھڑے رہنے کے لایق
گِنے جاؤین* اور وُہ دِن کو ہیکل مین ۳۷
نصیحت کرتاتھا اور رات کو جاکر
پہاڑ مین جو زیتون کا کہلاتا ہی
رہتا تھا اور صُبح کو سب لوگ
اُسکا کلام سُننے کے واسطے ہیکل مین
اُسکے پاس آتےتھے*

باویسوان باب

اور بے خمیري روٹي کي عید ۱
جو عید فسح کي کہلاتي ہی نزدیک
پہنچي* اور سردار کاہنان اور ۲
فقیہان کھوج مین تھے کہ کس طرح
سے اُسکو قتل کرین اِس لئے کہ
وے خلق سے ڈرتے تھے* تب ۳
شیطان یہودا مین جس کا لقب
اِسکریوطي تھا اور جو اُن بارہ مین
ایک تھا داخل ہوا* اور وُہ جاکر ۴
سردار کاہنون اور سپاہ سالارون سے
مصلحت کیا کہ اُس کو کِس طرح
اُن کے حوالے کرے* تب وے ۵
خوش ہوکر اُسکو پیسا دینے کا قرار
کئے* اور وُہ وعدہ کرکر قابو ڈھونڈھتا ۶

تها که جِس وقت عالم حاضر نه
٧ هووے اُسکو اُن کے حوالہ کرے *
تب بے خمیری روٹي کا وُہ دِن
پُهنچا جِس مین فسح کا ذبح
٨ کرنا ضرور تها* اور وُہ پطرس اور یوحنّا
کو یہه بولکر بهیجا که تُم جاؤ اور
همارے واسطے فسح تیّار کرو که
٩ هم کهاوین * تب وے اُس سے
کہے که تو کهان چاهتا هی که هم
١٠ تیّار کرین* وُہ اُن سے کہا که دیکهو
جب تُم شہر مین داخل هونگے
وهان ایک شخص پانی کا گهڑا
لیجاتا هوا تُم سے مِلیگا اُسکے پیچهے
چلو اور جِس گهر مین وُہ داخل
١١ هووے تُم اُس مین جاؤ* اور
صاحبِ خانه سے کہو که اُستاد
تُجهے کہا هی مہمان خانه کہان
هی که مین اُس مین اپنے شاگردون
١٢ کے ساتهه فسح کهاؤن * تب وُہ
ایک بڑا بالاخانه آراسته کیا گیا
١٣ تُم کو بتایگا وهان تیّاری کرو* پس
وے جاکر جیسا وُہ اُن سے کہا
١٤ تها ویسا هی پائے اور فسح تیّار کئے*
اور جب وقت پُهنچا وُہ بیٹها

اور ساتهه اُسکے وے باره حواري
بهي* اور اُن سے کہا که مین آرزو ١٥
سے چاهاهون که اپني موت کے آگے
یہه فسح تُمهارے ساتهه کهاؤن * ١٦
اِس لئے که مین تُم سے کہتا هون
که مین اُسکو پهر نه کهاؤنگا جب
لگ که وُہ خُدا کي بادشاهت
مین کامل هووے * اور وُہ پیاله ١٧
اُٹهالیا اور شُکر کرکر کہا که اِسکو
لیو اور آپس مین بانٹ لیو* ١٨
که مین تُم سے کہتا هون که خُدا
کي بادشاهت آئے تلک مین انگور
کا شیره نہین پیؤنگا* پهر وُہ روٹي ١٩
اُٹهایا اور شُکر کرکر ٹکڑے کیا اور
اُنکو دیکر کہا که یہه میرا بدن
هی جو تُمهارے واسطے دیا جاتا
هی تُم میرے یاد مین یہه کرو* ٢٠
اور اِسي طرح سے پیاله کو بهي
کهانے کے بعد دیکر کہا که یہه پیاله
نیا شرط هی میرے لہو سے که
تُمهارے لئے بہایا جاتا هی* اور ٢١
دیکهو مُجهے پکڑا دینے والے کا هاتهه
میرے ساتهه دستر خوان پر هی* ٢٢
اور اِبن آدم جیسا که مقرّر هوا

تھا جاتا ہی لیکن افسوس اُس شخص پر جس کے معرفت سے وُہ پکڑایا جاتا ہی* ۲۳ تب وے آپس مین دریافت کرنے لگے که ہمارے مین کون ہی جس سے یہه کام ہوویگا* ۲۴ اور اُن مین یہه تکرار بھي ہوي که ہمارے مین کون سب سے بڑا ہوویگا* ۲۵ تب وُہ اُن کو کہا که غیرقومون کی بادشاہ اُن پر خداوندي کرتے ہین اور وے جو اُن پرحکومت کرتے خداوند نعمت کہلاتے ہین* ۲۶ لیکن تم ایسے مت ہو بلکه تمھارے مین جو بزرگتر ہی سو چھوٹے کے مانند اور صاحب نوکر کے مثال ہونا* ۲۷ کیونکه بڑا کون ہی جو کھانے کو بیٹھتا ہی یا جو خدمت کرتا ہی کیا وُہ نہین جو کھانے کو بیٹھا ہی لیکن مین تمھارے درمیان خادم کے مانند ہون* ۲۸ اور تم وے ہین جو میرے آزمایشون مین میرے ساتھه رہے ہین* ۲۹ اور مین تمھارے لئے بادشاہت مقرر کرتا ہون جیسا که میرا باپ میرے واسطے مقرر کیا ہی* ۳۰ تاکه میري بادشاہت مین میرے دسترخوان پر کھاوین اور پیوین اور مسندون پر بیٹھکر اسرائیل کے بارہ فرقون پر عدالت کرین* ۳۱ پھر خداوند کہا که ای شمعون دیکھه شیطان تم کو چاہا ہی که تمھارے تین گیہون کے مانند پچھوڑے* ۳۲ لیکن مین تیرے لئے دعا مانگا ہون که تیرا ایمان ناقص نه ہووے اور جب تو باز آوے تو اپنے بھائیون کو بھي مضبوط کر* ۳۳ تب وُہ اُس سے کہا که ای خداوند مین تیرے ساتھه بندیخانے مین بلکه موت مین جانے کو تیّار ہون* ۳۴ یسوع کہا که پطھر مین تجھه سے کہتا ہون که آج جب لگ که تو تین بار اِنکار نه کرے که مجھه نہین جانتا ہی مرغ بانگ نہین دیگا* ۳۵ پھر وُہ اُن سے کہا که جس وقت مین تم کو بغیر ہمیاني اور توشه داني اور جوتیون کے بھیجا کیا تم کسي چیز کے محتاج ہوے تھے وے جواب دئے که کسي چیز کے نہین* ۳۶ تب اُن سے کہا لیکن اب جو ہمیاني

رکھتا ہی سو لیئا اور توشہ‌دانی
بھي اور جس کے پاس تلوار نہ
ہووے وُہ اپنے لباس کو بیچکر
۳۷ مول لیئا* کیونکہ مین تُم سے
کہتا ہُون کہ یہہ جو لکھا گیا ہی
مُجھہ مین کامل ہونا ہی کہ وُہ
بدکارون مین گنا گیا کیونکہ جو
میرے حق مین ہین انجام رکھتے
۳۸ ہین* تب وے کہے کہ ای خُداوند
دیکھہ یہان دو تلوار حاضر ہین
۳۹ وُہ کہا کہ بس ہی* پھر وُہ باہر
نکلکر اپنے دستور کے مُوافق زیتون
کے پہاڑ کے طرف گیا اور اُس کے
۴۰ شاگرد بھي اُسکے پیچھے ہو رہے*
جب وُہ اُس جگہہ پہنچا تب
کہا کہ دُعا کرو کہ تُم آزمایش مین
۴۱ نہ پڑین* اور پتھر پھینکنےکی شُمار
پر دور جاکر دو زانو بیٹھکر دُعا
۴۲ کیا* کہ ای باپ اگر تیري مرضي
ہو تو اِس پیالے کو مُجھہ سے ٹالدے
لیکن میري خواہش نہین بلکہ
۴۳ تیري خواہش کے مُوافق ہو* تب
آسمان سے ایک فرشتہ ظاہر ہوکر
۴۴ اُسکو قوّت دیا* اور وُہ سخت

بیقراري مین پڑکر زیادہ کوشش
سے دُعا کیا اور اُسکا پسینہ جیسا
لہو کے بڑے بوند ہوکر زمین پر
ٹپکتا تھا* اور وُہ دُعا سے اُٹھکر ۴۵
اپنے شاگردون کے پاس آیا اور اُن
کو غم سے سوتے ہوے پایا* تب ۴۶
وُہ اُن سے کہا کہ تُم کیون سوتے
ہین اُٹھو اور دُعا کرو کہ تُم آزمایش
مین نہ پڑین* اور جب کہ وُہ ۴۷
یہ باتان کرتا تھا دیکھو ایک
جماعت دکھائي دي اور اُن بارہ
مین سے جو یہودا کہلاتا تھا سو
اُنکا پیشوا تھا اور یسوع کا بوسہ
لینے کو نزدیک آیا* تب یسوع ۴۸
اُس سے کہا کہ ای یہودا کیا تو
اِبنِ آدم کو بوسہ دیکر پکڑا دیتا
ہی* جب اُسکے مُصاحب دیکھے ۴۹
کہ کیا ہوویگا تب اُس سے پوچھے
کہ ای خُداوند کیا ہم تلوار سے
مارین* اور اُن مین سے ایک ۵۰
سردار کاہن کے خادم کو مارکر اُسکا
سیدھا کان کاٹ ڈالا* تب یسوع ۵۱
مُتوجّہ ہوکر کہا کہ ہونے دیو یہان

تک اور اُسکے کان کو چھیکر اُسکو
۵۲ چنگا کیا* پھر یسوع سردار کاہنون
اور ہیکل کی نگاہبانی کے صاحبون
اور قوم کے بُزرگون کو جو اُسکے پاس
آئے تھے کہا کہ کیا جیسا کسی چور
پر تُم تلوار اور لاٹھی لیکر نکلے
۵۳ ہین* جب مین ہرروز ہیکل مین
رہتا تھا تُم مجھپر ہاتھ نہین
ڈالے لیکن یہہ تُمھاری ساعت اور
۵۴ ظلمت کا قوّت ہی* تب وے
اُسکو پکڑکر لےگئے اور سردار کاہن کے
گھر مین پہنچا دئے اور پطھر دور
۵۵ سے اُسکے پیچھے گیا* اور لوگ
دالان کے بیچ مین انگار سلگاکر
ملکر بیٹھے اور پطھر بھی اُن مین
۵۶ بیٹھہ گیا* اُس وقت ایک باندی
اُسکو انگار کے پاس بیٹھا ہوا دیکھی
اور اُس پر تیز نگاہ کرکر کہی کہ
۵۷ یہہ شخص بھی اُسکے ساتھہ تھا*
تب وُہ اُسکا اِنکار کرکر کہا کہ ای
۵۸ عورت مین اُسکو نہین جانتا ہون*
اور تھوڑے وقت کے بعد دوسرا شخص
اُسکو دیکھکر کہا کہ تو بھی اُن
مین سے ہی تب پطھر کہا کہ ای

مرد مین نہین ہون* اور قریب ۵۹
ایک ساعت کے بعد اور ایک
بجد ہوکر کہا کہ بیشک یہہ بھی
اُسکے ساتھہ تھا کیونکہ گلیلی ہی* ۶۰
تب پطھر کہا کہ ای مرد مین
نہین جانتا کہ تو کیا کہتا ہی اور
وُہ ابھی بات کرتا تھا کہ فی‌الفور
مُرغ بانگ دیا* تب خُداوند ۶۱
پھرکر پطھر پر نگاہ کیا تب پطھر کو
خُداوند کا کلام یاد آیا کہ وُہ اُسے کیون
کہا تھا کہ مُرغ بانگ دینے کے آگے
تو تین بار میرا اِنکار کریگا* اور ۶۲
پطھر باہر جاکر زار زار رونے لگا* ۶۳
اور وے لوگ جو یسوع کو پکڑ
رکھتے تھے اُسکو مارکر ٹھٹّا کرتے تھے* ۶۴
اور اُسکے آنکھون کو بند کرکر اُسکے
مُنہہ پر طمانچہ مارے اور پوچھے
کہ تو نبوّت سے بول کہ کون تجھے
طمانچہ مارا* اور دوسرے بہت ۶۵
سے کُفر کے باتان اُسکے حق مین
کہے* اور جب اُجالا ہوا قوم کے ۶۶
بزرگ اور سردار کاہنان اور فقیہان
جمع ہوے اور اُسکو اپنی مجلس
مین لیجاکر کہے* کہ کیا تو مسیح ۶۷
ہی ہم کو بول وُہ کہا اگر مین تم

۶۸ سے کہون تو تم باور نہین کروگے* اور اگر مین بھی سوال کرون تو تم مجھے جواب نہ دوگے اور نہین ۶۹ چھوڑینگے * اِسکے بعد اِبنِ آدم خُدا کی قدرت کے سیدھے ہاتھ ۷۰ بیٹھا رہیگا* تب سب کہے پس تو کیا خُدا کا بیٹا ہی وُہ کہا کہ ۷۱ تم کہتے ہین کہ مین ہون* تب کہے اب ہم کو گواہی کیا ضرور ہی کہ ہم آپ اُسکے مُنہہ سے سنے ہین*

تیویسوان باب

۱ پس وُہ ساری جماعت اُٹھکر ۲ اُسکو پیلاط کے پاس لے گئی* اور اُس پر فریاد کرنے لگی کہ ہم اُسکو قوم کو گمراہ کرتے اور قیصر کو محصول دینے سے منع کرتے اور ۳ اپنےتیین مسیح بادشاہ کہتے پائے* تب پیلاط اُس سے پوچھا کہ کیا تو یہودیون کا بادشاہ ہی وُہ اُسکو ۴ جواب دیا کہ تو کہتا ہی* تب پیلاط سردار کاہنون اور لوگون سے کہا کہ مین اِس شخص مین کچھہ تقصیر نہین دیکھتا ہون* پس ۵ وے زیادہ بجد ہوکر کہے کہ وُہ گلیل سے لیکر یہان تک تمام یہودیہ مین تعلیم دیکر خلق کے درمیان فتنہ اُٹھاتا ہی* جب ۶ پیلاط گلیل کی بات سنا پوچھا کہ کیا یہہ شخص گلیلی ہی* اور ۷ جب معلوم کیا کہ وُہ ہیرود کی ریاست کا تھا تب اُسکو ہیرود کے نزدیک بھیجا کیونکہ وُہ بھی اُس وقت یروشالم مین تھا* جو ہیرود ۸ اُسکو دیکھا تو نہایت خوش ہوا کیونکہ وُہ مُدت سے اُسکے دیکھنے کا آرزو مند تھا اِسواسطے کہ اُس کے باب مین بہت سے کیفیتان سُنا تھا اور اُمیدوار تھا کہ اُس سے کچھہ مُعجزہ دیکھے* پس اُس سے بہت ۹ سوال کیا لیکن وُہ اُسکو کچھہ جواب نہین دیا* اُس وقت ۱۰ سردار کاہنان اور فقیہان کھڑے رہکر نہایت گرمی سے اُس پر فریاد کئے* اور ہیرود اپنے لشکر ۱۱ کے ساتھہ اُسپر حقارت اور مسخری کیا اور ایک عُمدہ لباس اُسکو پہناکر پھر پیلاط کے پاس روانہ کیا* ۱۲

اور اُسي روز پيلاطس اور ہيرود آپس
مين ملائےگئے کيونکه آگے اُن مين
۱۳ دُشمني تهي* اور پيلاطس سردار
کاہنون اور قوم کے بُزرگون اور لوگون
۱۴ کو باہم ملاکر کہا* که تم اُس
شخص کو ميرے پاس لےآئے ہين
که خلق کو گمراه کرتا ہي اور ديکهو
تُمهارے سامهنے مين دريافت کيا
ہون اور اُن قصورون مين سے
جو تم اُس پر لگاتے ہين اُس مين
۱۵ کچهه نهين پايا ہون* اور نه ہيرود
بهي کيونکه مين تم کو اُسکے پاس
بهيجا اور ديکهو کوئي کام جو قتل
۱۶ کے لايق ہي اُس پر نهين کيا گيا*
۱۷ پس اُسکو تنبيه کرکر چهوڑ ديونگا*
کيونکه عيد مين ايک کو اُن کے
۱۸ واسطے چهوڑ دينا اُسکو ضرور تها*
تب تمام ايکسان پکارے که اُسکو
ليجا اور براباس کو ہمارے خاطر
۱۹ چهوڑ دے* وه کسي ہنگامے کے
باعث جو شہر مين اُٹها تها اور
خون کرنے کے سبب قيد مين پڑا
۲۰ تها* تب پيلاطس يسوع کو چهوڑ
۲۱ دينے چاہکر پهر اُن سے بات کيا*
پر وے پُکارا اُٹهائے که اُسکو صليب
دے صليب دے* پهر وه تيسرے ۲۲
مرتبه اُن سے کہا که وه کيا بدي
کيا ہي مين اُس مين قتل کا
کُچهه سبب نهين پايا ہون اِس
واسطے مين اُسکو تنبيه ديکر چهوڑ
ديونگا* ليکن وے بلند آواز سے ۲۳
بجد ہوکر چاہے که وه صليب پر
کهينچا جاوے اور اُنکا اور سردار
کاہنون کا آواز اُس پر غالب ہوا* ۲۴
اور پيلاطس حکم ديا که اُنکا مطلب
بجالاوين* اور اُس شخص کو جو ۲۵
فساد اور خون کرنے کے سبب سے
قيد مين تها جِسکو وے چاہتے
تهے سو اُنکے خاطر چهوڑ ديا اور
يسوع کو اُنکي خواہش پر حوالے
کيا* اور جِس وقت وے اُسکو ۲۶
ليجاتے تهے قوريني شمعون نام
ايک شخص کو جو باہر کے کهيتون
سے آتا تها پکڑ ليکر صليب کو اُسکے
کاندهے پر رکهے تاکه يسوع کے پيچهے
ليچلے* اور ايک بڑي جماعت ۲۷
لوگون کي اور عورتون کي جو اُسکے
واسطے چهاتي پيٹتے اور روتے تهے

۲۸ اسکے پیچھے ہو رہی* تب یسوع
اُنکی طرف پھرکر کہا کہ ای یروشالم
کی بیٹیو میرے واسطے مت روؤ بلکہ
۲۹ اپنے اور اپنے بچون کے واسطے روؤ*
کہ دیکھو دن آتے ہین جن مین
کہینگے کہ مبارک وے عورتان
جو بانجھہ ہین اور رحم جو نہین
جنے ہین اور چھاتیان جو دودھہ
۳۰ نہین پلائے ہین* اُس وقت پہاڑون
کو کہنے لگینگے کہ ہم پر گرو اور
۳۱ ٹیکرون کو بولینگے کہ ہم کو ڈھانپو*
کیونکہ جب ہری جھاڑ سے ایسے
کام کئے جاتے ہین تو سوکھی جھاڑ
۳۲ سے کیا کیا جایگا* اور دوسرے
دو آدمی کو بھی جو بدکار تھے
۳۳ اُسکے ساتھہ قتل کے واسطے لیگئے*
اور جب اُس جگہہ پہنچے جو
سر کی کھوپری کہلاتی ہی وہان اُسکو
اور اُن بدکارون کو ایک سیدھی
طرف اور دوسرے کو ڈاوین طرف
۳۴ صلیب پر کہینچے* تب یسوع
کہا ای باپ اُن کو معاف کر کیونکہ
وے نہین جانتے کہ کیا کرتے ہین
اور چٹھیان ڈالکر اُسکی پوشاک
کو بانٹ لئے* اور لوگ دیکھتے ۳۵
ہوے کھڑے رہے اور سردار بھی
اُنکے ساتھہ ٹھٹھا کرکر کہتے تھے کہ
وُہ دوسرون کو بچایا اگر وُہ مسیح
خُدا کا مقبول ہی تو اپنے تئین
بچانا* اور سپاہیان بھی اُس پر ۳۶
ٹھٹھا مارتے ہوے نزدیک آئے اور
سرکہ گُذرانے* اور کہے کہ اگر تو ۳۷
یہودیون کا بادشاہ ہی تو اپنے تئین
بچا* اور یونانی اور رومی اور عبرانی ۳۸
خطون سے اُسکے سرکے اوپر ایک
نوشتہ لکھکر لگائے کہ یہہ یہودیون
کا بادشاہ ہی* اور اُن بدکارون ۳۹
مین سے جو صلیب پر لٹکائے گئے
تھے ایک اُسکے حق مین کفر کہا
کہ اگر تو مسیح ہی آپ کو اور ہم
کو بچا* پر دوسرا اُسکو دھمکاکر کہا ۴۰
کہ کیا تو خُدا سے نہین ڈرتا ہی
کہ تو اِسی عذاب مین گرفتار ہی* ۴۱
اور ہم تو اِنصاف کے روسے کیونکہ
ہم اپنے فعلون کا بدلہ پاتے ہین
لیکن یہہ کُچھہ بیجا کام نہین
کیا ہی* اور یسوع سے کہا کہ ای ۴۲
خُداوند جب تو اپنی بادشاہت

۴۳ مين آوے تو مجھے يادکر* تب
يسوع اُس کو کہا کہ مين تجھے
سچ بولتاہون کہ آج تو ميرے ساتھہ
۴۴ بہشت مين رہيگا* اور دو
پہر دن کے قريب تمام زمين پر
اندھيرا ہوگيا اور تين پہر تلک
۴۵ رہا* اور آفتاب تاريک ہوا
اور ہيکل کا پردہ درميان سے
۴۶ چيرا گيا* اور يسوع بلند آواز سے
پکار کر کہا کہ اى باپ مين اپني
روح تيرے ہاتھون مين حوالہ کرتا
۴۷ ہون اور يہہ کہکر جان ديا* تب
سو جوان کا سردار يہہ ماجرا
ديکھکر خُدا کي صِفت کيا اور کہا
۴۸ کہ تحقيق يہہ آدمي راست باز تہا*
اور سب لوگ جو اُس تماشے مين
حاضِر تھے اُن کامون کو ديکھکر
۴۹ چھاتي پيٹتے ہوے پلٹکرگئے* اور
اُسکے تمام آشنا اور وے عورتان
جو گليل سے اُسکے پيچھے آئے تھے
دور کھڑے رہکر اِن حادثون کو
۵۰ ديکھتے تھے* اور ديکھو يوسف نام
ايک شخص تہا صالح کار اور نيک
۵۱ آدمي اور راست* يہہ اُن کي
مصلحت اور فعل مين شريک
نہ تہا اور يہوديون کے ارميتہ نام
ايک شہر کا تہا اور آپ بھي
خُدا کي بادشاہت کا مُنتظر تہا* ۵۲
وُہ پيلاط کے پاس آکر يسوع کي لاش
کو مانگا* اور اُسکو نيچے اُتارکر ۵۳
کفن مين لپيٹا اور ايک قبر مين
جو پتّھر کے بيچ کھودي گئي تھي جِس
مين کوئي مُردہ کبھي نہين دھرا
گيا تہا رکھا* اور وُہ تيّاري کا روز ۵۴
اور سبت کا شروع تہا* اور وے ۵۵
عورتان بھي جو گليل سے اُس کے
ساتھہ آئے تھے سو ہمراہ جاکر قبر
مين نظر کئے کہ اُسکي لاش کِس طرح
رکھے ہين* اور پھر آکر عطر اور ۵۶
خوشبو کے چيزان تيّار کئے ليکن
حُکم کے مُوافِق سبت کے دِن آرام
کئے*

چوبيسوان باب

اور ايک شنبے کے روز صُبح کو ۱
اُن خوشبوون کو جِن کو تيّار کئے تھے
جلد ليکر قبر کے پاس آئے اور اُنکے
ساتھہ اور بھي تھے* اور قبر سے پتّھر کو ۲
ڈھلکا ہوا پائے* اور اندر جاکر ۳
خُداوند يسوع کي لاش نہين
پائے* اور ايسا ہوا کہ جب وے ۴

اُس بات سے حیرتمند تھے ایکایک
دو شخص چلکدار لباس پہنے ہوے
۵ اُن کے نزدیک کھڑے رہے* اور
جب وے ہراسان ہوکر اپنے سرون
کو زمین پر جُھکائے اور اُن کو کہے
کہ تُم زندے کو مُردون مین کیون
۶ ڈھونڈھتے ہین * وُہ یہان نہین
ہی بلکہ اُٹھا ہی یاد کرو کہ جس
وقت وُہ گلیل مین تھا تُمسے کہا
۷ کہا تھا* کہ اِبنِ آدم کو ضرور ہی
کہ گنہگار آدمیون کے ہاتھہ مین
سونپا جاوے اور صلیب پر کھینچا
۸ جاوے اور تیسرے روز پھر اُٹھے*
۹ تب اُسکے باتون کو یاد کئے* اور
قبر سے پلٹکر اُن اِگیارہ اور باقی
سبھون کو اِن تمام باتون کو ظاہر
۱۰ کئے* اور مریم مجدلہ اور یوحنا
اور یعقوب کي ما مریم اور دوسرے
جو اُنکے ساتھہ تھے سو اِن باتون
۱۱ کو حواریون سے کہے * پر اُن کے
باتان اُنکے نزدیک جھوٹھے کہانیون
کے سریکے معلوم ہوے اور اُن کو
۱۲ باور نہین کئے* تب پطرس اُٹھکر
قبر کے طرف دوڑا اور جھککر کپڑون
کو علیحدہ پڑے ہوے دیکھا اور

اِس ماجرے سے دل مین مُتعجب
ہوکر پھر پلٹکر گیا * دیکھو اُسي ۱۳
روز دو اُن مین سے اماوس نام
ایک گاون کو جو یروشالم سے کم
و زیادہ چار کوس دور تھا جاتے
تھے* اور آپس مین اِن تمام ۱۴
گُذرے ہوے کیفیتون کي ذکر
کرتے تھے* اور ایسا ہوا کہ جب ۱۵
وے آپس مین گفتگو اور بحث
کرتے تھے یسوع آپ نزدیک آکر
اُنکے ہمراہ چلنے لگا* لیکن اُنکے ۱۶
آنکھان بند ہوگئے تھے کہ وے اُس
کو نہین پہچانے* تب وُہ اُن سے ۱۷
کہا کہ یے کیا باتان ہین جو تم
آپس مین راہ چلتے ہوے کرتے
ہین اور دلگیر معلوم ہوتے ہین * ۱۸
تب اُن مین سے ایک جس کا
نام کلیوپاس تھا جواب دیکر اُس
سے کہا کیا تو یروشالم مین ایسا
اجنبي ہی کہ ماجرون کو جو اِن
دنون مین وہان گُذرے ہین تو
نہین جانتا ہی* وُہ پوچھا کہ کیا ۱۹
ماجرے وے کہے کہ یسوع ناصري
کے جو نبي تھا اور خُدا کے اور
تمام خلق کے آگے قول اور فعل مین

۲۰ قُدرت رکھتا تھا* اور سردار کاہنان
اور ہمارے حاکم کئیسا اُسکو پکڑواکر
قتل کہ فتوی کے واسطے حوالے کئے
۲۱ اور اُسکو صلیب پر کھینچے* اور
ہم اُمیدوار تھے کہ یہي ہی جو
اِسرائیل کو نجات دیگا اور اِن
سب کے سِوائے آج تیسرا روز ہی
۲۲ کہ یہ ماجرے ہوے ہین* اور
ہماري جماعت مین سے کتنک
عورتان بھي ہم کو حیرت مین ڈالے
۲۳ کہ صُبح کو قبر کے پاس گئے* اور
اُسکے جسد کو نہین پائے اور آکر
کہنے لگے کہ بعضے فرشتے ہم کو
دِکھائي دیکر ہم سے کہے کہ وہ جیتا
۲۴ ہی* اور ہمارے رفیقون مین سے
کتنک قبر کے پاس جاکر جیسا
وے عورتان کہے تھے ویساہي پائے
۲۵ پر اُسکو نہین دیکھے* تب وہ اُن
سے کہا کہ ای نادانو اور اِن باتون
پر جو نبیان کہے ہین باور کرنے
۲۶ مین سُست دلو* کیا ایسا نہین
ہونا تھا کہ مسیح یہ عذاب اُٹھاکر
۲۷ اپني بُزرگي مین داخِل ہووے*
تب موسی سے اور سب نبیون
سے شروع کرکر تمام کتابون کے باتان
جو اُسکے حق مین ہین کھولکر
بیان کیا* اور اُس گاؤن کے نزدیک ۲۸
جِس مین جاتے تھے پہنچے اور
وہ ایسا اِرادہ بتایا کہ آگے بڑھیگا* ۲۹
پر وے بجد ہوکر اُسکو روکے اور کہے کہ
ہمارے ساتھہ رہ کہ اب شام
نزدیک ہی اور دِن آخِر ہوتا ہی
اور وہ اُنکے ساتھہ رہنے اندر گیا* ۳۰
اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُن کے
ساتھہ کھانے کو بیٹھا روٹي اُٹھاکر
برکت چاہا اور توڑکر اُن کو دیا* ۳۱
تب اُن کے آنکھان کُھل گئے اور
وے اُسکو پہچانے اور وہ اُن کي
نظر سے غایب ہوا* تب وے ۳۲
آپس مین کہنے لگے کہ جِس وقت
وہ رستے مین ہم سے بات کرتا اور
کتابان ہمارے لئے کھولکر بتاتا تھا
کیا ہمارے دِل نہین جلتے تھے* اور ۳۳
وے اُسي گھڑي اُٹھکر یروشالم کو پھر
آئے اور اُن اِگیارہ کو اور اُنکے ساتھیون
کو جمع ہوے پائے* اور کہتے تھے کہ ۳۴
تحقیق خُداوند اُٹھا ہی اور شمعون
کو دِکھائي دیا* اور وے راہ کي ۳۵
کیفیت اور روٹي توڑنے مین اُن
سے کیونکر پہچانا گیا بیان کئے * ۳۶

اور وے اِس گفتگو مین تھے کہ
یسوع آپ اُن کے درمیان کھڑا
۳۷ رہکر اُنپر سلام کہا * تب وے
ترسان اور ہراسان ہوکر خیال کئے
۳۸ کہ روح دیکھے تھے* تو وہ اُن سے کہا
کہ تم کِس واسطے گھبراتے اور کیون اپنے
۳۹ دلون مین اندیشہ لاتے ہین *
میرے ہاتون اور پاؤن کو دیکھو کہ
مین آپ ہی ہون اور مجھے ٹٹولو
اور دریافت کرو کیونکہ جیسا تم
مجھہ مین دیکھتے ہین ویسا روح
۴۰ کو گوشت اور ہڈیان نہین ہین*
اور یہہ کہکر اپنے ہاتھہ اور پاؤن اُن
۴۱ کو بتلایا* اور جب وے ابہی مارے
خوشي کے باور نہین کرکر تعجب
کرتے تھے وہ اُن سے کہا کہ تمہارے
پاس یہان کچھہ کھانے کي چیز
۴۲ ہے* تب وے اُسکو تہوڑي سي
بھوني ہوي مچھلي اور شہد کي
۴۳ پولي دئے* اور وہ لیکر اُنکے سامھنے
۴۴ کھایا* اور اُن سے کہا کہ جس
وقت مین تمہارے ساتھہ تہا یہي
باتان مین تم سے کہتا تہا کہ جو
کچھہ موسیٰ کي شرع اور نبیون
کے کتابون اور زبور مین میرے

حق مین لکھا گیا ہے سو کامل
ہونا ضرور ہے * تب اُنکے ذہن ۴۵
کو کھولا تاکہ کتابون کو سمجھین * ۴۶
اور اُنسے کہا کہ اِس صورت سے
لکھا ہے اور اِسي طرح ضرور تہا
کہ مسیح رنج کھینچے اور تیسرے
دن مُردون مین سے اُٹھے* اور ۴۷
یروشالم سے لیکر تمام قومون مین
توبہ اور گناہون کي بخشش کي
مُنادي اُسکے نام سے کي جاوے* ۴۸
اور تم اِن باتون کے شاہد ہین* اور ۴۹
دیکھو مین اپنے باپ کے وعدے
کو تم پر بھیجتا ہون لیکن جب
تلک کہ تم اوپر سے قوت پاؤ
یروشالم کے شہر مین رہو* اور وہ ۵۰
اُنکو بیت عنیا تلک باہر لے گیا
اور اپنے ہاتھہ اُٹھاکر برکت دیا * ۵۱
اور ایسا ہوا کہ وہ اُن کو برکت
دیتے مین اُن سے جدا ہوکر آسمان
پر جاتا رہا* اور وے اُسکو سجدہ ۵۲
کرکر بڑي خوشي سے یروشالم کو
پھر آئے* اور ہمیشہ ہیکل مین ۵۳
رہکر خدا کي حمد اور شکر کرتے تھے*
آمین

ST. JOHN'S GOSPEL.

یوحن کي اِنجیل

پہلا باب

۱ اِبتدا مین کلام تہا اور وُہ کلام
خُدا کے ساتہ تہا اور وُہ کلام خُدا
۲ تہا* اور وہي اِبتدا مین خُدا کے
۳ ساتہہ تہا* اور سب چیزان اُس
سے پیدا ہوئے اور پیدا ہوئے سو
چیزون مین کوئي چیز بغیر اُسکے
۴ پیدا نہین ہوي* حیات اُس
مین تہي اور وُہ حیات خلق کا
۵ نور تہا* اور وُہ نور اندہارے مین
چمکتا اور اندہارا اُسکو معلوم نہین
۶ کرتا تہا* خُدا کے طرف سے یوحن
۷ نام ایک شخص بہیجاگیا* اور
یہہ گواہي کے واسطے آیا جو اُس
نور پرگواہي دیوے تاکہ تمام لوگ
۸ اُسکے سبب ایمان لاوین* اور آپ
وُہ نور نہ تہا بلکہ اُس نور پر گواہي
دینے آیا* سانچا نور وُہ تہا کہ ۹
ہرایک آدمي کو جو دُنیا مین
آتا ہے سو روشن کرتا ہے* اور وُہ ۱۰
جہان مین تہا اور جہان اُس سے
پیدا ہوي اور جہان اُسکو نہین
پہچانتي تہي* وُہ اپنون کے پاس ۱۱
آیا اور وے اُسکو قبول نہین کئے* ۱۲
لیکن جِتنے اُسکو قبول کئے وُہ اُن
کو خُدا کے فرزندان ہونے کا مقدور
بخشا اور وے وہي ہین جو اُسکے
نام پر ایمان لاتے ہین* اور نہ لہو ۱۳
سے اور نہ جِسم کي خواہش سے
اور نہ آدمي کي خواہش سے بلکہ
خُدا سے پیدا ہوے* اور وُہ کلام ۱۴
جِسم‌دار ہوا اور راستي اور مہرباني
سے بہرا ہوا ہوکر ہمارے بیچ مین
رہا اور ہم اُسکي تجلي کو دیکہہ

اور وُہ تجلّي باپ کے ایکلوتے کے لایق
۱۵ تھي* اور یوحن اُسکے باب مین
گواہي دیا اور پُکارکر کہا کہ یہہ
وہي ہی جسکي ذکر مین کرتا
تھا کہ جو میرے پیچھے آتا ہی
سو وُہ مرتبے مین مجھہ سے آگے
۱۶ ہی کیونکہ وُہ مجھہ سے پہلے تھا* اور
اُسکي بھرپوري سے ہم تمام نعمت پر
۱۷ نعمت پائے ہین* کیونکہ شریعت
موسیٰ کے معرفت دي گئي تھي
لیکن نعمت اور راستي یسوع
۱۸ مسیح کے وسیلے سے پہنچي* خدا
کو کوئي شخص کبھي نہین دیکھا
ہی مگر ایکلوتا بیٹا جو باپ کے
۱۹ گود مین ہی سو اُسکو بتلایا ہی*
اور یوحن کي گواہي یہہ تھي کہ
جب یہودیان یروشالم سے کاہنون
اور لیویون کو بھیجے کہ اُس سے
۲۰ پوچھین کہ تو کون ہی* تو وُہ اِقرار
کیا اور مُکر نہین گیا بلکہ صاف
۲۱ کہا کہ مین مسیح نہین ہون*
تب وے اُس سے پوچھے پھر کہا تو
اِلیا ہی وُہ کہا کہ مین نہین ہون
وے کہے کیا تو وُہ نبي ہی پھر جواب

دیا کہ نہین* تب وے اُس سے کہے ۲۲
کہ تو کون ہی کہ ہم کو بھیجے سو
لوگون کو ہم جواب دیوین تو اپنے
باب مین کیا کہتا ہی* وُہ کہا ۲۳
کہ جیسا کہ اشعیانبي کہا مین
ایک شخص کا آواز ہون جو بیابان
مین پُکارتا ہی کہ خُداوند کي راہ
کو سیدھي کرو* اور وے جو بھیجے ۲۴
گئے تھے سو فروسیون مین سے تھے* ۲۵
پھر وے اُس سے سوال کئے کہ اگر
تو مسیح نہین اور نہ اِلیا اور نہ
وُہ نبي پھر تو کیون باپتسما دیتا
ہی* یوحن اُنکو جواب دیا کہ ۲۶
مین پاني سے باپتسما دیتا ہون
لیکن تُمھارے مین ایک کھڑا ہی
جس کو تُم نہین جانتے ہین* ۲۷
وہي ہی جو میرے پیچھے آتا ہی
اور مرتبے مین مجھہ سے آگے ہی
جس کي جوتي کا تسمہ مین
کھولنے کے لایق نہین ہون* یہہ ۲۸
کئیفیت بیت عبرا مین یردن کے
پار جہان یوحن باپتسما دیتا تھا
ظاہر ہوي* اور دوسرے دِن یوحن ۲۹
یسوع کو اپنے پاس آتا ہوا دیکھکر

کہا کہ دیکھو خدا کا حلوان جو
۳۰ جہان کے گناہ کو اُٹھا لیجاتا ہی*
یہہ وہي ہی جسکے حق مین
مین کہا ایک شخص میرے پیچھے
آتا ہی جو مرتبے مین مجھہ سے
آگے ہی اِس لئے کہ وُہ مجھہ سے
۳۱ پہلے تھا* اور مین اُسکو نہین
جانتا تھا لیکن وُہ اِسرائیل پر ظاہر
ہونے کے واسطے مین پاني سے بپتسما
۳۲ دیتا ہوا آیا ہون* اور یوحن گواہي
دیا کہ مین روح کو دیکھا کہ کبوتر
کے مانند آسمان سے اُترکر اُس پر
۳۳ بیٹھا* اور مین اُسکو نہین جانتا
تھا لیکن جو مجھہ پاني سے بپتسما
دینے کے واسطے بھیجا سو مجھہ کہا
کہ جس کسيکو تو دیکھے کہ روح
نازل ہوکر اُس پر بیٹھے وہي شخص
ہی جو روحِ قدس سے بپتسما
۳۴ دیتا ہی* سو مین دیکھا اور گواہي
۳۵ دیا کہ یہہ خدا کا بیٹا ہی* پھر
دوسرے دن یوحن اور دو اُسکے
۳۶ شاگردون مین سے کھڑے تھے* اور
وُہ یسوع کو چلتا ہوا نگاہ کرکر کہا
۳۷ کہ دیکھو خدا کا حلوان* اور وے

دو شاگردان اُسکي بات سُنکر
یسوع کے پیچھے ہولئے* تب یسوع ۳۸
مُنہہ پھراکر اُنکو اپنے پیچھے آتے ہوے
دیکھکر اُن سے کہا کہ تم کیا ڈھونڈھتے
ہین وے اُس سے کہے کہ ای ربي
یعنے ای اُستاد تو کہان رہتا ہی* ۳۹
وُہ کہا آکر دیکھو تب وے آئے
اور جہان وُہ رہتا تھا سو دیکھے
اور اُس روز اُس کي صحبت مین
رہے کیونکہ اُس وقت کچھہ کم
پہر دن باقي تھا* اور جو یوحن ۴۰
کي بات سُنکر یسوع کے پیچھے
گئے تھے سو اُن دو مین ایک
شمعون پطھر کا بھائي اندریا تھا* ۴۱
وُہ پہلے اپنے بھائي شمعون سے ملکر
اُسکو کہا کہ ہم مسیح کو پائے ہین
کہ جس کا ترجمہ کرسطوس ہی* ۴۲
تب وُہ اُسکو یسوع کے پاس لایا اور
یسوع اُس پر نگاہ کرکر کہا کہ تو
یونا کا بیٹا شمعون ہی تو کیفاس
کہلایگا جس کا ترجمہ پتھر ہی* ۴۳
دوسرے دن یسوع گلیل کو جانے
کا اِرادہ کیا اور فیلپ دیکھکر
کہا کہ تو میرے پیچھے چل* اور ۴۴

فیلپ بیت صیدا کا جو اندریا
۴۵ اور پطهر کا شہر تہا رہنےوالا تہا *
تب فیلپ ناتہانائیل سے ملکر
اسکو کہا کہ جس کی ذکر موسی
توریت مین اور نبیان کئے ہین
سو ہم اسکو پائے وہ یوسف کا بیٹا
۴۶ یسوع ناصرہ کا رہنےوالا ہی *
ناتہانائیل اس سے کہا کیا کوئی
اچہی چیز ناصرہ سے نکل سکتی
۴۷ ہی فیلپ کہا کہ آکر دیکہہ* تب
یسوع ناتہانائیل کو اپنی طرف آتا
ہوا دیکہکر اسکے باب مین کہا کہ
دیکہو سانچا اسرائیلی جس مین
۴۸ کچہہ مکر نہین* ناتہانائیل اس
سے کہا کہ تو مجہہ کہان سے جانتا
ہی یسوع اسکو جواب دیا کہ فیلپ
تجہہ بلانے کے اول جس وقت تو
انجیر کے جہاڑ کے تلے تہا مین تجہہ
۴۹ دیکہا* تب ناتہانائیل اس سے
کہا کہ ای ربی تو خدا کا بیٹا
۵۰ ہی تو اسرائیل کا بادشاہ ہی *
یسوع کہا کیا تو اسواسطے ایمان
لایا کہ مین کہا کہ تجہہ انجیر کے
جہاڑ کے تلے دیکہا تو ان سے بڑے
کامان دیکہیگا * پہر وہ اس سے ۵۱
کہا کہ مین تجہہ کو سچ سچ بولتا ہون
کہ بعد اسکے تو آسمان کو کہلا ہوا
اور خدا کے فرشتون کو ابن آدم
پر چڑہتے اور اترتے ہوے دیکہیگا*

دوسرا باب

اور تیسرے دن گلیل کے قانا ۱
مین کسی کی شادی ہوی اور
یسوع کی ما وہان حاضر تہی* یسوع ۲
اور اسکے شاگردون کو بہی اس شادی
مین بلائے تہے* اور جب شراب تہوڑی ۳
رہی یسوع کی ما اس سے کہی کہ ان
کے پاس شراب نہین ہی* یسوع ۴
اس سے کہا کہ ای عورت مجہہ
تجہہ سے کیا کام ہی میرا وقت
اب تک نہین پہنچا ہی* تب ۵
اسکی ما نوکرون سے کہی کہ جو
کچہہ وہ تم کو کہیگا سو اس پر
عمل کرو* اور وہان پتہر کے چہہ گہڑے ۶
طہارت کے لئے یہودیون کے دستور
کے موافق دہرے ہوے تہے کہ ہرایک
گہڑا دو تین من سماتا تہا* تب ۷
یسوع ان کو کہا کہ گہڑون مین

پاني بهرو سو وے اُن کو لبالب
۸ بهردئے* پهر وہ اُن سے کہا کہ اب نکالو
اور مجلس کے بزرگ کے پاس لیجاؤ
۹ پس لیگئے* اور مجلس کا بزرگ
جب اُس پاني کو چکها جو شراب
ہوگیا تها اور آپ معلوم نہین کیا
کہ یہہ کہان سے آیا مگر نوکران
جو پاني نکالے تهے سو جانتے تهے
۱۰ تب نوشو کو بلایا* اور اُس سے
کہا کہ ہرشخص پہلے اچهي شراب
کو حاضر کرتا ہی اور لوگ خوب
پئے بعد بد شراب کو خرچ کرتا
لیکن تو اچهي شراب اب تک
۱۱ رکها ہی* یہہ پہلا معجزہ یسوع
گلیل کے قانا مین دکهایا اور اپني
بزرگي ظاہر کیا اور اُسکے شاگردان
۱۲ اُس پر ایمان لائے* اور بعد اِسکے
آپ اور اُسکي ما اور بهائیان اور
شاگردان کپرناحم کو آئے پر وہان
۱۳ بہت دن تک نہین رہے* تب
یہودیون کي عید فسح نزدیک
۱۴ تهي اور یسوع یروشالم کو گیا* اور
ہیکل مین بیلون اور بکرون اور
کبوترون کے بیچنے ہارون کو اور
صرافون کو بیٹهے ہوے پایا* تب ۱۵
وہ رسّي کا کوڑا بناکر اُن سب کو
بکرون اور بیلون سمیت نکال دیا اور
صرافون کے پیسون کو ست دیا اور
تختون کو اُلٹا دیا* اور کبوتر ۱۶
فروشون سے کہا کہ اِن چیزون کو
یہان سے باہر نکالو اور میرے باپ
کے گهر کو تجارت خانہ مت بناؤ* ۱۷
پس اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ
اِسي طرح لکها گیا تها کہ تیرے
گهر کي غیرت مجهے کهاگئي* اُس ۱۸
وقت یہودیان اُس سے کہنے لگے کہ
تو جو یے کامان کرتا ہی ہم کو
کیا نشاني بتاتا ہی* یسوع اُنکو ۱۹
جواب دیا کہ اِس ہیکل کو ڈهلادیو
اور مین اُسکو تین روز مین کهڑا
کرونگا* تب یہودیان کہے کہ یہہ ۲۰
ہیکل چهیالیس برس مین تیّار
کي گئي ہی اور تو اُسکو تین روز
مین بنایگا* لیکن وہ اپنے بدن ۲۱
کے گهر کي بات کہتا تها* اِس لئے ۲۲
جب وہ مُردون مین سے اُٹها تو
اُسکے شاگردون کو یاد آیا کہ وہ اُن
کو یہہ بات کہا تها پس کتاب پر

اور اُس بات پر جو یسوع کہا تہا
۲۳ ایمان لائے* اور جس وقت وُہ یروشالم
مین عید فسح کو حاضر تہا
بہتیرے اُن معجزون کو جو وُہ
دکہایا تہا سو دیکہکر اُس کے نام پر
۲۴ ایمان لائے* لیکن یسوع اُن کے ساتہہ
نہین ملا اِس لئے کہ وُہ سب کو
۲۵ جانتا تہا* اور کوئی آدمیون کے
حق مین گواہی دینے کی اُس کو
حاجت نہ تہی کیونکہ جو کُچہہ
آدمیون مین تہا سو آپ جانتا تہا*

تیسرا باب

۱ اور نیقودیموس نام ایک
شخص جو فریسی اور یہودیون کے
۲ بزُرگون مین سے تہا* رات کو
یسوع کے پاس آکر کہا کہ ای ربی
ہم جانتے ہین کہ تو خُدا کے طرف
سے اُستاد ہوکر آیا ہی کیونکہ خُدا
اُسکے ساتہہ رہنے کے سِوائے کوئی
شخص یہ معجزے جو تو دکہاتا
۳ ہی نہین دکہا سکتا* یسوع اُسکو
جواب دیا کہ مین تُجہہ سے سچ
سچ کہتا ہون کہ جب لگ آدمی
سرنَو پیدا نہ ہووے وُہ خُدا کی
بادشاہت کو نہین دیکہہ سکتا
ہی* نیقودیموس اُس سے کہا کہ ۴
جب آدمی بوڈہا ہوا تو کیونکر
تولّد ہوتا ہی کیا وُہ دوبارہ اپنی
ما کے پیٹ مین داخل ہوکر تولّد
پا سکتا ہی* یسوع جواب دیا ۵
کہ مین تُجہہ سے سچ سچ کہتا
ہون کہ اگر آدمی پانی اور روح سے
تولّد نہ پاوے تو وُہ خُدا کی
بادشاہت مین داخل نہین ہوسکتا
ہی* جو جسم سے تولّد پایا ہی ٦
سو جسم ہی اور جو روح سے تولّد
پایا ہی سو روح ہی* تعجّب ۷
مت کر کہ مین تُجہہ سے کہا کہ تُم
کو سرنَو پیدا ہونا ضرور ہی* ہوا ۸
جدہر چاہتی ہی اُدہر چلتی اور
تو اُسکا آواز سُنتا ہی پر نہین جانتا
کہ وُہ کہان سے آتی ہی اور کدہر
جاتی ہی اور ہر ایک جو روح سے
تولّد پایا ہی سو اُسی طرح سے ہی* ۹
نقیدیموس اُسکو جواب دیکر کہا
کہ یہ باتان کیونکر ہوسکتے ہین* ۱۰
یسوع اُس سے کہا کیا تو اِسرائیل

میں اُستاد ہی اور یہ باتاں نہیں
۱۱ جانتا* میں تجھ سے سچ سچ کہتا
ہوں کہ جو کُچھ ہم جانتے ہیں
سو ہم کہتے اور جو کہ ہم دیکھے
ہیں سو اُسپر گواہی دیتے اور تم
۱۲ ہماری گواہی کو قبول نہیں کرتےہیں*
جب میں تم کو دُنیا کی باتاں
کہا اور تم باور نہیں کرتے ہیں اگر میں
تم کو آسمانی باتاں کہوں تو تم
۱۳ کیونکر باور کرینگے* اور کوئی آسمان
پر نہیں چڑھا ہی مگر وُہ جو
آسمان سے اُترا ہی یعنے اِبن آدم
۱۴ کا بیٹا جو آسمان پر ہی* اور
جیسا موسے نے سانپ کو بیابان
میں بلندی پر اُٹھایا اُسی طرح
ضرور ہی کہ اِبن آدم بھی اُٹھایا
۱۵ جاوے* تاکہ جو کوئی اُس پر
ایمان لاوے سو ہلاک نہ ہووے
۱۶ بلکہ ہمیشہ کی حیات پاوے*
کیونکہ خُدا دُنیا کو ایسا دوست
رکھا کہ اپنا ایکلوتا بیٹا بخشا تاکہ
جو کوئی اُس پر ایمان لاوے سو
ہلاک نہ ہووے بلکہ ہمیشہ کی
۱۷ حیات پاوے* کہ خُدا اپنے بیٹے کو

دُنیا میں نہیں بھیجا جو دُنیا
پر فتوی دیوے بلکہ اِس واسطے
کہ دُنیا اُسکے وسیلے سے نجات
پاوے* اور جو اُس پر ایمان لاتا ۱۸
ہی اُس پر فتوی نہیں دیا جایگا
پر جوکہ ایمان نہیں لاتا ہی سو ابھی
اُس پر فتوی ہو چُکا اِس لئے کہ
وُہ خُدا کے ایکلوتے بیٹے کے نام پر
ایمان نہیں لایا* اور فتوے کا ۱۹
سبب یہہ ہی کہ نور دُنیا میں
آیا اور لوگ اندھارے کو نور سے
زیادہ دوست رکھے اِس واسطے کہ
اُن کے فعلاں بد تھے* کیونکہ ہر ایک ۲۰
جو بدی کرتا ہی نور سے عداوت رکھتا
ہی اور نور تک نہیں آتا کہ اُسکے
فعلاں ظاہر نہ ہوویں* لیکن جو ۲۱
کہ راستی کرتا ہی سو نور تک
آتا ہی تاکہ اُسکے فعلاں ظاہر
ہوویں کہ وے خُدا کی راہ میں
کئے گئے ہیں* اور بعد اِس مقدمے ۲۲
کے یسوع اور اُسکے شاگرداں یہودیہ
کی سر زمین میں آئے اور وُہ وہاں
اُنکے ساتھہ رہکر بپتسما دیتا تھا* ۲۳
اور یوحنا بھی سالِم کے نزدیک

عینون مین باپتسما دیتا تہا
کیونکہ وہان پانی بہت تہا اور
۲۴ لوگ حاضر ہوکر باپتسما پاتے تہے*
کہ یوحن ابہی قید مین نہین
۲۵ ڈالا گیاتہا* اُس وقت یوحن کے
شاگردون اور یہودیون کے درمیان
۲۶ طہارت پر تکرار اُٹہی* پس وے
یوحن کے پاس آکر اُس سے کہے
کہ ای ربی جو یردن کے پار تیرے
ساتہہ تہا جس پر تو گواہی دیا
دیکہہ وہ باپتسما دیتا ہی اور تمام
۲۷ لوگ اُسکے پاس جاتےہین* یوحن
جواب دیا کہ آدمی کوئی چیز
پا نہین سکتا سواے اِسکے کہ اُسکو
۲۸ آسمان سے دی جاوے* اور تم آپ
میرے لئے شاہد ہین کہ مین
کہا کہ مسیح نہین ہون بلکہ اُسکے
۲۹ آگے بہیجا گیا ہون* دولہا وہ ہی
جس کے پاس دولہن ہی لیکن
دولہے کا دوست جو کہڑے رہتا
ہی اور سنتا ہی سو دولہے کی آواز
سے بہت خوش رہتا ہی پس
۳۰ میری یہہ خوشی حاصل ہوی*
چاہئے کہ وہ ترقی پاوے اور کہ مین
۳۱ گہٹ جاؤن* وہ جو اوپر سے آتا
ہی سب سے بلند ہی اور جو
زمین سے ہی سو زمینی ہی اور
کیفیت زمین کی کہتا ہی پر
جو آسمان سے آتا ہی سو سب سے
۳۲ بلند ہی* اور جو کچہہ وہ
دیکہا اور سنا ہی سو اُسکی خبر
دیتا ہی اور کوئی شخص اُسکی
۳۳ گواہی کو قبول نہین کرتا* پر جو
اُسکی گواہی قبول کیا ہی سو
۳۴ مُہر کیا ہی کہ خدا سانچا ہی*
اِس واسطے کہ جسے خدا بہیجا
ہی وہ خدا کی باتان کہتا ہی
کیونکہ خدا ماپکر اُسکو روح نہین
۳۵ دیتا ہی* باپ بیٹے کو پیار کرتا
ہی اور تمام چیزان اُسکے ہاتہہ
۳۶ مین دیا ہی* جوکہ بیٹے پر ایمان
لاتا ہی سو ہمیشہ کی حیات اُس
کی ہی اور جو بیٹے پر ایمان نہین
لاتا سو حیات کو نہین دیکہیگا
بلکہ خدا کا غضب اُس پر رہتا ہی*

چاروان باب

۱ اور جب خداوند کو خبر
پہنچی کہ فروسیان سنے ہین کہ
یسوع یوحن سے زیادہ شاگردان کرتا

۲ اور بپتسما ديتا هى * اگرچه
يسوع نهين مگر اُسكے شاگردان
۳ بپتسما ديتے تهے* تب وه يهوديه
۴ كو چهوڑكر پهر گليل كو روانه هوا*
اور اُسكو ضرور تها كه سامريه پر سے
۵ گذرے* پس وه سامريه كي ايك
بستي كو جو سوخار كهلاتي هى
اُس زمين كے نزديك جو يعقوب
۶ اپنے بيٹے يوسف كو ديا تها آيا *
اور وهان يعقوب كي باؤڑي تهي
اور يسوع سفر سے مانده هوكر اُس
باؤڑي پر يون بيٹها اور يهه دوپهر
۷ كے قريب تها* اُس وقت سامريه
كي ايك عورت وهان پاني بهرنے
آئي اور يسوع اُس سے كها كه مجهه
۸ پاني پينے كو دے* كيونكه اُس كے
شاگردان كهانے كے چيزان مول لينے
۹ كو بستي مين گئے تهے* تب وه
سامريه كي عورت كهي كه تو يهودي
هوكر كيونكر مجهه سامريه كي عورت
سے پاني پينے كو مانگتا هى كه
يهوديان سامريون سے كچهه معامله
۱۰ نهين كرتے* يسوع اُسكو جواب
ديا كه اگر تو خدا كي بخشش كو
جانتي اور كه وه كون هى جو
تجهه كهتا هى كه مجهه پاني دے
تو تو اُس سے مانگتي اور وه تجهه
حيات كا پاني ديتا* وه عورت ۱۱
اُس سے كهي كه اى صاحب تيرے
پاس پاني كهينچنے كو كچهه نهين
اور باؤڑي ڈونگن هى پهر تو اُس
حيات كا پاني كهان سے پايا هى* ۱۲
كيا تو همارے باپ يعقوب سے
بزرگ هى جو يهه باؤڑي هم كو
ديا اور آپ اور اُسكے بچے اور اُس
كے جانوران اُس مين سے پيتے تهے* ۱۳
يسوع اُسكو جواب ديا كه جو كوئي
يهه پاني پيتا هى سو پهر پياسا هوگا* ۱۴
ليكن جو كوئي كه اُس پاني كو
جو مين ديؤنگا پيتا هى كبهي
پياسا نهين رهيگا بلكه وه پاني
جو مين اُسكو ديونگا اُس مين
پاني كا چشمه هوگا جو هميشه كي
حيات تك جاري رهيگا* وه ۱۵
عورت اُس سے كهي كه اى صاحب
يهه پاني مجهه كو دے تاكه مين
پياسي نه هوؤن اور پاني بهرنے يهان
نه آؤن * يسوع اُس سے كها كه ۱۶

۱۷ جاکر اپنے مرد کو بُلا اور اِدھر آ*
عورت جواب دي که مَیں مرد
نہین ہی یسوع اُس سے کہا که
تو اچّھا کہي که مَیں مرد نہین
۱۸ ہی* اِس لئے که تُجھہ پانچ مرد
ہوے ہین اور وُہ جو اب تیرے
پاس ہی سو تیرا مرد نہین ہی
۱۹ تو اِس مین سچ کہي* عورت
اُس سے کہي که خُداوند مَین
۲۰ معلوم کرتي ہون که تو نبي ہی* ہمارے
باپ دادے اِس پہاڑ پر پرستِش
کرتے تھے اور تُم کہتے ہین که وُہ
مقام جہان لوگ پرستِش کیا چاہئے
۲۱ سو یروشالم مین ہی* یسوع اُس
سے کہا که ای عورت میري بات
کو باور کر که وقت آتا ہی که تُم
نه اِس پہاڑ پر نه یروشالم مین
۲۲ باپ کي پرستِش کرینگے* اور تُم
جِس کو نہین جانتے ہین سو
اُس کي پرستِش کرتے ہین ہم تو
جِس کو جانتے ہین اُسکي پرستِش
کرتے ہین کیونکه نجات یہودیون
۲۳ مین سے ہی* لیکن وقت آتا بلکه
پہُنچا ہی که سانچي پرستِش کرنے

ہارے روح اور راستي سے باپ کي
پرستِش کرینگے کیونکه باپ ایسي
پرستِش کرنے ہارون کو چاہتا ہی* ۲۴
خُدا روح ہی اور وے جو اُس کي
پرستِش کرتے ہین سو روح اور
راستي سے پرستِش کیا چاہئے* ۲۵
عورت اُس سے کہي که مَین جانتي
ہون که مسیح جِسکا ترجُمه کرِسطوس
ہی سو آتا ہی جب وُہ آویگا تو
سب چیزون کي خبر ہم کو دیگا* ۲۶
یسوع اُس سے کہا که مَین جو
تُجھہ سے کہتا ہون وہي ہون* اِتنے ۲۷
مین اُسکے شاگردان آئے اور تعجّب
کئے که وُہ اُس عورت سے باتان
کرتا ہی لیکن کوئي نه کہا که تو
کیا چاہتا ہی یا اُس سے کِس واسطے
باتان کرتا ہی* پس وُہ عورت ۲۸
اپنا گھڑا چھوڑ دیکر شہر مین
گئي اور لوگون سے کہنے لگي* که ۲۹
اِدھر آؤ اور ایک شخص کو دیکھو
که سب کُچھه جو مین کي ہون
سو مُجھه بولا ہی کیا یہه مسیح نہین* ۳۰
تب وے لوگ شہر سے نِکلکر اُسکے
پاس آئے* اِتنے مین اُسکے شاگردان ۳۱

اُس سے عرض کئے کہ اے ربی
۳۲ کچھہ کہا * پر وُہ اُن کو کہا کہ
کھانے کے لئے میرے پاس خوراک
۳۳ ہی جسے تم نہین جانتے ہین *
پس اُسکے شاگردان آپس مین کہنے
لگے کہ کیا کوئی اُسکے واسطے کھانے
۳۴ کو لایا ہی * یسوع اُن کو کہاکہ
میرا کھانا یہہ ہی کہ جو مجھے
بھیجا ہی سو اُسکی خواہش بجالاؤن
۳۵ اور اُسکے کام کو تمام کرون * تم
کہتے نہین کہ ابھی چار مہینے
کے بعد کاٹنے کا وقت آویگا دیکھو
مین تم سے بولتا ہون اپنے آنکھان
کھولو اور کھیتون کو دیکھو کہ ابھی
۳۶ کاٹنے کے لئے سفید ہین * اور
کاٹنے ہارا مزدوری پاتا ہی اور ہمیشہ
کی حیات کے واسطے میوے جمع
کرتا ہی تاکہ بونے ہارا اور کاٹنے ہارا
۳۷ دونون ملکر خوشی کرین * اور
اِس پر یہہ مثل سچی ہی کہ
۳۸ ایک بوتا ہی اور دوسرا کاٹتا ہی *
اور جس پر تم محنت نہین کئے
اُس کو کاٹنے کے واسطے مین تم کو
بھیجا اور لوگ محنت کئے اور
تم اُنکے محنتون مین داخل ہوے
ہین * اور شہر کے بہت سے سامریان ۳۹
اُس عورت کے کہنے سے جو گواہی
دی کہ جو کچھہ مین کی سو
مجھے کہا اُس پر ایمان لائے * اور ۴۰
جب وے سامریان اُسکے نزدیک
آئے تو اُس سے عاجزی کئے کہ
ہمارے ساتھہ رہ پس وُہ دو روز
اُس جائے مین رہا * اور اُن کے ۴۱
سواے اور بہت لوگ اُسکے کلام کے
سبب ایمان لائے * اور اُس عورت ۴۲
سے کہے کہ اب ہم ایمان لاتے مگر
تیرے کہنے سے نہین کیونکہ ہم
آپ سنے اور معلوم کئے کہ یہہ
تحقیق جہان کا نجات دینےہارا
مسیح ہی * اور وُہ دو روز کے بعد ۴۳
وہان سے روانہ ہوکر گلیل کو گیا * ۴۴
کیونکہ یسوع آپ گواہی دیا کہ
کوئی نبی اپنے وطن مین عزت
نہین پاتا ہی * جب وُہ گلیل ۴۵
کو آیا گلیلیان اُسکی خاطرداری
کئے اِس واسطے کہ جو کچھہ وُہ
یروشالم مین عید کے وقت کیا تھا
سو دیکھے تھے کیونکہ وے بھی

۴۶ عید کو گئے تھے* پس یسوع پھر
گلیل کے قانا میں جہاں پانی کو
شراب بنایا تھا آیا اور وہاں ایک
امیر کہ جِس کا بیٹا کپرناحم میں
۴۷ بیمار تھا* جب سُنا کہ یسوع
یہودیہ سے گلیل کو آیا ہی تب
اُسکے پاس آکر عاجزی کیا کہ آوے
اور اُسکے بیٹے کو شفا بخشے کیونکہ
۴۸ وُہ مرنے پر تھا* تب یسوع اُس
سے کہا کہ اگر تُم کرامتان اور
عجایب کامان نہین دیکھین تو
۴۹ ایمان نہین لاوینگے* وُہ امیر اُس
سے کہا کہ ای صاحب میرا بیٹا مرنے
۵۰ کے آول آ* یسوع اُس سے کہا کہ جا
تیرا بیٹا جیتا ہی اور وُہ شخص
اُس بات کو جو یسوع اُس سے
۵۱ کہا تھا باور کرکر چلے گیا* اور وُہ
ابھی راستے میں تھا کہ اُسکے نوکران
آگے آکر خبر دئیے کہ تیرا بیٹا
۵۲ جیتا ہی* تب اُن سے پوچھا
کہ وُہ کونسے وقت سے آرام پانے
لگا وے کہے کہ کل کے روز دو پہر پر
ایک ساعت کو اُسکی تپ جاتی
۵۳ رہی* تب باپ یاد کیا کہ اُسی
ساعت مین یسوع مُجھے کہا تھا
کہ تیرا بیٹا جیتا ہی اور وُہ آپ
اور اُسکا تمام گھرانا ایمان لایا* یہہ ۵۴
دوسرا مُعجزہ ہی جو یسوع یہودیہ
سے گلیل مین آکر دِکھلایا*

پانچوان باب

۱ بعد اِسکے یہودیون کی ایک
عید آئی اور یسوع یروشالم کو
۲ گیا* اور یروشالم مین بکرون کے
بازار کے نزدیک ایک حوض ہی
جِس کے پانچ اُسارے ہین جو
عِبرانی زبان مین بیت الحسدا
۳ کہلاتا ہی* اور اِن رواقون مین
ناتوانون اور اندھون اور لنگڑون
اور سُکھے ہووُن کی ایک بڑی
جماعت پڑی تھی جو پانی ہلنے
۴ کی مُنتظر تھی* اِس واسطے کہ ایک
فرشتہ بعضے وقت اُس حوض مین
اُترکر پانی کو ہلاتا تھا اور پانی ہلایا
جانے کے بعد جو کوئی کہ پہلے اُس
مین اُترتا تھا سو اُس بیماری سے
کہ جِس مین گرِفتار تھا شفا پاتا

۵ تھا* اور وہاں ایک آدمی تھا جو
۶ اٹھتیس برس سے ناتوان تھا* جب
یسوع نے اسکو پڑا ہوا دیکھا اور معلوم
کیا کہ یہہ مُدت سے اِس حالت
مین ہی اُس سے کہا کہ کیا تو
۷ شفا پانے چاہتا ہی* وُہ ناتوان
اُسکو جواب دیا کہ ای خُداوند
میرے پاس کوئی نہین کہ جب
پانی ہلے تو مُجھہ حوض مین ڈال
دیوے اور آپ سے آپ جاتے مین
دوسرا مُجھہ سے آگے اُس مین اُتر
۸ پڑتا ہی* یسوع اُسکو کہا کہ اُٹھہ
۹ اور اپنا بچھانا اُٹھالیکر چل* اور
اُس وقت وُہ شخص چنگا ہوکر اپنا
بچھانا اُٹھا کر چلا اور وُہ سبت کا
۱۰ دِن تھا* اِس لئے یہودیان اُسے جو
چنگا ہوا تھا کہے کہ یہہ سبت کا
روز ہی اپنے بچھانے کو اُٹھا لے جانا
۱۱ تُجھے حلال نہین ہی* وُہ اُن کو
جواب دیا کہ جو مُجھہ چنگا کیا
وہی مُجھہ کہا کہ اپنا بچھانا اُٹھا
۱۲ لیکر چل* تب وے اُس سے پوچھے
کہ وُہ کون ہی جو تُجھے کہا کہ اپنا
۱۳ بچھانا اُٹھا لیکر چل* لیکن وُہ
آدمی جو چنگا ہوا تھا نہین جانا
کہ وُہ کون تھا اِس لئے کہ یسوع
وہاں سے غئب ہوگیا تھا کیونکہ
وہاں عالم بہُت تھے* بعد اُسکے ۱۴
یسوع اُس شخص سے ہیکل مین
مِلکر اُس سے کہا کہ دیکھہ تو چنگا
ہوا ہی پھر گُناہ مت کر کہ تو اُس
سے بدتر بلا مین نہ پڑے* تب ۱۵
وُہ شخص جاکر یہودیون کو خبر
دیا کہ جو مجھہ چنگا کیا سو یسوع
ہی* اِس لئے یہودیان یسوع کا ۱۶
پیچھا کئے اور اُسکو قتل کرنے
چاہتے تھے کیونکہ یے کامان سبت
کے روز کیا تھا* لیکن یسوع اُن ۱۷
کو جواب دیا کہ میرا باپ اب
تک کام کرتا ہی اور مین بھی کام
کرتا ہون* اِس واسطے یہودیان ۱۸
اوّل سے زیادہ اُسے قتل کرنے چاہے
کیونکہ وُہ نہ فقط سبت کی
حفاظت نہین کیا تھا بلکہ خُدا
کو اپنا باپ بولکر اپنے تئین خُدا
کے برابر کیا* تب یسوع اُن کو ۱۹
کہا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ بیٹا آپ سے آپ کچھہ

نہین کرسکتا سواے اُسکے کہ باپ
کو کرتا ہوا دیکھتا ہی کیونکہ جو
کام کہ وُہ کرتا ہی سو بیٹا بھي
۲۰ وہي کرتا ہی* اِس لئے کہ باپ
بیٹے کو پیار کرتا ہی اور جو کام
کہ آپ کرتا ہی سو اُسکو دکھاتا
ہی اور وُہ اِن سے بُزرگتر کامان اُسکو
۲۱ دِکھایگا کہ تُم تعجّب کرینگے* کہ
جئیسا باپ مُردون کو اُٹھاتا اور
جِلاتا ہی اُسي طرح بیٹا بھي
۲۲ جِس کو چاہتا اُس کو جِلاتا* اور
باپ کِسي شخص کي عدالت نہین
کرتا بلکہ تمام عدالت بیٹے کو
۲۳ سونپ دیا ہی* تاکہ سب جِس
طرح کہ باپ کو عِزّت دیتے ہین
وئیساہي بیٹے کو بھي عِزّت دیوین
جو کوئي کہ بیٹے کو عِزّت نہین
دیتا ہی سو باپ کو جو اُس کو
۲۴ بھیجا ہی عِزّت نہین دیتا* مین
تُم کو سچ سچ کہتا ہون کہ وُہ جو
میرا کلام سُنتا اور مُجھے بھیجا ہی
سو اُس پر ایمان لاتا ہمیشہ کي
حیات رکھتا ہی اور اُس پر فتوٰی
نہین دیا جاویگا بلکہ موت سے
گُذرکر حیات مین داخل ہوا ہی* ۲۵
مین تُم سے سچ سچ کہتا ہون کہ
وُہ گھڑي آتي ہی بلکہ ابھي ہی کہ
مُردے خُدا کے بیٹے کا آواز سُنینگے
اور جو سُنینگے سو جئینگے* اِس ۲۶
لئے کہ جِس طرح باپ اپنے مین
حیات رکھتا ہی اُسي طرح بیٹے
کو بخشا ہی کہ اپنے مین حیات
رکھے* اور اُسکو عدالت کرنے کو ۲۷
مُختار بھي کیا ہی اِس واسطے کہ
وُہ اِبنِ آدم ہی* اِس سے تعجّب ۲۸
مت کرو کیونکہ وُہ گھڑي آتي ہی
جِس مین وے سب جو قبرون
مین ہین اُسکا آواز سُنینگے* اور ۲۹
جو نیکي کئے ہین سو رحمت کي
قیامت کو اور جو بدي کئے ہین سو
غضب کي قیامت کو باہر نِکلینگے* ۳۰
مین آپ سے آپ کچھ نہین
کرسکتا ہون جئیسا مین سُنتا ہون
وئیسا حُکم کرتا ہون اور میري
عدالت حق ہی کیونکہ اپنا
مطلب نہین بلکہ باپ کے مطلب
کو جو مُجھے بھیجا ہی سو چاہتا
ہون* اگر مین اپنے باپ مین ۳۱

گواہي دیون تو میري گواہي سانچي
٣٢ نہین* دوسرا ایک ہی جو میرے
باب مین گواہي دیتا ہی اور مین
جانتا ہون کہ وہ گواہي جو میرے
٣٣ باب مین دیتا سو راست ہی *
تُم یوحن کے پاس بھیجے اور وہ
٣٤ راستي پر گواہي دیا* لیکن مین
آدمي سے گواہي قبول نہین کرتا
ہون پر یہ باتان کہتا ہون تاکہ تم
٣٥ نجات پاوین * اور وہ جلتا اور
چمکتا ہوا چراغ تہا اور تُم کئي
دِن اُسکي روشني مین خوش
٣٦ رہنے چاہتے تھے* لیکن مین گواہي
رکھتا ہون کہ یوحن کي گواہي سے
سرس ہی اِس لئے کہ یہ کامان
جو باپ مجھے تمام کرنے کو دیا
ہی یعنے وہي کامان جو مین کرتا
ہون سو میرے واسطے گواہي دیتے
٣٧ ہین کہ باپ مجھے بھیجا ہی* اور
باپ جو مجھے بھیجا سو آپ
میرے باب مین گواہي دیا ہی
تُم کبھي اُسکا آواز نہین سُنے اور
٣٨ نہ اُسکي صورت دیکھے * اور تم
اُسکا کلام اپنے مین قایم نہین

رکھتے ہین کیونکہ جس کو وہ
بھیجا ہی تُم اُس پر ایمان نہین
لاتے ہین* تُم کتابون مین ڈھونڈھو ٣٩
کیونکہ گمان کرتے ہین کہ اُن مین
ہمارے لئے ہمیشہ کي حیات
ہی اور وہي ہین جو میرے باب
مین گواہي دیتے ہین* لیکن تُم ٤٠
حیات پانے کے واسطے میرے پاس
آنے نہین چاہتے ہین* مین آدمي ٤١
سے عِزت نہین قبول کرتا ہون * ٤٢
اور مین تُم کو جانتا ہون کہ خُدا
کي محبت تُمہارے مین نہین
ہی* مین اپنے باپ کے نام سے ٤٣
آیا ہون اور تم مجھے قبول نہین کرتے
ہین اگر دوسرا اپنے نام سے آوے
تو تم اُسکو قبول کرینگے* تُم جو ٤٤
ایک دوسرے سے عِزت قبول کرتے
ہین اور وہ عِزت جو فقط خُدا سے
ہی سو نہین ڈھونڈھتے ہین کیونکر
ایمان لاسکتے* گمان مت کرو کہ ٤٥
مین باپ کے پاس تمہاري نالش
کرونگا ایک تو ہی تمہاري نالش
کرنے ہارا یعنے موسیٰ جس پر تمہارا
بھروسا ہی* کیونکہ اگر تم موسیٰ ٤٦

کو باور کرتے تو مجھہ کو بھي باور
کرتے اِس لئے کہ وُہ میرے باب
۴۷ میں لکھا ہی * لیکن جب تم
اُسکے نوشتون پر ایمان نہیں لاتے
ہیں تم میرے باتون پر کیون
ایمان لاوینگے*

چھٹوان باب

۱ بعد اِسکے یسوع گلیل کي دریا
کے پار جو تبریاس کي دریا کہلاتي
۲ ہی گیا* اور ایک بڑي جماعت
اُسکے پیچھے روانہ ہوي کیونکہ وے
اُن معجزون کو جو وُہ بیمارون پر
۳ دکھایا دیکھتے تھے* اور یسوع ایک
پہاڑ پر جاکر اپنے شاگردون کے
۴ ساتھہ بیٹھا * اور فسح کي عید
جو یہودیون کي عید ہی نزدیک
۵ تھي* پھر جب یسوع نظر کرکر
دیکھا کہ ایک بڑي جماعت اُسکے
پاس آتي ہی تو فیلپ سے کہاکہ
ہم کہان سے اِن کے کھانے کے واسطے
۶ روٹیان خرید کرین* پر اُس کو
آزمانے کے واسطے یہہ کہاتھا کیونکہ
۷ آپ جو کریگا سو جانتا تھا* فیلپ
اُس کو جواب دیا کہ اگر اُن میں
ہرایک تھوڑا کھاوے تو بھي دو
سَو دینار کے روٹیان اُن کے لئے بس
نہیں ہووینگي* تب اُسکے شاگردون ۸
میں سے ایک یعنے شمعون پطرس
کا بھائي اندریا اُس سے کہا* کہ ۹
یہان ایک چھوکرے کے پاس جَو
کے پانچ روٹیان اور دو چھوٹے
مچھلیان ہیں لیکن اِتنے لوگون
میں یہ کیا بس ہووینگے* یسوع ۱۰
کہا کہ لوگون کو بٹھاؤ اور اُس جگہہ
گھانس بہت تھا اور وے جو بیٹھے
سو قریب پانچ ہزار آدمیان تھے* ۱۱
اور یسوع روٹیان اٹھاکر شکر کرکر
شاگردون کو دیا اور شاگردان بیٹھنے
ہارون کو بانٹے اور اُسي طرح مچھلیان
بھي جتنے چاہتے تھے* جب وے ۱۲
اگھانے ہوے تب وُہ اپنے شاگردون
سے کہا کہ جو بچے ہیں سو ٹکڑون
کو جمع کرو کہ کچھہ ضایع نہ
ہووے* پس وے جمع کئے اور ۱۳
اُن جَو کے پانچ روٹیون کے ٹکڑون سے
جو اُن کھانے ہارون سے بچ گئے تھے
بارہ ٹوکرے بھرے * تب وے ۱۴
لوگ یہہ معجزہ جو یسوع دکھایا

تھا دیکھکر کہے کہ تحقیق وُہ نبي
جو جہان مین آنےوالا تھا سو یہي
۱۵ ہی* اور جب یسوع معلوم کیا
کہ وے آکر اُسکو جبرًسے پکڑکر
بادشاہ بنانے چاہتے ہین تو آپ
۱۶ اکیلا پہاڑ پر چلاگیا* اور جب
شام ہوي اُس کے شاگردان دریا
۱۷ کے کنارے کو آئے* اور جہاز پر
سوار ہوکر دریا کے پار کپرناحم کے
طرف روانہ ہوے اُس‌وقت اندھارا
ہوگیا اور یسوع اُنکے پاس نہین
۱۸ آیا تھا* اور بارا بہت مارنے سے
۱۹ دریا اُبلنے لگي* جب وے پچیس
یا تیس تیر کے ٹپے تک ڈوبیان
مارکر چلائے تھے تب یسوع کو دریا
پر چلتے جہاز کے طرف آتا ہوا
۲۰ دیکھے اور ڈرگئے* تب وُہ اُن سے
۲۱ کہا کہ مین ہون تم مت ڈرو*
تب وے خوشي سے اُسکو جہاز
مین لے لئے اور اُسي وقت جہاز
اُس سرزمین کو جہان جاتے تھے
۲۲ جا پہنچا* دوسرے روز وے
لوگ جو دریا کے اُس پار رہ گئے تھے
جب دیکھے کہ دوسرا جہاز نہ تھا

مگر وُہ جہاز جس پر اُسکےشاگردان
چڑھے تھے اور کہ یسوع اپنےشاگردون
کے ساتھہ جہاز مین داخل نہین
ہوا تھا بلکہ اُسکے شاگردان تنہا
چلے گئے تھے* پر دوسرے جہازان ۲۳
تبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک
آئے جہان خداوند شکر کئے بعداز
وے روٹي کھائے تھے* اِس لئے جب ۲۴
وے لوگ دیکھے کہ وہان نہ یسوع
اور نہ اُس کے شاگردان ہین تب
وے بھي جہازون پر چڑھکر یسوع
کے کھوج مین کپرناحم کو آئے* ۲۵
اور اُس کو دریا کے اُس پار پاکر
اُس سے کہے کہ ای ربي تو یہان
کب آیا* یسوع اُن کو جواب ۲۶
دیا کہ مین تم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ہین
نہ اِس لئے کہ معجزے کو دیکھے
مگر اِس واسطے کہ روٹیان کھاکر
اگھانے ہوے* جو فاني ہی سو ۲۷
خوراک کے واسطے نہین بلکہ اُس
خوراک کے واسطے جو ہمیشہ کي
حیات تلک قایم رہتي ہی
محنت کرو جسے اِبنِ آدم تم کو

دیگا کیونکہ خُدا جو باپ ہی اُس
٢٨ پر مُہر کیا ہی* تب وے اُس سے
کہے کہ ہم خُدا کے کاماں بجالانے
٢٩ کو کیا کرنا* یسوع اُن کو جواب
دیا کہ خدا کا کلام یہہ ہی کہ جِس
کو وُہ بھیجا ہی تم اُس پر ایمان
٣٠ لاؤ* وے اُس کو کہے پس تو کونسا
مُعجِزہ دِکھاتا ہی جو ہم دیکھکر
تجھہ پر ایمان لاوین تو کیا کام کرتا
٣١ ہی* ہمارے باپ دادے بیابان
میں من کھائے جیسا کہ لکھا ہی
کہ وُہ اُن کو آسمان سے روٹی کھانے
٣٢ کو دیا* تب یسوع اُن سے کہا
کہ مین تم سے سچ سچ بولتا ہون
کہ موسےٰ تم کو اُس آسمانی روٹی
کو نہین دیا بلکہ میرا باپ تم
٣٣ کو سانچی آسمانی روٹی دیتا ہی*
اِس واسطے کہ خُدا کی روٹی وُہ
ہی جو آسمان سے اُترکر جہان کو
٣٤ حیات بخشتی ہی* وے اُس سے
کہے کہ ای خُداوند یہہ روٹی ہم
٣٥ کو ہمیشہ دے* یسوع کہا کہ مین
ہی حیات کی روٹی ہون جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی ہرگز بھوکھا

نہ ہوویگا اور جو کہ مجھہ پر ایمان
لاتا ہی سو کبھی پیاسا نہ رہیگا* ٣٦
لیکن مین تم کو کہا ہون کہ تم بھی
مجھے دیکھے ہین اور ایمان نہین لاتے* ٣٧
ہر کوئی جس کو باپ مجھہ دیا
سو میرے پاس آویگا اور جو کوئی
کہ میرے پاس آتا ہی مین اُس
کو ہرگز نہین نکال دونگا* کیونکہ ٣٨
مین اِس لئے آسمان سے نہین اُترا
ہون کہ اپنی مرضی پر عمل کرون بلکہ
اُسکی مرضی پر جو مجھہ بھیجا ہی* ٣٩
اور مجھہ بھیجا ہی سو باپ کی
مرضی یہہ ہی کہ جو کچھہ وُہ مجھہ
بخشا ہی اُس مین سے کچھہ گم
نہ کرون بلکہ آخرت کے روز پھر
اُٹھاؤن* پھر جو مجھہ بھیجا ہی ٤٠
سو اُسکی مرضی یہہ بھی ہی کہ
ہرایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُس
پر ایمان لاوے سو ہمیشہ کی
حیات پاوے اور مین اُس کو
آخرت کے روز اُٹھاؤنگا* اُس وقت ٤١
یہودیان اُس پر کُڑکُڑانے لگے اِس
لئے کہ وُہ کہا کہ وُہ روٹی جو آسمان سے
اُتری ہی سو مین ہون* پھر کہے کیا یہہ ٤٢

یسوع یوسف کا بیٹا جس کے ما باپ
کو ہم جانتے سو نہیں ہی پھر وُہ
کیونکر کہتا ہی کہ میں آسمان سے
۴۳ اُترا ہوں* تب یسوع اُن سے کہا
۴۴ کہ تُم آپس میں مت کُڑکُڑاؤ*
کوئي شخص میرے پاس آ نہیں
سکتا مگر باپ جو مجھے بھیجا ہی
سو اُسکو کھینچ لاوے اور میں
۴۵ اُسکو آخرت کے روز اُٹھاؤنگا* نبیوں
کے کتابوں میں یوں لکھا ہی کہ
وے سب خُدا سے تعلیم پاوینگے
اِس واسطے ہر ایک شخص جو
باپ سے سُنا اور سیکھا ہی سو
۴٦ میرے پاس آتا ہی* ایسا نہیں
کہ کوئي شخص باپ کو دیکھا ہی
مگر وُہ جو خُدا سے ہی وہي باپ
۴۷ کو دیکھا ہی* اور میں تُم سے سچ
سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان
لاتا ہی سو ہمیشہ کي حیات پاتا
۴۸ ہی* حیات کي روٹي میں ہي
۴۹ ہوں* تمھارے باپ دادے مَن
۵۰ کھائے اور مرگئے* لیکن وُہ روٹي
جو آسمان سے اُترتي ہی سو ایسي
ہی کہ اگر آدمي اُسے کھاوے تو

نہیں مرتا ہی* میں وُہ جیتي ۵۱
روٹي ہوں جو آسمان سے اُتري اگر
کوئي اُس روٹي کو کھاوے تو ابد
تلک جیتا رہیگا اور وُہ روٹي جو
میں دیونگا سو میرا گوشت ہی
جو میں دُنیا کي حیات کے واسطے
دیونگا* تب یہودیاں آپس میں ۵۲
بحث کرنے لگے کہ یہہ آدمي اپنا
گوشت کیونکر ہم کو کھانے کو دے
سکتا ہی* یسوع اُن سے کہا کہ ۵۳
میں تُم کو سچ سچ کہتا ہوں کہ
اگر تُم اِبنِ آدم کا گوشت نہ کھاوین
اور اُسکا لہو نہ پیوین تو تمھارے
میں حیات نہ ہوگي* جو کوئي ۵۴
کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ہی سو ہمیشہ کي حیات
رکھتا ہی اور میں اُسکو آخرت
کے روز اُٹھاؤنگا* کیونکہ میرا ۵۵
گوشت تحقیق خوراک ہی اور
میرا لہو تحقیق پینا ہی* اور جو ۵٦
کہ میرا گوشت کھاتا اور میرا لہو
پیتا ہی وُہ مجھ میں رہتا ہی
اور میں اُس میں* جیسا کہ ۵۷
جیتا باپ مجھے بھیجا ہی اور

میں باپ سے جیتا ہون ویسا ہی
وُہ بھي جو میرے تئین کھاتا ہی
۵۸ سو مجھہ سے جیویگا* پس وُہ روٹي
جو آسمان سے اُتري ہی سو بھي
ہی اور اُس من کے مِثال نہین
ہی جِس کو تُمھارے باپ دادے
کھاکر مرگئے کیونکہ جو کوئي کہ
یِہہ روٹي کھاتا ہی سو ابد تلک
۵۹ جیتا رہیگا* کپرناحم مین جب
٦۰ نصیحت دیتا تھا یے باتان کہا*
تب اُسکے شاگِردون مین سے بہت
لوگ سنکر کہے کہ یِہہ بات بڑي
مُشکِل ہی اِسکو کون سُن سکتا
٦۱ ہی* جب یسوع اپنے مین جانا
که شاگِردان آپس مین اِس بات
پر کُڑکُڑاتے ہین تب اُن سے کہا
٦۲ کیا یِہہ تُم کو بیزار کرتي ہی* پس
اگر تُم اِبنِ آدم کو جہان وُہ پہلے
تھا وہان اُوپر جاتا ہوا دیکھینگے
٦۳ تو کیا ہوویگا* جو جِلاتي ہی سو
روح ہی گوشت سے کُچھہ حاصِل
نہین ہی یے باتان جو مین تُم
سے کہتا ہون سو روح ہین اور
٦۴ حیات ہین* لیکن تُمھارے مین
بعضے ہین جو ایمان نہین لاتے

کیونکہ یسوع اِبتدا سے جانتا تھا
که وے جو ایمان نہین لاتے سو
کون ہین اور کون اُسکو پکڑاویگا* ٦۵
پھر وُہ کہا که اِس واسطے مین تُم
کو بولا که کوئي شخص میرے پاس
نہین آسکتا ہی مگر میرے باپ
کے طرف سے اُسکو عِنایت کي
جاوے* اُس وقت سے اُس کے ٦٦
شاگِردون مین سے بہت لوگ
پلٹ گئے اور اُسکے ساتھہ پھر نہین
چلے* تب یسوع اُن بارہ کو کہا ٦۷
کیا تُم بھي جانے چاہتے ہین* ٦۸
شمعون پطھر اُسکو جواب دیا که
ای خُداوند ہم کِس کے پاس
جاوین ہمیشہ کي حیات کا کلام
تیرے پاس ہی* اور ہم ایمان ٦۹
لائے ہین اور یقین جانتے ہین که
تو مسیح جیتے خُدا کا بیٹا ہی* ۷۰
یسوع اُن کو کہا کیا مین تُم بارہ
کو نہین چُنا ہون اور ایک تُمھارے
مین شیطان ہی* شمعون کا بیٹا ۷۱
یہودا اِسکریوطي کے باب مین یہہ
کہا کیونکہ وہي شخص اُن بارہ
مین سے ایک ہوکر اُسکو حوالہ
کرنا تھا*

ساتوان باب

۱ اِن باتون کے بعد یسوع گلیل
مین سیر کرتا رہا اور یہودیہ مین
پھرنے نہین چاہا اِس واسطے کہ
یہودیان اُسکے قتل کي فکر مین
۲ تھے* اور یہودیون کي عید خیمہ
۳ نزدیک پہنچي* تب اُس کے
بھایان اُس سے کہے کہ یہان سے
روانہ ہوکر یہودیہ مین چلے جا کہ
تو کرتا سو کامون کو تیرے شاگردان
۴ بھي دیکھین* کیونکہ ایسا کوئي
نہین جو کُچھہ کام پوشیدہ کرتا
ہی اور آپ مشہور ہونے چاہتا ہی
اگر تو یے کامان کرتا ہی تو اپنے
۵ تئین عالم کو دِکھا* کہ اُسکے بھایان
۶ بھي اُس پر ایمان نہین لائے*
تب یسوع اُن سے کہا کہ میرا
وقت ابھي نہین آیا لیکن تمھارا
۷ وقت ہمیشہ حاضر ہی* دُنیا
تمھاري دشمن نہین ہوسکتي پر
میري دُشمن ہی کیونکہ مین اُس
پر گواہي دیتا ہون کہ اُسکے فعلان
۸ بد ہین* تم اِس عید کو جاؤ
مین ابھي اِس عید کو نہین جاتا
ہون کہ میرا وقت ابھي پورا نہین
ہوا* اور یہ باتان اُن سے کہکر ۹
گلیل مین رہ گیا* لیکن اپنے ۱۰
بھائیون کي روانگي کے بعد آپ
بھي ظاہراً نہین بلکہ چھپا ہوا اُس
عید کو گیا* تب یہودیان عید ۱۱
مین اُسکو تلاش کئے اور کہنے لگے
کہ وُہ کہان ہی* اور خلق کے ۱۲
درمیان اُسکے باب مین بڑا غوغا
تھا بعضے کہتے تھے کہ نیک ہی
اور کِتنے کہتے تھے نہین بلکہ وُہ
خلق کو فریب دیتا ہی* لیکن ۱۳
یہودیون کے ڈر سے کوئي شخص
ظاہراً اُسکي بات نہین کہتا تھا* ۱۴
تب آدھي عید گذرے بعد یسوع
ہیکل مین جاکر تعلیم دینے لگا* ۱۵
تب یہودیان تعجب کرکر کہے کہ
یہہ مرد بغیر پڑھنے کے کیونکر علم
جانتا ہی* یسوع اُنکو جواب دیا ۱۶
کہ میري تعلیم میري نہین ہی
بلکہ اُسکي ہی جومجھے بھیجا ہی* ۱۷
اور جو شخص کہ اُس کي خواہش
بجالانے چاہے سو پہچانیگا کہ یہہ
تعلیم خُدا کي ہی یا کہ مین آپ

۱۸ سے آپ دیتا ہون* جو کوئي که
* آپ سے آپ کہتا ہی سو اپني
بزرگي کو چاہتا ہی لیکن جو که
اپنے بهیجنہارے کي بزرگي چاہتا
ہی سو وہي سانچا ہی اور اُس
۱۹ مین کچهه ناراستي نہین* کیا
موسیٰ تم کو شریعت نہین دیا
لیکن کوئي تمہارے مین سے شرع
پر عمل نہین کرتا ہی تم کیون
۲۰ میرے قتل کي فکر مین ہین*
وے لوگ اُس کو جواب دئے که
تیرے ساتهه ایک شیطان ہی
۲۱ کون تیرے قتل کي فکر مین ہی*
یسوع اُن سے کہا که مین ایک
کام کیا ہون اور تم سب تعجب
۲۲ کرتے ہین* موسیٰ تم کو ختنے کا
حکم دیا اگرچه وہ موسیٰ سے نہین
بلکه باپ دادون سے ہی اِس لئے
تم سبت کے دن آدمي کا ختنه
۲۳ کرتے ہین* جب سبت کے دن
آدمي کا ختنه کیا جاتا ہی تاکه
موسیٰ کي شرع سے عدول نه
ہووے تو کیا اِس سبب سے که
مین سبت کے دن ایک آدمي
کو پوري صحت بخشا تم مجهه پر
غصے ہین* تم ظاہر کے موافق حکم ۲۴
مت کرو بلکه واجبي سے حکم
کرو* اُس وقت بعضے یروشالم والے ۲۵
کہے کیا یہه وہ شخص نہین جس
کو قتل کرنے ڈهونڈهتے ہین* پر ۲۶
دیکهو وہ بے پروا باتان کرتا ہی
اور وے اُس کو کچهه نه کہتے
کیا بزرگان یقین معلوم کئے که یہي
مسیح ہی* لیکن ہم جانتے ہین ۲۷
که یہه شخص کہان کا ہی پر جس
وقت که مسیح آویگا کوئي نه جانیگا
که وہ کہان کا ہی* تب یسوع ۲۸
ہیکل مین تعلیم دیتا ہوا پکارا که
تم مجهے پہچانتے اور مین کہان
کا ہون سو جانتے ہین اور مین
آپ سے آپ نہین آیا ہون لیکن
جو مجهه بهیجا ہی سو راست ہی
اور تم اُسکو نہین جانتے ہین* ۲۹
لیکن مین اُسکو جانتا ہون اِس
لئے که مین اُسکے طرف سے ہون
اور وہ مجهه بهیجا ہی* تب وے ۳۰
اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئي
اُس پر ہاتهه نہین ڈالا اِس واسطے

۳۱ کہ اُسکا وقت ابھی نہ پہنچا تھا* اور اُس جماعت مین سے بہتیرے اُس پر ایمان لائے اور کہے کیا جب مسیح آویگا یہہ دکھلایا ہی سو ۳۲ معجزون سے زیادہ معجزے دکھلاویگا* اُس وقت فروسیان اُس بڑبڑا ہٹ کو جو خلق اُسکے باب مین کرتے تہے سُنے اور وے اور سردار کاہنان اُس کو پکڑ لینے کے واسطے پیادے ۳۳ بھیجے* تب یسوع اُن سے کہا کہ ابھی چند روز مین تمھارے ساتھہ ہون بعد اِسکے جو مجھے ۳۴ بھیجا ہی سو اُسکے پاس جاتا ہون* تم مجھے ڈھونڈھینگے اور نہین پاوینگے اور جہان مین ہون تم ۳۵ نہین آسکینگے* اُس وقت یہودیان آپس مین کہنے لگے کہ کہان جاویگا جو ہم اُس کو نہ پاوینگے کیا وہ اُن لوگون کے پاس جو یونانیون مین پراگندہ ہووے ہین جاویگا ۳۶ اور یونانیون کو تعلیم دیگا* یہہ کیا بات ہی جو وہ کہا کہ تم مجھے ڈھونڈھینگے اور نہین پاوینگے اور جہان مین ہون تم نہین

آسکینگے* پھر آخري روز جو اُس ۳۷ عید مین بڑا دن ہی یسوع کھڑا رہکر پکارا اگر کوئي پیاسا ہووے تو میرے پاس آنا اور پینا* اور ۳۸ جو کوئي مجھہ پر ایمان لاتا ہی جیسا کتاب کہتي ہی اُس کے شکم سے آب حیات کے ندیان جاري ہووینگے* یہہ بات روح ۳۹ کے باب مین کہا جسے وے جو اُس پر ایمان لاتے پانے پر تہے کیونکہ روح قدس ابھي نہین تھا اِس واسطے کہ یسوع ہنوز اپني بزرگي کو نہین پہنچا تھا* تب اُس ۴۰ گروہ مین سے بہت لوگ یہہ سنکر کہے کہ تحقیق یہي وہ نبي ہی* ۴۱ اور بعضے کہے کہ یہہ مسیح ہی پر کتنے ایک کہے کیا مسیح گلیل مین سے نکلیگا* کیا کتاب نہین کہتي ۴۲ ہی کہ مسیح داؤد کي نسل سے اور بیت‌لحم کي بستي مین سے جہان داؤد رہتا تھا سو آتا ہی* ۴۳ پس لوگون کے درمیان اُسکے سبب اِختلاف پڑا* بعضے اُن مین سے ۴۴ اُس کو پکڑ لینے چاہے لیکن کوئي

۴۵ اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا* تب پیادے
سردار کاہنون اور فروسیون کہ پاس
پھر آئے اور وے اُن سے پوچھہ کہ
۴۶ تم اُسے کیون نہین لائے* پیادے
جواب دئے کہ ہرگز کوئی آدمي
اِس آدمي کے مانند باتان نہین
۴۷ کیا* تب فروسیان اُن سے کہے کیا تم
۴۸ بھي فریب کھائے ہین* کیا سردارون
یا فروسیون مین سے کوئی اُس پر
۴۹ ایمان لایا ہی* پر یہ لوگ جو
شریعت کو نہین جانتے سو لعنت
۵۰ پائے گئے ہین* نیقودیموس جو
رات کو یسوع کے پاس آیا تھا اور
۵۱ اُن مین سے ایک تھا اُن سے کہا*
کیا ہماري شریعت اُسکي سُنے اور
دریافت کرنے کے اوّل کہ کیا کیا
۵۲ ہی کسي پر حُکم کرتي ہی* وے
اُسکو جواب دئے کیا تو بھي گلیلي
ہی ڈھونڈھہ اور دیکھہ کہ گلیل
۵۳ مین سے کوئی نبي نہین نکلتا ہی*
پس ہر ایک اپنے گھر کو چلا گیا*

آٹھوان باب

۱ تب یسوع زیتون کے پہاڑ کو
۲ گیا* اور صُبح کو پھر ہیکل مین
حاضر ہوا اور تمام لوگ اُس کے
پاس آئے تب وُہ بیٹھکر نصیحت
۳ کرنے لگا* اور فقیہان اور فروسیان
ایک عورت کو جو زنا مین پکڑي
گئي تھي اُسکے پاس لائے اور درمیان
۴ کھڑي کرکر* یسوع سے کہے کہ ای
اُستاد یہہ عورت زنا مین عین
۵ فعل کے وقت پکڑي گئي* موسیٰ
تو توریت مین ہم کو حُکم کیا
ہی کہ ایسي عورتون کو سنگسار کرنا
۶ پر تو کیا کہتا ہی* یہہ بات
آزمایش کے واسطے کہے تاکہ اُس پر
جانے تُہمت کي پاوین لیکن یسوع
نیچے جھککر اُنگلي سے زمین پر
۷ لکھنے لگا* اور جب وے پوچھنے
مین بجد ہوے تب وُہ سیدھا
ہوکر اُن سے کہا کہ جو کوئی تمھارے
مین بے گناہ ہی وُہ پہلے اُس پر
۸ پتھر مارنا* اور پھر نہوڑکر
۹ زمین پر لکھنے لگا* تب وے
یہہ بات سُنکر اپنے دلون مین
گناہگار ٹھہرائے جاکر بزرگون سے
لیکر چھوٹون تلک ایک ایک
تمام باہر چلے گئے اور یسوع اکیلا

رہ گیا اور وُہ عورت درمیان کھڑي
۱۰ تھي * تب یسوع سیدھا ہوکر
اُس عورت کے سوائے کسي کو نہین
دیکھا تو اُس سے پوچھا کہ اَی
عورت تیرے دعویداران کہان
ہین کیا کوئي تُجھہ پر فتوي نہین
۱۱ دیا* وُہ بولي کہ کوئي نہین صاحب
پس یسوع اُس سے کہا کہ مین
بھي تُجھہ پر فتوي نہین دیتا جا
۱۲ اور پھر گُناہ مت کر* پھر یسوع
اُن سے کہا کہ جہان کا نور مین
ہون جو کوئي کہ میري پیروي
کرتا ہَی سو اندھارے مین نہین
چلیگا بلکہ حیات کي روشني
۱۳ پاویگا* تب فروسیان اُس سے کہے
کہ تو اپنے باب مین گواہي دیتا
ہَی پس تیري گواہي حق نہین
۱۴ ہَی * یسوع اُن کو جواب دیا
اگرچہ مین اپنے باب مین گواہي
دیتا ہون لیکن میري گواہي حق
ہَی اِس واسطے کہ مین جانتا ہون
کہ کہان سے آیا ہون اور کہان جاتا
ہون پر تُم نہین جانتے ہین کہ
مین کہان سے آیا ہون اور کہان

جاتا ہون * تُم جسم کے مُوافق ۱۵
حکم کرتے ہین مین کسي پر حُکم
نہین کرتا ہون * اگر مین حُکم ۱۶
کرون تو میرا حُکم حق ہَی اِس
واسطے کہ مین اکیلا نہین ہون
بلکہ مین ہون اور باپ جو مُجھے
بھیجا ہَی * تُمھاري شریعت مین ۱۷
بھي لکھا ہَی کہ دو شخص کي گواہي
حق ہَی * ایک تو مین ہون جو ۱۸
اپنے باب مین گواہي دیتا ہون
اور باپ جو مُجھے بھیجا ہَی سو
بھي میرے لئے گواہي دیتا ہَی * ۱۹
تب وے اُس سے کہے کہ تیرا
باپ کہان ہَی یسوع جواب دیا کہ
تم نہ مُجھہ کو اور نہ میرے باپ
کو جانتے ہین اگر تُم مُجھے جانتے تو
میرے باپ کو بھي جانتے* یہ باتان ۲۰
یسوع خزانہ کي کوٹھي مین جِس
وقت ہیکل مین تعلیم دیتا تھا
کہا اور کوئي اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا
کیونکہ اُسکا وقت ابھي نہ پہنچا
تھا* پھر یسوع اُن سے کہا کہ مین ۲۱
جاتا ہون اور تُم مُجھے ڈھونڈھینگے
اور اپنے گُناہ مین مرینگے اور

جہان مین جاتا ہون وہان تُم نہین
۲۲ آ سکینگے* تب یہودیان کہنےلگا
وُہ اپنے تئین مار ڈالیگا جو کہتا
ہی کہ جہان مین جاتا ہون تم
۲۳ نہین آ سکینگے* وُہ اُن سے کہا
تُم نیچے سے ہین اور مین اوپر سے
ہون تُم اِس جہان کے ہین مین
۲۴ اِس جہان کا نہین ہون* اِس لئے
مین تُم سے کہا کہ تُم اپنے گُناہون
مین مرجاوینگے کیونکہ اگر تُم
ایمان نہین لاتے ہین کہ مین ہون
۲۵ تُم اپنے گُناہون مین مرینگے* تب
وے اُس سے کہے کہ تو کون ہی
یسوع اُن کو کہا کہ وہی ہون جو
۲۶ مین تُم کو اِبتدا سے کہا* اور
میرے پاس بہُت باتان ہین جو
تُمہارے باب مین کہون اورحُکم
کرون لیکن جو مُجھے بھیجا ہی سو
راست ہی اور جو کُچھ مین اُس
سے سُنا ہون سو جہان کو کہتا
۲۷ ہون* پر وے نہین سمجھے کہ وُہ
اُن سے باپ کے حق مین کہتا
۲۸ تھا* پھر یسوع اُن سے کہا کہ جس
وقت تُم اِبنِ آدم کو اُوپر اُٹھاوینگے
تب تُم معلوم کرینگے کہ مین ہون
اور کہ مین آپ سے آپ کُچھ نہین
کرتا ہون بلکہ جیسا کہ میرا باپ مُجھے
سکھایا ہی مین یہ باتان کہتا ہون* ۲۹
اور جو مُجھے بھیجا ہی سو میرے
ساتھ ہی باپ مُجھے اکیلا نہین
چھوڑا ہی اِس واسطے کہ مین
ہمیشہ ایسے کام کرتا ہون جو اُسے
پسند آتے* جب وُہ یہ باتان کہتا ۳۰
تھا بہُتیرے اُس پر ایمان لائے* ۳۱
تب یسوع اُن یہودیون کو جو
اُس پر ایمان لائے تھے کہا کہ اگر
تُم میرے کلام مین ثابت ہین
تو تُم تحقیق میرے شاگردان ہین* ۳۲
اور تُم حق کو پہچانینگے اور حق
تُم کو آزاد کریگا* تب وے اُس کو ۳۳
جواب دئے کہ ہم ابیرہام کی نسل
سے ہین اور کبھی کسی کی غُلامی
مین نہ تھے پس تو کیونکر کہتا
ہی کہ تُم آزاد کئےجاوینگے* یسوع ۳۴
اُن کو جواب دیا کہ سچ سچ تُم
کو بولتا ہون جو کوئی کہ گُناہ کرتا
ہی سو گُناہ کا غُلام ہی* اور غُلام ۳۵
ہمیشہ گھر مین نہین رہتا لیکن

۳۶ بیٹا ہمیشہ رہتا ہی* پس اگر
بیٹا تم کو آزاد کرے تو تم تحقیق
۳۷ آزاد ہووینگے* مین جانتا ہون کہ
تم ابیرہام کی نسل سے ہین لیکن
تم مجھے مارڈالنے چاہتے ہین اِس
واسطے کہ میرا کلام تمہارے دلون
۳۸ مین جگہہ نہین پکڑتا ہی* مین
جو اپنے باپ کے نزدیک دیکھا ہون
سو کہتا ہون اور تم جو کچھہ اپنے
۳۹ باپ سے دیکھے ہین سو کرتے ہین*
وے اُس کو جواب دئے کہ ہمارا
باپ ابیرہام ہی یسوع اُن سے کہا
کہ اگر تم ابیرہام کی اولاد ہوتے تو
۴۰ تم ابیرہام کے کامان کرتے* لیکن تم
مجھے مارڈالنے چاہتے ہین اور مین
ایک شخص ہون کہ حق بات
جو مین خدا سے سنا تم کو کہا
۴۱ ہون ابیرہام ایسا نہین کیا* تم اپنے
باپ کے کامان کرتے ہین تب وے
اُس سے کہے کہ ہم حرام سے پیدا
نہین ہوے ہمارا باپ ایک ہی
۴۲ یعنے خدا* یسوع اُن کو کہا
کہ اگر خدا تمہارا باپ ہوتا تو تم
مجھے پیار کرتے کیونکہ مین خدا
سے نکلکر آیا ہون اور مین آپ
سے نہین آیا بلکہ وہ مجھے بھیجا* ۴۳
تم میرے باتون کو کیون نہین
سمجھتے ہین اِس واسطے کہ تم
میرے کلام کو سننے کی سکت
نہین رکھتے ہین* تم اپنے باپ ۴۴
شیطان کے ہین اور تم اپنے باپ
کے خواہشان بجالانے چاہتے ہین وہ
تو اِبتدا سے خونی تھا اور سچائی
مین ثابت نہ رہا کیونکہ اُس
مین سچائی نہین جب وہ جھوٹھہ
کہتا تو اپنی کہتا ہی اِس واسطے کہ
وہ جھوٹھا ہی اور جھوٹھہ کا باپ ہی* ۴۵
اور اِس سبب کہ مین سچ کہتا
ہون تم مجھے باور نہین کرتے ہین* ۴۶
تمہارے مین کون ہی جو مجھہ
پر گناہ ثابت کرتا ہی اور جو مین
راست کہون تو تم کس واسطے باور
نہین کرتے ہین* جو کوئی کہ خدا کا ۴۷
ہی سو خدا کے باتان سنتا ہی تم
اِس واسطے نہین سنتے ہین کہ
تم خدا کے نہین ہین* تب ۴۸
یہودیان اُس کو جواب دئے کیا ہم
اچھا نہین کہتے کہ تو سامری ہی

۴۹ اور تیرے ساتھہ دیو ہی* یسوع
کہا کہ میرے ساتھہ دیو نہین ہی
بلکہ مین اپنے باپ کی عزت کرتا
ہون اور تم میرے تئین بے عزت
۵۰ کرتے ہین* اور مین اپنی بزرگی
کو نہین ڈھونڈھتا ہون ایک ہی
۵۱ جو ڈھونڈھتا اور حکم کرتا ہی*
مین تم کو سچ سچ بولتا ہون کہ
اگر کوئی شخص میرے کلام کو
حفظ کرے تو وہ کبھی موت کو
۵۲ نہین دیکھیگا* تب یہودیان اُس
سے کہے کہ اب ہم معلوم کئے کہ
تیرے ساتھہ دیو ہی ابیرہام اور
نبیان مرگئے ہین اور تو کہتا ہی
کہ اگر کوئی شخص میرے کلام
کو حفظ کرے تو موت کا مزہ
۵۳ کبھی نہین چکھیگا* کیا تو ہمارے
باپ ابیرہام سے بزرگتر ہی وہ مرگیا
ہی اور نبیان مرگئے ہین تو اپنے
۵۴ تئین کیا ٹھہراتا ہی* یسوع جواب
دیا کہ اگر مین اپنے تئین بزرگی
دیون تو میری بزرگی کچھہ نہین
میرا باپ جسے تم کہتے ہین کہ
ہمارا خدا ہی سو مجھے بزرگی
دیتا ہی* لیکن تم اُس کو نہین ۵۵
جانتے ہین پر مین اُس کو جانتا ہون
اور اگر مین کہون کہ اُس کو نہین
جانتا ہون تو تمھارے سریکا جھوٹھا
ہونگا لیکن مین اُس کو جانتا ہون
اور اُسکے کلام کو حفظ کرتا ہون* تمھارا ۵۶
باپ ابیرہام میرا دن دیکھنے کو
بہت آرزومند تھا اور وہ دیکھا اور
خوش ہوا* یہودیان اُس سے کہے کہ ۵۷
تیری عمر ابتک پچاس برس کی نہین
اور کیا تو ابیرہام کو دیکھا ہی* ۵۸
یسوع اُن سے کہا کہ مین تم کو
سچ سچ بولتا ہون کہ پیشتر اُس
سے کہ ابیرہام تھا مین ہون* تب ۵۹
اُسکو سنگسار کرنے کے واسطے پتھرے
اُٹھائے لیکن یسوع اپنے تئین چھپادیا
اور اُن کے درمیان مین سے ہیکل
کے باہر نکلکر اُسی طرح چلا گیا*

نوان باب

پھر وہ راستے مین جاتے وقت ۱
ایک شخص کو دیکھا جو ماپیٹ
کا اندھا تھا* تب اُسکے شاگردان ۲
اُس سے پوچھے کہ ای ربی کون
گناہ کیا یہہ شخص یا اُسکے ما

۳ باپ جو اندھا پیدا ہوا* یسوع
جواب دیا کہ نہ یہہ شخص گناہ کیا
نہ اُسکے ما باپ لیکن یہہ ہوا تاکہ
۴ خُدا کے کام اُس میں ظاہر ہوویں*
مُجھے ضرور ہی کہ جب تلک کہ
دن رہے جو مُجھے بھیجا ہی سو
اُسکے کامان کرون کہ رات آتی ہی
جِس میں کوئی شخص کام نہیں
۵ کرسکتا ہی* جب تک کہ میں
۶ جہان میں ہون جہان کا نور ہون*
اور یے باتان کہکر زمین پر تھوکا
اور تھوک سے مٹّی کو گوندھا اور
۷ مٹّی اُس اندھے کی آنکھون پر ملا*
اور اُس سے کہا کہ تو جاکر سیلوحام
کے حوض میں جسکا ترجمہ بھیجا
گیا ہی نہا پس وہ گیا اور نہالیا
۸ اور دیکھتا ہوا آیا* تب پڑوسیان
اور وے جو آگے اُس کو اندھا
دیکھے تھے کہے کیا یہہ وہ شخص
۹ نہیں جو بیٹھکر بھیکھ مانگتا تھا*
بعضے کہے کہ وہی ہی اور دوسرے
کہے کہ اُسکے سریکا ہی وہ کہا کہ
۱۰ میں وہی ہون* پھر اُس سے پوچھے
کہ تیرے آنکھان کسِ طرح کھل

گئے* وہ جواب دیا کہ ایک ۱۱
شخص جِس کا نام یسوع ہی مٹّی
گوندھا اور میرے آنکھون پر لگاکر
مُجھہ سے کہا کہ سیلوحام کے حوض
میں جاکر نہا پس میں جاکر
نہالیا اور بینا ہوا* تب اُس سے ۱۲
پوچھے کہ وہ کہان ہی وہ بولا کہ
میں نہیں جانتا ہون* تب اُس ۱۳
کو جو پہلے اندھا تھا فروسیون کے
پاس لے گئے* اور وہ سبت کا روز ۱۴
تھا جِس میں یسوع مٹّی گوندھکر
اُسکے آنکھون کو کھولا تھا* پھر فروسیان ۱۵
بھی اُس سے پوچھے کہ تو کِس
طرح بینا ہوا وہ کہا کہ وہ میرے
آنکھون پر گیلی مٹّی لگایا اور
میں نہالیکر دیکھتا ہون* تب ۱۶
فروسیون میں سے کتنے ایک کہے کہ
یہہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں
ہی اِس واسطے کہ وہ سبت کے
روز کی رعایت نہیں کرتا ہی
اور کتنے ایک کہے کہ گُناہگار آدمی
ایسے مُعجزے کیونکر دِکھا سکتا
ہی سو اُنکے درمیان اختلاف پڑا* ۱۷
پھر اُس اندھے سے کہے کہ تو اُس

کے حق مین جو تیرے آنکھون
کو کھولا ہی کہا کہتا ہی وہ بولا کہ
۱۸ وہ نبي ہی* پر یہودیان اُس
کے باب مین باور نہین کئے کہ
وہ اندھا تھا اور بینا ہوا جب
تک کہ اُس بینا ہوے کے ماباپ
۱۹ کو بلائے* اور اُن سے پوچھے کہ کیا
یہہ تمہارا بیٹا ہی جسے تم کہتے
ہین کہ اندھا پیدا ہوا تھا پھر وہ
۲۰ اب کئیسا دیکھتا ہی* اُسکے ما
باپ اُن کو جواب دئے کہ ہم
جانتے ہین کہ یہہ ہمارا بیٹا ہی
۲۱ اور کہ وہ اندھا پیدا ہوا تھا* لیکن
اب وہ کِس صورت سے دیکھتا ہی
ہم کو معلوم نہین اور ہم نہین
جانتے کہ کون اُسکے آنکھون کو کھولا
وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو اپني
۲۲ آپ کہیگا* اُسکے ما باپ یہودیون
سے ڈرتے تھے اِس لئے وے یہہ کہے
کیونکہ یہودیان آپس مین شرط
کرلئے تھے کہ اگر کوئي اِقرار کرے
کہ وہ مسیح ہی مجلس سے نکالا
۲۳ جاوے* اِس واسطے اُسکے ما باپ
۲۴ کہے کہ وہ بالغ ہی اُس سے پوچھو*

تب اُس شخص کو جو اندھا ہوا تھا
پھر بلاکر کہے کہ خدا کا شکر کر ہم
جانتے ہین کہ یہہ آدمي گناہگار
۲۵ ہی* وہ جواب دیا کہ وہ گناہگار
ہی کہ نہین مین نہین جانتا
ہون ایک بات مین جانتا ہون کہ
مین اندھا تھا اور اب مین دیکھتا
۲۶ ہون* پھر اُس سے پوچھے کہ وہ
تیرے تئین کیا کیا تیرے آنکھون
۲۷ کو کس طرح کھولا* وہ جواب دیا
کہ مین تم کو ابھي کہا ہون اور
تم نہین سنے تم کِس واسطے پھر
سننا چاہتے ہین کیا تم بھي اُس
۲۸ کے شاگردان ہونے چاہتے ہین* تب
وے اُس کو گالیان دئے اور کہے کہ
تو اُسکا شاگرد ہی لیکن ہم موسیٰ کے
۲۹ شاگردان ہین* ہم جانتے ہین کہ
خدا موسیٰ سے باتان کیا پر ہم
۳۰ نہین جانتے کہ یہہ کہان کا ہی*
وہ شخص اُن کو جواب دیا کہ
یہہ تعجب کي بات ہی کہ وہ
کہان کا ہی سو تم نہین جانتے
ہین اور وہ میرے آنکھون کو کھولا
۳۱ ہی* ہم جانتے ہین کہ خدا گناہ

گاروں کي بات نہيں سنتا ليکن
اگر کوئي خدا پرست ہووے اور
اُسکي خواہش بجالاوے تو اُسکي
۳۲ وُہ سنتا ہی* اور دُنيا کي اِبتدا
سے نہيں سنا گيا کہ کوئي شخص
اندھلا پيدا ہوا سو آدمي کے آنکھوں
۳۳ کو کہولا ہی* اگر يہہ مرد خدا کے
طرف سے نہ ہوتا تو کُچھہ نہيں
۳۴ کرسکتا* وے اُس کو جواب دئے
کہ تو دروبست گُناہ مين پيدا
ہوا اور تو ہم کو سکھلاتا ہی تب
۳۵ اُس کو باہر نکال دئے* يسوع سنا
کہ وے اُس کو باہر نکال دئے ہين
تب اُس کو پاکر کہا کيا تو خدا کے
۳۶ بيتے پر ايمان لاتا ہی* وُہ جواب
ديا کہ اي خداوند کون ہی جو
۳۷ مين اُس پر ايمان لاؤن* يسوع
اُس سے کہا کہ تو اُس کو ديکھا ہی
اور وہي ہی جو تجھہ سے بات
۳۸ کرتا ہی* وُہ کہا کہ اي خداوند
مين ايمان لاتا ہون اور وُہ اُس کو
۳۹ سجدہ کيا* تب يسوع کہا کہ
مين عدالت کے لئے دُنيا مين
آيا ہون تاکہ اندھلے ديکھنے ہارے
اور ديکھنے ہارے اندھلے ہوجاوين* ۴۰
تب فروسيون مين سے کتنے ايک
اُسکے ساتھہ جو تھے يہہ سُنکر اُس
سے پوچھے کيا ہم بھي اندھلے ہين* ۴۱
يسوع اُن سے کہا کہ تُم اگر اندھے
ہوتے تو گُناہ نہين رکھتے ليکن تُم
کہتے ہين کہ ہم ديکہتے ہين اِس
لئے تُمھارا گُناہ رہتا ہی*

دسوان باب

مين تُم سے سچ سچ کہتا ہون ۱
جو کوئي کہ دروازے سے بکرون
کي کوٹ مين داخل نہين ہوتا
بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑھتا ہی
چور اور راہزن ہی* ليکن جو کہ ۲
دروازے سے داخل ہوتا ہی بکرون کا
چرواہا ہی* اور دربان اُس کے لئے ۳
کھولتا ہی اور بکرے اُسکا آوازسُنتے
ہين اور وُہ اپنے بکرون کو نام ليکر
بُلاتا اور اُن کو باہر لےآتا ہی* اور ۴
جس وقت اپنے بکرون کو باہر نکالتا
ہی اُنکے آگے چلتا اور بکرے اُسکے
پيچھے ہوليتے ہين کيونکہ وے اُسکاآواز
پہچانتے ہين* اور بيگانے کے پيچھے ۵
نہين جاتے بلکہ اُس سے بھاگتے

ہیں اِس لئے کہ بیگانوں کا آواز
۶ نہیں پہچانتے ہیں* یسوع یہہ
تمثیل اُن کو کہا لیکن وے نہیں
سمجھے کہ یہ کیا باتاں تھے جو وُہ اُن
۷ سے کہتا تھا* پھر یسوع اُن سے
کہا کہ میں تم کو سچ سچ بولتا
۸ ہوں کہ بکروں کا دروازہ میں ہوں*
اور جتنے مجھہ سے آگے آئے چوراں
اور راہزناں ہیں لیکن بکرے اُن
۹ کی نہیں سُنے* دروازہ میں ہوں
اگر کوئی شخص مجھہ سے داخل
ہووے تو نجات پاویگا اور اندر
اور باہر آیا جایا کریگا اور چارہ
۱۰ پاویگا * چور نہیں آتا ہی مگر
چُرانے اور قتل کرنے اور ہلاک کرنے
کے واسطے میں آیا ہوں تاکہ وے
حیات پاویں اور کہ زیادتی سے
۱۱ پاویں* اچّھا چرواہا میں ہوں اور
اچّھا چرواہا بکروں کے لئے اپنا جان
۱۲ دیتا ہی* لیکن جو مزدور ہی اور
چرواہا نہیں اور جو بکروں کا مالک
نہیں ہی بھیڑیئے کو آتا ہوا دیکھکر
بکروں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہی
اور بھیڑیا بکروں کو پکڑ لیتا اور

اُن کو پرا گندہ کرتا ہی* مزدور ۱۳
بھاگ جاتا اِس واسطے کہ وُہ مزدور
ہی اور بکروں کے لئے اندیشہ نہیں
کرتا ہی* اچّھا چرواہا میں ہوں اور ۱۴
اپنے بکروں کو پہچانتا ہوں اور
میرے مجھے پہچانتے ہیں* جیسا ۱۵
کہ باپ مجھے پہچانتا ہی ویسا
ہي میں باپ کو پہچانتا ہوں اور
میں بکروں کے لئے اپنا جان دیتا ہوں* ۱۶
پھر اور بھي مجھہ بکرے ہیں جو
اِس منڈے کے نہیں ہیں ضرور
ہی کہ میں اُن کو بھي لے آؤں اور
وے میرا آواز سُنینگے پس ایک
ہي منڈا اور ایک ہي چرواہا ہوویگا* ۱۷
باپ مجھہ اِس واسطے پیار کرتا
ہی کہ میں اپنا جان دیتا ہوں
اِس لئے کہ پھر لیؤں* کوئي شخص ۱۸
مجھہ سے اُس کو نہیں لیتا بلکہ
میں آپ سے آپ اُس کو دیتا
ہوں مجھے اِختیار ہی کہ اُسے دیوں
اور مجھے اِختیار ہی کہ اُسے پھر
لیؤں یہہ حکم میں اپنے باپ سے
پایا ہوں* تب یہودیوں کے بیچ ۱۹
میں اِن باتوں کے سبب پھر

۲۰ اِختلاف پڑا* اور اُن میں سے
بہتیرے کہے کہ اُسکے ساتھہ دیو ہی
اور وُہ دیوانہ ہی تم اُس کی باتون
۲۱ کو کیون سُنتے ہین* پھر کِتنے ایک
کہے کہ یہ باتان دیوانے کی نہین
ہین کیا دیو اندھلے کی آنکھان
۲۲ کھول سکتا ہی* اور یروشالم مین
تقدیس کی عید ہوی اور جاڑے
۲۳ کا موسم تھا* تب یسوع ہیکل
مین سُلیمان کی اُسارے مین پھرتا
۲۴ تھا* اُس وقت یہودیان اُس کی
آس پاس آکر کہے کہ تو کب تلک
ہمارے دلون کو شک مین رکھیگا
اگر تو مسیح ہی تو ہمارے تئین
۲۵ صاف بول* یسوع اُن کو جواب
دیا کہ مین تُم کو کہا اور تُم باور
نہین کئے جو کامان کہ مین اپنے
باپ کے نام سے کرتا ہون وہی
۲۶ میرے واسطے گواہی دیتے ہین*
لیکن تم ایمان نہین لاتے ہین اِس
واسطے کہ جیسا مین تُم سے کہا
۲۷ تُم میرے بکرون سے نہین ہین*
میرے بکرے میرا آواز سُنتے ہین
اور مین اُن کو جانتا ہون اور وے
میرے پیچھے چلتے ہین* اور ۲۸
مین اُن کو ہمیشہ کی حیات
بخشتا ہون اور وے کبھی ہلاک
نہین ہووینگے اور کوئی اُن کو میرے
ہاتھہ سے نہین چھین لیگا* میرا باپ ۲۹
جو اُن کو مجھہ دیا ہی سب سے بڑا
ہی اور کوئی میرے باپ کے ہاتھہ سے
چھین لینے کی قُدرت نہین
رکھتا ہی* مین اور باپ ایک ۳۰
ہین* تب یہودیان اُس کو سنگسار ۳۱
کرنے کے واسطے پھر پتھرے اُٹھائے* یسوع ۳۲
اُن کو جواب دیا کہ مین اپنے
باپ کی طرف سے بہت سے اچھے
کامان تُم کو بتایا ہون اُن مین
سے کِس کام کے لئے تُم مجھے سنگسار
کرتے ہین* یہودیان اُس کو جواب ۳۳
دئے کہ ہم تجھے اچھے کام کے لئے
سنگسار نہین کرتے بلکہ اِس واسطے
کہ تو کُفر کہتا اور آدمی ہوکر اپنے
تئین خُدا بتاتا ہی* یسوع اُن سے ۳۴
کہا کیا تُمھاری شرع مین یہہ
نہین لِکھا گیا ہی کہ مین کہا کہ
تُم خُدا ہین* جبکہ وُہ اُن کو ۳۵
جن کے پاس خُدا کا کلام آیا خُدا

کہا اور جو لکھا سو رد نہین ہوسکتا
۳۶ ہی* کیا تم اُس کو جسے خُدا
مُقدّس کرکر جہان مین بھیجا ہی
کہتے ہین کہ تو کُفر بولتا اِس سبب
۳۷ کہ مین کہا کہ خُدا کا بیٹا ہون*
اگر مین اپنے باپ کے کامان نہین
۳۸ کرتا تو مجھہ باور مت کرو* لیکن
اگر مین کرتا ہون اگرچہ تم میرے
تئین باور نہ کرین لیکن کامون کو باور
کرو تاکہ تم جانین اور باور کرین
کہ باپ مجھہ مین ہی اور مین
۳۹ اُس مین ہون* تب اُس کو پھر
پکڑ لینے چاہے لیکن وہ اُن کے ہاتھہ
۴۰ سے نکل گیا* اور یردن کے پار
جہان یوحن آگے بپتسما دیتا تھا
۴۱ پھر گیا اور اُس جائے مین رہا*
اور بہت لوگ اُس کے پاس آئے
اور کہے کہ یوحن کُچھہ مُعجزہ نہین
بتلایا لیکن سب باتان جو یوحن
۴۲ اِس کے باب مین کہا حق تھے*
اور وہان بُہتیرے اُس پر ایمان لائے*

اِگارھوان باب

۱ اور لعازر نام ایک شخص جو
بیت عینا کا اور مریم اور اُسکی
بہن مرتھا کے گاؤن کا رہنےہارا تھا
بیمار ہوا* وہی مریم جو خُداوند ۲
کو عطر سے مُعطّر کیی اور اپنے بالون
سے اُس کے پاؤن کو پونچھی تھی سو
اُسی کا بھائی لعازر بیمار تھا* اِس ۳
لئے اُسکی بہنان اُس کو کہلا بھیجے
کہ ای خُداوند دیکھہ جسے تو
پیار کرتا ہی سو بیمار ہی* یسوع ۴
یہہ سُنکر کہا کہ یہہ موت کی
بیماری نہین بلکہ خُدا کی بُزرگی
کے واسطے ہی تاکہ خُدا کا بیٹا
اِس سبب سے بُزرگی پاوے* اور ۵
یسوع مرتھا کو اور اُسکی بہن
اور لعازر کو پیار کرتا تھا* پس ۶
جب سُنا کہ وہ بیمار ہی تب
جہان وہ رہتا تھا اُسی جگہہ دو روز
رہا* بعد اُسکے اپنے شاگردون سے ۷
کہا کہ آؤ ہم پھر یہودیہ مین جانا* ۸
شاگردان اُس سے کہے کہ ای ربی
یہودیان ابھی تجھے سنگسار کرنے
چاہے اور تو پھر وہان جاتا ہی* ۹
یسوع جواب دیا کیا روز کے بارہ
ساعت نہین ہین اگر کوئی شخص
دن کو چلے تو وہ ٹھوکر نہین کہاتا

کیونکہ وہ جہان کی روشنی کو
۱۰ دیکھتا ہی* پر اگر کوئی رات کو
چلے تو ٹھوکر کھاتا ہی اِس لئے کہ
۱۱ اُس مین روشنی نہین* اور یہ
باتان کہکر پھر اُن سے کہا کہ ہمارا
دوست لعازر سو گیا ہی مین
۱۲ اُسے جگانے کو جاتا ہون* تب
اُس کے شاگردان کہے ای خُداوند
۱۳ اگر وہ سوتا ہی تو دُرست ہوجایگا*
یسوع تو اُسکی موت کی بات
بولتا تھا پر وے گمان کئے کہ وہ
۱۴ نیند کے چین کی کہتا ہی* تب
یسوع اُن کو صاف کہا کہ لعازر
۱۵ مرگیا ہی* اور تمہارے سبب
خوش ہون کہ مین وہان نہ تھا
تا کہ تم ایمان لاوین اب ہم اُس کے
۱۶ پاس جانا* تب توما جو دِدِمس
کہلاتا ہی اپنے ہم شاگردون سے کہا
کہ آؤ ہم بھی جاکر اُس کے ساتھہ
۱۷ مرنا* پس یسوع آکر دریافت کیا
کہ اُس کو قبر مین گاڑکر چار روز
۱۸ ہوچکے* اور بیت عینا یروشالم کے
نزدیک قریب ایک کوس کے
۱۹ تھا* اور یہودیون مین سے بہت
لوگ مرتھا اور مریم کے پاس بھائی
کے لئے تسلّی دینے آئے تھے* سو ۲۰
مرتھا جون سنی کہ یسوع آتا ہی
تب اُسکے اِستقبال گئی اور مریم
گھر مین بیٹھی رہی* تب مرتھا ۲۱
یسوع سے کہی کہ ای خُداوند اگر
تو یہان رہتا تو میرا بھائی نہین
مرتا* لیکن مین جانتی ہون کہ ۲۲
اب بھی جو کچھہ تو خُدا سے
چاہیگا سو خُدا تجھہ دیگا* یسوع ۲۳
اُس سے کہا کہ تیرا بھائی پھر اُٹھیگا* ۲۴
مرتھا اُس سے کہی کہ مین جانتی
ہون کہ وہ قیامت مین آخری روز
پھر اُٹھیگا* یسوع اُس سے کہا کہ ۲۵
قیامت اور حیات مین ہون جو
کوئی کہ مجھہ پر ایمان لاوے اگرچہ
وہ مرگیا ہی تو بھی جئیگا* اور ۲۶
جو کوئی کہ جیتا ہی اور مجھہ
پر ایمان لاتا سو کبھی نہ مریگا
اِس کو تو باور کرتی ہی* وہ اُس ۲۷
کو جواب دی کہ ہو ای خُداوند
مین باور کرتی ہون کہ مسیح خُدا
کا بیٹا جو دُنیا مین آنیوالا تھاسو
توہی ہی* یہہ کہکر چلی گئی ۲۸

اور اپنی بہن مریم کو کنارے بُلاکر
کہی کہ اُستاد آیا ہی اور تجھے
۲۹ بُلاتا ہی* اور وہ جب سُنی جلد
۳۰ اُٹھکر اُسکے پاس آئی * اور یسوع
ابھی بستی میں داخل نہیں ہوا تھا
بلکہ اُسی جگہہ تھا جہان مرتھا اُسے
۳۱ مِلی تھی* تب یہودیان جو اُسکے
ساتھہ گھر میں تھے اور تسلّی دیتے تھے
جب دیکھے کہ مریم جلد اُٹھکر باہر
چلی تو کہے کہ وہ قبر پر رونے جاتی
۳۲ ہی اور اُسکے پیچھے ہو رہے* جب
مریم جہان یسوع تھا آئی اور اُس
کو دیکھی تب اُسکے قدمون پر گرکر
کہی کہ ای خُداوند اگر تو یہان
۳۳ رہتا تو میرا بھائی نہیں مرتا *
جب یسوع اُس کو دیکھا کہ روتی
ہی اور یہودیون کو بھی جو اُسکے
ہمراہ آئے تھے کہ وے روتے ہیں
تب دِل سے آہ مارا اور افسوس
۳۴ کیا* اور پوچھا کہ تم اُسکو کہان
رکھے ہین وے کہے کہ ای خُداوند
۳۵ تو آکر دیکھہ* یسوع رویا* تب
۳۶ یہودیان کہے کہ دیکھو وہ کِس قدر
۳۷ اُس کو دوست رکھتا تھا* بعضے

اُن میں سے کہے کیا یہہ شخص
جو اندھے کی آنکھون کو روشن کیا
ایسی قُدرت نہین رکھا کہ یہہ
آدمی بھی نہین مرے* یسوع ۳۸
اپنے دِل سے آہ کرتا ہوا قبر کے
نزدیک آیا وہ ایک غار تھا اور
اُس پر ایک پتّھر دھرا ہوا تھا * ۳۹
یسوع کہا کہ پتّھر کو اُٹھاؤ تب
اُس مُردے کی بہن مرتھا کہی کہ
ای خُداوند وہ تو اب بدبو ہویگا
کیونکہ اُس کو چار روز ہوے ہین* ۴۰
یسوع اُس سے کہا کیا مین تُجھے
نہین بولا کہ اگر تو ایمان لاوے تو
خُدا کی بزرگی کو دیکھیگی* تب ۴۱
وے اُس پتّھر کو وہان سے جہان
وہ مُردہ گڑا تھا اُٹھا دئے اور یسوع
آنکھان اُوپر کرکر کہا کہ ای باپ
مین تیرا شکر کرتا ہون کہ تو
میری سُنا ہی* اور مین معلوم ۴۲
کیا کہ تو میری ہمیشہ سُنتا ہی
لیکن اِن لوگون کے سبب جو آس
پاس کھڑے ہین مین کہا اِس
لئے کہ وے ایمان لاوین کہ تو مُجھے
بھیجا ہی* اور یہہ کہکر بلند آواز ۴۳

۴۴ سے پکارا کہ ای لعازر باہر نکل *
تب وُہ مُردہ کفن سے ہاتھہ پاؤن
باندھا ہوا باہر نکلا اور اُس کا چہرہ
رومال سے لپیٹا ہوا تھا تب یسوع
اُن سے کہا کہ اُسے کھولو اور چھوڑ
۴۵ دیو* تب یہودیون مین سے
بہتیرے جو مریم کے پاس آئے تھے
یہہ کام جو یسوع کیا دیکھکر
۴۶ اُس پر ایمان لائے* کہ بعضے اُن
مین سے فروسیون کے پاس جاکر
جو کُچھہ یسوع کیا تھا اُن سے
۴۷ بیان کئے* تب سردار کاہنان اور
فروسیان آپس مین مجلس جمع
ہوکر کہنے لگے کہ ہم کیا کرتے ہین
کہ یہہ مرد بہت مُعجزے دکھاتا
۴۸ ہی* اگر ہم اِسی طرح اُس کو
چھوڑ دیوین تو سب لوگ اُس پر
ایمان لاوینگے اور رومیان آکر ہمارے
۴۹ مُلک اور قوم کو بھی لے لیوینگے*
اور ایک اُن مین سے قیافا نام
جو اُسی برس سردار کاہن تھا کہا
۵۰ کہ تُم کُچھہ نہین جانتے* اور
اندیشہ نہین کرتے ہین کہ تمام
قوم فنا ہونے سے ہمارے واسطے یہہ

بہتر ہی کہ ایک آدمی قوم کے
لئے مرجاوے* اور یہہ بات اپنے ۵۱
سے نہین کہا بلکہ اُس سال مین
سردار کاہن ہونے کے سبب نبوّت
سے خبر دیا کہ یسوع اُس قوم کے
واسطے مریگا* اور نہ فقط اُس ۵۲
قوم کے واسطے بلکہ اِس لئے بھی کہ
وُہ خُدا کے بچّون کو جو پراگندہ
ہوے سو ایک جگہہ جمع کرے* ۵۳
پس اُس روز سے آپس مین مصلحت
کئے کہ اُسے جان سے مارین* اِس ۵۴
لئے یسوع پھر یہودیون مین ظاہراً
سیر نہین کرتا تھا بلکہ وہان سے
ایک مُلک کو جنگل کے نزدیک
اِفرائیم نام ایک شہر مین گیا
اور اپنے شاگردون کے ساتھہ وہان
رہتا تھا* اور یہودیون کی عید ۵۵
فسح نزدیک تھی اور بہت لوگ
عید کے آگے اپنے تئین پاک کرنے
کے واسطے اطراف سے یروشالم کو
گئے* اور یسوع کو ڈھونڈھنے لگے ۵۶
اور ہیکل مین کھڑے رہکر آپس
مین کہتے تھے کہ تُم کیا گمان کرتے
ہین کیا وُہ عید کو نہین آویگا* ۵۷

کیونکہ سردار کاہنان اور فروسیان بھي حکم دئے تھے کہ اگر کوئي جانے کہ وہ کہان رہتا ہی تو دکھلادیوے تاکہ اُس کو پکڑ لیوین*

بارھوان باب

۱ پھر فسح سے چھہ روز کے اوّل یسوع بَیت عینا کو جہان لعازر رہتا تھا جو مرکر پھر اُسکي قدرت ۲ سے جیکر اُٹھا تھا آیا* اور وے اُس کے واسطے کھانے کو تیّار کئے اور مرتھا خدمت کرتي تھي اور اُس کے ساتھہ کھانے کو بیٹھے تھے ۳ سو لوگون میں لعازر بھي تھا* تب مریم ایک آدھہ سیر خالص اِسنبول کا عطر بھاري قیمت کا لیکر یسوع کے قدم پر لگائي اور اپنے بالون سے اُس کے قدمون کو پونچھي اور گھر ۴ عطر کي بو سے بھرگیا* اُس وقت ایک اُسکے شاگردون میں سے یعنے شمعون کا بیٹا یہودا اِسکریوطي جو ۵ بعداز اُسکا پکڑا دینے ہارا تھا کہا* کہ یہہ عطر تین سو دینار کو کیون نہین بیچا گیا جو غریبون کو دیا ۶ جاوے* پر اُسکا یہہ کہنا غریبون کے غم سے نہین تھا بلکہ اِس لئے کہ وہ چور تھا اور ہمیانی اُسکے نزدیک تھي اور جو کچھہ اُس مین پڑتا تھا سو وہ رکھتا تھا* تب یسوع ۷ کہا کہ اُسے چھوڑ دے کہ وہ میرے دفن کے روز کے واسطے اِسکو رکھي تھي* کیونکہ غریبان ہمیشہ تمھارے ۸ ساتھہ ہین لیکن مین ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہین ہون* اور بہت لوگ ۹ یہودیون میں سے معلوم کئے کہ یسوع اُس جاگہ مین ہی پس وہان آئے نہ فقط یسوع کے خاطر بلکہ اِس لئے بھي کہ لعازر کو جس کو وہ مُردون سے اُٹھایا تھا دیکھین* ۱۰ تب سردار کاہنان مصلحت کئے کہ لعازر کو بھي جان سے مارین* ۱۱ کیونکہ اُسکے سبب سے بہت یہودیان پھرگئے اور یسوع پر ایمان لائے* دوسرے روز بہت عالم جو ۱۲ عید کو آئے تھے جب سنے کہ یسوع یروشالم کو آتا ہی* تب ۱۳ کھجور کے جھاڑون کے ڈالیان لیکر اُسکے اِستقبال نکلے اور پکارنے لگے کہ ہوشعنا مُبارک ہووے اِسرائیل

کا بادشاہ جو خداوند کے نام سے
۱۴ آتا ہی* اور یسوع ایک گدھے کا
بچّہ پاکر اُس پر سوار ہوا جیساکہ
۱۵ لکھا ہی* کہ ای صیہون کی بیٹی
مت ڈر دیکھہ تیرا بادشاہ گدھے
۱۶ کے بچّے پر سوار ہوکر آتا ہی* یہہ
باتاں اُسکے شاگرداں اِبتدا مین
نہین سمجھے لیکن جب یسوع
اپنی بزرگی کو پہنچا تب اُن کو
یاد آیا کہ یہ کیفیتاں اُسکے حق
مین لکھی گئی تھے اور کہ وے اُس
۱۷ سے یہ کاماں کئے تھے* اور وے
لوگ جو اُسکے ساتھہ حاضر تھے
جب کہ وہ لعازر کو قبر سے باہر
بلایا اور جلایا سو اِس بات پر
۱۸ گواہی دئے* اِس واسطے وہ جماعت
اُسکے اِستقبال نکلی کہ سنے تھے
۱۹ کہ وہ یہہ معجزہ دکھلایا تھا* تب
فروسیاں آپس مین کہنے لگے کہ
تم دیکھتے ہین کہ کچھہ فایدہ نہین
ہوا دیکھو جہان اُسکے پیچھے گئی
۲۰ ہی* اور اُن کے درمیان جو عید
مین پرستش کرنے آئے تھے سو کِتنے
۲۱ ایک یونانیاں تھے* یہ لوگ فیلپ

کے پاس جو گلیل کے بیت صیدا
کا تھا آئے اور اُس سے عرض کئے کہ
ای صاحب ہم یسوع کو دیکھنے
چاہتے ہین* فیلپ آکر اندریا ۲۲
سے کہا اور اندریا اور فیلپ یسوع
کو خبر دئے* یسوع اُن کو جواب ۲۳
دیا کہ وقت آیا ہی کہ اِبن آدم
اپنی بزرگی کو پہنچے* مین تم ۲۴
سے سچ سچ کہتا ہون کہ گیہون کا دانہ
اگر زمین مین نہ گرے اور نہ مرے
تو اکیلا رہتا ہی لیکن اگر وہ
مرجاوے تو بہت سا پہل لاتا
ہی* جو کوئی اپنے جان کو عزیز ۲۵
رکھتا ہی سو اُس کو کھودیگا اور
جو کہ اِس جہان مین اپنے جان کو
دشمن رکھتا ہی سو اُسے ہمیشہ
کی حیات تلک نگاہ رکھیگا* ۲۶
اگر کوئی میری خدمت کرے تو
میری پیروی کرنا اور جس جگہہ
کہ مین ہون میرا خادم بہی
وہین رہیگا اگر کوئی میری خدمت
کرے تو باپ اُسکو عزت دیگا* ۲۷
اب میرا جان بے قرار ہوا ہی اور
مین کیا کہون کہ ای باپ مجہے

اِس گھڑي سے خلاصي دے لیکن
مین اِسي کے واسطے اِس گھڑي
۲۸ تلک پہنچا ہون* ای باپ اپنے
نام کو بزرگي دے تب آسمان سے
آواز آیا کہ مین بزرگي دیا ہون
۲۹ اور پھر دیونگا * تب لوگ جو
حاضر تھے یہہ سنکر کہے کہ بادل
گرجا دوسرے کہے کہ فرشتہ اُس سے
۳۰ بات کیا* یسوع جواب دیا کہ
یہہ آواز میرے واسطے نہین بلکہ
۳۱ تمہارے لئے آیا* اب اِس جہان
پر حکم ہوتا ہی اب اِس جہان
۳۲ کا حاکم نکالاجایگا * اور اگر مین
زمین سے اُوپر اُٹھایا جاؤن تو
۳۳ سب کو اپنے نزدیک کھینچونگا*
یہہ بات کہنے سے اِشارہ دیا کہ
۳۴ وہ کِس موت سے مریگا * لوگ
اُس کو جواب دئے کہ ہم شریعت
سے سنے ہین کہ مسیح ابد تک
رہتا ہی پھر تو کیونکر کہتا کہ
ضرور ہی کہ اِبن آدم اُٹھایا جاوے
۳۵ یہہ اِبن آدم کون ہی* تب یسوع
اُن سے کہا کہ نور ابھي تھوڑا وقت
تمہارے ساتھہ ہی پس جب تک

کہ نور رکھتے ہین راہ چلو کہ اندھارا
تم کو ڈھانپ نہ لیوے کیونکہ
جو اندھارے مین چلتا ہی سو
معلوم نہین کرتا کہ کدھر جاتا
۳۶ ہی* جب تک کہ نور تمہارے
ساتھہ ہی نور پر ایمان لاؤ تاکہ تم
نور کے فرزند ہووین یسوع یہ باتان
کہکر چلاگیا اور اپنے تئین اُن سے
۳۷ چھپا دیا* لیکن اگرچہ کہ وہ اُن
کے روبرو اِتنے معجزے بتلایا تہا تو
۳۸ بھي اُس پر ایمان نہین لائے* اِس
لئے کہ اشعیا نبي کا کلام جو کہا
تھا سو کامل ہووے کہ ای خداوند
کون ہمارے کہے کو باور کیا ہی
اور خداوند کا ہاتھہ کِس پر ظاہر
۳۹ ہوا ہی* اِس لئے وے ایمان نہین
۴۰ لاسکے کہ اشعیا پھر کہا* کہ وہ اُن
کے آنکھون کو اندھے اور اُن کے
دلون کو سخت کیا ہی جو آنکھون
سے نہ دیکھین اور دِل سے نہ سمجھین
اور رجوع نہ کرین کہ مین اُن کو
۴۱ شفا بخشون* یہ باتان اشعیا کہا
جس وقت اُس کي بزرگي کو
دیکھا اور اُسکے باب مین خبر

۴۲ دیا* باوجود اِسکے بزرگون مین‌سے
بھي بہت سے اُس پر ایمان لائے
لیکن فروسیون کے باعث اِقرار
نہین کرتے تھے که عبادت خانے
۴۳ سے نکالے نه جاوین* کیونکه خلق
کي تعریف کو خدا کي تعریف
۴۴ سے زیاده چاہتے تھے* پھر یسوع
پکارکر کہا که جو مجھه پر ایمان لاتا
ہی سو مجھه پر نہین بلکه جو مجھے
۴۵ بھیجا ہی سو اُس پر ایمان لاتا ہی*
اور جو که مجھے دیکھتا سو اُس کو
۴۶ دیکھتا جو مجھے بھیجا ہی* مین دُنیا
مین نور آیا ہون اِس‌لئے که جو
کوئي که مجھه پر ایمان لاوے سو
۴۷ اندھارے مین نه رہے* اور اگر
کوئي میرے باتان سُنے اور ایمان
نه لاوے مین اُس پر حکم نہین
کرتا ہون کیونکه مین جہان پر
حکم کرنے نہین آیا ہون بلکه جہان
۴۸ کو نجات دینے آیا ہون* اور جو
کوئي که مجھے حقیر جانتا ہی
اور میرے باتون کو قبول نہین
کرتا ہی سو اُس پر حکم کرنے والا
ایک ہی یعنے وہي کلام جو مین
کہا ہون آخري روز مین اُس پر
حکم کریگا* کیونکه مین آپ سے ۴۹
نہین کہا ہون بلکه باپ جو مجھه
بھیجا سو میرے تئین فرمایا که
اِسي طرح بولون اور ایسي بات
کرون* اورمین جانتا ہون که اُسکا ۵۰
فرمان ہمیشه کي حیات ہی* ۵۱
پس جو کچھه که مین کہتا ہون
جئیسا که باپ مجھے فرمایا مین
بولتا ہون*

تیرھوان باب

عید فسح کے آگے جب یسوع ۱
معلوم کیا که اِس جہان سے‌باپ
کے پاس جانے کا وقت پہنچا ہی
تب جئیسا که وُه اپنون کو جو
دُنیا مین تھے دوست رکھتا تھا وئیسا
اُن کو آخري تلک دوست رکھا* اور ۲
جب رات کا کھانا کھا چکے اور
شیطان شمعون کے بیٹے یہودا
اِسکریوطي کے دل مین ڈالا تھا که
اُس کو پکڑا دیوے* اور یسوع ۳
جانتا تھا که باپ تمام چیزان
میرے ہاتھه مین دیا ہی اورکه‌مین
خدا کے پاس سے آیا اور پھر خدا

۴ کے نزدیک جاتا ہوں* اِس لئے
کھانے سے اُٹھکر اپنا لِباس اُتارکر
رکھا اور ایک رومال لیکر اپنی کمر
۵ کو باندھا* بعد اِسکے ایک سلپچی
میں پانی ڈالکر شاگردوں کے پاؤں
کو دھونے اور اُس رومال سے جو
۶ باندھا تھا سو پونچھنے لگا* جب
شمعون پطھرکے نزدیک آیا تب
وُہ اُس سے کہا کہ ای خُداوند کیا
۷ تو میرے پاؤں کو دھوتا ہی* یسوع
اُس کو جواب دیا جو کہ میں
کرتا ہوں تو اب نہیں سمجھتا پر
۸ بعد اِسکے سمجھیگا* پطھر اُس سے
کہا کہ تو ہرگز میرے پاؤں نہ دھونا
یسوع اُس کو جواب دیا کہ اگر
میں تُجھہ کو نہیں دھوؤں تو
میرے ساتھہ تیرا کُچھہ حِصہ نہ
۹ ہوگا* شمعون پطھر اُس سے کہا کہ
ای خُداوند فقط میرے پاؤں نہیں
۱۰ بلکہ میرے ہاتھہ اورسرکوبھی* یسوع
کہا جوکہ دھویا گیا ہی سِوائے پاؤں
دھونے کے مُحتاج نہیں ہی بلکہ سراسر
پاک ہی اور تُم پاک ہین لیکن
۱۱ سب نہیں* کیونکہ اپنے پکڑادینے
ہارے کو وُہ جانتا تھا اِس سبب وُہ
کہا کہ تُم سب پاک نہیں ہین* ۱۲
جب وُہ اُن کے پاؤں کو دھوچکا تب
اپنا لِباس لیکر پھر بیٹھا اور اُن
سے کہا کیا تُم کو معلوم ہی کہ
میں تُم سے کیا کیا ہوں* تُم مُجھہ ۱۳
اُستاد اور خُداوند کہتے ہین اور تُم
خوب کہتے ہین کیونکہ میں ہوں* ۱۴
پس اگر میں جو خُداوند اور اُستاد
ہوں تُمھارے پاؤں کو دھویا ہوں
توتُم کوبھی چاہئے کہ ایک دوسرے
کے پاؤں دھووے* کیونکہ میں ۱۵
تُم کو ایک مِثال بتایا ہوں کہ
جیسا میں تُم سے کیا ہوں ویسا
تُم بھی کرو* میں تُم سے سچ سچ ۱۶
بولتا ہوں کہ نوکر اپنے خاوند سے
بڑا نہیں اور جو بھیجا گیا ہی وُہ
اپنے بھیجنےہارے سے بزرگتر نہیں* ۱۷
اگر تُم اِن باتوں کو سمجھتے ہین
تو تُم مُبارک ہین جو اُن کو
بجالاتے ہین* میں تُم سب ۱۸
کے باب میں نہیں کہتا ہوں جِن
کو چُنا ہوں میں جانتا ہوں لیکن
اِس لئے کہ نوشتہ پورا ہووے کہ

جو میرے ساتھہ روٹي کھاتا ہی
۱۹ مجھہ پر لات اُٹھایا ہی* اب ظاہر
ہونے کے آگے میں تمھارے تئین
خبر دیا ہون تاکہ ظاہر ہوئے بعد
۲۰ تم ایمان لاوین کہ میں ہون* میں
تم سے سچ سچ بولتا ہون کہ جس
کو میں بھیجتا ہون جو کوئي اُسے
قبول کرتا ہی وہ مجھے قبول کرتا
ہی اور جو مجھے قبول کرتا ہی سو
اُسکو جو مجھے بھیجا ہی قبول
۲۱ کرتا ہی* یسوع یہہ کہکر دل میں
بیقرار ہوا اور گواہي دیکر بولا کہ
میں تم سے سچ سچ کہتا ہون کہ
۲۲ ایک تم میں سے مجھے پکڑوا دیگا*
اُس وقت شاگردان ایک دوسرے
کو دیکھنے لگے اور شک میں تھے
۲۳ کہ کِس کے بابت کہتا ہی* اور
اُسکے شاگردون میں سے ایک
جس کو یسوع پیار کرتا تھا یسوع
۲۴ کے بازو پر تکیہ کیا تھا* شمعون
پطرس اُس کو اِشارہ کیا کہ دریافت
۲۵ کر کہ وہ کسکے باب میں کہتا ہی*
تب وہ یسوع کي چھاتي پر پڑا
ہوا پوچھا کہ ای خداوند وہ کون
ہی* یسوع جواب دیا کہ جس ۲۶
کو میں نوالہ تر کرکر دیون وہي
ہی پس نوالہ تر کرکر شمعون کے
بیٹے یہودا اِسکریوطي کو دیا* اور ۲۷
بعد نوالے کے شیطان اُس میں
داخل ہوا تب یسوع اُس سے کہا
کہ جو کُچھہ تو کرتا ہی جلد کر* ۲۸
لیکن کوئي شخص اُن میں سے جو
کھانے کو بیٹھے تھے معلوم نہین کیا
کہ یہہ بات اُس کو کس مطلب
پر کہا* لیکن ہمیاني یہودا کے ۲۹
پاس رہنے سے کِتنے ایک گمان کئے
کہ یسوع اُسکو کہا ہی کہ عید
کے واسطے جو کُچھہ ہم کو درکار
ہی مول لے یا کہ کُچھہ ایک
غریبون کو دے* پس وہ نوالہ پاکر ۳۰
تُرت باہر نکلا اور رات کا وقت
تھا* جب وہ چلاگیا یسوع کہا ۳۱
کہ اب اِبنِ آدم بزرگي پایا اور
خدا کو اُسکے باعث بزرگي ہوتي* ۳۲
اور اگر خدا اُس سے بزرگي پاتا
ہی تو خدا اُس کو بھي آپ سے
بزرگي دیگا اور جلدي بزرگي دیگا* ۳۳
ای بچو اب میں تھوڑا وقت

تمہارے ساتھہ ہون تم مجھے
ڈھونڈھینگے اور جیسا مین یہودیون
سے کہا کہ جہان مین جاتا ہون
تم وہان نہین آسکتے ہین ویسا
۳۴ مین اب تم کو بھی کہتا ہون*
اور مین تمھارے تئین نوا حکم
دیتا ہون کہ تم آپس مین ایک
دوسرے کو پیار کرو جیسا مین
تم کو پیار کیا ہون ویسا ایک
۳۵ دوسرے کو پیار کرو* اور اسی سے
سب لوگ پہچانینگے کہ تم میرے
شاگردان ہین اگر تم ایک دوسرے
۳۶ کو پیار کرین* شمعون پطرس اُس
سے کہا کہ ای خداوند تو کہان
جاتا ہی یسوع اُس کو جواب دیا
کہ جہان مین جاتا ہون وہان تو
اب میرے پیچھے نہین آسکتا
۳۷ لیکن بعد از تو میرے پیچھے آیگا*
پطرس اُس سے کہا کہ ای خداوند
مین تیرے پیچھے اب کس واسطے
نہین آسکتا ہون مین تیرے لئے
۳۸ اپنا جان دیونگا* یسوع اُس کو
جواب دیا کیا تو میرے لئے اپنا
جان دیگا مین تجھے سچ سچ کہتا ہون
کہ جب لگ کہ تو تین بار میرا انکار
نہ کرے مُرغ بانگ نہین دیگا*

چودھوان باب

۱ تم پریشان خاطر مت ہو تم
خدا پر ایمان لاتے ہین مجھ پر بھی
۲ ایمان لاؤ* میرے باپ کے گھر
مین بہت سے مکانان ہین نہین
تو مین تم سے کہتا تھا پس مین
تمھارے لئے جگہہ تیّار کرنے جاتا
۳ ہون* اور اگر مین جاکر تمھارے
واسطے جگہہ تیّار کرون تو پھر آؤنگا
اور تمھارے تئین اپنے پاس رکھونگا
تاکہ جہان مین ہون وہان تم بھی
۴ رہین* اور جہان مین جاتا ہون
۵ تم جانتے ہین اور راہ جانتے ہین*
تب توما اُس سے کہا کہ ای خداوند
تو کہان جاتا ہی ہم نہین جانتے
۶ پس راستے کو کیونکر پہچان سکین*
یسوع اُس سے کہا کہ راہ اور حق
اور حیات مین ہون کوئی شخص
بغیر میرے وسیلے کے باپ کے پاس
۷ نہین آسکتا ہی* اگر تم مجھے
جانتے تو میرے باپ کو بھی
جانتے اور اب تم اُس کو جانتے

۸ اور اُس کو دیکھے ہین* فیلپ
اُس سے کہا کہ ای خُداوند باپ
کیتئین ہم کو دِکھلا کہ یِہہ ہم کو بس
۹ ہی* یسوع اُس سے کہا کہ ای
فیلپ مین اِتنی مُدّت سے تُمھارے
ساتھہ ہون اور تو اب تک مجھے
نہین جانتا ہی جو مجھے دیکھا
ہی باپ کو دیکھا ہی پھر تو کس
طرح کہتا ہی کہ باپ کیتئین ہم کو
۱۰ دِکھلا* کیا تو باور نہین کرتا ہی
کہ مین باپ مین ہون اور باپ
مجھہ مین ہی اور وُہ بات جو
مین تُم سے کہتا ہون آپ سے نہین
کہتا بلکہ باپ جو مجھہ مین رہتا
۱۱ ہی وُہ یہ کام کرتا ہی* مجھہ پر
ایمان لاؤ کہ مین باپ مین ہون
اور باپ مجھہ مین نہین تو
اِن کامون کے لئے مجھہ پر ایمان
۱۲ لاؤ* مین تُم سے سچ سچ کہتا
ہون کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ہی
یہ کامان جو مین کرتا ہون وُہ
بھی کریگا بلکہ اِن سے بزرگتر کریگا
اِس واسطے کہ مین اپنے باپ کے
۱۳ پاس جاتا ہون* اور جو کُچھہ تُم
میرے نام سے مانگینگے مین وہی
کرونگا تاکہ باپ بیٹے مین بزرگی
پاوے* اگر تُم میرے نام سے کُچھہ ۱۴
مانگینگے مین کرونگا* اگر تُم مجھے ۱۵
پیار کرین تو میرے حُکمون پر عمل
کرو* اور مین اپنے باپ سے چاہونگا ۱۶
اور وُہ تُمھارے تئین دوسرا ایک تسلّی
دینیہارا بخشیگا جو ابد تک تُمھارے
ساتھہ رہیگا* یعنے روحِ صدق ۱۷
جِس کو دُنیا قبول نہین کرسکتی
ہی اِس لئے کہ اُسکو نہین دیکھتی
اور نہین پہچانتی ہی لیکن تُم
اُسکو جانتے ہین کیونکہ وُہ تُمھارے
ساتھہ رہتا ہی اور تُمھارے مین
ہوویگا* مین تُمھارے تئین یتیم ۱۸
نہین چھوڑونگا مین تُمھارے پاس
آؤنگا* اب ذرہ وقت ہی کہ دُنیا ۱۹
مجھے پھر نہین دیکھیگی لیکن تُم
مجھے دیکھینگے اور اِسی سبب کہ
مین جیتا ہون تُم بھی جیوینگے* ۲۰
اُس روز تُم پہچانینگے کہ مین اپنے
باپ مین اور تُم مجھہ مین اور
مین تُمھارے مین ہون* جوکوئی ۲۱
کہ میرے حُکمون کو پاکر اُن پر

عمل کرتا ہی وہی مجھہ پیار کرتا ہی
جو کہ مجھہ پیار کرتا ہی سو میرے
باپ کا پیارا ہوویگا اور مین اُسکو پیار
کرونگا اور اپنے تئین اُس پر ظاہر
۲۲ کرونگا* یہودا (اسکریوطی نہین) اُس
سے کہا کہ ای خداوند کئیسا ہی کہ تو
اپنے تئین ہم پر ظاہر کریگا اور دُنیا پر
۲۳ نہین* یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر
کوئی مجھہ پیار کرتا ہی تو میرے
باتون پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس کو
پیار کریگا اور ہم اُسکے پاس آوینگے اور
۲۴ اُسکے ساتھہ قایم رہینگے* اور جو
کوئی کہ مجھہ پیار نہین کرتا ہی
سو میرے باتون پر عمل نہین کرتا
اور یہہ بات جو تم سُنتے ہین
میری نہین بلکہ باپ کی جو
۲۵ مجھہ بھیجا* مین یہ باتان
تمھارے ساتھہ رہتے ہوے تم سے
۲۶ کہتا ہون* لیکن وُہ تسلّی دینیہارا
یعنے روح قدس جس کو باپ میرے
نام سے بھیجیگا تمھارے تئین سب
باتان سکھلایگا اور جو کُچھہ مین
۲۷ تم سے کہا ہون سو تم کو یاد دلائیگا*
مین آرام تمھارے ساتھہ چھوڑتا
ہون بلکہ اپنا آرام تم کو دیتا ہون
جئیسا کہ دُنیا دیتی ہی مین تم
کو نہین دیتا ہون تمھارے دِل بے
قرار ہونے مت دیو اور ہراسان مت
ہو* تم سُنے ہین کہ مین تم کو ۲۸
کہا کہ مین جاتا اور پھر تمھارے
پاس آتا ہون اگر تم مجھہ پیار
کرتے تو میرے اِس کہنے سے کہ
مین باپ کے پاس جاتا ہون خوش
ہوتے اِس لئے کہ میرا باپ مجھہ
سے بڑا ہی* اور اب ظاہر ہونے کے ۲۹
آگے تم سے کہا ہون تاکہ جب رو
دیگا تو تم ایمان لاوین* بعد اِسکے ۳۰
مین تم سے زیادہ باتان نہین
کرونگا کیونکہ اِس جہان کا حاکم
آتا ہی اور اُسکی مجھہ مین
کُچھہ نہین ہی* لیکن اِس لئے ۳۱
کہ دُنیا پہچانے کہ مین باپ کو
پیار کرتا ہون اور جئیسا باپ مجھہ
فرمایا ہی وئیسا مین کرتا ہون اُٹھو
ہم یہان سے چلنا*

پندرھوان باب

مین سانچے انگور کا جھاڑ ہون ۱
اور میرا باپ باغبان ہی* ہر ایک ۲

ڈالي جو مجھه مین میوہ نہین
لاتي وُہ اُسکو توڑ ڈالتا ہی اور
ہرایک جو میوہ لاتي ہی وُہ اُسکو
صاف کرتا ہی تاکہ زیادہ میوہ
۳ لاوے* اب تُم اِس کلام کے سبب
۴ جو مین تُم کو کہا ہون صاف ہین*
تُم مجھه مین رہو اور مین تُم
مین جئیسا کہ ڈالي آپ سے میوہ
نہین لاسکتي مگر وُہ جھاڑ مین
رہے وئیسا تُم بھي اگر مجھه مین
نہین رہین تو میوہ نہین لاسکتے
۵ ہین * انگور کا جھاڑ مین
ہون اور تُم ڈالیان ہین وُہ جو
مجھه مین رہتا ہی اور مین اُس
مین وہي بہُت میوہ لاتا ہی اِس
لئیے کہ تُم مجھه سے جُدا ہوکر
۶ کُچھه نہین کرسکتے ہین * اگر
کوئي مجھه مین نہ رہے تو وُہ
ڈالي کے مثال باہر پھینکا جاتااور
سُکھه جاتا ہی اور لوگ اُن کو
جمع کرتےاور انگار مین ڈال دیتے
۷ ہین اور وے جل جاتے * اگر تُم
مجھه مین رہین اور میرے
باتان تُم مین قایم ہووین تو جو
کُچھه کہ تُم چاہین سو مانگینگے
اور وُہ تُمھارے لئیے کیا جایگا * ۸
اِسي مین میرے باپ کي بزُرگي
ہوتي ہی کہ تُم بہُت میوہ لاوین
اور ائیسا تُم میرے شاگردان ہونگے* ۹
جئیسا میرا باپ مجھے پیار کیا
ہی وئیسا مین تُم کو پیار کیا
ہون تُم میري مُحبت مین قایم
رہو* اگر تُم میرے حُکمون کو ۱۰
حفظ کرین تو تُم میري مُحبت مین
قایم رہینگے جئیسا مین اپنے باپ
کے حُکمون کو حِفظ کیا ہون اور
اُسکي مُحبت مین قایم رہتا ہون* ۱۱
یہ باتان مین تُم سے کہا ہون تاکہ
میري خوشي تُمھارے مین رہے
اور تُمھاري خوشي بھر پور ہووے* ۱۲
میرا حُکم یہہ ہی کہ جئیسا مین
تُم کو پیار کیا ہون وئیسا تُم ایک
دوسرے کو پیار کرین* اپنا جان ۱۳
اپنے دوستون کے لئیے فِدا کرنا اِس
سے زیادہ دوستي کوئي نہین رکھتا
ہی* جو کُچھه مین تُم کو فرمایا ۱۴
ہون اگر تُم بجالاوین تو تُم میرے
دوست ہین* بعد اِسکے مین تُم ۱۵

کو نوکر نہین کہتا ہون کیونکہ نوکر
نہین جانتا کہ اُسکا خاوند کیا کرتا
ہی بلکہ مین تُم کو دوست کہا
ہون اِس لئے کہ جو کُچھہ مین
اپنے باپ سے سُنا ہون سو تُمہارے
۱۶ تئین اُسکي خبر دیا ہون* تُم میرے
تئین اِختیار نہین کئے بلکہ مین
تُمہارے تئین اِختیار کیا اور تُم کو
مُقرّر کیا ہون کہ تُم جاکر میوہ لاوین
اور تُمہارے میوے قایم رہین کہ
جو کُچھہ تُم میرے نام سے باپ کے
۱۷ پاس مانگین سو وُہ تُم کو دیوے*
مین تُم کو یہ باتان فرماتا ہون کہ
۱۸ تُم ایک دوسرے کو پیار کرین *
اگر دُنیا تُم سے عداوت کرے تو
تُم جانتے ہین کہ وُہ تُم سے آگے
۱۹ مُجھہ پر عداوت کي* اگر تُم دُنیا
کے ہوتے تو دُنیا اپنون کو پیار کرتي
لیکن اِس لئے کہ تُم دُنیا کے نہین
ہین بلکہ مین تُم کو دُنیا سے چُنا
۲۰ ہون دُنیا تُم سے عداوت کرتي ہی*
اِس بات کو جو مین تُم سے کہا
یاد رکھو کہ نوکر اپنے خاوند سے بڑا
نہین ہی جب کہ مُجھہ ستائے

تُم کو بھي ستاوینگے اگر میرے کہے
کو حِفظ کئے ہین تو تُمہارا بھي
حِفظ کرینگے* لیکن یہ سب کامان ۲۱
میرے نام کے سبب تُم پر کرینگے
اِس واسطے کہ وے اُسکو نہین
جانتے ہین جو مُجھہ بھیجا* اگر ۲۲
مین نہ آیا ہوتا اور اُن کو نہ کہتا
تو اُنکو گُناہ نہ ہوتا لیکن اب وے
اپنے گُناہ کا کُچھہ عُذر نہین رکھتے
ہین* جو کوئي کہ مُجھہ سے عداوت ۲۳
رکھتا ہی سو میرے باپ سے بھي
عداوت رکھتا ہی* اور اگر مین اُنکے ۲۴
درمیان وے کامان کہ کوئي دوسرا
نہین کیا ہی سو نہ کرتا تو اُن کو
گُناہ نہ ہوتا لیکن اب تو وے
مُجھے اور میرے باپ کو بھي
دیکھے ہین اور عداوت کئے ہین* ۲۵
لیکن ایسا ہوا اِس واسطے کہ وُہ جو
اُن کي شریعت مین لِکھا ہی کہ وے
بے سبب مُجھہ سے عداوت رکھے
حاصِل آوے* لیکن جب وُہ ۲۶
تسلّي دینیہارا جِس کو مین تُمہارے
لئے باپ کے طرف سے بھیجونگا
یعنے روحِ قُدس جو باپ سے نِکلتا

ہی آوے تو وُہ میرے باب میں
٢٧ گواہی دیگا* اور تُم بھی گواہی
دیوینگے اِس واسطے کہ تُم اِبتدا سے
میرے ساتھہ رہتے ہین*

سولھوان باب

١ مین یہ باتان تُم سے کہتا ہون
٢ کہ تُم ٹھوکر نہ کھاوین* لوگ تُمھارے
تئین عبادت خانون مین سے نِکال
دینگے بلکہ وقت آتا ہی کہ جو
کوئی کہ تُم کو قتل کرے سو گُمان
کریگا کہ خُدا کی بندگی بجالاتا
٣ ہی* اور تُم سے یہ کامان کرینگے
اِس لئے کہ وے نہ باپ کو پہچانتے
٤ ہین اور نہ میرے تئین* اور مین
یہ باتان تُم سے کہا ہون اِس* واسطے
کہ جب وقت آوے تو تُم یاد
کرین کہ یہہ مین تُم کو کہا تھا
اور مین اِبتدا مین یہ باتان تُم
سے نہین بولا اِس واسطے کہ مین
٥ تُمھارے ساتھہ تھا* لیکن اب
اُسکے پاس جاتا ہون جو مُجھے
بھیجا اور تُمھارے مین سے کوئی
مُجھے نہین پوچھا کہ تو کہان جاتا
٦ ہی* بلکہ اِس لئے کہ مین یہ
باتان تُم سے کہا ہون تُمھارے دِل
غم سے بھرگئے* لیکن مین تُم سے ٧
سچ کہتا ہون کہ تُمھارے لئے میرا
جانا فایدہ‌مند ہی کیونکہ اگر
مین نہین جاؤن تو وُہ تسلّی
دینےہارا تُمھارے پاس نہین آیگا
پر اگر مین جاؤن تو اُسکو تُمھارے
پاس بھیجونگا* اور جب وُہ آویگا ٨
دُنیا کیتئین گُناہ سے اور راستی سے
اور قضا سے قایل کریگا* گُناہ سے ٩
اِس لئے کہ وے مُجھہ پر ایمان
نہین لاتے ہین* اور راستی سے ١٠
اِس واسطے کہ مین اپنے باپ کے
پاس جاتا ہون اور تُم مُجھہ پھر
نہین دیکھینگے* اور قضا سے اِس ١١
سبب کہ اِس جہان کے حاکِم پر
فتوےٰ دیاگیا ہی* مین ابھی بہُت ١٢
سے باتان تُم سے کہنے کو رکھتا ہون
لیکِن اب تُم اُنکی برداشت نہین
کرسکتے ہین* لیکِن جب وُہ یعنے ١٣
روحِ صدق آویگا تو وُہ تُم کو تمام
راستی کی راہ بتایگا کیونکہ وُہ اپنے
طرف سے نہین کہیگا بلکہ جو
کُچھہ وُہ سُنتا ہی سو کہیگا اور وُہ

۱۴ آینده کي خبر تُم کو دیگا* اور
وُه میرے تئین عزّت دیگا کیونکه
وُه میرے چیزون سے پاکر تُم پر
۱۵ ظاہر کریگا* سب کُچھه جو باپ
کے ہین سو میرے ہین اِس واسطے
مین کہا که وُه میرے چیزون سے
۱۶ لیکر تُم کو دِکھایگا* تھوڑي دیر
اور تُم مُجھے نہین دیکھینگے اور
پھِر تھوڑي دیر اور مُجھے دیکھینگے
اِس واسطے که مین باپ کے پاس
۱۷ جاتا ہون* تب اُسکے شاگردون
مین سے کتنے ایک آپس مین
کہنے لگے که یہه کیا ہی جو وُه ہم
کو کہتا که تھوڑي دیر اور تُم مُجھے
نہین دیکھینگے اور پھِر تھوڑي دیر
اور مُجھے دیکھینگے اور اِس لئے که
۱۸ مین باپ کے پاس جاتا ہون* پھِر
کہے که یہه کیا ہی که وُه کہتا ہی
تھوڑي دیر ہم نہین جانتے که وُه
۱۹ کیا کہتا* یسوع تو جانا که وے
اِسے پوچھنے چاہتے ہین اور اُن سے
کہا کیا تُم آپس مین اِس بات
کي دریافت کرتے ہین جو مین
کہا که تھوڑي دیر اور تُم مُجھے
نہین دیکھینگے اور پھِر تھوڑي دیر
اور مُجھے دیکھینگے* ۲۰ مین تُم سے
سچ سچ کہتا ہون که تُم روینگے اور
ناله کرینگے لیکن جہان خوش
ہویگي اور تُم غمگین ہووینگے لیکن
تُمہارا غم خوشي سے بدل جایگا* ۲۱
عورت جب جنتے کا درد کہاتي
ہی دِلگیر ہوتي اِس لئے که اُسکا
وقت پہنچا لیکن جب بچّه جن
چُکي تو خوشي کے سبب که اِنسان
جہان مین پیدا ہوا پھِر اُس درد
کو یاد نہین کرتي ہی* ۲۲ اور تُم بھي
اب دِلگیر ہین لیکن مین تُم کو
پھِر دیکھونگا اور تُمہارے دِل خوش
ہوینگے اور تُمہاري خوشي تُم سے
کوئي نہین چھین لیگا* ۲۳ اور تُم
اُس دِن مُجھه سے کُچھه سوال
نہین کرینگے مین تُم سے سچ سچ
بولتا ہون که جو کُچھه تُم میرے نام
سے باپ کے پاس مانگینگے وُه تُم
کو بخشیگا* ۲۴ اب تلک تُم میرے
نام سے کُچھه نہین مانگے ہین
مانگو اور تُم پاوینگے تاکه تُمہاري
خوشي بھرپور ہووے* ۲۵ مین یه

باتان تمثیلون مین تم کو کہا ہون پر
وقت آتا ہی کہ مین تم سے تمثیلون
مین پھر نہین کہونگا بلکہ باپ کی باب
٢٦ مین ظاہرًا تم کو خبر دیونگا* اُس
روز تم میرے نام سے مانگینگے اور
مین تم کو نہین کہتا کہ مین
٢٧ باپ سے تمہارے لئے چاہونگا*
کیونکہ باپ آپہی تم کو پیار کرتا
ہی اِس واسطے کہ تم مجھہ پیار
کئے اور ایمان لائے ہین کہ مین
٢٨ خدا کے طرف سے آیا ہون* مین
باپ سے نکلکر دُنیا مین آیا ہون
پھر دُنیا کو چھوڑکر باپ کے پاس جاتا
٢٩ ہون* اُسکے شاگردان اُس سے کہے دیکھہ
اب تو صاف کہتا ہی اور تمثیل نہین
٣٠ بولتا* اب ہم یقین جانتے ہین
کہ تو سب کچھہ جانتا ہی اور
اِحتیاج نہین رکھتا کہ کوئی تجھہ
سے پوچھے اِس سے ہم باور کرتے کہ
٣١ تو خدا سے نکلا ہی* یسوع اُن
٣٢ کو جواب دیا کیا تم باور کئے ہین*
دیکھو وقت آتا ہی بلکہ آ پہنچا
کہ تم پراگندہ ہونگے ہر کوئی اپنے
طرف اور مجھہ تنہا چھوڑ دیوینگے
تو بھی مین تنہا نہین ہون کیونکہ
باپ میرے ساتھہ ہی* مین تم ٣٣
سے یے باتان کہا ہون کہ تم مجھہ
مین آرام پاوین کیونکہ تم دُنیا
مین تصدیع کھینچینگے لیکن
خاطر جمع رکھو مین دُنیا پر
غالب ہوا ہون*

سترھوان باب

یسوع یے باتان بولا اور آسمان ١
کے طرف نگاہ کرکر کہا کہ ای باپ
وقت پہنچا ہی اپنے بیٹے کو عزت
دے کہ تیرا بیٹا بھی تجھہ کو
عزت دیوے* جیسا کہ تو اُسے ٢
تمام بشر پر قدرت دیا ہی اِس
لئے کہ جن کو تو اُس کو دیا ہی وُہ
اُن کو ہمیشہ کی حیات بخشے* ٣
اور ہمیشہ کی حیات یہہ ہی کہ
وے تجھہ واحد سانچا خدا اور
یسوع مسیح کو جسے تو بھیجا ہی
سو جانین* مین زمین پر تیری ٤
بزرگی ظاہر کیا ہون اور اُس کام
کو جو تو مجھہ کرنے کو دیا تھا سو
تمام کیا ہون* اور ای باپ اب اُس ٥
بزرگی سے جو مین دُنیا کی پیدایش
کے آگے تیرے ساتھہ رکھتا تھا

٦ مجھے اپنے ساتھہ بُزرگ کر* مین
تیرے نام کو اُن لوگون پر جن کو
تو دُنیا مین سے میرے تئین دیا
ظاہر کیا ہون وے تیرے تھے اور تو اُن
کو میرے تئین بخشا اور وے تیرے
٧ کلام کو حفظ کئے ہین* اب وے
پہچانے ہین کہ جو کچھہ کہ تو
مجھہ کو دیا ہی سو تیرے طرف
٨ سے ہی* اِس لئے کہ وہ کلام جسے
تو مجھے دیا سو مین اُن کو دیا
ہون اور وے قبول کئے ہین اور
یقین جانے کہ مین تجھہ سے نکلا
اور ایمان لائے کہ تو مجھے بھیجا
٩ ہی* مین اُن کے لئے دُعا مانگتا
ہون مین دُنیا کے واسطے نہین مانگتا
ہون مگر اُنکے لئے جن کو تو میرے
تئین دیا ہی اِس واسطے کہ وے
١٠ تیرے ہین* اور تمام جو میرے
ہین سو تیرے ہین اور جو تیرے
ہین سو میرے ہین اور مین اُن
١١ کے سبب بُزرگی پاتا ہون* مین
دُنیا مین نہین ہون لیکن یے دُنیا
مین ہین اور مین تیرے نزدیک
آتا ہون ای مقدّس باپ جن کو
تو میرے تئین دیا سو اپنے نام سے
نگاہ رکھہ تاکہ وے ایک ہووین
جیسا کہ ہم ایک ہین* جب ١٢
لگ کہ مین اُنکے ساتھہ دُنیا مین
تھا مین اُن کو تیرے نام سے نگاہ
رکھتا تھا اور جن کو تو میرے
تئین دیا مین اُن کو نگاہ رکھا اور
کوئی اُن مین سے ہلاک نہین ہوا
مگر ہلاکت کا فرزند اِس لئے کہ
نوشتہ کامل ہووے* اب مین ١٣
تیرے پاس آتا ہون اور یے باتان
دُنیا مین کہتا ہون تاکہ میری
خوشی اُن مین پوری ہووے* ١٤
مین تیرا کلام اُن کو دیا ہون اور
دُنیا اُن سے عداوت کی ہی اِس
واسطے کہ جیسا مین دُنیا کا نہین
ہون سو وے بھی دُنیا کے نہین
ہین* مین یہہ نہین مانگتا ہون ١٥
کہ تو اُن کو دُنیا مین سے اُٹھالیوے
مگر یہہ کہ تو اُن کو بدی سے
بچالیوے* جیسا کہ مین دُنیا ١٦
کا نہین ہون ویسا وے بھی دُنیا
کے نہین ہین* تو اُن کو اپنی ١٧
سچوئی سے پاک کر تیرا کلام سچوئی

۱۸ ہی* جئیسا کہ تو مجھے دُنیا مین
بھیجا وئیسا مین بھي اُن کو دُنیا
۱۹ مین بھیجا ہون* اور مین اُنکے واسطے
اپنے تئین پاک کرتا ہون تاکہ وے
۲۰ بھي سچوئي سے پاک ہوجاوین *
اور مین نہ فقط اِن کے لئے دُعا
مانگتا ہون بلکہ اُنکے لئے بھي جو
اِن کي بات سے مجھہ پر ایمان
۲۱ لاوینگے* تاکہ وے سب ایک ہووین
جئیسا کہ تو ای باپ مجھہ مین
اور مین تجھہ مین وئیسا وے بھي
ہم مین ایک ہووین تاکہ دُنیا باور
۲۲ کرے کہ تو مجھے بھیجا ہی* اور
وُہ بُزُرگي جو تو مجھے دیا ہی سو
مین اُن کو دیا ہون کہ جئیسا ہم
ایک ہین وئیسا وے بھي ایک
۲۳ ہووین* مین اُن مین اور تو مجھہ
مین تاکہ وے ایک مین کامِل
ہوجاوین اور تاکہ دُنیا پہچانے کہ
تو مجھے بھیجا ہی اور کہ جئیسا
تو مجھے پیار کیا وئیسا اُن کو پیار
۲۴ کیا ہی * ای باپ مین چاہتا
ہون کہ وے بھي جن کو تو مجھے
دیا ہی جہان مین ہون وہان
میرے ساتھہ رہین تاکہ وے
میري بُزُرگي کو جو تو مجھے دیا
ہی دیکھین کیونکہ تو مجھے
دُنیا کي پئیدایش کے آگے پیار کیا
ای عادِل باپ دُنیا تجھے نہین
پہچانی ہی لیکن مین تجھے پہچانا
ہون اور وے جانتے ہین کہ تو
مجھے بھیجا* اور مین تیرا نام ۲۵
اُن پر ظاہِر کیا ہون اور ظاہِر کرونگا
تاکہ جس مُحبّت سے تو مجھے
پیار کیا ہی وہي مُحبّت اُن مین
رہے اور مین اُن مین رہون*

اٹھارھوان باب

یسوع یہ باتان کہکر شاگِردون ۱
کے ساتھہ قدرون کے نالے کے پار گیا
وہان ایک باغیچہ تھا جس مین
وُہ اور اُسکے شاگِردان داخِل ہوئے* ۲
اور یہودا بھي جو اُسے پکڑادیا سو
اُس جگہہ کو جانتا تھا کیونکہ
یسوع اکثر اپنے شاگِردون کے ساتھہ
وہان جاتا تھا* تب یہودا سردارِ ۳
کاہِنون اور فروسیون سے سپاہیون
کي ایک جماعت اور پیادے
لیکر مشعلون اور چراغون اور

۴ ہتھیارون کے ساتھہ وہان آیا* اور
یسوع جو کُچھہ اپنے پر ہونہار تھا
سو جانتا تھا اِس واسطے باہر نکلکر
اُن سے پوچھا کہ تُم کِس کو
۵ ڈھونڈھتے ہین* وے اُسکو جواب
دئے کہ ناصري یسوع کو یسوع اُن
سے کہا کہ مین ہون اُس وقت
یہودا بهي جو اُسکو پکڑایا سو اُن
۶ کے ساتھہ کھڑا تھا* جب یسوع
اُن سے کہا کہ مین ہون وے
۷ پیچھے ہٹکر زمین پر گر پڑے *
تب وُہ اُن سے پھر پوچھا کہ تُم
کِس کو ڈھونڈھتے ہین وے کہے
۸ کہ ناصري یسوع کو* یسوع جواب
دیا کہ مین تُم سے کہا کہ مین
ہون پس اگر تم مجھے ڈھونڈھتے ہین
۹ تو اُن کو جانے دیو* اِس لئے کہ
وُہ بات جو کہا تھا سو حاصل
آوے کہ جِن کو تو مجھے دیا مین
اُن مین سے ایک کو بهي گُم نہین
۱۰ کیا ہون* تب شمعون پطھر تلوار
جو اُسکے پاس تهي کھینچکر
سردار کاہن کے نوکر پر چلایا اور
اُسکا سیدھا کان کاٹ ڈالا اُس نوکر
کا نام ملکي تھا* تب یسوع ۱۱
پطھر سے کہا کہ اپني تلوار میان
کر وُہ پیالہ جو میرا باپ مجھے
دیا ہے کیا مین اُسے نہ پیون* ۱۲
تب سپاہیون کي جماعت اور
اُنکے سردار اور یہودیون کے پیادے
یسوع کو پکڑکر باندھے* اور پہلے ۱۳
اُسکو حنا کے پاس جو اُس برس
کے سردار کاہن قیافا کا سُسرا تھا
لیگئے* یہہ وہي قیافا تھا جو ۱۴
یہودیون کو مصلحت دیا کہ قوم
کے لئے ایک آدمي کا مرنا مناسب
ہے* اور شمعون پطھر دوسرے ۱۵
ایک شاگرد کے ساتھہ یسوع کے
پیچھے ہو رہا اور اُس شاگرد کو
سردار کاہن جانتا تھا پس وُہ یسوع
کے ساتھہ سردار کاہن کے محل مین
آیا* لیکن پطھر دروازے پر باہر ۱۶
کھڑا رہا تب وُہ دوسرا شاگرد جِس
کو سردار کاہن جانتا تھا سو باہر
نکلکر دربان سے بات کرکر پطھر
کو اندر لے آیا* تب وُہ باندي جو ۱۷
دربان تهي سو پطھر سے کہي کیا تو
بهي اُس شخص کے شاگردون مین

سے نہین ہی وُہ بولا کہ مین نہین
۱۸ ہون * اُس وقت نوکران انگار
سلگاکر جاڑے کے سبب تاپتے تھے
اور پطھر بھی اُنکے ساتھہ کھڑا رہکر
۱۹ تاپتا تھا* تب سردار کاہن یسوع
سے اُسکے شاگردون کے اور اُسکی
۲۰ تعلیم کے باب مین پوچھا* یسوع
اُسکو جواب دیا کہ مین عالم سے
ظاہراً کہا کہ مین ہمیشہ عبادت
خانون اور ہیکل مین جہان یہودیان
ہمیشہ جمع ہوتے ہین نصیحت
دیتا تھا مین پوشیدہ کُچھہ نہین
۲۱ کہا* تو مجھہ سے کیون پوچھتا
ہی اُن سے پوچھہ جو مجھہ سے
سُنتےکہ مین اُن کو کیا کہا دیکھہ
۲۲ جو مین کہا وے جانتے ہین *
جب وُہ یہ باتان کہا پیادون مین
سے ایک جو نزدیک کھڑا تھا یسوع
کو طمانچے مارکر کہا کہ کیا تو سردار
۲۳ کاہن کو یون جواب دیتا ہی *
یسوع اُسکو جواب دیا کہ اگر
مین بد کہا ہون تو اُس بدی
کے باب مین گواہی دے لیکن اگر
مین خوب کہا ہون تو تو مجھے
کیون مارتا ہی* اور حنا اُس کو ۲۴
باندھکر سردار کاہن قیافا کے پاس
بھیجا تھا* اور شمعون پطھر کھڑا ۲۵
رہکر تاپتا تھا تب لوگ اُس سے
پوچھہ کیا تو بھی اُسکے شاگردون
مین نہین ہی وُہ اِنکار کرکر کہا
کہ مین نہین ہون* تب ایک ۲۶
سردار کاہن کے خدمت گارون مین
سے جو اُسکا سگا تھا جس کا کان
پطھر کاٹ ڈالا تھا کہا کیا مین
تُجھے اُسکے ساتھہ باغ مین نہین
دیکھا * تب پطھر پھر اِنکار کیا ۲۷
اور اُسی وقت مرغ بانگ دیا* ۲۸
تب یسوع کو قیافا کے نزدیک
سے دیوانخانے مین لے آئے اور یہہ
صُبح کا وقت تھا لیکن وے آپ
دیوانخانے مین نہین آئے اِس
واسطے کہ ناپاک نہ ہووین بلکہ
فسح کھاوین * تب پیلاط اُن کے ۲۹
پاس باہر آکر کہا کہ تم اِس آدمی
پر کیا فریاد کرتے ہین* وے اُس ۳۰
کو جواب دئے کہ اگر یہہ بدکار نہ
ہوتا تو ہم اُسکو تیرے حوالے نہ
کرتے* پیلاط اُن سے کہا کہ تم آپ ۳۱

اُس کو لیجاؤ اور اپنی شریعت کے مُوافِق اُس پر حُکم کرو تب یہودیان اُس سے کہے کہ کسی کو
٣٢ قتل کرنا ہم کو روا نہین* اِس لئے کہ یسوع کی بات جو اپنی موت کے طرح کے باب مین کہا
٣٣ تہا سو پوری ہووے* تب پیلاط پھر دیوانخانے مین داخل ہوا اور یسوع کو بُلاکر پوچھا کیا تو یہودیون
٣٤ کا بادشاہ ہی* یسوع اُسکو جواب دیا کہ کیا تو یہہ بات آپ سے کہتا ہی یا اور لوگ میرے حق
٣٥ مین تُجھہ سے کہے ہین* پیلاط کہا کیا مین یہودی ہون تیری قوم اور سردار کاہنان تُجھہ کو میرے حوالے کئے ہین تو کیا کیا
٣٦ ہی* یسوع جواب دیا کہ میری بادشاہت اِس جہان کی نہین ہی اگر میری بادشاہت اِس جہان کی ہوتی تو میرے نوکران لڑائی کرتے تاکہ مین یہودیون کے حوالے نہ کیا جاتا پر میری بادشاہت
٣٧ یہان کی نہین ہی* تب پیلاط اُس سے کہا پھر کیا تو بادشاہ ہی

یسوع جواب دیا تو آپ کہتا ہی کہ مین بادشاہ ہون اِس لئے مین پیدا ہوا اور اِسی واسطے دُنیا مین آیا کہ حق پر گواہی دیون اور جو کوئی کہ حق سے ہی سو میرا آواز
٣٨ سُنتا ہی* پیلاط اُس سے کہا کہ حق کیا ہی اور یہہ کہکر پھر یہودیون کے پاس گیا اور اُن سے بولا کہ مین اُس مین کُچھہ عیب نہین
٣٩ پایا ہون* اور تُمھارے تئین دستور ہی کہ مین تُمھارے لئے فسح مین ایک کو چھوڑ دیون کیا تُم چاہتے ہین کہ مین تُمھارے واسطے یہودیون
٤٠ کے بادشاہ کو چھوڑ دیون* تب وے سب پُکارکر کہے کہ اِس کو نہین بلکہ برابس کو اور یہہ برابس راہ زن تھا*

اُنسیوان باب

١ پس پیلاط یسوع کو لیکر قمچیان
٢ مارا* اور سپاہیان کانٹون کا تاج بُنکر اُسکے سر پر رکھے اور اُس کو سُرخ
٣ لباس پہناکر کہے* کہ السلام ای یہودیون کے بادشاہ اور اُس کو طمانچے
٤ مارے* تب پیلاط پھر باہر نکلکر

اُن سے کہا کہ دیکھو میں اُس کو
تُمھارے پاس باہر لے آتا ہون تاکہ تُم
جانیں کہ میں اُس میں کُچھ عیب
۵ نہیں پاتا ہون* تب یسوع کانٹون کا
تاج اور قرمزی لباس پہنا ہوا باہر آیا
تب پیلاط اُن سے کہا کہ دیکھو
۶ اِس آدمی کو* پس سردار کاہنان
اور پیادون کے سرداران اُسکو دیکھکر
پُکارنے لگے کہ صلیب دے صلیب
دے پیلاط اُن سے کہا کہ تم آپ
اُسکو لیکر صلیب دیو کیونکہ مین
اُس مین کُچھ عیب نہین دیکھا
۷ ہون* یہودیان اُسکو جواب دئے
کہ ہم شرع رکھتے ہین اور ہماری
شریعت کے روسے وہ قتل کے
لایق ہی اِس واسطے کہ وہ اپنے تئین
۸ خدا کا بیٹا ٹھہرایا* جب پیلاط
۹ یہہ بات سُنا تو آگے سے زیادہ ڈرا*
اور پھر دیوانخانے کے اندر آکر یسوع
سے کہا کہ تو کہان کا ہی پر یسوع اُسکو
۱۰ کُچھہ جواب نہین دیا* تب پیلاط
اُس سے کہا کیا تو مُجھہ سے بات
نہین کرتا کیا تو نہین جانتا کہ
مین مُختار ہون چاہون تو تُجھے
صلیب دیون اور چاہون تو تُجھے
چھوڑ دیون* یسوع جواب دیا ۱۱
کہ اگر تُجھے اوپر سے نہ دی جاتی
تو مُجھہ پر تیری کُچھہ قُدرت نہ
ہوتی پس جو مُجھے تیرے حوالے
کیا اُسکا گُناہ زیادہ ہی* اُس ۱۲
وقت سے پیلاط اُسکو چھوڑ دینے
کے کھوج مین رہا لیکن یہودیان پُکار
کر کہے کہ اگر تو اِس آدمی کو
چھوڑ دیوے تو تو قیصر کا دوست
نہین ہی جو کوئی کہ اپنے تئین
بادشاہ کہلاتا ہی سو قیصر کا دُشمن
ہی* پیلاط یہہ بات سُنکر یسوع ۱۳
کو باہر لے آیا اور ایک جائے مین
جو پتھرون کا فرش اور عبرانی زبان
مین غبتہ کہلاتی ہی عدالت کی
مسند پر بیٹھا* اور یہہ فسح کی ۱۴
تیّاری کا وقت اور دو پہر دن کے
قریب تھا پھر وہ یہودیون کو کہا
کہ تُمھارے بادشاہ کو دیکھو* ۱۵
تب وے پُکارے کہ لیجا لیجا
اور اُسکو صلیب دے پیلاط کہا
کیا مین تُمھارے بادشاہ کو صلیب
دیون سردار کاہنان جواب دئے کہ

ہمارے نہین سِواے قیصر کے دوسرا
۱۶ کوئي بادشاه نہین ہی* تب وُہ
اُس کو صلیب پر کھینچا جانے کے
واسطے حوالے کیا اور وے یسوع کو
۱۷ پکڑکر لے گئے* اور وُہ اپنا صلیب
اُٹھاتے ہوے اُس جگہہ کو جو
کھوپري کي اور عِبراني زبان مین
۱۸ گلگتہ کہلاتي ہی آیا* اور وہان اُس
کو اور اُسکے ساتھہ اور دو شخصون کو
ایک اِس طرف اور ایک اُس طرف
اور یسوع کو بیچ مین صلیبون پر
۱۹ کھینچے* اور پیلاط ایک نوِشتہ
لِکھکر صلیب پر لگانے فرمایا اُس
مین یہہ لِکھا تھا کہ یسوع ناصري
۲۰ یہودیون کا بادشاه* اور اُس خط
کو یہودیون مین سے بہت لوگ
پڑھے اِس واسطے کہ وُہ جگہہ جہان
یسوع صلیب پر کھینچا گیا تھا
شہر کے نزدیک تھي اور وُہ عِبراني
اور یوناني اور لاطیني مین لِکھا گیا
۲۱ تھا* تب یہودیون کے سردار کاہنان
پیلاط سے کہے کہ یہودیون کا بادشاه
مت لِکھہ مگر یہہ لِکھہ کہ وُہ کہا
۲۲ کہ مین یہودیون کا بادشاه ہون*

پیلاط جواب دیا کہ مین جو لِکھا
سو لِکھا* پس سپاہیان یسوع کو ۲۳
صلیب پر کھینچے بعد اُسکے کپڑون
کو لیکر چار حِصّے کئے ہر ایک
سپاہي کو ایک حِصّہ اور اُسکے
جُبّے کو بھي لئے اور وُہ جُبّہ ایکہي
ٹُکڑا بغیر سیون کے اور سراسر بُنا
ہوا تھا* اِس لئے وے آپس مین ۲۴
کہے کہ ہم اِسکو نہ پھاڑنا بلکہ اُسکے
واسطے پھانسے ڈالنا کہ کِسکا ہویگا
اِس لئے کہ کتاب کا لِکھا جو کہتا
ہی کہ وے میرے لِباس کو آپس
مین بانٹ لئے اور میرے جُبّے
کے واسطے پھانسے ڈالے کامل ہووے
سو سپاہیان ایسا ہي کئے* اور ۲۵
یسوع کے صلیب کے نزدیک اُسکي
ما اور اُسکي ما کي بہن مریم
کلیوپاس کي جورو اور مریم مجدلہ
کھڑے تھے* تب یسوع اپني ما ۲۶
اور اُس شاگرد کو جسے وُہ پیار
کرتا تھا نزدیک کھڑے ہوے دیکھکر
اپني ما سے کہا کہ اے عورت اپنے
بیٹے کو دیکھہ* بعد اُس شاگرد ۲۷
کو کہا کہ اپني ما کو دیکھہ اور

اُسي گهڙي سے وُہ شاگرد اُسکو اپنے گهر
٢٨ لیگیا* بعد اِسکے یسوع پہچانکر
کہ اب تمام چیزان کامل ہوے ہین
تاکہ کتاب پوري ہووے کہا کہ مین
٢٩ پیاسا ہون* اور وہان ایک برتن
سرکے سے بهرا ہوا دهرا تها اور وے
بادل کے ٹکڑے کو سرکہ مین ترکرکر
زوفا کے بوٹے کي چهڑي پر رکهکر اُسکے
٣٠ مُنهہ مین دئے* جب یسوع
سرکہ چکها تو کہا کہ تمام ہوا اور
٣١ سر نیچے کرکر جان دیا* اور یہودیان
اِس لئے کہ وُہ تیّاري کا وقت تها
پیلاط سے خواہش کئے کہ اُن کے
پاؤن کو توڑکر اُتار لیجاوین اِس
واسطے کہ اُن کے لاشان سبت کے
دن صلیب پر نہ رہجاوین کیونکہ
٣٢ وُہ سبت کا روز بڑا دن تها* تب
سپاہیان آکر پہلے اور دوسرے
شخص کے ٹانگون کو جو اُسکے ساتهہ
٣٣ صلیب پر کهینچے گئے تهے توڑے*
لیکن جب یسوع کے پاس آکر
دیکهے کہ وُہ مرچکا ہے تو اُس کے
٣٤ ٹانگون کو نہین توڑے* لیکن
ایک سپاہیون مین سے بهالے سے

اُس کي پسلي کو چهیدا اور اُسي
وقت اُس سے لہو اور پاني نکلا* ٣٥
اور وُہ جو یہہ دیکها سو گواہي دیا
ہے اور اُسکي گواہي سچ ہے اور وُہ
جانتا کہ سچ کہتا ہے کہ تم ایمان
لاوین* اور یے کامان اِس لئے ظاہر ٣٦
ہوئے کہ کتاب کي یہہ بات پوري
ہووے کہ اُس کي کوئي ہڈي نہین
توڑي جایگي* اور پهر دوسري ٣٧
کتاب کہتي ہے کہ وے اُس پر
جسکو چهیدے ہین نظر کرینگے* ٣٨
بعد اِس کے ارمیتہ کا یوسف جو
یسوع کا شاگرد تها لیکن یہودیون
کے ڈر کے سبب خُفیہ پیلاط سے
عرض کیا کہ یسوع کي لاش کو
لیجاوے تب پیلاط اِجازت دیا
اور وُہ آکر یسوع کي لاش کو لیلیا* ٣٩
اور نیقودیموس بهي آیا جو پہلے
یسوع کے پاس رات کو گیا تها اور
قریب پچاس سیر مُر اور عود مِلاکر
لایا* پس وے یسوع کي لاش ٤٠
لیکر خوشبوئیون کے ساتهہ جیساکہ
یہودیون کے دفن کرنے کا دستور ہے
کفن سے لپیٹکر رکهے* اور جس ٤١

جگہہ کہ وُہ صلیب پر کہینچاگیا
تہا ایک باغ تہا اور اُس باغ مین
ایک نوي قبر تہي جِس مین
۴۲ کوئي نہین دہرا گیا تہا* سو وے
یسوع کو یہودیون کي تیّاري کے
سبب اُسي جگہہ مین رکہہ کیونکہ
وُہ قبر نزدیک تہي*

بیسوان باب

۱ اور ایک شنبے کے روز مریم مجدله
علي الصباح اٹہیا کہ ابہي اندہیرا تہا
قبر کے پاس آئي اور پتّہر کو قبر
۲ سے ڈہلکا ہوا دیکہي* تب شمعون
پطہر اور دوسرے شاگرد کے پاس
جِس کو یسوع پیار کرتا تہا دوڑکر
آئي اور اُن سے کہي کہ خُداوند
کو قبر سے نِکالکر لے گئے ہین اور
ہم نہین جانتے کہ اُس کو کہان
۳ لے جاکر رکہہ ہین* تب پطہر اور
وُہ دوسرا شاگرد باہر نِکلکر قبر کے
۴ طرف روانہ ہوے* اور وے دونون
مِلکر دوڑے پر وُہ دوسرا شاگرد پطہر
سے اگاڑي بڑہا اور پہلے قبر کے
۵ نزدیک پہُنچا* اور جُہککر کفن
کو پڑا ہوا دیکہا لیکن اندر نہین
گیا* ۶ اور شمعون پطہر بہي اُسکے
بعد پہُنچا اور قبر کے اندر جاکر
کفن کے کپڑے پڑے ہوے دیکہا* ۷
اور اُسکے سر پر تہا سو رومال کفن
کے ساتہہ نہین بلکہ دوسري جگہہ
مین لپیٹا ہوا پڑا دیکہا* ۸ تب وُہ
دوسرا شاگرد بہي جو پہلے قبر کے
پاس پہُنچا تہا اندر گیا اور دیکہکر
ایمان لایا* ۹ کیونکہ وے ابہي کِتاب
کو نہین جانتے تہے کہ اُس کو
مُردون مین سے اُٹہنا ضرور تہا* ۱۰
تب وے شاگردان پہر اپنے گہر
کو گئے* ۱۱ لیکن مریم قبر کے سامہنے
روتي کہڑي رہي اور روتي روتي قبر
کے طرف جُہککر نظر کي* ۱۲ اور دو
فِرشتون کو سفید لِباس مین ایک
سرہانے اور دوسرا پاینتي پر جہان
یسوع کي لاش دہري ہوي تہي
بیٹہے ہوے دیکہي* ۱۳ تب وے
اُس سے کہے کہ اي عورت تو
کیون روتي ہی وُہ اُن سے کہي اِس
واسطے کہ میرے خاوند کو اُٹہاکر
لے گئے ہین اور مین نہین جانتي
ہون کہ اُس کو کہان رکہہ ہین* ۱۴

اور یہہ کہکر پیچھے پلٹي اور یسوع
کو کھڑا ہوا دیکھي اور نہیں پہچاني
۱۵ کہ وہ یسوع ہی* یسوع اُس سے
کہا کہ ای عورت تو کیون روتي
ہی تو کس کو ڈھونڈھتي ہی وہ
اُس کو مالي سمجھکر کہي کہ ای
صاحب اگر تو اُسکو یہان سے اُٹھا
لیگیا ہی تو مجھہ سے بول کہ تو
اُس کو کہان رکھا ہی کہ مین اُس
۱٦ کو اُٹھالے جاؤنگي* یسوع اُس کو
کہا کہ ای مریم وہ پھرکر اُسکو کہي کہ
۱۷ ربوني یعنے ای اُستاد* یسوع اُس
سے کہا کہ مجھہ کو مت چھو
کیونکہ مین ابتک اپنے باپ کے
پاس اوپر نہیں گیا ہون بلکہ تو
میرے بھائیون کے پاس جاکر اُن
سے کہہ کہ مین اپنے باپ اور
تمھارے باپ اور اپنے خدا اور
تمھارے خدا کے پاس اوپر جاتا
۱۸ ہون* پس مریم مجدلہ آکر
شاگردون سے کہي کہ مین خداوند
کو دیکھي ہون اور وہ مجھہ سے یہ
۱۹ باتان کہا* پھر اُسي دن جو ایک
شنبے کا روز تھا شام کے وقت جب

اُس جگہہ کے دروازے جہان
شاگردان جمع ہوئے تھے یہودیون
کے ڈر سے بند تھے یسوع آیا اور
درمیان کھڑا رہکر کہا السّلام
علیکم* اور یون بولکر اپنے ہاتھہ اور ۲۰
پہلو کو اُن کیتئین دِکھایا تب
شاگردان خداوند کو دیکھکر خوش
ہوئے* تب یسوع اُن سے پھر کہا ۲۱
کہ تم سلامت رہو جیسا کہ باپ
مجھے بھیجا ویسا مین بھي تم کو
بھیجتا ہون* اور یہہ کہکر وہ اُنپر ۲۲
پھونکا اور کہا کہ تم روح قدس کو
پاؤ* جن کے گناہون کو تم بخشتے ۲۳
ہین اُنکے بخشے جاتے ہین اور جن
کے گناہون کو تم رکھتے ہین اُن پر
رکھے جاتے ہین* لیکن اُن بارہ ۲۴
مین سے ایک توما جو دِدُمُس
کہلاتا تھا سو یسوع کے آتے وقت
اُن کے ساتھہ نہ تھا* پس شاگردان ۲۵
اُس سے کہے کہ ہم خداوندکو دیکھے
ہین وہ اُن سے کہا کہ جب لگ
کہ مین اُسکے ہاتھہ مین میخون
کا نشان نہ دیکھون اور میخون
کے نشان مین اپني اُنگلي نہ کرون

اور اپنے ہاتھہ کو اُسکے پہلو پر نہ
۲۶ ڈالون تب لگ باور نہ کرونگا*
اور آٹھہ روزکے بعد پھر اُسکے شاگردان
اندر تھے اور توما اُن کے ساتھہ تہا
اور دروازے بند تھے اُس وقت
یسوع آیا اور درمیان کھڑا رہکر
۲۷ کہا کہ سلام علیکم* بعد اِس کے
توما سے کہا کہ اپنی اُنگلی اِدھرلا
اور میرے ہاتھہ کو دیکھہ اور اپنا
ہاتھہ لاکر میرے پہلو پر ڈال اور
۲۸ بے ایمان مت ہو بلکہ ایمان لا*
توما اُس کو جواب دیا کہ ای
۲۹ میرے خُداوند اور میرے خُدا*
یسوع اُس‌کو کہا کہ ای توما تو مجھہ
دیکھا ہای اِس واسطے تو ایمان لایا
ہای مُبارک ہین وے جو نہین
۳۰ دیکھکر ایمان لائے* اور یسوع بہت
سے اور مُعجزے جو اِس کتاب
مین نہین لکھے گئے ہین اپنے
۳۱ شاگردون کے سامھنے دِکھایا* لیکن
یہ لکھے گئے تاکہ تم ایمان لاوین
کہ یسوع مسیح ہای خُدا کا بیٹا
اور تاکہ ایمان لاکر تم اُسکے نام
سے حیات پاوین*

ایکیسوان باب

بعد اِسکے یسوع پھر ایک‌دفع ۱
اپنے تیئن تبریاس کی دریا کے
کنارے پر شاگردون کو دکھایا اور
اِسی طرح ظاہر ہوا* کہ شمعون ۲
پطرس اور توما جو تِدِمُس کہلاتا اور
ناتھانائیل گلیل کے قانے کا اور
زبدی کے بیٹے اور اُسکے شاگردون
مین سے اور دو مِلکر جمع تھے* ۳
تب شمعون پطرس اُن سے کہا کہ
مین مچھلی کے شِکار کو جاتاہون
وے کہے کہ ہم بھی تیرے ساتھہ
چلینگے پس باہر نکلکر پڑوے پر
چڑھے اور اُس رات کو کُچھہ نہین
پکڑے* جب صبح ہوی یسوع ۴
کنارے پر کھڑا رہا پر شاگردان نہین
پہچانے کہ وُہ یسوع ہای* تب ۵
یسوع اُن سے کہا کہ ای بچو کیا
تُمھارے پاس کُچھہ کھانے کو ہای
وے جواب دئے کہ نہین* وُہ ۶
اُن سے کہا کہ پڑوے کے سیدھے
طرف جالا پھینکو کہ تُم پاوینگے
پس وے ڈالے اور مچھلیون کی
زیادتی سے اُس کو باہر نہین کھینچ

٧ سکے* اِس لئے وُہ شاگرد جِس کو یسوع پیار کرتا تھا پطھر سے کہاکہ یہہ خُداوند ہی جب شمعون پطھر سُنا کہ یہہ خُداوند ہی تب لُنگي اپني کمر سے باندھا کیونکہ وُہ ننگا تھا اور اپنے تیئن دریا مین ٨ ڈال دیا* اور باقي شاگرد ان مچھلیون کا جالا کھینچتے ہوئے پڑو ے پر آئے کیونکہ وے کنارے سے دور نہین ٩ بلکہ دو سو ہاتھہ کے شُمار پر تھے* جب وے خشکي پر آئے تو وہان کویلون کي انگار جلتي ہوئي اور اُس پر مچھلي رکھي ہوئي اور ١٠ روٹي دیکھي* یسوع اُن سے کہا کہ تُم اب پکڑے سو مچھلیون مین ١١ سے لیکر آؤ* تب شمعون پطھر جاکر جالے کو زمین پر کھینچا اور وُہ ایک سو پچاس پر تیئن بڑے مچھلیون سے بھرا ہوا تھا اور اگرچہ اُس قدر تھے تو بھي جالا نہین ١٢ پھٹا* یسوع اُن سے کہا کہ آکر حاضري کھاؤ لیکن شاگردون مین سے کِسي کو جُرات نہ رہي کہ اُس سے پوچھے کہ تو کون ہی کیونکہ وے جانتے تھے کہ وُہ خُداوند ہی* ١٣ تب یسوع آیا اور روٹي لیکر اُن کو دیا اور اِسي طرح مچھلي بھي دیا* ١٤ یہہ تیسرا مرتبہ ہی کہ یسوع مُردون مین سے اُٹھے بعد از اپنے تیئن شاگردون کو دِکھلایا* ١٥ اور کھانا جب کھاچُکے یسوع شمعون پطھر سے کہا کہ اي شمعون یونا کے بیٹے تو مُجھے اِن سے زیادہ پیار کرتا ہی وُہ اُس سے کہا کہ ہو اي خُداوند تو جانتا ہی کہ مین تُجھے پیار کرتا ہون وُہ اُس سے کہا کہ میرے میمنڈي کے بچّون کو چرا* ١٦ پھر وُہ دوسرے مرتبہ اُس سے پوچھا کہ اي شمعون یونا کے بیٹے تو مُجھے پیار کرتا ہی وُہ بولا کہ ہو اي خُداوند تو جانتا ہی کہ مین تُجھے پیار کرتا ہون وُہ اُس سے کہا کہ تو میرے بکرون کو چرا* ١٧ پھر وُہ تیسرے دفع اُس سے پوچھا کہ اي شمعون یونا کے بیٹے تو مُجھے پیار کرتا ہی تب پطھر دلگیر ہوا اِس واسطے کہ وُہ تیسرے بار اُس سے کہا تھا کہ کیا تو مُجھے پیار کرتا

اور اُس سے کہا کہ ای خُداوند تُجھے سب کُچھ معلوم ہی تو جانتا ہی کہ مین تُجھہ کو پیار کرتا ہون یسوع اُس سے کہا کہ تو میرے بکرون ۱۸ کو چرا* مین تُجھہ سے سچ سچ کہتا ہون کہ جس وقت تو جوان تھا تو اپنی کمر کو باندھکر جہان تو چاہتا تھا سو جاتا تھا لیکن جب تو بُڈھا ہویگا تو تو اپنے ہاتھہ کو کھولیگا اور دوسرا تیری کمر باندھیگا اور جہان تو نہین چاہتا ۱۹ وہان تُجھے لےجایگا* وہ اِس بات سے خبر دیا کہ پطھر کونسی موت سے خُدا کی بزُرگی ظاہر کریگا اور یہہ کہکر فرمایا کہ تو میری پئیروی ۲۰ کر* تب پطھر مُنہہ پھراکر دیکھا کہ وہ شاگرد پیچھے آتا ہی جس کو یسوع پیار کرتا تھا اور جو رات کے کھانےکے وقت اُسکی چھاتی پر سِر رکھکر پوچھا تھا کہ ای خُداوند تُجھے کون پکڑا دیگا* پطھر اُس کو ۲۱ دیکھکر یسوع سے کہا کہ ای خُداوند اِس شخص کو کیا ہویگا* یسوع ۲۲ اُس سے کہا کہ اگر مین چاہون کہ جب لگ کہ مین آؤن وہ یہان ٹھہرے تو تُجھے کیا تو میری پئیروی کر* تب یہہ بات بھائیون مین ۲۳ مشہور ہوئی کہ وہ شاگرد نہین مریگا لیکن یسوع نہین کہاکہ وہ نہین مریگا مگر یہہ کہا کہ اگر مین چاہون کہ وہ میرے آنے تک ٹھہرے تو تُجھہ کو کیا* یہہ وہ ۲۴ شاگرد ہی جو اِن حقیقتون کے باب مین گواہی دیتا ہی اور ہم جانتے کہ اُسکی گواہی سچ ہی* ۲۵ اور دوسرے بہت کامان بھی ہین جو یسوع کیا کہ اگر وے جُدا جُدا لکھے جاتے تو مین گمان کرتا ہون کہ کتابان جو لکھے جاتے دُنیا مین نہین سما سکتے*

آمین

ACTS OF THE APOSTLES.

حواریون کے اعمال

پہلا باب

۱. ای تہیوفیلس جو کچھہ کہ یسوع
۲. شروع سے کرتا اور سکھاتا رہا* اُس
دن تک کہ وہ روح قدس سے اپنے
رسولون کو جنکو وہ چنا تھا حکم
دیکر اوپر اُٹھایا گیا مین وہ سب
۳. پہلی کتاب مین بیان کرچکا* اُنپر
وہ اپنے مرنے کے پیچھے اپنے تئین
بہت سے ظاہر دلیلون سے زندہ
ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک
اُنکو نظر آتا اور خدا کی بادشاہت
۴. کی باتان کہتا رہا* اور اُنکو یکھتا
کرکر حکم دیا کہ یروشالم سے باہر
مت جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدے
کی راہ دیکھو جسکی ذکر تم مجھہ
۵. سے سن چکے ہین* کہ یوحن تو پانی
سے بپتسما دیا پر تم تھوڑے دنون
۶. کے بعد روح قدس سے بپتسما پاوینگے*
تب وے جو اکٹھے تھے اُس سے پوچھے کہ
ای خداوند کیا تو اِسی وقت اسرائیل
کی بادشاہت پھر بحال کرتا ہی* ۷.
وہ اُنکو کہا کہ تمھارا کام نہین کہ اُن وقتون
اور موسمون کو جنکو باپ اپنے ہی
اختیار مین رکھا ہی جانین* لیکن ۸.
جب روح قدس تم پر آویگا تو تم
قوت پاوینگے اور یروشالم اور سارے
یہودیہ اور سامریہ مین بلکہ زمین
کی حد تک میرے گواہ ہووینگے* ۹.
اور وہ یہہ کہکر اُنکے دیکھتے ہوئے
اوپر اُٹھایا گیا اور ابر اُسکو اُنکی
نظر سے چھپالیا* اور اُسکے جاتے ہوئے ۱۰.
جب وے آسمان کی طرف تک
رہے تھے دیکھو دو مرد سفید پوشاک
پہنے ہوئے اُنکے پاس کھڑے تھے* ۱۱.
اور کہنے لگے ای گلیلی مردو تم کیون
کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہین

یہی یسوع جو تمہارے پاس سے
آسمان پر اُٹھایا گیا جِس طرح تم
اُسکو آسمان پر جاتے دیکھے اُسی
۱۲. طرح پھر آویگا* تب وے اُس پہاڑ
سے جو زیتونی کہلاتا اور یروشالم
کے نزدیک ایک سبت کے رستے پر
۱۳. ہے یروشالم کو پھرے* اور جب
پہنچے تو ایک بالاخانے پر گئے
وہاں پطرس اور یعقوب یوحنا اور
اندریا اورفیلپ اور توما اور برتلما
اور متی حلفا کا بیٹا یعقوب اور
شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا
۱۴. بھائی یہودا رہتے تھے* یے سب
عورتوں اور یسوع کی ماں مریم
اور اُسکے بھائیوں کے ساتھ ایکدل
۱۵. ہوکر دعا اور منت کر رہے تھے* اور
اُن دنوں میں پطرس شاگردوں کے
درمیان جو سب ملکر ایک سَو
۱۶. بیس کے قریب تھے کھڑا ہوکر بولا*
اے بھائیو ضرور تھا کہ وہ لکھا پورا
ہووے جو روحِ قدس داؤد کی
زبانی یہودا کے حق میں جو
یسوع کے پکڑنیوالوں کا راہ بتلانیوالا
۱۷. تھا آگے سے کہا* کیونکہ وہ ہم میں
گنا گیا اور اِس خدمت کا حصہ
پایا تھا* سو وہ بدی کی مزدوری ۱۸.
سے ایک کھیت مول لیا اور
اوندھے منہہ گرا اور اُسکا پیٹ
پھٹ گیا اور اُسکی تمام انتڑیاں
نِکل پڑے* اور یہہ یروشالم کے ۱۹.
سب رہنیوالوں کو معلوم ہوا یہان
تک کہ اُس کھیت کا نام اُنکی زبان
میں اکلدما ہوا یعنے خون کا کھیت* ۲۰.
اِسلئے کہ زبور کی کتاب میں لکھا
ہے کہ اُسکا مکان اُجڑ جانا اور
اُسمیں کوئی بسنیوالا نہ رہنا اور اُسکا
کام دوسرا لینا* پس چاہئے کہ ۲۱.
اُن مردوں میں سے جو ہر وقت
ہمارے ساتھ رہے جب خداوند
یسوع ہم میں آیا جایا کرتا تھا* ۲۲.
یوحن کے باپتسما سے لیکر اُس
دن تک کہ وہ ہمارے پاس سے
اوپر اُٹھایا گیا اُنمیں سے ایک
ہمارے ساتھ اُسکے جی اُٹھنے کا
گواہ ہونا* تب وے دو کو کھڑا ۲۳.
کئے ایک یوسف جو بارسبا کہلاتا
جسکا لقب یوستس تھا دوسرا
متھیاس* اور دعا مانگے کہ اے ۲۴.

خُداوند سب کے دل کے جاننیوالے
دکھلا کہ اِن دونون مین سے توکسکو
۲۵. چُنا ہی* کہ وُہ اِس خدمت اور
رسالت کا حصہ لیوے جس سے یہودا
۲۶. خارج ہوکر اپنی خاص جگہہ گیا*
اور وے چٹھیان ڈالے اور چٹھی
۲۷. متھیا کے نام پر نکلی* تب وُہ
اُن گیارہ رسولون مین شامل ہوا*

دوسرا باب

۱. اور جب پنتکوس کا دن آیا
۲. وے سب ایکدل ہوکر یکٹھے ہوے*
یکبارگی آسمان سے ایک آواز آیا
جیساکہ بڑی آندھی چلے اور اُسنے
سارا گھر جہان وے بیٹھے تھے
۳. بھرگیا* اور اُنکو جُدے جُدے
آگ کے سریکھے جیبیان نظر آئے
۴. اور اُنمین سے ہرایک پر بیٹھے*
تب وے سب روح قُدس سے
بھرگئے اور طرح طرح کے زبانان
جیسا روح اُنکو بولنے کی قُدرت
۵. بخشا بولنے لگے* اور خُدا ترس
یہودی ہرایک قوم سے جو آسمان
۶. کے تلے ہی یروشالم مین آرہے تھے*
سو جب یہہ آوازآیا تو بھیڑ لگ
گئی اور سب دنگ ہوئے کیونکہ
ہرایک اُنکو اپنی بولی بولتے سنا* اور ۷.
سب حیران ہوکر اور تعجب کرکر
آپسمین کہنے لگے* دیکھو یہہ سب ۸.
جو بولتے ہین کیا گلیلی نہین پھر
کیونکر ہرایک ہم مین سے اپنے
مُلک کی بولی سنتا ہی* ہم ۹.
پارتی اورمیدی اورعلامی اوررہنیوالے
مسوپوتامیہ یہودیہ اور قپادوقیہ
پنطس اور اسیا* فرگیہ اور پمفیلیہ ۱۰.
مصر اور لبیہ کے اُس حصے کے جو کرینے
کے علاقے مین ہی اور رومی مسافر
یہودی اور یہودی مُرید* کریتی ۱۱.
اور عرب ہوکر ہم اپنے زبانون مین
اُنکو خُدا کے بڑے بڑے باتان
بولتے سُنتے ہین* اور سب حیران ۱۲.
ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے
کہنے لگا کہ یہہ کیا بات ہی* دوسرے ۱۳.
لوگ ٹھٹھے مار کر کہے کہ یے شراب
کے نشے مین ہین* تب پطرس اُن ۱۴.
گیارون کے ساتھہ کھڑا ہوکر پکارکر
کہنے لگا ای یہودیو اور یروشالم کے
سب رہنیوالو یہہ جانو اورکان لگاکر
میرے باتان سُنو* کہ تم سمجھتے ۱۵.

ہین سرپکا یہ متوالے نہین کیونکہ
۱۶. ابھی پہردن آیا ہی* بلکہ یہہ وہ
ہی جو یوئیل نبي کے معرفت
۱۷. فرمایا گیا* کہ خدا کہتا ہی آخري
زمانے مین ایسا ہوگا کہ مین اپنے
روح مین سے سب آدمي پر
ڈالونگا اور تمہارے بیٹے اور
تمہارے بیٹیان نبوت کرینگے اور
تمہارے جوان رویا دیکھینگے اور
۱۸. تمہارے بڈھے خواب * اور مین
اُن دنون مین اپنے بندے اور بندیون
پر اپنے روح مین سے ڈالونگا
۱۹. اور وے نبوت کرینگے* اور مین
اوپر آسمان مین اچنبھے اور نیچے
زمین پر نشانیان لہو اور آگ
۲۰. اور دھوین کے بادل کے دکھاونگا* سورج
اندھیرا اور چاند لہو ہوجایگا پیشتر
اسکے کہ خداوند کا بزرگ اور بڑے
۲۱. خوف کا دن آوے* اور یون ہوگا
کہ ہرایک جو خداوند کا نام لیگا
۲۲. نجات پاویگا* ای اسرائیلیو یہ باتان
سنو کہ یسوع ناصري ایک شخص
تھا جسکا خدا کے طرف سے ہونا تم
پر ثابت ہوا اُن کرامتون اور

اچنبھون اور نشانیون سے * جو خدا
اُسکے معرفت تمہارے بیچ مین
۲۳. دکھایا جیسا تم آپ جانتے ہین*
اُسي کو جب خدا کے ٹھہرائے ہوئے
ارادے اور پیشدانی سے سونپا گیا
تم پکڑے اور بےدینون کے ہاتھ سے
۲۴. مینہان گڑوا کر قتل کئے* اُسیکو
خدا موت کے بند کھولکر اُٹھایا کیونکہ
ممکن نہ تھا کہ وہ اُسکے قبضے مین
۲۵. رہے* اِسلئے کہ داؤد اُسکے حق
مین کہتا ہی کہ مین خداوند پر
جو سدا میرے سامھنے ہی نظر
کیا کہ وہ میرے سیدھے طرف ہی
۲۶. تاکہ مین نہ ہٹون* اُسي سبب
میرا دل خوش ہی اور میري زبان
نہال ہی بلکہ میرا بدن بھي اُمید
۲۷. مین چین کریگا* کہ تو میري
جان کو عالم غیب مین نچھوڑیگا
نہ اپنے قدوس کو سڑنے دیگا تو مجھے
۲۸. زندگي کے رستے بتایا* تو مجھے
۲۹. اپنا دیدار دکھلاکر خوشي سے بھردیگا*
ای بھائیو قوم کے رئیس داؤد کے حق
مین بیدھڑک مجھے کہنے دیو کہ
وہ موا اور گاڑا گیا اور آج تک

اُسکي قبر بهي ہمارے درمیان
۳۰. موجود ہی* سو اِس سبب سے کہ
نبي تها اور جانتا تها که خُدا آس سے
قسم کها یا ہی که تیري نسل سے
مسیح کو جسم کے روسے ظاہر کرونگا
۳۱. که تیرے تخت پر بیٹهے* وُہ یہہ
پہلےسے جان کر مسیح کے جي اُٹهنے کي
ذکرکیا که اُسکا جان عالمِ غیب مین
۳۲. چهوڑا نه گیا نه اُسکا بدن سڑنے پایا*
اُسي یسوع کو خُدا اُٹهایا اُسکے ہم
۳۳. سب گواه ہین* پس خُدا کے
سیدهے ہاتهه سے بُلند ہوکر اور باپ
سے روحِ قدس کا وعده پاکر وُه اسکو
۳۴. که تُم اب دیکهتے اور سُنتے ہین ڈالا*
کیونکه داؤد آسمان پر نه گیا لیکن
وُه کہتا ہی که خداوند میرے
خداوند سے کہا که میرے سیدهے
۳۵. ہاتهه بیٹهه* جبتک مین تیرے
دشمنون کو تیرے پاؤن کي چوکي
۳۶. کرون* پس اِسرائیل کا سارا گهرانا
یقین جانتا که خُدا اُسي یسوع کو
جسکو تُم صلیب دئے خُداوند
۳۷. اور مسیح کیا* جب وے یہه سُنے
تو اُنکے دِل چهد گئے اور پطهراور

باقي رسولون سے کہے که اي بهائیو
ہم کیا کرین* تب پطهر اُن سے کہا ۳۸.
توبه کرو اور تُم مین سے ہر ایک گناہون
کي مُعافي کے لئے یسوع مسیح کے
نام پر باپتسما لیو تو روحِ قُدس کا
انعام پاوینگے* اِس لئے که یہه وعده ۳۹.
تُم سے اور تُمہارے لڑکون سے ہی
اور اُن سب سے جو دور ہین
جِتنون کو ہمارا خُداوند خُدا
بُلاوے* اور وُه بہُت اور باتون کے ۴۰.
گواہیان لایا اور نصیحت کیا که تُم
اپنے تئین اِس تیڑهي قوم سے بچاؤ* ۴۱.
سو جِتنے اُسکي بات خوشي سے
قبول کئے باپتسما پائے اور اُسي
روز تین ہزار آدمي کے قریب شامل
ہوئے* اور رسولون سے تعلیم پانے اور ۴۲.
صحبت رکهنے اور روٹي توڑنے اور
دُعا مانگنے مین لگے رہے* اور ۴۳.
سب لوگ ڈرگئے اور بہُت سے اچنبهے
اور نشانیان رسولون سے ظاہر ہوے* ۴۴.
اور سب جو ایمان لائے تهے یکٹهے
رہے اور سارے چیزون مین
شریک تهے* اور اپني ملکیت ۴۵.
اور اسباب بیچکر ہر ایک کي

ضرورت کے موافق سب کو بانٹتے
۴۶. دیتے تھے* اور ہر روز ایک دل ہوکر
ہیکل مین رہتے اور گھر گھر روٹي
توڑتے اور خوشي اور سیدھے دل
۴۷. سے کھانا کھاتے* اور خدا کي تعریف
کرتے تھے اور سب لوگون کے نزدیک
عزیز تھے اور خداوند ہر روز اُنکو
جو جو نجات پاتے مجلس مین
لاتا تھا*

تیسرا باب

۱. اب پطھر اور یوحنا ایک ساتھ
دعا کے وقت تیسرے پہر ہیکل
۲. کو چلے* اور لوگ ماںپیٹ کا ایک
لنگڑا لیجاتے تھے جسکو لا کر ہر روز
ہیکل کے اُس دروازے پر جو
خوبصورت کہلاتا ہے بٹھاتے تھے کہ
ہیکل مین جانے والون سے بھیکھ
۳. مانگے* جب وہ پطھر اور یوحنا
کو ہیکل مین جاتے ہوے دیکھا
۴. اُنسے بھیکھ مانگا* پطھر یوحنا کے
ساتھ اُسپر نظر کرکر کہا کہ ہمارے
۵. طرف دیکھ* وہ اس اُمید پر کہ
۶. اُنسے کچھ پاوے اُنکو تک رہا*
تب پطھر کہا سونا روپا میرے
پاس نہین پر جو میرے پاس
ہے تجھے دیتا ہون کہ یسوع مسیح
ناصري کے نام پر اُٹھ اور چل* اور ۷.
اُسکا سیدھا ہاتھ پکڑ کر اُٹھایا اُسي
دم اُسکے پاؤن اور ٹخنے مضبوط ہوئے* ۸.
وہ کود کر کھڑا ہوا اور چلنے لگا اور
کودتا پھاندتا خدا کي تعریف کرتا
اُنکے ساتھ ہیکل مین گیا* اور ۹.
سب لوگ اُسکو چلتے پھرتے اور
خدا کي تعریف کرتے دیکھے* اور ۱۰.
اُسکو پہچانے کہ یہہ وہي ہے جو ہیکل
کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ
مانگنے بیٹھتا تھا اور اُس سے جو
اُسپر گذرا تھا دنگ اور حیران
ہوئے* اور جسوقت وہ لنگڑا جو ۱۱.
بھلا چنگا ہوا پطھر اور یوحنا کو
لپٹا جاتا تھا لوگ نہایت حیران
ہوکر اُس برآمدے کے طرف جو
سلیمان کا کہلاتا ہے اُنکے پاس دوڑ کر
آئے* پطھر یہہ دیکھکر لوگون سے ۱۲.
کہا کہ اے اسرائیلیو اِسپر تم کیون
تعجب کرتے اور کس لئے ہم کو
ایسا دیکھ رہے ہین کہ جیسا ہم اپني
قدرت یا دینداري سے اُسکو چلنے

۱۳. کي طاقت دئي* ابيرهام اور اسحاق
اور يعقوب کا خدا همارے باپ
دادے کا خدا اپنے بيتے يسوع کو
جلال ديا جسکو تم پيلاط کے حوالے
کئے اور اسکے حضور مين جب وه
۱۴. چهوڙدينا انصاف جانا انکار کئے*
هان تم اس قدوس اور راستکار کا
انکار کئے اور مانگے که ايک خوني
۱۵. تمهارے لئے چهوڙا جاوے* پر
زندگي کے مالک کو قتل کئے
جسکو خدا مردون مين سے اتهايا
۱۶. اور هم اسکے گواه هين* اور اسکا
نام اس ايمان کے وسيلے جو اسکے
نام پر هے اس شخص کو جسکو تم
ديکهتے اور جانتے هين مضبوط کيا
هان وهي ايمان جو اسکے طرف
سے هے يهه پوري تندرستي تم
۱۷. سب کے سامهنے اسکو ديا* اب
اے بهائيو مين جانتا هون که تم
يهه نادانيسے کئے جيسا تمهارے
۱۸. سرداران بهي* پر جو کچهه خدا
اپنے سب نبيون کي زباني آگے سے
خبر ديا تها که مسيح دکهه اتهاويگا
۱۹. سو پورا کيا* پس توبه کرو اور

پهرو که تمهارے گناه متائے جاوين
تاکه خداوند کے حضور سے تازگي کا
دن آوے* اور يسوع مسيح کو ۲۰.
پهر بهيجے جسکي منادي تمهارے
لئے آگے سے هوئي* ضرور هے که ۲۱.
آسمان اسکو ليکر رهے اسوقت تک
که سب چيزان جنکي ذکر خدا
اپنے سب پاک نبيون کي زباني
شروع سے کيا اپني حالت پر
آوين* کيونکه موسي باپدادون ۲۲.
سے کها که خداوند جو تمهارا خدا
هے تمهارے بهائيون مين سے تمهارے
لئے ايک نبي ميرے مانند ظاهر
کريگا جو کچهه وه تم کو کهے اسکے
باتان سب سنو* اور ايسا هوگا ۲۳.
که هر ايک جو اس نبي کي نه سنے
وه قوم مين سے متايا جايگا* بلکه ۲۴.
سب نبيان سموئيل سے ليکر پچهلون
تک جتنے کچهه کهے ان دنون
کي خبر دئے هين* تم نبيون کي ۲۵.
اولاد اور اس عهد کے هين جو خدا
باپ دادون سے باندها هے جب
ابيرهام سے کها که تيري اولاد
سے دنيا کے سارے گهرانے برکت

۲۶. پاوینگے* خدا اپنے بیٹے یسوع کو
ظاہر کرکر پہلے تمہارے پاس بھیجا
کہ ہرایک کو تم مین سے اسکے
بدیون سے پھیر کر برکت دیوے*

چوتھا باب

۱. جب وے لوگون سے یہہ کہہ
رہے تھے کاہن اور ہیکل کا سردار اور
۲. صدوقي انپر آ پڑے* کیونکہ
ناراض ہوے کہ وے لوگون کو سکھاتے
اور یسوع کے سبب مردون کے
۳. جي اُٹھنے کي خبر دیتے تھے* اور
انپر ہاتھ ڈالے اور دوسرے دن
تک قید مین رکھے کیونکہ شام
۴. ہوگئي تھي* پر بہتیرے اُنمین
سے جو کلام سنے ایمان لائے اور
گنتي مین پانچ ہزار کے قریب
۵. ہوگئے تھے* اور دوسرے دن یون
ہوا کہ انکے سردار اور بزرگ اور
۶. فقیہ* اور سردار کاہن حنا اور قیافا
اور یوحنا اور سکندر اور جتنے
سردار کاہن کے گھرانے کے تھے
۷. یروشالم مین جمع ہوئے* اور
انکو بیچ مین کھڑا کرکر پوچھے
کہ تم کس قدرت اور کس نام
سے یہہ کئے* تب پطرس روح قدس ۸.
سے بھرجاکر انسے کہا اے قوم کے سردارو
اے اسرائیل کے بزرگو* اگر آج ۹.
ہمسے اُس احسان کے بابت جو
اس کمزور آدمي پر ہوا پوچھا جاتا
ہے کہ وہ کیونکر چنگا ہوا* تو ۱۰.
تم سب اور سارے بني اسرائیل
کو معلوم ہونا کہ یسوع مسیح ناصري
کے نام سے جس کو تم صلیب دئے
اور جسکو خدا مردون مین سے
پھر اٹھایا اُسي سے یہہ مرد تمہارے
سامھنے بھلا چنگا کھڑا ہے* یہہ ۱۱.
وہي پتھر ہے جسکو تم معمار
لوگ ناچیز جانے جو کونے کا سرا
ہوا* اور کسي دوسرے سے نجات ۱۲.
نہین کیونکہ آسمان کے تلے آدمیون
کو کوئي دوسرا نام نہین بخشا گیا
جس سے ہم نجات پاسکین* جب ۱۳.
وے پطرس اور یوحنا کي بے پروائي
دیکھے اور دریافت کئے کہ وے بے
علم اور عام لوگون مین سے ہین
تو تعجب کئے پھر پہچانے کہ وے
یسوع کے ساتھہ تھے* اور اُس شخص ۱۴.

کو جو چنگا ہوا تھا اُنکے ساتھہ کھڑا
۱۵. دیکھکر کچھہ خلاف نہ کہہ سکے*
اور اُنکو مجلس سے باہر جانے کا
حکم کرکر آپس میں صلاح کرنے
۱۶. لگے* کہ ہم اُن آدمیوں سے کیاکرنا
کیونکہ ایک صریح معجزہ اُنسے
ہوا جو یروشالم کے سب رہنےوالوں
پر ظاہر ہی اور ہم اُسکا انکار
۱۷. نہیں کرسکتے* پر یہہ بات لوگوں
میں زیادہ مشہور نہ ہووے سریکا
ہم اُنکو خوب دھمکانا کہ پھر اِس
۱۸. نام کي کِسي سے ذِکر نکریں* تب
اُنکو بُلاکر تاکید کئے کہ ہرگز یسوع
کے نام پر دم نہ مارنا اور تعلیم نہ
۱۹. دینا* پطھرس اور یوحنا جواب
میں اُنکو کہے کہ تُم انصاف کرو خُداکے
نزدیک یہہ درست ہی کہ ہم خُدا
کي بات سے تمہاري بات زیادہ
۲۰. سُنیں* کیونکہ نہیں ہوسکتا کہ
۲۱. جو کچھہ ہم دیکھے اور سُنے نکہیں*
تب وے اُنکو اور دھمکا کر چھوڑ
دئے کیونکہ لوگوں کے سبب اُنکو
سزا دینے کي کوئي راہ نہ پائے
اِسلئے کہ سب لوگ اُس ماجرے
کے باعث خُدا کي تعریف کرتے
۲۲. تھے* کہ وُہ شخص جِس کے چنگاکرنے
میں یہہ کرامت ظاہر ہوئي چالیس
۲۳. برس کے اُوپر تھا* تب وے
چھوٹکر اپنے لوگوں کے پاس گئے
اور جو کُچھہ سردارِ کاہنان اور
۲۴. بُزرگان اُن سے کہہ تھے بیان کئے*
جب وے یہہ سُنے تو ایک دِل
ہوکر خُدا کو پُکارے اور کہے کہ ای
خُداوندِ تعالیٰ تو وُہ خُدا ہی جو
آسمان اور زمین اور دریا اور
سب کُچھہ جو اُنمیں ہی پیدا
۲۵. کیا* تو اپنے بندے داؤد کي
زباني کہا کہ غیر قوماں کیوں
دھوم مچائے اور لوگاں باطِل خیال
۲۶. کئے* خُداوند اور اُسکے مسیح کے
برخلاف ہوکر زمین کے بادشاہ
۲۷. اُٹھے اور سردار باہم جمع ہوئے*
سچ کہ اِس شہر میں تیرے قُدوس
بیٹے یسوع کے برخلاف جِسکو تو
مسیح کیا ہیرود اور پنطیوس
پیلاطِ غیر قوموں اور اسرائیلیوں
۲۸. کے ساتھہ جمع ہوئے* تاکہ جو ہونا
ہی سو تیرا ہاتھہ اور ارادہ آگے

۲۹. سے ٹھہرا رکھا عمل مین لاوین* اب
ای خداوند اُنکے دھمکیون کو دیکھہ
اور اپنے بندون کو یہہ بخش کہ کمال
۳۰. دلیری سے تیرا کلام سناوین* جب
کہ تو اپنا ہاتھہ چنگا کرنیکو پھیلاوے
اور تیرے قدوس بیٹے یسوع کے
نام کے نشانیان اور اچنبھے ظاہر
۳۱. ہووین* اور جب وے دُعا
مانگ چکے وُہ مکان جہان وے
جمع تھے ہل گیا اور روح قدس
سے بھر گئے اور خدا کا کلام دلیری
۳۲. سے سنانے لگے* اور ایمان دارون
کی جماعت ایکدل اور ایک جان
تھی اور کوئی اپنے مال کو اپنا
نکہا بلکہ سارے چیزون مین
۳۳. شریک تھے* اور رسولان خداوند
یسوع کے جی اٹھنے پر بڑے قوت
سے گواہی دئے اور اُن سب پر بڑا
۳۴. فضل تھا* کوئی اُنمین محتاج نہ
تھا کیونکہ جو لوگ زمین اور
مکان کے مالک تھے اُنکو بیچکر
۳۵. اُنکی قیمت لاکر* رسولون کے
پاؤن پر رکھتے تھے اور ہر ایک کو
اُسکی ضرورت کے موافق بانٹتے
تھے* اور یوسس جسکا رسولان ۳۶.
برنابا یعنے نصیحت کا بیٹا نام
رکھے جو قوم کا لیوی اور جنم
کا قبرسی تھا* ایک کھیت رکھتا ۳۷.
تھا اُسکو بیچکر اور اُسکی قیمت
لاکر رسولون کے پاؤن پر رکھا*

پانچوان باب

اور حنانیا نامی ایک مرد اور ۱.
اُسکی جورو صفیرہ اپنی ملکیت
بیچے* اور قیمت مین سے کچھہ ۲.
رکھہ چھوڑا سو اُسکی جورو بھی
جانتی تھی اور کچھہ لاکر رسولون
کے پاؤن پر رکھا* تب پطھر کہا ۳.
ای حنانیا کیون شیطان تیرے
دل مین سمایا کہ روح قدس سے
جھوٹھہ بولے اور زمین کی قیمت
مین سے کچھہ رکھہ چھوڑے* کیا ۴.
یہہ جب تک تیرے پاس تھی
تیری نہ تھی اور جب بیچی
گئی تیرے اختیار مین نہ تھی
تو کیون اُس بات کو اپنے دل مین
جگہہ دیا تو آدمیون سے نہیں بلکہ
خدا سے جھوٹھہ بولا* یہہ بات سنتے ۵.

ہي حنانيا گرپڑا اور اُسکا دم
نِکل گیا اور سب لوگ اِن باتون
٦. کو سُنکر نہایت ڈر گئے* اور
جوانان اُٹھکر اُسکو کفن پہنائے اور
٧. لیجا کر گاڑے* جب شمار تین
گھنٹے گذرے اُسکي جورو اس
٨. ماجرے سے بے خبر آئي* پطھر
اُسے کہا مجھے کہہ کیا زمین
٩. اِتنے ہي پر بیچي وُہ کہي ہان اِتنے پر*
پھر پطھر اُسے کہا تم کیون مِلکر
یہہ کئے کہ خداوند کے روح کو
آزماوین دیکھ تیرے خصم کے
گاڑنے والے دروازے پر پاؤن رکھے
١٠. کہ تجھے بھي باہر لیجاوین* تب
وہین اُس کے پاؤن کے پاس گِرکر
مرگئي اور جوانان اندر آکر
اُسکو مردہ پائے اور باہر لیجاکر
١١. اُس کے خصم کے پاس گاڑے* اور
تمام مجلس اور سب جو یہہ سُنے
١٢. بہت ڈرگئے* اور رسولون کے ہاتھہ
سے لوگون کے درمیان بہت سے
نشانیان اور کرامتان ظاہر
ہوے اور وے سُلیمان کے
١٣. برآمدے مین ایک دِل تھے* پر
اورون مین سے کِسي کي دلیري
نہ ہوي کہ اُن مین جامِلے مگر
لوگ اُنکي تعریف کرتے تھے*
١٤. اور بھي عورت اور مرد گروہ
کي گروہ خداوند پر ایمان لاکر
اُن مین شامِل ہوتے جاتے تھے*
١٥. یہان تک کہ لوگ بیمارون کو
لاکر سڑکون مین چارپائي اور
کھاٹون پر رکھتے تھے تاکہ جب
پطھر آوے اُن مین سے کِسي پر
اُس کا سایہ ہي پڑجاوے*
١٦. اور چارون طرف کے شہرون کے
لوگ یروشلم مین جمع ہوے
اور بیمارون کو اور اُن کو جنکو
ناپاک روحان ستاتے تھے لائے سو
سب چنگے ہوے*
١٧. تب سردارکاہن اور اُسکے سب ساتھي جو زادوقي کے
فِرقے کے تھے جلجلاہٹ سے بھرکر اُٹھے*
١٨. اور رسولون پر ہاتھہ ڈالے اور قید خانۂ
عام مین بند کئے*
١٩. پر رات کو خداوند کا فِرشتہ قید خانے کے
دروازے کھولا اور اُنکو باہر لاکر
کہا*
٢٠. جاؤ اور ہیکل مین کھڑے
ہوکر اِس زندگي کے سارے باتان

۲۱۔ لوگون سے کہو* یہہ سنکر وے
بڑی فجر ہیکل مین گئے اور سکہلانے
لگے جب سردار کاہن اور اُس
کے ساتھی آئے تو صدرِ مجلس اور
بنی اسرائیل کے بزرگون کو یکٹھے
کئے اور اُنکو لانے کے واسطے قید
۲۲۔ خانے کو کہلا بھیجے* مگر پیادے
قید خانے مین پہنچکر اُنکو نہ پائے
۲۳۔ اور پھر آکر خبر دئے* کہ ہم تو
قید خانے کو بڑی خبرداری سے
بند اور چوکیدارون کو دروازون
پر باہر کھڑے پائے پر جب کھولے
۲۴۔ کسی کو اندر نہ پائے* جب بڑا
کاہن اور ہیکل کا سردار اور سردار کاہنان
یہہ بات سنے تو گھبرا گئے کہ کیا
۲۵۔ ہوگا* تب ایک شخص آکر اُنکو
خبر دیا کہ دیکھو تم قید خانے
مین ڈالے تھے سو مرد ان ہیکل
مین کھڑے ہوکر لوگون کو سکھلاتے
۲۶۔ ہین* تب ہیکل کا سردار پیادون
کے ساتھہ جا کر اُنکو لایا لیکن
زبردستی سے نہین کیونکہ لوگون سے
ڈرتے تھے کہ مبادا ہم پر پتھربازی
۲۷۔ کرین* اور وے اُنکو لا کر مجلس
کے بیچ مین کھڑا کئے* تب سردار ۲۸۔
کاہن اُن سے پوچھا کہ کیا ہم تم کو
بڑی تاکید نہ کئے کہ اِس نام پر
تعلیم ندینا پر دیکھو تم یروشالم
کو اپنی تعلیم سے بھر دئے اور چاہتے
ہین کہ اُس شخص کا خون ہمپر
ثابت کرین* پطھر اور رسولان ۲۹۔
جواب مین کہے کہ ہم کو خدا کا
حکم آدمیون کے حکم سے زیادہ
ماننا فرض ہے* ہمارے باپ ۳۰۔
دادون کا خدا یسوع کو اُٹھایا جسکو
تم صلیب پر لٹکاکر مار ڈالے* اُسی ۳۱۔
کو خدا مالک اور نجات دینیوالا
ٹھہراکر اپنے سیدھے ہاتھ پر بلند کیا
تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناہون
کی معافی بخشے* اور ہم اُن ۳۲۔
باتون پر اُسکے گواہ ہین اور روحِ
قدس بھی جسکو خدا اُنکو بخشا جو
اُسکی تابعداری کرتے ہین* وے ۳۳۔
یہہ سنکر کٹ گئے اور صلاح کئے کہ
اُنکو قتل کرین* تب گملئیل نامی ۳۴۔
ایک فروسی جو شریعت سکھلانے
والا اور سب لوگون مین عزت
دار تھا مجلس مین اُٹھکر حکم

٣٥. کہا کہ رسولوں کو تہوڑہ باہر لیجاؤ*
اور اُنکو کہا کہ ای اِسرائیلیو خبردار
تُم اِن آدمیوں کو کیا کیا چاہتے
٣٦. ہیں* کہ اِن دِنوں کے آگے تہوداس
اُٹھکر کہا کہ میں کُچھہ ہوں اور
شُمار چار سَو آدمي اُسّے مِل گئے
وُہ مارا گیا اور سب جِتنے اُس کے
٣٧. تابع تھے پریشان و تباہ ہوے*
بعد اُسکے یہودا گلیلي اِسم نویسي
کے دِنوں میں اُٹھا اور بُہتوں کو اپنے
طرف کھینچا وُہ بهي ہلاک ہوا
اور سب جِتنے اُس کے تابع تھے
٣٨. تِتّر بِتّر ہو گئے* اور اب میں تُم
کو کہتا ہوں کہ اِن آدمیو نسے
کِنارہ کرو اور اُنکو جانے دیو کیونکہ
اگر یہہ تدبیر یا کام اِنسان سے ہی
٣٩. تو تباہ ہو جایگا* پر اگر خُدا سے
ہی تو تُم اُسکو ضایع نہیں کرسکتے
ایسا نہو کہ تُم خُدا سے لڑنے والے
٤٠. پائے جاوین* وے اُسکو مانے اور
رسولوں کو بُلا کر کوڑے مارے
اور حکم کئے کہ یسوع کے نامپر
٤١. بات نہ کرنا اور اُنکو چھوڑ دئے*
تب وے مجلس کے حضورسے چلے
گئے اور خوش ہوئے کہ ہم اِس
لایق تو ٹھہرے کہ اُسکے نام کے لئے
بے حُرمت ہوویں* اور وے ہرروز ٤٢.
ہیکل میں اور گھر گھر سِکھانے اور
یسوع مسیح کي خوشخبري
دینے سے باز نرہے*

چھٹوان باب

١. اُن دِنوں میں جب شاگرد
بہت ہوئے ہلینِستي عِبرانیوں سے
کُڑ کُڑانے لگے کیونکہ اُنکے بیواؤن
کي ہرروز کي خبرگیري میں
غفلت ہوتي تھي* تب وے بارہ ٢.
شاگِردوں کي جماعت کو بُلا کر
کہے مُناسب نہیں کہ ہم خُدا کے
کلام کو چھوڑ کر میز کي خِدمت
کریں* پس ای بہائیو اپنے میں ٣.
سے سات مُعتبر شخص کو جو روح
قُدس اور حِکمت سے بھرے ہیں
چُنو کہ ہم اُنکو اِس کام پر مُقرر
کریں* اور ہم آپ دُعا اور کلام ٤.
کي خدمت میں لگے رہینگے* ٥.
یہہ بات ساري جماعت کو پسند
آئي اور ستیفان نامي ایک مرد کو

جو ایمان اور روحِ قدس سے بھرا تھا
اور فیلپ اور پرخرس اور نیقانور
اور تیمون اور پرمیناس اور نکلاس
انطاکی کو جو یہودی مرید تھا
۶. چنے* اِن کو رسولون کے آگے کھڑا
کئے اور وے دعا مانگکر اپنے ہاتھہ
۷. اُنپر رکھے* اور خدا کا کلام پھیل گیا
اور شاگردون کی جماعت
یروشالم مین بہت ہی بڑھہ گئی
اور کاہنون کی بڑی گروہ ایمان کے
۸. تابع ہوئی* اور ستیفان ایمان اور
قوت سے بھرجاکر بڑے بڑے کرامتان
اور نشانیان لوگون کے بیچ مین
۹. ظاہر کرتا رہا* تب بعضے اُس عبادت
خانے سے جو لیبرتینی کہلاتا ہی اور
بعضے قرینیون اور اسکندریون اور
اُن مین سے جو قلقیہ اور اسیا سے
آئے اُٹھکر ستیفان سے بحث کرنے
۱۰. لگے* پر وے اُس حکمت اور
روح کا جسے وہ کلام کرتا تھا سامھنا
۱۱. نہ کرسکے* تب وے بعضون کو
کہنے سکھائے کہ ہم اُسکو موسیٰ اور
۱۲. خدا کی نسبت کفر بکتے سنے* تب
وے لوگون اور بزرگون اور فقیہون
کو اُٹھا بھٹھائے اور اُسپر چڑھہ آئے اور
اُسکو پکڑکر صدرِ مجلس مین لیگئے
اور جھوٹھے گواہون کو کھڑے کئے* ۱۳.
وے کہے کہ یہہ شخص اِس پاک
مکان اور شریعت کی نسبت کفر
بکنے سے باز نہین آتا* کیونکہ ہم ۱۴.
اُسکو یہہ کہتے سنے کہ وہی یسوع
ناصری اِس مکان کو تباہ کریگا اور
اُن رسمون کو جو موسیٰ کی معرفت
ہم کو پہنچے بدل ڈالیگا* تب ۱۵.
سب جو مجلس مین بیٹھے تھے اُسپر
دھیان کرکر دیکھے تو اُسکا چہرہ
اُنکو فرشتے کے چہرے کے سریکا
نظر آیا*

ساتوان باب

تب سردار کاہن پوچھا کیا یے ۱.
باتان ایسے ہی ہین* وہ بولا ای ۲.
بھائیو ای باپو سنو کہ جس وقت
ہمارا باپ ابیرہام میسوپوتامیہ
مین تھا حاران مین جابسنے کے
آگے خدائے ذوالجلال اُسپر ظاہر
ہوا* اور اُسے کہا کہ اپنے ملک ۳.
اور رشتہ دارون مین سے نکل اور

اُس مُلک مین که تُجهے دکهاؤنگا
۴. چلاجا* تب کلدیون کے مُلک
سے باہر جاکر حاران مین جارہا
اور وہان سے اُسکے باپ کے مرنے کے
بعد اُسکو اِس مُلک مین که اب
۵. تُم رہتے ہین پہنچایا* اور اُسمین
کُچهه میراث بلکه قدم رکهنے کی
جگہه نه دیا پر وعده کیا که مین
یہه زمین تُجهے اور تیرے بعد
تیری نسل کو دیونگا که مِلکیت
ہوجاوے اگرچه اُسکو کوئی لڑکا نه
۶. تها* اور خُدا یون فرمایا که تیری
نسل بیگانے مُلک مین جارہیگی
وے اُنکو غُلامی مین رکهینگے اور
۷. چارسؤ برس تک بدسلوکی کرینگے*
پهر خُدا کہا که مین اُس قوم کو
جسکی غُلامی مین وے رہینگے
سزا دیونگا اور بعد اُسکے وے باہر
آوینگے اور اِسی جگہه میری بندگی
۸. کرینگے* اور وُہ اُس سے ختنےکا عہد
کیا سو اُس سے اسحاق پیدا ہوا
اور آٹهوین دِن اُسکا ختنه کیا اور
اسحاق سے یعقوب اور یعقوب سے
۹. باره گهرانے کے سردار پیدا ہوئے*
اور سرداران حسد سے یوسف کو
بیچے که مِصر مین لیجاوین پر
۱۰. خُدا اُسکے ساتهه تها* اور اُسکو اُسکے
سب مُصیبتون سے نِکالا اور اُسکو
مِصر کے بادشاه فرعون کے سامهنے
مقبولیت اور حکمت بخشا اور وُه
اُسکو مِصر اور اپنے سارے گهرکا مُختار
۱۱. کیا* اب مِصر کے سارے مُلک
اور کنعان مین قحط پڑا اور بڑی
مُصیبت آئی اور ہمارے باپ
۱۲. دادون کو کهانا مُیسّر نہین آتا تها*
جب یعقوب سُنا که مِصر مین اناج
ہی تو پہلے ہمارے باپ دادون
۱۳. کو بهیجا* اور دوسرے بار یوسف
اپنے بهائیون پر ظاہر ہوا اور یوسف
۱۴. کا گهرانا فرعون کو معلوم ہوا* تب
یوسف اپنے باپ یعقوب اور اُسکے
سارے کُنبے کو جو پچهتر شخص
۱۵. تهے بُلا بهیجا* اور یعقوب مِصر مین
گیا وہان وُه اور ہمارے باپ دادے
۱۶. مرگئے* اور وے اُنکو شخیم مین
لیگئے اور اُس مقبرے مین گاڑے
جسکو ابیرہام بنی حمور شخیم کے
۱۷. باپ سے روپئے دیکر مول لیا تها*

پس جب اُس وعدے کا وقت
جسکی خدا ابیرہام سے قسم کھایا
تھا نزدیک آیا لوگ مصر مین
۱۸. بڑھنے اور بہت ہونے لگے* اسوقت
تک کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا جو یوسف
۱۹. کو نجانتا تھا* وہ ہمارے قوم سے
مکر کرکر ہمارے باپ دادون سے
بدسلوکی کیا یہان تک کہ وہ اُنکے
۲۰. لڑکون کو پھکوادیا تاکہ جیتے نرہین*
اُسوقت موسیٰ پیدا ہوا جو نہایت
خوبصورت تھا وہ تین مہینے تک
۲۱. اپنے باپ کے گھرمین پرورش پایا*
جب وہ پھینکا گیا فرعوْن کی بیٹی
اُسکو اُٹھالی اور اُسکو اپنا بیٹا کرکر
۲۲. پالی* اور موسیٰ مصریون کی تمام
حکمت کی تعلیم پایا اور کلام اور
۲۳. کام مین زبردست تھا* اور جب
وہ پورے چالیس برس کا ہوا اُسکے
جی مین آیا کہ جاکر اپنے بھائی
۲۴. اِسرائیلیون کی خبر لیوے* تب
ایک کو ظلم اُٹھاتا سو دیکھہ کر
اُسکی حمایت کیا اور مصری کوجان
۲۵. سے مارکر مظلوم کا اِنتقام لیا* کیونکہ
وہ خیال کیاکہ میرے بھائی سمجھینگے
کہ خدا میرے ہاتھون سے اُنکو چھٹکارا
دیگا پروے نہ سمجھے* پھر دوسرے ۲۶.
دن جب وے لڑتے تھے اُنکو
دکھائی دیا اور اُنکو یون کہکر ملا
دینے چاہا کہ تم بھائی ہین کیون
ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہین* ۲۷.
لیکن وہ جو اپنے پڑوسی پر ظلم کرتا
تھا اُسکو ہٹاکر کہا کہ تجھے کون ہم
پر حاکم اور قاضی ٹھہرایا ہے* ۲۸.
کیا جسطرح کل اُس مصری کو
قتل کیا مجھے قتل کیا چاہتا ہے* ۲۹.
موسیٰ اِس بات پر بھاگا اور مدیان
کے مُلک مین جارہا وہان اُسکو دو
بیٹے پیدا ہوئے* اور جب چالیس ۳۰.
برس گذرے تو خداوند کا فرشتہ
سینا کے پہاڑ کے جنگل مین آگ
کے شعلے مین جھاڑی کے بیچ
دکھائی دیا* موسیٰ یہہ صورت ۳۱.
دیکھکر تعجب کیا اور جب
دریافت کرنےکونزدیک چلا خداوندکا
آواز اُسکو پہنچا* کہ مین تیرے ۳۲.
باپ دادونکا خدا ابیرہام کا خدا
اور اسحاق کا خدا اور یعقوب کا
خدا ہون تب موسیٰ کانپ گیا

اور اُسکو دریافت کرنیکي جُرات
۳۳ نہ ہوي* تب خداوند اُسنے کہا کہ
اپنے پاؤن کي جوتي اُتار کیونکہ
یہہ جگہہ جہان تو کھڑا ہی پاک
۳۴ زمین ہی* مین نگاہ کرکر اپنے
لوگون کي جومصرمین ہین مصیبت
دیکھہ رہاہون اورمین انکا آہ مارنا
سُنا اور اُنکو چُھڑانے اترا تو آ مین
۳۵ تجھے مصر مین بھیجونگا* اُسي
موسيٰ کو جِسکا وے اِنکارکرکر کہتے
کہ کون تجھے حاکم اور قاضي بنایا
اُسي کو خدا اُس فرشتےکي معرفت
جو اُسکو جھاڑي مین نظر آیا بھیجا
۳۶ کہ حاکم اور چُھٹکارا دینیوالا ہووے*
وہي اُنکو نکال لایا اورمصرکي مُلک
اور لال دریا اور چالیس برس
جنگل مین کرامتان اور نشانیان
۳۷ دکھاتا رہا* یہہ وہي موسيٰ ہی
جو اسرائیلیون سے کہاکہ خداوند جو
تمھاراخداہی تمھارے بھائیون مین
سے تمھارے لئے مجھہ سا ایک نبي
۳۸ ظاہرکریگا تم اُسکي سُنو* یہہ وہي ہی
جو جنگل مین مجلس کے درمیان
اُس فرشتے کے ساتھہ جو اُسکو سینا کي
پہاڑ پر بولا اور ہمارے باپ دادون
کے ہمراہ تھا اُسیکو زندگي کا کلام
ملا کہ ہمکو پہنچادیوے* ہمارے ۳۹
باپ دادے اُسکے تابعدار ہونا نہ
چاہے بلکہ اُسکو ردکئے اور اُنکے دلان
مصرکي طرف پھرے* اور ہارون ۴۰
سے کہے کہ ہمارے لئے ایسے معبود
بنا جو ہمارے آگے آگے چلین
کیونکہ اُس موسيٰ کو جو ہم کو
مصر کے مُلک سے نکال کر لایا ہم
نہین جانتے کہ اُسکو کیا ہوا* ۴۱
اور اُن دنون وے ایک بچھڑا
بنائے اور اُس بُت کو قُرباني چڑھائے
اور اپنے ہاتھون کے کامون پر خوشي
منائے* تب خدا اُنسے پھر گیا اور ۴۲
چھوڑدیا کہ تارون کي فوج کو
پوجین جیسا نبیون کي کتاب
مین لکھا ہی کہ ای اسرائیل کے
گھرانے کیا تم مجھہ کو جنگل مین
چالیس برس قربانیان اور نذران
چڑھائے* تم ملوخ کے ڈیرے اور ۴۳
اپنے معبود رمفان کے تارے کو یعنے
اُن صورتون کو جنکو تم سجدہ کرنے
کو بنائے لئے پھرتے تھے پس مین

تم کو بکا لکر بابل کے پار اُٹھا
۴۴. لیجاؤنگا* گواہی کا ڈیرا جنگل میں
ہمارے باپ دادون کے درمیان
تھا جیسا کہ موسیٰ سے بات کرنیوالا
تھا سو حکم دیا کہ تو دیکھا سو نمونے
۴۵. کے موافق اُسکو بنا* اُسکو ہمارے
باپ دادے اگلون سے پاکر یوشع
کے ساتھہ اُن قومون کے مُلک میں
جنکو خدا ہمارے باپ دادون
کے سامھنے سے نکالدیا لائے اور
۴۶. داؤد کے دنون تک رہا* جس پر
خدا کے حضور سے فضل ہوا اور
وہ آرزو کیا کہ یعقوب کے خدا کے
۴۷. واسطے مکان بناوے* پر سلیمان
۴۸. اُسکے لئے مکان بنایا* لیکن خداے
تعالیٰ ہاتھہ کے بنائے ہوے ہیکلون
میں نہیں رہتا چنانچہ نبی کہتا
۴۹. ہی* کہ خداوند فرماتا ہی آسمان
میرا تخت اور زمین میرے پاؤن
کی چوکی ہی تم میرے لئے کونسا
گھر بناوینگے یا کونسی جگہہ
۵۰. میرے آرام کی ہی* کیا میرا
ہی ہاتھہ یہہ سب چیزان نہین
۵۱. بنایا* ای ضد کرنے والو اور دل
اور کان کے نامختونو تم ہر وقت
روح قدس کی مُخالفت کرتے ہین
جیسے تمہارے باپ دادے تھے
۵۲. ویسے ہی تم بھی ہین* نبیون میں
سے کسکو تمہارے باپ دادے نہ
ستایا ہان وے اُس راستباز کے
آنے کی خبر دینے والون کو قتل کئے
جسکے اب تم پکڑانے والے اور خونی
۵۳. ہوئے* تم فرشتونکی جماعت کے
سامھنے شریعت پائی پر عمل میں
۵۴. نہ لائے* وے یہ باتان سُنتے ہی
جی میں کٹ گئے اور اُسپر دانت
۵۵. پیسنے لگے* پر روح قدس سے بھرا
آسمان کی طرف دیکھہ رہا تھا کہ خدا
کا جلال اور یسوع کو خدا کے سیدھے
۵۶. ہاتھہ کھڑا دیکھا* اور کہا دیکھو میں
آسمان کو کھلا اور آدمی کے بیٹے
کو خدا کے سیدھے ہاتھہ کھڑا دیکھتا
۵۷. ہون* تب وے بڑے زور سے
چلاکر اپنے کان بند کئے اور ایکدل
۵۸. ہو کر اُسپر دوڑ پڑے* اور شہر کے
باہر نکال کر اُسپر پتھر بازی کئے
اور گواہان اپنے کپڑے ساؤل نامی
ایک جوان کے پاؤن کے پاس رکھہ

٥٩. دئے* اور جب وے ستيفان پر پتهر
بازي كرتے تهے وُه دُعا مانگ كر
كها اى خُداوند يسوع ميري روح
٦٠. كو قبول كر* پهر وُه گهٹنے ٹيك كر
زور سے پُكارا كہ اى خُداوند يهه
گُناه اُن پر ثابت مت كر اور يهه
٦١. كهہ كر سو گيا*

آٹهوان باب

١. اور ساؤل اُسكے قتل پر راضي تها
اور اُسوقت مجلسيون پر يروشالم
مين بڑا ظُلم هوا اور رسولون كے
سوا سے يهوديه اور سامريه كي هر
٢. جگهه مين سب تتّر بتّر هو گئے*
اور خدا پرستان ستيفان كو كفن
٣. دفن كئے اور اُسپر بڑا ماتم كئے*
اور ساؤل مجلس كو تباه كرتا كه
گهر گهر گُهسكر مردون اور عورتون
٤. كو گهسيٹكر قيد مين ڈالتا تها*
پس وے جو تتّر بتّر هوئے تهے هر
جگهه جاكر كلام كي خوشخبري
٥. ديتے تهے* اور فيلپ سامريه كے
ايك شهر مين جاكر اُنكے آگے
٦. مسيح كي مُنادي كرتا تها* اور
لوگ اُن كرامتون كو جو فيلپ
كرتا تها سُنكر اور ديكهكر ايكدل
هوكر اُسكے باتون پر جي لگائے* ٧.
كيونكه ناپاك روحان بهتون سے
جن پر چڑهے تهے بڑے آواز سے
چلّاكر اُتر گئے اور بهت جهولا مارے
هوئے اور لنگڑے چنگے هوے* اور ٨.
اُس شهر مين بڑي خوشي هوئي* ٩.
اُسكے آگے اُس شهر مين شمعون
نامي ايك شخص جادوگري كرتا
اور سامريه كے لوگون كو تنتر منتر كرتا
اور يهه كهتا تها كه مين كُچهه
هون* اور چهوٹے سے بڑے تك ١٠.
سب اُسكے طرف رُجوع لاكر كهتے
تهے كه يهه خُدا كي بڑي قُدرت
هے* سو اِس سبب اُسكے طرف ١١.
رجوع لائے كه وُه ايك مدّت سے
اپني جادوگري سے اُنكو دنگ
كر ركها تها* پر جب وے فيلپ ١٢.
پر جو خُدا كي بادشاهت اور
يسوع مسيح كے نام كي خوشخبري
ديتا تها يقين لائے تو كيا عورت
كيا مرد باپتسما پانے لگے* تب ١٣.
شمعون بهي ايمان لايا اور باپتسما
پاكر فيلپ كے ساتهه رها اور بڑے

بڑے نشانیان اور کرامتان جو
۱۴. ظاہر ہوتی تہی دیکہکر دنگ ہوے*
جب رسولان جو یروشالم مین
تہے سنی کہ سامریہ خدا کی کلام
کو قبول کئی ہین تب وے پطہر
۱۵. اور یوحن کو انکی پاس بہیجی* وے
جا کر انکی لئی دعا مانگی کہ روح
۱۶. قدس پاوین* کیونکہ اب تک ان
مین سی وہ کسي پر نازل نہ ہوا
تہا وے صرف خداوند یسوع کی
۱۷. نام پر بپتسما پائی تہی* تب وے
انپر ہاتہہ رکہی اور وے روح قدس
۱۸. پائی* جب شمعون دیکہا کہ رسولون
کی ہاتہہ رکہنی سی روح قدس ملتا
۱۹. ہی تو انکی پاس روپی لاکر* کہا
کہ یہہ اختیار مجہہ بہي دے کہ
جسپر مین ہاتہہ رکہون وہ روح
۲۰. قدس پاوے* پطہر اسی کہا تیرا
روپیہ تیرے ساتہہ اجاڑ ہو اسلئی
کہ تو خیال کیا کہ خدا کي بخشش
۲۱. روپی سی حاصل ہوتي ہی* تیرا
اس بات مین نہ حصہ ہی نہ
بخرا کیونکہ تیرا دل خدا کی آگی
۲۲. سیدہا نہین* پس اپني اس

شرارت سی توبہ کر اور خدا سی
مانگ شاید تیرے دل کا یہہ
خیال معاف ہووے* اسلئی کہ ۲۳.
مین دیکہتا ہون کہ تو پت کي
کڑواہٹ اور بدي کی بند مین گرفتار
ہی* شمعون جواب مین کہا تم ۲۴.
میرے لئی خداوند سی دعا مانگو کہ
جو باتان تم کہی ان مین سی کوئي
مجہپر نہ آوے* پہر وے گواہي ۲۵.
دیکر اور خداوند کا کلام سناکر
یروشالم کو پہرے اور سامریون کے
بہت سی بستیون مین خوشخبري
دئی* تب خداوند کا فرشتہ ۲۶.
فیلپ سی کہا کہ اٹہہ اور دکہن کی
طرف اس راہ پرجا جو یروشالم
سی غازا کو جو بیابان ہی جاتي* ۲۷.
وہ اٹہکر روانہ ہوا اور دیکہو ایک
حبشي خوجا حبشیون کي ملکہ
قنداقي کا وزیر جو اسکی سارے
خزانی کا مہتمم رتہا اور یروشالم
مین بندگي کو آیا تہا* پہرا جاتا ۲۸.
تہا اور اپني رتہہ پر بیٹہا اشعیا
نبي پڑہہ رہا تہا* روح فیلپ ۲۹.
سی کہا نزدیک جا اور اس رتہہ کی

۳۰. ساتھ ہولے* تب فیلپ اُس طرف دوڑکر اُسکو اشعیانبی پڑھتے سُنا اور کہا کیا جو کچھہ تو پڑھتا ہی
۳۱. سمجھتا ہی* وُہ کہا یہہ کِسطرح ہوسکے جب تک کوئی مجھے راہ نہ بتاوے تب وُہ فیلپ سے درخواست کیا کہ میرے سا تھہ
۳۲. سوار ہولے* اُس کتاب کی عبارت جو وُہ پڑھتا تھا یہہ ہی کہ وُہ جیسا بکرا ذبح کرنے کو لیجا تے ہیں اور جیسا کڑگا جو اپنے بال کترنے والے کے سامھنے بے زبان ہی اُسی طرح وُہ اپنا مُنہہ نہیں
۳۳. کھولتا* اُسکی عاجزی میں اُسکا اِنصاف نہ ہوا اور کون اُسکے زمانے کو بیان کرسکے کیونکہ زمین پر
۳۴. سے اُسکی جان اُٹھائی جاتی ہی* خوجا فیلپ کے جواب میں کہا کہ میں تیری مِنّت کرتا ہون کہ نبی یہہ کِسکے حق میں کہتا ہی
۳۵. اپنے یا کِسی دوسرے کے حق میں* تب فیلپ اپنی زبان کھولکر اُسی نوِشتے سے شروع کرکر یسوع
۳۶. کی خوشخبری اُسکو دیا* اور جاتے جاتے راہ کے درمیان ایک پانی پر پہنچے تب خوجا کہا کہ دیکھہ پانی اب مجھے باپتسما پانے
۳۷. سے کون چیز روکتی ہی* فیلپ کہا اگر تو اپنے تمام دِل سے ایمان لاتا ہی تو روا ہی وُہ جواب میں کہا میں ایمان لاتا ہون کہ یسوع
۳۸. مسیح خُدا کا بیٹا ہی* تب وُہ حکم کیا کہ رتھہ کھڑے کرنا اور فیلپ اور خوجا دونون پانی میں
۳۹. اُترے اور وُہ اُسکو باپتسما دیا* جب وے پانی سے نِکلے خُداوند کا روح فیلپ کو لیگیا اور خوجا اُسکو پھر ندیکھا اور خوش ہوکر
۴۰. اپنی راہ لیا* اور فیلپ ازوتس میں دکھائی دیا اور جب تک قئیصریہ میں آیا گُذرتے ہوئے سب شہرون میں خوشخبری دیتا رہا*

نوان باب

۱. اور اب تک ساؤل خُداوند کے شاگردون کے دھمکانے اور قتل کرنے میں دم مارتا سردارکاہن

۲. کے یہان گیا* اور اس سے دمشق کی
عبادت خانے کے لئے اس مضمون
کے خط مانگا کہ اگر مین کسی کو
اس طریق پر پاؤن کیا عورت کیا
مرد اسکو باندھکر یروشلم مین
۳. لاؤن* اور جاتےجاتے ایسا ہوا کہ
جب دمشق کے نزدیک پہنچا
تو ایکبارگی آسمان سے ایک نور
۴. اسکے اطراف چمکا* تب وہ زمین
پر گر پڑا اور وہ ایک آواز سنا جو
اسکو کہتا تھا کہ ای ساؤل ای ساؤل
۵. تو مجھے کیون ستاتا ہی* وہ پوچھا
کہ ای خداوند تو کون ہی خداوند
کہا مین یسوع ہون جسکو تو ستاتا
ہی کانٹون پر لات مارنا تیرے
۶. لئے برا ہی* وہ کانپکر اور حیران
ہوکر کہا ای خداوند تو کیا چاہتا
ہی کہ مین کرون خداوند اسے کہا
اٹھہ اور شہر مین جا کہ جو تجھے
۷. کرنا ضرور ہی تجھہ کو کہا جایگا*
اسکے ساتھہ والے حیران کھڑے
رہ گئے کہ آواز تو سنتے پر کسی
۸. کو نہ دیکھتے تھے* اور ساؤل زمین
سے اٹھا اور آنکھہ کھولکر کسی کو

نہ دیکھا تب وے اسکا ہاتھہ پکڑکر
دمشق مین لائے* اور وہ تین دن ۹.
اندھا رہا اور نہ کھاتا نہ پیتا تھا* ۱۰.
اور دمشق مین حنانیا نامی ایک
شاگرد تھا اور اسکو خداوند رویا
مین کہا ای حنانیا وہ جواب دیا
خداوند مین حاضر ہون* تب ۱۱.
خداوند اسے کہا اٹھہ کر اس سڑک
پر جو سیدھی کہلاتی ہی جا اور
یہودا کے گھر مین ساؤل نامی
ترسوسی کو ڈھونڈھہ کہ دیکھہ وہ
دعا مانگتا ہی* اور وہ رویا مین ۱۲.
حنانیا نامی ایک شخص کو
دیکھا کہ اندر آکر اسپر ہاتھہ رکھا
تاکہ پھر دیکھنے لگے* تب حنانیا ۱۳.
جواب دیا کہ ای خداوند مین
بہتون سے اس شخص کے حق مین
سنا کہ وہ یروشلم مین تیرے
مقدسون کے ساتھہ کیسی بدی کیا
ہی* اور یہان بھی وہ سردار ۱۴.
کاہنون سے اختیار پایا کہ سب کو
جو تیرا نام لیتے ہین باندھے* ۱۵.
خداوند اسے کہا تو جا کیونکہ وہ
میرے لئے قومون اور بادشاہون

اوربنی اسرائیل کے آگے میرا نام
ظاہر کرنے کا ایک خاص وسیلہ
۱۶. ہی* اور میں اُسکو دکھاؤنگا کہ
اُسکو میرے نام کے لئے کیسا دکھ
۱۷. اُٹھانا ضرور ہی* تب حنانیا
گیا اور اُس گھر میں داخل ہوا
اور اپنا ہاتھہ اُسپر رکھہ کر کہا ای
بھائی ساؤل خُداوند یعنے یسوع
جو تجھے اُس راہ میں جس سے
تو آیا ظاہر ہوا مجھے بھیجا ہی کہ
تو پھر بینائی پاوے اور روح قُدس
۱۸. سے بھر جاوے* اور وو نہیں کچھہ
چھلکے کے سریکے اُسکے آنکھوں سے
گر پڑے اور وُہ اُسی دم دیکھنے
۱۹. لگا اور اُٹھہ کر بپتسما پایا* اور
کُچھہ کھا کر طاقت پایا اور ساؤل
کئی دن دمشق میں شاگردوں کے
۲۰. ساتھہ رہا* وو نہیں عبادت خانوں
میں مسیح کی مُنادی کرنے لگا کہ وُہ
۲۱. خُدا کا بیٹا ہی* اور سب سُننےوالے
دنگ ہو گئے اور کہنے لگے کیا یہہ وُہ
نہیں ہی جو یروشالم میں اِس نام
لینےوالوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں
بھی اُسی اِرادے پر آیا کہ اُنکو
باندھکر سردار کاہنوں کے پاس
لیجاوے* لیکن ساؤل اور بھی ۲۲.
مضبوط ہوکر اور دلیلوں سے ثابت
کرکرکہ یہہ وہی مسیح ہی یہودیوں
کو جو دمشق میں رہتے تھے گھبرا
دیا* اور جب کئی دن گذرے ۲۳.
یہودیاں اُسکے قتل کی صلاح کئے* ۲۴.
اور اُنکی گھات ساؤل کو معلوم
ہوگئی اور وے رات دن
دروازوں سے لگے رہے کہ اُسکو
مارڈالیں* تب شاگردان راتکو ۲۵.
اُسکو لیکر اور ایک ٹوکرے میں
بٹھاکر دیوار سے تلے لٹکا دئے* اور ۲۶.
ساؤل یروشالم میں پہنچکر کوشش
کیا کہ شاگردوں میں مل جاوے
پر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ
یقین نہ کئے کہ وُہ شاگرد ہی* ۲۷.
مگر برنابا اُسکو اپنے ساتھہ رسولوں
کے پاس لگیا اور اُنسے بیان کیا کہ
وُہ کس طرح راہ میں خُداوند کو
دیکھا اور یہہ کہ وُہ اُس سے بات کیا
اور کیونکر دمشق میں بیدھڑک
یسوع کے نام پر کلام کرتا تھا* ۲۸.
اور وُہ یروشالم میں اُنکے ساتھہ آیا

جایا کرتا تہا اور یسوع کے نامپر
۲۹. بید ھڑک کلام کرتا تہا* اور
ہلینستیون کے ساتہہ بہي گفتگو
اور بحث کرتا تہا اور وے اُسکے
۳۰. مارڈالنے کي تدبیر مین تہے*
تب بہائي یہہ معلوم کرکر اُسکو
قیصریہ مین لیگئے اور وہان سے
۳۱. اُسکو ترسس کے طرف روانہ کئے*
تب سارے یہودیہ اور گلیل اور
سامریہ کے مجلسیان آرام پائے
اور بڑھتے گئے اور خداوند کے
خوف مین چلتے تہے اور روح
۳۲. قدس کي تسلي سے بہر گئے* اور
ایسا ہوا کہ پطہرس سب جگہہ
پہرتا اُن مقدسون کے پاس بہي
۳۳. جو لدہ مین رہتے تہے پہنچا* اور
وہان اینیا نامي ایک شخص کو
پایا جو جہولےکامارا آٹہہ برس سے
۳۴. چار پائي پر پڑا تہا* پطہرس اُسےکہا
اي اینیا یسوع مسیح تجہے چنگا
کرتا ہے اُٹہہ اور اپنا بچہانا بچہا
۳۵. وہ اُسي دم اُٹہا* تب لدہ اور
سارون کے سب رہنےوالے اُسکو
۳۶. دیکہکر خداوند کے طرف پہرے*

اور یافہ مین ایک شاگرد طبیتہ
نام تہي جسکا ترجمہ ہرني ہے
وہ بہت سے نیک کام اورخیرات
کرتي تہي* اور ایسا ہوا کہ اُن دنون ۳۷.
وہ بیمار ہوکر مرگئي اُسکو نہلاکر
بالاخانے پر رکہے* اور اسلئے کہ ۳۸.
لدہ یافہ کے نزدیک تہا اور شاگردان
سُنکے کہ پطہرس وہین ہے اُس کے پاس
دو شخص بہیجکر درخواست کئے
کہ ہمارے پاس آنے مین دیرنکر* ۳۹.
تب پطہرس اُٹہکر اُنکے ساتہہ چلا جب
پہنچا اُسکو بالاخانے پر لیگئے اور
سب بیوایان روتے ہوے اُسکے پاس
آئے اور کُرتے اور کپڑے جو طبیتہ
جیتے جي بنائي تہي دکہاتےتہے* ۴۰.
پطہرس سب کو باہر کرکر گہٹنے ٹیککر
دُعا مانگا پہر لاش کے طرف متوجہ
ہوکر کہا اي طبیتہ اُٹہہ وہ آنکہان
کہولي اور پطہرس کو دیکہکر اُٹہہ
بیٹہي* وہ ہاتہہ پکڑکر اُسکو اُٹہایا ۴۱.
اور مقدسون اور بیواؤن کو بلاکر
اُسکو زندہ اُنکے حوالے کیا* یہہ ۴۲.
سارے یافہ مین مشہور ہوگیا
اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے* ۴۳.

اور یون ہوا کہ وُہ کئی دن یافہ
مین شمعون نام چمارکے یہان
رہا*

دسوان باب

۱. قیصریہ مین کرنیلیوس نام
ایک شخص تہا جو اُس پلٹن کا
۲. کہ اتالیانی کہلاتی صوبہ دار تہا* وُہ
اپنے سارے گہرانے سمیت دیندار
اورخدا سے ڈرنیوالا تہا اور لوگون کو
بہت خیرات دیتا اور نت خدا
۳. سے دُعا مانگتا تہا* وُہ ایک روز
تیسرے پہرکے قریب رویا مین
صاف دیکہا کہ خدا کا ایک فرشتہ
۴. اُسکے پاس آکراُسکو کہا ای کرنیلیوس*
وُہ اُسکو غور سے دیکہا اور ڈرکر کہا کہ
ای خُداوند کیا ہی وُہ اُسنے کہا تیرے
دعایان اور خیرات یادگاری کے لئے
۵. خُدا کے حضور پہُنچے* اب یافہ
مین آدمی بہیج کہ شمعون کو
۶. جو پطہر کہلاتا ہی بُلالوین* وُہ
شمعون نامی ایک چمارکے یہان
جسکا گہر دریا کے کنارے ہی مہمان
ہی جو کُچہہ تو کرنا ہی وُہ تجہکو
بتاویگا* اورجب فرشتہ جوکرنیلیوس ۷.
سے باتان کیا چلا گیا وُہ اپنے
نوکرون مین سے دو کو اور اُن مین
سے جو سدا اُسکے ساتہہ رہتے تہے
ایک دیندار سپاہی کو بُلاکر* ۸.
اور سب باتان اُنسے بیان کرکر
اُنکو یافہ مین بہیجا* دوسرے ۹.
دن جب وے راہ مین چلےجاتے
تہے اور شہرکے نزدیک پہُنچے
پطہر دو پہرکے قریب کوٹہے پر
دُعا مانگنے گیا* اُسکو بہوکہ لگی ۱۰.
اور چاہا کہ کُچہہ کہاوے پرجب
وے تیار کرتے تہے وُہ بیخود ہوگیا* ۱۱.
اور دیکہا کہ آسمان کُہل گیا اورایک
چیز بڑی چدرکے مانند جسکے
چارون کونے بندہے تہے زمین کے
طرف لٹکتی اُسکے پاس آئی* ۱۲.
اُسمین زمین کے ہرطرح کے چار
پائے اور جنگلی جانور اور کیڑے
مکوڑے اور ہوا کے پرندے تہے* ۱۳.
اور اُسکو ایک آواز آیا کہ ای
پطہر اُٹہہ ذبح کر اور کہا* پطہر ۱۴.

کہا ای خُداوند ہرگز نہین کیونکہ
مین کبھی کوئي حرام یا ناپاک
۱۵. چیز نہین کھایا* دوسرے بار پھر
اُسکو آواز آیا که جسکو خُدا پاک
۱۶. کیا ہی تو حرام مت کہہ* یہہ
تین بار ہوا پھر وُہ چیز آسمان پر
۱۷. کھنچ گئي* جب پطهر اپنے دل
مین حیران تها که یہہ رویا جو
مین دیکھا کیا ہی تو دیکھو وے
مرد جنکو کرنیلیوس بھیجا شمعون
کا گھر پوچھتے ہوے دروازے پر
۱۸. آئے* وے پُکارکر پوچھے که شمعون
۱۹. جو پطهر کہلاتا یہین مہمان ہی*
جب پطهر اُس رویا کے خیال
مین تها روح اُسے کہا دیکھہ تین
۲۰. مرد تُجھے ڈھونڈھتے ہین* پس
اُٹھکر نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے
ساتھہ روانہ ہو کیونکہ مین اُنکو
۲۱. بھیجا ہون* تب پطهر اُترکر اُن
مردون سے جنکو کرنیلیوس اُس کے
پاس بھیجا تها کہا دیکھو جسکو تُم
ڈھونڈھتے ہین مین ہي ہون تُم
۲۲. کس لئیے آئے ہین* وے کہے

کرنیلیوس صوبه‌دار کو جو راستباز
اور خُدا سے ڈرنے والا اور یہودیون
کي ساري قوم مین نیک نام ہی
پاک فرشته حُکم دیا که تجھے
اپنے گھر بُلاوے اور تُجھه سے باتان
سُنے* تب وُہ اُنکو اندر بُلاکر اُنکي ۲۳
مہماني کیا اور دوسرے دِن پطهر
اُنکے ساتھه چلا اور کئي بھائي یافه
سے اُسکے ساتھه ہولئے* اور دوسرے ۲۴.
روز وے قیصریه مین داخل ہوئے
اور کرنیلیوس اپنے رشته‌دارون
اور دلي دوستون کو یکٹھے کرکر
اُنکي راہ دیکھتا تها* اور ایسا ہوا ۲۵.
که جب پطهر داخل ہونے لگا
کرنیلیوس اُس سے جا مِلا اور اُسکے
قدمون پر گرکر سجدہ کیا* لیکن ۲۶.
پطهر اُسکو اُٹھاکر کہا اُٹھه مین بھي
تو آدمي ہون* اور اُسے باتان کرتا ۲۷.
اندر گیا اور بہت سے آدمي یکٹھے
پایا* تب وُہ اُنسے کہا تُم جانتے ۲۸.
ہین که یہودي کو کسي بیگانے سے
صحبت رکھنا یا اُسکے یہان جانا
روا نہین مگر خُدا مُجھه پر ظاہر

کیا که مین کِسي آدمي کو حرام
۲۹. یا ناپاک نکہون* اسلئیے مین
تمھارے بُلانے پر بے عُذر چلا آیا
اب مین پوچھتا ہون که مُجھے
۳۰. کِس بات کے لئے بُلائے* کرنیلیوس
کہا چار روز ہوئے که مین اِس
وقت تک روزہ رکھا اور تیسرے
پہر کو اپنے گھر مین دُعامانگتا تھا
اور کیا دیکھتا ہون که ایک مرد
سُفید براق پوشاک پہنا ہوا
۳۱. سامھنے کھڑا ہی* وُہ کہا ای
کرنیلیوس تیري دُعا سُني گئي
تیري خیرات کي یاد خُدا کے
۳۲. حضور ہوئي* اب کِسي کو یافہ مین
بھیج اور شمعون کو جو پطھر
کہلاتا ہی یہان بُلا وُہ شمعون چمار
کے یہان جِسکا گھر دریا کے کِنارے
۳۳. ہی مہمان ہی وُہ آکر تُجھے کہیگا*
اُسي دم مین تیرے پاس بھیجا
تو آیا سو خوب کیا اب ہم سب
خُدا کے آگے حاضر ہین تاکه جو
۳۴. کُچھه خُدا تُجھے فرمایا ہی سنین*
تب پطھر زبان کھولا اور کہا اب
مُجھے یقین ہوا که خُدا ظاہر پر
نظر نہین کرتا* بلکه ہر قوم مین ۳۵.
جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا
اُسکو پسند آتا ہی* یہه وہي کلام ہی ۳۶.
جو وُہ بني اِسرائیل کے پاس بھیجا
جب یسوع مسیح کے معرفت
جو سب کا خُداوند ہی صُلح کي
خوشخبري دیتا تھا* تُم اُس ۳۷.
ماجرے کو جانتے ہین جو اُس
بپتسما کے بعد جِسکي مُنادي
یوحنّا کي گلیل سے شُروع ہوکر
تمام یہودیه مین مشہور ہوئي* ۳۸.
یعنے یسوع ناصري کو که کِسطرح
خُدا اُسکو روحِ قُدس اور قُدرت
سے مسیح کیا اور وُہ بھلائي کرتا
اور اُن سب کو جو شیطان کے
ہاتھه سے ظُلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا
پھِرا کیونکه خُدا اُسکے ساتھه تھا* ۳۹.
اور ہم اُن سب کامون کے گواہ ہین
جو وُہ یہودیون کے مُلک اور یروشالم
مین کِئے اُسکو وے صلیب پر لٹکاکر
مار ڈالا ہی* اُسکو خُدا تیسرے دِن ۴۰.
اُٹھایا اور ظاہر کرکر دِکھایا* ساري ۴۱.

قوم پر نہین بلکہ اُن گواہون پر
جو آگے سے خُدا کے چُنے ہوے
تھے یعنے ہم پر کہ اُسکے مُردون
مین سے جي اُٹھنے کے بعد اُسکے
۴۲. ساتھہ کھائے پئے* اور وُہ ہم کو
حُکم دیا کہ لوگون مین مُنادي
کرو اور گواہي دیو کہ یہہ وہي
ہی جو خُدا کے طرف سے مُقرر
ہوا کہ زندون اور مُردون کا اِنصاف
۴۳. کرنیوالا ہووے* سب نبي اُسپر
گواہي دیتے ہین کہ جو کوئي اُسپر
ایمان لاوے اُسکے نام سے اُسکے
۴۴. گُناہ مُعاف ہونگے* پطرس یہ باتان
کہہ رہا تھا کہ روحِ قُدس اُن سب
۴۵. پر جو کلام سُنتے تھے نازِل ہوا*
اور مختون ایماندار جو پطرس کے
ساتھہ آئے تھے حیران ہوئے کہ غیر
قومون پر بھي روحِ قُدس کي
۴۶. بخشش جاري ہوئي* کیونکہ
اُنکو طرح طرح کي بولي بولتے
اور خُدا کي بڑائي کرتے سُنے تب
۴۷. پطرس پھر کہا* کوئي پاني منع کرسکتا
ہی کہ یہ جو ہمارے طرح روحِ
قُدس پائے بپتسما نپاوین* تب ۴۸.
وُہ حُکم کیا کہ وے خُداوند کے
نام پر بپتسما پاوین تب وے
اُس سے درخواست کئے کہ تھوڑے
دِن یہان رہے*

گیارھوان باب

رسولان اور بھایان جو یہودیہ ۱.
مین تھے سُنے کہ غیر قومان بھي خُداکا
کلام قبول کئے* اور جب پطرس ۲.
یروشالم مین آیا تو مختونان اُسسے
بحث کرنے لگے* کہ تو نامختونون ۳.
کے پاس گیا اور اُنکے ساتھہ کھایا* ۴.
تب پطرس شُروع سے برابر اُنسے
بیان کرنے لگا* کہ جب مین یافہ ۵.
کے شہر مین دُعا مانگ رہا تھا
بیہوشي مین آکر ایک رویا
دیکھا کہ ایک چیز جیسا بڑي
چادر جسکے چارون کونے آسمان
سے لٹکتے تھے اُترکر مُجھہ تک آئي* ۶.
جب مین غور سے اُسپر خیال کیا
تو زمین کے چار پائے اور جنگلي
جانور اور کیڑے مکوڑے اور
ہوا کے پرندے اُس مین دیکھا* ۷.

اور ایک آواز سُنا کہ مجھہ کہتا
۸. ہی ای پطھر اُٹھہ ذبح کر اور کہا*
پر مین کہا ای خُداوند ہرگز نہین
کیونکہ کبھی کوئی حرام یا ناپاک
۹. چیز میرے مُنہہ مین نگئی*
تب جواب مین دوسرے بار
آسمان سے مجھے آواز آیا کہ جسکو
خُدا پاک کیا تو حرام مت
۱۰. کہہ* یہہ تین بار ہوا پھر سب
۱۱. کچھہ آسمان کے طرف کھنچ گیا *
اور دیکھو اُسیدم تین آدمی جو
قیصریہ سے میرے پاس بھیجے گئے
اُس گھر کے پاس جسمین مین تھا
۱۲. کھڑے تھے* اور روح مجھہ سے کہا
کہ تو بے کھٹکے اُنکے ساتھہ جا تب
یے چھے بھائی بھی میرے ساتھہ
چلے اور ہم اُس شخص کے گھر مین
۱۳. داخل ہوئے* تب وُہ ہم سے بیان
کیا کہ کسطرح ایک فرشتے کو
اپنے گھر مین کھڑا ہوا دیکھا جو
اُسے کہا کہ یافہ مین آدمی بھیج
اور شمعون کو جو پطھر کہلاتا ہی
۱۴. بلوا* وُہ تجھہ وے باتان کہیگا
جنسے تو اور تیرا سارا گھر نجات
پاویگا* جب مین اُن سے بیان ۱۵.
کرنے لگا روح قُدس اُنپر نازل
ہوا جیسا پہلے ہم پر* تب مجھے ۱۶.
خُداوند کی بات یاد آئی کہ وُہ
کہا یوحن تو پانی سے باپتسما دیا
پر تم روح قُدس سے باپتسما
پاوینگے* پس جب خُدا اُنکو ۱۷.
وہی نعمت دیا جیسا ہمکو جو
خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے
تو مین کون تھا کہ خُدا کو روک
سکتا* وے یہہ سُنکر چُپ رہے ۱۸.
اور خُدا کی تعریف کرکر کہے بے
شک خُداغیر قومون کو بھی زندگی
کے لئے توبہ بخشا* پس وے جو ۱۹.
اُس مصیبت سے جو ستفان کے
سبب پڑی تتر بتر ہوگئے تھے پھرتے
پھرتے فونیکی اور کپرس اور انطاکیہ
مین پہنچے مگر یہودیون کے سوا
کسیکو کلام نہ سناتے تھے* اُنمین سے ۲۰.
کئی ایک کپرسی اور قرینی تھے
جو انطاکیہ مین آکر یونانیون سے
باتان کئے اور خداوند یسوع کی

۲۱. خوشخبري سنائي* اورانپر خداوند
کا ہاتھہ تھا اور بہت سے لوگ ايمان
۲۲. لاکر خداوند کي طرف پھرے* اور
اُن باتون کي خبر يروشالم کي
مجلس کي کان مين پہنچي تب
وے برنابا کو بھيجے کہ انطاکيہ
۲۳. تک جاوے* وہ پہنچکر اور خدا
کا فضل ديکھکر خوش ہوا اور اُن
سب کو نصيحت کيا کہ دِلکي
۲۴. مضبوطي سے خداوند سے لگے رہين*
کيونکہ وہ نيک مرد تھا اور روحِ
قدس اور ايمان سے بھرا اور ايک
بڑي جماعت خداوند کي طرف
۲۵. رجوع لائي* تب برنابا ساؤل
کي تلاش مين ترسس کو چلا اور
۲۶. اُسے ملاليکر انطاکيہ مين لايا* اور
ايسا ہوا کہ وے سال بھر مجلس
کے ساتھہ يکٹھے رہے اور بہت
لوگون کو سکھاتے تھے اور پہلے انطاکيہ
۲۷. مين شاگرد کرستيان کہلائے* انہين
دِنون مين کئي ايک نبي يروشالم
۲۸. سے انطاکيہ مين آئے* ايک اُنمين
سے جِسکا نام اگبس تھا اُٹھکر روح

کي بتانے سے ظاہر کيا کہ تمام مُلک
مين بڑا کال پڑيگا جو قلاديوس قيصر
کي وقت مين ہوا* تب شاگردونمين ۲۹.
سے ہرايک ٹھہرايا کہ اپنے مقدور کي
موافق اُن بھائيون کي خدمت مين
جو يہوديہ مين رہتے تھے کچھہ بھيجين
سو وے يہہ کئے اور برنابا اور ساؤل
کي ہاتھہ بزرگون کي پاس بھيجے*

بارھوان باب

اُن دِنون ہيرود بادشاہ مجلس ۱.
مين سے بعضون پر ہاتھہ ڈالا کہ اُنکو
ستاوے* اور يوحنّ کي بھائي ۲.
يعقوب کو تلوار سے مارڈالا* اور ۳.
جب دِيکھا کہ يہوديون کو يہہ
پسند آيا تو اور بھي زيادتي کيا کہ
پطھر کو بھي پکڑليا اور يہہ فطيرکے
دِنون مين ہوا* اور اُسکو پکڑ کر قيد ۴.
مين ڈالا اور چار چار سپاہيون کي پہرے
مين رکھا کہ اُسکي خبرداري کرين
اور چاہاکہ فسح کي بعد اُسکو لوگون
کي سامھنے ليجاوے* پس قيد مين ۵.
پطھر کي خبرداري ہوتي تھي پر
مجلس دِل سے اُسکي لئے نت خدا

۶۔ سے دعا مانگا کرتي* اور جب ہیرود اُسکو
حاضر کرنے چاہا اُس رات ہي پطهر
دو زنجیرون سے بندها ہوا دو سپاہیون
کے بیچ مین سوتا تها اور چوکي والے
دروازے پر قید خانے کي چوکي کر رہے
۷۔ تهے* اور دیکهو خداوند کا ایک فرشته
آیا اور اُس مکان مین نور چمکا
اور وُه پطهر کي پسلي پر مار کر جگایا
اور کها که جلد اُٹهه اور زنجیران
۸۔ اُس کے ہاتهون سے گر گئے* اور وُه
فرشته اُسے کها که کمر باندهه اور
اپني جوتي پهن وُه ایسا ہي کیا
پهر وُه اُسے کها اپنا کُرتا پهن اور
۹۔ میرے پیچهے آ* وُه نکل کر اُسکے پیچهے
ہو لیا پر نجانا که یهه جو فرشتے
سے ہوا سچ ہی بلکه سمجها که رویا
۱۰۔ دیکهتا ہون* تب وے پہلے اور
دوسرے پہرے مین سے نکل کر لوہے کے
پهاٹک پر* جو شہر کے طرف ہی
پہنچے وُه آپ سے آپ اُنکے لئے
کُهل گیا وے نکل کر ایک گلي سے
گُذر گئے تو اُسي دم فرشته اُس کے
۱۱۔ پاس سے چلا گیا* تب پطهر ہوش
مین آکر کها اب مین یقین جانا
که خداوند اپنا فرشته بهیجا اور
مُجهے ہیرود کے ہاتهه اور یہودیون
کي ساري قوم کي انتظاري سے
بچا لیا* پهر سوچ کر اُس یوحنا ۱۲۔
کي مان مریم کے گهر کو آیا جو
مرقس کهلاتا ہي وہان بہت لوگ
جمع ہو کر دعا مانگتے رہے تهے* ۱۳۔
جب پطهر پهاٹک کي کهڑکي پر
دستک دیتا تها رودا نامي ایک
چهوکري آئي که چُپکے سُنے* اور ۱۴۔
پطهر کا آواز پہچانکر مارے
خوشي کے پهاٹک نه کهولي بلکه
دوڑ کر اندر خبر دي که پطهر پهاٹک
پر کهڑا ہی* وے اُسکو کہے تو ۱۵۔
دیواني ہوئي وُه اپني بات پر
رہي که یون ہي ہی وے کہے که
اُسکا فرشته ہوگا* مگر پطهر دستک ۱۶۔
دیتا رہا تب وے دروازه کهولکر
اُسکو دیکهے اور دنگ ہو گئے* وُه ۱۷۔
اُنکو ہاتهه سے اشاره کیا که چُپ
رہو اور بیان کیا که خداوند
کسطرح اُسکو قید خانے سے

نکالا اور کہا کہ یعقوب اور
بھائیونکو اس بات کی خبر دیو
اور وہ آپ باہر جاکر دوسری جگہہ
۱۸. چلا گیا* جب صبح ہوئی سپاہی
۱۹. بہت گھبرائے کہ پطرس کیا ہوا*
ہیرود اُسکی تلاش کرکر نپایا تو
چوکیدارون کی تحقیقات کرکر
حکم کیا کہ لیجاکر اُنکو سزا دیو
اور آپ یہودیہ سے قیصریہ مین
۲۰. جا رہا* اور ہیرود صور اور صیدا کے
لوگون سے ناخوش تھا تب وے
ایک دل ہوکر اُسکے پاس آئے
اور بلاستس کو جو بادشاہ کی
خوابگاہ کا ناظر تھا ملاکر صلح
چاہی کیونکہ اُنکے ملک کو بادشاہ کے
۲۱. ملک سے کھانا میسر آتا تھا* تب ہیرود
ایک دن ٹھہراکر بادشاہی پوشاک
پہنکر تخت پر بیٹھا اور اُنسے بولنے
۲۲. لگا* تب لوگ چلانے لگے کہ یہہ
۲۳. خدا کا آواز ہی آدمی کا نہین*
اُسی دم خدا کا فرشتہ اُسکو مارا
کیونکہ وہ خدا کی بزرگی نکیا
۲۴. اور کیڑے پڑکر مرگیا* پر خدا کا
کلام بڑھا اور پھیلا* اور برنابا اور ۲۵.
ساؤل اپنی خدمت پوری کرکر
اور یوحنا کو جو مرقس کہلاتا ہے
ساتھہ لیکر یروشالم سے پھرے*

تیرھوان باب

انطاکیہ کی مجلس مین کئی نبی ۱.
اور معلم تھے یعنی برنابا اور شمعون
جو نیگر کہلاتا ہے اور لوقیوس
قورینی اور مانایین جو چوتھائی
کے حاکم ہیرود کے ساتھہ پلا اور
ساؤل* جب وے خداوند کی ۲.
بندگی کرتے اور روزہ رکھتے تھے روح
قدس کہا میرے لئے برنابا اور
ساؤل کو الگ کرو اُس کام کے
خاطر جس کے واسطے مین اُنکو
بلایا* تب وے روزہ رکھکر اور دعا ۳.
مانگکر اُنپر ہاتھہ رکھے اور اُنکو
رخصت کئے* پس وے روح ۴.
قدس کے بھیجے ہوے سلوقیہ مین
گئے اور وہان سے جہاز پر قپرس
کو چلے* اور وے سلمیس مین ۵.
پہنچکر یہودیون کے عبادتخانون
مین خدا کا کلام سنائے اور یوحنا

٦. اُنکي خدمت مين تها* اور اُس
تمام ٹاپو مين پافس تک پهرکر
وے ايک جادوگر اور جهوٹهے
نبي يهودي کو جسکا نام بريسوس
٧. تها پائے وہ سرگيوس پولوس حاکم
کے ساتهہ تها جو صاحب تميز
تها* وہ برنابا اور ساؤل کو بُلاکر
٨. چاہا کہ خدا کا کلام سُنے* پر
اليماس جادوگر کہ يهي اُسکے نام کا
ترجمہ ہے اُنکا برخلاف کيا اور چاہا
٩. کہ حاکم کو ايمان سے پهير ديوے*
تب ساؤل يعنے پاؤل روح قدس
١٠. سے بهرجا کر اُسکو گهورکر کہا* اے
شيطان کے بچے تو جو تمام مکّاري
اور عيّاري سے بهرا اور سب طرح
کي راستي کا دشمن ہے کيا
خداوند کے سيدهے راہون کو ٹيڑهے
١١. کرنا نچهوڑيگا* اب ديکهہ خداوند
کا ہاتهہ تجهپر اُٹها اور تو اندها
ہوجايگا اور مدّت تک سورج کو
نديکهيگا وو نهين اُسپر تاريکي اور
اندهيرا چها گيا اور ڈهونڈهتا پهرا
١٢. کہ کوئي اُسکا ہاتهہ پکڑکر ليچلے*

تب حاکم يهہ ماجرا ديکهکر
خداوند کي تعليم سے دنگ
ہوکر ايمان لايا* اب پاؤل اور اُسکے ١٣.
ساتهي پافس سے لنگر اُٹهاکر پمفيليہ
کے پرگا مين آئے اور يوحنّا اُنسے
جُدا ہوکر يروشالم کو پهرا* اور وے ١٤.
پرگا سے گُذرکر پسيديہ کے انطاکيہ
مين پهنچے اور سبت کے دن
عبادت خانے مين جا بيٹهے* اور ١٥.
توريت اور نبيون کي کتاب پڑهنے
کے بعد عبادت خانے کے سرداران
اُنکو کہلا بهيجے کہ اے بهائيو اگر
کُچهہ نصيحت کي بات رکهتے ہين
تو لوگون کے لئے بيان کرو* تب ١٦.
پاؤل کهڑا ہوا اور ہاتهہ سے اشارہ
کرکر کہا اے اسرائيليو اے خدا سے
ڈرنےوالو سُنو* اسرائيل کي قوم کا ١٧.
خدا ہمارے باپ دادون کو چُنا
اور اِس قوم کو جب مصر کے
مُلک مين پرديسي تهے بڑهايا
اور زبردست ہاتهہ سے اُنکو وہان سے
نکال لايا* اور چاليس ايک برس ١٨.
وہ جنگل مين اُنکي برداشت کيا* ١٩.

اور کنعان کی زمین میں سات
قوموں کو ہلاک کیا اور اُنکا مُلک
۲۰. حِصّہ کرکر اُنکو بانٹ دیا * اور
بعد اُسکے ساڑے چار سو برس کے
قریب سموئیل نبی تک اُن میں
۲۱. قاضی مُقرّر کیا* اُس وقت سے وے
بادشاہ چاہے تب خُدا ایک مرد
بنمین کے گھرانے سے قیس کے
بیٹے ساؤل کو چالیس برس تک
۲۲. اُنپر مُقرّر کیا* پھر اُسکو اُٹھا کر
داؤد کو کھڑا کیا کہ اُنکا بادشاہ
ہووے اور اُسکے لئے یہہ گواہی دیا
کہ میں ایک مرد اپنے دِل کے
مُوافق پایا یعنے یسی کے بیٹے
داؤد کو وہی میرے سب
۲۳. خواہشان پورے کریگا *اُسی کی
نسل سے خُدا اپنے وعدے کے
مُوافق اِسرائیل کے لئے نجات دینے
۲۴. والے یسوع کو اُٹھایا* جِسکے آنے کے
آگے یوحن اِسرائیل کی تمام قوم پر
۲۵. توبہ کے بپتسما کی مُنادی کیا* اور
جب یوحن اپنا دوَر پورا کرنے پر
تھا وُہ کہا تم مُجھے کون سمجھتے
ہین میں وُہ نہین ہون بلکہ دیکھو
وُہ میرے بعد آتا ہی جِسکی
جوتی کا تسمہ میں کھولنے کے لایق
نہین ہون* ای بھائیو ابیرہام کی ۲۶.
اوَلاد اور تُم میں سے جِتنے خُدا
سے ڈرتے ہین تُمھارے لئے ابدی
نجات کی خبر بھیجی گئی* ۲۷.
کیونکہ یروشالم کے رہنے والے اور
اُنکے سرداران اُسکو اور نبیون کے
باتان جو ہر سبت کو پڑھے جاتے
ہین نجانکر اُسپر فتوی دینے سے
اُسکو پورا کئے* اگرچہ اُسکے قتل کا ۲۸.
کوئی سبب نہ پائے تو بھی پیلاط
سے اُسکو مارڈالنے کی درخواست
کئے * اور جب سب کُچھہ ۲۹.
جو اُسکے حق میں لِکھا تھا پورا
کرچُکے تو اُسکو صلیب پر سے
اُتارکر قبر میں رکھے* لیکن خُدا ۳۰.
اُسکو مُردون میں سے اُٹھایا* اور ۳۱.
وُہ بہت دِن اُنکو جو اُسکے ساتھہ
گلیل سے یروشالم کو آئے تھے
دکھائی دیا وے لوگون کے آگے
اُسکے گواہ ہین* اور ہم تُمکو ۳۲.

خوشخبری دیتے ہیں کہ اُس وعدے کو جو ہمارے باپ دادوں سے ہوا تھا خدا ہمارے لئے جو اُنکی اولاد ہیں پورا کیا کہ یسوع کو ۳۳. پھر جلایا* چُنانچہ دوسرے زبور میں لکھا ہی کہ تو میرا ۳۴. بیٹا ہی آج تو مجھہ سے پیدا ہوا* اور یہہ بات کہ وُہ اُسکو مُردوں میں سے اُٹھایا تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے یوں کہا کہ میں داؤد کے ۳۵. سچ نعمتاں تُم کو دیونگا* اِسی لئے وُہ دوسری جگہہ بھی کہتا ہی کہ تو اپنے قُدوس کو سڑنے نہ دیگا داؤد تو اپنے وقت میں خُدا کی ۳۶ مرضی بجا لاکر سو گیا* اور اپنے ۳۷. باپ دادوں سے جاملا اور سڑگیا* ۳۸. پر یہہ جسکو خُدا اُٹھایا نہ سڑا* پس اے بھائیو یہہ جانو کہ اُسی کے وسیلے سے تُمکو گُناہوں کی ۳۹. معافی کی خبر دی جاتی ہی* اور اُن سب باتوں سے جن سے تم موسیٰ کی شریعت کے روسے بے گناہ نہ ٹھہر سکتے تھے ہر ایک

جو ایمان لاتا ہی اُسکے وسیلے سے بےگُناہ ٹھہرتا* پس خبردار رہو ۴۰. ایسا نہو کہ جو نبیوں کی کتاب میں لکھا ہی تُمپر آوے* کہ اے ۴۱. ناچیز جانیوالو دیکھو اور تعجّب کرو اور نیست ہوجاؤ کیونکہ میں تُمھارے زمانے میں ایک کام کرتا ہوں ایسا کام کہ جو کوئی تُمسے کَیسا ہی بیان کریگا تم کبھی یقین نکرینگے* جب یہودی ۴۲. عبادتخانے کے باہر گئے غیرقوماں اُنسے درخواست کئے کہ یے باتاں دوسرے سبت کو اُنسے کہیں* ۴۳. جب مجلس اُٹھہ گئی بہُت یہودی اور نئے یہودی جو دیندار تھے پاؤل اور برنابا کے پیچھے چلے وے اُنسے باتاں کرکر اُسپر لائے کہ خُدا کی نعمت پر قایم رہیں* ۴۴. دوسرے سبت کو قریب سارے شہر کے لوگ یکٹھے ہوئے کہ خُداکا کلام سُنیں* مگر اِتنی بھیڑ دیکھکر ۴۵. یہودی حسد سے بھر گئے اور پاؤل کے باتاں رد کرکر اُسکے برخلاف

۴۶. بولنے اور کفر بکنے لگے* تب پاؤل
اور برنابا بیبد هڑک بولے که
ضرور تها که خدا کا کلام پہلے تم
کو سنایا جاوے لیکن جب تم
اسکو رد کئے اور اپنے تئین ہمیشه
کی زندگی کے لایق نه سمجھے تو
دیکھو ہم غیر قومون کے طرف
۴۷. متوجه ہوتے ہین* کیونکه خداوند
یون ہی ہم کو حکم دیا که مین
تجھه کو غیر قومون کا نور مقرر
کیا تاکه دنیا کے آخرتک نجات
۴۸. کا باعث ہووے* تب غیر
قومان ان باتون کو سنکر خوش
هوے اور خدا کے کلام کی
تعریف کرنے لگے اور جتنے ہمیشه
کی زندگی کے لئے ٹھہرائے گئے
۴۹. تھے ایمان لائے* اور اس تمام
۵۰. ملک مین خدا کا کلام پھیلا*
پر یہودیان بندگی کرنے والے اور
عزت والے عورتون اور شہرکے
بڑے آدمیون کو اُٹھا بڈھائے اور
پاؤل اور برنابا پر فساد اٹھائے اور
۵۱. انکو اپنے سرحدون سے نکال دئے*
تب وے اپنے پاؤن کی خاک
انپر جھاڑکر ایکونیم مین آئے* اور ۵۲.
شاگرد خوشی اور روح قدس
سے بھر گئے*

چودھوان باب

اور ایکونیم مین یون ہوا که وے ۱.
ملکر یہودیون کے عبادت خانے مین
گئے اور اس طور پر کلام کئے که
یہودیون اور یونانیون کی ایک بڑی
جماعت ایمان لائی* پروے یہودیان ۲.
جوایمان نلائے تھے غیر قومون کو اُٹھا
بڈھائے اور انکا دل بھائیون کے
طرف سے بد کردئے* اسلئے وے ۳.
بہت دن وہان رہے اور خداوند
کے بابت جواپنے فضل کی بات پر
گواہی دیتا اور انکے ہاتھون سے
نشانیان اور اچنبھے دکھاتا رہا
بیدھڑک کلام کرتے تھے* اور ۴.
شہرکے لوگون مین پھوٹ پڑی
بعضے یہودیون کے اور بعضے
رسولون کے طرف ہوگئے* پر جب ۵.
غیر قوم اور یہودیان اپنے

سرداروں سمیت فساد اُٹھائے کہ
اُنکو بے عزّت اور پتھربازي
٦. کرین* وے یہہ معلوم کرکر لکاؤنیہ
کے شہر لسطرہ اور دربا اور آنکے
٧. آس پاس کے مُلک مین بھاگ گئے*
٨. اور وہان انجیل سُناتے رہے* اور
لسطرہ مین ایک شخص جسکے
پاؤن مین طاقت نہ تھي بیٹھا
تھا وُہ جنم کا لنگڑا تھا اور کبھي
٩. نچلا* وُہ پاؤل کو باتان کرتے سُنا
جو اُسکے طرف غور سے دیکھکر اور
دریافت کرکر کہ اُسمین ایمان ہے
١٠. کہ چنگا ہووے* بڑے آواز سے
کہا کہ اپنے پاؤن پر سیدھا کھڑا
١١. ہو اور وُہ اچھلکر چلنے لگا* پاؤل
یہہ کیا سو لوگان دیکھکر بلند آواز
سے لکاؤنیہ کي بولي مین کہے کہ
دیوتے آدمي کے بھیس مین ہم پر
١٢. اُترے ہین* اور وے برنابا کو
ذیوس کہے اور پاؤل کو ہرمیس
اسلئے کہ وُہ کلام کرنے مین پیشوا
١٣. تھا* اور ذیوس کا کاہن جو اُنکے
شہر کے سامھنے تھا بیل اور پھولون

کے ہار پھاٹکون پر لاکر لوگون کے
ساتھہ قُربان کرنے کا ارادہ کیا* ١٤.
جب رسول برنابا اور پاؤل یہہ
سُنے تو اپنے کپڑے پھاڑے
اور لوگون کے بیچ مین کود پڑکر
چلائے* کہ اے مردو تم یہہ کیون ١٥.
کرتے ہین ہم بھي آدمي ہین اور
تُمھارے طرح حواس رکھتے اور
تُم کو انجیل سُناتے ہین تاکہ اِن
باطلون سے کنارہ کرکر زندہ خُداکے
طرف پھرین جو آسمان اور زمین
اور دریا اور جو کُچھہ اُنمین ہے
پیدا کیا* وُہ اگلے زمانے مین ١٦.
سب قومون کو چھوڑدیا کہ اپني
اپني راہ پر چلین* تسپر بھي ١٧.
وُہ احسان کرنے اور آسمان سے
ہمارے لئے پاني برسانے اور
میوے کے فصلان پیدا کرنے اور
ہمارے دلون کو خوراک اور
خوشي سے بھردینے سے آپکو بے
گواہ نچھوڑا* اور یے باتان کہکر ١٨.
لوگون کو بڑي مشکل سے قُرباني
چڑھانے سے باز رکھے* اور یہودیان ١٩.

انطاکیه اور ایکونیم سے آکر اور
لوگون کو اپنے طرف کرکر پاؤل پر
پتّھر بازي کئے اور یہہ سمجھکر
۲۰. اُسکو شہر کے باہر گھسیٹ لیگئے*
پر جب شاگرد اُسکے چارون
طرف یکٹھے ہوئے وُہ اُٹھکر شہر
مین آیا اور دوسرے دِن برنابا کے
۲۱. ساتھہ دربا کو چلاگیا* اُس شہر
مین اِنجیل سُناکر اور بُہت سے
شاگرد کرکر لسطرہ اور ایکونیم
۲۲. اور انطاکیه کو پھرے* اور
شاگردون کے دِلون کو مضبوطي
دیتے اور نصیحت کرتے تھے که
ایمان پر قایم رہو اور کہے ضرور
ہی که ہم بُہت مُصیبتان سہکر
خُدا کي بادشاہت مین داخِل
۲۳. ہووین* اور وے ہر ایک مجلِس
مین انکے لئے بزرگون کو مُقرّر
کرکر روزے کے ساتھہ دُعا مانگکر
اُنکو اُس خُداوند کو جِسپر ایمان
۲۴. لائے تھے سونپے* اور پسِدیه سے
۲۵. گُذرکر پمفیلیه مین پہنچے* اور
۲۶. پرگا مین کلام سُناکر اتالیه کوگئے*
اور وہان سے جہاز پر انطاکیه
مین آئے جہان سے اُس کام کے لئے
جو وے اب پورا کئے خُدا کے
فضل پر سونپے گئے تھے* اور پہنچکر ۲۷.
وے مجلِس کو ایکٹھے کئے اور
سب کُچھہ جو خُدا اُنکے ساتھہ
کیا اور یہہ که غیرقومون کے لئے
ایمان کا دروازہ کھولا بیان کئے* ۲۸.
اور وے شاگردون کے ساتھہ
وہان بہت دِن رہے*

پندرھوان باب

اور بعضے یہودیہ سے آکر ۱.
بھائیون کو تعلیم دینے لگے که اگر
موسیٰ کے دستور کے مُوافِق تُمھارا
ختنہ نہو تو تُم نجات نہین
پاسکتے* پس جب پاؤل اور ۲.
برنابا اُنکے ساتھہ بہت تکرار
اور بحث کئے تو وے ٹھہرائے
که پاؤل اور برنابا اور اُنمین
سے کئي شخص اُسکے تحقیق کے
لئے رسولون اور بزرگون کے پاس
یروشالم مین جاوین* اور مجلِس ۳.
کي مدد سے راہ لیکروے غیر قومون

کے رُجوع لانے کا بیان کرتے فینیقی
اور سمریه سے گذرتے اور سب
۴. بھائیون کو بہت خوش کئے*
اور جب یروشالم مین پہنچے
مجلس اور رسولان اور بزرگان
اُنکی خاطرداری کئے اور وے
جو کچھہ خدا اُنکے ساتھہ کیا تھا
۵. بیان کئے* تب بعضے فروسیون
کے فرقے مین سے جو ایمان لائے
تھے اُٹھکر کہے که اُنکا ختنه کرنا اور
موسیٰ کی شریعت پر چلنے کا
۶. حکم دینا ضرور ہی* تب رسول
اور بزرگ جمع ہوے که اِس
۷. بات کو بچارین* اور جب
بڑی بحث ہوئی پطرس اُٹھکر
اُنسے کہا ای* بھائیو تم جانتے
ہین که اگلے دنون مین خدا ہم
مین سے مجھے چُنا که غیر قومان
میری زبان سے انجیل کی بات
۸. سُنین اور ایمان لاوین* اور خدا
جو دلکی جانتا ہی اُنپر گواہی
دیا که اُنکو بھی ہمارے طرح
۹. روح قدس دیا* اور ایمان کے
باعث اُنکا دل پاک کرکر ہم مین
اُنمین کچھہ فرق نرکھا* پس ۱۰.
اب تم کیون خدا کو آزماتے ہین
که شاگردون کی گردن پر جوا
رکھہ جسکو نہ ہمارے باپ دادے
نه ہم اُٹھا سکتے* اور ہمکو یقین ۱۱.
ہی که ہم خداوند یسوع مسیح کے
فضل سے اُنکے طرح نجات پاوینگے* ۱۲.
تب ساری جماعت چُپ
رہی اور برنابا اور پاؤل سے
یہه بیان سُننے لگے که خدا کیسے
نشانیان اور کرامتان اُنکے وسیلے سے
غیر قومون مین ظاہر کیا* جب ۱۳.
وے چُپ ہوئے یعقوب کہنے لگا
ای بھائیو مجھہ سے سُنو* که ۱۴.
شمعون بیان کیا که کسطرح خدا
پہلے مہربانی کیا که غیر قومون
مین سے ایک گروہ اپنے نام کا
چُنے* اور نبیون کے باتان اِسے ۱۵.
ملتے ہین جیسا لکھا ہی* که ۱۶.
خداوند جو یہه سب کرتا ہی
یون فرماتا ہی که بعد اُسکے مین
پھر آؤنگا اور داؤد کے گرے ہوئے

۱۷. ڈیرے کو بناؤنگا* اور اسکے ٹوٹے
پھوٹے کي مرمت کرکر اُسکو پھر
کھڑا کرونگا که باقي آدمي اور
سب غیر قومان جو میرے نام کے
۱۸. کہلاتے ہین خُداوند کو ڈھونڈھین*
خُدا کو شروع سے اپنے سب کام
۱۹. معلوم ہین* سو میري صلاح یهه ہے
که انپر جو غیر قومونمین سے خُدا
کے طرف پھرے ہین بوجهه
نڈالین پر انکو لکهه بهیجین که
بتون کي گندگي اور حرامکاري
اور گلا دبائے اور لہو سے کنارے
۲۰. رہین* کیونکه اگلے زمانے سے ہر
شہر مین موسی کي منادي کرنے
۲۱. والے ہوتے آئے ہین* اور ہر سبت کے دن
عبادتخانونمین اُسي کي کتاب
۲۲. پڑھي جاتي* تب رسولان اور
بزرگان سارے مجلس سمیت
بہتر جانے که اپنے مین سے کئي
شخص چُن کر پاؤل اور برنابا کے ساتهه
انطاکیه مین بهیجین یعنے یہودا
کو جو برساباس کہلاتا اور سیلاس
۲۳. کو جو بهائیون مین بزرگ تهے*

اور اُنکے ہاتهه یهه لکهه بهیجے که
اُن بهائیونکو جو غیر قومون مین
سے ہین اور انطاکیه اور شام
اور قلیقیه مین رہتے رسولون اور
بزرگون اور بهائیون کا سلام* جب ۲۴.
که ہم سُنے که بعضے ہم مین سے
جنکو تم حکم نہین کئے جاکر
تم کو باتون سے گهبرادئے اور
تمهارے دلان یهه کہکر پریشان
کئے که ختنه کروا اور شریعت
پر چلو* سو ہم ایک دل ہوکر ۲۵.
بہتر جانے که کئي شخص چُن کر
اپنے پیارے برنابا اور پاؤل کے
ساتهه تمهارے پاس بهیجین* ایسے ۲۶.
آدمي ہین که اپنے جان تک
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
نام پر خطرے مین ڈالے* پس ۲۷.
ہم یہودا اور سیلاس کو بهیجے که وے
یہي باتان زباني بهي بیان کرینگے* ۲۸.
کیونکه روح قُدس اور ہم بہتر
جانے که ان ضروري باتون کے سوا
تم پر اور کُچهه بوجهه نڈالین* ۲۹.
که تم بتون کے چڑھائے ہوے

جانور اور لہو اور گلا دباکر مارے
ہوے چیزون اور حرامکاري سے
پرہیز کرین اگر تم ان چیزون سے
اپنےتئین بچاے رکھینگے تو خوب
٣٠. کرینگے سلامت رہو* تب وے
رخصت ہوکر انطاکیه مین آئے
اور جماعت کو یکٹھا کرکر خط
٣١. دئے* وے اسکو پڑھکر اس تسلّي
٣٢. کي بات سے خوش ہوئے* اور
یہودا اور سیلاس که وے بهي
نبي تهے بهائیون کو بہت سے
باتون مین نصیحت کرکر مضبوط
٣٣. کئے* اور وے چند روز رہکر
صحیح سلامت بهائیونسے رخصت
٣٤. ہوکر رسولون کے پاس گئے*
٣٥. مگر سیلاس وہان رہنا بہترجانا*
اور پاؤل اور برنابا بهي انطاکیه
مین رہکر بہت اور لوگون کےساتھ
خداوند کا کلام سکھلاتے اور
٣٦. انجیل سناتے تهے* اور کئي
روز کے بعد پاؤل برنابا سے کہا
آؤ ہرایک شہر مین جہان خدا
کا کلام سنائے پهر جاکر اپنے
بهائیون کي خبر لین که کیسے
ہین* اور برنابا کي صلاح تهي ٣٧.
که یوحن کو جو مرقس کہلاتا ہے
اپنے ساتھ لیجاوے* مگر پاؤل ٣٨.
مناسب نجانا که اس شخص کو
جو پمفیلیه مین انسے جدا ہوا اور
اس کام کے لئے انکے سنگات
نگیا ساتھ لیچلے* تب انهین ٣٩.
ایسي تکرار ہوئي که ایکدوسرے
سے جدا ہوگیا اور برنابا مرقس
کو لیکر جہاز پر کپرس کو روانه
ہوا* اور پاؤل سیلاس کو پسند ٤٠.
کیا اور بهائیان انکو خدا کي
مہرباني کے حوالے کئے تب وه
روانه ہوا* اور سوریه اور ٤١.
قلیقیه کے مجلسون کو مضبوط
کرتا پهرا*

سولهوان باب

وه دربا اور لسطره مین پهنچا ١.
اور دیکهو وہان طیمو طیؤس
نامي ایک شاگرد تها جسکي
مان یهودن تهي جو ایمان لائي
پر اسکا باپ یوناني تها* اور وه ٢.

لِسطرہ اور ایکونیم کے بھائیون کے
۳. نزدیک نیک نام تھا* پاؤل چاہا کہ
اُسکو اپنے ساتھ لیجاوے تو اُسکو
لیجاکر اُن یہودیون کے سبب جو
اُن جگہون مین تھے اُسکا ختنہ
کیا کیونکہ وے سب جانتے
۴. تھے کہ اُسکا باپ یونانی تھا*
اور جب وے شہرونمین گُذرتے تھے
تو اُن حُکمونکو جو رسولان اور
بُزرگان یروشالم مین ٹھہرائے
تھے اُنکو پہنچاتے تھے کہ اُن پر
۵. عمل کرین* پس مجلسیون کا
ایمان مضبوط ہوا اور گِنتی مین
٦. روز بروز بڑھتے گئے* جب وے
فرگیہ اور گلیتیہ کے مُلک سے
گُذرے تو روحِ قُدس اُنکو منع
۷. کیا کہ اسیامین کلام نہ سُناوین*
تب وے موسیہ مین آکر بطینیہ
کو جانیکی تدبیر کرنے لگے پر
۸. روح اُنکو جانے ندیا* سو وے
موسیہ سے گُذرکر طرؤاس کے
۹. شہر مین اُتر آئے* پاؤل رات کو
رویا دیکھا کہ ایک مقدونی

آدمی کھڑا ہوا اُسکی مِنّت
کرکر کہتا ہی کہ پار اُترا اور
مقدونیہ مین آکر ہماری مدد کر* ۱۰.
جب وُہ رویا دیکھا اُسی دم
ہم چاہے کہ مقدونیہ کو جاوین
یہہ یقین کرکر کہ خُداوند ہم کو
بُلایا کہ اُنکو اِنجیل سُناوین* ۱۱.
پس طرؤاس سے لنگر اُٹھا کر
ہم سیدھا ساموترا کی مین اور
دوسرے دِن نیاپلس مین آئے* ۱۲.
اور وہان سے فیلپی مین جو
مقدونیہ کے اُسطرف کا بڑا شہر
اور رومیونکی بستی تھی پھر
ہم چند روز اُسی شہر مین
رہے* اور سبت کے دِن شہر کے ۱۳.
باہر ندی کنارے گئے جہان دُعا
مانگنے کا دستور تھا اور بیٹھکر
اُن عورتون سے جو یکٹھے تھے
باتان کرنے لگے* اور توطیرہ ۱۴.
شہرکی ایک خُدا پرست عورت
لودیہ نام قرمز بیچنے والی سُنتی
تھی اُسکا دِل خُداوند کھولا کہ پاؤل کے
باتون پر جی لگای* اور جب ۱۵.

وُہ اپنے گھرانےسمیت بپتسما پائی
تو منّت کرکر کہی اگر تُم کو یقین
ہی کہ مین خداوند پر ایمان
لائی تو چلکر میرے گھر
مین رہو اور ہم کو زبردستی
١٦. لیگئی* اور ایسا ہوا کہ
جب ہم دُعا مانگنے جاتے تھے
ایک چھوکری جسمین غیب
دائی کی روح تھی ہم کو ملی
جو غیب گوئی سے اپنے مالکون
١٧. کے لئے بہت کُچھہ پیدا کرتی تھی*
وُہ پاؤل کے اور ہمارے پیچھے
آکر چلّائی کہ یہ لوگ خدا ے
تعالیٰ کے بندے ہین جو ہمکو
١٨. نجات کی راہ بتاتے ہین* اور
وُہ یہہ بہت دِنون تک کی
آخر پاؤل دِق ہوا اور پھرکر
اُس روح سے کہا کہ مین تجھے
یسوع مسیح کے نام پر حُکم کرتا
ہون کہ اِسّے نکل جا وُہ اُسی دم
١٩. نِکل گئی* جب اُسکے مالکان
دیکھے کہ اُنکی کمائی کی آمید
جاتی رہی تو پاؤل اورسیلاس کو

پکڑکر بازار مین حاکمون کے
پاس کھینچ لیچلے* پھراُنکوسردارون ٢٠.
کے آگے لیجاکر کہے کہ یہ لوگ
جو یہودی ہین ہمارے شہر کو
بہت ستاتے ہین* اور ہمکو ا ٢١.
ایسے رسمان بتاتے جِنکو ہم کو
کہ رومی ہین ماننا اور عمل کرنا
روا نہین* تب سب مِلکراُنکے ٢٢.
مُخالف ہوئے اور سردار اُنکے
کپڑے پھاڑکر اُنکو بہت مارنے
کا حُکم دئے* اوراُنکو بہت مارکر ٢٣.
قید مین ڈالے اور قید خانے کے
داروغے کو تاکید کئے کہ بڑی
ہوشیاری سے اُنکی خبرداری
کر* وُہ ایسا حُکم پاکراُنکو اندر ٢٤.
کے قید خانے مین رکھا اوراُنکے
پاؤن کھوڑے مین ڈالا* آدھی ٢٥.
رات کو پاؤل اورسیلاس دُعا
مانگتے اور خدا کی تعریف
مین قصیدے گاتےتھے اور قیدیان
اُنکو سنتے* ایکبارگی بڑا بھونچال ٢٦.
آیا کہ قید خانے کی بُنیاد
ہلگئی اور جھٹ سب دروازے

کھل گئے اور سب کے بیڑیان
۲۷. گر گئین* اور قید خانے کا داروغه
جاگ اُٹھا اور جب قید خانے
کے دروازے کھلے دیکھا تو بندیوان
بھاگ گئے سمجھکر تلوار کھینچکر
۲۸. چاہا که اپنے تئین مارڈالے* تب
پاؤل زور سے پکارکر کہا اپنے تئین
نقصان مت پہنچا کیونکه ہم
۲۹. سب یہان موجود ہین* تب
وہ چراغ منگواکر اندر دوڑا
اور کانپتا ہوا پاؤل اور سیلاس
۳۰. کے پاؤن پر گرا* اور اُنکو باہر لاکر
کہا صاحبو مین کیاکرون که نجات
۳۱. پاؤن* وے کہے که خداوند
یسوع مسیح پر ایمان لا که تو اور
۳۲. تیرا گھرانا نجات پاویگا* تب
وے اُسکو اور سب کو جو اسکے
۳۳. گھر مین تھے خداوند کا کلام سنائے*
اور وہ رات کی اُسی گھڑی اُنکو
لیکر اُنکے زخم دھویا اور وونہین وہ اور
سب جو اُسکے تھے اُسی وقت
۳۴. بپتسما پائے* اور اُنکو اپنے گھر لاکر اُنکے
سامھنے دسترخوان بچھایا اور وہ اپنے

تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکر
خوشی کیا* جب دن ہوا ۳۵.
سرداران پیادون سے کہلا بھیجے
که اُن آدمیون کو چھوڑدے* ۳۶.
تب قید خانے کا داروغه پاؤل
کو اِس بات کی خبر دیا که
سرداران کہلا بھیجے که تم کو
چھوڑ دینا پس اب نکل کر
سلامت چلے جاؤ* پر پاؤل اُنسے ۳۷.
کہا که وے ہم کو جو رومی ہین
بغیر گناہ ثابت کرنے کے لوگون
کے سامھنے بیت مار کر قید مین
ڈالے اور اب ہمکو چُپکے نکالتے
ہین ایسا نہوگا بلکه وے آپ
آکر ہم کو نکالین* تب پیادے ۳۸.
یه باتان سردارون کو سنائے
جب وے سنے که رومی ہین ڈرگئے* ۳۹.
اور آکر اُنکو منائے اور باہر لاکر
درخواست کئے که شہر سے چلے
جاوین* تب وے قید سے نکلکر ۴۰.
لودیه کے یہان گئے اور بھائیون
کو دیکھکر اُنکو دلاسا دئے اور
روانه ہوئے*

ستروان باب

۱. تب وے امفپلس اور اپلونیہ
سے گذر کر تسلونیقی مین جہان
یہودیون کا ایک عبادت خانہ
۲. تھا آئے* اور پاؤل اپنے دستور پر
اُنکے پاس اندرگیا اور تین سبت
۳. اُنکے ساتھہ نوشتون سے باتان کیا*
اور کھولا اور ثابت کیا کہ مسیح
کو دکھہ اُٹھانا اور مُردون مین
سے جی اُٹھنا ضرور تھا اور یہہ
کہ یسوع جسکی مین مُنادی
۴. کرتا ہون وہی مسیح ہے* تب
اُنمین سے بعضے مان لئے اور پاؤل
اور سیلاس کے شریک ہوئے اور
خدا پرست یونانیون کی بڑی
جماعت اور بہتیرے اشراف
۵. عورتان بھی* پر ایمان نہ لائے
سو یہودیان حسد کے سبب بازار کے
کئی ایک لچون کو اپنے ساتھہ لیکر
بھیڑ لگاکر شہر مین ہنگامہ مچائے
اور یاسون کا گھر گھیر لیکر اُنکو
ڈھونڈھے کہ لوگون کے سامھنے
۶. کھینچ لاوین* اور جب اُنکو
نہ پائے تو یاسون اور کئی بھائیون
کو شہر کے سردارون کے پاس* یون
چلاتے ہوئے کھینچ لائے کہ یہ شخصان
جو جہان کو اُلٹ دئے یہان بھی
۷. آئے ہین* اُنکی مہمانی یاسون
کیا اور وے سب قیصر کے حُکمون
کی برخلافی کرکر کہتے ہین کہ
ایک دوسرا بادشاہ ہے یعنے
۸. یسوع* سو وے لوگون اور شہر
کے سردارون کو یہہ سُناکر گھبرا
۹. دئے* تب وے یاسون اور باقیون
۱۰. سے ضامن لیکر چھوڑ دئے* لیکن
بھائیان اُسی دم راتون رات
پاؤل اور سیلاس کو بریہ شہر مین
بھیج دئے وے وہان پہنچکر
یہودیون کے عبادت خانے مین
۱۱. گئے* یہان کے لوگ تسلونیقیون
سے نیک ذات تھے وے بڑے
شوق سے کلام کو قبول کئے اور
روز روز کتابون مین ڈھونڈھتے رہے
۱۲. کہ یہ باتان یون ہین ہین یا نہین*
اس واسطے بہتیرے اُن مین سے
ایمان لائے اور بہت سے یونانی

١٣. شریف عورتان اور مرد بھي*
جب تسلونیقي کے یہودیان
جانے کہ پاؤل خدا کا کلام بریہ
مین بھي سناتا ہی تو وہان بھي
١٤. آئے اور لوگون کو اُٹھا یٹھائے*
تب بھائیان اُسي دم پاؤل کو
رخصت کئے کہ دریا کي طرف
جاوے لیکن سیلاس اور تیموطیوس
١٥. وہین رہے* اور وے جو پاؤل
کو راہ دکھاتے تھے اتینہ تک
لائے اور سیلاس اور تیموطیوس کے
لئے حکم لیکر کہ جسطرح ہوسکے
١٦. جلد اُسکے پاس آوین روانہ ہوئے*
اور جسوقت پاؤل اتینہ مین
اُنکي راہ تکتا تھا وہ یہہ شہر
بتون سے بھرا ہوا دیکھا تو اُسکا
١٧. جي جل گیا* اسلئے وہ عبادت
خانے مین یہودیون اور خدا
پرستون سے اور بازار مین اُنسے
١٨. جو روز اُسے ملتے تھے گفتگو کرتا تھا*
تب کئي اپکوري اور ستوئیکي عالم
اُسے بحثنے لگے اور بعضے کہے یہہ
بکواسي کیا کہا چاہتا ہی دوسرے

کہے کہ یہہ نئے دیوتون کي خبر
دینیوالا معلوم پڑتا ہی اِس لئے
کہ وہ اُنکو یسوع اور قیامت
کي خوش خبري دیتا تھا* ١٩. تب
وے پکڑکر اریاپگس پر لیگئے
اور کہے ہم کو معلوم ہو سکتا ہی
کہ یہہ نئي تعلیم جو تو دیتاکیا
ہی* ٢٠. کیونکہ ہمارے کان مین
نادر باتان پہنچاتا ہي سو ہم
جانا چاہتے ہین کہ اُنسے کیا
غرض ہی* ٢١. اِسواسطے کہ سارے
اتینےي اور مسافر جو وہان
جارہے تھے اپني فرصت کا وقت
سوائے نئي بات کہنے اور سننے کے صرف
نہین کرتے تھے* ٢٢. تب پاؤل اریاپگس
کے بیچ مین کھڑا ہوکر بولا اے
اتینےوالو مین دیکھتا ہون کہ تم
ہرصورت سے دیوتا کے بڑے پوجنے
والے ہین* ٢٣. کیونکہ مین پھرتے
اور تم پوجتے سو اُنپر نظر کرتے
ہوے ایک قربان گاہ پایا جسپر
یہہ لکھا تھا کہ نا معلوم خدا کے
لئے پس جس کو تم بے معلوم کئے

پوچھتے ہین مین تمکو اُسیکی خبر
۲۴. دیتا ہون* وہ خدا جو دُنیا اور
سب کُچھہ جو اُس مین ہی پیدا
کیا وہ آسمان اور زمین کا مالک
ہوکر نہ ہاتھہ کے بنائے ہیکلو نمین
۲۵. رہتا* نہ کسی چیز کا محتاج
ہوکر آدمیون کے ہاتھہ سے خدمت
لیتا وہ تو آپ سبکو زندگی اور
۲۶. سانس اور سب کُچھہ بخشتا ہی*
اور ایک ہی لہو سے آدمی کی
سب قوم تمام زمین پر بسنے کے
لئے پیدا کیا اور مُقرر وقت اور
۲۷. اُنکے رہنے کے حدان ٹھہرایا*
تاکہ خُداوند کو ڈھونڈھین شاید
اُسکو دریافت کرین اور پاوین
اگرچہ وہ ہم مین کسی سے دور
۲۸. نہین* کیونکہ اُسی سے ہم جیتے
اور چلتے پھرتے اور موجود ہین
جیسا تمہارے شاعرون مین سے
بھی کتنے کہے ہین کہ ہم تو اُسکی
۲۹. نسل ہین* پس خُداکی نسل ہوکر
ہم کو لازم نہین کہ یہہ خیال کرین
کہ خدائی سونے روپے یا پتھرکے
مانند ہی جو آدمی کے ہُنر او
تدبیر سے بنی* غرض کہ خُدا ۳۰.
جہالت کے وقتون سے طرح دیکر
اب سب آدمیون کو ہرجگہہ
حُکم دیتا ہی کہ توبہ کرین* ۳۱.
کیونکہ وہ ایکدن ٹھہرایا ہی
جس مین وہ راستی سے دُنیا
کی عدالت کریگا اُس شخص
کی معرفت جسکو وہ مُقرر کیا
اور اُسکو مُردونمین سے اُٹھاکر یہہ
بات سب پر ثابت کیا* اور ۳۲.
جب وے مُردونکے جی اُٹھنے
کی سُنے تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے
اور بعضے کہے یہہ بات ہم تجھہ سے
پھر سُنینگے* تب پاؤل اُنکے درمیان ۳۳.
سے چلا گیا* پر کتنے آدمی اُسسے ۳۴.
ملکر ایمان لائے اُنمین دیونیسس
اری اپگس کا ایک صلاح کار اور
دمرس نامی ایک عورت اور
کئی اور اُنکے ساتھہ تھے*

اٹھاروان باب

بعد اُسکے پاؤل اتینہ سے نکل کر ۱.
قرنتھہ مین آیا* اور وہان اکلا ۲.

نامی ایک یہودی کو پایا جسکی
پیدایش پنطس کی تھی اور
اُنہین دنون مین اپنی جورو
پرسکلا کے ساتھہ اتالیہ سے آیا تھا
کیونکہ کلادیوس حکم دیا تھا کہ
سب یہودی روم سے نکل جاوین
۳. سو وُہ اُنکے پاس گیا* اور اسلئے
کہ وُہ اُنکا ہم پیشہ تھا اُنکے
ساتھہ رہا اور کام کرنے لگا کیونکہ
۴. اُنکا بھی پیشہ ڈیرا بنانے کا تھا*
اور وُہ ہر سبت کو عبادت خانے
مین کلام کرتا اور یہودیون اور
۵. یونانیون کو قایل کرتا تھا* اور
جب سیلاس اور تیموطیوس
مقدونیہ سے آئے پاؤل کلام سنانے
مین دل و جان سے لگا اور
یہودیون کے آگے گواہی دیا کہ
۶. یسوع وہی مسیح ہی* جب
وے مقابلہ کرنے اور کفر بکنے لگے
وُہ اپنے کپڑے جھاڑکر اُن سے کہا
تمھارا خون تمھاری گردن پر
مین پاک ہون اور غیر قومون
۷. کے طرف جاؤنگا* وہان سے وُہ

چلا اور یوستس نامی خدا
پرست کے گھر کو جو عبادت خانے
سے ملا ہوا تھا گیا* اور عبادت ۸.
خانے کا سردار کرسپس اپنے تمام
گھر سمیت خداوند پر ایمان لایا
اور بہت سے قرنتی جو سنتے
تھے ایمان لائے اور بپتسما پائے* ۹.
تب خداوند رات کو رویا مین
پاؤل سے کہا مت ڈر کہتا جا
چپ نہو* اسلئے کہ مین تیرے ۱۰.
ساتھہ ہون اور کوئی تجھہ سے
بدسلوکی کرنے نہ پاویگا کیونکہ
اس شہر مین میرے بہت
لوگ ہین* سو وُہ ڈیڑھہ برس ۱۱.
وہان ٹھہرکر اُنکے درمیان خدا کا
کلام سکھاتا رہا* اور جب گلیو ۱۲.
اخیا کا صوبہ تھا تب یہودی
ایکا کرکر پاؤل پر چڑھہ آئے اور
اُسکو عدالت مین لیگئے* اور ۱۳.
کہے یہہ شخص لوگون کو بہکاتا
کہ شریعت کے برخلاف خداکی
عبادت کرین* اور جب پاؤل ۱۴.
چاہا کہ زبان کھولے گلیو یہودیون

سے کہا اي یہودیو اگر کچھہ ظُلم
یا شرارت ہوتي تو واجب تھاکہ
۱۵. مین صبر کرکر تُمھاري سُنتا* پر
اگر یہہ سوال تُمھاري تعلیم اور
ناموں اور شریعت کے حق
مین ہي تو تُم ہي دیکھو کیونکہ
مین نہین چاہتا کہ ایسي باتونکا
۱۶. مُنصف ہوؤن* تب وُہ اُنکو
۱۷. عدالت سے نِکال دیا* اور سب
یونانیان عبادتخانے کے سردار
سوستنس کو پکڑکر عدالت کے
سامھنے مارے پرگلیو اُسکا کچھہ
۱۸. خیال نہ کیا* اور پاؤل اور بھي
بُہت دن وہان رہا پھر بھائیون
سے رُخصت ہوکر اور کنکریہ مین
سر مُنڈا کر جہاز پر سوریہ کو
روانہ ہوا کیونکہ وُہ منت مانا تھا
اور پرسکلا اور اکلا اُسکے ساتھہ
۱۹. تھے* اور افیسس مین پہنچکر
اُنکو وہین چھوڑا اور آپ
عبادتخانے مین جا کر یہودیون
۲۰. سے کلام کیا* تب وے اُسے
درخواست کئے کہ اور چند روز

اُنکے ساتھہ رہے پر وُہ نمانا* اور ۲۱.
اُنسے یہہ کہکر رُخصت ہوا کہ
ہرحال مین مُجھے ضرور ہی کہ
یروشلم مین آنے والي عید
کرون پر اگر خُدا چاہے تو تُمھارے
پاس پھر آونگا اور افیسس سے
لنگر اُٹھایا* اور قیصریہ مین اُترکر ۲۲.
یروشالم مین آیا اور مجلس سے
سلام کہکر انطاکیہ کو گیا* اور ۲۳.
چند روز رہکر وہان سے روانہ
ہوا اور گلیتیہ اور فرگیہ کے
مُلک مین برابر گُذرتا اور سب
شاگردون کو مضبوط کرتا گیا* ۲۴.
اور اپلس نامي ایک یہودي
جِسکي پیدایش اِسکندریہ کي
تھي جو فصیح اور پاک کتابونمین
زبردست تھا افیسس مین پہنچا* ۲۵.
یہہ شخص خُداوند کي راہ کي
تربیت پایا تھا اور جي لگا کر
کلام کرتا اور دُرستي سے خُداوند
کے باتان سِکھاتا تھا پر صِرف
یوحنّ کا بپتسما جانتا تھا* وُہ ۲۶.
عبادتخانے مین بیدھڑک

بولنے لگا اور اکلا اور پرسکلا اُسکي
سُنکر اُسے اپنے ساتھ لئے اور
اُسکو خُدا کي راہ اور بھي
۲۷. دُرستي سے بتائے* جب وُہ
اخیا مین اُتر جانیکا ارادہ
کیا تو بھائیان شاگِردون کو لِکھکر
درخواست کئے کہ اُسکي مہماني
کرین وُہ وہان پہنچکر اُنکي جو
فضل کے سبب ایمان لائے تھے
۲۸. بڑي خاطرداري کیا* کیونکہ
نِوشتون سے ثابت کرکر کہ یسوع
وہي مسیح ہی زور شور سے یہودیون
کو سب کے آگے قایل کیا کہ یہہ
یسوع وہي مسیح ہی*

اُنیسوان باب

۱. اور ایسا ہوا کہ جب اپلس
قرنتہ مین تھا پاؤل اوپر کے
مُلکون سے گذرکر افیسس مین
۲. آیا اور کئي شاگِردون کو پاکر*
اُنسے کہا کیا تم ایمان لاکر روحِ
قُدس پائے وے اُسے کہے ہم تو
سُنے بھي نہین کہ روحِ قدس
ہی* وُہ اُنسے کہا پس تم کسکا ۳.
باپتسما پائے وے بولے کہ یوحن
کا باپتسما* تب پاؤل کہا یوحن ۴.
توبہ کا باپتسما دیا اور لوگون
کو کہا کہ اُسپر جو میرے پیچھے
آتا ہی یعنے مسیح یسوع پر ایمان
لاؤ* وے یہہ سُنکر خُداوند ۵.
یسوع کے نام پر باپتسما پائے* ۶.
اور جب پاؤل اُنپر ہاتھ رکھا
اُن پر روحِ قُدس آیا اور وے
طرح طرح کي زبانان بولنے اور
نبوّت کرنے لگے* وے سب ۷.
آدمي بارہ ایک تھے* اور ۸.
وُہ عبادتخانے مین جاکر
بیدھڑک بولتا اور تین مہینے
خُدا کي بادشاہت کے بابت
کہتا اور اُنکو سمجھاتا رہا* لیکن ۹.
جب بعضون کے دِل سخت ہوگئے
اور ایمان نہ لائے بلکہ لوگون
کے سامھنے اِس راہ کو بُرا کہنے
لگے وُہ اُنسے کنارے ہوکر
شاگِردونکو الگ کیا اور ہر
روز طرنّس نامي ایک شخص

۱۰ کے مدرسے مین گفتگو کرتا تھا*
یہہ دو برس تک ہوتا رہا ایسا
کہ سب اسیا کے رہنے والے کیا
یہودی کیا یونانی خداوند
۱۱ یسوع کا کلام سُنے* اور خدا
پاؤل کے ہاتھہ سے بڑے بڑے
۱۲ کرامات دِکھاتا تھا* یہان تک
کہ رومال اور پٹکے جو اُسکے بدن
سے چھُئے جاتے تھے بیماروں پر رکھتے
اور اُنکی بیماری جاتی رہتی اور بُرے
۱۳ روحان اُنسے نکل جاتے تھے* تب
بعضے پھرنے اور جھاڑنے پھوکنے والے
یہودیان اِختیار کئے کہ اُنپر
جنھمین بُرے روحان سمائے تھے
خداوند یسوع کا نام پھوکین
کہ ہم تم کو اُس یسوع کی قسم
دیتے ہین جِسکی پاؤل مُنادی
۱۴ کرتا ہی* اور اُنھمین سکوا یہودی
سرداکاہن کے سات بیٹے تھے
۱۵ جو یہہ کرتے تھے* تب بُری روح
جواب مین کہی کہ یسوع کو
مین جانتی اور پاؤل کو پہچانتی
۱۶ ہون پر تُم کون ہین* اور وُہ

شخص جِس پر بُری روح تھی
اُنپر لپکا اور غالب آکر اُنپر
ایسی زیادتی کیا کہ وے ننگے
۱۷ اور گھایل اُس گھر سے بھاگے*
اور یہہ بات سب یہودیون اور
یونانیون کو جو افیسس مین
رہتے تھے معلوم ہوئی تو سب
ڈرگئے اور خداوند یسوع کے
۱۸ نام کی بزرگی ہوئی* اور بہتیرے
اُنھمین سے جو ایمان لائے تھے آکر
اپنے کامونکو قبول کرلئے اور
۱۹ ظاہر کئے* اور بہتسے جو جادو
کرتے تھے اپنے کِتابان یکٹھہ کرکر
لوگون کے آگے جلادئے اور جب
اُنکی قیمت کا حِساب کئے تو
۲۰ پچاس ہزار روپئے ٹھہرے* اِسیطرح
خداوند کا کلام بہت بڑھہ گیا
۲۱ اور مضبوط ہوا* جب یہہ ہوچکا
پاؤل جی مین ٹھہرایا کہ مقدونیہ
اور اخیا سے ہوکر یروشالم مین
جاؤن اور کہا وہان پہنچنے کے
بعد روم کو دیکھنا مجھے ضرور
۲۲ ہی* سو اُنھمین سے جو اُسکی

خدمت کرتے تهے دو شخص
تیموطیئوس اور ارستس کو
مقدونیه مین بهیج کر آپ چند
۲۳. روز آسیا مین رها* اور اُن
دنون اُس راه کے بابت وهان
۲۴. بڑا فساد هوا* کیونکه دیمیطریوس
نام ایک سُنار ارتمس کے دیول
کے مانند چاندي کے مندر بناتا
تها اور اِس پیشه والون کو بهت
۲۵. کموا دیتا تها* وه اُنکو اور دوسرون
کو جو ویسا کام کرتے تهے جمع
کرکر کها ای مردو تُم جانتے هین
که هماري فراغت اِسي کام کی
۲۶. بدولت هی* اور تُم دیکهتے
اور سُنتے هین که صِرف افیسس مین
نهین بلکه قریب تمام اسیا مین یهه
پاؤل لوگون کو سمجها کر پهیر دیتا
هی که کهتا هی یه جو هاتهه کے بنائے
۲۷. هوے هین خُدا نهین* سو صِرف
یهي دهشت نهین که همارا
پیشه بے قدر هو جاوے بلکه بڑي
دیوتی ارتمس کا دیول ناچیز
هو جاویگا اور آسکي بزرگي

جسکو تمام اسیا اور ساري دنیا
پوجتي هی جاتي رهیگي* جب ۲۸.
وے یهه سُنے تو غُصے سے بهرگئے
اور چلاکر کهے که افیسیون کي
ارتمس بڑي هی* اور تمام ۲۹.
شهر مین بلوا هوا اور سب
ملکر گایوس اور ارسطرخس کو
جو مقدونیه کے رهنیوالے اور
پاؤل کے هم سفر تهے پکڑکر تماشا گاه
کو دوڑے* اور جب پاؤل ۳۰.
چاها که لوگون کے بیچ مین جاوے
تو شاگردان اُسے جانے نه دئے* ۳۱.
اور اسیا کے بزرگون مین سے
بعضے جو اُسکے دوست تهے اُسکے
پاس آدمي بهیجکر منت کئے
که تماشا گاه مین مت جا* اور ۳۲.
بعضے کُچهه چلاکر کهے اور بعضے
کُچهه کیونکه جماعت گهبرائي
تهي اور اکثر لوگ نه جانے
که کسلئے یکتهے هوئے هین* تب ۳۳.
سکندر کو جسکو یهودي ڈهکیلتے
تهے لوگون کے بیچ سے آگے کرلئے
اور سکندر نے هاتهه سے اِشاره کرکر

چاہا کہ لوگون کے سامھنے عذر
۳۴. کرے* جب وے جانے کہ وُہ
یہودی ہی تو سب دو گھنٹے
کے قریب ایکدم چلاتے رہے کہ
۳۵. افیسیون کی ارتمس بڑی ہی*
اور جب شہر کا کوتوال لوگون
کو ٹھنڈھا کیا تو کہا ای افیسیو
کون آدمی ہی جو نہین جانتا
کہ افیسیون کا شہر بڑی دیوتن
ارتمس کا مندر اُس مورت کا
۳۶. جو دیوس سے گری ہوی پوجاری ہی*
پس جب کوئی اِن باتون کے
خلاف نہین کہہ سکتا تو واجب
ہی کہ تم چُپ رہین اور بے
۳۷. سوچے کچھہ نہ کرین* کیونکہ
یہ جنکو تم لائے نہ دیول کے چور
نہ تمھاری دیوتن کی تکفیر
۳۸. کرنیوالے ہین* پر اگر دیمیطریوس
اور اُسکے ہم پیشے کسی پر دعوی
رکھتے ہووین تو عدالت کھلی
ہی اور حاکم بیٹھے ہین ایک
۳۹. ایک پر نالش کرنا* اور جس
صورت مین کچھہ اور چاہتے
ہین تو شرعی مجلس مین فیصل
ہوگا* کیونکہ ہم کو خطرہ ہی کہ ۴۰.
آج کے فساد کے واسطے ہمپر
نالش ہوگی اِس لئے کہ کوئی
سبب نہین کہ اِس ہنگامے کا
جواب دے سکین* اور یہہ ۴۱.
کہکر مجلس اُٹھا دیا*

بیسوان باب

جب ہلڑ موقوف ہوا پاؤل ۱.
شاگردون کو بلاکر گلے لگا کر وہان
سے روانہ ہوا کہ مقدونیہ کو
جاوے* اور اُن ملکون سے ۲.
گذر کرا اور اُنکو بہت نصیحت
کرکر یونان مین آیا* اور تین ۳.
مہینے وہان رہا جب جہاز پر
سوریا مین جانے کو تہا یہودی
اُسکی گھات مین لگے تب اُسکی
یہہ صلاح ٹھہری کہ مقدونیہ کی
راہ سے پھرے* اور سوپطر ۴.
بروئی اور ارسطرخس اور
سکوندس جو تسلونیقی کے تہے
گایوس دربے کا اور تیموطیوس
اور تخکس اور ترفمس جو اسیا

۵. کی تھی اسیا تک اُسکی ساتھہ گئی*
وی آگی جاکر ہمارے لئے تروآس
۶. مین ٹھہرے* اور فطیر کے دِنون
کے بعد ہم فیلپی سے جہاز پر
روانہ ہوکر پانچوین دِن تروآس
مین اُنکے پاس پہنچے اور سات
۷. دِن وہان ٹھہرے* اور ہفتہ کے
پہلے دِن جب شاگرد روٹی توڑنے
کو یکٹھے ہوئے پاؤل اُنکو کلام سُنایا
اور دوسرے دِن جانے پر تھا اور
۸. آدھی رات تک باتان کرتا رہا*
اور اُس بالا خانے پر جہان وی
۹. یکٹھے تھے بہت چراغ جلتے تھے*
اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکی
پر بیٹھا تھا اُسکو بڑی نیند آئی
اور جب پاؤل دیر تک باتان
کرتا رہا وہ مارے نیند کے جھک
پڑا اور تیسرے درجے سے نیچے
گر پڑا اور جب اُٹھائے تو مُردہ
۱۰. پائے* تب پاؤل اُترکر اُسپے لپٹ
گیا اور گلے لگا کر لوگون سے کہا
مت گھبرا و کیونکہ اُسکی جان
۱۱. اُسمین ہی* اور اوپر جاکر روٹی توڑکر

کھایا اور بڑی دیر تک اُنسے باتان
کرتا رہا یہان تک کہ بھور ہوگئی
وہ اِسی حالت مین چلا گیا* اور ۱۲.
وے اُس لڑکے کو جیتا لائے اور
نہایت خاطر جمع ہوئے* اور ۱۳.
ہم کشتی پر سوار ہوکر آگے اسس کو
گئے اِس ارادے پر کہ وہان پاؤل
کو اپنے ساتھہ چڑھالیوین کیونکہ
وہ وہان پیدل جانے کا ارادہ کرکر
یون فرما گیا تھا* جب وہ اسس ۱۴.
مین ہم کو مِلا ہم اُسکو چڑھا کر
مطولینی مین آئے* اور وہان سے ۱۵.
لنگر اُٹھا کر دوسرے دِن خیوس
کے سامھنے آئے اور تیسرے دِن
سامس مین پہنچے اور طروگلیون مین
رھکر ایک دِن کے بعد ملیطس
مین آئے* کیونکہ پاؤل ٹھہرایا ۱۶.
تھا کہ افیسس سے گذر جاوے کہ
اُسکو اسیا مین رہنے سے دیر نہ لگے
اِسلئے جلدی کرتاتھا کہ اگر ہوسکے
تو پنطیکوس کے دِن یروشالم
مین رہے* اور وہ ملیطس سے ۱۷.
افیسس مین کہلا بھیج کر مجلس

۱۸. کے بُزرگون کو بُلایا* اور جب
وے اُسکے پاس آئے تو اُنکو کہا
تّم جانتے ہین کہ جب سے مَین
اسیا مین آیا پہلے ہی دن سے
ہر وقت کِسطرح تُمہارے ساتھہ
۱۹. رہا* کہ کمال عاجزی سے بُہت
آنسو بہا کر اُن ازمایشون مین
جِن مین یہودیون کے گھات
لگانے سے مین پھنسا تھا خُداوند
۲۰. کی خِدمت کرتا رہا* اور کیونکر
کوئی چیز جو تُمہارے فایدے کی
تھی رکھہ نہ چھوڑا بلکہ تُم کو
خبر دیا اور تّم کو جماعت مین
۲۱. اور گھر گھر سِکھایا* یہودیون اور
یونانیون کے سامھنے گواہی دیا
کہ خُدا کے آگے توبہ کرین اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح پر
۲۲. ایمان لاوین* اور اب دیکھو مین
روح کا باندھا یروشالم کو جاتا
ہون اور نہین جانتا کہ وہان
۲۳. مجھپر کیا گذریگا* مگر اِتنا کہ
روحِ قُدس ہر شہر مین یہہ کہکر
گواہی دیتا ہی کہ قید اور مصیبت
میرے لئے تیّار ہی* لیکن مین ۲۴.
اُسے کُچھہ نہین سمجھتا نہ اپنی
جان کو عزیز رکھتا کہ اپنا دور
خوشی سے پورا کرون اور وُہ
خدمت بھی جو مین خُداوند
یسوع سے پایا کہ خُدا کے فضل
کی اِنجیل پر گواہی دیون* اور ۲۵.
اب دیکھو مین جانتا ہون کہ تم
سب جِن مین مین خُدا کی
بادشاہت کی مُنادی کرتا پھرا
میرا مُنہہ پھر نہ دیکھینگے* پس ۲۶.
مین آج کے دِن تّم کو گواہ رکھتا
ہون کہ مین سب کے خون سے
پاک ہون* کیونکہ مین خُدا ۲۷.
کی ساری مرضی تُم کو سُنانے سے
باز نرہا* پس اپنی اور اُس ۲۸.
سارے گلّے کی خبرداری کرو
جِسپر روحِ قُدس تُم کو نگہبان
ٹھہرایا کہ خُدا کی مجلس کو
جِسکو وُہ اپنے ہی لہو سے مول لیا
چراوین* کیونکہ مین یہہ جانتا ۲۹.
ہون کہ میرے جانے کے بعد
پھاڑنے والے لانڈگے تُمہارے درمیان

آوینگے جنکو گلّے پر کچهه ترس
۳۰ نه آویگا* اور خود تم مین سے
آدمي اُٹهینگے جو اُلٹي باتان
کهینگے که شاگردون کو اپنے
۳۱ طرف کهینچ لیوین* اِسلئے جاگتے
رہو اور یاد رکهو که مئین تین
برس تک رات دن رو رو کر
۳۲ ہر ایک کو جتانے سے باز نه آیا*
ای بهائیو اب مین تم کو خدا
اور اُسکے فضل کے کلام کو سونپتا ہون
جو قادر ہی که تُم کو کامل کرے
۳۳ اور مقدّسون مین میراث دیوے*
مین کسي کے روپے یا سونے یا
۳۴ کپڑے کا لالچ نکیا* تُم آپ جانتے
ہین که یہي ہاتهان میرے اور
میرے ساتهیون کے ضرورتان
۳۵ نکالے* مین سب چیزان بتایا
که تُم کو چاہئے که یون
محنت کرکر کم زورونکي مدد
کرین اور خُداوند یسوع کي باتان
یاد رکهین جو وُہ خود فرمایا
۳۶ که دینا لینے سے مبارک ہی*
یه باتان کهکر وُہ گهٹنے ٹیک کر
اُن سب کے ساتهه دُعا مانگا* وے ۳۷
بہت روئے اور پاؤل کے گلے لگکر
اُسکو چومنے لگے* اور مخصوص ۳۸
اُس بات کے لئے غمگین ہوئے جو
وُہ کہا تها که تُم میرا مُنهه پهر
نه دیکهینگے اور جہاز تک اُسکو
پہنچائے*

اکیسواں باب

۱ اور ایسا ہوا که جب ہم اُنسے
جُدا ہو کر لنگر اُٹهائے تو سیدهي
راہ سے کُوس مین آئے اور دوسرے
دن رودس مین اور وہان سے
۲ پطرہ مین* اور ایک جہاز
فنیقي کو جاتے پا کر اُسپر چڑهے
۳ اور روانه ہوئے* اور جب قپرس
نظر آیا اُسے ڈاوین ہاتهه چهوڑکر
صوریا کو چلے اور صور مین لگائے
کیونکه وہان جہاز کا بوجهه اُتارنا
۴ تها* اور شاگردون کو پا کر ہم
سات روز وہان رہے وے روح
کے بتانے سے پاؤل کو کہے که یروشالم
۵ مین مت جا* پر ہم اُن دنون
کو پورا کرکر نکلے اور اپني راہ

لئیے اور وے سب جورو لڑکے سمیت شہر کے باہر تک ہمکو پہنچانے اور ہم دریا کے کنارے ۶. پر گھٹنے ٹیککر دعا مانگے* اور ایک دوسرے سے وداع ہوکر ہم جہاز پر چڑھے اور وے اپنے اپنے ۷. گھر کو پھرے* اور جب ہم صور سے جہاز کا سفر کر چکے طلمایس میں پہنچے اور بھائیون کو سلام ۸. کرکر ایک دن اُنکے ساتھہ رہے* دوسرے دن پاؤل اور اُسکے ساتھی روانہ ہوکر قیصریہ میں آئے اور فیلپ کے یہان جو انجیل کا سنانیوالا اور اُن ساتون ۹. مین سے تھا اُترکر اُسکے ساتھہ رہے* اور اُسکی چار اندیاہی بیٹیان تھی ۱۰. جو نبوّت کرتی تھی* اور جب ہم وہان بہت دن رہے اگبس ۱۱. نامی ایک نبی یہودیہ سے آیا* وُہ ہمارے پاس آکر پاؤل کا کمربند اٹھالیا اور اپنے ہاتھہ پاؤن باندھکر کہا کہ روح قدس یون کہتا ہی اُسی مرد کو جسکا یہہ کمربند ہی یہودی یروشالم مین یونہین باندھینگے اور غیر قومون کے ہاتھہ ۱۲. مین حوالے کرینگے* جب یہہ سُنے تو ہم اور وہان کے لوگ اُسکی ۱۳. منّت کئے کہ یروشالم کو نجاوے* تب پاؤل جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہین کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہین کیونکہ مین نہ صرف باندھے جانیکو بلکہ یروشالم مین خداوند یسوع مسیح کے نام ۱۴. پر مرنے بھی تیار ہون* اور جب وُہ نمانا تو ہم یہہ کہکر چپ رہے ۱۵. کہ جو خداکی مرضی ہو* اور اُن دنون کے بعد ہم اپنی تیاری کرکر یروشالم ۱۶. کو چلے* اور قیصریہ سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھہ چلے جو ہم کو مناسون قپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لائے کہ ہم اُسکے ۱۷. یہان مہمان ہووین* اور جب ہم یروشالم مین پہنچے بھائیان خوشی سے ہماری خاطرداری ۱۸. کئے* اور دوسرے دن پاؤل ہمارے ساتھہ یعقوب کے یہان

گیا اور سب بزرگ وہان اِکٹھے
۱۹. تھے* اور اُنکو سلام کرکر وہ جو
کُچھہ خدا اُسکی خدمت کے وسیلے
سے غیر قوموں مین کیا تھا مُفصل
۲۰. بیان کیا* اور وے یہہ سُنکر
خداوند کی تعریف کئے اور اُسے
کہے ای بھائی تو دیکھتا ہی کہ
کِتنے ہزار یہودی ہین جو ایمان
لائے اور سب شریعت پر بہت
۲۱. گرم ہین* اور وے تیرے حق
مین سُنے ہین کہ تو غیر قومون مین سب
یہودیون کو سِکھاتا ہی کہ موسیٰ
سے پھر جاوین کہ کہتا ہی اپنے
لڑکون کا ختنہ نکرو اور شریعت
۲۲. کے دستورون پر نچلو* اب کیا کرنا
لوگ ہر حال مین جمع ہونگے
۲۳. کیونکہ سُنینگے کہ تو آیا ہی* سو
یہہ جو ہم تُجھسے کہتے ہین کر
ہمارے ساتھہ چار شخص ہین
۲۴. جو منت مانے ہین* اُنکو ساتھہ
لیکر اپنے تئین اُنکے ساتھہ پاک کر
اور اُنکے لئے کُچھہ خرچ کر کہ
اپنا سر مُنڈاوین تو سب جانینگے

کہ جو تیرے حق مین سُنے کُچھہ
نہین بلکہ تو آپ بھی دُرست چلتا
اور شریعت کو مانتا ہی* پر جو غیر ۲۵.
قومون مین سے ایمان لائے اُنکے
حق مین ہم ٹھہراکر لِکھے ہین کہ وے
ایسے ایسے باتان نہ مانتا مگر بُتون کے
چڑھائے اور لہو اور گلا گھونٹے
جانورکے کھانے اور حرام کاری
سے بچ رہنا* تب پاوُل اُن ۲۶.
شخصونکو ساتھہ لیا اور دوسرے
دِن اپنے تئین اُنکے ساتھہ پاک
کرکر ہیکل مین داخل ہوا اور
خبر دیا کہ جب تک اُن مین
سے ہرایک کی نذر نچڑھائی جاوے
پاک ہونے کے دِن آخر نہ کرونگا* ۲۷.
اور جب سات دِن پورے ہونے
پر تھے اسیا کے یہودیان اُسکو
ہیکل مین دیکھہ کر سب لوگون
کو ترغیب دئے اور اُسپر چِلاتے
ہوے ہاتھہ ڈالے* کہ ای اِسرائیلیو ۲۸.
مدد کرو کہ یہہ وہی شخص ہی
جو سبکو ہرجگہہ قوم اور شریعت
اور اِس مقام کے برخلاف سِکھاتا

ہی اور اسکے سوا ے یونانیون
کو بھي ہیکل مین لایا اور اس
۲۹. پاک مقام کوناپاک کیا* کیونکہ
وے آگے طرفمس افیسي کو اسکے
ساتھہ شہر مین دیکھے تھے اور
خیال کئے کہ پاول اسکو ہیکل
۳۰. مین لایا* تب تمام شہر مین
ہنگامہ ہوا اور سب لوگ دوڑکر
جمع ہوئے اور پاول کو پکڑکر
ہیکل کے باہر گھسیٹے اور جھٹ
۳۱. دروازے بند ہو گئے* اورجب
وے اسکو مارڈالنے کي فکر مین
نکلے تو فوج کے سردار کو خبر
پہنچي کہ تمام یروشالم مین
۳۲. فساد اٹھا* وہ اسي دم سپاہیون
اور صوبہ دارون کو لیکر انپر
دوڑا جب وے فوج کے سردار
اور سپاہیون کو دیکھے تو پاول کو
۳۳. مارنے سے ہاتھہ کھینچے* تب
فوج کا سردار نزدیک آکر اسکو
پکڑا اور اسکو دو زنجیرسے
باندھنے کا حکم کیا اور پوچھا
۳۴. کہ یہہ کون ہی اور وہ کیا کیا*

تو بھیڑ مین سے بعضے کچھہ چلاکر
کہے اور بعضے کچھہ سو جب غل
کے سبب کچھہ حقیقت دریافت
نکرسکا تو حکم دیا کہ اسکو قلعے
مین لیجاو* اور جب سیڑھي ۳۵.
پر چڑھنے لگا تو لوگون کي زیادتي
کے سبب سپاہیون کو اسے اٹھانا
پڑا* کیونکہ دنگل چلاتا ہوا اسکے ۳۶.
پیچھے پڑا کہ اسکو نکال ڈال* ۳۷.
اور جب پاول کو قلعے مین
لیجانے لگے تو وہ فوج کے سردار
سے کہا کیا تجھہ سے کچھہ کہنےکا
مجھے حکم ہی وہ کہا کیا تو
یوناني جانتا ہی* کیا تو وہ ۳۸.
مصري نہین جو ان دنون کے
آگے فساد اٹھایا اور چارہزار
ڈاکو جنگل مین لیگیا* پاول ۳۹.
کہا مین یہودي قلقیہ کے نامي
شہر طرسس کا رہنے والا ہون
اور تیري منت کرتا کہ مجھے
لوگون سے بولنے کي اجازت
دیوے* جب حکم ملا پاول ۴۰.
سیڑھي پر کھڑا ہوکر لوگون کو

ہاتھہ سے اشارہ کیا جب سب چُپ ہوئے وُہ عِبرانی زبان میں بولنے لگا اور کہا*

بائیسوان باب

۱. ای بھائیو ای باپو یہہ عُذر جواب
۲. میں تم سے کرتا ہوں سُنو* جب وے سُنے کہ وُہ عِبرانی زبان میں اُنسے باتان کرتا ہی تو اور بھی چُپ
۳. ہوگئے تب وُہ کہنے لگا* میں یہودی ہوں قلقیہ کے شہر طرسس میں پیدا ہوا لیکن پرورِش اِسی شہر میں پایا اور باپ داد ون کی شریعت میں گملی ایل کے قدموں کے تلے خوب تربیت ہوا اور خُدا کی راہ میں ایسا سرگرم رہا جیسا
۴. آج کے دِن تُم سب ہیں* میں اِس راہ کی یہان تک دُشمنی کیا کہ مرد اور عورت کو باندھکر اور قید خانے میں ڈالکر مرے
۵. تک ستایا* چُنانچہ سردارِ کاہِن اور سارے بزُرگ بھی میرے گواہ ہیں میں اُنسے بھائیوں کے لئے خط لیکر دمشق کو روانہ ہوا کہ جتنے وہاں ہیں اُنکو بھی باندھکر یروشالم میں کھینچ لاؤں کہوے
۶. سزا پاوین* اورجب میں چلاجاتا تھا اور دمشق کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ دو پہرکے قریب یکایک میرے گرد بڑا نور آسمان
۷. سے چمکا* میں زمین پر گرپڑا اور ایک آواز سُنا کہ مجھہ کہتا ہی کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھکو
۸. کیوں ستاتا ہی* تب میں جواب میں کہا کہ ای خُداوند تو کون ہی وُہ مجھہ کہا میں یسوع
۹. ناصری ہوں جسکو تو ستاتا ہی* اور میرے ساتھہ والے اُس نورکو دیکھے اور ڈرگئے لیکن جو مجھہ
۱۰. سے بولتا تھا اُسکا آواز نہیں سُنے* تب میں کہا ای خُداوند میں کیا کرنا خُداوند مجھہ سے فرمایا اُٹھہ اور دمشق کو جا کہ جو کُچھہ تو کرنا مُقرّر ہی سب وہان تجھہ
۱۱. سے کہا جا یگا* اورجب میں اُس نورکی چمک کے سبب

نه دیکهه سکا تب ساتهه والے هاتهه
پکڑکر لیچلے اور مین دمشق مین
۱۲. آیا* اور حنا نیا شریعت کے
موافق دیندار شخص جو وہان کے
سب رہنیوالے یہودیون کے نزدیک
۱۳. نیک نام تها* میرے پاس آیا
اور کهڑا ہوکر مجهسے کہا که ای
بهائی ساؤل پهر بینا ہو اُسی دم
۱۴. مین اُسپر نگاه کیا* وُه کہا
ہمارے باپ دادون کا خدا تجهه
کو آگے سے ٹهہرا رکها که تو اُسکی
مرضی جانے اور اُس عادل کو
دیکهے اور اُسکے منهه کا آواز
۱۵. سنے* کیونکه تو اُسکے لئے جو
دیکها اور سُنا سب آدمیون کے
۱۶. آگے اُن باتون کا گواه ہوگا* اور
اب کیون دیر کرتا ہی اُٹهکر
بپتسما لے اور خداوند کا نام
۱۷. لیکر اپنے گناہون کو دهو ڈال*
جب مین یروشالم مین پهر
آیا اور ہیکل مین دعا مانگتا تها
۱۸. ایسا ہوا که مین بیخود ہوگیا *
اور اُسکو دیکها جو مجهه کہتا تها

که دیر نکر اور جلد یروشالم سے
نکل جا کیونکه میری گواہی
میرے حق مین قبول نکرینگے* ۱۹.
مین کہا ای خداوند وے آپ
جانتے ہین که مین اُنکو جو
تجهپر ایمان لاتے قید کرتا اور
ہرایک عبادت خانے مین کوڑے
مارتا تها* اور جسوقت تیرے ۲۰.
شهید ستیفان کا خون بہایا جاتا
تها مین بهی وہان کهڑا تها اور
اُسکے قتل پر راضی اور اُسکے
مار ڈالنےوالون کے کپڑون کی
خبرداری کرتا تها* اور وُه ۲۱.
مجهسے کہا جا مین تجهے غیر
قومون کے پاس دور بهیجونگا* ۲۲.
وے اِسی بات تک اُسکی سُنتے
رہے تب زور سے چلاکر کہے که
ایسے شخص کو زمین پر سے اُٹها
ڈال که اُسکا جیتا رہنا مناسب
نہین* اور جب وے چلاتے اور ۲۳.
اپنے کپڑے پهینکتے اور خاک
اُڑاتے تهے* فوج کا سردار حکم ۲۴.
دیا که اُسکو قلعے مین لیچلو اور

کہا کہ اُسکو کوڑے مارکر تحقیق
کرو تا کہ معلوم ہووے کہ وے
کس سبب سے اُسپر ایسا شور
٢٥. کرتے ہیں* جب وے اُسکو
تسموں سے جکڑتے تھے پاؤل
صوبہ‌دار سے جو نزدیک کھڑا تھا
کہا تم کو روا ہی کہ ایک شخص
کو جو رومي ہی اور جسپر گناہ
٢٦. ثابت نہوا کوڑے مارین* صوبہ‌دار
یہہ سُنکر سردار کے پاس جا کر
کہا خبردار تو کیا کیا چاہتا ہی
٢٧. کیونکہ یہہ آدمي رومي ہی* سردار اُسکے پاس آکر اُسکو کہا
مُجھے بتا کیا تو رومي ہی وُہ
٢٨. کہا ہان* سردار جواب دیا کہ
مین بہت روپئے دیکر یہہ رتبہ
پایا پاؤل کہا مین تو ایسا ہي
٢٩. پیدا ہوا* تب اُسي دم وے جو
اُسکو تحقیق کرنے پر تھے اُسے باز
رہے اور سردار بھي یہہ جانکر کہ
وُہ رومي ہی اورمین اُسکو باندھا
٣٠. ڈرگیا* صُبح کو اِس ارادے سے
کہ حقیقت کو جانے کہ یہودیان
کیون اُسپر فریاد کئے اُسکے زنجیران
کھولا اور حکم کیا کہ سردارِ کاہنان
اور اُنکي ساري مجلِس جمع
ہووین پھر پاؤل کو نیچے لیجاکر
اُن کے بیچ مین کھڑا کیا*

تیئسوان باب

١. تب پاؤل مجلِس کی طرف
دیکھکر کہا ای بھائیو مین آج
تک کمال نیک نیّتي سے خدا
٢. کے حُکموں پر چلتا رہا* اُسوقت
سردارِ کاہن حنانیا اُنکو جو اُسکے پاس
کھڑے تھے حُکم کیا کہ اُسکے مُنھہ
٣. پر طمانچہ مارین* تب پاؤل
اُسے کہا ای سفیدي پھیري دیوار
خُدا تُجھہ کو ماریگا کیا تو بیٹھا
ہی کہ شریعت کے موافق میرا
اِنصاف کرے اور شریعت کے
برخلاف مُجھے مارنے کا حُکم
٤. دیتا ہی* وے جو پاس کھڑے
تھے کہے کیا تو خُدا کے سردارِ
٥. کاہن کو بُرا کہتا ہی* پاؤل کہا
ای بھائیو مین نجانا کہ یہہ سردارِ
کاہن ہی کیونکہ لِکھا ہی کہ تو

٦. اپني قوم کے سردار کو برا نکهه*
جب پاؤل معلوم کيا که بعضے
ذادوقي اور بعضے فروسي هين
تب مجلس مين پکارا که ای
بهائيو مين فروسي اور فروسي
کا بيٹا هون اور اميد اور مردون
کے جي اٹهنے کے لئے مجهه پر
٧. الزام هوتا هی* جب وه يهه
کها فروسي اور ذادوقيون مين
جهگڑا پڑا اور مجلس مين پهوٹ
٨ پڑي* کيونکه ذادوقي کهتے هين
که نه قيامت نه فرشته نه روح
هی پر فروسي دونون کے قايل
٩. هين* پهر بڑا شور هوا اور فقيه
جو فروسيون کے فرقے کے تهے
اٹهکر جهگڑنے لگے که هم اس آدمي
مين کچهه برائي نهين پاتے پر اگر
کوئي روح يا فرشته اسسے کلام کيا
١٠. هی تو هم خدا سے نه لڑنا* اور
جب بڑا جهگڑا هونے لگا لشکر
کا سردار اس خوف سے که وے
پاؤل کے کهين ٹکڑے نکرڈالين
حکم کيا که فوج اترے اور اسکو
انکے بيچ سے زبردستي سے نکالکر
قلعے مين لے آوے* اسي رات ١١.
خداوند اسکے پاس آکر کها ای
پاؤل خاطر جمع رکهه که جيسا
تو ميرے حق مين يروشالم مين
گواهي ديا ويسا هي تو روم مين
بهي گواهي دينا پڑيگا* اور جب ١٢.
دن هوا کئي يهوديان متفق هوکر
کهنے که جب تک پاؤل کو هم
مار نه ليوين اگر کچهه کهاوين يا
پيوين تو هم پر لعنت هی* اور ١٣.
وے جو آپسمين يهه قسم کهائے
تهے چاليس آدمي سے زياده
تهے* وے سردار کاهنون ١٤.
اور بزرگون کے پاس جاکر کهے که
هم لعنت کي قسم کهائے هين که
جب تک پاؤل کو مار نه ليوين
کچهه نه چکهينگے* اس لئے اب ١٥.
تم مجلس سے ملکر فوج کے سردار
کو خبر ديو که کل اسکو تمهارے
پاس لانا تم اسکي حقيقت اور
بهي زياده دريافت کيا چاهتے
هين سريکا اور هم تيّار رهين که

۱٦. اُسکو پہنچنے کے آگے مارڈالین*
اور پاؤل کا بھانجا اُنکی گھات
کی خبر سُنکر چلا اور قلعے کو
۱۷. جا کر پاؤل کو خبر دیا* تب
پاؤل صوبہ‌دارون مین سے ایک
کو بلاکر کہا اِس جوان کو فوج کے
سردار کے پاس لیجا کہ وُہ اُسے
۱۸. کُچھہ کہا چاہتا ہی* پس وُہ اُسکو
فوج کے سردار کے پاس لیگیا اور
کہا کہ پاؤل قیدی مُجھے بُلا کر
درخواست کیا کہ اِس جوان کو
تیرے پاس لاؤن کہ تُجھہ سے
۱۹. کُچھہ کہا چاہتا ہی* تب فوج
کا سردار اُسکا ہاتھہ پکڑا اور اُسکو
الگ لیجا کر پوچھا کہ وُہ کیا ہی
۲۰. جو مُجھہ سے کہا چاہتا ہی* وُہ کہا
یہودیان مُتّفق ہوے ہین کہ تُجھہ
سے درخواست کرین کہ کل
پاؤل کو مجلس مین لاوے وے
اُسکا حال اور بھی زیادہ دریافت
۲۱. کیا چاہتے ہین سریکا* پرتو اُنکی
بات نہ ماننا کیونکہ چالیس شخص
سے زیادہ اُسکی گھات مین لگے

ہین جو قسم کھائے ہین کہ جب
تک اُسکو مار نہ لیوین اگر ہم
کھاوین یا پیوین تو ہم پر لعنت
ہی اور اب وے تیّار ہین اور
صرف تیرے وعدے کی راہ
دیکھتے ہین* تب فوج کا سردار ۲۲.
اُس جوانکو رُخصت کیا اور
تاکید کیا کہ کِسی سے نہ کہنا کہ
تو مُجھپر یہہ بات ظاہر کیا* اور ۲۳.
دو صوبہ‌دار کو بُلاکر کہا کہ قیصریہ
جانے کے لئے دو سؤ سپاہی اور ستّر
سوار اور دو سؤ بھالہ بردار پہررات
گئے تیّار رکھو* اور جانور ۲۴.
بھی حاضر کرو کہ پاؤل کو سوار
کرکر فیلکس حاکم کے پاس
صحیح سلامت پہنچاوین* اور ۲۵.
اِس مضمون کا ایک خط لکھا* ۲٦.
کہ قلادیوس لوسیاس سے حاکم
فیلکس بہادر کو سلام* اِس مرد ۲۷.
کو یہودیان پکڑکر چاہے کہ مارڈالین
پر مین فوج سمیت چڑھہ گیا
اور اُسکو چھڑا لایا اور معلوم کیا
کہ رومی ہی* اور جب چاہا کہ ۲۸.

دریافت کرون که وے اُسپر
کس سبب فریاد کئے تو اُنکو
۲۹. اُنکي مجلس مين ليگيا* اور
دریافت کیا که وے اپني شریعت
کے مسئلون کے حق مين اُسپر
فریاد کرتے ہين پر کوئي سبب
نه تها که قتل یا قید کے لایق
۳۰. ہووے* اور جب مجهه خبر
ملي که یہودي اِس مردکي گهات
مين لگے ہين مين اُسکو جهٹ
تيرے پاس بهيج دیا اور اِسکے
مدّعيون کو بهي حُکم کیا که تيرے
۳۱. پاس اُسپر دعوی کرين زیاده سلام*
پس سپاہيان حُکم کے مُوافق
پاؤل کو ليکر راتون رات
۳۲. انتپاترس مين پہنچائے* اور
دوسرے دن سوارون کو اُسکے
ساتهه جانے کے واسطے چهوڑ کر
۳۳. آپ قلعے کو پهرے* وے قیصریه
مين پہنچکر حاکم کو خط دئے
اور پاؤل کو بهي اُسکے آگے حاضر
۳۴. کئے* حاکم خط پڑهکر پوچها که
وه کس مُلک کا ہی اور معلوم
کرکر که قلقیه کا ہی* ۳۵. کہا جب
تيرے مُدّعي حاضر ہوونگے مين
تيري بات سُنونگا اور حُکم کیا
که اُسکو ہيرود کے محل مين قید
مين رکهنا*

چوبيسوان باب

۱. پانچ دن کے بعد حنانیا سردار
کاہن بُزرگون اور ترطلس نامي
وکیل کے ساتهه وہان جاکر حاکم
کے پاس پاؤل پر نالش کیا* ۲. جب
وه بُلایا گیا ترطلس اُسپر فریاد
کرنے لگا که اے فیلکس بہادر ہم
کمال شُکرگذاري سے ہميشه
ہر جگهه اِقرار کرتے ہين که ہم کو
تيرے سبب بہت آرام ملتا* ۳.
اور تيري دور اندیشي سے اِس
قوم کا خوب بندوبست ہوتا
ہی* ۴. پر اِسلئے که تجهے زیاده
تکلیف نه ہووے مين تيري
منّت کرتا ہون که تو مہرباني
کرکر ہمارے دو باتان سُن* ۵.
که ہم معلوم کئے که یہه شخص

بڑا مُفسِد اور دُنیا کے سب
یہودیون مین فِتنہ اُٹھانے والا
اور ناصِریون کے فِرقے کا ایک
۶۔ سردار ہی* وُہ ہیکل کو ناپاک
کرنے کا بھي قصد کیا اور ہم اُسکو
پکڑ کر چاہے کہ اپني شریعت کے
۷۔ موافِق اُسکي عدالت کرین* پر
لوسیاس سردار فوج سمیت آکر
۸۔ اُسکو ہمارے ہاتھہ سے چھین لےگیا*
اور اُسپر فریاد کرنیوالون کو حُکم
کیا کہ تیرے پاس جاوین سو
اب تو خود اُسکو تحقیق کرکر
اُن سب باتون کو جنکا ہم اُسپر
دعوی کرتے ہین دریافت کرسکتا
۹۔ ہی* اور یہودیان بھي اُسکے ساتھہ
دعوی کئے اور کہے کہ یہ باتان
۱۰۔ یون ہي ہین* جب حاکِم سے اِشارہ
ہوا تب پاؤل جواب دیا اِسلئے
کہ مین جانتا ہون کہ تو برسون
سے اِس قوم کا حاکِم ہی مین
بڑي خاطِرجمعي سے اپنا عذر
۱۱۔ بیان کرتا ہون* کیونکہ تودریافت
کرسکتا ہی کہ بارہ دن سے زیادہ
نہین ہوے کہ مین یروشالم مین
بندگي کرنے گیا* اور وے ہیکل ۱۲۔
مین مُجھے نہ کِسي کے ساتھہ
بحث کرتے پائے نہ لوگون مین
فساد اُٹھاتے نہ عبادتخانون
مین نہ شہر مین* اور نہ اِن ۱۳۔
باتون کو جنکي وے مُجھپر اب
تُہمت کرتے ہین ثابت کرسکتے* ۱۴۔
لیکن مین تیرے سامھنے یہہ اقرار
کرتا ہون کہ جِس راہ کو وے
بِدعت کہتے ہین اُسي پر اپنے
باپ دادون کے خُدا کي بندگي
کرتا ہون اورسب کُچھہ جوشریعت
اور نبیون کي کِتاب مین لِکھا ہی
مانتا* اور خُدا سے یہہ اُمید ۱۵۔
رکھتا ہون جِسکے وے بھي مُنتظِر
ہین کہ مُردے جي اُٹھینگے کیا
راستباز کیا ناراست* اور مین ۱۶۔
اِسي سے کوشِش کرتا ہون کہ ہمیشہ
خُدا کے اور لوگون کے آگے میرا دِل
مُجھے ملامت نکرے* اب کئي ۱۷۔
برس کے بعد مین اپني قوم
کو خیرات پہنچانے اور نذر

۱۸. چڑھانے آیا ہون* اِس مین اسیا کے بعضے یہودیان مجھے ہیکل مین طہارت کئے ہوئے پائے بغیر ہنگامے
۱۹. اور فساد کے* سو اُنکو تیرے سامھنے حاضر ہونا اور اگر مجھپر کُچھہ دعوی ہی تو نالش کرنا
۲۰. لازم ہی* یا یہی لوگ خود کہنا کہ جب مین مجلس کے سامھنے کھڑا تھا مجھہ مین کُچھہ
۲۱. بدی پائے* مگر ہان اِسی ایک بات کے لئے جو مین اُنکے بیچ کھڑا ہوکر پکارا کہ مُردون کے جی اُٹھنے کے سبب آج عدالت مین
۲۲. مجھہ پر الزام ہوتا ہی* جب فیلکس جو اِس راہ کی باتان خوب جانتا تھا یہہ سُنا تو ڈھیل مین ڈالکر کہا جب لوسیاس فوج کا سردار آویگا مین
۲۳. تمہارا مقدمہ فیصل کرونگا* اور ایک صوبہدار کو حکم کیا کہ پاؤل کی خبرداری کر اور آرام مین رکھہ اور اُسکے لوگون کو اُسکی خدمت کرنے یا اُسکے پاس آنے
۲۴. سے منع مت کر* اور کئی دن کے بعد فیلکس اپنی جورو دروسلہ کے ساتھہ جو یہودن تھی آکر پاؤل کو بُلا بھیجا اور اُسنے مسیح کے دین
۲۵. کی بات سُنا* جب وُہ راستبازی اور پرہیزگاری اور آنے والی عدالت کی باتان کر رہا تھا تو فیلکس کانپکر جواب دیا اب تو جا فُرصت پاکر مین تجھے پھر
۲۶. بُلاؤنگا* اُسکو یہہ بھی اُمید تھی کہ پاؤل اپنے تیئن چھڑانے کے واسطے روپئے دیگا اُسکو اِس لئے اکثر بُلا بھیجتا اور اُس کے ساتھہ
۲۷. گُفتگو کرتا تھا* جب دوبرس گُذرے پرکیوس فیستس فیلکس کا قایم مقام ہوا تب فیلکس یہہ چاہکر کہ یہودیون کو خوش کرے پاؤل کو قید مین چھوڑکر گیا*

چھبیسوان باب

۱. اور فیستس اُس صوبے مین داخل ہوکر تین دن کے بعد قیصریہ
۲. سے یروشالم مین گیا* تب سردار

کاہن اور یہودیوں کے رئیسان اُس
کے آگے پاؤل پر فریاد کر کر اُسسے
٣. درخواست کئے* اور اُس کے
مقدمے میں یہہ مہربانی چاہے
کہ اُسکو یروشالم میں بُلا بھیجے
اور گھات میں تھے کہ اسکو راہ
٤. میں مارلیویں* پر فیستس جواب
دیا کہ پاؤل تو قیصریہ میں بند
رہنا اور میں آپ وہاں جلد
٥. جاؤنگا* اور کہا پس تم میں سے
جسکو مقدور ہے ساتھہ چلنا اگر
اِس شخص میں کچھہ بدی ہے
٦. تو اُسپر نالش کرنا* اُن کے درمیان
دس دن سے زیادہ رہکر قیصریہ
کو گیا اور دوسرے دن عدالت
کے تخت پر بیٹھکر حکم کیا کہ
٧. پاؤل کو لانا* جب وُہ حاضر ہوا
وے یہودی جو یروشالم سے آئے
تھے اُسکے آس پاس کھڑے ہو کر
بڑے بڑے تہمتان جو ثابت
٨. نہیں کرسکے پاؤل پر کرنے لگے*
وُہ اپنا عُذر کر کر کہا کہ میں نہ
یہودیوں کی شریعت کا نہ ہیکل
کا نہ قیصر کا کچھہ گُناہ کیا
٩. ہوں* تب فیستس یہہ چاہکر
کہ یہودیوں کو خوش کرے پاؤل
کے جواب میں کہا کیا تو راضی
ہے کہ یروشالم کو جاوے اور
اُس بات کی تحقیقات وہاں
١٠. میرے سامہنے ہووے* پاؤل
کہا میں قیصر کی عدالت میں
کھڑا ہوں یہیں میرا اِنصاف ہونا
اور میں یہودیوں کا کُچھہ قصور
نہیں کیا چنانچہ تو بھی خوب
١١. جانتا ہے* پس اگر میں کُچھہ
قصور یا کوئی بات قتل کے لایق
کیا ہوں تو مارے جانے سے اِنکار
نہیں کرتا پر اگر اُن چیزوں کی
جنکی وے مجھپر تہمت کرتے
کُچھہ اصل نہیں ہے تو کوئی اُن کی
خوشی کے لئے مجھے اُنکے حوالے
نہیں کرسکتا میں قیصر کی
١٢. دہائی دیتا ہوں* تب فیستس
صلاح کاروں سے مصلحت کرکر
جواب دیا کہ تو قیصر کی
دہائی دیا تو قیصر ہی کے پاس

۱۳. جایگا* اور کچھه دن گذرے
اگرپا بادشاه اور برنیقي قیصریه
۱۴. مین آئے که فیسطس کو سلام کرین*
اور جب وے بہت دن وہان
رہے فیسطس پاؤل کا حال بادشاه
سے بیان کیا که ایک شخص ہی
جسکو فیلکس قید مین چھوڑکر
۱۵. گیا* جب مین یروشالم مین
تہا سردارِ کاہنان اور یہودیون کے
بزرگان اُسکي فریاد کرکر چاہے
۱۶. که اُسکي سزا ہووے* اُنکو مین
جواب دیا که رومیون کا دستور
نہین که جب تک مدعا علیه
اپنے مدعیونکے روبرو نه ہووے اور
دعوے کا جواب نه دینے پاوے
۱۷. اُسکو قتل کے لئے حوالے کرین* پہر
جب وے جمع ہوکر یہان آئے
مین کچھه دیر نه کرکر دوسرے
ہی دن عدالت کے تخت پر
۱۸. بیٹھکر حکم کیا که اُس شخص کو لانا*
پر جب اُسکے مدعي کھڑے
ہوئے تو وے اُسپر دعوے کا کوئي
سبب نہین بتائے جسکا مجھه خیال

تہا* بلکه وے اپنے دین اور کسي ۱۹.
یسوع کے بابت جو مرگیا
جسکو پاؤل کہتاتہا که زنده ہی
اُس سے بحث کرتے تہے* جب ۲۰
مین اِس طرح کي تکرارسے شکث
مین پڑا تہا اُس سے پوچہا کیا
تو یروشالم کو جانے راضي ہی که
وہان اِس بات کا فیصله ہووے* ۲۱.
پر جب پاؤل دہائي دیا که میرا
اِنصاف جنابِ عالي ہاپ کي
تحقیق پر موقوف رہے مین حکم
کیا که جب تک مین اُسکو
قیصر کے پاس بھیج دیون اُسکي
خبرداري کرنا* تب اگرپا ۲۲.
فیسطس سے کہا مین بھي خود
چاہتا ہون که اُس شخص کي
سنون وه بولا که تو کل اُسکي
سنیگا* اور دوسرے دن جب ۲۳.
اگرپا اور برنیقي دهوم دهام سے
فوج کے سردار اور شہر کے رئیسون
کے ساتهه کچہري مین داخل ہوئے
اور فیسطس کے حکم سے پاؤل کو
لائے* تب فیسطس کہا ای ۲۴.

اگرپا بادشاہ اور اَے سب مردو جو ہمارے ساتھہ ہین تم اِسکو دیکھتے ہین جسپر یہودیون کي تمام گروہ کیا یروشالم مین کیا یہان فریاد کرتي ہوي میرے پیچھہ پڑي ہی که اِسپر اُسکا جیتا رہنا واجب
۲۵. نہین* پر جب مین دریافت کیا که وُہ قتل کے لایق کوئي کام نہین کیا اور وُہ خود جناب عالي کي دُہائي دیا تو مین ٹھہرایا
۲۶. که اُسکو بھیج دیون* اور مجھه اُسکے حق مین کِسي بات کا یقین نہین که اپنے خُداوند کو لِکھون اِسواسطے مین اُسکو تُمھارے آگے اور خاص کر اَے اگرپا بادشاہ تیرے حضور حاضر کیا تا که
۲۷. تحقیقات کے بعد کُچھه لِکھه سکون* کیونکه قیدي کو بھیجنا اور اُسپر کئے ہین سو تُہمتان بھي نه بتانا مُجھے نامُناسب معلوم ہوتا ہی*

چھبیسوان باب

۱. اگرپا پاؤل سے کہا تُجھے اپنا عُذر کرنے کي اِجازت ہی تب پاؤل ہاتھه پھیلا کر اپنا عُذر بیان کرنے لگا* که اَے بادشاہ اگرپا
۲. یہودي مُجھہ پر دعوے کرتے ہین سو اُن سب باتون کا عُذر آج تیرے سامھنے بیان کرنا اپني سعادت جانتا ہون*
۳. خاص اِسلئے که تو یہودیونکے تمام دستورون اور مسئلون سے واقف ہی سو مین تیري مِنّت کرتا ہون که تحمّل سے میري سُن*
۴. که میري چال جواني سے سب یہودي جانتے ہین که کِسطرح شروع سے اپني قوم کے درمیان یروشالم مین نباہتا رہا* سو وے
۵. جو مُجھے شروع سے جانتے اگر چاہین تو گواہي دے سکتے که مین اُنکے مذہب کے سبب سے پرہیزگار فرقے کے مُوافِق زِندگي کرتا رہا یعنے فروسي تھا* اور
۶. اب اُس وعدے کي اُمید کے سبب جو خُدا ہمارے باپ دادون سے کیا تھا مین یہان کھڑا ہون اور مُجھپر نالِش کرکر یہان

۷. کھڑا کئے* جسکے ملنے کی اُمّید پر ہمارے بارہ فرقے دل اور جان سے رات دن بندگی کیا کرتے ای بادشاہ اگرپا اسي اُمّید کے لئے یہودي مجھپر فریاد کرتے ۸. ہین* یہہ بات تم کیون بےاعتبار ٹھہراتے ہین کہ خدا مُردون کو ۹. جلاتا ہی* ہان مین بھي اپنے دل مین ضرور سمجھا کہ یسوع ناصري کے نام کي بہت برخلافي ۱۰. کرنا* سو بھي مین یروشالم مین کیا اور سردار کاہنون سے اختیار لیکر بہت سے مُقدسون کو قیدخانے مین بند کیا اور جب وے قتل ہوتے تھے مین حامي ۱۱. بھرتا تھا* اور مین اکثر ہرایک عبادت خانے مین مار مارکر زبردستي اُنسے کُفر کہوایا اور اُن پر نہایت غُصّہ کرکر بیگانے شہرون ۱۲. تک جاکر ستاتا تھا* اِس حال مین جب سردار کاہنون سے اختیار اور اجازت لیکر مین دمشق ۱۳. کو جاتا تھا* ای بادشاہ مین دو پہرکو راہ مین دیکھا کہ آسمان سے ایک نور جو سورج کي چمک سے زیادہ تھا میرے اور میرے ساتھیون کے گرد چمکتا ۱۴. ہی* جب ہم سب زمین پر گر پڑے مین کسي کا آواز سُنا جو عبراني زبان مین مجھہ کو کہتا تھا کہ ای ساؤل ساؤل تو مجھے کیون ستاتا ہی کانٹون پر ۱۵. لات مارنا تیرے لئے بُرا ہی* تب مین کہا ای خداوند تو کون ہی وُہ بولا مین یسوع ہون ۱۶. جسکو تو ستاتا ہی* اب اُٹھہ اور کھڑا ہو کیونکہ مین اِسلئے تجھپر ظاہر ہوا کہ تجھے اُن چیزونکا خدمت کرنیوالا اور گواہ ٹھہراؤن جنکو تو دیکھا اور جو مین تجھپر ۱۷. ظاہر کرونگا* مین تجھے اِس قوم اور غیر قومون سے بچاؤنگا جنکے ۱۸. پاس اب مین تجھے بھیجتا ہون* کہ تو اُنکے آنکھان کھول دیوے تاکہ وے اندھیرے سے اُجالے اور شیطان کے اختیار سے خدا کے

طرف پھرین اور گناہون کی معافی
اور مقدسون مین میراث پاوین
اُس ایمان کے سبب جو مجھپر
۱۹. ہی* ای بادشاہ اگرپا مین اُس
۲۰. آسمانی رویا کا نافرمان بردار نہوا*
بلکہ پہلے اُنکو جتایا جو دمشق
اور یروشالم اور سارے یہودیہ کی
ملک مین ہین اور غیر قومون
کو بھی کہ توبہ کرین اور خدا کی
طرف پھرین اور توبہ کی موافق
۲۱. عمل کرین* اِنھین باتون کی سبب
یہودیان مجھے ہیکل مین پکڑکر
۲۲. میرے قتل کی تدبیر کئی* پرخدا
کی مدد پاکر آج تک کھڑا ہون
اور چھوٹی بڑے ہرگواہی دیتا
اور سواے اُسکی جو نبیان اور
موسیٰ کہا کہ ہوگا کچھہ نہین
۲۳. کہتا* کہ مسیح دکھہ اُٹھاویگا اور
مردون کی جی اُٹھنے کا پہلا ہوکر
اِس قوم اور غیر قومون کو نور
۲۴. پہنچاویگا* جب وہ اپنا عذر
یون کرتا تہا فیسطس پُکارکر کہا
کہ ای پاؤل تو دیوانہ ہی بہت

علم تجھے دیوانہ کیا* وہ کہا ای ۲۵.
فیسطس بہادر مین دیوانہ نہین
بلکہ سچائی اور ہوشیاری کی باتان
کہتا ہون* کہ بادشاہ جسکے ۲۶.
سامھنے اب مین بیدھڑک بولتا
ہون یہہ جانتا ہی اور مجھے
یقین ہی کہ کوئی بات اُن مین
سے اُسپر چھپی نہین کیونکہ یہہ
ماجرا توکونے مین نہین ہوا* ای ۲۷.
بادشاہ اگرپا کیا تو نبیونکو مانتا
مین جانتا ہون کہ مانتا ہی* ۲۸.
اگرپا پاؤل سے کہا نزدیک ہی
کہ تیرے سمجھانے سے کرستیان
ہوجاؤن* پاؤل بولا خدا کرے کہ ۲۹.
صرف تو ہی نہین بلکہ جتنے آج
میری سُنتے ہین فقط نزدیک ہی
نہین بلکہ بالکل ایسے ہی ہووین
جیسا مین ہون مگر بغیر ان
زنجیرون کی* جب وہ یہہ کہا ۳۰.
بادشاہ اُٹھا اور حاکم اور برنیقی
اورجو اُن کی ساتھہ بیٹھے تھے* اور ۳۱.
الگ جاکر آپس مین کہنے لگے
کہ یہہ شخص تو کوئی ایسی بات

نہین کرتا جو قید یا قتل کے لایق ہی* ۳۲. اگر پا فیسطس سے کہا اگر قیصر کی دہائی ندیتا تو یہہ شخص چھوٹ سکتا*

ستائیسوان باب

۱. اور جب مقرر ہوا کہ ہم جہاز پر اتالیہ کو جاوین وے پاؤل کو اور کئی اور قید یونکو یولیوس نامی اغسطوسی پلٹن کے ایک ۲. صوبدار کے حوالے کئے* اور ہم ادرمتینی جہاز پر جو اسیا کے کنارے کنارے جانے پر تہا چڑھکر لنگر اٹھائے اور ارسطرخس مقدونی شہر ۳. تسلینیقی سے ہمارے ساتھ تھا* دوسرے دن ہم صیدا مین پہنچے اور یولیوس پاؤل سے خوش سلوکی کرکر اجازت دیا کہ اپنے دوستون ۴. کے پاس جاکر آرام پاوے* پھر وہانسے لنگر اٹھا کر قبرس کے نیچے سے گذرے اس لئے کہ ہوا سامہنے کی ۵. تھی* اور جب ہم قلقیہ اور پمفیلیہ کی دریا سے گذرے تو مورا نامی لیقیہ کے شہر مین ۶. آئے* صوبہ دار وہان اسکندریہ کا ایک جہاز پاکر جو اتالیہ کو جاتا تھا ہم کو اسپر بٹھایا* ۷. اور جب ہم بہت دن آہستہ آہستہ چلے اور مشکل سے قنیدس کے سامہنے آئے تو اسلئے کہ ہوا ہم کو آگے بڑھنے ندیتی تھی قریت کے نیچے سے ہوکر سلمونی کے سامہنے آئے* ۸. اور وہان سے مشکل سے گذرکر اس جگہہ جو حسن بندر کہلاتا ہی پہنچے لاسیا شہر اسکے نزدیک ۹. تھا* جب بہت دن گذرے اور اب جہاز کے چلنے مین خطرہ تھا اسلئے کہ روزے کے دن بھی گذر گئے ۱۰. تھے پاؤل انکو جتا کر کہا* ای مردو مین دیکھتا ہون کہ اس سفر مین نقصان اور بڑی تباہی پہنچیگی نہ صرف بوجھے اور جہاز پر بلکہ ہمارے جانون پر ۱۱. بھی* پر صوبہ دار ناخدا اور جہاز کے مالک کے باتان پاؤل کے باتون ۱۲. سے زیادہ مانا* اور اس لئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لئے اچھا نہ تھا اکثر لوگ صلاح کئے کہ وہان سے روانہ ہووین کہ اگر ہوسکے تو فینیقی مین پہنچکر جاڑا کاٹین

کہ وُہ قریت کا ایک بندر تھا
جو دکھن پچّھم اور اُتر پچّھم کے
١٣. رُخ تھا* جب کُچھہ کُچھہ دکھن
کي ہوا چلنے لگي تو وے اپنے
مطلب کو پہُنچے ہین سمجھکر لنگر
اُٹھائے اور قریت کا کِنارہ پکڑکر
١٤. روانہ ہوے* لیکِن تھوڑي دیر کے
بعد ایک بڑي طوفاني ہوا جو
١٥. یورقلدون کہلاتي ہی اُس پر گري*
اور جب جہاز اِختیار مین نہ
رہا اور ہوا کو سنبھال نہ سکا تو
١٦. ہم اُسکو چلے جانے چھوڑ دئے* اور
ایک ٹاپو کے تلے جِسکا نام قلاؤدي
ہی بہگئے اور بڑي مُشکِل سے
١٧. چھوٹي ناؤ کو کام مین لائے* اور
وے اُسکو اُٹھاکر اور تدبیران کرکر
جہاز کو نیچے سے باندھے اور چور
بالو مین دھس جانے کے ڈر سے ہم
جہاز کا پال وال گرادئے اور یون
١٨. ہي چلے* جب آندھي ہم کو
نہایت ستائي تو دوسرے دِن
١٩. وے جہازکا بوجھہ پھینک دئے* اور
تیسرے دِن ہم اپنے ہاتھون سے
٢٠. جہاز کا اسباب بھي پھینکے* اور

جب بہُت دِنون تک سورج
اور تارے نظر نہ آئے اور بڑي
آندھي چلتي رہي آخر کو
بچنے کي اُمّید ہم کو بالکُل نہ
رہي* اور بہُت روز فاقے کھینچے ٢١.
بعد پاؤل اُنکے بیچ مین کھڑے
ہوکر کہا اي صاحبو لازِم تھا کہ تم
ہماري بات مانکر قریت سے نہ
چلتے تو یہہ نُقصان اور تباہي نہ
اُٹھاتے* اور اب مین تُمھاري ٢٢.
مِنّت کرتا ہون کہ خاطِرجمع
رکھو کیونکہ تم مین سے کِسي کا
جان برباد نہوگا مگر جہاز* کیونکہ ٢٣.
خُدا کا فِرِشتہ جِسکا مین ہون
اور جِسکي بندگي کرتا اِسي
رات کو میرے پاس آکر کہا* ٢٤.
اي پاؤل مت ڈر کیونکہ ضرور
ہي کہ تو قیصر کے آگے حاضِر
ہووے اور دیکھہ خُدا اِن سب
کو جو تیرے ساتھہ جہاز مین
ہین تُجھے بخش دیا* پس اي ٢٥.
صاحبو خاطِرجمع رہو کیونکہ
مین خُدا پر اِعتقاد رکھتا ہون
کہ جیسا مُجھے کہا گیا ویسا ہي

٢٦. ہوگا* لیکن ضرور ہم کسِی
٢٧. ٹاپو میں جا پڑینگے* جب
چوٗدھویں رات آئي اور ہم
ادریہ کي دریا کے لہروں میں
ٹکرا رہے تھے آدھي رات کو
ملّاحوں خیال کئے کہ کسِي ملک
٢٨. کے نزدیک پہنچے* تب پاني
کي تھاہ لئے اور بیس بام پائے
اور تھوڑي دور بڑھکر پھر تھاہ لئے
٢٩. اور پندرہ بام پائے* اور اِس
ڈرسے کہ مبادا چٹانوں پر جاپڑیں
جہاز کے پیچھے سے چار لنگر ڈالے
٣٠. اور صبح کي راہ دیکھتے رہے* اور
جب ملّاحوں چاہے کہ جہاز پر
سے بھاگ جاویں اور اِس بہانے
سے چھوٹي ناؤ کو دریا میں
چھوڑنے لگے کہ گویا اگل پرسے
٣١. لنگر ڈالنے چاہتے ہیں* پاؤل
صوبہ دار اور سپاہیوں سے کہا کہ
اگر یہ کشتي پر نرہیں تو تم
٣٢. بچ نہیں سکتے* تب سپاہیاں
چھوٹي کشتي کي رسي کاٹکر
٣٣. اُسکو گرنے دئے* اور اُجالا ہونے کے
آگے پاؤل سب کي منّت کیا
کہ کُچھہ کھاؤ اور کہا کہ آج چوٗدہ
دِن ہوئے کہ تم راہ دیکھتے ہین
اور فاقہ کئے اور کُچھہ نہ کھائے* ٣٤.
اب میں تمھاري منّت کرتا
ہوں کہ کُچھہ کھاؤ کہ اِس میں
تمھاري سلامتي ہی کیونکہ تم
میں سے کِسي کے سر کا ایک بال
بِگنا نہ ہویگا* اور یہہ کہکر وہ ٣٥.
روٹي لیا اور اُن سب کے سامھنے
خُدا کا شُکر کیا اور توڑکر کھانے
لگا* تب وے سب خاطرجمع ٣٦.
ہوے اور آپ بھي کھانے لگے* ٣٧.
اور سب ملاکر اُس جہاز میں
دو سو چھہتّر تھے* اور جب ٣٨.
وے پیٹ بھر کھائے اناج کو دریا
میں پھینککر جہاز کو ہلکا کئے* ٣٩.
اور جب دِن ہوا وے اُس
زمین کو نہ پہچانے پر ایک
کھاري دیکھہ جسکے کنارے پر
وے ہوسکے تو جہاز کو چڑھا
لیجانے چاہے* تب لنگر کاٹکر ٤٠.
دریا میں چھوڑدئے اور سُکان
کي رسي کھولے اور ہوا کے رُخ
پر پردہ چڑھا کر کِنارے کے

۴۱. طرف چلے* اور ایک جگہہ
جہان دو دریا ملے تہے پہنچکر
جہاز کو زمین پر دوڑا دئے تب
اگل دھکا کھا کر پہنس گئی اور
لہرون کے زور سے پیچہا ٹوٹ
۴۲. گیا* اور سپاہیان قیدیون کو
مار ڈالنے کی صلاح کئے کہ کوئی
۴۳. تیرکر نہ بہاگ جاوے* لیکن
صوبہدار پاؤل کو بچانے چاہا تو
اُنکو اِس ارادے سے باز رکہا
اور حکم کیا کہ جو لوگ تیر
سکتے ہین پہلے کود کر اپنے تئین
۴۴. کنارے پر پہنچاوین* اور کم کے
بعضے تختون پر اور بعضے جہاز
کے ٹکرون پر اور یون نہین ہوا کہ
سب کے سب زمین پر سلامت
پہنچے*

اٹھائیسوان باب

۱. اور جب بچ نکلے تب دریافت
۲. کئے کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطہ ہی*
اور وہان کے جنگلی لوگ ہم پر
نہایت مہربانی کئے کہ مینہون
اور جاڑے کے سبب آگ سلگاکر
۳. ہم سب کو پاس بلائے* جب
پاؤل لکڑی کا بنڈہ جمع کرکر
آگ مین ڈالا ایک ناگ گرمی
پاکر نکلا اور اُسکے ہاتہہ پر لپٹ
۴. گیا* تب وے جنگلیان اُس
کیڑے کو اُسکے ہاتہہ پر لپٹا ہوا
دیکہکر آپس مین کہے کہ مقرر
یہہ شخص خونی ہی کیونکہ اگرچہ
دریا سے بچ گیا پر خون اُسکو
۵. جیتا نہین چہوڑتا ہی* اور
وہ اُس کیڑے کو آگ مین
جہٹک دیا اور اُسکو کچہہ نقصان
۶. نہ پہنچا* پر وے دیکہتے تہے کہ
وہ سوج جایگا یا یکا یک گرکر
مرجایگا لیکن جب وے
دیر تک منتظر رہے اور دیکہے کہ
اُسکو کچہہ ضرر نہ پہنچا تو کچہہ
اور سمجہے اور کہنے لگے کہ یہہ
۷. ایک دیوتا ہی* اور اُس جگہہ
کے نزدیک پبلیوس نامی اُس
ٹاپو کے سردار کی زمین تہی وہ
ہم کو اپنے گہر لیجا کر تین دن
تک بڑی مہربانی سے ہماری
۸. مہمانی کیا* اور یون ہوا کہ پبلیوس
کا باپ تپ اور مروڑے کی بیماری

سے پڑا تھا پاؤل اُسکے پاس جاکر
دُعا مانگا اور اُسپر ہاتھہ رکھکر
۹. اُسکو چنگا کیا* جب یہہ ہوا
تب جتنے لوگ اُس ٹاپو مین
۱۰. بیمار تھے آئے اور چنگے ہوئے*
اور وے ہماری بڑی عزّت کئے
اور ہمارے چلتے وقت جو
۱۱. کُچھہ ہم کو درکار تھا لادئے*
اور تین مہینے کے بعد اِسکندری
جہاز پر جسکا نِشان دیو کورے
تھا اور جاڑے بھر اُس ٹاپو مین
۱۲. رہا روانہ ہوئے* اور سیرا کوس
۱۳. مین لنگر کرکر تین دِن رہے* اور
وہان سے گھومکر ریگیوم مین
پہنچے اور ایک روزکے بعد
جب دکھن کی ہوا چلی دوسرے
۱۴. دِن پٹیولی مین آئے* وہان
بھائیون کو پائے وے مِنّت کئے
کہ سات دِن ہمارے پاس رہو
۱۵. اور یون ہمین روم کو چلے* وہان
سے بھائی ہماری خبر سُنکر
اپیائی فورم اور تین سرا ے
تک ہمارے مِلنے کو آئے اور
پاؤل اُنکو دیکھکر خُدا کا شُکر
کیا اور خاطرجمع ہوا* جب ۱۶.
ہم روم مین پہنچے صوبہ دار
قئیدیونکو خاص رسالے کے سردار
کے سپرد کیا مگر پاؤل کو اکیلا
ایک سپاہی کے ساتھہ جو اُس
کی نِگہبانی کرے رہنے کی اِجازت
ہوئی* اور یون ہوا کہ تین دِن ۱۷.
کے بعد پاؤل یہودیونکے رئیسونکو
اِیکٹّھے کیا جب وے جمع
ہوئے اُنسے کہا اَی بھائیو مین
قوم کے اور باپ دادون کے
دستورکے کُچھہ برخِلاف نہ کیا
تو بھی یروشالم سے باندھکر
مُجھے رومیون کے ہاتھہ مین حوالہ
کئے* وے میرا حال دریافت کرکر ۱۸.
چاہا کہ مُجھے چھوڑدیوین کیونکہ
وے میرے قتل کا کوئی سبب
نہ پائے* پر جب یہودی برخِلاف ۱۹.
کہنے لگے مین لاچاری سے قیصر
کی دُہائی دیا اِس واسطے نہین
کہ اپنی قوم پر فریاد کرون* ۲۰.
سو اِسی سبب مین تُم کو بُلایا
کہ تُم کو دیکھون اور گفتگو کرون
کیونکہ اِسرائیل ہی کی اُمّید کے

۲۱. سبب اس زنجیر سے بندھا ہون*
وے اُسّے کہنے کہ ہم نہ یہودیہ
سے تیرے حق مین خط پائے
نہ کوئی بھائیون مین سے آکر
تیری کچھہ خبر سُنایا یا بدی
۲۲. بیان کیا* پر ہم تجھہ سے سُننا
چاہتے ہین کہ تو کیا سمجھتا ہی
کیونکہ ہمکو معلوم ہی کہ ہر
۲۳. کہین اس فرقے کو بُرا کہتے ہین*
تب وے اُسکے لئے ایک دن
ٹھہراکر بہتیرے اُسکے ڈیرے پر آئے
وُہ اُنکو خدا کی بادشاہت پر
گواہی دے دیکر اور موسیٰ کی
شریعت اور نبیون کی کتاب
سے مسیح کے حق مین دلیلان لالاکر
۲۴. صبح سے شام تک تعلیم دیتا رہا*
بعضے اُن باتون کو مانے اور بعضے
۲۵. بے ایمان رہے* جب وے آپس
مین متفق نہوے پاؤل یہہ کہتے ہی
چلے گئے کہ روح قدس اشعیا
نبی کے معرفت ہمارے باپ
۲۶. دادون سے خوب کہا* کہ تو
اس قوم کے پاس جا اور کہہ
کہ تم کانون سے سُنیگے پر نہ
سمجھینگے* اور آنکھون سے ۲۷
دیکھینگے پر دریافت نہ کرینگے کیونکہ
اس قوم کا دل موٹا اور کان اونچے
ہین اور اپنے آنکھان موند لئے
کہ آنکھون سے نہ دیکھین اور
کان سے نہ سُنین اور دل سے نہ
سمجھین اور نہ پھرین اور مین
اُنکو چنگا نہ کرون* پس تمکو معلوم ۲۸.
ہونا کہ خدا کی نجات غیر قومون
کے پاس بھیجی گئی اور وے
اُسکو سُنینگے* جب وُہ یہہ کہا ۲۹.
یہودی آپس مین بہت بحث
کرتے چلے گئے* اور پاؤل پورے ۳۰.
دو برس اپنے کرائے کے گھر مین
رہا اور سب کو جو اُس کے پاس
آتے تھے آنے دیا* اور بڑی بے ۳۱.
پروائی اور بے روک ٹوک خدا
کی بادشاہت کی منادی کرتا اور
خداوند یسوع مسیح کی باتان
سکھاتا رہا*

THE EPISTLE TO THE ROMANS.

پاؤل کا خط رومیون کو

پہلا باب

۱. پاؤل یسوع مسیح کا بندہ اور
۲. چنا ہوا رسول* جو خداکي اُس
انجیل کے لئے جدا کیا گیا جسکا
وہ آگے سے اپنے نبیون کے وسیلے
سے پاک کتابون مین وعدہ کیا
۳. ہی* اپنے بیٹے ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے حق مین جو
جسم کے نسبت داؤد کي نسل
۴.*سے ہوا* مگر روح قدس کے نسبت
جي اٹھنےکي مضبوط دلیل سے خدا
۵. کا بیٹا ثابت ہوا* جس کے معرفت
سے ہم فضل اور رسالت پائے که
سب قومان اُس کے نام پر ایمان
۶. لاکر تابع ہووین* جن مین سے تم
بھي یسوع مسیح کے چنے ہوئے
۷. ہین* اُن سب کو جو روم مین
خدا کے پیارے اور چنے ہوئے
مقدس ہین لکھتا ہی ہمارے
باپ خدا اور خداوند یسوع
مسیح کے طرف سے تم پر فضل اور
۸. سلامتي ہووے* پہلے مین یسوع
مسیح کے معرفت تم سب کے لئے
اپنے خداکا شکر کرتا ہون که تمام
دنیا مین تمہارے ایمان کي
۹. ذکر ہی* اور خدا جسکي خدمت
مین اپني روح سے اُسکے بیٹے
کي انجیل مین کرتا ہون میرا
گواہ ہی که مین کسطرح نت
۱۰. تم کو یاد کرتا* اور ہمیشه اپنے
دعاؤن مین درخواست کرتا ہون که
اگر خدا کي مرضي سے میرا
سفر بخیر ہووے تو اب اتني
۱۱. مدت کے بعد تمہارے پاس آؤن*
کیونکه مین تم کو دیکھنے بہت
چاہتا ہون تاکه کوئي روحاني

نعمت تم کو پہنچاؤن که تم
۱۲. مضبوط ہوجاوین* یعنے مین
تم سے آپس کے ایمان کے سبب
جو تم مین اور مجھه مین ہی
۱۳. تسلی پاؤن * ای بھائیو
مین نہین چاہتا که تم اس سے
ناواقف رہین که مین بارہا
تمھارے پاس آنیکا اراده کیا
تاکه جیسا اور قومون سے پھل
پایا ویسا ہي کچھه تم سے بھي
۱۴. پاؤن پر آج تک رکا رہا* که
مین یونانیون اور غیر یونانیون
داناؤن اور نادانون کا قرضدار
۱۵. ہون* سو مین مستعد ہون که
تم کو بھي جو روم مین ہین مقدور
۱۶. بھر انجیل کي خبر دیون* کیونکه
مین مسیح کي انجیل سے شرماتا
نہین اس لئے که وه ہر ایک
کي نجات کے واسطے جو ایمان
لاتا پہلے یہودي پھر یوناني کے
۱۷. لئے خدا کي قدرت ہی* اس
واسطے که خدا کي راستي جو
سرا سر ایمان سے ہی اسمین ظاہر
ہی جیسا که لکھا ہی که جو ایمان
سے راستباز ہی سو ہي جیتا
رہیگا* کیونکه آدمي کي تمام ۱۸.
بے دیني اور ناراستي پر خدا
کا غضب آسمان سے ظاہر ہوتا ہی
اسلئے که وے سچائي کو ناراستي
سے روک دیتے ہین* خدا کے ۱۹
بابت جو کچھه معلوم ہو سکتا
ان پر ظاہر ہی کیونکه خدا ان پر
ظاہر کیا* اسلئے که اسکے صفتان ۲۰.
جو دیکھنے مین نہین آتے یعنے
اسکي قدیم قدرت اور خدائي
دنیا کي پیدایش سے اسکے کامون
پر غور کرنے مین ایسا صاف
معلوم ہوتے که انکو کچھه عذر
نہین* کیونکه اگرچه وے خدا ۲۱.
کو پہچانے تو بھي خدائي کے
لایق اسکي بزرگي اور شکرگذاري
نه کئے بلکه باطل خیالون مین
پڑگئے اور ان کے نافہم دل تاریک
ہوگئے* وے اپنے تئین دانا ٹھہراکر ۲۲.
نادان ہوگئے* اور غیر فاني خدا ۲۳.
کے جلال کو فاني آدمي اور

پرندے اور چرندے اور کیڑے
مکوڑون کي مورت اور صورت
۲۴. سے بدل ڈالے* اِس واسطے
خدا بھي اُن کے دلون کي خواہش
پر اُنکو ناپاکي مین چھوڑ دیا که
اپنے بدن آپس مین بے حرمت
۲۵. کرین* وے خدا کي سچّائي کو
جھوٹھه سے بدل ڈالے اور بنانیوالے
کو جو ہمیشه تعریف کے لایق ہی
آمین چھوڑکر بنائي ہوئي چیزکي
۲۶. پرستش اور بندگي کئے* اِس سبب
سے خدا اُنکو گندے شہوتون مین
چھوڑ دیا که اُنکے عورتان بھي
اپنا معمولي کام اُلٹے کامون
۲۷. سے بدل ڈالے* یون ہي مرد
بھي اپنے معمولي کام عورتون سے
چھوڑ کر اپني شہوت سے آپس
مین جلے که مرد ان مردون
کے ساتھه روسیاہي کے کام کرکر
اپنے مین اپني گمراہي کے لایق
۲۸. پھل پائے* اور جیسا وے خدا
کو پہچانکر یاد رکھنے پسند نہین
کئے خدا بھي اُنکو عقل کي بے تمیزي
مین چھوڑ دیا که نالایق کام کرین* ۲۹.
سو وے طرح طرح کي ناراستي
حرامکاري بُرائي لالچ بدذاتي
سے بھرگئے اور حسد خون جھگڑا
دغابازي بدخوئي سے معمور
ہوئے* کانا پھوسي کرنے والے تہمت ۳۰.
لگانے والے خدا کے دشمن جبر
کرنے والے گھمنڈے لاف زن
بدیون کے باني ما باپ کے نافرمان
بردار* بے عقل بدعہد بے درد ۳۱.
کینه ور بے رحم ہوئے* اور ۳۲.
اگرچه وے خدا کا حکم جانتے
ہین که ایسے کام کرنے والے قتل
کے لایق ہین تو بھي نه صرف
آپ کرتے بلکه کرنے والون سے
بھي خوش ہوتے*

دوسرا باب

پس اے آدمي کوئي کیون ۱.
نه ہو جو تو عیب لگاتا تجھه کو
کچھه عذر نہین کیونکه جس
بات مین تو دوسرے پر عیب
لگاتا اپنے تئین گنہگار ٹھہراتا
ہي اِسواسطے که تو جو عیب

۲. لگاتا خود وہي کام کرتا ہی*
ليکن ہم جانتے ہين که ايسے کام
کرنے والون پر خدا کے طرف
۳. سے سزا کا حکم درست ہی *
* ای انسان جو تو ايسے کام کرنےوالون
پر عيب لگاتا اور خود وہي کرتا
کيا يہه خيال کرتا ہی که خدا
۴. کي عدالت سے بچ نکليگا* يا تو
اسکي کمال مہرباني اور برداشت
اور مہلت کو ناچيز سمجهتا اور
نہين جانتا که خدا کي مہرباني
۵. اسي لئے ہی که تو توبه کرے*
بلکه تو اپنے سخت اور بے توبه
کئے دل سے اس دن کے خاطر
جسمين غضب اورخداکي عدالت
حق ظاہر ہوگي اپنے لئے غضب
۶. جمع کرتا ہی* جو ہرايک کو
۷. اسکے کامون کے موافق بدلا ديگا*
انکو جو نيک کام پر قايم رہکر
بزرگي اور عزت اور بقا کے
چاہنے والے ہين ہميشه کي
۸. زندگي ديگا* مگر ان پر جو
فسادي اور سچائي سے مخالف
اور ناراستي کے تابع ہين قہر
۹. اور غضب ہوگا* بلکه ہرايک
آدمي کا جان جو برائي کرتا
ہی مصيبت اور عذاب مين
۱۰. پڑيگا پہلے يہودي پهر يوناني کا*
اور ہرايک کو جو بهلائي کرتا
ہی بزرگي اور عزت اور سلامتي
مليگي پہلے يہودي پهر يوناني
۱۱. کو* کيونکه خدا کسي کي طرف
۱۲. داري نہين کرتا* اسلئے که
جن کو شريعت نہين ملي اور
وے گناه کئے سو بغير شريعت
کے ہلاک ہونگے اور جو شريعت
پا کر گناه کئے انکي سزا شريعت
۱۳. کے موافق ہوگي* جسدن
که خدا ميري انجيل کے موافق
يسوع مسيح کے معرفت آدميون
کے پوشيده باتون کا انصاف
۱۴. کريگا* کيونکه خدا کے نزديک
شريعت کے سننيوالے راستباز
نه ٹهہرينگے بلکه شريعت پر
۱۵. عمل کرنے والے* اسلئے جب غير
قوم جنکو شريعت نه ملي اگر

طبیعت سے شریعت کے کام کرتے ہین تو وے شریعت نہ پاکر اپنے
۱۶. لئے آپ ہي اپني شریعت ہین* وے شریعت کا خلاصہ اپنے دلون مین لکھا ہوا دکھاتے ہین اور اُنکي تمیز بھي گواہي دیتي اور اُنکے خیال آپسمین اِلزام دیتے
۱۷. یا عذر کرتے ہین* دیکھہ تو یہودي کہلاتا اور شریعت پر بھروسا
۱۸. رکھتا اور خدا پر گھمنڈ کرتا* اور اُسکي مرضي جانتا اور شریعت کي تعلیم پاکر برے
۱۹. بھلے مین فرق کرتا* اور آپ پر یقین رکھتا ہی کہ مین اندھون کا راہ دکھانے والا اور اندھیرے
۲۰. مین رہنے والون کے لئے روشني ہون* اور نادانون کا سکھلانے والا اور لڑکون کا اُستاد اور علم اور سچائي کا خلاصہ جو شریعت مین ہی میرے پاس موجود
۲۱. ہی* پس کیا تو جو اورون کو سکھاتا ہی اپنے تئین نہین سکھاتا تو جو وعظ کرتا ہی کہ چوري
۲۲. نکرنا کیا آپ ہي چوري کرتا* تو جو کہتا کہ زنا نکرنا کیا آپ ہي زنا کرتا تو جو بتون سے نفرت رکھتا کیا آپ ہي ہیکل کو لوٹتا
۲۳. ہي* اور تو جو شریعت پر گھمنڈ کرتا ہی شریعت کے نہ ماننے سے خدا کے نام کي بیعزتي
۲۴. کرتا* چنانچہ لکھا ہی کہ تمھارے سبب غیرقومون مین خدا کے نام
۲۵. کي حقارت ہوتي ہی* ختنہ فایدہ مند تو ہی اگر تو شریعت پر عمل کرے لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنے والا ہوا تو
۲۶. تیرا ختنہ نامختوني ٹھہرا* پس نامختوني شریعت کے حکمون پر عمل کرے تو کیا اُسکي نامختوني
۲۷. ختنہ نہ گني جائیگي* اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کرے تو کیا تجھے جو باوجود کتاب اور ختنے کے شریعت کے برخلاف
۲۸. چلتا ہی گنہگار نہ ٹھہرائیگا* کیونکہ وہ یہودي نہین جو ظاہر ہي مین ہی اور وہ ختنہ

نہین جو ظاہر ہی جسم مین
۲۹. ہی* بلکه یہودي وہي جو باطن
سے ہی اور ختنه وہي جو دل
اور روح سے ہی نه که لفظي
جسکي تعریف آدمیون سے
نہین بلکه خدا سے ہی*

تیسرا باب

۱. پس یہودي کو کیا فضیلت
۲. یا ختنے کا کیا فایده ہی* البته
ہرطرح بہت ہی خصوصاً یہه که
وے خدا کے کلام کے امانت‌دار
۳. ہوئے* پھر اگر بعضے ایمان نلائے
تو کیا اُن کي بے ایماني خداکا
۴. اعتبار باطل کرسکتي ہی* ایسا
نه ہووے بلکه خدا سچا ہی اگرچه
ہر ایک آدمي جھوٹھا ہووے
چنانچه لکھا ہی که تو اپنے باتون
مین راست ٹھہرے اور عدالت
۵. مین جیت جاوے* پر اگر
ہماري ناراستي خدا کي راستي
کو ظاہر کرتي ہی تو ہم کیا کہین
کیا خدا ناراست ہی جو قہر
نازل کرتا مین تو آدمي کے
طرح بولتا ہون* ایسا نه ہووے ۶.
تو خدا کیونکر دنیا کي عدالت
کریگا* پھر اگر میرے جھوٹھ که ۷.
سبب خدا کي سچائي اُسکے
جلال کے لئے زیاده ظاہر ہوئي
تو مجھه پر کیون گنہگار کے طرح
حکم ہوتا ہی* اور ہم کیون برائي ۸.
نه کرین تاکه بھلائي نکلے (چنانچه
بعضے ہم پر یہه تہمت لگاتے ہین
که ہم یون کہتے) ایسون پر سزا
کا حکم حق ہی* پس کیا ہم اُن ۹.
سے بہتر ہین ہرگز نہین کیونکه
ہم آگے بیان کرچکے که کیا یہودي
اور کیا یوناني سب کے سب گناه
کے تلے دبے ہوے ہین* جیسا ۱۰.
لکھا ہی که کوئي راستباز نہین
ایک بھي نہین* کوئي سمجھنےوالا ۱۱.
نہین کوئي خدا کا ڈھونڈھنے والا
نہین* سب گمراه ہین سب کے ۱۲
سب نکمے ہین کوئي نیکي کرنے والا
نہین ایک بھي نہین* اُنکاگلا ۱۳.
کھلي گور ہی وے اپني زبان
سے فریب دئےہین اُن کے ہونٹون

۱۴. مين سانپون کا زہر ہی* اُن کے
مُنہہ مين لعنت اور کڑواہٹ بھري
۱۵. ہی* اُن کے قدم خون کرنے مين
۱۶. تيز ہين* اُن کے راہون مين تباہي
۱۷. اور پريشاني ہی* اور وے سلامتي
۱۸. کي راہ نہين پہچانے* اُن کے
۱۹. نظرون مين خُدا کا خوف نہين*
اب ہم جانتے ہين کہ جو کچھہ
شريعت فرماتي شريعت والون ہي
سے کہتي ہی تاکہ سب کا مُنہہ بند
ہوجاوے اور ساري دُنيا خُدا کے
۲۰. سامہنے گُنہگار ٹھہرے* پس کوئي
آدمي شريعت کے کامون سے اُس
کے سامہنے راستباز نہ ٹھہريگا کيونکہ
شريعت کے وسيلے سے گُناہ کي
۲۱. پہچان ہي ہی* پر اب خُدا کي
راستبازي بےشريعت ہي ظاہر ہوئي
جسپر شريعت اور نبي گواہ ہي
۲۲. ديتے ہين* يعنے خُدا کي وُہ
راستبازي جو يسوع مسيح پر ايمان
لانے سے سب کے لئے ہی اور سب
ايمان لانيوالون کو مِلتي کيونکہ کچھہ
۲۳. فرق نہين* اِس لئے کہ سب گُناہ

کئے اور خُدا کے جلال سے محروم
ہين* سو وے اُسکے فضل سے اُس ۲۴.
مخلصي کے سبب جو مسيح يسوع
سے ہی مُفت راستباز گنے جاتے ہين* ۲۵.
جسکو خُدا ايک کفارہ جو اُسکے
لہو پر ايمان لانے سے کام آوے ٹھہرايا
تاکہ اپني راستي اگلے وقت کے
بابت ظاہر کرے جس مين وُہ صبر
کرکر گُناہون سے طرح ديا اور اِس
وقت کے بابت بھي اپني راستي
ظاہر کرے* تاکہ وُہ آپ ہي راست ۲۶.
رہے اور اُسکو جو يسوع پر ايمان
لاتا راستباز ٹھہراوے* پھر اب ۲۷.
گھمنڈ کہان رہا اُس کي جگہہ ہي
نہ ہي کس شريعت سے کيا اعمال
کي شريعت سے نہين بلکہ ايمان
کي شريعت سے* پس نتيجہ ۲۸.
يہہ ہی کہ آدمي ايمان ہي سے
بےاعمال شريعت کے راستباز ٹھہرتا
ہی* کيا وُہ صرف يہوديون کا خُدا ۲۹.
ہی اور غير قومون کا نہين البتّہ
وُہ غير قومون کا بھي ہی* کيونکہ ۳۰.
ايک ہي خُدا ہی جو مختونون

کو ایمان سے اور نامختونون کو بھي
ایمان ہي کے سبب راستباز
۳۱. ٹھہراویگا* پس کیا ہم شریعت
کو ایمان سے باطل کرتے ہین ایسا
نہ ہووے بلکہ ہم تو شریعت کو
قایم کرتے*

چوتھا باب

۱. پھر ہم کیا کہین کہ ہمارا باپ
۲. ابیرہام جسم کے بابت کچھہ پایا*
کیونکہ اگر ابیرہام اعمال کي راہ
سے راستباز گِنا گیا تو اُس کي بڑائي
کي جگہہ ہی مگر خُدا کے آگے
۳. نہین* اِس لئے کہ کتاب کیا کہتي
ہی یہي کہ ابیرہام خُدا پر ایمان
لایا اور یہہ اُسکے لئے راستبازي
۴. ٹھہري* اب مزدور کو مزدوري
دینا بخشش نہین بلکہ اُسکا حق
۵. ہی* پر اُسکے لئے جو کام نہین
کرتا بلکہ اُسپر جو گُنہگار کو راستباز
ٹھہراتا ایمان لاتا ہی اُسي کا ایمان
۶. راستبازي گنا جاتا* چُنانچہ داؤد
بھي اُس آدمي کي نیکبختي
کي ذِکر کرتا ہی جِس کو خُدا بغیر
اعمال کے راستباز ٹھہراتا* کہ مُبارک ۷.
وے جنکے خطا مُعاف ہوے اور
جنکے گُناہ چھپائے گئے* مُبارک ۸.
وُہ شخص جسکے گُناہون کا حساب
خُداوند نہ لیگا* پس کیا یہہ ۹.
نیک بختي مختون ہي کے لئے
ہی یا نامختونون کے لئے بھي ہم
تو کہہ چُکے کہ ابیرہام کے لئے اُس
کا ایمان راستبازي گِنا گیا* پس ۱۰.
وُہ کب گِنا گیا مختوني یا نامختوني
کي حالت مین مختوني مین نہین
بلکہ نامختوني مین* اور وُہ ختنے کا ۱۱.
نشان پایا کہ اُس ایمان کي
راستبازي کي مُہر ہو جو اُسکو
نامختوني مین مِلي تھي تاکہ وُہ
اُن سب کا جو نامختوني مین ایمان
لاتے ہین باپ ہووے کہ اُن کے لئے
بھي راستبازي گِني جاوے* اور ۱۲.
مختون کا بھي باپ ہووے نہ اُن
کا جو صِرف مختون ہین بلکہ جو
ہمارے باپ ابیرہام کے ایمان کي
بھي جو نامختوني مین تھا پیروي

۱۳. کرتے* کیونکه وُه وعده جو ابیرہام
اور اُسکی نسل کے ساتهه تها که
دُنیا کا وارث ہوگا سو شریعت کے
وسیلے سے نہین بلکه ایمان کی
۱۴. راستبازی سے* کیونکه اگر
شریعت والے ہی وارث ہین تو
۱۵. ایمان بیفایده اور وعده لاحاصل*
کیونکه شریعت غصّے کا سبب ہی
اِس لئے که جہان شریعت نہین
۱۶. وہان نافرمانی بهی نہین* سو اِس
لئے ایمان سے ہوا که وُه فضل ٹهہرے
تاکه وُه وعده تمام نسل کے لئے باقی
رہے نه صِرف اُس نسل کے لئے جو
شریعت والی ہی بلکه اُسکے لئے
بهی جو ابیرہام کے سریکا ایمان
۱۷. رکهتی* وُه اُس خُدا کے سامهنے
جِسپر وُه ایمان لایا اور جو مُردون
کا جِلانے والا اور اُن چیزون کی
جو موجود نہین یون ذِکر کرتا که
گویا موجود ہین ہم سب کا باپ
ہی چُنانچه لِکها ہی که مین تُجهه
۱۸. بہت قومون کا باپ مُقرّر کیا*
وُه نااُمّیدی کی جگہه مین اُمّید
کے ساتهه ایمان لایا تاکه وُه اُس
کلام کے موافِق* که تیری نسل ایسی
ہوگی سب قومون کا باپ ہووے* ۱۹.
وُه سُست اعتقاد نه تها اور نه وُه
اپنے مُردے سے بدن کا جو سَو برس
کے قریب کا تها اور نه ساره کے رِحم
کا جو خشک ہوگیا تها کُچهه خیال
کیا* اور وُه بے ایمانی سے خُدا کے ۲۰.
وعدے مین شک نه لایا بلکه
اعتقاد مین مضبوط ہوکر خدا کی
بڑائی کیا* اور اُسکو کمال یقین ۲۱.
ہوا که جو کُچهه وُه وعده کیا پورا
کرسکتا ہی* اسی واسطے یہه اُسکے ۲۲.
لئے راستبازی ٹهہری* اور صِرف ۲۳.
اُسیکے لئے نہین لِکها که یہه اُسکے
واسطے ٹهہری* بلکه ہمارے لئے ۲۴.
بهی جنکے واسطے راستبازی
ٹهہریگی اگر ہم اُس پر ایمان لاوین
جو ہمارے خُداوند یسوع کو مُردون
مین سے جِلایا* وُه ہمارے خطاؤن ۲۵.
کے واسطے حوالے کردیا گیا اور
ہمارے راستباز ہونیکے لئے جِلایا
گیا*

پانچوان باب

۱. پس جب کہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح
۲. کے وسیلے سے میلاپ ہوی* اور اُسي کے وسیلے سے ہم اُس فضل میں جسپر قایم ہین ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کي
۳. اُمید پر گھمنڈ کرتے ہین* اور صِرف یہي نہین بلکہ مُصیبتون مین بھي بڑائي کرتے یہہ جان کر
۴. کہ مُصیبت سے صبر پیدا ہوتا* اور صبر سے تجربہ اور تجربے سے
۵. اُمید* اور یہہ اُمید شرمندہ نہین کرتي کیونکہ روح قُدس کے وسیلے سے جو ہم کو مِلا خُدا کي مُحبت
۶. ہمارے دِل مین جاري ہوئي* کیونکہ جب ہم کم زور تھے مسیح
۷. عین وقت پر بے دینون کے لئے موا* کہ کِسي راستباز کے واسطے جان دینا مُشکل ہی پر شاید کِسي مین یہہ جُرات ہووے کہ کِسي بھلائي
۸. کرنیوالے کے لئے اپنا جان دیوے* لیکن خُدا اپني مُحبت ہم پر یون ظاہر کیا کہ جب ہم گُناہ کرتے جاتے تھے مسیح ہمارے واسطے موا*
۹. پس جب اُسکے لہو کے سبب ہم راستباز ٹھہرے تو کِتنا ہي زیادہ اُسکے وسیلے سے قہر سے بچ رہینگے*
۱۰. کیونکہ جب خدا ہم سے جِس وقت کہ ہم دُشمن تھے اپنے بیٹے کي موت کے سبب مِلاپ کیا پس ہم اب مِل کر اُسکي زِندگي کے سبب کِتنا ہي زیادہ بچ جائینگے*
۱۱. اور صِرف یہي نہین بلکہ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جِس کے سبب اب ہم مِلاپ پائے خُدا پر فخر بھي کرتے ہین*
۱۲. پس جِسطرح ایک شخص کے وسیلے سے گُناہ دُنیا مین آیا اور گُناہ کے سبب موت اُسي طرح موت سب مین پھیلي اِسلئے کہ سب گُناہ کئے*
۱۳. کیونکہ شریعت ظاہر ہونے تک گُناہ دُنیا مین تھا پر جہان شریعت نہین گُناہ گِنا نہین جاتا*
۱۴. تو بھي موت آدم سے موسیٰ تک اُن

پر بهي اِختيار پائي جو آدم کے
سريکا گُناه نکئے جو آنيوالےکا نشان
١٥. تها* پر يهه نهين که جسقدر خطا
اُسي قدر بخشش کيونکه جب
ايک هي خطا کے سبب بهُت
سے مرگئے تو ايک هي شخص يعنے
خُداوند يسوع مسيح کے فضل سے
خُدا کا فضل و کرم بهتون پر کتنا
١٦. زياده هوا* اور جو کُچهه اُس ايک
گنهگار سے هوا سو بخشش برابر نهين
کيونکه ايک هي خطا کے سبب سزا کا
حُکم هوا پر راستباز هونيکے لئے بهُت
١٧. خطاؤن کي بخشش هي* کيونکه
اگر ايک کي خطا کے سبب موت
ايک هي کے وسيلے سے بادشاهت کي
تو وے جو کمال فضل اور راستبازي
کا انعام پاتے هين ايک يسوع مسيح
کے وسيلے سے زندگي مين کيا هي
١٨. بادشاهت کرينگے* پس جيسا
ايک خطا کے سبب سب آدميون
پر سزا کا حُکم هوا ويسا هي ايک کي
راستبازي کے سبب سب آدميون
١٩. کے لئے زندگي کي راستبازي ٹههري*
کيونکه جيسا ايک شخص کي
نا فرمان برداري سے بهُت لوگ
گنهگار ٹههرے ويسا هي ايک کي
فرمان برداري کے سبب بهُت
لوگ راستباز ٹههرينگے* اور ٢٠.
شريعت درميان آئي که خطا زياده
هووے پر جهان گُناه زياده هوا فضل
اُس سے بهي نهايت زياده هوا هي* ٢١.
که جيسا گُناه موت سے بادشاهت
کيا ويسا هي فضل همارے خُداوند
يسوع مسيح کے وسيلے سے هميشه
کي زندگي کے لئے راستبازي سے
بادشاهت کرے*

چهٹها باب

پس هم کيا کهين کيا گُناه کرتے ١.
رهنا تا که فضل زياده هووے* ايسا ٢.
نه هووے هم تو گُناه کے نسبت مرگئے
هين پهر کيونکر اُس مين زندگي
گُذارين* کيا تُم نهين جانتے که هم ٣.
مين سے جو مسيح يسوع کا بپتسما
پائے اُسکي موت کا بپتسما پائے* ٤.
پس موت کے بپتسما کے سبب

اُسکے ساتھہ گاڑے گئے تاکہ جیسا
مسیح مُردون مین سے باپ کے جلال
کے وسیلے سے اُٹھایا گیا ہی ویسا ہم
٥. بھی نئی زندگی مین قدم مارین*
اگر ہم اُس کے طرح مرکر ہوئے گئے
تو البتّہ جی اُٹھنے مین بھی اُس کے
٦. مانند ہونگے* کیونکہ ہم جانتے ہین
کہ ہماری پُرانی آدمیت اُسکے ساتھہ
مصلوب ہوئی تاکہ گُناہ کا بدن
نیست ہوجاوے کہ ہم آگے کو گُناہ
٧. کے غلام نہ بنین* کیونکہ جو مرا
٨. وُہ گُناہ سے چھٹکارا پایا* پس اگر
ہم مسیح کے ساتھہ مرے تو ہم کو
یقین ہی کہ اُسکے ساتھہ جئینگے
٩. بھی* ہم یہہ جانتے ہین کہ مسیح
مُردون مین سے جی اُٹھا پھر نہین
مرنیکا اور موت پھر اُسپر اختیار
١٠. نہین رکھتی* کیونکہ جو موا سو
گُناہ کے نسبت ایک دفعہ موا پھر
١١. جو جیتا سو خُدا کی نسبت جیتا*
اِسی طرح تُم بھی اپنے تئین گُناہ
کے نسبت مُردہ سمجھو پر خُدا کے
نسبت ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے زندہ* پس گُناہ تمہارے ١٢.
نیست ہونیوالے بدن پر سلطنت
نہ کرنا کہ تُم جسمانی خواہشون
مین اُس کے فرمان بردار ہوجاوین* ١٣.
اور نہ اپنے اعضا گُناہ کے حوالے کرو
کہ ناراستی کے ہتھیار بن جاوین
بلکہ اپنے تئین اِس طرح خُدا کو
سونپو جیسا کہ مرکر جی اُٹھے ہین
اور اپنے اعضا خُدا کے سپُرد کرو
تاکہ راستی کے ہتھیار بنین* اِس ١٤.
لئے کہ گُناہ تُم پر حکومت نکرسکیگا
کیونکہ تُم شریعت کے اختیار مین
نہین بلکہ فضل کے اختیار مین
ہین* پس کیا گُناہ کیا کرنا اِس ١٥.
لئے کہ ہم شریعت کے اختیار مین
نہین بلکہ فضل کے اختیار مین
ہین ایسا نہ ہووے* کیا تُم نہین ١٦.
جانتے کہ جسکی تابعداری مین
تُم اپنے تئین غُلام کے مانند سونپتے
ہین اُسیکے غُلام ہین جسکی تابعداری
کرتے خواہ گُناہ کی جسکا آخر
موت ہی خواہ فرمان برداری
کی جسکا پھل راستبازی ہی* پر ١٧.

خُدا کا شُکر که تُم جو آگے گُناه
کے غُلام تهے تعلیم کے سانچے مین
۱۸. ڈهالے جاکر دل سے فرمان بردار ہوئے*
اور گُناه سے چهوٹ کر راستبازي
۱۹. کے غلام بنے* مین تُمهارے جِسم کي
کم زوري کے سبب آدمي کے طرح
بیان کرتا ہون کیونکه جیسا تُم
اپنے اعضا ناپاکي اور شرارت کي
غُلامي مین سونپے تهے تاکه شرارت
کرین ویسا ہي اب اپنے عضوؤن کو
راستبازي کي غُلامي مین پاک ہونے
۲۰. کے واسطے سونپو* کیونکه جب تُم
گُناه کے غُلام تهے راستبازي سے آزاد
۲۱. تهے* پس تُم اُن کامون سے جِن
سے اب شرمندے ہین کیا پهل
۲۲. پائے کیونکه اُنکا انجام موت ہی*
پر اب تُم گُناه سے چهوٹ کر اور
خُدا کے بندے ہوکر پاکیزگي کا پهل
لاتے ہین اور آخر ہمیشه کي زِندگي
۲۳. ہی* کیونکه گُناه کي مزدوري موت
ہی پر خُدا کي بخشِش ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے
ہمیشه کي زِندگي ہی*

ساتوان باب

۱. ای بهائیو تُم نهین جانتے مین
تو اُن سے کهتا ہون جو شریعت
سے واقف ہین که جب تک آدمي
جیتا ہی اُس پر شریعت کا حُکم
۲. ہی* کیونکه بیاہي عورت شریعت
کے مُوافق اپنے خصم کي زِندگي
تک اُس کے بند مین ہی پر اگر
خصم مرے تو وه اپنے خصم کے
۳. بند سے چُهٹ جاتي ہی* پس
خصم کے جیتے جي اگر وه دوسرے
کو کرے تو زِنا کار ٹهہریگي پر اگر
خصم مرگیا تو وه اُس بند سے چُهٹ
گئي که اگر دوسرے مرد کو کرے
۴. زِنا کار نه ہوگي* سو ای میرے
بهائیو تُم مسیح کے بدن کے سبب
شریعت کے نِسبت مرگئے ہین
که تُم دوسرے کے ہو جاوین جو
مُردون مین سے اُٹهایا گیا تاکه ہم
۵. خُدا کے لئے پهل لاوین* کیونکه
جب ہم جِسماني تهے گُناه کے
خواہشان جو شریعت کے سبب

تھے ہمارے بند بند میں موت کے
۶. پھل لانے کو اثر کرتے تھے* پر اب
جو ہم مرگئے تو شریعت سے جسکے
قید میں تھے چھوٹ گئے ایسا
کہ روح کے نئے طور سے نہ کہ
حرف کے پرانے طور سے بندگی
۷. کریں* پھر ہم کیا کہیں کیا شریعت
گناہ ہی ایسا نہ ہووے بلکہ بغیر
شریعت کے میں گناہ کو نہیں
پہچانتا کیونکہ میں لالچ کو نہ
جانتا اگر شریعت نہ کہتی کہ تو
۸. لالچ نکر* پر گناہ شریعت کے سبب
قابو پاکر مجھہ میں ہر طرح کے لالچ
پیدا کیا کیونکہ شریعت کے بغیر
۹. گناہ مردہ ہی* کہ میں آگے بے
شریعت جیتا تھا پر جب حکم
۱۰. آیا گناہ جی اٹھا اور میں مرگیا*
اور یون مجھے معلوم ہو گیا کہ وہ
حکم جو زندگی کے لئے تھا موت
۱۱. کا سبب ہی* کیونکہ گناہ حکم
کے وسیلے سے قابو پاکر مجھے بہکایا
۱۲. اور اسی کے وسیلے سے مار ڈالا*
پس شریعت تو پاک ہی اور حکم

پاک اور سچا اور خوب ہی* ۱۳.
پس کیا جو خوب ہی میرے لئے
موت کا سبب ہوا ایسا نہ ہووے
بلکہ گناہ تاکہ اسکا گناہ ہونا ظاہر
ہووے اچھی چیز کے وسیلے سے
موت مجھہ میں پیدا کیا کہ
گناہ حکم کے وسیلے سے نہایت
ہی برا معلوم ہووے* کیونکہ ۱۴.
ہم جانتے ہین کہ شریعت روحانی
ہی پر میں جسمانی اور گناہ کے
ہاتھہ بک گیا ہون* کہ جو میں ۱۵.
کرتا ہون پسند نہیں کرتا کیونکہ
جو میں نہیں چاہتا سو کرتا بلکہ
جس سے مجھے نفرت ہی وہی کرتا
ہون* پس جب میں وہی کرتا ۱۶.
ہون جو نہیں چاہتا تو میں قبول
کرتا ہون کہ شریعت خوب ہی* ۱۷.
سو اب میں اسکا کرنےوالا نہیں
بلکہ گناہ جو مجھہ میں بستا ہی* ۱۸.
کیونکہ میں جانتا ہون کہ مجھہ
میں یعنے میرے جسم میں کوئی
اچھی چیز نہیں بستی اِس
واسطے کہ میں چاہتا تو ہون پر

۱۹. جو کُچھ اچّھا ہی کرنے نہین پاتا* که جو نیکی مین چاہتا ہون نہین کرتا بلکه وُہ بدی جسکو مین نہین
۲۰. چاہتا سو ہی کرتا ہون* پس جبکه مین جسکو نہین چاہتا وہی کرتا ہون تو پھر مین اُسکا کرنیوالا نہین
۲۱. بلکه گُناہ جو مجھہ مین بستا ہی* غرض مین یہہ شریعت پاتا ہون که جب مین نیکی کیا چاہتا ہون
۲۲. تو بدی میرے پاس موجود ہوتی* کیونکه مین باطنی اِنسانیت سے
۲۳. خُدا کی شریعت پرخوش ہون* مگر دوسری شریعت اپنے بند بند مین دیکھتا ہون جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اور مجھے اُس گّناہ کی شریعت کا جو میرے بند بند
۲۴. مین ہی گرفتار کرتی* افسوس مین تو سخت مصیبت مین ہون اِس موت کے بدن سے مُجھے کون
۲۵. چھڑاویگا *خُدا کا شُکر کرتا ہون ہمارے خّداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے غرض مین تو اپنی عقل سے خّدا کی شریعت کا بندہ ہون پر جسم سے گُناہ کی شریعت کا*

آٹھوان باب

۱. پس اب جومسیح یسوع مین ہین اور جسم کے طوّر پر نہین بلکه روح کے طوّر پر چلتے اُن پر
۲. سزا کا حُکم نہین* کیونکه اُس روح زندگی کی شریعت جو مسیح یسوع مین ہی مّجھے گّناہ
۳. اورموت کی شریعت سے چّھڑادی* اِس لئے جو شریعت سے جسم کی کم زوری کے سبب نہوسکا سو خّدا سے ہوا که وُہ اپنے بیٹے کو گُنہگار جسم کی صورت مین گُناہ کے سبب بھیج کر گُناہ پر جسم
۴. مین سزا کا حُکم دیا* تاکه ہم مین جو جسم کے طوّر پر نہین بلکه روح کے طوّر پر چلتے ہین شریعت
۵. کی راستی پوری ہووے* کیونکه وے جو جسم کے طوّر پر ہین اُن کی مزاج جسمانی ہی پر وے جو روح کے طوّر پر ہین اُنکی مزاج
۶. روحانی* که جسمانی مزاج موت ہی پر روحانی مزاج زندگانی اور

۷. سلامتي* اِس لئے کہ جِسماني مِزاج
خُدا کي دُشمن ہي کیونکہ خُدا
کي شریعت کے تابع نہین اور
۸. نہ ہوسکتا* اور جو جِسماني ہین
۹. خُدا کو پسند نہین آسکتے* پر تُم
جِسماني نہین بلکہ روحاني ہین
اگر خُدا کا روح تُم مین بستا ہی
پر جِسمین مسیح کا روح نہین وُہ
۱۰. اُسکا نہین* اور اگر مسیح تُم مین
ہی تو بدن البتّہ گُناہ کے سبب
مُردہ ہی پر روح راستي کے سبب
۱۱. زندہ* پھر اگر اُسکا روح جویسوع
کو مُردون مین سے جِلایا تُم مین
بسے تو مسیح کا جِلانے والا تُمھارے
مُردے بدن کو بھي اپنے اُس
روح کے وسیلے سے جو تُم مین
۱۲. بستا ہی جِلاویگا* پس ای بھائیو
ہم کُچھہ جِسم کے قرضدار نہین
۱۳. کہ جِسم کے طور پر چلین* کیونکہ
اگر تُم جِسم کے طور پر زندگي کرین
تو مرینگے پر اگر روح سے بدن
کے بُرے عادتون کو مارین تو
۱۴. جیوینگے* اِس لئے کہ جِتنے

خُدا کے روح کي ہدایت سے چلتے
وے ہي خُدا کے فرزند ہین* کہ ۱۵.
تُم غلامي کي روح نہین پائے کہ
پھر ڈرین بلکہ پالک ہونیکا روح
پائے جِس سے ہم ابا یعنے ای باپ
پُکار پُکار کہتے ہین* وہي روح ۱۶.
ہماري روح کے ساتھہ گواہي دیتا
کہ ہم خُدا کے فرزند ہین* اور ۱۷.
جب فرزند ہوئے تو وارث بھي
یعنے خُدا کے وارث اور میراث
مین مسیح کے شریک بشرطیکہ
ہم اُسکے ساتھہ دُکھہ اُٹھاوین تاکہ
اُسکے ساتھہ جلال بھي پاوین* کیونکہ ۱۸.
میري سمجھہ مین اِس وقت کے
دُکھہ درد اِس لایق نہین کہ اُس
جلال کے جو ہم پر ظاہر ہونیوالا ہی
مقابل ہووین* کہ خِلقت کمال ۱۹.
آرزو سے خُدا کے فرزندون کے ظاہر
ہونے کي راہ دیکھتي ہی* اِس ۲۰.
لئے کہ خِلقت باطلي کے تابع
ہوئي اپني خوشي سے نہین بلکہ
تابع مین لانیوالے کے سبب* اِس ۲۱.
اُمّید پر کہ خِلقت بھي غلامي کی

خرابي سے چهوتکر خدا کے فرزندون
کے جلال کي آزادگي مين داخل
۲۲. هووے* کیونکه هم جانتے هين که
ساري خلقت ملکر اب تک
چيخان مارتي اور اسکو دردان لگے
۲۳. هين* اور فقط وه نهين بلکه هم
بهي جنکو روح کا پهلا حاصل ملا
اپنے مين کراهتے هين اور پالک
هونے يعنے اپنے جسمون کي رهائي
۲۴. کي راه ديکهتے هين* که هم امید
سے بچ گئے هين پر امید ان
چيزون کے بابت جو نظر آوين
امید نهين هی کیونکه جو چيز
کوئي ديکهتا اسکا اميدوار کسطرح
۲۵. هوسکتا هی* پر جسکو هم نهين
ديکهتے اگر هم اسکے اميدوار هين
۲۶. تو صبر سے اسکي راه ديکهتے هين*
اسيطرح وه روح بهي همارے کم
زوريون مين هماري مدد کرتا هی
کيونکه جو دعا مانگنا هم کو ضرور
هی هم نهين جانتے پر وه روح ايسے
آهان بهرکرکے جنکا بيان نهين هوسکتا
۲۷ هماري سفارش کرتا هی* اور وه

جو دلون کا جانچنے والا هی جانتا
هی که روح کا کيا مطلب هی که
وه خدا کي مرضي کے مطابق مقدس
لوگون کي شفاعت کرتا هی* اور ۲۸.
هم جانتے هين که سب چيزان انکي
بهلائي کے لئے جو خدا سے محبت
رکهتے هين ملکر فايده بخشتے هين
يه وے هين جو خدا کے ارادے
کے موافق بلائے گئے* که جنکو وه ۲۹.
پهلے سے پهچانا انکو آگے سے ٹهيرايا
که اسکے بيٹے کے هم شکل هووين تاکه
وه بهت سے بهائيون مين پهلوتا
ٹهيرے* اور جنکو وه آگے سے ۳۰.
ٹهيرايا وه انکو آگے بلايا بهي اور
جن کو بلايا انکو راستباز بهي ٹهيرايا
اور جنکو راستباز ٹهيرايا انکو جلال
بهي بخشا* پس هم ان باتون کو ۳۱.
کيا کهين اگر خدا همارے طرف
هی تو کون همارا مخالف هوگا* ۳۲.
جو اپنے بيٹے هي کو دريغ نه کيا
بلکه اسکو هم سب کے بدلے حوالے
کرديا تو وه اسکے ساتهه سب
چيزان بهي هم کو کيونکر نه بخشيگا* ۳۳.

خدا کے چُنے ہوون پر کون دعویٰ
۳۴. کریگا اُنکا راستباز ٹھہرانیوالا خُدا*
کون سزا کا حکم دیگا مسیح جو
مرگیا بلکه جی بھی اُٹھا اور خدا
کے سیدھے طرف بیٹھا ہی وُہ تو
۳۵. ہماری سفارش کرتا ہی* کون ہم
کو مسیح کی محبت سے جُدا کریگا
مُصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا
۳۶. ننگائی یا خطرہ یا تلوار* چُنانچه
لکھا ہی که ہم تیرے خاطر دن بھر
مارے جاتے ہین اور ذبح کے
۳۷. بکرون کے برابر گنے جاتے ہین*
بلکه ہم اِن سب چیزون پر اُسکے
وسیلے سے جو ہم سے محبت کیا
۳۸. نہایت غالب ہوتے ہین* کیونکه
مُجھه کو یقین ہی که نه موت
نه زندگی نه فرشتے نه حکومتان
نه قُدرتان اور نه حال نه استقبال
۳۹. کی چیزان* نه بلندی نه پستی
اور نه کوئی دوسرا مخلوق ہم کو
خدا کی اُس محبت سے جو
ہمارے خُداوند مسیح یسوع مین
ہی جُدا کرسکیگا*

نوان باب

مین مسیح کے سامھنے سچ بولتا ۱.
ہون جھوٹھه نہین کہتا اور میرا
دل بھی روح قُدس کے معرفت
میرا گواه ہی* که مجھے بڑا غم ۲.
اور رنج میرے دل کا ہردم ہی* ۳.
که مین یہان تک چاہتا تھا که
اگر ہوسکے تو اپنے بھائیون کے بدلے
جو جسم کے روسے میرے قرابتی
ہین مسیح سے محروم ہوؤن* وے ۴.
اِسرائیلی ہین اور پالک ہونا اور
جلال اور عہد نامے اور شریعت
پانا اور عبادت اور وعدے اُن
ہی کے ہین* اور باپ دادے ۵.
اُن ہی مین کے ہین اور جسم کی
نسبت مسیح بھی اُن ہی مین سے
ہوا جو سبھون کا خدا ہمیشه
مُبارک ہی آمین* لیکن ایسا ۶.
نہین که خُدا کا کلام باطل ہوگیا
اِس لئے که سب جو اِسرائیل
مین سے ہین اِسرائیلی نہین* اور ۷.
نه اِس سبب سے که وے ابیرہام
کی نسل ہین سب فرزند ہین

کیونکہ فرمایا ہی کہ اسحاق ہي
۸. سے تیري نسل کہلائیگي* یعني نہ
وے جو جسم کے بیٹے ہین خُدا
کے فرزند ہین بلکہ وے ہي فرزند
جو وعدے کے ہین نسل گنے جاتے
۹. ہین* کیونکہ وعدے کي بات یہي
ہی کہ مین اسي وقت آؤنگا اور
۱۰. سارہ ایک بیٹا جنیگي* اور
صرف اتنا ہي نہین بلکہ ربقہ
بهي جب ایک شخص سے یعنے
ہمارے باپ اسحاق سے حاملہ
۱۱. ہوئي* اور ہنوز لڑکے پیدا نہوئے
اور نہ نیک اور بد کے فاعل تہے
تب اُس سے کہا گیا کہ بڑا چہوٹے
۱۲. کي خدمت کریگا* تا کہ چُننے
مین خُدا کا ارادہ جو کامون
پر نہین بلکہ بُلانےوالے پر موقوف
۱۳. ہی قایم رہے* جیسا لکہا ہی کہ
مین یعقوب سے محبت کیا اور
۱۴. عیساؤ سے عداوت رکہا* پس
ہم کیا کہین کیا خُدا کے یہان
۱۵. بے انصافي ہی ایسا نہووے* کہ
وہ موسیٰ سے کہتا ہی مین جسپر

رحم کیا چاہتا ہون اُس پر رحم
کرونگا اور جسپر مہر کیا چاہتا
۱۶. ہون اُسپر مہر کرونگا* پس یہہ
نہ چاہنے والے نہ دوڑنے والے پر
بلکہ خُدائے رحیم پر موقوف
۱۷. ہی* اور کتاب فرعون سے کہتي
ہی کہ مین اسي لئے تجہے بڑہایا کہ
تیرے وسیلے سے اپني قدرت
ظاہر کرون اور میرا نام تمام
۱۸. روے زمین پر مشہور ہووے*
پس وہ جس پر چاہتا ہی رحم
کرتا ہی اور جسکو چاہتا ہی
۱۹. سخت کرتا ہی* پس تو یہہ مجہہ
سے کہیگا پہر وہ کیون ملامت
کرتا ہی کون اُسکے ارادے کا
۲۰. مُقابلہ کیا* ہان ای آدمي تو
کون ہی جو خُدا سے تکرار کرتا
ہی کیا کاریگري کاریگر کو کہہ
سکتي ہی کہ تو مجہے کیون ایسا
۲۱. بنایا* کیا کمہار کا متّي پر اختیار
نہین کہ وہ ایک ہي لوندے
مین سے ایک برتن عزت کا اور
۲۲. دوسرا بے عزّتي کا بناوے* اگر خُدا

اِس اِرادے سے که اپنے غُصّے کو ظاہر کرے اور قُدرت کو دکھاوے قہر کے برتنون کي جو تباہ کرنیکے لایق تھے نہایت برداشت کیا* ۲۳. اور اپنے بےنہایت جلال کو رحم کے برتنون پر جو وُہ حشمت کےلئے آگے تیّار کیا تھا ظاہر کیا تو کیا ہوا* ۲۴. یعنے ہم پر جِن کو نه فقط یہودیون مین سے بلکه غیر قومون مین سے بھي بُلایا* ۲۵. چُنانچه ہوشیع کي کِتاب مین یون کہتا ہی که مین غیر قوم کو اپني قوم کہونگا اور اُسکو جو پیاري نه تھي پیاري کہونگا* ۲۶. اور ایسا ہوگا که جِس جگہه یہه اُن سے کہا گیا که تُم میري قوم نہین ہین اُسي جگہه وے زندہ خُدا کے فرزند کہلاوینگے* ۲۷. اور اشعیا اِسرائیل کے بابت پُکارتا ہی که اگرچه بني اِسرائیل شُمار مین دریا کي ریت کے برابر ہین لیکن اُن مین سے تھوڑے بچ جائینگے* ۲۸. کیونکه وُہ حساب کو پورا اور راستي سے جلد فیصل کرتا ہی که خُداوند زمین مین مُختصر حساب کریگا* ۲۹. چنانچه اشعیا آگے کہا که اگر ربّ الافواج ہمارے لئے نسل باقي نه چھوڑتا تو ہم سدوم کے مانند اور عمورا کے برابر ہوتے* ۳۰. پس اب ہم کیا کہین که غیر قومان جو راستبازي کي تلاش مین نه تھے راستبازي حاصل کئے یعنے وُہ راستبازي جو ایمان سے ہی* ۳۱. پر اِسرائیل راستبازي کي شریعت کي تلاش کرکر راستبازي کي شریعت تک نہین پہنچا ہی* ۳۲. کِس لئے اِس لئے که وے ایمان سے نہین بلکه شریعت کے کامون سے اُسکي تلاش کئے کیونکه وے ٹھوکر کِھلانےوالے پتھر سے ٹھوکر کھائے* ۳۳. چُنانچه لِکھا ہی که دیکھو مین صیہون مین ایک ٹھیس کھلانے والا پتھر اور ٹھوکر کھلانے والي چٹان رکھتا ہون اور جو کوئي اس پر ایمان لاتا ہی سو شرمندہ نہوگا*

دسوان باب

۱. اي بھائیو میرے دِل کي خواہش اور خُدا سے میري دُعا اِسرائیل کے

۲. بابت یہہ ہی کہ وے نجات پاوین*
کیونکہ مین اُنکا گواہ ہون کہ وے
خُدا کے بابت غیرت مند تو ہین
۳. پر دانائی سے نہین* اِس لئے کہ
وے خُدا کی راستبازی کو نہ جانکر
اور اپنی راستبازی قایم کرنے کو
کوشش کرکر خُدا کی راستبازی کے
۴. تابع نہوئے* کہ شریعت کی مراد
مسیح ہی تاکہ ہر ایک ایماندار
۵. راستبازی پاوے* کہ وُہ راستبازی
جو شریعت کی ہی موسیٰ اُسکی
ذکر یون کرتا ہی کہ جو انسان وے
کامان کیا کرے وُہ اُن کے سبب
۶. جیتا رہیگا* پر وُہ راستبازی جو
ایمان سے ہی یون کہتی ہی کہ تو
اپنے دل مین مت کہہ کہ آسمان
پر کون چڑھیگا یعنے مسیح کو اُتار
۷. لانے کو* یا غار مین کون اُتریگا
یعنے مسیح کو مُردون مین سے اُٹھا
۸. لانے کو* پھر کیا کہتی ہی یہہ کہ
کلام تیرے نزدیک تیرے مُنہہ اور
تیرے دل مین ہی یہہ وہی کلام
ایمان کا ہی جسکی ہم مُنادی کرتے
ہین* کہ اگر تو اپنی زبان سے ۹.
خُداوند یسوع کا اِقرار کرے اور
اپنے دل سے ایمان لاوے کہ خُدا
اُسکو پھر کر جلایا تو تو نجات پاویگا* ۱۰.
کیونکہ راستبازی کے لئے دل سے
ایمان لانا ہی اور نجات کی خاطر مُنہہ
سے اِقرار کرنا* چُنانچہ کتاب یہہ ۱۱.
کہتی ہی کہ جو کوئی اُسپر ایمان
لاتا ہی شرمندہ نہوگا* پس ۱۲.
یہودیون اور یونانیون مین کچھہ
تفاوُت نرہا کیونکہ وہی جو سب
کا خُداوند ہی اُن سب کو جو
اُس کا نام لینے والے ہین نہایت
بخشنے والا ہی* کیونکہ ہر ایک ۱۳.
جو خُداوند کا نام لیگا نجات
پاویگا* پس جسپر وے ایمان ۱۴.
نہین لائے اُسکا نام کیونکر لیوین
اور جسکا نام وے نہین سُنے
اُسپر کیونکر ایمان لاوین اور مُنادی
کرنیوالے کے بغیر کیونکر سُنین* اور ۱۵.
اگر بھیجے نجاوین تو کیونکر
مُنادی کرین چُنانچہ یہہ لکھا ہی
کہ جو صُلح اور اچھی چیزون کی

خوش خبري دیتے ہین کیا مُبارک
۱۶. قدم ہین* لیکن سب یہہ خوشخبري
مان نہ لئے کہ اشعیا کہتا ہی کہ
ای خداوند کون ہماري مُنادي
۱۷. پر ایمان لایا* پس ایمان سُن لینے
سے اور سُن لینا خُدا کے کلام سے
۱۸. آتا ہی* پر مین کہتا ہون کیا
وے نہین سُنے البتہ اُن کے آواز
تمام روے زمین پر اور اُنکے باتان
دُنیا کے حدون تک پہنچے* پھر
۱۹. مین کہتا ہون کیا اسرائیل آگاہ
نہوا موسیٰ تو پہلے کہا کہ مین اُن
سے جو قوم سے باہر ہین تُم کو
غیرت دلاونگا اور قوم نادان سے
۲۰. تم کو غصے پر لاؤنگا* پر اشعیا بڑا
بے پروا ہی اور کہتا ہی جو مُجھہ
نہین ڈھونڈھے مُجھہ کو پا گئے جو
مُجھہ نہین پوچھے اُن پر مین ظاہر
۲۱. ہوا* لیکن وُہ اسرائیل کے حق
مین یون کہتا ہی کہ مین اپنے
ہاتھہ دِن بھر ایک قوم کی لئے جو
نافرمان بردار اور حُجتي ہی
بڑھایا ہوا ہون*

گیارھوان باب

پس مین کہتا ہون کیا خُدا ۱.
اپني قوم کو خارج کردیا ایسا
نہووے کیونکہ مین بھي اسرائیلي
ابیرہام کي نسل مین اور بن یمین
کے گھرانے سے ہون* خُدا اپني اُس ۲.
قوم کو جسکو وُہ پہلے سے جانا
خارج نہین کیا تم نہین جانتے
ہین کہ الیا کے حق مین کتاب
کیا کہتي ہی کہ وُہ کیونکر خُدا
سے اسرائیل پر فریاد کرکر کہتا ہی* ۳.
کہ ای خُداوند وے تیرے نبیون
کو قتل کئے اور تیرے قُربانگاہون
کو گرا دئے اب مین اکیلا باقي ہون
اور وے میرے جان کي بھي فکر
مین ہین* پر کلام الہي جواب ۴.
مین اُس کو کیا کہتا ہی یہہ کہ
مین اپنے لئے سات ہزار آدمي
بچا رکھا ہون جو بعل کے آگے
گھٹھنا نہین ٹیکے* پس اسي طرح ۵.
اس وقت بھي کتنے ہي فضل سے
برگزیدہ ہوکر باقي رہے ہین* پھر ۶.

اگر فضل سے ہی تو اعمال سے نہین
نہین تو فضل فضل نرہیگا اور
اگر اعمال سے ہی تو فضل پھر کچھ
۷ نہین نہین تو عمل عمل نرہیگا*
پس یہہ کیا ہی کہ اسرائیل جس
چیز کي تلاش کرتا ہی وہ اُس
کو نہ ملي پر چنے ہوؤن کو ملي
۸ اور باقي اندھے رہے* چُنانچہ
لکھا ہی کہ خدا آج تک اُنکو
اونگھنےوالي روح اور ایسے آنکھان
کہ نہ دیکھین اور ایسے کانان
۹ کہ نہ سُنین دیا ہی* اور داؤد
کہتا ہی کہ اُنکا دسترخوان جال
اور پھندا اور ٹھوکر کھلانے والا
۱۰ پتھر اور اُنکي سزا کا سبب ہووے*
اُنکي آنکھان تاریک ہوجاوین کہ
وے نہ دیکھین اور تو اُنکي پیٹھہ کو
۱۱ ہمیشہ جھکا رکھہ* پس مین کہتا
ہون کہ کیا وے ایسي ٹھوکر کھائے
کہ گرپڑین ایسا نہو مگر اُن کے
گرنے کے باعث نجات غیرقومون
کو ملي تا کہ اُنکو اُنسے غیرت
۱۲ آوے* پر اگر اُنکا گرنا دُنیا کے
لئے دولت ہوئي اور اُن کا گھٹاو
غیرقومون کے لئے دولت تو اُنکا
کمال کتنا ہي زیادہ دولت نہوگا* ۱۳
مین غیرقوم کا رسول ہوکر تم
غیرقومون سے بولتا ہون اور اپني
خدمت کي بڑائي کرتا ہون* تا کہ ۱۴
مین کسي طرح سے اپنے رشتہ دارون
کو غیرت دلاؤن اور اُن مین سے بعضون
کو بچاؤن* کہ اگر اُن کا خارج ہوجانا ۱۵
جہان کے مقبول ہونیکا باعث ہی
تو اُن کا آملنا کیسا کچھہ ہوگا ہان
جیسا مُردون کا جي اُٹھنا* کیونکہ ۱۶
اگر پہلا پھل پاک تو تمام پھل
ویسا ہي ہوگا اور اگر جڑ پاک
ہو تو ڈالیان بھي ویسے ہي
ہووینگے* سو اگر ڈالیون مین ۱۷
سے کئي ایک توڑے گئے اور تو
جو جنگلي زیتون تھا اُن کا پیوند
ہوا اور زیتون کي جڑ اور روغن
مین شریک ہوا* تو تو اُن ڈالیون ۱۸
پر فخر مت کر اور اگر فخر کرے
تو بھي تو جڑ کا سنبھالنے والا
نہین بلکہ جڑ تیري سنبھالنےوالي

١٩. ہی* پھر تو کہیگا کہ ڈالیان اِس
واسطے توڑے گئے تا کہ مین
٢٠. پیوند ہوؤن* اچھا وے بے ایمانی
کے سبب توڑے گئے اور تو ایمان
کے سبب قایم ہی پس غرور مت کر
٢١. بلکہ ڈر* کیونکہ اگر خدا اصلی
شاخون کو نہ چھوڑا تو خبردار
٢٢. ایسا نہو کہ تجھہ کو بھی نہ چھوڑے*
پس خُداکی نرمی اور سختی کو
دیکھہ سختی اُنپر جو گِر گئے ہین
اور نرمی تجھہ پر اگر تو نرمی
پر قایم رہے نہین تو تو بھی کاٹا
٢٣. جاویگا* اور اگر وے بھی بے ایمان
نرہین تو پیوند کئے جاوینگے
کہ خُدا قادر ہی کہ اُنکو دوبارہ
٢٤. پیوند کرے* اِس لئے کہ تو جب
اُس زیتون کے درخت سے جسکی
اصل جنگلی ہی کاٹا گیا اور برخلاف
اصل کے اچھے زیتون کا پیوند ہوا
تو وے جو اصلی ڈالیان ہین
کِس قدر زیادہ اپنے خاص زیتون مین
٢٥. پیوند نہ کئے جاوینگے* ای بھائیو
نہ ہووے کہ تم اپنے تئین افضل

سمجھین مین چاہتا ہون کہ تم
اُس بھید سے ناواقف نرہین
کہ بعضے اِسرائیلی اندھے بن جانے
لگے اور جب تک غیر قومون کی
بھرتی نہووے ایسا ہی ہوگا* سو ٢٦.
تمام اِسرائیلی بچ جائینگے چنانچہ
لکھا ہی کہ چھڑانیوالا صیہون سے
نکلیگا اور بے دینی کو یعقوب سے
دفع کریگا* اور میرا یہی عہد ٢٧.
اُنکے ساتھہ ہوگا جب مین اُنکے
گناہون کو مٹا دیونگا* وے تو ٢٨.
اِنجیل کے بابت تمہارے سبب
سے دشمن ہین لیکن برگزیدگی
کے بابت باپ دادون کے سبب
پیارے ہین* اِسواسطے کہ خُدا کا انعام ٢٩.
اور بلاوا بدلنے کا نہین* کیونکہ ٣٠.
جس طرح تم آگے خُدا پر ایمان
نہ لائے تھے پر اب اُنکی بے ایمانی
کے سبب تم پر رحم ہوا* ویسا ٣١.
ہی وے بھی اب ایمان نہ لائے ہین
تاکہ اُس رحم کے سبب سے
جو تم پر ہوا اُن پر بھی رحم
ہووے* اِس لئے کہ خُدا سب ٣٢.

کو بے ایمانی کے قید مین گِنا تاکہ
۳۳. سب پر رحم فرماوے* واہ خُدا
کی دولت اور حِکمت اور دانائی
کیا ہی عمیق اُسکے عدالتان
دریافت سے کیا ہی پرے اور
اُسکے راستے پتّا ملنے سے کیا ہی
۳۴. دور ہین* کہ کون خُداوند کے
ارادے کو جانا ہی یا کون اُسکا
۳۵. صلاحکار رہا* یا کون پہلے اُسکو
۳۶. کُچھہ دیا ہی کہ اُسکو پھر دیا جاویگا*
کیونکہ اُسی سے اور اُسی کے سبب
اور اُسی کے لئے سارے چیزان
ہوے ہین ابد تک اُسیکی بُزرگی
ہووے آمین*

بارھوان باب

۱. پس ای بھائیو مین خُدا کے
رحمتون کا واسطہ دیکر تُم سے اِلتماس
کرتا ہون کہ تُم اپنے بدن خُدا کی
نذر کرو تاکہ زندہ قُربانی اورمُقدّس
اور پسندیدہ ہووے کہ یہہ تُمھاری
۲. عقلی عِبادت ہی* اور اِس جہان
کے ہم شکل مت ہو بلکہ اپنے دِل
کے نئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو
تاکہ تم خُدا کے اُس ارادے کو
جو بہتر اور پسندیدہ اور کامِل
ہی بخوبی جانین* مین اِس ۳.
نعمت سے جو مُجھہ عنایت ہوئی
ہی تُم مین سے ہر ایک کو کہتا
ہون کہ اپنے مرتبے سے زیادہ عالی
مِزاج نہ بنو بلکہ دُرستی سے ایسی
مِزاج رکھو جیسا خُدا ہر ایک شخص
کو اندازے سے ایمان دیا* کیونکہ ۴
جیسا ہمارے ایک بدن مین
بُہت سے عضو ہین اور ہر عضو
کا ایک ہی کام نہین* ایسا ہی ۵.
ہم جو بُہت سے ہین مِلکر مسیح
کا ایک بدن ہوے ہین اور
آپسمین ایک دوسرے کے عضو* ۶.
پس ہم اِس نِعمت کے مُوافق جو
ہم کو عنایت ہوئی جُدا جُدا
اِنعام پائے سو اگر وُہ نبوّت ہی
تو ہم ایمان کے اندازے کے مُوافق
نبوّت کرنا* اور اگر خِدمت ہی ۷.
تو خِدمت مین رہنا اگر کوئی
اُستاد ہووے تو تعلیم پر* اور ۸.

نصیحت کرنیوالا نصیحت مین
مشغول رہنا اور جو خیرات
بانٹنیوالا ہی صاف دلی سے بانٹنا
اور سردار کوشش سے سرداري کرنا
اور رحم کرنیوالا خوشي سے رحم
۹. کرنا* محبت بے ریا ہونا بدي سے
۱۰. نفرت کرو نیکي سے ملے رہو*
برادرانہ محبت سے ایک دوسرے
کو پیار کرو عزت کي راہ سے ایک
۱۱. دوسرے کو بہتر سمجھو* کام کاج
مین سستي نکرو روح سے سرگرم
۱۲. ہو خداوند کي بندگي مین رہو*
اُمید مین خوش تکلیف مین
برداشت کرنے والے دعا مانگنے پر
۱۳. مستعد رہو* مقدسون کي احتیاج
مین شریک ہو مسافر پروري مین
۱۴. مشغول رہو* اُن کے لئے جو تم
کو ستاتے ہین برکت چاہو خیر
۱۵. مناؤ لعنت نکرو* خوش وقتون
کے ساتھہ خوش رہو اور رونیوالون
کے ساتھہ روؤ آپسمین ایک سي
مزاج رکھو بڑے بڑے خیال مت
۱۶. باندھو* بلکہ غریبون کے ساتھہ
غریبي کرو اپني دانست مین
۱۷. عقلمند نہ بنو* بدي کے عوض
مین کسي سے بدي نکرو اُن کامون
پر جو سب لوگون کے نزدیک بہلے
۱۸. ہین دوراندیش رہو* اگر ہوسکے
تو مقدور بھر ہر انسان کے ساتھہ
۱۹. ملے رہو* عزیزو اپنا بدلا مت
لیو بلکہ غصے کي راہ چھوڑدیو
کیونکہ یہہ لکھا ہي کہ خداوند
کہتا ہي کہ بدلا لینا میرا کام ہي
۲۰. مین ہي بدلا لیونگا* پس اگر تیرا
دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا
ہو اُسکو پاني دے کیونکہ تو یہہ کرکر
اُس کے سر پر آگ کے انگارون کا
۲۱. ڈھیر لگاویگا* بدي کا مغلوب نہ ہو
بلکہ بدي پر نیکي سے غالب ہو*

تیرھوان باب

۱. ہر ایک شخص حاکمون کے تابع
رہنا کیونکہ ایسي کوئي حکومت
نہین جو خدا کي طرف سے نہین
ہي جتني حکومتان ہین سو خدا
۲. کي طرف سے مقرر ہین* پس جو

کوئي حکومت کا سامہنا کرتا ہی سو
خدا کي مقرري بات کا مخالف
ہی اور وے جو مخالف ہين سو
۳. آپ ہي سزا پاوينگے* که حاکم
نيک کارون کو نہين بلکه بدکارون
کو خوف کا باعث ہی پس اگر
تو چاہی که حکومت سے نڈر رہی
تو نيکي کر که وه تيري تعريف
۴. کريگا* کيونکه وه خدا کا خادم
تيري بہتري کے لئے ہی پر اگر تو
برا کرے تو ڈر که وه تلوار عبث
نہين پکڑتا که وه خدا کا خادم
۵. بدکار کو سزا ديکر بدلا لينيوالا ہی*
پس تابع رہنا نه صرف غضب
کے سبب بلکه نيک نيّتي کے
۶. واسطے بهي ضرور ہی* اسلئے تم
خراج بهي ديو که وے خدا کے
خادم ہين جو اُس کام مين مشغول
۷. رہتے* پس سب کا حق اداکرو
جس کو خراج چاہئے خراج ديو
اورجس کو محصول چاہئے محصول
اور جس سے ڈرنا چاہئے ڈرو
اورجسکي عزّت کرنا چاہئے عزّت
کرو* سواے آپس کي محبّت کے ۸.
کسي کے قرضدار نرہو کيونکه جو
اوروں سے محبّت رکہتا ہی وه
شريعت کو پورا کيا ہی* اِس واسطے ۹.
که يه حکمان جو ہين که تو زنا نکر
قتل نکر چوري نکر جهوٹهي گواہي
ندے لالچ نکر اور دوسرے حکمان
جو ہين اُن کا خلاصه اِس بات
مين ہی که تو اپنے پڑوسي کو ايسا
پيار کر جيسا اپنے تئين کرتا ہی* که ۱۰.
محبّت وه ہی جو اپنے پڑوسي
سے بدي نہين کرتي اِس واسطے
محبّت رکہنا شريعت کا پورا کرنا
ہی* اور وقت کو جانکريون ہي ۱۱
کرو اِس لئے که گهڑي اب آپہنچي
که ہم نيند سے جاگين کيونکه جس
وقت ہم ايمان لائے اُس وقت کے
نسبت اب ہماري نجات زياده
نزديک ہی* رات بہت گذرگئي ۱۲
اور صبح نزديک ہوئي پس ہم
اندهيرے کے کامون کو ترک کرنا
اور روشني کے ہتهيار باندهنا* ۱۳
اور جيسا دن کو دستور ہی درست

چلن سے چلنا نہ کہ دھوم دھام
اور مستیون نہ کہ حرام کاریون اور
بد پرہیزیون نہ کہ جھگڑے اور
۱۴. حسد سے* بلکہ خداوند یسوع
مسیح کا جامہ پہنو اور جسم کی
خواہشون کے لئے تدبیر نکرو*

چودھوان باب

۱. سست اعتقاد کو اپنے مین
ملالیو پر شبہون کے تکرار کے لئے
۲. نہین* ایک کو اعتقاد ہی کہ
ہرایک چیز کا کھانا روا ہی پر
جو سست اعتقاد ہی سو صرف
۳. ساگ پات کھاتا ہی* پس وہ
جو کھاتا ہی اسکو جو نہین کھاتا
ناچیز نہ جاننا اور وہ جو نہین
کھاتا اس پر جو کھاتا ہی عیب
نہ لگانا کیونکہ خدا اسکو قبول
۴. کیا ہی* پس تو کون ہی جو
دوسرے کے نوکر پر حکم کرتا ہی
وہ تو اپنے خاوند کے آگے کھڑا یا
پڑا ہی بلکہ وہ کھڑا رہیگا اسواسطے
کہ خدا اسکے کھڑا کرنے پر قادر
۵. ہی* کوئی ایک دن کو دوسرے
دن سے بہتر جانتا ہی اور کوئی
سب دنون کو برابر جانتا ہی ہریک
اپنے اپنے دل مین پورا اعتقاد
رکھنا* اور وہ جو دن کو مانتا ہی ۶.
سو خداوند کے لئے مانتا ہی اور
جو دن کو نہین مانتا سو خداوند
کے لئے نہین مانتا ہی جو کھاتا ہی
سو خداوند کے واسطے کھاتا کیونکہ
وہ خدا کا شکر کرتا ہی اور جو
نہین کھاتا سو خداوند کے واسطے
نہین کھاتا اور خدا کا شکر کرتا
ہی* کہ کوئی ہم مین سے اپنے واسطے ۷.
نہین جیتا اور کوئی اپنے واسطے
نہین مرتا* کہ اگر جیتے ہین تو ۸.
خداوند کے واسطے جیتے ہین
اور اگر مرتے ہین تو خداوند کے
واسطے مرتے ہین اس لئے ہم جیتے
مرتے خداوند ہی کے ہین* کہ مسیح ۹.
اسی لئے موا اور پھر جی اٹھا کہ
مردون اور زندون کا بھی خداوند ۱۰.
ہووے* تو کس لئے اپنے بھائی پر
عیب لگاتا ہی اور تو کس لئے
اپنے بھائی کو ناچیز جانتا ہی کیونکہ

ہم سب مسیح کے تخت عدالت
۱۱. کے آگے حاضر کئے جاوینگے* چنانچہ
یہہ لکھا ہی کہ خداوند کہتا ہی
کہ اپنی حیات کی قسم ہرایک
گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور
ہرایک زبان خدا کے سامھنے اقرار
۱۲. کریگی* پس ہرایک ہم مین سے
۱۳. خدا کو اپنا اپنا حساب دیگا*
پس ہم اب ایک دوسرے پر عیب
نہ لگانا بلکہ یہہ تجویز کرنا کہ وہ
چیز جو ٹھوکر یا گرنے کا باعث
ہووے اپنے بھائی کے سامھنے نہ
۱۴. رکھنا* مجھے خداوند یسوع سے
معلوم ہوا اور مین یقین جانتا کہ
کوئی چیز آپ ناپاک نہین لیکن
جو اسکو ناپاک جانتا اسکے لئے
۱۵. ناپاک ہی* پر اگر تیرا بھائی تیرے
کھانے سے دق ہوتا ہی تو تو محبت
کے طور پر نہین چلتا تو اپنے کھانے
سے اسکو جسکے واسطے مسیح موا
۱۶. ہلاک مت کر* پس تمھاری خوبی
۱۷. کی بدنامی نہ ہونا* کیونکہ خدا
کی بادشاہت کھانا پینا نہین
بلکہ راستی اور سلامتی اور روح
قدس سے خوش وقتی ہی* پس ۱۸.
جو کوئی ان ہی باتون مین مسیح
کی بندگی کرتا ہی خدا کا مقبول
اور آدمی کا پسندیدہ ہی* پس ۱۹.
ایسے باتون کی پیروی کرنا جن سے
صلح ہووے اور جن سے ایک
دوسرے کو ترقی دیوے* کھانے کے ۲۰.
لئے خدا کے کام کو مت بگاڑو سارے
چیزان تو پاک ہین پر وہ اس
آدمی کے لئے جو کھاکر ٹھوکر کھاتا
ہی برا ہی* بہتر یہہ ہی کہ گوشت ۲۱.
نہ کھانا شراب نہ پینا اور ایسا کام نہ
کرنا جس سے تیرا بھائی دھکا یا
ٹھوکر کھاوے یا سست ہوجاوے* ۲۲.
تو اعتقاد رکھتا ہی تو اپنے لئے اسکو
خدا کے حضور مضبوط رکھہ مبارک
وہ جو اپنے تئین اس کام کے سبب
جسکو وہ مناسب جانکر کرتا ہی
ملامت نہ کرتا* پر جو کسی چیز ۲۳.
مین شبہہ رکھتا ہی اگر اسکو کھاوے
تو گنہگار ٹھہرا اس واسطے کہ وہ
اعتقاد سے نہین کھاتا اور جو
کچھہ اعتقاد سے نہین سو گناہ ہی*

پندرهوان باب

١. پس ہم جو زورآور ہین کمزورون کی سستیون کی برداشت کرنا اور
٢. خود پسندي نه کرنا* ہرکوئي ہم مین سے اپنے پڑوسي کو اسکي
٣. بهلائي کي ترقي کے لئے خوش کرنا* کیونکه مسیح بهي اپني خوشي نه چاہتا تها بلکه جیسا لکها ہی که تیرے ملامت کرنے والون کي ملامتان
٤. مجهه پر آپڑے* که جو کچهه آگے لکها گیا سو ہماري تعلیم کے لئے لکها گیا تاکه ہم صبر سے اور کتابون کي
٥. تسلي سے امید رکهین* اور خدا جو صبر اور تسلي کا باني ہی تم کو یهه بخشے که تم مسیح یسوع
٦. کي طرح آپسمین ایکدل رہین* تاکه تم ایکدل اور ایک زبان ہوکر خدا کي جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا باپ ہی تعریف
٧. کرین* اس واسطے تم مین سے ہرایک دوسرے کي خاطرداري کرنا جیسا مسیح بهي ہماري خاطرداري کردیا تاکه خدا کا جلال ہووے*
٨. مین کہتا ہون که یسوع مسیح خدا کي سچائي کے لئے مختونون کا خادم ہوا تاکه ان وعدون کو جو باپ دادون سے کئے گئے پورا کرے*
٩. اور که غیر قوم بهي رحم کے سبب خدا کي تعریف کرین چنانچه لکها ہی که اسواسطے مین غیر قومون کے بیچ مین تیرا اقرار کرونگا اور تیرا نام گاؤنگا*
١٠. اور وه پهر کہتا ہی که اي غیر قومو اسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو*
١١. اور پهر یهه که اي سارے غیر قومو خداوند کي تعریف کرو اور اي لوگو تم سب اسکي حمد کرو*
١٢. اور پهر اشعیا یهه کہتا ہی که یسي کي جڑ ظاہر ہوگي اور وه جو غیر قومون پر حکومت کرنے کو اٹهیگا اسي پر غیر قومان بهروسا رکهینگے*
١٣. اب خدا جو امید کا باني ہی تم کو ایمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دیوے تاکه روح قدس کي قدرت سے تمہاري امید بہت زیاده ہوتي

۱۴. جاوے* اور اي ميرے بهائيو
ميں بهي تو خود تمهارے حق
ميں يهه يقين رکهتا هون که تم
خوبيون سے پورے اور تمام دانائي
سے بهرے هين اور آپسمين نصيحت
۱۵. کرسکتے هين* پر اي بهائيو ميں
کچهه جرات کرکر ياد دهاني کے طور
پر تهوڑاسا تم کو لکهه بهيجا کيونکه
اسي لئے خدا مجهه کو نعمت
۱۶. بخشا* که مين غيرقومون کے لئے
يسوع مسيح کا خادم هوکر خداکي
انجيل کي خدمت گذاري کرون
تاکه غيرقومون کي نذر روح قدس
۱۷. سے پاک هوکر مقبول هووے* پس
مين اُن باتون مين جو خدا کے
هين يسوع کے بابت فخر کرسکتا
۱۸. هون* که مين يهه جرات نهين
رکهتا که اُن کامون کے سواے کچهه
اور بيان کرون جو مسيح ميرے
وسيلے سے قول اور فعل سے اور
کراماتون اور معجزون کي قوت
اور خدا کے روح کي قدرت سے
غيرقومون کے فرمان بردار هونے کو
۱۹. کيا* يهان تک که مين يروشالم
سے ليکر چوگرد الرکون تک مسيح کي
انجيل کي پوري منادي کيا* بلکه ۲۰.
مين اُس حرمت کا مشتاق تها
که جهان جهان مسيح کا نام نهين
ليا گيا وهان انجيل سناؤن که مين
دوسرے کي بنياد پر ردا نه رکهون* ۲۱.
تاکه جيسا لکها هي کهوے جنکو
اُسکي خبر نهين پهنچي ديکهينگے
اور جو نهين سنے سمجهينگے ويسا هي
هووے* اسي سبب مين بارها ۲۲.
تمهارے پاس آنے سے رکا رها هون* ۲۳.
پر اب اِس لئے که اِن ملکون مين
جگهه باقي نرهي اور تمهاري ملاقات
کا بهي بهت برسون سے مشتاق هون
سو جب اسپانيا کو روانه هوؤنگا
تمهارے پاس آؤنگا* کيونکه اُميد ۲۴.
رکهتا هون که مين اُدهر جاتے هوئے
تم کو ديکهه ليونگا اور تمهاري ملاقات
سے خاطر جمع هوکر تم سے اُدهر کي
طرف روانه کيا جاؤنگا* پر بالفعل ۲۵.
مين يروشالم کو مقدسون کي خدمت
کرنے کے لئے جاتا هون* کيونکه ۲۶.
مقدونيه اور اخايا کے لوگون کي مرضي
يون هي که يروشالم کے مقدسون کے

لئے جو مُفلس ہین کُچھہ چندا کرکر
۲۷. بھیجین* یہہ تو اُنکي مرضي ہوئي
اور یہ اُن کے قرضدار بھي ہین کیونکہ
جب غیرقوم روحاني باتون مین
اُن کے شریک ہوئے ہین تو لازم ہی
کہ یہ جسماني باتون مین اُن کي
۲۸. خدمت کرین* پس مین اُس کام
کو تمام کرکر اور یہ میوے اُن کے
ہاتھہ سونپکر تمہارے پاس سے ہوکر
۲۹. اسپانیا کو جاؤنگا* اور مین جانتا
ہون کہ میرا آنا تمہارے پاس انجیل
۳۰. مسیح کي کمال برکت سے ہوگا*
اور ای بھائیو مین تم سے اپنے
خداوند یسوع مسیح کا اور روح کي
محبت کا واسطہ دیکر التماس کرتا
ہون کہ تم میرے واسطے میرے
ساتھہ خدا سے دُعائیان مانگنےمین
۳۱. دل سے کوشش کرین* تاکہ مین
یہودیہ مین بے ایمانون سے بچا
رہون اور میري وہ خدمت جو
یروشالم کے لئے ہی سو مقدس لوگون
۳۲. کو پسند پڑے* کہ خدا چاہے تو
مین تمہارے پاس خوشي سے آؤن
۳۳. اور تمہارے ساتھہ آرام پاؤن* اب
سلامتي کا خدا تم سب کے ساتھہ
ہووے آمین*

سولھوان باب

۱. مین تم سے فیبي کي سفارش کرتا
ہون وہ ہماري بہن ہی اور شہر
کنکریہ مین مجلس کي خادمہ
۲. ہی* تم اُسکو خداوند کے واسطے
یون قبول کرو جیسا مقدسون کے
لایق ہی اور جس جس کام مین
وہ تمہاري محتاج ہی تم اُسکي مدد
کرو کیونکہ وہ بہتون کي بلکہ میري
۳. بھي مددگار تھي* پرسکلا اور اکلا
کو میرا سلام کہو کہ وے میرے ساتھہ
۴. ہوکر یسوع مسیح کي خدمت کئے*
اور میرے جان کے بدلے اپنا سر
دھر دئے اور نہ صرف مین بلکہ
غیرقومون کے سارے مجلسان اُن
۵. کے احسانمند ہین* اور مجلس
کو جو اُن کے گھر مین ہی سلام کہو
میرے پیارے اپنیٹس کو جو مسیح
۶. کے لئے اخایا کا پہلا پھل ہی سلام کہو*
اور مریم کو جو ہمارے واسطے بہت
۷. محنت کي سلام کہو* اور اندرنیقس
اور یونیہ کو سلام کہو جو میرے
رشتہدار ہین اور قید خانےمین میرے

شریک تھے اور رسولون مین
نامدار ہین اور مجھہ سے پہلے
۸. مسیحي ہوئے* اور امپلیاس کو
جو خداوند مین ہوکر میرا پیارا
۹. ہی سلام کہو* اور اربانوس کو
جو مسیح کے کامون مین میرا
ہمخدمت ہی اور میرے عزیز
۱۰. اسطخوس کو سلام کہو* اور اپلاس
کو جو معتبر مسیحي ہی سلام
کہو اور ارسطوبل کے لوگون کو سلام
۱۱. کہو* اور میرے رشتہ دار ہیرودیون
کو سلام کہو اور نرکس کے لوگون کو
۱۲. جو خداوند مین ہین سلام کہو*
طرفینا اور طروفوسا کو جو خداوند
کے واسطے محنتي ہین سلام کہو
اور عزیزہ فرسس کو جو خداوندکے
لئے بہت محنت کي ہی سلام
۱۳. کہو* اور روفس کو جو خداوندکا
برگزیدہ ہی اور اسکي مان کو
۱۴. جو میري بھي مان ہی سلام کہو*
اور اسنقرطس اور فلیجون اور ہرما
اور پطربا اور ہرمیس اور بھائیون کو
۱۵. جو ان کے ساتھہ ہین سلام کہو*
اور فللجوس اور یولیا اور ناروس

اور اسکي بہن کو اور المپاس اور
سارے مقدسون کو جو ان کے ساتھہ
ہین سلام کہو* اور تم آپسمین ۱۶.
پاک بوسہ لیکر ایک دوسرے کو
سلام کرو مسیح کے مجلسیان تم کو
سلام کہتے ہین* ای بھائیو مین ۱۷.
تم سے یہہ التماس کرتا ہون کہ تم
ان لوگون کو جو اس تعلیم کے برخلاف
جو تم پائے پھوٹ اور ٹھوکر کھلانے
کے باعث ہین پہچان رکھو اور ان
سے کنارے رہو* کیونکہ جو ایسے ۱۸.
ہین سو ہمارے خداوند یسوع
مسیح کے نہین بلکہ اپنے پیٹ کي
بندگي کرتے ہین اور چکنے باتون
اور دعاے خیر سے سادہ دلون کو
فریب دیتے ہین* کہ تمھاري ۱۹.
فرمانبرداري سب مین مشہور
ہوئي اس واسطے مین تم سے
خوش ہون لیکن مین یہہ چاہتا ہون
کہ تم نیکي سے خبردار اور بدي سے
بیخبر رہین* اور سلامتي کا خدا ۲۰.
شیطان کو تمھارے پاؤن تلے جلد
کچلاویگا ہمارے خداوند یسوع
مسیح کا فضل تمھارے ساتھہ ہووے* ۲۱.

میرا ہمخدمت تیمُوطیُوس اور میرے رشتہ‌دار لوقیوس اور یاسون اور سوس‌پطہر تُم کو سلام
۲۲. کہتے ہین* مین طرطیوس جو اِس خط کا لِکہنےوالا ہون تُم کو خداوند
۲۳. مین ہوکر سلام کہتا ہون * اور جایوس جو میرا اور ساري مجلِس کا میزبان ہی تُم کو سلام کہتا ہی اور راسطس شہر کا خزانچي اور بہائي قوارطس تم کو سلام کہتے
۲۴. ہین* اب ہمارے خُداوندیسوع مسیح کا فضل تُم سب پر رہتا آمین*
۲۵. اب وُہ جو تُم کو میري اِنجیل اور یسوع مسیح کي مُنادي پر یعنےاُس بہید پر قایم رکہہ سکتا ہی جو قدیم زمانون سے پوشیدہ رہا* مگر نبیون
۲۶. کي کتابون کے وسیلے سے خُداے ابدي کے حُکم کے مُطابق اب ظاہر ہوا اور سب غیرقومون مین ایمان کي فرمان‌برداري کرنے کے لئے مشہور کیا
۲۷. گیا* اُسي واحدِ خُداے دانا کي یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ حمد ہوتي رہے آمین*

THE FIRST EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا پہلا خط قرنتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کي مرضي سے
یسوع مسیح کا چُنا ہوا رسول ہی
۲ اور بھائي سستینس کی طرف سے*
خدا کي اُس مجلس کو جو قرنت
مین ہی یعنی اُنکو جو مسیح یسوع
مین ہوکر پاک ہوئے اور بُلائے
ہوئے مُقدّس ہین اُن سب سمیت
جو ہر مکان مین یسوع مسیح کا
نام جو ہمارا اور اُن کا خُداوند
۳ ہی لیا کرتے ہین* ہمارے باپ
خدا کی اور خُداوند یسوع مسیح
کے طرف سے فضل اور سلامتي
۴ تُمھارے لئے ہووے* مین خُدا
کے اُس فضل پر جو یسوع مسیح
سے تُمکو عنایت ہوا تُمھارے لئے
ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا

ہون* کہ اُسکے سبب تم ہر طرح ۵
سارے کلام اور سارے پہچان
سے غني ہین* چُنانچہ وہ گواہي ۶
جو مسیح کے بابت ہی تُم مین
ثابت ہوئي* یہان تک کہ تُم ۷
کِسي نعمت مین کم نہین اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے
ظاہر ہونے کي راہ تکتے ہین* وہي ۸
تُم کو آخِر تک قایم رکھیگا تاکہ
تُم ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے دِن بے عیب ٹھہرین* خدا ۹
جو تُم کو اپنے بیٹے ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کي شراکت مین بُلایا
سچّا ہی* ای بھائیو مین تُم سے ۱۰
یسوع مسیح کے نام کے واسطے جو
ہمارا خُداوند ہی اِلتماس کرتا ہون
کہ تم سب ایک ہي بات بولنا اور
دوئي تُم مین نہ ہونا بلکہ تُم سب
ایکدِل اور ایک سمجھ ہوکر بنِلے

۱۱ رہنا* بھائیو مجھے کلوئی کے لوگون
سے تمھارے بابت یون معلوم ہوا
۱۲ کہ تم مین جھگڑے ہین* میرا
مطلب یہہ ہی کہ تم مین سے
ہرایک کہتا ہی کہ مین پاؤل کا
مین اپلوس کا مین کیفا کا مین
۱۳ مسیح کا ہون* توکیا مسیح بٹ گیا
یا پاؤل تمھارے واسطے مصلوب ہوا
۱۴ یا تم پاؤل کے نام سے بپتسما پائے*
مین خدا کا شکر کرتا ہون کہ تم مین
سے کسی کو کرسپس اور گایوس
۱۵ کے سوائے بپتسما نہین دیا* تاکہ
کوئی نہ کہے کہ وہ اپنے نام سے
۱۶ بپتسما دیا* اور مین سطفان
کے خاندان کو بھی بپتسما دیا
اور سوائے اُنکے مین نہین جانتا
۱۷ کہ مین اور کسی کو بپتسما دیا*
کیونکہ مسیح مجھے بپتسما دینے
کو نہین بلکہ انجیل سنانے کو
بھیجا پر کلام کی حکمت سے
نہین مبادا کہ مسیح کی صلیب
۱۸ باطل ٹھہرے* صلیب کی بات ہلاک
ہونے والون کے نزدیک بیوقوفی ہی پر ہم
نجات پانے والون کے لئے خدا کی قدرت

ہی* کیونکہ لکھا ہی کہ مین حکیمون ۱۹
کی حکمت کو نیست اور سمجھدارون
کی سمجھہ کو ناچیز کرونگا* کہان ۲۰
حکیم کہان فقیہ کہان اس جہان
کا بحث کرنیوالا کیا خدا اس
دنیا کی حکمت کو بیوقوفی نہین
ٹھہرایا* اسلئے کہ جب خدا ۲۱
کی حکمت سے یون ہوا کہ دنیا
حکمت سے خدا کو نہ پہچانے
تو خدا کی یہہ مرضی ہوئی کہ
منادی کی بیوقوفی سے ایمانوالون
کو بچاوے* چنانچہ یہودی ۲۲
کوئی نشان چاہتے اور یونانی
حکمت کی تلاش مین ہین* پر ۲۳
ہم مسیح کی جو مصلوب ہوا
منادی کرتے ہین وہ تو یہودیون
کے لئے ٹھوکر کھلانے والا پتھر اور
یونانیون کے لئے بیوقوفی ہی* ۲۴
لیکن مسیح اُنکے لئے جو بلائے گئے
ہین کیا یہودی کیا یونانی خدا کی
قدرت اور خدا کی حکمت ہی* ۲۵
کیونکہ خدا کی بیوقوفی آدمیون
کی حکمت پر غالب ہی اور خدا
کی کمزوری آدمیون سے زورآور ۲۶

ہی* ای بھائیو تم اپنی بلاہٹ پر نگاہ کرو کہ اُس میں دُنیا کے بہت سے حکیم اور بہت مقدوروالے اور ۲۷ بہت اشراف نہیں ہیں* مگر خُدا دُنیا کے بیوقوفون کو چُن لیا تاکہ حکیمون کو شرمندہ کرے اور خُدا دُنیا کے کم زورون کو چُن لیا ۲۸ تاکہ زورآورون کو شرمندہ کرے* اور دُنیا کے کمینون اور حقیرون کو اور اُنکو جو شمار مین نہین خُدا چُن لیا تاکہ اُنکو جو شمار مین ہین ۲۹ ناچیز کرڈالے* کہ کوئی اِنسان اُسکے ۳۰ آگے فخر نہ کرسکے* لیکن تُم اُسی سے یسوع مسیح مین ہین جو ہمارے لئے خُدا کی حکمت اور راستبازی ۳۱ اور پاکیزگی اور خلاصی ہی* تاکہ جئیسا لکھا ہی کہ جو فخر کرتا ہی سو خُداوند پر کرنا*

دوسرا باب

۱ اور ای بھائیو جب مین خُدا کی گواہی کی خبر دینے تمہارے پاس آیا تب کلام کی فصاحت اور ۲ حکمت کے ساتھ نہین آیا* کیونکہ مین یہہ ٹھہرایا کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوائے اور کچھہ تمہارے پاس آکر نہ ۳ جانون* اور مین کم زور اور ڈرتا اور نہایت کانپتا ہوا تمہارے درمیان ۴ رہا* اور میرا کلام اور میری منادی آدمی کی حکمت کے پھسلانیوالے باتون سے نہین بلکہ روح اور قُدرت ۵ کی پکّی دلیل تھی* تاکہ تمہارا ایمان آدمی کی حکمت پر نہین بلکہ ۶ خُدا کی قُدرت پر موقوف ہووے* تِس پر بھی کاملون کے درمیان ہم حکمت کی بات بولتے ہین مگر اِس جہان کی اور اِس جہان کے نیست ہوجانے والے سردارون کی حکمت ۷ نہین* بلکہ ہم خُدا کی وُہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہین جو زمانون سے چھپی تھی جِسکو خُدا جہان سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے مُقرّر ۸ کیا* جِسکو اِس جہان کے سردارون مین سے کوئی نجانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خُداوند کو ۹ مصلوب نکرتے* لیکن جئیسا لکھا ہی کہ خُدا اپنے پیار کرنیوالون کے

لئے وے چیزان تیّار کیا جو نہ
آنکھان دیکھے نہ کانان سنے اور
١٠ نہ آدمي کے دِل مین آئے* لیکن
خُدا انکو اپنے روح کے وسیلے سے
ہم پر ظاہِر کیا کہ روح سارے
چیزون کو بلک خُدا کے گہرے باتون
١١ کو بھي دریافت کرلیتا ہی* کہ
آدمیون مین سے کون آدمي کے
باتان جانتا ہی مگر آدمي کي
روح جو اُس مین ہی اِسي طرح
خُدا کے روح کے سوائے خدّا کی
١٢ بات کوئي نہین جانتا* اب ہم
نہ دنّیا کي روح کو بلکہ وُہ روح
جو خدّا کے طرف سے ہی پائے تاکہ
ہم اُن چیزون کو جو خُدا ہم کو
١٣ بخشا ہی جانین* اور یہي چیزان
ہم آدمي کي حِکمت کے سِکھائے
ہوے باتون سے نہین بلکہ روحِ
قدّس کے سِکھائے ہوے باتون سے
غرض روحاني چیزون کو روحاني
١۴ باتون سے مِلاکر بیان کرتے ہین*
مگر نفساني آدمي خُدا کے روح
کے باتون کو نہین قبول کرتا کہ
وے اُس کے نزدیک بے وقوفیان
ہین اور وُہ اُنکو جان بھي نہین
سکتا کیونکہ وے روحاني طوٗر
پر سمجھے جاتے ہین* اور وُہ جو ١٥
روحاني ہی سو سب باتون کو
دریافت کرتا پر آپ کِسي سے
دریافت نہین کیا جاتا ہی* اِس ١٦
لئیے کہ خُداوند کي سمجھ کو کون
سمجھا کہ اُسکو سمجھاوے مگر مسیح
کي سمجھ ہم مین ہی*

تیسرا باب

اور ای بھائیو مین تُم سے یون ١
نہ بول سکا جیٔسا روحانیون سے
بلکہ جیٔسا جِسمانیون سے جیٔسا
اُن سے جو مسیح مین لڑکے ہین* ٢
مین تُم کو گوشت نہ کھِلایا پر دودھ
پِلایا کیونکہ تُم کو طاقت نہ تھي
بلکہ اب بھي طاقت نہین کیونکہ
ابھي جِسماني ہین* اِسي لئے کہ ٣
جب حسد اور جھگڑا اور پھوٹ
تُم مین ہی تو کیا تُم جِسماني نہین
ہین اور آدمي کي چال پر نہین
چلتے* اِس لئے کہ جب ایک ۴
کہتا ہی کہ مین پاؤل کا ہون اور

دوسرا کہ مین اپلوس کا ہون تو کیا
٥ تم جسمانی نہین* پاؤل کون اور
اپلوس کون ہی خدمت کرنیوالے
جنکے وسیلے سے تم ایمان لائے سو
بہی اتنا جتنا خداوند ہرایک کو
٦ بخشا* مین درخت لگایا اور
٧ اپلوس پانی ڈالا پر خدا بڑھایا* پس
لگانیوالا کچہہ نہین اور نہ پانی
٨ ڈالنیوالا مگر خدا جو بڑھانیوالا ہی*
لگانیوالا اور پانی ڈالنیوالا دونون
ایک ہین اور ہرایک اپنی محنت
٩ کے موافق اپنا اجر پاویگا* کیونکہ
ہم خدا کی خدمت مین ہم
خدمت ہین تم خدا کی کہیتی
١٠ اور خدا کی عمارت ہین* مین
خدا کی نعمت کے موافق جو مجہہ
عنایت ہوئی عقلمند معمار کے
مانند بنیاد ڈالا اور دوسرا اس
پر ردا دہرتا ہی سو ہرایک غور
١١ کرنا کہ وہ کس طور سے دہرتا ہی*
کیونکہ سوائے اس بنیاد کے جو پڑی
ہی دوسری بنیاد کوئی نہین ڈال
١٢ سکتا وہ یسوع مسیح ہی* پر اگر
کوئی اس بنیاد پر سونے روپے بیش
قیمت پتہر لکڑی گہاس پہوس کا
ردا رکہے* تو ہرایک کا کام ظاہر ١٣
ہوگا کہ وہ دن اس کو ظاہر کریگا
کیونکہ وہ آگ سے ظاہر ہوتا ہی
اور جس کا کام کیسا ہی آگ
پرکہیگی* جسکا کام جو وہ اسپر ١٤
بنایا قایم رہیگا تو اجر پاویگا* اور ١٥
جسکا کام جل جاویگا وہ نقصان
اٹہاویگا لیکن وہ آپ بچ جاویگا
پر ایسا جیسا آگ سے* کیا تم ١٦
نہین جانتے کہ تم خدا کی ہیکل
ہین اور خدا کا روح تم مین بستا
ہی* اور اگر کوئی خدا کی ہیکل ١٧
خراب کرے تو خدا اس کو خراب
کریگا کیونکہ خدا کی ہیکل پاک ہی
اور وہی تم ہین* کوئی اپنے تئین ١٨
فریب نہ دینا جو کوئی تمہارے
درمیان اپنے تئین اس جہان مین
حکیم سمجہتا ہی تو بیوقوف بنے
تاکہ حکیم ہوجاوے* کیونکہ اس ١٩
جہان کی حکمت خدا کے نزدیک
بیوقوفی ہی کہ لکہا ہی وہ حکیمون
کو ان ہی کے ہنرون مین گرفتار
کرتا ہی* اور یہہ کہ خداوند ٢٠

حکیموں کے خیالوں کو جانتا ہی
۲۱ کہ باطل ہیں* پس آدمیوں پر
کوئي فخر نہ کرنا کیونکہ سب
۲۲ کچھہ تمھارا ہی* کیا پاؤل کیا
اپلوس کیاکیفا کیادنیا کیا زندگي
کیا موت اور کیا حال کے اور کیا
آئندہکے چیزان سب تمھارےہیں*
۲۳ اور تم مسیح کے ہین اور مسیح
خدا کا ہی*

چوتھا باب

۱ آدمي ہمکو ایسا جانتا جیسا
مسیح کے خدمتگذار اور خدا
۲ کے بھیدوں کے مختار* پھر مختار
مین اس بات کي تلاش ہوتي ہی
۳ کہ وہ دیانتدار ہووے* لیکن
مجھہ کو کچھہ اسکي پروا نہین
کہ تم یا اور کوئي آدمي مجھکو
پرکھے بلکہ مین آپ بھي اپنے تئین
۴ نہین پرکھتا* کیونکہ میرا دل
مجھے ملامت نہین کرتا پر مین
کچھہ اس سے راستباز نہین ٹھہرجاتا
۵ میرا پرکھنےوالا خداوند ہی *پس
وقت کے آگے جب تک کہ خداوند
آوے انصاف مت کرو وہ تاریکي
کے پوشیدہ باتان روشن کر دیگا اور
دلون کے منصوبے ظاہر کریگا تب
خدا کےطرف سے ہرایک کي تعریف
ہوگي* اور اى بھائیو مین اِن ۶
باتون مین تمھارے خاطر مثال کے
طور پر اپني اور اپلوس کي ذکرکیا
تاکہ تم ہم سے سیکھین کہ جو لکھا
ہی اُس سے کسي کے بابت زیادہ نہ
سمجھین کہ تم ایک ایک کے لئے
دوسرے کي ضد مین نہ پھولین* کون ۷
تجھہ مین اور دوسرے مین فرق
کرتا ہی اور تیرے پاس کیا ہی
جو تو دوسرے سے نہین پایا اور
جب تو دوسرے سے پایا تو کیون فخر
کرتا ہی کہ گویا نہین پایا* تم اب تو ۸
آسودہ ہوے اب دولتمند ہوگئے
اور ہمارے بغیر سلطنت کئے اور
کاش کہ تم سلطنت کرتے تاکہ ہم
بھي تمھارے ساتھہ سلطنت کرین* ۹
کیونکہ میري سمجھہ مین خدا ہم
سب رسولون کو پچھلےکرکر قتل ہونے
والون کے طرح ظاہر کیا کہ ہم تمام
دنیااور فرشتون اور آدمیون کے لئے

۱۰ ایک تماشه ٹھہرے ہین* ہم مسیح
کے سبب بیوقوف ہین پر تم مسیح
مین ہوکر عقلمند ہین ہم کمزور
پر تم زورآور اور تم عزّت والے ہم
۱۱ بےعزّت ہین* ہم اِس دم تک
بھوکھے پیاسے ننگے مار کھاتے اور بے
۱۲ ٹھکان ہین* اور اپنے ہاتھون سے
کام اور محنت کرتے ہین وے بُرا
کہتے ہم بھلا مناتے ہین وے ستاتے
۱۳ ہم سہتے ہین* وے گالیان دیتے
ہم گِھگھیاتے ہین اور دُنیا مین کوڑے
کے اور سب چیزون کے کچرے
۱۴ کے مانند آج تک ہین* مین تم
کو شرمندہ کرنے کے لئے یہہ نہین
لکھتا بلکہ اپنے پیارے فرزندون
۱۵ کی طرح تمکو نصیحت کرتا ہون*
کیونکہ اگرچہ تم مسیح مین ہوکر
ہزاران اُستاد رکھے پر تمہارے باپ
بہت سے نہین کیونکہ مین ہی
اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع
۱۶ مین تمہارا باپ ہوا* پس مین
تم سے منّت کرتا ہون کہ تم میرے
۱۷ پَیرو ہووین* اِس واسطے مین
اپنا عزیز بیٹا اور خُداوند مین
دیانتدار ہی سو تیمُوطیُوس
کو تمہارے پاس بھیجا کہ وُہ
میرے راہان جو مسیح مین ہین
جِس طرح مین ہرکہین ہر ایک
مجلس مین بتلاتا ہون تمکو یاد
۱۸ دِلاوے* بعضے یہہ سمجھکر پھولتے
ہین کہ مین تمہارے پاس نہین
۱۹ آنے کا* پر اگر خُداوند چاہے تو
تمہارے پاس جلد آؤنگا اور نہ فخر
کرنیوالون کے باتون کو بلکہ اُن کی
۲۰ قدرت کو دریافت کرونگا* کیونکہ
خدا کی بادشاہت کلام سے نہین
۲۱ بلکہ قُدرت سے ہی* تم کو کیا ہونا
مین تمہارے پاس لٹھی لیکر آؤن
یا محبّت اور روح کی ملایمت سے*

پانچوان باب

۱ اکثرون سے سُنتے ہین کہ تمہارے
بیچ حرام کاری ہوتی ہی اور ایسی
حرامکاری جسکی ذِکر غیر قومون
مین بھی نہین کہ آدمی اپنے باپ کی
۲ جورو کو رکھے* اور تم پھولتے
ہین اور جیسا چاہئے غم نہین کرتے
تاکہ جو یہہ کام کیا وُہ تمہارے بیچ

٣ سے نکالا جاوے* کہ میں جسم سے غیر
حاضر پر روح سے حاضر ہوکر گویا کہ
حاضر ہوں اُس پر جو ایسا کیا یہہ
٤ حکم دیتا ہوں* کہ تم اور میري
روح ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کي قُدرت کے ساتھہ مِلکر ایسے
شخص کو ہمارے خُداوند یسوع
مسیح کا نام لیکر شیطان کے حوالے
٥ کرنا* کہ جسم کے دُکھہ اُٹھاوے تاکہ
اُسکي روح خُداوند یسوع کے دِن
٦ بچائي جاوے* تمہارا فخر کرنا
اچھا نہیں کیا تم نہیں جانتے کہ
تھوڑي سي خمیر سارے پیڑے
٧ کو خمیر کرڈالتي ہي* پس تم
پُراني خمیر کو نکالکر پھینکو تاکہ تم
تازا پیڑا بنیں کیونکہ تم بےخمیر
ہین اِس لئے کہ ہمارا بھي فسح
٨ یعنے مسیح ہمارے لئے قُرباني ہوا*
اب آؤ ہم عید کریں پُراني خمیر
سے نہیں اور نہ بدي اور شرارت
کي خمیر سے بلکہ دِل کي صفائي
اور سچائي کي بے خمیري روٹي
٩ سے* میں خط میں تمکو یہہ لِکھا
کہ تم حرامکاروں میں مِلکر مت
رہو* لیکن یہہ نہیں کہ بالکُل دُنیا ١٠
کے حرامکاروں یا لالچیوں یا ظالموں
یا بُت پرستوں سے نہ مِلنا نہیں تو تم
کو دُنیا سے نکلنا ضرور ہوتا* پر ١١
میں اب تم کو یہہ لِکھا ہوں کہ
اگر کوئي بھائي کہلاکر حرامکار یا
لالچي یا بُت پرست یا گالي دینیوالا
یا شرابي یا ظالم ہووے تو تم اُس
سے مِلاپ نہ رکھنا بلکہ ایسے کے
ساتھہ کھانا بھي نہ کھانا* کیونکہ ١٢
مجھے کیا کام ہي جو باہر والوں کا
انصاف کروں کیا تم اُن کا اِنصاف
جو تم میں شامل ہیں نہیں
کرتے* اُنکا انصاف جو باہر ہیں ١٣
خُدا کرتا ہي غرض تم اُس بُرے
آدمي کو اپنے درمیان سے نکال دیو*

چھٹّھا باب

کیا تم میں سے کِسي کي یہہ ١
جُرأت ہي کہ دوسرے سے مُعاملہ
رکھکر فیصلے کے لئے بے دینوں کے
پاس جاوے نہ مُقدّسوں کے پاس* ٢
کیا تم نہیں جانتے کہ مُقدّس لوگ
دُنیا کا فیصلہ کرینگے پس اگر دُنیا کا

فیصلہ تم سے کیا جاویگا تو کیا تم
چھوٹھے قضیون کے فیصل کرنیکے لایق
۳ نہین ہین* کیا تم نہین جانتے
کہ ہم فرشتون کا فیصلہ کرینگے کیا
اِس زندگی کے معاملے فیصل نہ
۴ کرین* اِسواسطے اگر تم مین اِس
زندگی کے قضئے ہووین تو کیا مجلس
کے اُن شخصون کو جو حقیر ہین
۵ پنچ بٹھلاتے ہین* تمکو شرمندہ کرنے
کے لئے یہہ کہتا ہون کیا ایسا ہی
کہ تم مین ایک عقلمند بھی نہین
جو اپنے بھائی کا مقدمہ فیصل
٦ کرسکتا* کہ بھائی بھائی سے قضیہ
۷ کرتا ہی سو بھی بیدینون کے سامھنے*
یہہ تمھارا بڑا قصور ہی کہ تم آپس
مین داد فریاد کیا کرتے ہین
ظلم اٹھانا کیون نہین بہتر جانتے
۸ اپنا نقصان کیون نہین قبول کرتے*
تم تو ظلم اور زبردستی کرتے ہین سو
۹ بھی بھائیون پر* کیا تم نہین جانتے
کہ ناراستی خدا کی بادشاہت
کے وارث نہووینگے فریب مت
کھاؤ کہ نہ حرامکار نہ بت پرست
۱۰ نہ زانی نہ عیاش نہ لونڈےباز* نہ

چور نہ لالچی نہ شرابی نہ گالی
دینےوالے نہ ظالم خدا کی بادشاہت
کہ وارث ہونگے* اور بعضے تمھارے ۱۱
درمیان ایسے تھے پر خداوند یسوع
کے نام سے اور ہمارے خدا کے روح سے
غسل دلائے گئے اور پاک ہوئے اور
راستباز بھی ٹھہرے* سب کچھہ ۱۲
میرے لئے روا ہی پر سب فایدہمند
نہین سب کچھہ میرے لئے روا
ہی پر مین کسی چیز کے اختیار
مین نہونگا* خوراک پیٹ کے ۱۳
لئے ہی اور پیٹ خوراک کے لئے
پر خدا اِسکو اور اُسکو نیست کریگا
مگر بدن حرامکاری کے لئے نہین
بلکہ خداوند کے لئے ہی اور خداوند
بدن کے لئے* اور خدا خداوند کو ۱۴
جلایا ہی اور ہمکو بھی اپنی قدرت
سے جلاویگا* کیا تم نہین جانتے ۱۵
کہ تمھارے بدن مسیح کے اعضا ہین
پس کیا مین مسیح کے اعضا لیکر
کسبین کے اعضا بناؤن* ہرگز نہین ۱٦
کیا تم نہین جانتے کہ جو کوئی
کسبین سے صحبت کرتا ہی سو اُس
سے ایک تن ہوا کیونکہ وہ کہتا ہی

۱۷ که ایسے دونون ایک بدن ہونگے*
پر وہ جو خداوند سے صحبت
رکھتا ہی سو اُسکے ساتھہ ایک
۱۸ روح ہوا ہی* حرامکاري سے بھاگو
جو جو گناہ آدمي کرتا ہی سو
بدن کے باہر ہی پر جو حرامکاري
کرتا ہی اپنے ہي بدن کا گنہگار
۱۹ ہی* کیا تم نہین جانتے که تمھارا
بدن ہیکل ہی روح قدس کي جو
تم مین بستا اور جسکو تم خدا
۲۰ سے پائے اور تم اپنے نہین ہین*
کیونکه تم داموں سے خریدے گئے
پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے
جو خدا کے ہین خدا کي بزرگي
کرو*

ساتھوان باب

۱ جن باتون کے بابت تم مجھے
لکھے سو مرد کے لئے یہه اچھا ہی
۲ که عورت کو نه چھوئے* لیکن
حرام سے بچ رہنے کو ہر مرد اپني
۳ جورو اور ہر عورت اپنا خصم رکھنا*
خصم جورو کا حق اور جورو بھي
۴ خصم کا حق جیسا چاہئے ادا کرنا*
جورو اپنے بدن کي مختار نہین
بلکه خصم مختار ہی اسي طرح
خصم بھي اپنے بدن کا مختار نہین
۵ بلکه جورو* تم ایک دوسرے سے
جدا نه رہنا مگر دونون راضي ہوکر
تھوڑي مدت تک تاکه روزہ رکھنے
اور دعا مانگنے کے واسطے فرصت
پاوین اور پھر مل جانا که شیطان
تمکو تمھاري بے اختیاري کے سبب
۶ امتحان مین نه ڈالے* پر مین یہه
صلاح کے طور سے کہتا ہون نه حکم
۷ کي راہ سے* کیونکه مین چاہتا که
جیسا مین ہون ویسا ہي سب
ہووین پر سب اپني اپني نعمت
خدا سے پائے ایک اِس طرح اور
۸ دوسرا اُس طرح* سو مین
ان بیاہون اور بیواؤن سے یہه کہتا
ہون که اُنکے لئے اچھا ہی که ایسے
۹ رہین جیسا مین ہون* لیکن اگر
رہ نه سکین تو بیاہ کرنا کیونکه بیاہ
۱۰ کرنا جل جانے سے بہتر ہی* پر جنکا
بیاہ ہوا ہی مین نہین بلکه خداوند
اُنکو حکم کرتا ہی که جورو اپنے
۱۱ خصم کو نچھوڑے* اور اگر چھوڑے

تو وُہ بے نکاح رہنا یا اپنے خصم سے پھر مل جانا اور خصم اپنی جورو ۱۲ کو نہ چھوڑنا* پر باقیون کو خداوند نہین مین کہتا ہون کہ اگر کسی بھائی کی جورو بے ایمان ہی اور وُہ اُس کے ساتھہ رہنے کو راضی ۱۳ ہی تو وُہ اُسکو نہ چھوڑنا* یا کسی عورت کا خصم بے ایمان ہی اور وُہ اُسکے ساتھہ رہنے کو راضی ہی ۱۴ تو وُہ اُسکو نہ چھوڑنا* کیونکہ بے ایمان خصم اپنی جورو کے سبب سے پاک ہوا اور بے ایمان جورو خصم کے باعث پاک ہوئی ہی نہین تو تمہارے بچے ناپاک ہوتے ۱۵ پر اب پاک ہین* اگر بے ایمان اپنے تئین جُدا کرے تو کرے بھائی بہن ایسے باتون کے قید مین نہین اور خُدا ہمکو ملاپ کے لئے بُلایا ۱۶ ہی* ای عورت کیا جانتی ہی تو کہ اپنے خصم کو بچاوے اور ای مرد کیا جانتا ہی تو کہ اپنی ۱۷ جورو کو بچاوے* مگر جیسا خُدا نے ہرایک کو حصہ ملا اور جسطرح سے خُدا ہرایک کو بُلایا وُہ ویسا ہی

چلنا اور مین سارے مجلسون مین ایسا ہی مقرر کرتا ہون* اگر ۱۸ کوئی مختون ہوکر بُلایا گیا تو نامختون نہ ہونا اور اگر کوئی نامختونی مین بُلایا گیا تو مختون نہ ہونا* ختنہ ۱۹ کُچھہ نہین اور نامختونی بھی کُچھہ نہین پر خُدا کے حکمون پر چلنا* ۲۰ ہرایک جس حالت مین بُلایا گیا وُہ اُسی مین رہنا* کیا تو غلامی ۲۱ کی حالت مین بُلایا گیا تو اندیشہ مت کر پر اگر آزاد ہوسکے تو اُسکو اختیار کر* کیونکہ جس غلام کو ۲۲ خُداوند بُلایا وُہ خُداوند کا آزاد کیا ہوا ہی اور اِسی طرح جس آزاد کو بُلایا وُہ مسیح کا غلام ہی* تم ۲۳ قیمت سے خریدے گئے ہین آدمی کے غلام مت بنو* غرض ای ۲۴ بھائیو ہرایک جس حالت مین بُلایا گیا اُسی حالت مین خُدا کے حضور رہنا* پر کنواریون کے حق ۲۵ مین خُداوند کا کوئی حکم میرے پاس نہین لیکن جیسا دیانت دار ہونے کے لئے مجھپر خُداوند کے طرف سے رحم ہوا ویسا ہی صلاح

۲۶ دیتا ہون* سو مین سمجھتا ہون کہ
اِسوقت کی تکلیفون پر نظر کرتے یہہ
بہتر ہی یعنی آدمي کے لئے بہتر
۲۷ ہی کہ جیسا ہی ویسا ہي رہے* اگر
تو جورو کے بند مین ہی تو اُس
سے چھُٹکارا مت چاہ اور اگر تو
جوروسے چھوٹا ہی تو پھر جورو مت
۲۸ ڈھونڈھہ* لیکن اگر تو بیاہ کیا
تو گُناہ نہین کرتا اور اگر کُنواري بیاہ
کي تو وُہ گُناہ نہین کرتي پر ایسے
لوگ جسم کي تکلیف پاوینگے لیکن
مین تم پر شفقت کرکر زیادہ نہ
۲۹ کہونگا* پر ای بھائیو مین تم سے
کہتا ہون کہ وقت تنگ ہی اِسواسطے
چاہئے کہ جورووالے ایسے ہونا جیسا
۳۰ اُن کے پاس جورو نہین* اور رونےوالے
ایسے جیسا وے نہین روتے اور
خوشي کرنےوالے ایسے جیسا وے
خوشي نہین کرتے اور خریدنےوالے
۳۱ ایسے جیسا وے مالک نہین*
اور اِس دُنیا کے کاروباري ایسے جیسا
دُنیا سے کام نہین رکھتے کیونکہ
۳۲ دُنیا کا تماشا گُذرتا چلاجاتا ہی*
سو مین یہہ چاہتا ہون کہ تم بے

اندیشہ رہین وُہ جو ان بیاہا ہی
سو خُداوند کے لئے اندیشہ‌مند رہتا
ہی کہ وُہ کیونکر خُداوند کو راضي
کرے* پر وُہ جو بیاہا ہی سو دُنیا کے ۳۳
واسطے اندیشہ‌مند ہی کہ کیونکر
وُہ اپني جورو کو راضي کرے* ۳۴
جورو اور کُنواري مین بھي یہہ
فرق ہی ان بیاہي خُداوند کے لئے
اندیشہ‌مند رہتي ہی کہ وُہ بدن
اور روح مین پاک بنے پر بیاہي
ہوئي دُنیا کے لئے اندیشہ‌مند رہتي
ہی کہ کیونکر اپنے خصم کو راضي
کرے* پر یہہ تمھارے فایدے کے ۳۵
واسطے کہتا ہون نہ یہہ کہ تم پر
پھندا ڈالون بلکہ اِسلئے کہ تم
آراستہ ہووین اور خُداوند کي بندگي
مین خاطرجمعي سے مشغول رہین* ۳۶
اور اگر کوئي اپني کنواري لڑکي کے
حق مین جواني سے ڈھل جانا
نامناسب جانے اور یہي ضرور سمجھے
تو جو چاہے سو کرلیتا کہ وُہ گُناہ
نہین کرتا بیاہ کردینا* پر جو ۳۷
کوئي ضرور نہ سمجھتا اور اپنے دل
مین مضبوط رہتا اور اپنے ارادے

پر اختیار رکھتا ہی اور دِل مین
یہہ ٹھہراتا کہ مین اپني لڑکي کو
ان بیاہي رہنے دیونگا تو وُہ اچھا
۳۸ کرتا ہی* غرض وُہ جو بیاہ کر دیتا
ہی اچّھا کرتا ہی اور جو بیاہ نہین
۳۹ کر دیتا سو بہتر کرتا ہی * عورت
شریعت کی قید مین ہی جبتک
اُسکا خصم جیتا رہتا پر اگر اُسکا
خصم مرجاوے تب وُہ آزاد ہی
جِس سے چاہے بیاہ کرلے مگر صرف
۴۰ خُداوند مین* پر اگر ان بیاہي
رہے تو وُہ میري دانِست مین
نیکبخت زیادہ ہی اور مین جانتا
ہون کہ خُدا کا روح مُجھہ مین
ہی*

آٹھوان باب

۱ اور اُن چیزون کے بابت جو
بتُون پر قُرباني کئے جاتے ہین ہم
جانتے ہین کہ ہم سب تمیز رکھتے
ہین تمیز پھُلاتي ہی پر مُحبت
۲ بڑھاتي ہی* اور اگر کوئي خیال
کرے کہ مین کُچھہ جانتا ہون تو
جیسا جانتا چاہئے وُہ ابتک کُچھہ
نہین جانتا* لیکن جو کوئي خُدا ۳
سے مُحبت رکھتا ہی وُہ اُس سے
پہچانا جاتا ہی* سو اُن چیزون کی ۴
کھانے کی بابت جو بُتون پر قُرباني
کئے جاتے ہین ہم جانتے ہین کہ
بُت دُنیا مین ہرگز کُچھہ نہین
اور کوئي خُدا نہین مگر ایک* ۵
کیونکہ ہرچند آسمان اور زمین
مین بہُت ہین جو خُدا کہلاتے ہین
چُنانچہ بہتیرے خُدا اور بہتیرے
خُداوند ہین* لیکن ہمارا ایک خُدا ۶
ہی جو باپ ہی جِس سے سارے چیزان
ہوے اور ہم اُسي کے لئے ہین اور
ایک خُداوند ہی جو یسوع مسیح
ہی جِسکے سبب سارے چیزان
ہوے اور ہم اُسي کے وسیلے سے
ہین* لیکن سب کو یہہ تمیز ۷
نہین بلکہ کِتنے ہي بُت کو کُچھہ
چیز سمجھہ کر بُتون پر کي قُرباني
آج تک کھاتے ہین اور انکے دِل
ضعیف ہوکر ناپاک ہوجاتے ہین* ۸
کھانا ہم کو خُدا سے نہین مِلاتا کیونکہ
اگر کھاوین تو ہم کُچھہ بڑھہ نہین
جاتے اور جو نہ کھاوین تو گھٹ

۹ نہین جاتے* لیکن خبردار کہ تمہارا یہہ اختیار کمزورون کے ٹھوکر کھلانیکا ۱۰ باعث نہووے* کیونکہ اگر کوئی تجھے جو سمجھدار ہی بتخانہ مین کھاتے دیکھے تو کیا وُہ جسکا دل ضعیف ہی بتون کی قربانی کھانے ۱۱ پر دلیر نہوگا* اور وُہ تیرا کمزور بھائی جسکے لئے مسیح موا تیری ۱۲ تمیز سے ہلاک نہوگا* پس تم بھائیون کے یون گنہگار ہوکر اور اُن کے ضعیف دل کو گھایل کرکر مسیح ۱۳ کے گنہگار ٹھہرتے ہین* سو اگر کوئی خوراک میرے بھائی کو ٹھوکر کھلاوے تو مین قیامت تک کبھی گوشت نہ کھاؤنگا تا مین اپنے بھائی کی ٹھوکر کا سبب نہ ہوؤن*

نوان باب

۱ کیا مین رسول نہین ہون کیا مین آزاد نہین کیا مین یسوع مسیح کو جو ہمارا خُداوند ہی نہین دیکھا کیا تم خُداوند مین میرے ۲ بنائے ہوئے نہین ہین* اگر مین دوسرون کے لئے رسول نہین تو بھی تمہارے لئے البتّہ ہون کیونکہ تم خُداوند مین ہوکر میری رسالت پر مُہر ہین *جو مجھہ پرکھتے ہین ۳ اُن کے لئے میرا یہہ جواب ہی* ۴ کیا ہم کو کھانے پینے کا اختیار نہین* اور کیا ہم کو یہہ اختیار ۵ نہین کہ کسی دینی بہن کو بیاہ کرلئے پھرین جیسا اور رسول اور خُداوند کے بھائی اورکیفا کرتے ہین* ۶ یا صرف مجھہ اور برنابا کو اختیار نہین کہ محنت نکرین* کون ۷ اپنا خرچ کرکر سپاہگری کرتا ہی کون انگور کا باغ لگاتا ہی کہ اُس کا پھل نہین کھاتا یا کون گلہ چراتا ہی جو اس گلے کا کچھہ دودھہ نہین پیتا* کیا مین ایسے باتان ۸ انسان کے طرح بولتا ہون کیا شریعت بھی یہہ نہین کہتی* ۹ موسیٰ کی شریعت مین تو یون لکھا ہی کہ داوتے ہوے بیل کا مُنہہ مت باندھو کیا خُدا کو بیلون ہی کی پروا ہی* یا وُہ خاص ہمارے واسطے یون ۱۰ کہتا ہان یہہ ہمارے واسطے بیشک لکھا ہی تاکہ ناںگرنے والا اُمّید سے ناںگرے

اور داونے والا اُمّید سے داوے اور اُمّید
١١ کا حاصل پاوے* سو اگر ہم تمہارے
لئے روحانی چیزان بوئے ہین تو
کیا یہہ بڑي بات ہی کہ ہم تمہارے
١٢ جسمانی چیزان کاٹین* اگر تم پر
اوروںکا یہہ اختیار ہی تو ہمارا کتنا
زیادہ نہ ہوگا لیکن ہم اپنا اختیار
ظاہر نہین کئے بلکہ سب کچھہ سہتے
ہین مبادا ہم مسیح کي انجیل کے
١٣ مزاحم ہووین* کیا تم نہین جانتے
کہ جو ہیکل کے کاروبار کرتے سو
ہیکل مین سے کھاتے ہین اور جو
قربانگاہ مین حاضر ہوا کرتے سو قربانگاہ
١٤ سے حصّہ لیتے ہین* اور ایسا ہي
خداوند بهي فرمایا ہی کہ جو
انجیل کے سنانیوالے ہین انجیل
١٥ سے گذران کرین* پر مین اُن مین
سے کچھہ عمل مین نلایا اور مین اِس
ارادے سے نہین لکھا کہ میرے واسطے
یون کیا جاوے کیونکہ کوئي میرے
فخر کو کھو دیوے سو اُس سے مجھے
١٦ مرنا بہتر ہی* اسلئے کہ اگر مین
انجیل کي خبر دیون تو کچھہ میرا
فخر نہین کیونکہ مجھے ضرورت

پڑي ہی بلکہ مین انجیل کي خبر
نہ دیون تو مجھہ پر افسوس ہی* ١٧
پس اگر مین یہہ خوشي سے کرون
تو پهل پاؤنگا پر ناخوشي سے تو
بهي مجھے مختاري دي گئي ہی* ١٨
پهر کیونکر مجھے پهل ملیگا یہہ کہ
مین انجیل کي خبر دیکر مسیح
کي انجیل کو بے عوض ٹھہراؤن تاکہ
مین اپنے اِس اختیار کو جو انجیل
کے سبب سے ہی بیجا طور پر ظاہر
نکرون* کیونکہ مین سب سے آزاد ١٩
ہوکر اپنے تئین سب کا غلام ٹھہرایا
تاکہ بہتون کو پیدا کرون* مین ٢٠
یہودیون مین یہودي کے سریکا تها تاکہ
یہودیون کو پیدا کرون شریعت والون
مین ویسا ہي شریعت والا بنا تاکہ
شریعت والون کو پیدا کرون* اور ٢١
بے شریعت والون مین بے شریعت کے
سریکا ہوا ہرچند مین خدا کے نزدیک
بے شریعت نہین ہوا بلکہ مسیحي
شریعت والا تها تاکہ بے شریعت والون
کو پیدا کرون* مین کم زورون مین ٢٢
کم زور کے سریکا تها تاکہ کم زورون
کو پیدا کرون مین سب آدمیون

کے واسطے سب کچھہ بنا تاکہ ہرطرح
۲۳ سے کتنون کو بچاؤن* اور مین یہہ
انجیل کے واسطے کرتا ہون تاکہ مین
تمھارے ساتھہ اُس مین شریک
۲۴ ہوؤن* کیا تم نہین جانتے کہ میدان
مین جب دوڑتے ہین سب تو
دوڑتے ہین پر ایک ہی بازی پاتا
ہی پس تم ایسا دوڑو کہ تم ہی
۲۵ جیتین* اور ہر ایک کُشتی گیر
سب باتون کا پرہیز رکھتا ہی سو
وے فانی تاج کے لئے پر ہم باقی تاج
۲٦ پانے کو یہہ کرتے ہین* سو مین
دوڑتا ہون پر بے ٹھکانے نہین مین
گھونسے لڑتا ہون پر اُس کے مانند
۲۷ نہین جو ہوا کو مارتا ہی* بلکہ
مین اپنے بدن کو بیسا کرتا ہون اور
باندھکر گھسیٹتا لیا پھرتا ہون مبادا
مین اوروں کو منادی کرکر آپ
نامقبول ٹھہرون*

دسوان باب

۱ پر ای بھائیو مین نہین چاہتا
کہ تم اِس سے ناواقف رہین کہ
ہمارے سب باپ دادے بادل کے
نیچے تھے اور وے سب دریا مین
سے ہوکر گذر گئے* اور سب اُس ۲
بادل اور دریا مین موسیٰ کا بپتسما
پائے* اور سب ایک ہی روحانی ۳
خوراک کھائے* اور سب ایک ۴
ہی روحانی پانی پئے کیونکہ وے
اُس روحانی چٹان سے جو اُن کے
ساتھہ چلی پانی پئے اور وُہ چٹان
مسیح تھا* پر خدا اُنمین بہتون ۵
سے راضی نہ تھا جو وے میدان
مین مارے پڑے* اور یہہ باتان ہمارے ٦
واسطے عبرتان ہوے تاکہ ہم برائیون
کی خواہش نکرین جیسا وے کئے* ۷
اور تم بت پرست بھی مت بنو
جس طرح اُنمین کئی ایک تھے
جیسا لکھا ہی کہ لوگ کھانے پینے
بیٹھے پھر ناچنے اٹھے* اور ہم حرامکاری ۸
نہ کرنا چنانچہ اُنمین سے کتنے
کئے اور ایک ہی دن مین تیئیس
ہزار مارے پڑے* اور ہم مسیح کا ۹
امتحان نہ کرنا جیسا اُنمین سے
بعضے کئے اور سانپون سے ہلاک
ہوئے* اور تم مت بڑبڑاو جس ۱۰
طرح اُنمین سے کتنے بڑبڑائے اور
ہلاک کرنیوالے سے ہلاک ہوئے* اور ۱۱

یہ سب باتان جو اُن پر پڑے
عبرتان ہوے اور ہماري نصیحت
کے واسطے جو آخري زمانے مین
۱۲ ہین لکھے گئے* پس جو کوئي اپنے
تئین قائم سمجھتا ہے سو خبردار
۱۳ رہنا تاکہ نہ گر پڑے* تم کسي
امتحان مین نہین پڑے جو انسان
سے نہین ہوتا اور خُدا سچّا ہے کہ
وُہ تمکو تُمہاري طاقت سے زیادہ
امتحان مین پڑنے نہ دیگا بلکہ وُہ
امتحان کے ساتھہ نکل جانے کي
راہ بھي ٹھہرا دیگا تاکہ تُم اُٹھا
۱۴ سکین* پس اے میرے پیارو تُم
۱۵ بُت پرستي سے بھاگو* عقلمندون
سے کہہ سریکا مین تم سے بولتا ہون
۱۶ سو جانچو* کیا یہہ برکت کا پیالہ
جسپر ہم برکت مانگتے ہین مسیح
کے لہو کي شراکت نہین ہے یہہ روٹي
جو ہم توڑتے ہین کیا مسیح کے بدن
۱۷ کي شراکت نہین ہے* کیونکہ
ہم ہرچند بہت سے ہین پر ملکر
ایک ہي روٹي اور ایک ہي تن ہین
اِسلئے کہ ہم سب ایک ہي روٹي
۱۸ مین شریک ہین* جو جِسم کے
روسے اِسرائیلي ہین تم اُن پر نظر
کرو کہ جو قُرباني کھانیوالے ہین کیا
وے قُربان‌گاہ کے شریک نہین* ۱۹
پس مین کیا کہتا ہون کہ بُت
کُچھہ چیز ہے یا بتون کي قُرباني
کُچھہ چیز ہے* بلکہ غیرقوم جو ۲۰
قُربان کرتے ہین دیوون کے لئے کرتے
ہین نہ خُدا کے لئے اور مین نہین
چاہتا کہ تُم دیوون کے شریک
ہووین* تم خُداوند اور دیو دونون ۲۱
کا پیالہ پي نہین سکتے تُم خُداوند
اور دیو دونون کے دسترخان پر
شریک نہین ہوسکتے* کیا ہم ۲۲
خُداوند کو غُصے مین لاتے ہین کیا
ہم اُس سے زورآور ہین* سب کُچھہ ۲۳
میرے لئے حلال ہے پر سب کُچھہ
فایدہ‌مند نہین سب کُچھہ مجھے
حلال ہے پر سب کُچھہ ترقي نہین
بخشتا ہے* کوئي اپني نہین بلکہ ۲۴
ہرایک دوسرے کي بہتري چاہنا* ۲۵
جو کُچھہ قصائیون کي دوکانون مین
بکتا ہے سو کھاؤ اور دینداري کے
روسے کُچھہ مت پوچھو* کیونکہ ۲۶
زمین اور اُسکي معموري خُداوند

۲۷ کي ہی* اور اگر بے ایمانون مین
سے کوئي تمھاري مہماني کیا اور
تم قبول کئے تو جو کچھہ تمھارے
سامھنے رکھا گیا کھاؤ اور دینداري
۲۸ کي رہ سے کچھہ مت پوچھو* پر اگر
کوئي تم کو کہے کہ بتون کي قرباني ہی
تو اسکے خاطر جو جتایا اور دینداري
کے واسطے مت کھاؤ کہ زمین اور
۲۹ اسکي معموري خداوند کي ہی*
اس سے میرا ارادہ تیري دینداري
کا نہین بلکہ دوسرے کي ہی کیونکہ
میري آزادگي کو دوسرے کي
۳۰ سمجھہ کاہیکو خلل کرے* اور اگر
مین شکر کرکر کھاتا ہون تو جس
چیز پر شکر کرتا ہون اسکے سبب
۳۱ کس لئے بدنام ہونگا* پس تم کھاتے
یا پیتے یا جو کچھہ کرتے ہین سب
۳۲ خدا کے جلال کے لئے کرو* تم نہ
یہودیون نہ یونانیون نہ خدا کي
۳۳ مجلس کو ٹھوکر کے باعث ہو*
چنانچہ مین سب باتون مین
سب کو راضي رکھتا ہون اور اپنا
نہین بلکہ بہتون کا فایدہ ڈھونڈھتا
ہون تاکہ وے نجات پاوین*

گیارھوان باب

تم میري پیروي کرو جیسا مین ۱
بھي مسیح کي کرتا ہون* اور اي ۲
بھائیو مین تمھاري تعریف کرتا ہون
کہ تم ہربات مین مجھے یاد رکھتے
ہین اور ان قانون کو جو حوالہ ہوے
ایسا یاد رکھتے جیسا مین تم کو
حوالہ کیا ہون* پر مین چاہتا ہون ۳
کہ تم جانین کہ ہرایک مرد کا سر
مسیح ہی اور عورت کا سر مرد اور
مسیح کا سر خدا* جو مرد دعا یا نبوت ۴
کرتے وقت اپنے سر کو ڈھانپتا ہی
وہ اپنے سر کو بے حرمت کرتا* ۵
اور جو عورت ننگے سر دعا یا نبوت
کرتي سو اپنے سر کو بے حرمت
کرتي ہی* کیونکہ یہہ سر منڈي ۶
ہوئي کے برابر ہی کیونکہ اگر عورت
اوڑھني نہ اوڑھے تو اسکي چوٹي
بھي کٹ جانا اور اگر عورت چوٹي
کٹنے یا سر منڈنے سے بیحرمت
ہوتي ہی تو اوڑھني اوڑھنا* مرد کو ۷
لایق نہین کہ اپنے سر کو ڈھانپے کہ وہ
خدا کي صورت اور اسکا جلال ہی پر

٨ عورت مردکا جلال ہی* اسلئے کہ
مرد عورت سے نہین بلکہ عورت
٩ مرد سے ہی* اور مرد عورت کے لئے
*پیدا نہین بلکہ عورت مرد کے لئے
١٠ ہوئی* پس چاہئے کہ عورت
١١ فرشتون کے سبب اپنے سرکو ڈھانپے*
مگر خداوند مین نہ مرد عورت
١٢ کے بغیر ہی نہ عورت مرد کے بغیر*
کیونکہ جیسا عورت مرد سے ہی
ویسا ہی مرد بھی عورت کے وسیلے
١٣ سے ہی پر سب کچھہ خدا سے ہی*
تم آپ ہی تجویز کرو کیا مناسب
ہی کہ عورت سر ننگی ہوکر خدا سے
١٤ دعا مانگے* کیا طبیعت سے تمکو
معلوم نہین ہوتا کہ اگر مرد چوٹی
١٥ رکھا تو اُس کی بیحرمتی ہی* پر
اگر عورت کے لنبے بال ہین تو
اُسکی زینت ہی کیونکہ بال اُسکو
١٦ پردے کے واسطے دئے گئے* لیکن اگر
کوئی حجتی ہی معلوم رہتا کہ یہہ
نہ ہمارا دستور ہی نہ خداکی مجلسون
١٧ کا* اور اب جو مین تم کو کہتا
ہون اِس مین تمہاری تعریف نہین
کرتا کہ تم جوجمع ہوتے ہین تو اُس

مین تمہاری بھلائی نہین بلکہ برائی
ہی* مین سنتا ہون کہ جب تم ١٨
مجلس مین جمع ہوتے ہین تمہارے
بیچ مین اختلاف ہوتے ہین اور
مین اِس خبر کو تھوڑی سچ جانتا
ہون* کیونکہ ضرورت ہی کہ تمہارے ١٩
بیچ مین بدعتان بھی ہوجاوین
تا کہ وے جو تم مین مقبول ہین
ظاہر ہووین* پھر جو تم ایک ہی مقام ٢٠
مین جمع ہوتے ہین تو یہہ عشا
ربانی کھانے کے لئے نہین ہی* کیونکہ ٢١
کھانے کے وقت ہر ایک پہلے اپنا ہی
کھانا کھا لیتا ہی اور کوئی بھوکھا
رہتا اور کوئی متوالا ہوتا ہی* کیا ٢٢
تم کھانے پینے کے لئے گھر نہین رکھتے
ہین یا خدا کی مجلسون کو ناچیز
جانتے ہین اور محتاجون کو شرمندہ
کرتے ہین اب مین تم سے کیا کہون
کیا مین تمہاری تعریف کرون مین
اِس مین تمہاری تعریف نہین کرونگا* ٢٣
کیونکہ یہہ بات خداوند سے مجھہ
کو ملی سو تم کو سونپا کہ خداوند
یسوع جس رات کہ پکڑوایا گیا
روٹی لیا* اور شکر کرکر توڑا اور ٢٤

کہا کہ لیو کہاؤ یہہ میرا بدن ہی جو
تمہارے لئے توڑا جاتا ہی تم میری
۲۵ یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو* اور
اِسي طرح وُہ کھانے کے بعد پیالہ بھي
لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ میرے لہو کا
نیا عہد ہی جب جب تم پیوین
۲۶ میري یادگاري کے لئے پیو* کیونکہ
جب جب تُم یہہ روٹي کھاتے اور
یہہ پیالہ پیتے ہین تو تُم خُداوند
کي موت کو وُہ آیا تک جتاتے
۲۷ رہتے ہین* اِسواسطے جو کوئي
نامُناسب طور سے یہہ روٹي کہاویگا
یا خُداوند کا پیالہ پیویگا تو وُہ
خُداوند کے بدن اور لہو کا گنہگار
۲۸ ہوگا* پس آدمي پہلے اپنے تئین
جانچنا اور یونہین اِس روٹي
۲۹ سے کہانا اور اِس پیالے سے پینا*
کیونکہ جو نامُناسب طور سے کہاتا
اور پیتا ہی سو خُداوند کے بدن
کا لِحاظ نہین کرکر اپني سزا کہاتا
۳۰ اور پیتا ہی* اِسي سبب سے تُم
مین بہتیرے کمزور اور بیمار ہین
۳۱ اور کتنے سوگئے* اگر ہم اپنے تئین
۳۲ جانچتے تو سزا نپاتے* اور خُداوند
ہم کو سزا دیکر تربیت کرتا ہی تاکہ
ہم پر دُنیا کے ساتھہ سزا کا حُکم نہ
ہووے پس ای میرے بھائیو جب
تُم کھانے کے لئے جمع ہووین تو*
ایک دوسرے کي راہ دیکھو* اور ۳۳
اگر کوئي بھوکھا ہو تو اپنے گھر مین
کھا لینا کہ سزا پانے کو جمع نہ
ہووے اب جو کُچھہ باقي ہی سو
مین آکر دُرُست کرونگا*

بارھوان باب

ای بھائیو روحاني نعمتون کے ۱
بابت تُم بے خبر رہنا مین نہین
چاہتا ہون* تُم جانتے ہین کہ ۲
جب تُم غیرقوم تھے اور گونگے
بتون کے پیچھے جس طرح چلائے
گئے چلتے تھے* پس مین تُم کو ۳
جتاتا ہون کہ وُہ جو یسوع کو ملعون
کہتا ہی خُدا کے روح سے نہین
بولتا اور کوئي بغیر روحِ قُدس کے
یسوع کو خُداوند نہین کہہ سکتا* ۴
اور نعمتان طرح طرح کے ہین پر
روح ایک ہي ہی* اور خِدمتان ۵
بھي طرح طرح کے ہین پر خُداوند
ایکہي ہی* اور تاثیران طرح طرح کے ۶

ہین پر خُدا ایکہي ہی جو سب
۷ مین سب کُچھہ کرتا ہی* لیکن
سب کے فایدے کے لئے روح کا ظہور
۸ ہرایک کو دیا جاتا ہی* ایک
کو روح سے حکمت کي بات ملتي
ہی اور دوسرے کو اُسي روح سے
۹ علم کي بات* پہر ایک کو اُسي
روح سے ایمان اور دوسرے کو اُسي
۱۰ روح سے چنگا کرنے کے نعمتان* اور
کسي کو کراعتون کے قُدرتان اور
کسي کو نبوّت اور کسي کو روحون
کي پہچان اور کسي کو طرح طرح
کے زبانان اور کسي کو زبانون کا
۱۱ ترجمہ کرنا* لیکن وہي ایک
روح یہہ سب کُچھہ کرتا ہی اور
۱۲ جئیسا چاہتا ہرایک کو بانٹتا ہی*
کیونکہ جس طرح بدن ایک ہی
اور اُسکے اعضا بہُت ہین اور ایک
بدن کے بہُت اعضا رہین تو ملکر
ایک بدن ہوتے ہین مسیح بہي
۱۳ ایساہي ہی* ہم سب کیا یہودي
کیا یوناني کیا غُلام کیا آزاد ایکہي
روح سے ایک بدن بننے کے لئے
باپتسما پائے اور ہم سب ایک ہي
روح سے پلائے گئے* کیونکہ بدن مین ۱۴
ایک عضو نہین بلکہ بہُت سے ہین* ۱۵
اور اگر پاؤن کہے مین ہاتھہ نہین
اِس سبب سے مین بدن کا نہین
ہون تو کیا وُہ اِس سبب سے بدن کا
نہین ہی* اور اگر کان کہے مین آنکہہ ۱۶
نہین اِس سبب سے مین بدن کا
نہین تو کیا وُہ اِس سبب سے
بدن کا نہین* اگر سارا بدن آنکہہ ۱۷
ہوتا تو سُننا کہان ہوتا اور اگر سب
سُننا ہوتا تو سونگنا کہان ہوتا* پر ۱۸
اب خُدا ہرایک عضو کو بدن مین
اپني مرضي کے مُوافق رکھا* پر ۱۹
اگر وے سب ایکہي عضو ہوتے تو
بدن کہان ہوتا* پر اب بہُت سے ۲۰
اعضا ہین لیکن بدن ایک ہی* ۲۱
آنکہہ ہاتھہ سے نہین کہہ سکتي کہ
مین تیري مُحتاج نہین اور سر
بہي پاؤن سے نہین کہہ سکتا کہ
مین تُمہارا مُحتاج نہین* بلکہ ۲۲
بدن مین وے اعضا جو کم زور
معلوم ہوتے ہین بہُت ضرور ہین* ۲۳
اور جنکو ہم بدن مین حقیر جانتے
ہین اُنکو زیادہ عزّت دیتے ہین

اور ہمارے بے ڈول اعضا بہت
۲۴ خوش ڈول ہو جاتے ہین* مگر ہمارے
خوش ڈول اعضا اُسکے محتاج
نہین پر خُدا حقیر کو زیادہ حُرمت
۲۵ دیکر بدن کو مُرکّب کیا* تاکہ
جُدائی بدن مین نہووے بلکہ
اعضا آپس مین برابر ایک دوسرے
۲۶ کی خبر لیوین* اور اگر ایک عضو
کچھہ دُکھہ پاوے تو سارے اعضا
اُسکے ہمدرد ہین اور اگر ایک عضو
کو عزّت ملے تو سارے اعضا اُسکے
۲۷ ساتھہ خوش ہوتے ہین* تم ملکر
مسیح کے بدن ہین اور جُدا جُدا
۲۸ اعضا ہین* اور مجلس مین خُدا
کِتنون کو مُقرّر کیا پہلے رسولون کو
دوسرے نبیون کو تیسرے اُستادون
کو بعد اُسکے کرامتان تب چنگا
کرنے کی قُدرتان مددگاریان پیشوائیان
۲۹ طرح طرح کی زبانان* کیا سب
رسول ہین کیا سب نبی ہین کیا
سب اُستاد ہین کیا سب کرامتان
دکھاتے ہین کیا سب کو چنگا کرنے
۳۰ کی قُدرت ہی* کیا سب طرح
طرح کی زبانان بولتے ہین کیا سب
ترجمہ کرتے ہین* تُم اچھّے سے اچھّے ۳۱
نعمتون کے مشتاق رہو پر مین اور
ایک راہ جو اُن سے کہین بہتر
ہی تُم کو دکھاتا ہون*

تیرھوان باب

اگر مین آدمی یا فرشتون کی زبانان ۱
بولون اور مُحبّت نہ رکھون تو
مین ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتا
جھانجھہ ہون* اور اگر مین نبوّت ۲
کرون اور غیب کی سب باتان اور
سارے عِلم جانون اور میرا ایمان
یہان تک کامل ہو کہ پہاڑون کو
چلاؤن پر مُحبّت نہ رکھون تو
مین کُچھہ نہین ہون* اور اگر ۳
مین اپنا سارا مال خیرات مین دے
ڈالون اور اگر مین اپنا بدن جلایا
جانے دیون پر مُحبّت نہ رکھون
تو مُجھے کُچھہ فایدہ نہین* مُحبّت ۴
صبر اور مہر بخشتی ہی مُحبّت
حسد نہین کرتی مُحبّت بڑائی
نہین کرتی پھولتی نہین* بےطوری ۵
نہین کرتی خودغرض نہین غُصّہ والی
نہین بدگمان نہین* ناراستی سے ۶

خوش نہین بلکہ راستی سے خوش
۷ ہی* سب باتون‌کو ہی جاتی ہی
سب کُچھ باور کرتی ہی سب چیز
کی اُمّید رکھتی ہی سب کی
۸ برداشت کرتی ہی* مُحبّت کبھی
جاتی نہین رہتی اگر نبوّتان ہین
تو موقوف ہوجاوینگی اگر زبانان
ہین تو بند ہوجاوینگی اگر علم
۹ ہی تو لاحاصل ہوجایگا* کیونکہ
ہمارا علم ناقص ہی اور ہماری نبوّت
۱۰ ناتمام* پر جب کمال حاصل ہوگا
۱۱ تو ناقص نیست ہوجاویگا* جب
مین لڑکا تھا تب میری بولی لڑکے
کی سریکھی اور مزاج لڑکے کی سریکھی
اور سمجھ لڑکے کی سریکھی تھی پر جب
جوان ہوا تب مین لڑکپن سے ہاتھ
۱۲ اُٹھایا* کہ اب ہم آئینہ سے دھندھلا
سا دیکھتے ہین پر اُس وقت روبرو
دیکھینگے اِس وقت میرا عِلم ناقص
ہی پر اُس وقت مین ایسا جانونگا
۱۳ جیسا وُہ مُجھے جانتا ہی* اب
تو ایمان اُمّید مُحبّت یہ تینون
موجود ہین پر مُحبّت اُن مین
بڑی ہی*

چودھوان باب

۱ مُحبّت کا پیچھا کرو اور روحانی
نعمتون کی آرزو رکھو خصوصاً اُس
نعمت کی کہ تم نبوّت کرین* ۲
کیونکہ جو بیگانی زبان بولتا ہی وُہ
آدمیون سے نہین بلکہ خُدا سے
بولتا ہی کہ کوئی نہین سمجھتا
اگرچہ وُہ روح سے بھید کی باتان
بولتا ہی* ۳ پر جو نبوّت کرتا ہی سو
آدمیون سے اُنکی ترقّی اور نصیحت
اور تسلّی کے لئے بولتا ہی* ۴ جو
بیگانی زبان مین بولتا ہی سو اپنی
ترقّی کرتا ہی پر جو نبوّت کرتا ہی
مجلس کی ترقّی کرتا ہی* ۵ مین
چاہتا ہون کہ تم سب طرح طرح
کی زبانان بولین پر خاص کر چاہتا
ہون کہ نبوّت کرین کیونکہ نبوّت
کرنیوالا اُس سے جو طرح طرح کی
زبانان بولتا ہی اگر مجلس کی
ترقّی کے لئے ترجمہ نہ کرے بڑا ہی* ۶
اب ای بھائیو اگر مین طرح طرح
کی زبانان بولتا ہوا تمھارے پاس
آؤن اور اِلہام یا عِلم یا نبوّت یا

تعلیم کی باتان تُم سے نہ کہون تو
۷ مُجھہ سے تُمکو کیا فایدہ ہوگا *
چُنانچہ بے جان چیزان جِن سے
آوازان نِکلتے ہین خواہ تُرہای ہو
خواہ بربط اگر اُن کے آوازون مین
تفاوت نہو تو جو پھُونکا یا بجایا
۸ جاتا ہی کیونکر بوجھا جائیگا *
اور اگر نرسنگے کی آوازان دُبدہے
کے ساتھہ ہووین تو کون اپنے تئین
۹ لڑائی پر تیّار کریگا* ویساہی تُم بھی
اگر زبان سے صاف بات نہ بولین
تو جو کہا جاتا ہی کیونکر سمجھا
جایگا تُم ہوا سے بک بک کرنیوالے
۱۰ ٹھہرینگے* کتنے زبانان طرح طرح کے
دُنیا مین نہ ہونگے اور اُن مین سے
۱۱ کوئی بے معنی نہین* پر اگر وُہ
زبان مُجھے نہ آتی ہوتو مین بولنیوالے
کے آگے اجنبی ٹھہرونگا اور
۱۲ بولنیوالا میرے آگے* پس تُم جب
روحانی نعمتون کی آرزو رکھتے ہین
تو یہہ کوشش کرو کہ مجلس کی
۱۳ ترقّی کے لئے تُم کو کمال ہووے *
اِس واسطے جو بیگانی زبان مین
بولتا ہی دُعا مانگنا کہ ترجُمہ بھی

کرسکے* کیونکہ اگر مین کِسی بیگانی ۱۴
زبان مین دُعا مانگون تو میری روح
دُعا مانگتی ہی پر میری عقل بیکار
ہی* پس مین کیا کرون مین روح ۱۵
سے دُعا مانگونگا اور عقل سے بھی
اور مین روح سے گاؤنگا اور عقل سے
بھی* نہین تو اگر تو روح سے برکت ۱۶
کہی بات بولے تو وُہ جو عوام کی
جگہہ مین بیٹھتا ہی تیری شُکرگذاری
مین آمین کیونکر کہیگا اِسواسطے
کہ جو کُچھہ تو کہتا ہی وُہ اُسکو
نہین جانتا* تو تو اچھّی طرح شُکر ۱۷
کرتا ہی پر دوسرا ترقّی نہین پاتا* ۱۸
مین اپنے خُدا کا شکر کرتا ہون کہ
تُم سبھون سے زیادہ زبانان بولتا ہون* ۱۹
لیکن مین مجلس کے درمیان بیگانی
زبان مین دس ہزار باتان کہنے
سے پانچ باتان اپنی عقل سے اوُرون
کی تعلیم کے لئے پسند کرتا ہون* ۲۰
ای بھائیو تُم عقل مین لڑکے مت
بنو تُم بدی مین لڑکے رہو پر عقلون
مین جوان ہو* شریعت مین لِکھا ۲۱
ہی کہ خُداوند کہتا ہی مین بیگانی
زبان اور بیگانے ہونٹون سے اِس

قوم کے ساتھہ بولونگا تو بھي وے
٢٢ میري بات نہین سُنینگے* پس
طرح طرح کے زبانان ایمانداروں کے
لئے نہین بلکه بےایمانون کے واسطے
نشان ہین پر نبوّت بے ایمانون کے
لئے نہین بلکه ایمانداروں کے لئے
٢٣ ہی* پس اگر ساري مجلس ایک
مقام مین جمع ہو اور سب کے
سب طرح طرح کے زبانان بولین
اور عوام یا بے ایمان لوگ اندر
آوین تو کیا وے نه کہینگے که یے
٢۴ دیوانے ہین* پر اگر سب نبوّت
کرین اور کوئي بے ایمان یا عوام سے
اندر آجاوے تو ہرایک کي بات
٢٥ سے قائل ہوگا ہرایک سے پرکھا جاویگا*
اور یون اُسکے دِل کے بھید سب
ظاہر ہوئینگے تب وُہ مُہنه کے بھل
گرِکر خدا کو سجده کریگا اور اقرار
کریگا که خُدا بےشک تُمھارے
٢٦ بیچ مین ہی* پس ای بھائیو
کیا ہی که جب تُم ایکٹھے ہوتے
ہین تب تُم مین ہرایک کے
ساتھہ زبور یا کوئي تعلیم یا بیگانے
زبان یا الہام ترجُمه ہوتا ہی سب
کُچھه ترقّي کے لئے ہونا* اگر کوئي ٢٧
بیگانے زبان مین بولے تو دو دو اور
نہایت تین تین ایک ایک کرکر
بولنا اور ایک شخص ترجُمه کرنا* ٢٨
پر اگر کوئي ترجُمه کرنےوالا نه ہووے
تو وُہ مجلس مین چُپکا رہنا اور
اپنے اور خُدا کے ساتھه بولنا* دو ٢٩
یا تین نبي بولنا باقي تجویز کرنا* ٣٠
پر اگر دوسرے پر جو بیٹھا ہی
بات کُھل جاوے تو پہلا چُپکا رہنا* ٣١
کیونکه تُم سب کے سب ایک
ایک کرکر نبوّت کرسکتے ہین تاکہ
سب سیکھین اور سب تسلّي
پاوین* اور نبیون کے روحان نبیون ٣٢
کے تابع ہین* کیونکه خُدا گڑبڑ ٣٣
کا باني نہین ہی بلکه سلامتي کا
چُنانچه مُقدّس لوگون کے سارے
مجلسون مین ہی* تُمھارے عورتان ٣۴
مجلسون مین چُپکے رہنا که اُنکو
بولنے کا حُکم نہین بلکه فرمانبردار
ہونے کا ہی جیسا شریعت مین
بھي لِکھا ہی* اور اگر وے کُچھه ٣٥
سیکھنا چاہین تو گھر مین اپنے
خصم سے پوچھنا کیونکه عورتان

مجلس میں بولنا شرم کي بات
۳۶ ہی* کیا خُدا کا کلام تُمھارے ہي
سے نکلا یا صرف تُمھارے ہي تک
۳۷ پُہنچا ہی* اگر کوئي اپنے تئین
نبي یا روحاني جانے تو وُہ یہہ اقرار
کرنا که میں تُم کو لکھتا ہون سو
۳۸ باتان خُداوند کے احکام ہین* اور
۳۹ اگر کوئي نہ جانے تو نہ جانے*
غرض ای بھائیو نبوّت کرنے کي
آرزو رکھو لیکن طرح طرح کي زبانان
بولنے سے منع مت کرو سب باتان
دُرستگي اور ترتیب کے ساتھہ ہونا*

پندرھوان باب

۱ اب ای بھائیو میں تُم کو اسي
انجیل کي بات جتاتا ہون جس
کي خوش خبري میں تُم کو دیا
۲ اور تُم پائے اور اُسپر قایم ہین*
اُسي کے سبب تُم بچ بھي جاتے
ہین بشرطیکه وُہ خوشخبري جو
میں تُم کو دیا یاد رکھین نہین تو
۳ تُمھارا ایمان لانا بیفایدہ ہی* کیونکہ
میں اوّل باتون میں وہي تُمکو
سونپا جو مُجھے ملا که جئیسا نبیون
کے کتابون میں لکھا ہی مسیح ہمارے
گُناہون کے واسطے مرگیا* اور گاڑا گیا ۴
اور تیسرے دِن کتابون کے موافق
جي اُٹھا* اور کیفا کو اور اُسکے بعد ۵
بارھون کو دِکھائي دیا* بعد اُسکے ۶
پانچ سؤ بھائي سے زیادہ تھے سو
اُنکو وُہ ایکبارگي دِکھائي دیا اکثر
اُن میں سے ابتک موجود ہین
پر کئي ایک سو گئے* پھر یعقوب ۷
کو دِکھائي دیا پھر سارے رسولون کو* ۸
اور سب کے پیچھے مُجھ کو گویا ادھورے
دِنون کے پیدا ہوئے کو دِکھائي دیا* که ۹
میں رسولون میں سب سے چھوٹا اور
رسول کہلانے کے لایق نہین ہون اِسواسطے
که میں خُدا کي مجلس کو ستایا* ۱۰
پر میں جو کُچھہ ہون خُدا کے
فضل سے ہون اور اُس کا فضل جو
مُجھہ پر ہوا سو بیفایدہ نہوا بلکه
میں اُن سب سے زیادہ محنت
کیا پر نہ میں بلکه خُدا کا فضل
جو میرے ساتھہ تھا* پس کیا ۱۱
میں کیا وے ہم ایسي مُنادي کرتے
ہین اور تُم ویسا ہي ایمان لائے ہین* ۱۲

اب اگر مُنادي کي جاتي ہی که
مسيح مُردون مين سے جي اُٹها تو
تُم مين سے کئي ايک کيون کہتے
۱۳ ہين که مُردون کي قيامت نہوگي*
جب مُردون کي قيامت نہين ہو تو
۱۴ مسيح بهي نہين جي اُٹها * اور
اگر مسيح نہين اُٹها تو ہماري مُنادي
بے فايده ہی اور تُمهارا ايمان بهي
۱۵ بے فايده* اور ہم خُدا کے جهوٹهے
گواه بهي ٹهہرے کيونکه ہم خُدا
کے بابت گواہي ديئے که وُه مسيح
کو پهر جلايا ہی اگر مُردے نہين
۱۶ اُٹهتے تو وُه اُسکو بهي نہين اُٹهايا*
کيونکه اگر مُردے نہين اُٹهتے ہين
۱۷ تو مسيح بهي نہين اُٹها* اور اگر
مسيح نہين اُٹها تو تُمهارا ايمان
بے فايده ہی تُم ابتک اپنے گُناہون
۱۸ مين گرفتار ہين * اور جو مسيح
مين ہوکر سوگئے ہين سو نيست
۱۹ ہوئے * اگر ہم صرف اِسي زندگي
مين مسيح سے اُمّيد رکهتے ہين تو
ہم سب آدميون سے کم بخت
۲۰ ہين* پر اب مسيح تو مُردون مين
سے جي اُٹها ہی اور اُنہين جو
سوگئے ہين پہلا پهل ہوا* که جب ۲۱
آدمي کے سبب سے موُت ہی تو
آدمي ہي کے سبب سے مُردون
کي قيامت بهي ہی* که جيسا ۲۲
آدم کے سبب سے سب مرتے ہين
ويسا ہي مسيح کے سبب سے سب
جلائے جائينگے* ليکن ہر ايک ۲۳
اپني اپني نوبت مين پہلا پهل
مسيح پهر وے جو مسيح کے ہين
اُس کے آنے پر* بعد اُسکے آخرت ۲۴
ہی تب وُه بادشاہت خُدا کو
جو باپ ہی سپُرد کريگا اور ساري
حُکومت اور سارے اِختيار اور
قُدرت کو نيست کرديگا* کيونکه ۲۵
وُه سارے دُشمنون کو اپنے پاؤون
تلے نه لائے تک سلطنت کرنا * ۲۶
موُت بهي جو آخري دُشمن ہی
نيست ہوگي* که وُه سب کُچه اُسکے ۲۷
پاؤون تلے کرديا ہی مگر جب که
وُه کہتا ہی که سب کُچهه اُسکے
پاؤون تلے کرديا تو ظاہر ہی که وُه
خود الگ رہا جو سب کُچهه اُس
کے پاؤون تلے کرديا * اور جب ۲۸
سب کُچهه اُسکے تلے ہوجاوين

تب بیٹا آپھي اُسکي تلے ہوگا جو
سب چیزان اُسکے تلے کردیا تاکه
۲۹ خُدا سب کُچھه سب مین ہووے*
نہین تو وے جو مُردون کي اوپر
بپتسما پاتے ہین سو کیا کرینگے
اگر مُردے مطلق نه اُٹھین تو کیون
۳۰ مُردون کي اوپر بپتسما پاتے ہین*
اور پھر ہم کیون ہردم خطرے مین
۳۱ پڑے ہین* مُجھے قسم اپنے اُس
فخر کي جو ہمارے خُداوند مسیح
یسوع سے ہی که مین ہرروز مرتا
۳۲ ہون* اگر مین آدمي کي طرح
افیسس مین درندون کي ساتھه
لڑا مُردے نه اُٹھین تو مُجھه کیا
فایده پس چلو کھاوین پیوین که
۳۳ کل کي دن مرینگے* فریب مت
کھاؤ بُرے صحبتان اچھي عادتون
۳۴ کو بگاڑتے ہین* تُم راستبازي کي
لئے ہوشیار رہو اور گُناه مت کرو
که کتنون مین خُدا کي پہچان
نہین ہی مین تُم کو شرم دلانےکو
۳۵ یہه کہتا ہون* شاید کوئي کہے که
مُردے کس طرح اُٹھتے ہین اور
۳۶ کس بدن مین آتے ہین* ای نادان
جو چیز تو بوتا ہی اگر نه مرے
۳۷ تو کبھي جلائي نه جایگي* اور یہه
جو تو بوتا ہی نه وُه بدن ہی
جو ہوویگا بلکه خالي ایک دانه
ہی خواه گیہون خواه کُچھه اور
۳۸ چیز کا* پر خُدا اُسکو جیسا وُه
چاہا ایک بدن دیتا ہی اور ہرایک
۳۹ بیج کا ایک خاص بدن ہی*
سارے جسم ایکہي طرح کي نہین
بلکه آدمیون کا جسم اور ہی چار
پائے کا اور ہی مچھلیون کا اور ہی
۴۰ پرندون کا اور* اور بدن آسماني بھي
ہین اور خاکي بھي ہین پر آسمانیون
۴۱ کا جلال اور ہی اور خاکیون کا اور*
آفتاب کا جلال اور ہی ماہتاب کا
جلال اور اور ستارون کا جلال اور
ہی که ستاره ستارے سے جلال
۴۲ مین فرق رکھتا ہی* مُردون کي
قیامت بھي ایسي ہی وُه فنا مین
۴۳ بویا جاتا اور بقا مین اُٹھیگا* بے
حرمتي مین بویا جاتا ہی اور جلال
مین اُٹھیگا کمزوري مین بویا جاتا
۴۴ ہی قُدرت مین اُٹھیگا* حیواني
بدن بویا جاتا ہی اور روحاني بدن

اُٹھیگا ایک حیوانی بدن ہی اور
۴۵ ایک روحانی بدن* چُنانچہ لکھا
ہی کہ پہلا آدمی یعنے آدم جیتا
جان ہوا اور پچھلا آدم جِلانے والی
۴۶ روح ہوا* لیکن روحانی پہلے نتھا
۴۷ بلکہ جِسمانی بعد اُس کے روحانی*
پہلا آدمی زمین سے خاکی ہی
۴۸ دوسرا آدمی خُداوند آسمان سے ہی*
جئیسا خاکی ویسے وے بھی جو
خاکی ہین اور جئیسا آسمانی ویسے
۴۹ وے بھی جو آسمانی ہین* اور
جِسطرح ہم خاکی کی صورت پائے
ہین ہم آسمانی کی صورت بھی
۵۰ پاوینگے* ای بھائیو مین یہہ کہتا
ہون کہ جِسم اور خون خُدا کی
بادشاہت کے وارِث نہین ہوسکتے
۵۱ اور نہ فانی بقا کا وارِث ہوسکتا ہی*
دیکھو مین تم کو غیب کی ایک
بات کہتا ہون کہ ہم سب نہ
سوئینگے پر ہم سب ایک دم ایک
پل مین پچھلا نرسنگا پھونکتے وقت
۵۲ بدل جائینگے* نرسنگا تو پھونکا
جاویگا اور مُردے اُٹھکر غئیر فانی
۵۳ ہوینگے اور ہم بدل جائینگے* کیونکہ
ضرور ہی کہ یہہ فانی بقا کو پہنے اور یہہ
مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو پہنے* ۵۴
اور جب یہہ فانی غئیر فانی کو
اور یہہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی
کو پہن چُکیگا تب وہ بات جو لکھی
ہی پوری ہوگی کہ فتح موت کو
نِگل گئی* ای موت تیری ڈانک ۵۵
کہان ہی ای قبر تیری فتح کہان* ۵۶
موت کی ڈانک گُناہ ہی اور گُناہ کا
زور شریعت* پر شکر خُدا کو جو ۵۷
ہم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے فتح بخشتا* پس ای ۵۸
میرے عزیز بھائیو تم مضبوط اور
ثابت رہو اور خُداوند کے کام مین
ہمیشہ ترقی کرتے رہو یہہ جانکر
کہ تمھاری محنت خُداوند مین
بیفایدہ نہین ہی*

سولھوان باب

اب اُس چندے کی بابت جو ۱
مُقدّس لوگون کے واسطے ہی جئیسا
مین گلاتیہ کی مجلسون کو حکم
کیا ویسا تم بھی کرو* کہ ہر ہفتے ۲
کے پہلے دِن تم مین سے ہر کوئی

آمد کی مُوافق اپنی پاس نکال رکھنا
اور جمع کرنا تاکہ جب مین
۳ آؤن تو چندا کرنا نہ پڑے* اور
جنکو تُم دستخطون سے مُعتبر
ٹھہراوینگی مین آکر اُنکو تُمہارے
چندے کی روپی یروشالم مین لیجانی
۴ کو بھیجونگا* اور اگر مین بھی جانا
مُناسب ہوگا تو وے میرے ساتھہ
۵ جائینگی* اور جب مین مقدونیہ
مین ہوکر نکلونگا کیونکہ مقدونیہ
مین سے گُذر جاؤنگا تب تُمہارے
۶ پاس آؤنگا* شاید مین تُمہارے
پاس ٹھہرون بلکہ جاڑا بھی کاٹون
تاکہ جہان میرا جانا ہووے تُم
۷ مُجھے آگی روانہ کردیوین* کہ اب
مین نہین چاہتا کہ راہ مین تُمہاری
مُلاقات کرون پر اُمیدوار ہون کہ
اگر خُداوند رُخصت دیوے تو
۸ کئی دِن تُمہارے پاس رہون*
اور مین پنطیکوس کے دِن تک
۹ افیسس مین رہونگا* کہ ایک بڑا
دروازہ جو کام کا ہی میرے لئی کُھلا
۱۰ ہی اور مُخالف بہت سے ہین*
اور اگر تیموُطیُوس آوے تو خبردار
وُہ تُمہارے پاس بیخوف رہے کہ
وُہ میرے سریکا خُداوندکا کام کرتا
ہی* پس کوئی اُسکو ناچیز نہ ۱۱
سمجھنا بلکہ تُم اُسکو میرے پاس
پہُنچے سریکا سلامت اِدھر روانہ
کرو کیونکہ مین راہ دیکھتا ہون کہ
وُہ بھائیون سمیت آوے* رہا اپلوس ۱۲
بھائی سو مین اُس سے بہت اِلتماس
کیا کہ وُہ تُمہارے پاس بھائیون کے
ساتھہ جاوے پر اُسکا ارادہ مُطلق
نتھا کہ اب جاوے پر جب فُرصت
پاویگا تو جاویگا* جاگتے رہو ایمان ۱۳
مین مضبوط ہو مردانہ بنو زورآور
ہو* تُمہارے سب باتان مُحبت ۱۴
کے ساتھہ ہونا* اب ای بھائیو مین ۱۵
تُم سے عرض کرتا ہون کہ تُم سطفان
کے خاندان کو جانتے ہین وُہ اخایہ
کا پہلا پھل ہی اور وے مُقدّس
لوگون کی خدمت کرنی کو مُستعد
رہتے ہین* سو تُم ایسے لوگون کے ۱۶
اور ہر ایک کے فرمان بردار رہنا جو
کام اور محنت مین شریک ہووین* ۱۷
اور مین سطفان اور فرتوناتس اور
اخایکس کے آنے سے خوش ہون

کیونکه وے تمسے جو کم ہوا سو
۱۸ بھر دئے* که وے میري اور تمھاري
روح کو تازه کئے اِس لئے تُم ایسون
۱۹ کو مانو* اور آسیا کے مجلسان تُم
کو سلام کہتے ہین اور اکلا اور پرسکلا
مجلس سمیت جو اُنکے گھر مین
ہے تم کو خُداوند کے واسطے بہُت
۲۰ بہُت سلام کہتے ہین* سب بھائي
تُم کو سلام کہتے ہین تُم پاک بوسه
لیکر آپس مین سلام کرو* سلام ۲۱
مجھه پاؤل کا اپنے ہاتھه سے* اگر ۲۲
کوئي خُداوند یسوع مسیح سے محبت
نہین رکھتا وہ ملعون ہووے ماران
اتھا* خُداوند یسوع مسیح کا فضل ۲۳
تُمپر ہووے * میري مُحبت تُم ۲۴
سب کے ساتھه یسوع مسیح مین
ہووے آمین*

THE SECOND EPISTLE TO THE CORINTHIANS.

پاؤل کا دوسرا خط قرنتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خدا کی مرضی سے
یسوع مسیح کا رسول ہی اور بھائی
تیموطیوس کے طرف سے خدا کی
اُس مجلس کو جو قرنت مین
ہی اُن سب مقدس لوگون سمیت
۲ جو تمام اخایہ مین ہین* فضل
اور سلامتی ہمارے باپ خدا اور
خداوند یسوع مسیح کے طرف سے
۳ تم پر ہووے* مبارک ہی وہ خدا
جو ہمارے خداوند یسوع مسیح کا
باپ اور رحمتون کا باپ اور
۴ ساری تسلّی کا خدا ہی* وہی ہماری
ہرایک مصیبت مین ہمکو تسلّی
دیتا ہی تاکہ ہم اُسی تسلّی کے سبب
جو ہمکو خدا سے ملتی ہی اُن کو
بھی جو کسی طرح کی مصیبت
۵ مین ہین دلاسا دے سکین* کیونکہ
جس طرح مسیح کے دکھہ ہم پر
بڑھتے جاتے ہین اُسی طرح ہماری
تسلّی بھی مسیح کے سبب سے
۶ بڑھتی ہی* اور ہم اگر مصیبت
اٹھاتے ہین تو تمھاری تسلّی اور
نجات کے واسطے ہی جو تمھارے
اُن دکھون کی برداشت کرنے سے
اثر کرتی ہی جس کو ہم بھی سہتے
ہین اور اگر ہم تسلّی پاتے ہین تو
تمھاری تسلّی اور نجات کے واسطے
۷ ہی* اور ہماری اُمّید تمھارے
بابت مضبوط ہی کیونکہ ہم جانتے
ہین کہ جیسا تم دکھون مین شریک
۸ ہین ویسا ہی تسلّی مین بھی*
کیونکہ ای بھائیو ہم نہین چاہتے
کہ تم ہماری اُس مصیبت سے جو
آسیا مین ہم پر پڑی ناواقف رہین
کہ ہم طاقت سے باہر بہت ہی

دب گئے یہان تک که ہم زندگي
۹ سے بهي ہاتهہ دهوئے* بلکه اپنے اوپر
قتل کا حکم یقین کرچکے تهے تاکه
ہم نه اپنا بلکه خدا کا جو مردون
۱۰ کو جلاتا ہی بهروسا رکهین* وہ ایسي
بڑي ہلاکت سے ہمکو چهڑایا اور
چهڑاتا ہی اور ہمکو اُس سے یہه
۱۱ اُمید ہی که وہ پهر بهي چهڑاویگا*
اور تم ملکر دعا سے ہمارے مددگار
ہین تاکه وہ نعمت جو بہتسے
لوگون کي دعا سے ہمکو ملي بہت
سے لوگ اُسکا شکر بهي ہمارے لئے
۱۲ کرین* اور ہمارا فخر یہه ہی یعنے
ہمارا دل گواہي دیتا ہی که ہم
خدا کي صفائي اور سچائي کے ساتهہ
جسماني حکمت سے نہین بلکه
خدا کے فضل سے دنیامین گذران
۱۳ کئے خاص کر تمہارے درمیان *
کیونکه ہم اور باتان تمکو نہین لکهتے
مگر وہي جنکو تم پڑهتے اور مانتے
ہین اور مجهے اُمید ہی که تم آخر
۱۴ تک مانتے رہینگے* چنانچه تم
تهوڑاسا ہمکو مانے ہین که ہم تمہارے
فخر ہین جیسا خداوند یسوع کے
دن مین تم بهي ہمارے* اور ۱۵
مین اِسي بهروسے پر پہلے تمہارے
پاس آنیکا اراده کیا تاکه تم دوسري
نعمت پاوین* اور پهر تمہارے ۱۶
پاس سے ہوکر مقدونیه کو جاؤن
اور مقدونیه سے پهر تمہارے پاس
آؤن اور تم مجهے آگے یہودیه کو
پہنچا دیوین* پس مین جو یہه ۱۷
اراده کیا تو کیا ہلکاپن سے کیا یا
جو اراده مین کرتا ہون سو کیا
جسماني طور پر کرتا ہون که ہان ہان
اور نہین نہین بهي میري بات
مین ہووے* پر خدا بر حق ۱۸
جانتا ہی که ہماري جو بات تم
سے تهي سو ہان اور نہین نه ٹهہري* ۱۹
که خدا کا بیٹا یسوع مسیح جسکي
منادي ہم یعنے مین اور سلوانس
اور طیموتیوس تمہارے بیچ مین
کئے سو ہان اور نہین نه ٹهہرا بلکه
ہان اُس سے ٹهہرا* کیونکه خدا ۲۰
کے سب وعدے اُس سے ہان اور
اُس سے آمین ہین تاکه ہمارے
وسیلے سے خدا کا جلال ظاہر ہووے* ۲۱
اور جو ہمکو تمہارے ساتهہ مسیح

مین قایم کرتا ہی اور جو ہمکو
۲۲ مسیحی کیا سو خدا ہی* اور وہ
ہم پر مہر بھي کیا اور روح کا بئیعانه
۲۳ ہمارے دلون مین دیا* غرض
مین خدا کو اپنی دل پر گواہ لاتا
ہون که مین تم پر رحم کیا که
۲۴ ابتک قرنت مین نہین آیا* لیکن
ہم تمہارے ایمان پر خداوندي نہین
کرتی بلکه تمہاري خوشي کی مددگار
ہین کیونکه تم ایمان مین قایم ہین*

دوسرا باب

۱ مین اپنی دل مین یہه ٹھہرایا
۲ که تمہارے پاس پھر غمگین نه آؤن*
کیونکه اگر مین تمکو غمگین کرون
تو کون مجھے خوش کرسکتا ہی
۳ مگر وہ جسکو مین غمگین کیا*
اور مین تم کو یہي لکھا ہون که
مین آکر جن سے میرا خوش ہونا
ضرور تھا انسے مجھے غم نه ہووے
که تم سب پر میرا یقین ہی که
جو میري خوشي ہی سو تم سب
۴ کي ہی* کیونکه مین بڑي مصیبت
اور دلگیري سے بہت سے آنسو
بہا بہا کر تمکو لکھا نه اسلئی که تم
غمگین ہووین بلکه اس واسطے که تم
سے ہی سو میري بڑي محبت کو
جانین* اور اگر کوئي غمگین کیا ۵
تو وہ مجھے ہي نہین غمگین کیا (بلکه
مین مبالغه نہین کرتا) تھوڑاسا تم
سب کو بھي* یہه الزام جو وہ ۶
بہتون سے اٹھایا اسکے واسطے بس
ہی* سو بہتر ہی که تم اسکے ۷
برخلاف اس کو بخشنا اور تسلي
دینا تاکہین ایسا نہو که بہت غم
اسکو کھا جاوے* پس مین تم سے ۸
عرض کرتا ہون که تم اسکے ساتھه
اپني محبت ثابت کرین* کیونکه ۹
مین اسواسطے بھي لکھا تھا که تمکو
جانچون که تم سارے باتون مین
فرمانبردار ہین یا نہین* جس کو ۱۰
تم کچھه بخشتے ہین اسکو مین
بھي بخشتا ہون اور مین جسکو
کچھه بخشا تمہارے خاطر سے مسیح
کے قایم مقام ہوکر بخشا* تاشیطان ۱۱
ہم پر زیادتي نه کرے کیونکه ہم
اسکے تدبیرون سے ناواقف نہین
ہین* اور جب مین مسیح کي انجیل ۱۲
سنانے کو طرواس مین آیا اور

خُداوند سے مُجھه پر ایک دروازه
۱۳ کُھل گیا* تب میرے دِل کو آرام
نه رہا که مین اپنے بھائي طیطس
کو نه پایا اور اُن سے رُخصت ہوکر
۱۴ مقدونیه مین آیا* اب شُکر خُدا
کا جو مسیح مین ہمکو ہمیشه فتح
بخشتا ہی اور اپنے عِلم کي خوشبو
ہم سے ہرایک جگهه ظاہر کرواتا
۱۵ ہی* کیونکه ہم خُدا کے آگے اُنکے
لئے جو بچائےجاتے ہین اور اُن کے
لئے جو ہلاک ہوتے ہین مسیح کي
۱۶ خوشبوئي ہین* بعضون کو مرنے
کے لئے موت کي بو اور بعضون کو
جینے کے لئے زِندگي کي بو ہین
۱۷ اور کون اِن باتون کے لایق ہی* که
ہم بہتون کے مانند خدا کے کلام
مین مِلوني نہین کرتے بلکه سچائي
اور خُدا کے طرف سے ہم خُدا کے
حُضور مسیح کے حق مین بولتے
ہین*

تیسرا باب

۱ کیا ہم پھر اپني نیکنامي جتانا
شروع کرتے ہین یا ہم اورون کے طرح
مُحتاج ہین که نیک نامي کے خط
تُمھارے پاس لاوین یا تُم سے نیکنامي
کے خط لیجاوین* ہمارا خط جو ۲
ہمارے دِلون پر لِکھا ہی تُم ہین
اوراُسکو سب آدمي جانتے اور پڑھتے
ہین* که تُم ظاہر مسیح کے خط ۳
ہین جو ہمارے معرفت سے تیار
ہوا اور وُہ سیاہي سے نہین بلکه
زِندہ خُدا کے روح سے اور پتّھر
کي تختیون پر نہین بلکه دِل کے
تختیون پر جو گوشت کے ہین لِکھا
گیا ہی* ہم ایسا بھروسا مسیح کے ۴
معرفت سے خُدا پر رکھتے ہین* ۵
نه که ہم اِس لایق ہین که اپنےسے
کُچھه خیال بھي کرسکین بلکه
ہماري لیاقت خُدا سے ہی* جو ۶
ہمکو یہه لیاقت بھي دیا ہی که
ہم نئے عہد کے خادِم ہووین حرف
کے نہین بلکه روح کے کیونکه حرف
مارڈالتا پر روح جِلاتي ہی* اور اگر ۷
موت کي وُہ خدمت جو حرفي
اور پتھرون پر کھودي گئي تھي
جلال کےساتھه ہوئي که بني اِسرائیل
موسیٰ کے چہرے پر بہ سبب اُس
جلال کے جو اُسکے چہرے پر تھا اور
نیست ہونےوالا تھا نظرنکرسکے* تو ۸

روح کي خدمت زياده جلال کے
۹ ساتهه کيونکر نهوگي * که جب
الزام دلانيوالي خدمت جلال هي
تو راستبازي کي خدمت کا جلال
۱۰ کتنا زياده نهوگا* بلکه وه جلال والا
اس بڑے جلال والے کے نسبت
۱۱ جلال هي نه رکهتا تها * کيونکه
اگر فاني چيز جلال کے ساتهه تهي
تو وه جو قايم هي بهت هي زياده
۱۲ جلال کے ساتهه هوگي * پس هم
ايسي اميد رکهکر بڑي بے پروائي
۱۳ سے بولتے هين * اور هم موسی کے
طرح نهين کرتے جو اپنے چهرے
پر پرده ڈالا تاکه بني اسرائيل اس
فاني کي غايت تک بخوبي نه
۱۴ ديکهين * ليکن انکا فهم تاريک
هوگيا کيونکه آج تک پرانے عهد کے
پڑهنے مين وهي پرده رهتا هي اور
اٹهه نهين جاتا که وه پرده مسيح
۱۵ سے جاتا رهتا هي * پر آج تک
جب موسی کي کتاب پڑهي جاتي
هي تو وه پرده انکے دل پر پڑا رهتا
۱۶ هي* ليکن جب وه خداوند کے
طرف پهريگا تب وه پرده هرطرف
سے اٹهه جائيگا* اور خداوند وهي ۱۷
روح هي اور جهان کهين خداوند
کا روح هي وهين آزادگي هي* اور ۱۸
هم سب بےپرده خداوند کے جلال
کو آئينے مين ديکهه ديکهه کر ايک
جلال سے دوسرے جلال تک
خداوند کے روح کے وسيلے سے اسکي
صورت پر بدل جاتے هين*

چوتها باب

پس جب که هم يهه خدمت ۱
پائے اور هم پر ايسا رحم هوا تو هم
اداس نهين هوتے* بلکه هم شرم ۲
کے پوشيده کامون سے کناره کئے اور
دغابازي کي چال نهين چلتے اور
نه خدا کي بات مين ملوني کرتے
هين بلکه راستي ظاهر کرنے سے
هرايک آدمي کے دل مين خدا
کے حضور جگهه کرتے هين * اور ۳
هماري انجيل اگر پوشيده هووے تو
ان هي پر پوشيده هي جو هلاک
هوتے هين* جن مين اس جهان ۴
کا خدا بے ايمانون کے عقلون کو
تاريک کرديا هي که مسيح جو

خُداکي صورت ہي اُسکي جلال والي
٥ اِنجيل کي روشني اُنپر نه چمکے*
که ہم اپني مُنادي نہين کرتے
ہين بلکه مسيح يسوع کي جو
خُداوند ہي اور ہم آپ تو يسوع
٦ کے لئے تُمهارے نوکر ہين* کيونکه
خُدا ہي جس کے حکم سے تاريکي
سے روشني چمکي ہمارے دلون
کو روشن کيا تاکه خُدا کے جلال
کي پہچان يسوع مسيح کے چہرے
٧ سے ظاہر ہووے* پر ہم يہه خزانه
مٿي کے باسنون مين رکھتے ہين
تاکه قُدرت کي بزرگي ہمارے طرف
سے نہين بلکه خدا کے طرف سے
٨ ہي سو ظاہر ہووے* اور ہم تو ہر
طرف سے مُصيبت مين ہين ليکن
شکنجے مين نہين حيران ہين پر
٩ نااُميد نہين* ستائے جاتے ہين پر
اکيلے چهوڑے نہين گئے گرائے جاتے
١٠ ہين پر ہلاک نہين ہوتے* که ہم
خُداوند يسوع مسيح کي موت کو
اپنے بدن مين ہميشه لئے پهرتے
ہين تاکه يسوع کي زندگي بهي
١١ ہمارے جسم مين ظاہر ہووے*

که ہم جو زنده ہين يسوع کے
خاطر ہميشه موت کے حوالے کئے
جاتے ہين تاکه يسوع کي زندگي
بهي ہمارے فاني جسم مين ظاہر
ہووے* پس موت کا اثر ہم مين ١٢
اور زندگي کا تُم مين ہوتا ہي* پر ١٣
اِس سبب سے که ايمان کي وہي
روح ہم مين ہي جيسا لکها ہي
که مين ايمان لايا اور اِسلئے بولا
ہم بهي ايمان لائے اور اِسي واسطے
بولتے ہين* يہه جانکر که جو خُداوند ١٤
يسوع کو جِلايا سو ہمکو بهي يسوع
کے سبب سے جِلاويگا اور تُمهارے
ساتهه اپنے حُضور مين حاضر کريگا* ١٥
کيونکه سب چيزان تُمهارے واسطے
ہين تاکه وُه فضل جو نہايت ہوا
خُدا کے جلال کے لئے بہتون کے
وسيله سے شُکر گُذاري بڑهاوے* ١٦
اِسلئے ہم اُداس نہين ہوتے ہين
بلکه اگرچه ہماري ظاہري انسانيت
نيست ہوتي ہي ليکن باطني
روز بروز نئي ہوتي جاتي ہي* که ١٧
ہماري پل بهر کي ہلکي مُصيبت
کيا ہي بے نہايت اور ابدي بهاري

جلال ہمارے لئے پیدا کرتي رہتي
١٨ ہی * کہ ہم اُن چیزون پر جو
دیکھنے مین آتے ہین نظر نہین
کرتے ہین بلکہ اُن چیزون پر جو
دیکھنےمین نہین آتے کیونکہ جو
چیزان دیکھنے مین آتے ہین چند
روز کے ہین اور وے جو دیکھنے مین
نہین آتے ہمیشہ کے ہین*

پانچوان باب

١ کیونکہ ہم جانتے ہین کہ جب
ہمارا یہہ ڈیرہ سا خاکي گھر
اُجڑجاوے تو ہم ایک عمارت
خُدا سے پاوینگے وُہ ایک گھر ہی
جو ہاتھون سے نہین بنا بلکہ ابدي
٢ اور آسمان پر ہی* کہ ہم اُس مین
آہ کھینچتے اور بڑي آرزو رکھتے
٣ ہین کہ اپنے آسماني گھر کو پہنین*
کہ ہم لباس پہنکر ننگے نہ پائے
٤ جاینگے* کیونکہ ہم جو جب تک
اِس ڈیرے مین ہین بوجھہ سے
دبکر آہ کھینچتے ہین لیکن نہین
چاہتے کہ لباس اُتارین بلکہ یہہ
کہ اُسکو اُسپر پہن لیوین تاکہ زندگي
موت کو نگل جاوے * اور جو ٥
ہمکو اُسي کے لئے تیّار کیا سو خُدا
ہی وُہ ہم کو روح کا بیعانہ بھي دیا* ٦
اِسلئے ہماري ہمیشہ خاطر جمع
ہی اور جانتے ہین کہ جب تک
ہم بدن کے دیس مین ہین خُداوند
سے پردیس مین ہین* کیونکہ ہم ٧
اِیمان سے نہ کہ بینائي سے چلتے
ہین* سو ہماري خاطر جمع ہی ٨
اور ہم زیادہ چاہتے ہین کہ بدن سے
پردیس مین اور خُداوند کے دیس
مین جا رہین* اِسواسطے ہم اُس ٩
عزّت کے آرزومند ہین کہ کیا دیس
مین اور کیا پردیس مین اُسکو
پسند آوین* کیونکہ ہم سب ١٠
مسیح کي مسند عدالت کے آگے
حاضر ہونا تاکہ ہرایک جو کچھہ
وُہ بدن سے کیا کیا بھلا کیا برا
موافق اُسکے پاوے* پس ہم خُداوند ١١
کا خوف جانکر آدمیون کو سمجھاتے
ہین پر خُدا کو ہمارا حال معلوم
ہی اور اُمّید ہی کہ تُمھارے دلون
پر بھي ظاہر ہووے * کہ ہم پھر ١٢
اپني نیک نامي تُم پر نہین جتاتے

ہین پر تُم کو ہمارے سبب فخر
کرنے کا قابو دیتے ہین تاکہ تُم اُن
کو جواب دے سکین جو ظاہر پر
۱۳ فخر کرتے ہین اور باطن پر نہین *
کیونکہ اگر ہم بے خود ہین تو خُدا
کے واسطے ہین اور اگر ہوشیار ہین تو
۱۴ تُمہارے واسطے ہین* کیونکہ مسیح
کي مُحبت ہمکو کھینچتي ہی
ہم یہہ سمجھے کہ جب ایک سب
کے واسطے موا تو سب مُردے
۱۵ ٹھہرے* اور وُہ سب کے واسطے
موا تاکہ جو جیتے ہین سو اِس پر
اپنے لئے نہ جیوین بلکہ اُسکے لئے
۱٦ جو اُنکے واسطے موا اور پھر اُٹھا *
اِسواسطے ہم اب سے کِسي کو جِسم
کي رو سے نہین پہچانتے ہین اور
اگرچہ ہم مسیح کو بھي جِسم کي
روسے پہچانے ہین پر اب اُسکو پھر
۱۷ نہین پہچانتے* پس اگر کوئي
مسیح مین ہی تو وُہ نیا مخلوق
ہی پُرانے چیزان گُذر گئے دیکھو
۱۸ سب چیزان نئے ہوے* اور یہ
سب چیزان خُدا کے طرف سے ہین
جو یسوع مسیح کے سبب ہم کو

اپنے سے مِلالیا اور مِلاپ کي خِدمت
ہم کو دیا* یعنے خُدا مسیح مین ۱۹
ہوکر دُنیا کو اپنے ساتھہ مِلالیا اور
اُنکے تقصیرون کو اُنپر حِساب نکیا
اور میل کا کلام ہم کو سونپا* اِسلئے ۲۰
ہم مسیح کے عوض ایلچي ہین گویا
کہ خُدا ہمارے وسیلے سے مِنّت
کرتا ہی سو ہم مسیح کي جگہہ التماس
کرتے ہین کہ تُم خُدا سے مِل جاو* ۲۱
کیونکہ وُہ اُسکو جو گُناہ سے واقف
نہ تھا ہمارے لئے گُناہ ٹھہرایا تاکہ
ہم اُس کے سبب اِلہي راستبازي
ٹھہرین*

چھٹوان باب

پس ہم ہم خِدمت ہوکر تُم سے ۱
بھي مِنّت کرتے ہین کہ خُدا کا
فضل قبول کرنا تُمہارے لئے بے
فایدہ نہ ہووے* کیونکہ وُہ کہتا ۲
ہی کہ مین قبولیت کے وقت
مین تیري بات سُنا اور نجات
کے دِن تیري مدد کیا دیکھو اب
قبولیت کا وقت ہی دیکھو اب
نجات کا دِن ہی* ہم کِسي کے ۳
ٹھوکر کھانے کے باعِث نہین ہوتے

۴ تاکہ یہہ خدمت بدنام نہ ہووے*
پر اپنے تئین ہرایک بات مین خدا
کے خادم کی طرح ظاہر کرتے ہین
بڑی برداشت مین مصیبتون مین
۵ احتیاجون مین تنگیون مین *
مارپیٹ مین قید مین ہنگامون
مین محنتون مین بیداریون مین
٦ فاقون مین* پاکیزگی مین علم مین
صبر مین مہربانی مین پاک روح
۷ مین بے ریا محبت مین* سچائی
کے کلام مین خدا کی قدرت مین
راستبازی کے ہتھیارون سے جو سیدھے
۸ اور ڈاوین ہاتھہ پر ہین* عزت اور بے
عزتی سے بدنامی اور نیکنامی سے
۹ دغاباز کے مانند ہین پر سچے ہین*
گمنام کے مانند ہین پر مشہور
ہین مرتے کے مانند ہین پر دیکھو
ہم جیتے ہین سزا پانیوالون کے
۱۰ مانند ہین پر موئے نہین* غمگین
کے مانند ہین پر ہمیشہ خوش
ہین کنگال کے مانند ہین پر بہتون
کو دولتمند کرتے ہین نادار کے مانند
۱۱ ہین پر سب کچھہ رکھتے ہین *

ای قرنتیو ہماری زبان تمہاری
طرف کھلی ہمارا دل کشادہ ہی* ۱۲
تم ہمارے سبب سے تنگ نہین
پر اپنے ہی دلون مین تنگ ہین* ۱۳
پس اسکے بدلے مین (تم سے یون
کہتا ہون جیسا فرزندون سے) تم
بھی کشادہ دل رہو* اور تم بے ۱۴
ایمانون کے ساتھہ نالایق جوئے مین
مت بندھے جاؤ کہ راستی اور
ناراستی مین کونسا ساجھا اور
روشنی کو تاریکی سے کونسا میل
ہی* اور مسیح کو بلیعال کے ساتھہ ۱۵
کونسی موافقت ہی ایماندار کا
بے ایمان کے ساتھہ کیا حصہ ہی* ۱٦
اور خدا کی ہیکل کو بتون سے
کونسی مناسبت ہی تم تو زندہ
خدا کی ہیکل ہین چنانچہ خدا
کہا ہی کہ مین انمین رہونگا اور
انمین چلونگا اور مین انکا خدا
ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے* ۱۷
اسواسطے خداوند یہہ کہتا ہی کہ
تم انکے درمیان سے نکل آؤ اور
جدا ہو رہو اور ناپاک کو مت
چھوو اور مین تمکو قبول کرونگا* ۱۸

اور میں تُمھارا باپ ہونگا اور تُم
میرے بیٹے بیٹیاں ہونگے یہہ
خُداوند قادرِ مُطلق فرماتا ہی*

ساتوان باب

۱ پس ای عزیزو ایسے وعدے پاکر
ہم اپنے تئین ہرطرح کی جسمانی
اور روحانی ناپاکی سے پاک کرکر
خُدا کے ڈر سے پاکیزگی کو کامِل
۲ کرنا* ہمکو قبول کرلیو ہم کِسی
سے بے انصافی نہین کئے کِسی کو
خراب نہین کئے کِسی پر کُچھہ
۳ زیادتی نہین کئے* مین اِلزام دینے
کے واسطے یہہ نہین کہتا کیونکہ
آگے ہی کہہ چُکا ہون کہ تُم ہمارے
دِلون مین ہین ہم کو تُمھارے ساتھہ مرنا
۴ اور جینا ہی* میرے باتان تُمھارے
بابت بُہت بے دھڑک ہین مُجھہ
بڑا فخر ہی مین تو تسلّی سے بھرا
ہوا ہون اپنی سب مُصیبت مین
۵ نہایت خوش ہون* جب ہم
مقدونیہ مین آئے ہمارے جِسم
کو کُچھہ آرام نہ تھا بلکہ ہم ہرطرح
کی مُصیبت مین گرفتار تھے باہر
لڑائیان اندر دہشتان* لیکن خُدا ۶
جو عاجزون کو دِلاسا دیتا ہی
طیطس کے آپہنچنے سے ہم کو
تسلّی بخشا* اور فقط اُسی کے ۷
آجانے سے نہین بلکہ اُس تسلّی سے
بھی جو وُہ تُمھارے بیچ رہکر پایا*
کہ وُہ تُمھارا شوق تُمھارا افسوس
تُمھاری دِل سوزی جو میرے بابت
تھی ہمارے آگے بیان کیا یہان
تک کہ مین نہایت خوش ہوا* ۸
جو مین اُس خط سے تُم کو غمگین
کیا اُس سے مین نہین پچھتاتا
اگرچہ مین پچھتاتا تھا کیونکہ
دیکھتا ہون کہ جو غمگینی اِس
خط سے ہوئی سو تھوڑی ہی مُدّت
تک تھی* اب مین خوش ہون نہ ۹
اِسواسطے کہ تُم غمگین ہوئے پر اِسواسطے
کہ تُمھارا غم توبہ کا سبب ہوا کیونکہ
تُم خُدا کے لئے غمگین ہوئے تاکہ ہم
سے کِسی بات مین نُقصان نہ
پاوین* کیونکہ غمِ اِلہی نجات ۱۰
کے واسطے ایسی توبہ پیدا کرتا ہی
جِس سے پچھتاوا نہین ہوتا پر دُنیا
کا غم موت پیدا کرتا ہی* دیکھو ۱۱

که تمهارا يهي الٰهي غم تم مين
کيا هي چالاکي کيا هي عذرخواهي
کيا هي خفگي کيا هي دهشت
کيا هي شوق کيا هي غيرت کيا
هي بدلا لينا پيدا کيا تم اپنےتين
هرطرح ثابت کئے که اس مقدمے
١٢ مين پاک هين * غرض اگرچه
مين تم کو لکها پر مين نه اسکے
لئے جو تقصير کيا اور نه اسکے واسطے
جسپر تقصير هوي بلکه اسلئے که
هماري فکر جو تمهارے لئے خدا
١٣ کے حضور هی تم پر ظاهر هووے *
اسي لئے هم تمهاري تسلّي سے
تسلّي پائے اور طيطس کي خوشي
سے بهت زياده خوش هوئے که اسکي
روح تم سبهون کے سبب تازه
١٤ هوئي * اور اگر مين اسکے سامهنے
تمهارے بابت کچهه فخر کيا تو
شرمنده نهين پر جيسا سارے
باتان جو هم تم سے کهے سچ سچ
هين ويساهي همارا فخر جو طيطس
١٥ کے سامهنے تها سچ ٹهہرا * اور اسکي
دلي محبت تم پر اور زياده هی
که اس کو تم سب کي فرمانبرداري
ياد هی که تم ڈرتے اور تهرتهراتے
هوے اسکو قبول کئے * مين خوش ١٦
هون که هرايک بات مين تم سے
ميري خاطر جمع هی *

آٹهوان باب

اور ای بهائيو هم خدا کے اس ١
فضل کو جو مقدونيه کے مجلسون
پر کياگيا هی تم کو جتاتے هين * ٢
که مصيبت کي بڑي آزمايش مين
انکي خوشي کي زيادتي اور انکي
نهايت غريبي انکي سخاوت کي
دولت کو بهت بڑهائي * کيونکه مين ٣
يهه گواهي ديتا هون که وے مقدور
بهر بلکه مقدور سے زياده آپ خود
مستعد تهے * اور بڑي منت کے ٤
ساتهه هم سے درخواست کئے که
هم مقدسون کي خدمت مين يهه
ساجهے کا انعام پهنچاوين * اور ٥
هماري اميد هي کے موافق نهين
بلکه اپنے تين پہلے خداوند کو
اور پهر خدا کي مرضي سے هم کو
سونپے * يهان تک که هم طيطس ٦
سے درخواست کئے که جيسا وه

شروع کیا تھا ویسا ہی تمھارے
درمیان بھي اُس انعام کو پورا
۷ کرے * اور جیسا ہر ایک بات
یعنے ایمان اور کلام اور علم اور
کمال کوشش اور وُہ محبت جو
تُم کو ہم سے ہی تُم مین بہت ہی
ویسا ہي یہہ نعمت بھي تُم مین
۸ بہت ہونا* مین کُچھہ حکومت
کي راہ سے نہین کہتا ہون بلکہ
اورون کي کوشش کے سبب اور
تمھاري محبت کي سچائي آزمانے
۹ کے لئے* کیونکہ تُم ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کا فضل جانتے ہین
کہ وُہ دولتمند تھا اور تمھارے
واسطے مُفلس ہوا تاکہ تُم اُسکي مُفلسي
۱۰ سے دولتمند ہوجاوین * اور مین
اُس بات مین صلاح دیتا ہون کیونکہ
یہي تمھارے واسطے مُناسب ہی
کہ تُم نہ فقط یہہ کام کرنا شروع
کئے بلکہ ایک برس آگے سے اُسکے
۱۱ کرنیکا ارادہ کئے * پس اب تُم
اُسکو تمام بھي کرو تاکہ جیسا تُم
ارادہ کرنے پر مُستعد تھے ویسا ہي
مقدور کے مُوافق اُس کے تمام کرنے

پر بھي ہووین * کیونکہ اگر پہلے ۱۲
کوئي دل سے مُستعد ہووے تو
مُوافق اُس کے جو اُسکے پاس ہی
مقبول ہوگا نہ اُس کے مُوافق جو
اُسکے پاس نہین* غرض یہہ نہین کہ ۱۳
اورون کو آرام اور تُم کو تکلیف
ہووے * بلکہ برابري کے طور پر ۱۴
ہووے تاکہ اِسوقت تمھاري زیادتي
اُنکي کمي کو پورا کرے اور اُنکي
زیادتي تمھاري کمي کو تاکہ برابري
ہوجاوے * چنانچہ لکھا ہی کہ ۱۵
جو بہت جمع کیا اُس کا کُچھہ
افزود نہین اور جو تھوڑا جمع کیا
اُس کا کُچھہ کم نہین* اب شکر ۱۶
خُدا کا جو تمھارے لئے اُس کوشش
کو طیطس کے دل مین ڈالا * کہ ۱۷
وُہ ہماري درخواست تو قبول کیا
بلکہ بڑي چالاکي کے ساتھہ اپني
خوشي سے تمھارے پاس نکل گیا* ۱۸
اور ہم اُس کے ساتھہ اُس بھائي کو
بھیجے جس کي تعریف انجیل
مین سارے مجلسون کے درمیان
ہی * اور فقط یہي نہین بلکہ وُہ ۱۹
مجلسون کا چُنا ہوا ہی کہ ہمارا

هم سفر هوکر یهه نعمت ساتهه
لیجاوے جسکے خادم هم هین تاکه
خداوند هي کي تعریف کي جاوے
۲۰ اور تمهاري همت ظاهر هووے* هم
اس سے خبردار رهتے هین که اس
انعام کي بهتایت سے جسکے هم
خادم هین کوئي هم کو بدنام نه
۲۱ کرے* اسلئے جو باتان که فقط
خداوندهي کے نهین بلکه آدمیون
کے بهي آگے بهلے هین هم انکے لئے
۲۲ دوراندیشي کرتے هین* اور هم انکے
ساتهه اپنے اس بهائي کو بهیجتے
جسکو هم بهت سے باتون مین
بارها آزماکر چالاک پائے پراب اس
بڑے بهروسے کے سبب سے جو وه
تم پررکهتا هی بهت زیاده چالاک
۲۳ پائے* باقي طیطس جو هی وه میرا
شریک اور تمهارے واسطے میرا
هم خدمت هی اور همارے بهائي
جو هین سو وے مجلسون کے رسول
۲۴ اور مسیح کے جلال هین* اس
واسطے تم اپني محبت اور همارے
اس فخر کو جو تمهارے بابت هی
ان پر اور مجلسون کے سامهنے
ثابت کرو*

نوان باب

پر اس خدمت کے بابت جو ۱
مقدس لوگون کے واسطے هی میرا
لکهنا تو تمکو زیاده هی* کیونکه ۲
مین تمهاري همت جانتا هون
اسي سبب مقدونیون کے آگے
تمهاري بڑائي کرتا هون که اخایهکا
ملک ایک سال سے دینے پر تیار
تها اور تمهاري سرگرمي بهتون کو
ترغیب دي* لیکن مین بهائیون ۳
کو بهیجا که هماري وه بڑائي جو
اس بابت مین تمهارے بابت
تهي بے اصل نه ٹههرے تاکه جیسا
مین کها هون تم تیار هو رهین* ۴
کهین ایسا نه هونا که اگر مقدونیه
کے لوگ میرے ساتهه آوین اور تم
کو تیار نه پاوین تو هم (نهین کهتے
که تم) اس بڑائي پر بهروسا کرنے سے
شرمنده هووین* اسواسطے مین ۵
بهائیون سے یهه درخواست کرنا ضرور
سمجها که وے آگے تمهارے پاس
جاوین اور تمهاري اس سخاوت کو

جسکي ذکر پہلے ہوئي آگے تیّار
کر رکھیں تاکہ وُہ سخاوت کے طرح
٦ نکہ بخیلي کے طرح موجود رہے*
پر بات یہہ ہی کہ جو تھوڑا پیرتا
ہی تھوڑا کاٹیگا اور جو بہت پیرتا
۷ ہی بہت کاٹیگا* ہرایک جسطرح
اپنے دِل میں ٹھہراتا ہی دیتا نہ
افسوس سے نہ لاچاري سے کیونکہ خُدا
اُسي کو جو خوشي سے دیتا ہی پیار کرتا
۸ ہی * اور خدا تمپر ہرطرح کي
نعمت بڑھا سکتا ہی تاکہ تُم ہر
بات میں ہمیشہ سب کفایت
رکھکر ہرطرح کي نیکوکاري میں
۹ بڑھتے جاوین* چنانچہ لِکھا ہی
کہ وُہ بکھرایا ہی وُہ کنگالون کو دیا
ہی اُسکي راستبازي ہمیشہ کي
۱۰ ہی* اب جو پیرنےوالے کو بیج اور
کھانے کو روٹي بخشتا ہی سو تمکو
پیرنے کے لئے بیج بخشے اور زیادہ
کرے اور تُمھاري راستبازي کے پہل
۱۱ کو بڑھاوے* تاکہ تُم سب طرح
سے ہرایک طور کي سخاوت کرنے
کے لئے دولتمند ہووین کہ یہہ ہمارے
وسیلے سے خُدا کي شُکرگذاري کا

باعث ہوتا ہی* کیونکہ یہہ ۱۲
خدمت گُذاري نہ فقط مُقدّسون کے
اِحتیاجون کو دور کرتي بلکہ بہتون
کے وسیلے سے خُدا کے شُکرگُذاریان
بھي بڑھاتي ہی* کہ وے اُس خدمت ۱۳
کا خال تجویز کرکر اسلئیے خُدا کي
تعریف کرتے ہین کہ تُم مسیح کي
اِنجیل کے تابع ہونے کا اپنے اوپر
اِقرار کرتے ہین اور سخاوت سے اُنکے
اور سب کے شریک ہین* اور ۱۴
وے تُمھارے واسطے دُعا مانگتے
ہین اور خُدا کے اُس کمال فضل
کے لئے جو تُم پر ہی تُم کو بہت
چاہتے ہین* پس شُکر خُدا کا ۱۵
اُس بخشش پر جو بیان سے باہر
ہی*

دسوان باب

میں پاؤل تمھارے روبرو تو ۱
تُم میں حقیر ہون لیکن پیٹھہ
پیچھے تم پر دلیر مسیح کي فروتني
اور برداشت کا واسطہ دیکر تُم سے
عرض اور درخواست کرتا ہون* ۲
کہ میں حاضر ہوکر وُہ دلیري نہ

کرون جو اُنپر جنکے نزدیک
ہماري چال جسماني ہی کرنے
۳ چاہتا ہون* کیونکہ ہم اگرچہ جسم
مین چلتے ہین پر جسم کے طور
۴ پر نہین لڑتے* اسلئے کہ ہماري
لڑائي کے ہتھیار جسماني نہین پر
خُدا کے وسیلے سے قلعون کو گرادینے
۵ پر قُدرت رکھتے ہین* کہ ہم
خیالون اور ہرایک بلندي کو جو
خُدا کي پہچان کے برخلاف آپ
اُٹھتي ہی گرادیتے ہین اور ہرایک
خیال کو قید کرکر مسیح کا فرمان
۶ بردار کرتے ہین* اور ہم مُستعد
ہین کہ جب تمہاري فرمان برداري
پوري ہی تو ہم ہرطرح کي نافرمان
۷ برداري کا بدلا لیوین* کیا تم ظاہر
پر نظر کرتے ہین اگر کسي کو اِسکا
یقین ہی کہ وُہ آپ مسیح کا ہی
تو وُہ یہہ بھي آپ سے غور کرناکہ
جیسا وُہ مسیح کا ہی ویسا ہم بھي
۸ مسیح کے ہین* کہ اگر مین اِس
اختیار پر جو خُداوند تمہارے
آراستہ کرنے نہ تباہ کرنے ہم کو دیا
ہی کُچھہ زیادہ فخر کرون توشرمندہ

نہونگا* (مین یہہ کہتا ہون) تاکہ ۹
ایسا ظاہر نہ ہوؤن کہ خطان لکھہ کر
تُم کو ڈراتا ہون* کیونکہ کہتے ہین ۱۰
کہ اُسکے خط البتّہ بھاري اور زورآور
ہین پر وُہ آپ جسم سے کمزور اور
کلام سے ناچیز ہی* سو کہنےوالا ۱۱
سمجھہ رکھنا کہ جیسا پیٹھہ پیچھے
خطون مین ہمارا کلام ہی ویسا ہي
جب ہم حاضر ہونگے ہمارا کام بھي
ہوگا* کیونکہ ہماري یہہ جُرأت ۱۲
نہین کہ ہم اپنے تئین اُنھین شمار
کرین یا اُن سے مُقابلہ کرین جوکہ
اپني تعریف کرتے ہین لیکن وے
آپ سے اپنے تئین ماپکر اور آپ
سے اپنا مُقابلہ کرکر نادان ٹھہرتے
ہین* پر ہم ماپ سے باہر جاکر ۱۳
فخر نہ کرینگے بلکہ جس قانون کا
ماپ کہ خُدا ہم کو بانٹ دیا جو
تُم تک پہنچتا ہی ہم اُسي کے
موافق فخر کرینگے* کیونکہ ہم حد ۱۴
سے باہر اپنے تئین نہین بڑھاتے گویا
تُم تک نہ پہنچے اِس لئے کہ ہم
مسیح کي اِنجیل تُم تک بھي
پہنچائے ہین* اور ہم ماپ کے ۱۵

باہر جاکر دوسروں کے حصّوں پر
فخر نہیں کرتے لیکن اُمّیدوار ہیں
کہ تُم اپنے ایمان میں ترقّی کرکر ہمکو
ہمارے قانون کے مُوافق بہُت
١٦ زیادہ بڑھا دیوین* کہ ہم تُمہارے
سرحد کے پار جاکر اِنجیل پہنچاوین
اور دوسرے کے قانون پر جہان سب
١٧ تیّار ہین فخر نہ کرین* پر جو فخر
کرتا ہی سو خُداوند پر فخر کرنا
کیونکہ جو اپنی تعریف کرتا ہی
وُہ نہین بلکہ جِسکی تعریف خُداوند
کرتا ہی وہی مقبول ہی*

گیارھوان باب

١ کاش کہ تُم ذرّا میری بیوقوفی کی
برداشت کرو اور تُم تو میری برداشت
٢ کرتے ہین* مُجھے تُمہارے بابت خُدا
کی سی غیرت آتی ہی کیونکہ مین
تُمکو سنوارا تاکہ مین تُم کو پاک دامن
کُنواری کے مانند ایکہی مرد یعنے مسیح
٣ کے پاس حاضر کرون* پر مین ڈرتا
ہون کہ کہین ایسا نہو کہ جیسا
سانپ اپنی دغابازی سے حوا کو
ٹھگایا ویسا ہی تُمہاری سمجھ بھی
اِس صفائی سے جو مسیح مین ہی
پھرکر خراب ہوجاوے* کہ اگر ٤
کوئی آکر دوسرے یسوع کی منادی
کرتا جِسکی ہم مُنادی نہین کئے
یا اگر کوئی اور روح جِسکو تُم نہ
پائے پاتا یا دوسری اِنجیل مِلتی
جو تُم کو نہ مِلی تھی تو تُمہارا
برداشت کرنا خوب تھا* مین ٥
اپنے تئین بہُت بزرگ رسولون سے
کُچھ کم نہین سمجھتا ہون* اور ٦
اگر کلام مین اُمّی ہون پر عِلم مین
نہین لیکن ہم تو سب باتون مین
ہرطرح سے تُمپر ظاہر ہوئے ہین* ٧
مین جو اپنے تئین عاجز کیا تاکہ
تُم بُلند ہووین کیا مین تُم کو خُدا
کی اِنجیل کی خوش خبری مُفت
سُنایا سو گُناہ کیا* مین تو دوسرے ٨
مجلسون کو لوٹا جو تُمہاری خِدمت
کے لئے اُن سے درماہ لیا* اور ٩
جب مین تُمہارے پاس حاضر
رہتا اور محتاج ہوتا تب بھی
کسی پر بوجھہ ندیا کیونکہ وے
بھائیان جو مقدونیہ سے آئے تھے
میری اِحتیاج کو دورکئے اور ہرایک

بات مین مین تمپر بوجهه دینے
۱۰ سے الگ رہا اور الگ رہونگا *
مسیح کي اِس سچوئي سے جو مجهه
مین ہی مین کہتا ہون که یہه
فخر اخایا کے سرحدون مین مجهه
۱۱ سے نه جائیگا * کس واسطے کیا
اِسواسطے که مین تم سے محبت
۱۲ نہین رکھتا خُدا جانتا ہی * پر
مین جو کرتا ہون سو وہي کرتا
رہونگا که مین اُنکو جو قابو ڈهونڈهتے
ہین قابو پانے نه دیونگا تاکه جس
بات مین وے فخر کرتے ہین جیسا
۱۳ ہم ہین ویسا پائے جاوین * کیونکه
ایسے لوگ جهوٹهے رسول دغاباز
کرنیوالے ہین جو اپنے صورتون کو
مسیح کے رسولون کے سریکے بدل ڈالتے
۱۴ ہین * اور یہه تعجب نہین کیونکه
شیطان بهي اپني صورت کو نور
۱۵ کے فرشتے کے سریکا بدل ڈالتا ہی *
اِسواسطے اگر اُسکے خادم بهي اپنے
صورتون کو راستبازي کے خادمون
کے سریکے بدل ڈالین تو یہه کچهه بڑي
بات نہین پر اُنکا انجام اُنکے کامون
۱۶ کے موافق ہوگا * پهر مین کہتا ہون

که کوئي مجهے بیوقوف نه سمجهتا
نہین تو بیوقوف بهي سمجهکر مجهے
قبول کرنا که مین بهي ذرّه فخر
کرون * جو کچهه که مین فخر کرتا ۱۷
ہون سو خُداوند کي راه سے نہین
بلکه بیوقوفي کي راه سے کہتا ہون * ۱۸
جبکه بہت سے جسماني حال پر
فخر کرتے ہین تو مین بهي فخر
کرونگا * کیونکه تم آپ عقلمند ۱۹
ہوکر بیوقوفونکي برداشت خوشي
سے کرتے ہین * که جب کوئي تم ۲۰
کو غُلام بناتا ہی یا جب کوئي تم
کو نگلتا ہی یا جب کوئي تمسے
کچهه لیتا ہی یا جب کوئي اپنے
تئین بُلند کرتا ہی یا جب کوئي
تمهارے مُہنه پر طمانچه مارتا ہی
تب تم برداشت کرتے ہین * مین ۲۱
بے حُرمتي کي بابت بولتا ہون که
گویا ہم کمزور ہوتے پر جس بات
مین کوئي دلیر ہی (مین بیوقوفي
سے یہه کہتا ہون) مین بهي دلیر
ہون * کیا وے عبراني ہین مین بهي ۲۲
ہون کیا وے اسرائیلي ہین مین
بهي ہون کیا ابیرہام کي نسل سے

۲۳ ہين ميں بهي ہون* کيا مسيح کے
خادم ہين (ميں ناداني سے کہتا
ہون) ميں زيادہ ہون يعنے محنتون
ميں زيادہ کوڑے کهانےميں حد سے
زيادہ قيدون ميں زيادہ موتون
۲۴ ميں اکثر* ميں يہوديون سے
پانچ بار ايک کم چاليس کوڑے
۲۵ کهايا* تين بار چهڑيون سے مارکهايا
ايک دفع پتهرون کا مارکهايا تين
مرتبہ جہاز ٹوٹ جانے کي بلا ميں
۲۶ پڑا ايک رات دن دريا ميں کاٹا*
ميں سفرون ميں بہت درياؤن کے
خطرون ميں چورون کے خطرون
ميں اپني قوم سے خطرون ميں
غيرقومون سے خطرون ميں شہر
کے بيچ خطرون ميں جنگل کے بيچ
خطرون ميں دريا کے بيچ خطرون
ميں جهوٹهے بهائيون کے بيچ خطرون
۲۷ ميں رہا ہون* محنت اور مشقت
ميں بيداريون ميں بارہا بهوکهہ اور
پياس ميں فاقون ميں اکثر سردي
اور ننگے رہنے کي حالت ميں بهي
۲۸ رہا ہون* ان باہروالے چيزون کے
سوائے سارے مجلسون کي فکر
مجهہ کو ہرروز آدباتي ہى* کون ۲۹
کمزور ہى کہ ميں کمزور نہيں ہون
کون ٹهوکر کهاتا کہ ميں نہيں جلتا* ۳۰
اگر فخر کرنا ہى تو ميں اپنے کم
زوريون پر فخر کرونگا* ہمارے ۳۱
خداوند يسوع مسيح کا خدا اور
باپ جو ہميشہ مبارک ہى جانتا
ہى کہ ميں جهوٹهہ نہيں کہتا* ۳۲
دمشق ميں وہ حاکم جو بادشاہ
اريتس کے طرف سے تها مجهہ پکڑنے
کے ارادے سے دمشقيون کے شہر
پر چوکي بٹهلايا* تب مجهے ۳۳
کهڑکي کي راہ سے ٹوکرے ميں
ديوار پر سے لٹکا دئے اور ميں اسکے
ہاتهون سے بچ نکلا*

بارهوان باب

فخر کرنا تو مجهہ بے شک فايدہ ۱
نہيں پر ميں خداوند کي مشاہدات
اور مکاشفات کے بيان پر آتا ہون* ۲
مسيح کے ايک شخص کو ميں
جانتا ہون کہ چودہ برس کے آگے
کيا بدن ميں ميں نہيں جانتا يا
کيا بدن کے بغير ميں نہيں جانتا
خدا کو معلوم ہى تيسرے آسمان

٣ تک یکایک پہنچایا گیا * اور
میں ایسے شخص کو جانتا ہون کہ
وہ کیا بدن میں کیا بغیر بدن میں
٤ نہیں جانتا ہون خدا جانتا ہی *
فردوس تک یکایک پہنچایا گیا
اور وہ ایسے باتان سنا جو کہنے کے
نہیں اور جن کا کہنا آدمی کو روا
٥ نہیں * ایسے ہی آدمی پر فخر کرونگا
پر میں سوائے اپنے کمزوریون کے اپنے
٦ پر فخر نہ کرونگا * کہ اگر میں فخر
کرنے چاہتا تو میں بیوقوف نہ بنتا
کیونکہ سچ بولتا پر میں اپنے تئین
الگ رکھتا ہون کہ کوئی جیسا
مجھے دیکھتا ہی یا جیسا میرے
حق میں سنتا ہی اُس سے زیادہ
٧ مجھے نہ جانے * اور اسواسطے کہ
میں مشاہدات کی زیادتی سے پھول
نہ جاؤن میرے جسم میں کانٹا
جو شیطان کا فرشتہ ہی مجھے
گھونسے مارنے کے واسطے رکھا گیا تاکہ
٨ میں پھول نہ جاؤن * اسکے لئے
میں خداوند سے تین بار التماس
کیا کہ یہہ مجھہ میں سے دور
٩ ہوجاوے * پر وہ یہہ مجھہ سے
کہا کہ میرا فضل تجھے کفایت ہی
کیونکہ میرا زور کمزوری میں پورا
ہوتا ہی پس میں اپنی کمزوریون پر
بہت ہی خوشی سے فخر کرونگا
تاکہ مسیح کا زور مجھہ پر سایہ
١٠ ڈالے * سو میں مسیح کے واسطے
کمزوریون میں ملامتون میں
احتیاجون میں ستائے جانے میں
تنگیون میں خوش ہون کہ جب
١١ میں کم زور ہون تبھی زورآور ہون *
میں فخر کرنے سے بیوقوف بنا پر
تم مجھے ناچار کئے کیونکہ ضرور
تھا کہ تم میری تعریف کرتے اِس
لئے کہ میں بہت بڑے رسولون
سے کچھہ کمتر نہیں اگرچہ میں
١٢ کچھہ نہیں ہون * رسول ہونے کے
نشانیان کمال صبر اور کرامتون اور
اچنبھے کے باتون اور معجزون سے
١٣ البتّہ تمہارے بیچ ظاہر ہوے * تم
کونسی بات میں دوسرے مجلسون
سے کم تھے سوائے اُس کے کہ میں
تم پر بوجھہ نہ دیا میری بے انصافی
١٤ معاف کرو * دیکھو میں پھر تیسرے
بار تمہارے پاس آنے پر تیار ہون
لیکن پھر بھی تمپر بوجھہ نہ ڈالونگا

کیونکه مین نه تمهارا کچهه بلکه
تم کو ڈهونڈهتا هون کیونکه لڑکون
کو ما باپ کے لئے نهین بلکه ما
باپ کو لڑکون کے لئے جمع کرنا
۱۵ هی* اور مین تمهارے جانون کے
واسطے بهت خوشی سے خرچ
کرونگا اور خرچ هوجاؤنگا اگرچه
مین جتنا تم کو زیاده پیار کرتا
۱۶ هون اُتناهی کمتر پیارا هون * پر
مین مان‌لیا که تمپر بوجهه نهوا
لیکن شاید مین هوشیاری سے تم
۱۷ کو فریب دیکر پهنسایا* خیرجنکو
مین تمهارے پاس بهیجا اُن مین
سے کیا کسی کے وسیلے سے کچهه
۱۸ تم سے نفع پایا* مین طیطس سے
التماس کیا اور اُس کے ساتهه ایک
بهائی کو بهیجا تو کیا طیطس تم
سے کچهه نفع پایا کیا هم ایک
هی روح سے ایکهی نقش قدم پر
۱۹ نه چلتے تهے* پهرکیا تم گمان کرتے
هین که هم تم سے عذر کرتے هین
ای پیارو هم خدا کے آگے مسیح
مین هوکر یه سارے باتان تمهاری
۲۰ ترقی کے لئے کهتے هین * مین
ڈرتا هون که مین آکر جیسا تم کو
چاهتا هون ویسا نه پاؤن اور مجهه
بهی جیسا تم نهین چاهتے هین*
ویسا پاوین که قضئے اور حسد اور
غضب اور جهگڑے اور غیبتان اور
کُهس‌کُهسائیان اور شیخیان اور
۲۱ هنگامے نه هووین* اور جب آؤن
تب میرا خدا مجهه تمهارے سبب
سے هلکا نه کرے که مین اُن مین
سے اکثرون کے واسطے جو آگے گناه
کئے اور اپنی ناپاکی اور حرامکاری
اور شهوت سے توبه نه کئے افسوس
کرون*

تیرهوان باب

۱ یهه تیسرا مرتبه هی که مین
تمهارے پاس آتا هون دو یا تین
گواهون کے مُنهه سے هرایک بات
۲ ثابت هوجایگی* مین آگے یهه
کها هون اور مین اپنے تین دوسرے
بار حاضر جانکر آگے کهه دیتا هون
اور اب پیٹهه پیچهه اُن کو جو
آگے گناه کئے اور باقی سبهون کو
بهی یهه کهتا هون که اگر مین پهر

۳ آؤن تو نچهوڑونگا* کيونکه تم اُس
بات کي دليل چاہتے ہين که مسيح
*مجهه مين بولتا ہی وُه تمهارے
نسبت کمزور نہين بلکه تم مين
۴ زورآور ہی* اگرچه وُه کمزوري سے
صليب پر ماراگيا ليکن خُدا کي
قدرت سے وُه جيتا ہی اور ہم بهي
اُس مين کمزور ہين پر اُسکے ساتهه
خُدا کي قُدرت سے جو تمهارے حق
۵ مين ہی جيئنگے* تم اپنے تئين
جانچو که تم ايمان کے ساتهه ہين
که نہين اپنے تئين پرکهو کيا تم
اپنے کو نہين جانتے که يسوع
مسيح تم مين ہی نہين تو
۶ تم نامقبول ہين* پر مين اُميد
رکهتا ہون که تم معلوم کرينگے که
۷ ہم نامقبول نہين* اور مين خُدا
سے يہه دعا مانگتا ہون که تم کچهه
بهي بدي نه کرين سو نه اِسواسطے
که ہم مقبول ظاہر ہووين پر اِسواسطے
که تم بهلا کرين اگرچه ہم نامقبولون
کے مانند ہووين* کيونکه ہم سچّائي ۸
کے برخلاف کُچهه نہين پر سچّائي
کے واسطے سب کُچهه کرسکتے ہين* ۹
کيونکه جب ہم کمزور اور تم زورآور
ہين تو ہم خوش ہين اور يہه
بهي چاہتے که تم کامل ہووين* ۱۰
اِس لئے مين تمهارے پيٹهه پيچهے
يے باتين لکهتا ہون تاکه مين حاضر
ہوکر اِس اِختيار کے مُوافق جو
خُداوند بنانے کے واسطے نه تباه کرنے
کے واسطے مجهے ديا ہی تم پر سختي
نکرون* غرض اى بهائيو خوش ۱۱
رہو کامل ہو خاطرجمع رکهو
ايکدل ہو ملے رہو تو محبّت اور
سلامتي کا خُدا تمهارے ساتهه ہوگا* ۱۲
تم آپسمين پاک بوسه ليکر سلام
کرو* سارے مُقدّس لوگ تمکو ۱۳
سلام کہتے ہين* اب خُداوند ۱۴
يسوع مسيح کا فضل اور خُدا کي
محبّت اور روح قُدس کي صحبت
تم سبهون کے ساتهه ہووے آمين*

THE EPISTLE TO THE GALATIANS.

پاؤل کا خط گلتیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو نہ آدمیون سے نہ
آدمی کے وسیلہ سے بلکہ یسوع
مسیح اور خدا باپ سے جو اُسکو
۲ مُردون مین سے جِلایا رسول ہوا *
اور سب بھائیون سے جو میرے
۳ ساتھہ ہین گلتیہ کے مجلسون کو*
فضل اور سلامتی خدا باپ اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
۴ طرف سے تمہارے لئے ہووے* جو
ہمارے گناہون کے بدلہ مین اپنے
تئین دیا تاکہ وہ ہم کو ہمارے
باپ خدا کی مرضی کے مطابق
۵ اِس خراب دُنیا سے خلاصی بخشے*
۶ جلالِ ابدی اُسکا ہی آمین* مین
تعجب کرتا ہون کہ تم اِتنی
جلدی اُسے جو تم کو مسیح کے
فضل مین بُلایا پھرکر دوسری اِنجیل
کے ہوگئے* سو وہ دوسری تو نہین ۷
مگر بعضے ہین جو تم کو گھبراتے
اور مسیح کی اِنجیل اُلٹ دینے
چاہتے ہین* لیکن اگر ہم یا آسمان ۸
سے کوئی فرشتہ سِواے اُس اِنجیل
کے جو ہم تم کو سُنائے دوسری
اِنجیل تم کو سُناوے تو ملعون
ہووے* جیسا ہم آگے کہہ ویساہی ۹
اب مین پھر کہتا ہون کہ اگر کوئی
تم کو کسی دوسری اِنجیل کو
سِواے اُسکے جسکو تم پائے سناوے
تو وہ ملعون ہووے* کیا اب ۱۰
مین آدمیون کو مانتا ہون یا خدا
کو کیا مین آدمیون کو خوش کیا
چاہتا ہون اگر مین اب تک آدمیون
کو خوش کرتا تو مسیح کا بندہ نہ
ہوتا* پر اے بھائیو مین تم کو ۱۱
جتاتا ہون کہ وہ اِنجیل جسکی

میں خبر دیا اِنسان کے طرف سے
۱۲ نہیں ہی* اِس لئے کہ میں اُسکو
نہ آدمي سے پایا نہ سیکھا پر یسوع
۱۳ مسیح کے اِلہام سے* تم تو میري
چال جب میں یہودي مذہب
میں تھا سُنے ہین کہ میں خُدا
کي مجلس کو نہایت ستاتا اور
۱۴ اُسکو ویران کرتا تھا* اور میں دین
یہودي میں اپنے قوم کے اکثر ہم
عُمروں سے بڑھکر تھا کہ اپنے باپ
دادون کے سُنّتون پر زیادہ سرگرم
۱۵ تھا* لیکن جب خُدا کي مرضي
ہوئي جو مجھے میري ماں کے پیٹ
ہي میں سے الگ کیا اور اپنے
۱۶ فضل سے بُلایا* کہ اپنے بیٹے کو
مجھ پر ظاہر کرے تاکہ میں اُسکي
اِنجیل غیر قوموں کے بیچ میں
سناؤں تب فورًا میں گوشت اور
۱۷ لہو سے صلاح نہ لیا* نہ یروشالم
کو اُن کے پاس جو مجھ سے پہلے
رسول تھے گیا میں عرب کو گیا
۱۸ پھر وہاں سے دمشق کو پھرا* تب
اُسکے تین برس کے بعد پطھر سے
ملاقات کرنے کو یروشالم میں گیا
اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رہا* پر ۱۹
رسولوں میں سے دوسرے کِسي کو
نہ دیکھا مگر خُداوند کے بھائي
یعقوب کو* جو کُچھ میں تم کو ۲۰
لِکھتا ہون خُدا کے آگے کہتا ہون
کہ جھوٹھ نہیں* بعد اُسکے میں ۲۱
سریہ اور قلیقیہ کے مُلکون میں
گیا* اور یہودیہ کے مسیحي مجلسان ۲۲
میري صورت سے واقف نہ تھے* ۲۳
وے صِرف سُنتے تھے کہ وُہ جو ہم
کو پہلے ستاتا تھا سو ہي اُس ایمان
کي مُنادي جِسکو وُہ آگے مِٹاتا
تھا اب کرتا ہی* اور وے میرے ۲۴
بابت خُدا کي تعریف کرتے تھے*

دوسرا باب

پھر چودہ برس کے بعد میں ۱
برنابا کے ساتھ طیطس کو بھي لئے
ہوے یروشالم کو پھر گیا* اور میرا ۲
جانا اِلہام سے ہوا اور وُہ اِنجیل
جِسکي مُنادي میں غیر قوموں
میں کرتا ہون اُن سے بیان کیا
مگر بزرگون سے الگ کیا تاکہ
میري اگلي اور حال کي دوڑ دھوپ

۳ یہ فایدہ نہ ہووے* پر طیطس کو
جو میرے ساتھہ تھا اور یونانی
۴ ہی ختنہ کروانا ضرور نہوا *اور یہہ
جو اُتھہ بھائیون کے سبب سے جو
چھپکر گھس آئے تاکہ اُس آزادگی
کو جو ہم کو یسوع مسیح مین ملی
ہی جاسوسی کرکر دریافت کرین
۵ کہ وے ہم کو غُلامی مین لاوین*
جن کے ہم دابیل نہوئے کہ گھڑی
بھر بھی اُن کے تابع رہتے تاکہ
انجیل کی سچائی تمہارے درمیان
۶ قایم رہے* پر وے جو ظاہر مین
بزرگ تھے سو جیسے تھے ویسے تھے
مجھے کُچھہ کام نہین خُدا کسی
کے ظاہر پر نظر نہین کرتا خیر اُن
سے جو بزرگ تھے مجھے مُطلق کُچھہ
۷ حاصل نہ ہوا* لیکن برخلاف اُسکے
جب وے دیکھے کہ مین نامختونون
کی انجیل کا امانتدار ہوا جیسا
۸ مختونون کے لئے پطھر تھا* کیونکہ
وُہ جو مختونون کی رسالت کے
لئے پطھر مین اثر کیا وہی غیرقومون
۹ کے لئے مجھہ مین بھی اثر کیا* اور
جب یعقوب اور کیفا اور یوحنا
کہ گویا مجلس کے ستون تھے اُس
فضل کو جو مجھہ پر ہوا تھا دریافت
کئے تو مجھے اور برنابا کو شراکت
کی راہ سے سیدھا ہاتھہ دئے کہ ہم
غیرقومون کے اور وے مختونون کے
پاس جاوین* مگر اِتنا کہے کہ ۱۰
غریبون کو یاد رکھو سو مین بھی
اُس کام مین چالاک تھا* پر جب ۱۱
پطھر انطاکیہ مین آیا تو مین روبرو
اُس سے مقابلہ کیا اِس لئے کہ وُہ
ملامت کے لایق تھا* کیونکہ وُہ ۱۲
پیشتر اُسسے کہ کئی شخص یعقوب
کے یہان سے آئے غیرقومون کے ساتھہ
کھایا کرتا تھا پر جب وے آئے
تو مختونون سے ڈرکر پیچھے ہٹا* ۱۳
اور الگ ہوگیا اور باقی یہودیان
بھی اُسی کی طرح دورنگی کئے
یہان تک کہ برنابا بھی دبکر
اُن کی ریا مین شریک ہوا* ۱۴
جب مین دیکھا کہ وے انجیل
کی سچائی پر سیدھی چال نہین
چلتے مین سبھون کے سامہنے پطھر
کو کہا کہ جب تو یہودی ہوکر
غیرقومون کی طرح نہ کہ یہودیون

کے طرح زندگي گذرانتا ہی پس تو
کس واسطے غیرقوموں پر یہہ جبر
۱۵ کرتا ہی کہ یہودیوں کے طور پر چلیں* ہم جو قوم کے یہودي ہیں اور
۱۶ غیرقوموں میں سے گنہگار نہیں* یہہ جانکر کہ آدمي نہ شریعت
کے کام سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے راستباز گنا جاتا ہی ہم
بھي مسیح یسوع پر ایمان لائے تاکہ ہم مسیح پر ایمان لانے سے نہ کہ
شریعت کے کاموں سے راستباز گنے جاویں کیونکہ کوئي آدمي شریعت
۱۷ کے کاموں سے راستباز گنا نجائیگا* پر ہم جو مسیح کے سبب سے راستباز
گنے جانے کي تلاش میں ہیں اگر گنہگار ٹھہریں تو کیا مسیح گناہ کا
۱۸ باعث ہی ہرگز نہیں* کیونکہ جن چیزوں کو میں توڑ ڈالا اگر
اُنکو پھرکر بناؤں تو میں اپنے تیں
۱۹ خطاکار ٹھہراتا ہوں* اِس واسطے کہ میں شریعت ہي کے باعث
شریعت کے نسبت موا تاکہ میں
۲۰ خدا کے نسبت زندہ ہوجاؤں* میں مسیح کے ساتھہ صلیب پر

کھینچا گیا لیکن زندہ ہوں پر تو بھي میں نہیں بلکہ مسیح مجھہ
میں زندہ ہی اور میں جو اب جسم میں زندہ ہوں سو خدا کے
بیٹے پر ایمان سے زندہ ہوں جو مجھہ سے محبت کیا اور اپنے تیں
میرے بدلے دیا* میں خدا کے ۲۱
فضل کو بیجا نہیں ٹھہراتا کیونکہ راستبازي اگر شریعت سے ملتي
ہی تو مسیح بے فایدہ موا*

تیسرا باب

ای باولے گلتیو کس کے جادو ۱
بھرے آنکھاں تم کو مارے کہ تم سچائي کے فرمانبردار نہوے
باوجودیکہ یسوع مسیح تمہارے آنکھوں کے سامھنے یوں ظاہر کیا
گیا کہ گویا تمہارے درمیان صلیب پر کھینچاگیا* میں یہہ صرف ۲
تم سے دریافت کیا چاہتا ہوں کہ تم شریعت پر سے عمل کرنے یا ایمان
کے سننے سے روح پائے* کیا تم ایسے ۳
باولے ہیں کیا روح سے شروع کرکر
اب جسم سے کامل ہوا چاہتے ہیں* ۴

کیا تم اِتنے چیزوں کي بے فایدہ
برداشت کئے پر شاید بے فایدہ
٥ نہیں * پس وہ جو تم کو روح
بخشتا ہی اور تم میں معجزہ ظاہر
کرتا ہی سو شریعت پر عمل کرنے
سے یا کہ ایمان کے سننے سے ایسا
٦ کرتا ہی * چنانچہ ابیرہام خدا
پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے لئے
٧ راستبازي گِني گئي * پس جانو
کہ جو ایمان والے ہیں وہے ہي
٨ ابیرہام کے فرزند ہیں * اور کتاب
یہہ پیش بیني کرکر کہ خدا غیر
* قوموں کو ایمان کي راہ سے راستباز
ٹھہراویگا ابیرہام کو آگے ہي یہہ
خوشخبري دي کہ سارے غیر
٩ قوم تیرے باعث برکت پاوینگے*
پس جو ایمان والے ہیں سو ایمان والے
١٠ ابیرہام کے ساتھہ برکت پاتے ہیں*
کیونکہ وے سب جو شریعت
کے عمل پر بھروسا رکھتے ہیں لعنتي
ہیں کیونکہ لکھا ہی جو کوئي اِن
سب باتوں کے کرنے پر کہ شریعت
کي کتاب میں لکھے ہیں قایم نہیں
١١ رہتا لعنتي ہی * پر یہہ بات کہ
کوئي خدا کے نزدیک شریعت سے
راستباز نہیں ٹھہرتا سو ظاہر ہی
کیونکہ جو ایمان سے راستباز ہوا
سو ہي جئیگا * پر شریعت کو ١٢
ایمان سے کچھہ نسبت نہیں بلکہ
وہ آدمي جو اُس کے حکموں پر
عمل کیا سو اُنہیں سے جئیگا * مسیح ١٣
ہم کو مول لیکر شریعت کي لعنت
سے چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے میں
لعنت ہوا کیونکہ لکھا ہی جو کوئي
لکڑي پر لٹکایا گیا سو لعنتي ہی * ١٤
تاکہ ابیرہام کي برکت غیرقوموں
تک یسوع مسیح سے پہنچے کہ ہم
ایمان سے اُس روح کو جسکا وعدہ
ہی پاویں * اي بھائیو میں اِنسان ١٥
کے طرح بولتا ہوں کہ عہد کو اگرچہ
آدمي کا ہووے جب مقرر ہوگیا
تو کوئي باطل نہیں کرتا اور نہ
اُسپر کچھہ بڑھاتا ہی * پس ابیرہام ١٦
اور اُسکي نسل سے وعدے کئے گئے
سو وہ اُسکو نہیں کہتا کہ تیرے
نسلوں کو جیسا بہتوں کے واسطے
بلکہ جیسا ایک کے واسطے کہتا
ہی کہ تیري نسل کو سو وہ مسیح

۱۷ ہی* اور مين يہہ کہتا ہون کہ
اُس عہد کو جو مسيح کے حق مين
خُدا آگے مقرّر کيا شريعت جو
چار سؤ تيس برس کے بعد آئي
رد نہين کرسکتي کہ وُہ وعدہ بے
۱۸ فايدہ ہوجاوے* کيونکہ اگر ميراث
شريعت کے وسيلے سے ہی تو پھر
وعدے سے نہين پر خُدا اُسے
۱۹ ابيرہام کو وعدے ہي سے بخشا*
پس شريعت کس واسطے ہی وُہ
گناہون کے لئے اِزدياد ہوئي ہی
جب تک کہ وُہ نسل جسکے لئے
وعدہ کياگيا نہ آوے اوروُہ فرشتون
کے وسيلے سے ايک درمياني کے ہاتھہ
۲۰ مين سپرد ہوئي* اب درمياني
ايک کا نہين ہوتا پر خُدا ايک
۲۱ ہي ہی* پس شريعت کيا خُدا
کے وعدون سے برخلاف ہی ہارگز
نہين کيونکہ اگر کوئي ايسي
شريعت دي گئي ہوتي جو زندگي
بخش سکتي تو البتّہ راستبازي
۲۲ شريعت سے ہوتي* پر کتاب سب
کو گُناہ کے تحت مين شُمار کي
تاکہ وُہ وعدہ جو يسوع مسيح پر
ايمان لانے کے وسيلے سے ہی ايمان دارون
۲۳ کو دياجاوے* ليکن ايمان کے
آنے سے پيشتر ہم شريعت کے بند
مين قيد تھے اور اُس ايمان تک
۲۴ جوظاہر ہونےوالا تھا گھيرےمين رہے*
پس شريعت مسيح تک پہنچانے
کو ہماري اُستاد ٹھہري تاکہ ہم
۲۵ ايمان سے راستباز گِنےجاوين* پر
جب ايمان آچُکا تو ہم پھر اُستاد
۲۶ کے بند مين نہين ہين* کيونکہ
تم سب کے سب اُس ايمان کے
سبب جو مسيح يسوع پر ہی خُدا
۲۷ کے فرزند ہين* کہ تُم سب جو
باپتسما مسيح مين پاے مسيح کو
۲۸ پہن لئے* نہ يہودي نہ يوناني ہی
نہ بندہ نہ آزاد نہ مرد نہ عورت
کيونکہ تم سب مسيح يسوع مين
۲۹ ايک ہين* اور اگر تُم مسيح کے
ہو تو ابيرہام کي نسل اور وعدے
کے مُطابق ہين*

چوتھا باب

۱ پر مين کہتا ہون کہ وارث
جب تک لڑکا ہی اُس مين اور

غُلام مین فرق نہین اگرچہ وُہ
۲ سب کا مالک ہی* لیکن اُس
وقت تک جو باپ مُقرّر کیا مُربیون
۳ اور مُختارون کے اِختیار مین ہی*
سو ہم بھی جب لڑکے تھے تب
تک دُنیا کی تربیت کی پہلے باتون
۴ مین غُلام بن رہے تھے* پر جب
وقت پورا ہوا تب خُدا اپنے بیٹے
کو بھیجا جو عورت سے پیدا ہوکر
۵ شریعت کا تابع ہوا* تاکہ وُہ اُنکو
جو شریعت کے تابع ہین مول
لیوے اور ہم لےپالک ہونیکا درجہ
۶ پاوین* اور اِس لئے کہ تُم بیٹے ہین
خُدا اپنے بیٹے کا روح تُمہارے دِلون
مین بھیجا جو آبّا یعنے ای باپ
۷ پُکارتا ہی* پس اب تو غُلام نہین
بلکہ بیٹا ہی اور جب کہ بیٹا
ہی تو مسیح کے سبب خُدا کا
۸ وارث ہی* لیکن تُم آگے جب
خُدا کو نہین پہچانتے تھے اُنکی
جو حقیقت مین خُدا نہین
۹ بندگی کرتے تھے* پر اب جو تُم
خُدا کو پہچانے بلکہ خُدا تُم کو
پہچانا تو تُم کیون دوبارہ اُن
ضعیف اور ناکارے پہلے باتون کے
طرف پھرتے ہین جنکی غُلامی* تُم
پھر کیا چاہتے ہین* تُم دِنون اور ۱۰
مہینون اور فصلون اور برسون کو
مانتے ہین* مین تُمہارے حق ۱۱
مین ڈرتا ہون تا نہ ہو کہ جو محنت
مین تُم پر کیا ہون بے فایدہ ہووے* ۱۲
ای بھائیو مین تُمہاری مِنّت کرتا
ہون کہ تُم مُیرے مانند ہوجاؤ
کیونکہ مین بھی تُمہارے مانند ہون
تُم میرا کُچھہ کیا ہوا بِگاڑے نہین* ۱۳
تُم جانتے ہین کہ مین کیسا پہلے
تُم کو جِسم کی کمزوری مین خوش
خبری دیا* اور تُم میرے اُس ۱۴
اِمتحان کو جو میرے جِسم مین
تھا حقیر نہ جانے اور نہ رد کئے
پر مُجھے خُدا کے فرشتے کے مانند
بلکہ مسیح یسوع کے مانند قبول کئے* ۱۵
تب تُم کو کیا ہی خوشی تھی
مین تو تُمہارا گواہ ہون کہ اگر
ہوسکتا تو تُم اپنے آنکھون تک
نکالکر مُجھے دیتے* پس کیا اِس ۱۶
سبب سے کہ مین تُم سے سچ بولتا
ہون تُمہارا دُشمن ہوگیا* وے ۱۷
تُمہارے دِلسوز ہین پر بھلائی کے

لئے نہیں بلکہ وے تم کو الگ
کیا چاہتے ہین تاکہ تم اُنکے دل
۱۸ سوز بنے رہین* پر بھلائي کے لئے
ہمیشہ دلسوز رہنا اچھا ہی
اور نہ فقط جب میں تمہارے
۱۹ پاس حاضر ہون* ای میرے بچو
جب تک مسیح تم میں صورت
نہ پکڑے مجھے تمہارے سبب
۲۰ پھر جننے کا درد ہی* میں چاہتا
ہون کہ اب تمہارے پاس آؤن اور
اپنا آواز بدلون کیونکہ مجھے تمہارے
۲۱ حق میں شبہہ ہی* مجھہ سے
کہو تو تم جو شریعت کے تابع
ہوا چاہتے ہین کیا تم نہیں سنتے
۲۲ کہ شریعت کیا کہتي ہی* کہ
یہہ لکھا ہی ابیرہام کے دو بیٹے
۲۳ تھے ایک لونڈي سے دوسرا آزاد سے*
پر وہ جو لونڈي سے تھا جسم کے
طور پر پیدا ہوا اور جو آزاد سے تھا
۲۴ سو وعدے کے طور پر* یے باتان
تمثیلا ہین اِس لئے کہ یے عورتان
دو عہد ہین ایک تو سینا پہاڑ
کي جو خالي غلام جنتي ہی
یہہ حاجرہ ہی* کیونکہ حاجرہ ۲۵
عرب کا کوہ سینا اور یہان کے
یروشالم کا جواب ہی جو اپنے
لڑکون کے ساتھہ غلامي میں ہی* ۲۶
پر اوپر کا یروشالم آزاد ہی سو ہي
ہم سب کي مان ہی* کیونکہ ۲۷
لکھا ہی کہ ای بانجھہ جو جننے
والي نہیں جي جان سے خوش
ہو اور تو جو درد جننے کا نہیں
جانتي اب پھول اور قہقہے مار
کیونکہ بیکس عورت کے لڑکے خصم
والي کے لڑکون سے زیادہ ہین* پس ۲۸
ای بھائیو ہم اِسحاق کی طرح وعدے
کے فرزند ہین* پر جیسا اُس ۲۹
وقت وہ جسکي پیدایش جسماني
تھي اُسکو جسکي پیدایش روحاني
تھي ستاتا تھا ویسا اب بھي ہوتا
ہی* پر کتاب کیا کہتي ہی کہ ۳۰
لونڈي اور اُسکے بیٹے کو نکال کیونکہ
لونڈي کا بیٹا آزاد کے بیٹے کے ساتھہ
ہرگز وارث نہ ہوگا* غرض ای ۳۱
بھائیو ہم لونڈي کے بیٹے نہیں بلکہ
آزاد کے ہین*

پانچوان باب

١ پس اُس آزادگي پر جس سے
مسیح ہم کو آزاد کیا قایم رہو اور
غلامي کے جوئے کے تلے دوبارہ نہ
٢ جُتو* دیکھو مَین پاؤل تُم سے
کہتا ہون اگر تُم ختنہ کرواوین تو
٣ مسیح سے تُم کو کُچھہ فایدہ نہوگا*
مَین ہرایک آدمي پر جسکا ختنہ
ہواہے پھرگواہي دیتا ہون کہ اُسکو تمام
٤ شریعت پر عمل کرنا واجب ہوا*
تُم اگر شریعت کے روسے راستباز
بنا چاہتے ہین تو مسیح سے جُدا
٥ ہوے اور تُم فضل سے گِرے* کہ
ہم تو روح کے سبب ایمان کي
راہ سے راستبازي کي اُمّید حاصِل
٦ ہونے کے مُنتظر ہین* اِسلئے کہ
مسیح یسوع مین مختوني اور
نامختوني سے کُچھہ غرض نہین
مگر ایمان سے جو مُحبّت کي راہ
٧ سے اثر کرتا ہے* تُم تو اچھہ طرح
دوڑتے تھے کون تُم کو روکا کہ تُم
٨ سچائي کے فرمانبردار نہ ہووین*
یہہ اعتقاد تُمہارے بُلانےوالے سے
نہین ہے* تھوڑا سا خمیر سارے ٩
لونڈے کو خمیر بنا دیتا ہے* ١٠
تُمہارے بابت خُداوند سے مُجھے
یقین ہے کہ تُم اور طرح کے خیال نہ
کرینگے لیکن وُہ جو تُم کو گھبراتا ہے کون
تو بھي ہو سزا اُٹھاویگا* اور مَین ١١
اے بھائیو اگر اب ختنے کي مُنادي
کرتا تو کاہیکو اب تک ستایا جاتا
کہ صلیب کي ٹھوکر جاتي رہي* ١٢
کاش کہ جو تُم کو گھبراتے ہین وے
کٹ بھي جاوین* اے بھائیو تُم تو ١٣
آزادگي کے لئے بُلائے گئے ہین مگر
اُس آزادگي کو جِسم کے لئے فرصت
نہ سمجھو بلکہ مُحبّت سے ایک
دوسرے کي خِدمت کرو* اِسلئے ١٤
کہ ساري شریعت اِسي ایک بات
مین ختم ہے کہ تو اپنے پڑوسي
کو ایسا پیار کر جیسا اپنے تئین* ١٥
پر اگر ایک دوسرے کو پھاڑ کھاوین
تو خبردار کہ ایک دوسرے کو
نِگل نہ جاوین* پر مَین کہتا ہون ١٦
کہ تُم روحي چلن چلو تو تُم جِسم
کي خواہش کو پورا نہ کروگے* ١٧
کیونکہ جِسم کي خواہش روح کي

مخالف ہی اور روح کی خواہش جسم
کی مخالف اور یہ آپسمین برخلاف
ہین یہان تک کہ جو کچھہ تم
١٨ چاہتے سو نہین کرسکتے ہین* پر
اگر تم روح کی ہدایت سے چلتے
١٩ ہین تو شریعت سے بندمین نہین*
اور جسم کے کام تو ظاہر ہین یہی
٢٠ زنا حرامکاری ناپاکی شہوت*
بت پرستی جادوگری دشمنیان
قضئے رشک غضب جھگڑے
٢١ جدائیان بدعتان* حسد قتل
مستیان عیش و عشرت اور جو
کام کہ اُن کے مانند ہین اور اُن
کے بابت مین تم کو آگے ہی کہتا
ہون جیسا مین آگے ہی کہہ چکا
کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کی
٢٢ بادشاہت کے وارث نہوینگے* پر
روح کا پھل جو ہی سو محبت
خوشی سلامتی صبر خیرخواہی
٢٣ نیکی ایمانداری فروتنی پرہیزگاری*
ایسے ایسے کامون کے مخالف کوئی
٢٤ شریعت نہین* اور وے جو
مسیح کے ہین جسم کو اُسکے برے
خصلتون اور خواہشون سمیت
مصلوب ہین* اگر ہماری زندگی ٢٥
روحانی ہی تو چاہئے کہ ہماری
چلن بھی روحانی ہووے* ہم ٢٦
جھوٹی بڑائی نہ کرنا ایک دوسرے
کو نہ چڑھانا ایک دوسرے پر
حسد نہ کرنا*

چھٹھا باب

ای بھائیو اگر کوئی شخص کسی ١
خطا مین یکایک گرفتار ہوجاوے
تو تم جو روحانی ہین ایسے شخص
کو روحی فروتنی سے سنبھالکر بحال
کرو اپنے اوپر لحاظ رکھہ کہ تو بھی
امتحان مین نہ پڑے* تم ایک ٢
دوسرے کا بوجھہ اُٹھا لیو اور اسی
طرح سے مسیح کی شریعت کو پورا
کرو* اگر کوئی ناچیز ہوتے ہوئے اپنے ٣
تئین کچھہ چیز سمجھے تو وُہ اپنے
تئین دھوکھا دیتا ہی* لیکن ہر ایک ٤
اپنے ہی عمل کو جانچنا تب فخر
کا سبب اپنے ہی مین پاویگا
دوسرے مین نہین* کہ ہر ایک اپنا ٥
ہی بوجھہ اُٹھاویگا* جو کوئی کلام ٦
سیکھے سکھلانیوالے کو سارے نعمتون

٧ مین شریک کرنا* تم دغا نکهاؤ خدا ٹهٹهون مین نهین اُڑایا جاتا که آدمي جو کچهه بوتا هی سو هي کاٹیگا* اِسلئی که جو کوئي اپنی جِسم کی لئی بوتا هی سو جِسم سی خرابي کاٹیگا اور جو روح کی لئی بوتا هی روح سی همیشه کي زِندگي

٩ پاویگا* هم اچّهی کام کرنی سی تهکت نه جانا کیونکه اگر هم سُست

١٠ نهووین تو بروقت کاٹینگی* پس جهان تک هم کو فُرصت ملی سب سی نیکي کرنا مخصوص اُن سی

١١ جو ایمان کی گهر کی هین* تم دیکهتی هین که مین تم کو کیسا بڑا خط

١٢ اپنی هاتهه سی لکهاهون* جتنی دنیا کي نیک ناميي چاهتی هین وی زبردستي سی تمهارا ختنه کرواتی هین صِرف اِتنی واسطی که وی مسیح کي صلیب کی بابت ستائی نجاوین* کیونکه وی بهي جو ١٣ ختنه کرواتی شریعت کو حِفظ نهین کرتی پر چاهتی هین که تم ختنه کرواوین تاکه وی تمهاری جسم

١٤ کی بابت فخر کرین* پر مبادا که مین فخر کرون سوا اپنی خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر جِسّی دُنیا میری آگی مصلوب هوي

١٥ اور مین دُنیا کی آگی* کیونکه مسیح یسوع مین نه مختوني کچهه

١٦ هی نه نامختوني بلکه نئي پیدایش* اور جتنی اِس قانون پر چلتی هین سلامتي اور رحم اُن پر اور خُدا کی

١٧ اِسرائیل پر هووی* آینده کوئي مجهی تکلیف نه دینا کیونکه مین اپنی بدن پر خداوند یسوع کی

١٨ داغ لئی پهرتا هون* ای بهائیو همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمهاري روح کی ساتهه رهی آمین*

THE EPISTLE TO THE EPHESIANS.

پاؤل کا خط افسیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خُدا کي مرضي سے
یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مُقدّس
لوگون کو جو افیسس مین ہین
۲ اور مسیح یسوع پر ایمان لائے ہین*
ہمارے باپ خُدا خُداوند یسوع
کے طرف سے فضل اور سلامتي تُم
۳ پر ہووے* مُبارک ہی خدا اور
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ
جو ہم کو مسیح کے سبب سے آسمان
۴ کي ہرطرح کي روحاني برکت بخشا*
چُنانچہ وُہ ہم کو دُنیا کي پیدایش
کے پیشتر اُس کے لئے چُن لیا تاکہ
ہم اُس کے حضُور مُحبّت مین
۵ پاک اور بے عیب ہووین* کہ وُہ
پہلے سے ہمارے بابت یون مُقرّر
کیا کہ ہم اُس کے نیک اِرادے
کے مُوافِق یسوع مسیح کے وسیلے سے
اُس کے لیے پالک ہووین* تاکہ اُس ۶
کے فضل کے جلال کي تعریف ہووے
جِس فضل سے وُہ ہم کو اُس پیارے
مین قبولیت بخشا* ہم اُسمین ۷
ہوکر اُس کے خون کے بدولت چھٹکارا
یعنے گُناہون کي معافي اُس کے
نہایت فضل سے پاتے ہین* جِس ۸
سے وُہ ہم کو ہرطرح کي حِکمت
اور عقل بہُت سي بخشا* کہ وُہ ۹
اپني مرضي کے بھید کو جو اپنے
نیک اِرادے کے مُوافِق آگہي سے
اپنے مین ٹھہرایا ہم پر ظاہر کیا* کہ ۱۰
وُہ وقتون کے پورے ہونے کے بندوبست
سے سب چیزون کے سرے کیا وے
جو آسمان پر کیا وے جو زمین
پر ہین مسیح مین مِلاوے* جِس ۱۱
سے ہم بھي اُسکے ٹھہرانے کے مُوافِق جو
اپني مرضي کي تدبیر کے مُطابِق

سب کچھہ کرتا ہی آگے سے مقرر
۱۲ ہوکر میراث پائے* تاکہ ہم جو
پہلے مسیح پر بھروسا کئے اُسکے جلال
۱۳ کي تعریف کے باعث ہوویں* اور
تُم بھي کلامِ حق یعنے اپني نجات
کي خوشخبري سُنکر اُسپر بھروسا
کئے اور اُسکے سبب سے تُم کوبھي*
جو ایمان لائے روحِ قُدس کي جِسکا
۱۴ وعدہ ہوا مُہر ملي* وُہ ہمارے
میراث پانیکا بیعانہ ہی جب
تک کہ خریدے ہوئے کي خلاصي
نہو تاکہ اُسکے جلال کي تعریف
۱۵ ہووے* اِس لئے میں بہي سُنا کہ
تُم خُداوند یسوع پر ایمان لائے اور
سب مُقدّس لوگون کي مُحبّت
۱۶ رکھتے ہین* تو تُمہارے بابت شُکر
کرنا اور اپنے دُعاؤن مین تُم کو
۱۷ یاد کرنا نہین چھوڑتا* تاکہ ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا خُدا جو
جلال کا باپ ہی تُم کو حِکمت
اور کشف کي روح بخشے تاکہ تُم
۱۸ اُسکو پہچانین* اور تُمہارے دِل
کے آنکھہان روشن ہوجاوین کہ
سمجھین کہ اُسکے بُلانے مین کیا ہی
اُمید ہی اور اُسکے جلال والي میراث
جو مُقدّسون کے لئے ہی کیا ہي
۱۹ دولت ہي* اور ہم مین جو ایمان
لائے ہین کیا ہي اُسکي کمال بڑي
قُدرت ہی اُس کي اُس بڑي قُدرت
۲۰ کے مُوافق* جو وُہ مسیح مین ظاہر
کیا جب اُسکو مُردون مین سے جِلایا
اور اپنے سیدھے ہاتھہ پر آسماني
۲۱ مقامون پر بٹھایا* اورساري حُکومت
اور اِختیار اور قُدرت اور خاوندي
پر اور ہرایک نام پر جو نہ صِرف
اِس جہان مین بلکہ آنیوالے جہان
۲۲ مین بھي لیا جاتا ہی بُلند کیا*
اور سب کُچھہ اُسکے پاؤن کے تلے
کردیا اور اُسکو مجلس کے لئے سب
۲۳ کا سِر بنایا* وُہ اُسکا بدن اور اُسکي
معموري ہی جو سب کُچھہ سب
مین بھرتا ہی*

دوسرا باب

۱ اور وُہ تُم کو بھي جو خطاؤن
اور گُناہون کے سبب مُردے
۲ تھے زندہ کیا* جِن مین تُم آگے
اِس جہان کے طَور پر ہوا کي

حکومت کے سردار یعنے اُس روح کے
طرح جو اب نافرمانبردار لوگون
۳ مین تاثیر کرتا ہی چلتے تھے* اور
اُنکے درمیان ہم سب کے سب
اپنے جسمانی خواہشون کے ساتھہ
زندگانی گذارتے اور تن من کے
خواہشان پورے کرتے تھے اور دوسرون
کے مانند طبیعت سے غضب کے
۴ فرزند تھے* پر خدا جو رحم مین
غنی ہی اپنی بڑی محبت سے
۵ جس سے وُہ ہم کو پیار کیا* ہم
کو جو گناہون کے سبب مُردے تھے
مسیح کے ساتھہ جِلایا تم فضل ہی
۶ سے بچ گئے* اور وُہ ہم کو اُسکے
ساتھہ اُٹھایا اور مسیح یسوع کے
سبب آسمانی مقامون پر اُسکے
۷ ساتھہ بٹھایا* تاکہ وُہ اپنی اُس
مہربانی سے جو مسیح یسوع کے
سبب ہم پر ہی آنےوالے زمانے مین
اپنے فضل کی بے نہایت دولت
۸ کو دکھاوے* کیونکہ تم فضل کے
سبب ایمان لاکر بچ گئے ہین اور
یہہ تم سے نہین خدا کی بخشش
۹ ہی* یہہ اعمال کے سبب سے نہین

کہ کوئی بڑائی نہ کرے* کیونکہ ۱۰
ہم اُسکی کاریگری ہین اور مسیح
یسوع مین ہوکر اچھے کامون کے
واسطے پیدا ہوئے جن کے لئے خدا
ہم کو آگے تیار کیا تھا تاکہ ہم اُنکو
کیا کرین* اِس واسطے یاد کرو کہ ۱۱
تم آگے جسم کی نسبت غیرقوم
تھے ایسے کہ وے جو اپنے تئین
مختون کہتے ہین جنکا ختنہ جسمی
اور ہاتھہ سے ہوا تم کو نامختون کہتے
تھے* اور یہہ کہ اُس وقت مسیح ۱۲
سے جدا اور اسرائیل کی سرکار سے
الگ اور وعدے کے عہدون سے باہر
اور بے اُمید اور دنیا مین بےخدا
تھے* پر اب مسیح یسوع مین ۱۳
ہوکر تم جو آگے دور تھے مسیح
کے لہو کے سبب سے نزدیک
ہوگئے* کیونکہ وہی ہماری صلح ۱۴
ہی جو دو کو ایک کیا اور اُس دیوار
کو جو درمیان مین تھی گرا دیا* ۱۵
اور اپنا جسم دیکر دشمنی کو
یعنے شریعت کے حکمون اور
دستورون کو اُٹھا دیا تاکہ وُہ صلح
کرواکر دو سے اپنے مین ایک نیا

١٦ اِنسان بناوے* اور دُشمنی مِٹاکر
صلیب کے سبب سے دونون کوایک
١٧ تن بناکر خُدا سے مِلاوے* اور وُہ
آکر تُم کو جو دور تھے اور اُنکو جو
نزدیک تھے صُلح کی خوشخبری
١٨ دیا* کیونکہ اُسکے وسیلے سے ہم
دونون ایک ہی روح سے باپ کے
١٩ پاس دخل پاتے ہین* سو اب
تُم بیگانہ اور مُسافِر نہین بلکہ
مُقدّسون کے ہم شہری اور خُدا کے
٢٠ گھرانے کے ہین* اور رسولون اور
نبیون کی بُنیاد پر جہان یسوع
مسیح آپ کونیکا سرا ہی رہّے کیطرح
٢١ اُٹھائے گئے ہین* جِس سے ساری
عِمارت اِکٹھی جوڑکر مُقدّس ہیکل
٢٢ خُداوند کے لئے اُٹھتی جاتی ہی*
اورتُم بھی اُسمین ہوکراورون کے ساتھہ
بنائے جاتے ہین تاکہ روح کے وسیلے
سے خُدا کے لئے مکان بنے*

تیسرا باب

١ اِس واسطے مین پاؤل تُم غیر
قومون کے لئے یسوع مسیح کا قیدی
٢ ہون* کہ تُم سُنے ہین کہ مُجھے
تُمھارے لئے خُدا کے فضل کی
مُختاری مِلی* کہ وُہ اِلہام سے ٣
اُس بھید کو مُجھہ پر کھولا چُنانچہ
مین اُس کو تھوڑے مین آگے
لِکھہ چُکا* جِس کو تُم پڑھکر جان ٤
سکتے ہین کہ مین مسیح کا بھید
کِس قدر سمجھتا ہون* جو اگلے ٥
زمانون مین بنی آدم کو اِسطرح
معلوم نہین ہوا جِس طرح اُسکے
مُقدّس رسولون اور نبیون پر روح
سے اب ظاہر ہوا* کہ غیرقومان ٦
اِنجیل کے وسیلے سے میراث مین
شریک اور بدن مین شامِل اور
اُسکے وعدے مین جو مسیح کے
سبب سے ہی ساجھی ہووین* اور ٧
خُدا کے فضل کے اُس اِنعام سے جو
اُسکی قُدرت کی تاثیر سے مُجھے
مِلا مین اِس اِنجیل کا خادِم ہون* ٨
مُجھہ جو سارے حقیرترین مُقدّسون
سے حقیر ہون یہہ فضل عِنایت
ہوا کہ مین غیرقومون کے درمیان
مسیح کی بیقیاس دَولت کی
خوشخبری دیون* اور سب پر ٩
یہہ بات روشن کرون کہ اُس بھید

کي شرکت کیا ہی جو ازل سے
خدا مین جو سب کچھہ یسوع
۱۰ مسیح سے پیدا کیا پوشیدہ تھا* کہ
اب مجلس کے وسیلے سے خدا کي
طرح طرح کي حکمت سردارون
اور اختیاروالون پر جو آسمان کے
۱۱ مقامون مین ہین ظاہر ہووے *
اُس ارادے کے مطابق جسکو وہ
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے حق
۱۲ مین ازل سے مقرر کیا * اور ہم
اُس مین ہوکر ایمان کے وسیلے سے
ہمت اور دخل بھروسے کے ساتھہ
۱۳ رکھتے ہین* پس مین چاہتا ہون
کہ تم میرے مصیبتون کے سبب
جو تمھارے خاطر ہین سست نہ
ہووین کیونکہ یہ تمھارے لئے عزت
۱۴ ہین* اِس واسطے ہمارے خداوند
۱۵ یسوع مسیح کے باپ کے آگے* جس
سے تمام خاندان کا آسمان اور زمین
پر نام ہی مین اپنے گھٹنے ٹیکتا
۱۶ ہون* کہ وہ اپنے فضل کي دولت
کے موافق تم کو یہہ دیوے کہ تم
اُسکے روح کے سبب باطني انسانیت
۱۷ مین بڑے زورآور ہوجاوین* اور

مسیح تمھارے دلون مین ایمان
کے وسیلے سے بسے* اور تم محبت ۱۸
مین جڑ پیدا کرکر اور بنیاد
ڈالکر سارے مقدس لوگون سمیت
سمجھنے کي قدرت پیدا کرین* کہ ۱۹
اُسکي چوڑان اور لنبان اور گہراؤ
اُنچان کتني ہی اور مسیح کي
محبت جو سمجھہ سے باہر ہی
دریافت کرین تاکہ تم خدا کي
ساري معموري سے بھر جاوین* ۲۰
اب اُسکو جو ایسا قادر ہی کہ جو
کچھہ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہین
اُسے نہایت زیادہ اُس قدرت کے
موافق جو ہم مین تاثیر کرتي
کرسکتا ہی* اُسي کو مجلس کے ۲۱
درمیان مسیح یسوع مین پشت
درپشت ابد تک جلال ہووے
آمین*

چوتھا باب

پس مین جو خداوند کے لئے ۱
قیدي ہون تم سے التماس کرتا
ہون کہ جس بلاوے سے کہ تم بلائے
گئے اُس کے مناسب چلو* کمال ۲

خاکساري اور فروتني سے صبر کرکر
مُحبّت سے ایک دوسرے کي
۳ برداشت کرو* اور کوشش کرو که
روح کي یگانگي صُلح کے بند سے بندهي
۴ رہے* ایک بدن اور ایک روح ہی
چُنانچه تُم کو بهي جو بُلائے گئے
ہین اپنے بُلائے جانے سے ایک ہي
۵ اُمّید ہی* ایک خُداوند ایک
٦ ایمان ایک بپتسما* ایک خُدا
جو سب کا باپ که سب کے
اوپر اور سب کے درمیان اور تُم
۷ سب مین ہی* پر ہم مین سے
ہرایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازے
۸ کے مُوافِق فضل عِنایت ہوا ہی*
اِس واسطے وُه کہتا ہی که وُه اونچے
پر چڑهکر قید کو قید کیا اور
۹ آدمیون کو اِنعامات دیا* اور اُسکے
اوپر چڑهنا سِواے اُسکے اور کیا
۱۰ ہی که وُه پہلے زمین کے نیچے اُترا*
وُه جو اُترا سو وہي ہی جو سارے
آسمانون پر چڑها تاکه سب کو بهرپور
۱۱ کرے* اور وُه بعضون کو رسول اور
بعضون کو نبي اور بعضون کو اِنجیل
کا مُنادي کرنیوالا اور بعضون کو
چرواہا اور بعضون کو اُستاد مُقرّر
کردیا* تاکه مُقدّس لوگ خدمت ۱۲
کے کام مین آراسته ہوتے جاوین اور
مسیح کا بدن بنتا جاوے* جبتک ۱۳
که ہم سب کے سب ایمان اور
خُدا کے بیٹے کي پہچان کي
یگانگي تک اور کامِل اِنسان یعنے
مسیح کے پورے قد کے اندازے
تلک پہنچین* تاکه ہم آگے کو ۱۴
لڑکے نه رہین که تعلیم کے ہر طرح
کے ہواؤن سے اور آدمیون کي پیچ
بازي اور گُمراه کرنیوالي دغابازي
اور منصوبے سے اُچهلتے بہتے پهرین* ۱۵
بلکه مُحبّت کے ساتھ سچ بولکر
اُس مین جو سر ہی یعنے مسیح مین
ہوکر ہرطرح بڑهتے جاوین* اُس ۱٦
سے سارا بدن ہرایک بند کي مدد
سے مِلکر اور جُڑکر اُس تاثیر کے
مُوافِق جو ہر جُز کے اندازے سے
ہوتي ہی بڑهتا ہی ایسا که وُه بدن
مُحبّت مین اپني ترقّي کرتا ہی* ۱۷
اِس لئے مین یہه کہتا ہون اور
خُداوند کے آگے حُکم کرتا ہون که
تُم آگے کو ایسے چال نه چلو

جیسا اور غیرقومان اپنی جہوٹہی
۱۸ سمجہہ کی موافِق چلتی ہین* کہ
اُنکی عقل تاریک ہوگئی ہی
اور وے اُس نادانی کے سبب
جو اُن مین ہی اور اپنی دِل کی
سختی کی باعث خُدا کی زندگی
۱۹ سی جُدا ہین* وے سُن ہوکر اپنی
تئین شہوت کی سپرد کئی تاکہ ہر
۲۰ طرح کی گندے کام حرص سی کرین*
پر تُم مسیح سی ایسی تعلیم نہین
۲۱ پائی* اگر تُم تو اُسکی بات سنی اور
اُسی سے تعلیم پائی ہین اُس سچائی
۲۲ کی مُطابِق جو یسوع مین ہی* کہ
تُم اگلی چلن کی بابت اُس پُرانی
اِنسانیت کو جو فریب دینیوالی
شہوتون کی سبب سے خراب ہوئی
۲۳ ہی اُتارو* اور اپنی دِل اور طبیعت
۲۴ کی نِسبت نئی بنو* اور نئی
اِنسانیت کو جو خُدا کی مُوافِق
راستبازی اور سچائی کی پاکیزگی
۲۵ مین پیدا ہوئی ہی پہنو* سو
جہوٹہہ چہوڑکر ہرایک شخص
اپنی پڑوسی سی سچ بولنا کہ ہم تو
آپس مین ایک دوسرے کی اعضا
ہین* غُصّہ کرکر گنہگار مت ہو ۲۶
ایسا نہو کہ سورج ڈوبے اور تُم
خفا کی خفا رہین* شیطان کو ۲۷
جگہہ نہ دیو* جو کہ چوری کیا ۲۸
ہی پہر چوری نہ کرنا بلکہ اچّہا
پیشہ اِختیار کرکر ہاتہون سے محنت
کرنا تاکہ مُحتاج کو کچّہہ دے سکی* ۲۹
کوئی گندی بات تمہارے مُنہہ
سی نہ نِکلنا بلکہ وہ جو ترقّی کی
لئی بہتر ہی تاکہ سُننیوالون کو فایدہ
بخشی* اور خُدا کی روح مُقدّس کو ۳۰
جِس سے تُم پر چُہٹکارے کی دِن تک
مُہر ہوئی رنجیدہ نہ کرو* ساری ۳۱
کڑواہٹ اور غضب اور غُصّہ اور غُل
اور بد زبانی تمام بد خواہی سمیت
تُم سے دور ہوجانا* تُم ایک دوسرے ۳۲
پر مہربان ہو اور دردمند اور
ایک دوسرے کو بخشا کرو چُنانچہ
خُدا بہی مسیح کی لئی تُم کو بخشا ہی

پانچوان باب

پس تُم عزیز فرزندون کی طرح ۱
خُدا کی پئیرو ہوؤ* اور مُحبّت کی طَور ۲
پر چلو جیسا مسیح بہی ہم سے

محبت کیا اور خوشبو کے لئے
ہمارے عوض مین اپنے تئین خدا
۳ کے آگے نذر اور قربان کیا* اور
حرامکاری اور ہرطرح کی ناپاکی
اور لالچ کا تم مین ذکر تک نہ
ہونا جیسا مقدس لوگون کو مناسب
۴ ہی* اور بے شرمی اور بیہودی
بات یا ٹھٹھےبازی جو نا مناسب
۵ ہی نہ ہونا بلکہ بیشتر شکرگذاری*
کیونکہ تم اِسے واقف ہین کہ کوئی
حرامکار اور ناپاک اور لالچی جو
بت پرست ہی مسیح اور خدا
۶ کی بادشاہت کا وارث نہین ہی*
کوئی تم کو بیہودے باتون سے
بہلاوا نہ دینا کیونکہ ایسے باتون
کے سبب خدا کا غضب نافرمان
۷ برادرون پر پڑتا ہی* پس تم اُن
۸ کے شریک نہ ہونا* کیونکہ تم
آگے تاریکی تھے پر اب خدا مین
ہوکر نور ہین تم نور کے فرزندون
۹ کے طرح چلو* اِسلئے کہ روح کا
پھل کمال خوبی اور راستبازی اور
۱۰ سچائی ہی* اور دریافت کرتے
جاو کہ خداوند کو کیا خوش آتا
ہی* اور تاریکی کے لاحاصل کامون ۱۱
مین شریک مت ہو بلکہ
بیشتر اُن کو ملامت کرو* کیونکہ ۱۲
اُن کے پوشیدہ کامون کی ذکر بھی
کرنا شرم ہی* اور سارے چیزان ۱۳
جو ملامت کے لایق ہین روشنی
سے ظاہر ہوتے ہین کیونکہ ہرایک
چیز جو روشن کرتی روشنی ہی* ۱۴
اِس لئے وُہ کہتا ہی ارے آ تو
جو سوتا ہی جاگ اور مُردون
مین سے اُٹھ کہ مسیح تجھے روشن
کریگا* پس خبردار تم ہوشیاری ۱۵
سے چلو نادانون کے طرح نہین
بلکہ داناؤن کے مانند* وقت کو ۱۶
غنیمت جانو کیونکہ دن برے
ہین* اِس واسطے تم بے تمیز نہ رہو ۱۷
بلکہ سمجھو کہ خداوند کی مرضی
کیا ہی* اور شراب پیکر متوالے ۱۸
نہ ہونا کہ اُسمین خرابی ہی بلکہ
روح سے بھر جاؤ* اور آپس مین ۱۹
زبور اور گیت اور روحانی غزلان گایا
کرو اور اپنے دل مین خداوند کے
لئے گاتے بجاتے رہو* اور سب ۲۰
باتون مین ہمارے خداوند یسوع

مسیح کے نام سے خدا باپ کے
٢١ ہمیشہ شکرگذار رہو* اور خدا
کے خوف سے ایک دوسرے کي
٢٢ فرمان‌برداري کرو* اي عورتو اپنے
مردون کے ایسے فرمان‌بردار رہو جیسے
٢٣ خداوند کے* کیونکہ مرد جورو کا
سر ہی جیسا کہ مسیح مجلس کا
٢٤ سر اور وہ بدن کا بچانیوالا ہی*
پس جیسا مجلس مسیح کي
فرمان‌بردار ہی ویسا جوروان بھي
٢٥ ہربات مین اپنے مردون کے ہونا*
اي مردو اپنے جوروؤن کو پیار کرو
جیسا مسیح بھي مجلس کو پیار
٢٦ کیا اور اپنے تئین اسکے بدلے دیا*
کہ وہ اسکو پاني کے غسل سے کلام کے
٢٧ ساتھہ پاک کرکر مقدس کرے*
اور اسکو اپنے لئے تیار کرے یعنے
ایک ایسي جلال والي مجلس
جس مین داغ یا چین یا کوئي
ایسي چیز نہو بلکہ وہ مقدس اور
٢٨ بے عیب ہووے* یون ہي مردون
پرلازم ہی کہ اپنے جوروؤن کو پیار کرین
جیسا اپنے بدن کو جو اپني جوروکو
٢٩ پیار کرتا ہی سو اپنے تئین پیار کرتا ہی*
کیونکہ کوئي اپنے جسم سے کبھي
دشمني نہ کیا بلکہ وہ اسکو پالتا
اور پوستا ہی جیسا خداوند بھي
مجلس کو* کیونکہ ہم اسکے بدن ٣٠
کے اعضا اور اسکے گوشت اور ہڈیون
مین سے ہین* آدمي اسي سبب ٣١
سے اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور
اپني جورو سے ملا رہیگا اور
وے دونون ایک تن ہونگے* ٣٢
یہہ ایک بڑا بھید ہی پر مین
مسیح اور مجلس کے بابت بولتا
ہون* تو بھي ہرایک تم مین سے ٣٣
اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرنا
جیسا اپنے تئین اور عورت اپنے
مرد کا ادب کرنا*

چھٹھوان باب

اي فرزندو تم خداوند کے لئے ١
اپنے مان باپ کے تابع رہو کیونکہ
یہہ واجب ہی* تو اپنے مان ٢
باپ کي عزت کر کہ یہہ پہلا حکم
ہی جسکے ساتھہ وعدہ ہی* تو ٣
تیرا بھلا ہوگا اور زمین پر تیري
عمر دراز ہوگي* اور اي لڑکے بالے ٤

والو تم اپنے فرزندون کو غصه مت
دلاؤ پر خداوند کي تربيت اور
٥ نصيحت کرکر اُن کي پرورش کرو*
اي نوکرو تم اُنکے جو جسم کي نسبت
تمهارے خاوند هين اپنے دلون کي
صفائي سے ڈرتے اور تهرتهراتے هوئے
ايسے فرمانبردار هو جيسے مسيح
٦ کے* اور آدمي کے خوشامد کرنے والون
کے طرح دکهانےکو نهين بلکه مسيح
کے بندون کے مانند دل سے خدا
٧ کي مرضي پر چلو* اور خوشي سے
نوکري کرو آدميون کي نهين جان کر
٨ بلکه خداوند کي* کہ تم جانتے هين
که جو کوئي کچهه اچها کام کريگا
کيا غلام کيا آزاد خداوند سے
٩ ويسا هي پاويگا* اور اي خاوندو
تم بهي اُن سے ايسا هي کرو اور
دهمکيان کم دياکرو کيونکه تم جانتے
هين که تمهارا بهي خاوند آسمان
پر هي اور وه کسي کے ظاهر پر نظر
١٠ نهين کرتا* باقي اي ميرے بهائيو
خداوند اور اُسکي قدرت کي قوت
١١ سے زورآور بنو* خدا کے سارے
هتهيار باندهو تاکه تم شيطان کے
منصوبون کے مقابل قايم ره سکين* ١٢
کيونکه هم کو خون اور جسم سے
کشتي کرنا نهين بلکه سردارون
سے اور اختياروالون سے اور اِس
دُنيا کي تاريکي کے قدرت والون سے
اور شرير روحون سے بهي جو بلند
مکانون مين هين* اِس واسطے تم ١٣
خدا کے سارے هتهيار اُٹها ليو
تاکه تم برے دن مين مقابله
کرسکين اور سب کام کرکر قايم
ره سکين* اِس لئے تم اپني کمر ١٤
سچائي سے کسکر اور راستبازي کا
بکتر پهنکر* اور پاؤن مين صلح ١٥
بخشنے والي اِنجيل کي تياري کا
جوتا پهنکر* اور اُن سب کے اوپر ١٦
ايمان کي ڈهال لگاکر جسسے تم
اُس شرير کے سارے جلتے تيرون
کو بجها سکين قايم رهو* اور نجات ١٧
کا خود اور روح کي تلوار جو خدا
کا کلام هي لے ليو* اور کمال آرزو ١٨
اور منت کے ساتهه هروقت روح سے
دعا مانگو اور اُسکے لئے سب
مقدسون کے واسطے نهايت مستعد
هوکر اور منت کرکر جاگتے رهو* ١٩

اور میرے واسطے بھي تاکہ مجھے
کلام کرنے کي طاقت عنایت ہووے
کہ میرا مُنہہ بے پروائي سے کُھل
جاوے تاکہ مین اِس اِنجیل کے
بھید کو جِس کے لئے تیٔدي یلچي
۲۰ ہون ظاہر کرون* کہ مین اُس کو
بے دھڑک ایٔسا کہون جیٔسا مجھے
۲۱ کہنا چاہئے* اور تخکس جو پیارا
بھائي اور خُداوند کا سچّا خادِم
۲۲ ہے تم کو سب باتان بتائیگا* تاکہ
تُم بھي میرے احوال کو جانین
کہ مین کیا کرتا ہون مین اُسکو
تُمہارے پاس اِس واسطے بھیجا
کہ تم ہمارے احوال کو جانین
اور وُہ تُمہارے دِلون کو تسلّي
دیووے* بھائیون کي سلامتي ہووے ۲۳
اور باپ خُدا کے اور خُداوند
یسوع مسیح کے طرف سے ایمان
کے ساتھہ مُحبّت مِلے* اُن سب پر ۲۴
جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح سے
سچّي مُحبّت رکھتے ہین فضل ہووے
آمین

THE EPISTLE TO THE PHILIPPIANS.

پاؤل کا خط فیلپیون کو

پہلا باب

۱ یسوع مسیح کے بندے پاؤل اور
طیموطیؤس فیلپي شہر کے اُن سب
مُقدّسون کو جو مسیح یسوع مین
۲ ہین نگہبان اور خادمون سمیت*
فضل اور سلامتي ہمارے باپ
خدا اور خُداوند یسوع مسیح کے
۳ طرف سے تُمہارے لئیے ہووے*
مین جب تُم کو یاد کرتا اپنے
۴ خدا کا شُکر بجالاتا ہون* اوراپني
ہرایک دُعا مین خوشي سے ہمیشہ
۵ تم سب کے لئے دُعا مانگتا ہون*
کہ تم اوّل روز سے آج تک اِنجیل
۶ مین شریک رہا * مجھے یہہ یقین
ہے کہ وُہ جو تُم مین نیک کام
شروع کیا ہے سو یسوع مسیح کے
۷ دن تک کرتا چلاجائیگا* چُنانچہ
مُناسب ہے کہ مین تُم سب کے
حق مین ایسا ہي سمجھون کیونکہ
تُم میرے زنجیرون اور عُذر اور
اِنجیل کے ثابت کرنے مین میرے
دل مین ہین اور تُم سب میري
نعمت مین شریک ہین * کہ ۸
خدا میرا گواہ ہے کہ مین یسوع
مسیح کي سي الفت رکھکر تُم
سب کا مُشتاق ہون* اور مین ۹
یہہ دُعا کرتا ہون کہ تُمہاري مُحبت
دانائي اور کمال دریافت کے ساتھ
زیادہ بڑھتي چلي جاوے* تاکہ ۱۰
تُم اُن چیزون مین جن مین فرق
ہے تفاوت کرین اور مسیح کے دن
تک خالص رہین اور ٹھوکر نہ
کھاوین * اور راستبازي کے پھلون ۱۱
سے جو یسوع مسیح کے سبب سے
ہے لدے رہین تاکہ خدا کا جلال
اور تعریف ہووے* اور اے بھائیو ۱۲

مین چاہتا ہون کہ تم جانین جو
مجھہ پر ہوا ہی سو انجیل کی
۱۳ زیادہ ترقّی کے لئے ظاہر ہوا* یہان
تک کہ قیصر کے سارے محل
اور باقی سب مکانون مین مشہور
ہوا کہ مین مسیح کے واسطے باندھا
۱۴ گیا* اور اکثر اُن مین سے جو
خُداوند مین بھائی ہین میرے
زنجیرون سے دلیر ہوکر بے خوف
کلام بولنے کی زیادہ جُرات پیدا
۱۵ کئے* بعضے تو حسد اور جھگڑے
سے اور بعضے نیک نیّت سے مسیح
۱۶ کی مُنادی کرتے ہین* جھگڑالو تو
صاف دل سے مسیح کی انجیل
نہین سُناتے بلکہ اِس خیال سے
کہ میرے زنجیرون پر اور رنج
۱۷ بڑھاوین* پر محبت والے یہہ جانکر
انجیل سُناتے ہین کہ مین انجیل
۱۸ ثابت کرنے کے واسطے مقرر ہون*
پس کیا ہی ہرطرح سے مسیح کی
خبر دیجاتی ہی خواہ مکّاری
سے خواہ سچّائی سے اور مین اُس
مین خوش ہون بلکہ خوش رہونگا
۱۹ بھی* کیونکہ مین جانتا ہون کہ تمھاری
دُعا اور یسوع مسیح کے روح کی
مدد سے اِس کا انجام میری نجات
ہوگی* چنانچہ میرا انتظار اور ۲۰
اُمّید یہہ ہی کہ مین کسی بات
مین شرمندہ نہ ہوؤن بلکہ کمال
بے پروائی سے ہمیشہ کے طرح اب
بھی مسیح میرے بدن سے خواہ
میرے جینے خواہ میرے موئے
پر بزُرگ ہووے* کیونکہ زندگی ۲۱
میرے لئے مسیح ہی اور موت
نفع ہی* پر اگر مین جسم مین ۲۲
زندہ رہون تو یہہ میری محنت
کا پھل ہوگا اور مین نہین جانتا
کہ کسکو اختیار کرون* کہ مین ۲۳
دو بات کے بند مین جکڑا ہون
مجھے آرزو ہی کہ چھُٹکارا پاؤن
اور مسیح کے ساتھہ رہون کہ یہہ
بہُت بہتر ہی* پر جسم مین ۲۴
رہنا تمھارے خاطر اُس سے بہُت
ضرور ہی* اور مین یہہ یقین جانتا ۲۵
ہون کہ مین رہونگا اور تم سب
کے ساتھہ ٹھہرونگا تاکہ تم ایمان
مین بڑھتے جاوین اور خوش رہین* ۲۶
کہ تمھارا فخر جو مسیح یسوع کے

بابت ميرے سبب سے ہي سو
ميرے تمهارے پاس پهر آنے سے
۲۷ زياده ہووے* صرف مسيح کي
انجيل کے موافق گذران کرو تاکه
خواه مين آؤن اور تم کو ديکهون
خواه نه آؤن مين تمهارا يهه احوال
سنون که تم ايک روح مين قايم
ہو رہو اور انجيل کے ايمان کے لئے
۲۸ ايک جان ہوکر کوشش کرتے ہين*
اور يهه که مخالفون سے کسي بات
مين ہول نهين کهاتے که وه اُن کے لئے
ہلاکت کا پر تمهارے واسطے خدا
۲۹ کي طرف سے نجات کا نشان ہے*
کيونکه مسيح کي بابت تم کو يهه
نهين بخشا گيا که تم فقط اُس پر
ايمان لاوين بلکه يهه که اُسکے خاطر
۳۰ دکهه بهي پاوين* که تم ايسي
کوشش کرتے ہين جيسي تم مجهے
کرتے ديکهے اور اب سنتے ہين که
مين کرتا ہون*

دوسرا باب

۱ سو اگر مسيح مين کچهه دلاسا
اگر کچهه محبت کي تسلي اگر
روح القدس کي کوئي شراکت اور
اگر کچهه رحم اور دردمندي ہے* ۲
تو ميري خوشي کو پورا کرو که
ايک ہي مزاج رکهين ايک ہي
محبت رکهين ايک جان ہووين
اور ايک دل ہووين* جهگڑے ۳
اور جهوٹهي شيخي سے کچهه نه کرنا
پر خاکساري سے ايک دوسرے کو
اپنے سے بهتر جاننا* تم مين سے ۴
ہرايک اپنے احوال پر نهين بلکه
ہرايک دوسرون کے احوال پر لحاظ
کرنا* پس تمهارا مزاج وہي ہونا ۵
جو مسيح يسوع کا تها* که وه خدا ۶
کي صورت مين ہوکر خدا کے برابر
ہونا غنيمت نه جانا* بلکه وه ۷
اپنے تئين عاجز بنايا اور خادم کي
صورت پکڑکر انسان کي شکل بنا* ۸
اور آدمي کي صورت مين ظاہر
ہوکر اپنے تئين پست کيا اور مرنے
تک بلکه صليبي موت تک فرمان
بردار رہا* اِس واسطے خدا اُسکو ۹
بهت سرفراز کيا اور اُسکو ايسا نام
جو سب نامون سے بزرگ ہے
بخشا* تاکه يسوع کے نام پر کيا ۱۰
آسماني کيا زميني اور کيا جوزمين

کی تلے ہین ہرایک گھٹنا ٹیکے اور
۱۱ ہرایک زبان اِقرار کرے* کہ یسوع
مسیح خُداوند ہی تاکہ خُدا باپ
۱۲ کا جلال ہووے* سو ای میرے
پیارو جسطرح تُم ہمیشہ
فرمان برداری کرتے آئے ہین اُسی
طرح تُم نہ صِرف میری حاضِری
بلکہ اب میری غیر حاضِری مین
بہُت زیادہ ڈرتے اور تھرتھراتے
۱۳ اپنی نجات کے کام کرتے جاو*
کیونکہ خُداہی ہی جو تُم مین
اثر کرتا کہ تُم اُسکی مرضی کے
۱۴ مُطابِق چاہین اور کام بھی کرین*
سب کام بے کڑکڑائے اور بِن تکرار
۱۵ کے کرو* تاکہ تُم بے اِلزام اور بے بد
ہوکر ٹیڑھی ترچھی قوم کے درمیان
۱۶ خُدا کے بے عَیب فرزند بنے رہین*
اور تُم اُن مین زِندگی کا کلام لئے
ہوئے نور کے مانند دُنیا مین چمکو
تاکہ مسیح کے دِن میری بڑائی
ہووے کہ میری دوڑ اور محنت
۱۷ بے فایدہ نہوئی* پر اگر میرا لہو
تُمھارے ایمان کی قُربانی اور ہدئے
پر ڈھالا جاوے تو بھی مین خوش
ہون اور تُم سب کے ساتھہ خوشی
کرتا ہون* تُم بھی ویسا ہی خوش ۱۸
ہو اور میرے ساتھہ خوشی کرو* ۱۹
اور مُجھے خُداوند یسوع سے یہہ
اُمید ہی کہ طیموطیوس کو تُمھارے
پاس جلد بھیجون تاکہ تُمھارا
احوال دریافت کرکر میری بھی
خاطِر جمع ہووے* کیونکہ کوئی ۲۰
ایسا ہم مِزاج میرا ساتھی نہین
جو دِل کی صفائی سے تُمھارے لئے
فِکرمند ہووے* کہ سب اپنے ۲۱
چیزون کی تلاش مین ہین اُن
کی نہین جو یسوع مسیح کے ہین* ۲۲
لیکن تُم اُسکے پرکھے جانے سے واقف
ہین کہ جیسا بیٹا باپ کے ساتھہ
ویسا وہ میرے ساتھہ اِنجیل کی
خِدمت کیا* پس مین اُمیدوار ۲۳
ہون کہ اپنے احوال کا انجام دیکھہ کر
فِی الفور اُسکو بھیج دیون* اور مُجھے ۲۴
خُداوند سے یقین ہی کہ مین آپ
بھی جلد آؤن* اور اپیفردیطس کو ۲۵
جو میرا بھائی اور ہم خِدمت اور ہم
سپاہ اور تُمھارا بھیجا ہوا اور میری
اِحتیاج رفع کرنے کے لئے خادِم ہی

میں تمہارے پاس بھیجنا ضرور
۲۶ جانا * کہ وہ تم سب کا نہایت
مشتاق ہی اور اِسواسطے کہ تم اُس
کی بیماری کا حال سنکے تھے اُداس
۲۷ رہتا تھا* وہ تو بیماری سے مرنے کے
قریب تھا پر خدا اُس پر رحم
کیا اور فقط اُس پر نہیں بلکہ
مجھہ پر بھی کہ میں داغ پرداغ
۲۸ نہ اُٹھاؤں* سو میں اُسکو بہت
جلد بھیجا تاکہ تم اُسکی دوبارہ
ملاقات سے خوش ہووین اور میرا
۲۹ بھی غم گھٹے* پس تم اُس کو
خداوند کے سبب کمال خوشی
سے قبول کرو اور ایسے لوگوں کی
۳۰ عزت کرو* اِس لئے کہ وہ مسیح
کے کام کے واسطے مرنے پر تھا بلکہ وہ
زندگی کو ناچیز جانا تاکہ میری
خدمت کرنے میں تمہاری کمی کو
پورا کرے*

تیسرا باب

۱ باقی ای میرے بھائیو خداوند
میں خوش رہو کہ ایکہی بات
تم کو بار بار لکھنا میرے لئے
تکلیف نہیں اور تمہارے لئےسلامتی
کا باعث ہی* کتّوں سے خبردار ۲
رہو بدکاروں سے پرہیز کرو کاٹ
کوٹ کرنےوالوں سے خبردار رہو* ۳
کیونکہ حقیقی ختنہ ہم ہین جو
روح سے خدا کی عبادت کرتے
ہین اور مسیح یسوع پر فخر کرتے
اور جسم کا بھروسا نہیں رکھتے* ۴
لیکن مین جسم کا بھروسا رکھہ
سکتا ہوں اگر اور کوئی جسم پر
بھروسا کرسکے تو مین زیادہ* کہ میرا ۵
ختنہ آٹھوین دن ہوا اور مین
اِسرائیل کی اولاد مین بنیمین
کے فرقے سے عبرانیوں کا عبرانی
شریعت کے نسبت فروسی ہوں* ۶
غیرت مین تو مجلس کا ستانےوالا
اور شرع کی راستبازی مین بے
عیب تھا* لیکن جتنے چیزاں ۷
میرے نفع کی تھے مین اُنہین
کو مسیح کے خاطر نقصان سمجھا* ۸
بلکہ مین اپنے خداوند مسیح یسوع
کی پہچان کی خوبی کے سبب
سے سب کچھہ نقصان سمجھتاہوں
جسکے خاطر ہرچیز کا نقصان اُٹھایا
اور اُن کو گندگی جانتا ہوں تاکہ

٩ مین مسیح کو نفع مین پاؤن*
اور اُس مین پایا جاؤن اپنی
اِس راستبازي کے ساتهه نهین جو
شریعت سے ہی بلکه اُس راستبازي
کے ساتهه جو مسیح پر ایمان لانے
سے یعنے اُس راستبازي کے ساتهه
جو خُدا کے طرف سے ایمان کي
١٠ راه مین ملتي ہی* اور که مین
اُس کو اور اُس کے جي اُٹهنے کي
قُدرت کو اور اُسکے ساتهه دُکهون
مین شریک ہونے کو دریافت
کرون اور اُس کي موت سے مُناسبت
١١ پیدا کرون* تاکه مین کِس طرح
سے مُردون کے جي اُٹهنے کے درجے
١٢ تک پہنچون* کیونکه مین اب
تک پا نه چُکا ابتک مین کامل
نهین ہوا بلکه پیچها کئے جاتا ہون
تاکه جِس غرض کے لئے مُجهے یسوع
١٣ مسیح پکڑا مین اُسکو جا پکڑون*
ای بهائیو میرا یهه گمان نهین که
١٤ مین پکڑ چُکا ہون* پر اِتنا ہی که
مین اُن چیزون کو جو پیچهے
چهوڑتے بهلاکر اُنکے لئے جو آگے ہین
بڑها ہوا سیدها نِشان کے طرف پلا
جاتا ہون تاکه مین اُس اِنعام کو
جِسکے لئے خُدا مُجهه کو مسیح
یسوع کے معرفت سے اوپر بُلایا پاؤن* ١٥
پس ہم مین جتنے کامل ہین
یہي خیال رکهنا اور اگر کِسي
بات مین تُمهارا اورطرح کا خیال ہو
تو خُدا اُسکو بهي تم پر کهول دیگا* ١٦
بهرحال ہم جهان تک پہنچے
ہین اُسي کے قانون پر قدم مارنا
اُسي کو خیال کرنا* ای بهائیو ١٧
تُم سب کے سب میري پیروي کرو
اور تُم اِن لوگون پر جو اِس نمونے
کے مُوافق جو ہم مین دیکهتے ہین
چلتے ہین غور کرو* کیونکه بہتیرے ١٨
چلنے والے ہین جن کي ذکر مین
تُم سے بارہا کیا اور اب رو روکر
کهتا ہون که وے مسیح کي صلیب
کے دُشمن ہین* اُن کا انجام ١٩
ہلاکت ہی اُنکا خُدا پیت اُنکا
ننگ اُنکي بڑائي ہی وے دُنیا
کي چیزون پر خیال رکهتے ہین* ٢٠
پر ہم آسمان کے باشندون کے ہم
وطن ہین جهان سے نجات بخشنے
والے خُداوند یسوع مسیح کي راه

۲۱ ہم تکتے ہین* کہ وُہ اپنی قُدرت کی تاثیر کے مُطابق جس سے وُہ سب کو اپنے تابع کرسکتا ہی ہمارے خاکی بدن کو بدلکر اپنے جلالی جسم کے مانند بنائیگا*

چوتھا باب

۱ اِس واسطے ای میرے بڑے پیارے اور عزیز بھائیو جو میری خوشی اور تاج ہین ای پیارو تم خُداوند مین اِسی طرح مضبوط ۲ رہنا* مین ایودیہ سے اِلتماس کرتا ہون اور سنطخی سے بھی کہ وے خُداوند کی راہ مین ایک دِل ۳ ہووین* اور ای سچے ہم خدمت تیری بھی منّت کرتا ہون کہ تو اُن عورتون کی مدد کرے جو میرے ساتھہ اِنجیل کی خدمت مین کوشش کئے کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتون سمیت جن کے نام زندگی کے دفتر مین ۴ ہین* خُداوند مین ہمیشہ خوش ۵ رہو پھر کہتا ہون کہ خوش رہو* تُمھاری میانہ روی سب آدمیون ۶ پر ظاہر ہونا خُداوند نزدیک ہی* کسی بات کا اندیشہ نہ کرنا بلکہ ہرایک بات مین تمھاری عرض دُعا اور مِنّت سے شُکرگُذاری کے ساتھہ خُدا سے کی جانا* اور خُدا ۷ کی خاطر جمعی جو ساری سمجھہ سے باہر ہی تمھارے دِلون اور خیالون کی مسیح یسوع مین نگہبانی کریگی* باقی ای بھائیو ۸ جتنے چیزان سچ ہین اور جتنے چیزان مناسب ہین اور جتنے چیزان سیدھے ہین اور جتنے چیزان پاک ہین اور جتنے چیزان پسندیدہ ہین اور جتنے چیزان نیک نام ہین اگر کُچھہ خوبی اور کُچھہ تعریف ہی تو اُن باتون پر غور کرو* اور جو کُچھہ تم مُجھہ سے ۹ سیکھے اور قبول کئے اور سُنے اور دیکھے اُن پر عمل کرو تب خُدا جو صُلح کا بانی ہی تُمھارے ساتھہ رہیگا* ۱۰ اور مین خُداوند مین بہت خوش ہون اِسواسطے کہ میرے لئے تمھاری فکر کے درخت مین آخر کو پھول لگے جس کے لئے تم آگے اندیشہ مند تھے پر موسم نہ تھا* لیکن مین ۱۱

مُحتاجي سے نہیں کہتا کیونکہ
میں یہہ سیکہا کہ جِس حالت
۱۲ میں ہون اُسي میں راضي رہون* میں گہٹنا جانتا ہون اور بڑھنا
بھي جانتا ہون میں ہرمقام اورسب
باتون میں سیر ہونے بھوکھے رہنے
۱۳ بڑھنے اور گہٹنے کي تعلیم پایا* مسیح سے جو مُجھے طاقت بخشتا
۱۴ ہی میں سب کُچھہ کرسکتا ہون* تو بھي تُم بھلا کئے جو دُکھہ میں
۱۵ میري مدد کئے* ای فیلپیو تُم یہہ بھي جانو کہ اِنجیل کي مُنادي
کے شروع میں جب میں مقدونیہ
سے نِکل آیا تب کوئي مجلِس
سِواے تُمھارے دینے لینے میں میري
۱۶ مدد نہ کي* تسلونیقي میں بھي تُم میري اِحتیاج دورکرنے کو ایک
۱۷ دو بار کُچھہ بھیجے* میں تو اِنعام نہیں چاہتا بلکہ پھل چاہتا ہون

جو تُمھارے حِساب میں زیادہ
فایدہ بخشے* میرے پاس سب کُچھہ ۱۸
بلکہ بُہتایت کے ساتھہ ہی میں
بھرا ہون میں تُمھارے بھیجے ہوے
چیزان اپیفردیطس کے ہاتھہ سے
پایا خوشبو اور قُرباني مقبول جو
خُدا کے پسند ہی* میرا خُدا ۱۹
اپنے جلال کي دولت کے مُوافِق
تُمھاري ہرایک اِحتیاج مسیح یسوع
سے دور کریگا* ہمارے باپ خُدا ۲۰
کا ہمیشہ جلال ہووے آمین* ۲۱
ہرایک مُقدّس کو جو مسیح یسوع
میں ہی سلام کہو سارے بھائي
جو میرے ساتھہ ہین تُم کو سلام
کہتے ہین* سارے مُقدّس لوگ ۲۲
خصوصاً وے جو قیصر کے گھر کے
ہین تُم سب کو سلام کہتے ہین* ۲۳
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا
فضل تُم سب پر ہووے آمین*

THE EPISTLE TO THE COLOSSIANS.

پاؤل کا خط کُلسیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو خُداکي مرضي سے یسوع
مسیح کا رسول ہی اور طیموطیؤس
۲ بہائي کے طرف سے* اُن مُقدّسون
اور مسیح مین ایماندار بہایون کو
جو کُلسے مین ہین فضل اور سلامتي
ہمارے باپ خُدا اور خُداوند
یسوع مسیح کے طرف سے تُم پر
۳ ہووے* جب سے ہم سُنے کہ تُم
مسیح یسوع پر ایمان لائے اور سب
۴ مُقدّسون کو پیار کرتے ہین* ہم
تُمہارے حق مین ہمیشہ دُعا کرکر
خُدا اور اپنے خُداوند یسوع مسیح
۵ کے باپ کا شُکر کرتے ہین* اُس
اُمّید کے لئے جو تُمہارے واسطے
آسمان پر دہري ہوي ہی جس کي
ذِکر تُم اِنجیل کے کلامِ حق مین
۶ سُنے* وُہ تُمہارے پاس پُہنچي

جیسا سارے جہان مین اور پہل
دیتي ہی چُنانچہ تُمہارے درمیان
بہي جِس دِن سے تُم خُدا کے فضل کو
سُنے اور حقیقت مین پہچانے* ۷
چُنانچہ تُم ہمارے عزیز ہم خدمت
اپفراس سے جو تُمہارے واسطے
مسیح کا دیانتدار خادِم ہی ایسا
ہي سیکہے* جو تُمہاري روح کي ۸
مُحبّت کو ہم پر ظاہِر کیا* سو ہم ۹
بہی جِس دِن سے یہہ سُنے تُمہارے
واسطے دُعا مانگنے اور یہہ عرض کرنے
سے باز نہین رہتے کہ تُم تمام حِکمت
اور روحاني سمجھ سے اُسکي مرضي کي
پہچان مین کامِل ہووین* تاکہ تُم ۱۰
خُداوند کي کامِل رضامندي پر
لایِق چال چلین اور ہر ایک نیک
کام مین پہل لاتے رہین اور خُدا
کي پہچان مین ترقّي کرین* اور ۱۱

اُسکے جلال کي قُدرت کے مُطابق
سب طرح کي مضبوطي پيدا کرين
تاکہ تمُ خوشي کے ساتھہ ہر صورت
۱۲ سے صبر اور برداشت کرسکين* اور
باپ کا شُکر کرتے رہين جو ہم کو
اِس لايق کيا کہ نور مين مُقدّس
لوگون کے ساتھہ ميراث مين حِصّہ
۱۳ پاوين* وہي ہم کو تاريکي کے قبضے
سے چھُڑايا اور اپنے پيارے بيٹے
۱۴ کي بادشاہت مين داخل کيا*
اُسي مين ہم اُسکے لہو کے وسيلے سے
نجات يعني گُناہون کي مُعافي پاتے
۱۵ ہين* وہ ان ديکھے خُدا کي صورت
ہي اور وہ ساري خلقت مين
۱۶ پہلوٹا ہي* کيونکہ اُس سے آسمان
اور زمين پر ہين سو سب کُچھہ
ديکھے اور ان ديکھے کيا تخت کيا
خاونديان کيا رياستان کيا مُختاريان
پيدا کئے گئے سارے چيزان اُس
۱۷ سے اور اُسکے لئے پيدا ہوئے* اور وہ
سب سے آگے ہي اور اُس سے سب
۱۸ کُچھہ بحال رہتا ہي* اور وہ بدن
يعني مجلس کا سر ہي وہي شروع
اور مُردون مين سے پہلوٹا ہي تاکہ
وہ سبھہ باتون مين اوّل ہووے* ۱۹
کيونکہ خُدا کو پسند آيا کہ سارا
کمال اُس مين بسے* اور اُس کے ۲۰
خون کے سبب جو صليب پر بہا
صُلح کرکر سارے چيزون کو کيا
وے جو زمين پر ہين کيا وے
جو آسمان پر ہين اُسي کے وسيلے
سے اپنے طرف مِلاليا* اور تمُ کو ۲۱
جو آگے بيگانے اور بُرے کامون کے
سبب دِل سے دُشمن تھے اب اُسکے
جسماني بدن سے موت کے وسيلے
سے مِلا ليا* تاکہ وہ تمُ کو مُقدّس ۲۲
اور بيعَيب اور بے اِلزام اپنے حضور
مين حاضِر کرے* بشرطيکہ تمُ ۲۳
ايمان پر قايم اور مضبوط رہين اور
اُس اِنجيل کي اُمّيد سے جِسکو
تمُ سُنے ٹل نہ جاوين جِس کي
مُنادي ہرايک مخلوق کے لئے آسمان
کے نيچے کي گئي اور مين پاؤل
اُسکا خادِم ہون* مين اپنے اُن ۲۴
مُصيبتون سے جو تمُھارے واسطے
کھينچتا ہون اب خوش ہون اور
مسيح کي مُصيبتون کي کميان اُسکے بدن
کے يعني مجلس کے لئے اپنے جسم

۲۵ سے بھرے دیتا ہون* جِس مجلس
کا مین خادِم ہوا چُنانچہ یہہ
مختاری خُدا کی طرف سے مُجھہ
تمہارے لئے مِلي تاکہ مین خُدا
۲۶ کے کلام کو پورا بیان کرون* یعنے
اُس بھید کو جو اگلے زمانے سے
پشت بہ پشت پوشیدہ رہا پر
اب اُسکے مُقدس لوگون پر ظاہر
۲۷ ہوا* جن پر خُدا ظاہر کرنے چاہا
کہ غیرقومون کے لئے اُس بھیدکي
حشمت کي فراواني کیا ہی جو
یہہ ہی کہ مسیح تُم مین جلال
۲۸ کي اُمید ہی* جِسکي خبر دیکر
ہم ہرایک آدمي کو نصیحت کرتے
اور ہر شخص کو کمال دانائي سے
سِکہاتے ہین تاکہ ہم ہرایک آدمي
کو مسیح یسوع مین کامِل کرکر
۲۹ حاضِر کرین* اوراِسي لئے مین اُسکي
اُس تاثیر کے مُوافِق جو قُدرت
سے مُجھہ مین اثر کرتي ہی کوشِش
کرکر محنت کرتا ہون*

دوسرا باب

۱ مین چاہتا ہون کہ تمہارے اور
اُن کے واسطے جو لادیقیہ مین ہین
اور اُن سب کے واسطے جو میري
جِسمي صورت نہین دیکھی کیا ہي
کوشش کرتا ہون سو تم جانین* ۲
کہ اُن کے دِل کو تسلي ہووے اور
وے مُحبت سے آپس مین گتھے
رہین تاکہ وے پوري سمجھہ کي تمام
دولت کو پہنچین اور خُدا یعنے
باپ اور مسیح کے بھید کو جانین* ۳
جِس مین حِکمت اور دانائي کے
سارے خزانے چھپے ہوے ہین* ۴
مین یہہ کہتا ہون مُبادا کہ کوئي
چکنے چکنے باتون سے تُم کو بہلاوا
دیوے* کیونکہ اگرچہ مین جِسم ۵
سے دور ہون پر روح سے تمہارے
پاس اور تمہاري دُرستي اور مسیح
پر تمہارے ایمان کي مضبوطي کو
دیکھہ کر خوش ہون* پس جیسا تُم ۶
مسیح یسوع خُداوند کو قبول کئے
ویسا ہي اُس مین چلو* اور اُس ۷
مین جڑ باندھو اور اُس پر بنائے
جاؤ اور جیسا تُم تعلیم پائے
ایمان مین مضبوط رہو اور اُس
مین شُکر گذاري کے ساتھہ ترقي

۸ کرو* خبردار که کوئي فیلسوفي اور بیہودہ فریب سے جو مسیح کے موافق نہیں بلکہ آدمیون کے اور دُنیا کے پہلے باتون کے موافق ہین ۹ تُم کو لوٹ نہ لیوے* کیونکہ اُلوہیت کا سارا کمال اُس مین ۱۰ مجسّم ہو رہا ہی* اور تُم اُس مین جو ساري سرداري اورمختاري ۱۱ کا سر ہی کامل بنے ہین* اوراُس مین تُمہارا ایسا ختنہ ہوا جو ہاتھ سے نہین یعنے مسیحي ختنہ جو جسماني گُناہون کا بدن اُتار پھینکنا ۱۲ ہی* اور اُسکے ساتھہ بپتسما مین گاڑےگئے اوراُسي کےسبب اُس خُدا کي قُدرت پر جو اُسکو مُردون مین سے جِلایا ایمان لاکر اُس کے ۱۳ ساتھہ جي بھي اُٹھے ہین* اوروُہ تُم کو جو گُناہون اور اپنے جِسم کي نامختوني سے مُردہ تھے اُسکے ساتھہ زندہ کیا که وُہ تُمہارے سب گُناہ ۱۴ بخش دیا* اور حُکمون کا دستخط جو ہمارا مُخالف تھا ہمارے بابت مِٹا ڈالا اور اُسکو بیچ مین سے اُٹھاکر صلیب پر کیلان جڑا* اور ۱۵ سردارون اور اِختیاروالون کي قُدرت چھین لیا اور اُن کو برملا رُسوا کرکر اُنپر شادیانے بجایا* پس کوئي کھانے ۱۶ پینے یا عید یا نئے چاند یا سبت کےدِن کے بابت تُم پر اِلزام نہ لگانا* ۱۷ که یہ آنیوالے چیزون کے سایہ ہین پر بدن مسیح کا ہی* کوئي خاکساري ۱۸ اور فرشتون کي عبادت سے قصداً تُم کو تُمہارے اجر سے محروم نہ کرنا که ایسا شخص اپني جِسماني عقل سے عبث پھولکر اُن چیزون مین جنکو وُہ نہین دیکھا بیجا دخل کرتا ہی* اور اُس سر کو ۱۹ نہین پکڑے رہتا جِس سے سارا بدن بندون اور پٹھون سے غِذا پاکر اور آپس مین جُٹکر خُدا کي بڑھتي سے بڑھتا ہی* پس اگر تُم ۲۰ مسیح کے ساتھہ دُنیا کے پہلے باتون کے نِسبت مرگئے ہین تو تُم کیون اُنکے مانند جو دُنیا مین زِندہ ہین دستور پرست ہین* مت ۲۱ چھینا مت چکھنا ہاتھہ مت

۲۲ لگانا* یہ سارے چیزان کام مین
لانے سے نیست ہوجاتے ہین آدمیون
۲۳ کے حُکمون اور تعلیمون کے مُوافِق* یہ چیزان جو ایجاد کی ہوئی
بندگی اور فروتنی اور بدن پر سختی
کرنے مین نہ اُسکی کِسی عِزّت مین
حکمت کی صورت رکھتے ہین جِسم
کے خواہشان پورے کرنے کو*

تیسرا باب

۱ پس اگر تُم مسیح کے ساتھہ جی
اُٹھے ہین تو آسمانی چیزون کی
تلاش مین رہو جہان مسیح خُدا
۲ کے سیدھے ہاتھہ پر بیٹھا ہی* آسمانی
چیزون سے دِل لگاؤ نہ اُن چیزون
۳ سے جو زمین پر ہین* کیونکہ تُم
مرگئے ہین اور تُمہارے زِندگی
مسیح کے ساتھہ خُدا مین پوشیدہ
۴ ہی* جب مسیح جو ہماری زِندگی
ہی ظاہِر ہوگا اُسکے ساتھہ تُم بھی
۵ جلال سے ظاہِر ہوجاوینگے* اِسواسطے
تُم اپنے عضوؤن کو جو زمین پر
ہین یعنے حرامکاری اور ناپاکی اور
شہوت اور بُری خواہِش اور لالچ
کو جو بُت پرستی ہی مارڈالو* ۶
اُنہی کے سبب سے خُدا کا غضب
نافرمانبردار فرزندون پر پڑتا ہی* ۷
جِن مین تُم بھی آگے چلتے تھے
جب کہ اُن مین جیتے تھے* پر ۸
اب تُم اِن سب کو بھی یعنے غُصّہ
اور غضب اور بدی اور بدگوئی اور
بد زبانی کو اپنے مُنہہ سے نِکال
پھینکو* ایک دوسرے سے جھوٹھہ ۹
مت بولو کیونکہ تُم پُرانی اِنسانیت
کو اُسکے فِعلون سمیت اُتار پھینکے* ۱۰
اور نئی اِنسانیت کو جو معرِفت
مین اپنے پیدا کرنیوالے کی صورت
کے مُوافِق نئی بن رہی ہی پہنے
ہین* وہان نہ یونانی ہی نہ یہودی ۱۱
نہ ختنہ نہ نامختونی نہ بربری نہ
اسقوطی نہ غُلام نہ آزاد پر مسیح
سب کُچھہ اور سب مین ہی* ۱۲
پس خُدا کے چُنے ہوے لوگ کے
مانند جو پاک اور پیارے ہین
دردمندی اور مِہربانی اور فروتنی
اور خاکساری اور برداشت کا لِباس

۱۳ پہنو* اوراگرکوئي کِسي پردعوی رکھتا
ہی تو ایک دوسرے کي برداشت
کرنا اور ایک دوسرے کو بخشنا
جئیسا مسیح تُم کو بخشا ویسا ہي
۱۴ تُم بھي کرنا* اور اُن سب کے اوپر
محبت کو پہن لیو کہ وُہ کمال کا
۱۵ کمربند ہی* اور خدا کي سلامتي
جسکے طرف تُم ایک تن ہوکر
بُلائے گئے ہین تمھارے دِلون پر
حُکومت کرنا اور تُم شُکرگُذار
۱۶ رہنا* مسیح کا کلام تُم مین بُہتایت
سے رہنا اور تُم ایک دوسرے کو
کمال دانائي سے تعلیم اور نصیحت
کرنا اور زبور اور گیت اور روحاني
غزلان شُکرگُذاري کے ساتھ خُداوند
۱۷ کے لئے دِلون سےگانا* اور جو کُچھ
کرتے ہین کلام اور کام سب کُچھ
خُداوند یسوع کے نام سے کرنا اور
اُسکے وسیلے سے خُدا باپ کا
۱۸ شُکربجالانا* ای عورتو جئیسا
خُداوند مین مُناسب ہی اپنے
۱۹ اپنے خصم کي فرمان برداري کرو*
ای مردو اپنے جوروؤن کو پیار کرو
۲۰ اور اُن سے کڑوے مت ہو* ای
لڑکو تُم اپنے مان باپ کے ہرایک
بات مین فرمان‌بردار رہو کہ
خُداوند کو یہي پسند ہی* ای ۲۱
بچیوالو اپنے لڑکون کو دِق مت کرو
کہ وے بیدِل نہ ہوجاوین* ای ۲۲
نوکرو تُم اُن کے جو دُنیا مین
تُمھارے خاوند ہین سب باتون
مین فرمان‌بردار رہو نہ آدمي کے
خوشامدکرنےوالون کے طرح دِکھانے
کو بلکہ صاف دِل سے خُدا ترسون
کے طرح* اور جو کُچھ کرتے سو ۲۳
جي سے ایسا کرو جئیسا خُداوند
کے لئے کرتے ہین نہ کہ آدمیون‌کے
لئے* کہ تُم جانتے ہین کہ تُم ۲۴
خُداوند سے بدلے مین میراث
پاوینگے کیونکہ تُم خُداوند مسیح
کي نوکري بجالاتے ہین* پر وُہ ۲۵
جو بُرا کرتا ہی اپنے بُرے کامون
کے مُوافِق کھاویگا اور کِسي کي
طرفداري نہین ہی*

چوتھا باب

ای خاوندو نوکرون کے ساتھ ۱
عدل اور اِنصاف کرو یہہ جان‌کر

که تُمهارا بهي ایک خداوند آسمان
۲ پر هی* دُعا مانگنے مین مشغول
اور اُس مین شکرگذاري کے ساتهه
۳ هوشیار رهو* اور ساتهه اُس کے
همارے لئے بهي دعا کرو که خُدا
همارے لئے کلام کا دروازه کهولے که
مین مسیح کے بهید کو جِس کے
سبب قید بهي هوا هون بیان
۴ کرون* تاکه مین اُسکو ایسا ظاهر
۵ کرون جیسا مجهے لازم هی* تُم
وقت کو غنیمت جانکر باهر کے
۶ لوگون کے ساتهه هوشیاري سے چلو*
که تمهاري بات همیشه فضل کے ساتهه
اور نمکین هونا تاکه تُم جانین که
۷ هرایک کو کیونکر جواب دینا*
تخکس جو پیارا بهائي اور دیانت‌دار
خادِم اور خُداوند کی خِدمت
مین شریک هی میرے سارے
۸ احوال کي خبر تُم کو دیگا* اُس
کو مین اِسي لئے تُمهارے پاس
بهیجا هون که وُه تُمهارا حال دریافت
کرے اور تُمهارے دلون کو تسلّي
۹ دیوے* اور اُسکے ساتهه انیسمس
کو جو دیانت‌دار اور پیارا بهائي
اور تُم مین سے هی بهیج دیا وے
تم کو یهان کے سارے خبران
۱۰ پهنچائینگے* ارسطرخس جو میرے
ساتهه قید هی اور مرق جو برنابا
کا بهانجا هی جسکے بابت تُم حُکم
پائے اگر وُه تُمهارے پاس آوے تو
۱۱ اُسکي خاطر کرو* اور یسوع جو
یوسطس کهلاتا هی یه سب جو
مختونون مین سے هین تُم کو سلام
کهتے هین صِرف یه هي جو خُدا
کي بادشاهت کے واسطے میرے هم
۱۲ خِدمت تهے میرے لئے تسلّي تهے*
اپیفراس جو تُم مین سے مسیح کا
بنده هی تُم کو سلام کهتا هی اور
وُه تُمهارے واسطے دُعا مانگنے مین
همیشه کوشش کرتا هی تاکه تُم
خُدا کي مرضي کي هرایک بات
۱۳ مین کامِل اور پورے بنے رهین*
مین اُسکا گواه هون که وُه تُمهارے
اور اُن کے واسطے جو لادیقیه مین
هین اور جو ابروپلس مین هین
۱۴ بهت سرگرم هی* لوقا پیارا طبیب

۱۵ اور دیماس تم کو سلام کہتے ہین* تم اُن بھائیون کو جو لادیقیہ مین ہین اور نمفا کو اور مجلس کو جو ۱۶ اُسکے گھر مین ہی سلام کہو* اور جب یہہ خط تم مین پڑھا جاوے تو ایسا کرو کہ لادیقیہ کی مجلس مین بھی پڑھا جاوے اور لادیقیون کا خط تم بھی پڑھو* اور ارخپس ۱۷ سے کہو کہ تو اُس خدمت مین جو تو خُداوند مین پایا ہی ہوشیار رہ کہ اُسکو انجام دیوے* مجھہ ۱۸ پاوُل کے ہاتھہ سے سلام میرے زنجیرون کو یاد رکھو فضل تم پر ہووے* آمین *

THE FIRST EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاؤل کا پہلا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل اور سلوانس اور طیموطیؤس کی طرف سے تسلونیقی مجلس کو جو باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح مین ہی فضل اور سلامتی ہمارے باپ اور خُداوند یسوع ۲ مسیح کی طرف سے تُم پر ہووے* تُم سب کے واسطے خُدا کا شُکر ہمیشہ ہم بجالاتے ہین اور اپنی ۳ دُعاؤن مین تُم کو یاد کرتے* اور ہم اپنے باپ خُدا کے حضور تُمھارے ایمان کے عمل اور محبّت کی محنت اور اُمّید کی پایداری کو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح ۴ کی طرف ہی بِلاناغہ یاد کرتے ہین* کہ ای بھائیو خُدا کے پیارو ہم جانتے ۵ ہین کہ تم خُدا کے چُنے ہوئے ہین* کیونکہ ہماری اِنجیل نہ فقط بات سے بلکہ قُدرت اور روحِ قُدس اور پورے اِعتقاد کے ساتھہ تُمھارے پاس پہُنچی چُنانچہ تُم جانتے ہین کہ ہم تُمھارے واسطے تُم مین ۶ کیسے تھے* اور تُم ہمارے اور خُداوند کے پَیرو ہوئے کہ تُم کلام کو بڑی مُصیبت کے ساتھہ روحِ قُدس ۷ کی خوشی سے قبول کئے* یہان تک کہ تُم مقدونیہ اور اخائیہ کے سارے ۸ ایمان‌دارون کے لئے نمونہ بنے* کیونکہ تُم سے خُداوند کے کلام کی شُہرت فقط مقدونیہ اور اخائیہ مین نہ ہوئی بلکہ ہرایک جگہہ تُمھارا ایمان جو خُدا پر ہی مشہور ہوا یہان تک کہ ہمارے کہنے کی کچھہ ۹ حاجت نہین* اِسواسطے کہ وے آپ ہماری ذِکر کرتے ہین کہ ہم تُم مین کیسا دخل پائے اور تُم

کیونکر بتون سے خُدا کی طرف پھرے
تاکہ زندہ اور سچے خُدا کی بندگی
۱۰ کرین* اور اُسکے بیٹے کی راہ تکین
جسکو وُہ مُردون مین سے جلایا کہ
آسمان پر سے آویگا یعنی یسوع جو
ہم کو آنیوالے غضب سے چھُڑاتا ہی*

دوسرا باب

۱ ای بھائیو تُم تو آپ جانتے
ہین کہ ہمارا دخل تُم مین بے
۲ فایدہ نہ تھا* اگرچہ ہم آگے
فیلپی مین بڑا دُکھہ اور رُسوائی
اُٹھائے چُنانچہ تُم اِس سے واقف
ہین تو بھی اپنے خُدا کے سبب
بے پروائی کے ساتھہ خُدا کی اِنجیل
۳ کمال کوشش سے تُم کو سُناتے تھے*
کہ ہمارا وعظ گُمراہی اور ناپاکی اور
۴ دغابازی سے نہ تھا* بلکہ جیسا
خُدا ہم کو مقبول جانکر اِنجیل
کا امانتدار کیا ویسا ہی ہم بولتے
ہین اور آدمیون کو نہین بلکہ خُدا
کو جو ہمارے دِل آزماتا ہی راضی
۵ کرتے ہین* کہ ہم ہرگز خوشامد
کی بات نہ بولتے جیسا تُم جانتے
ہین نہ لالچ کی پروا رکھتے تھے خُدا
گواہ ہی* اور نہ آدمیون سے نہ ۶
تُم سے نہ دوسرون سے عزّت چاہتے
تھے اگرچہ اِس سبب سے کہ ہم مسیح
کے رسول ہین تُم پر بوجھہ ڈال سکتے* ۷
بلکہ ہم تُمھارے درمیان ایسے مُلایم
تھے جیسے دائی اپنے بچّون کو پالتی
ہی* ویسا ہی ہم تُمھارے دِلسوز ۸
ہوکر نہ فقط خُدا کی اِنجیل بلکہ
اپنی جان تک بھی تُم کو دینے
راضی تھے اِس واسطے کہ تُم ہمارے
پیارے تھے* کیونکہ ای بھائیو ۹
تُم ہماری مِحنت اور مشقّت کو
یاد رکھتے ہین کہ ہم تُم مین سے
کِسی پر بار نہین ہووے سو رات
دِن مِحنت کرکر تُم کو خُدا کی
اِنجیل کی مُنادی سُنائی* تُم گواہ ۱۰
ہین اور خُدا بھی ہی کہ تُم مین
جو ایمان لائے ہم کیسے ہی پاک اور
راست اور بے عیب تھے* چُنانچہ ۱۱
تُم جانتے ہین کہ ہم تُم مین ہر ایک
کی یون مِحنت کرتے اور دلاسا دیتے
اور نصیحت کرتے تھے جیسا کہ باپ
اپنے بچّون کو* تاکہ تُم اُس خُدا ۱۲
کے لایق چلین جو تُم کو اپنی

۱۳ بادشاہي اور جلال مين بُلايا* اِس واسطے ہم ہميشہ خُدا کے شکرگُذار ہين که جب وُہ کلام جو خُداکا ہی جِس کو ہم سُناتے ہين تُم کو مِلا تُم اُسکو آدميون کا کلام نہين بلکہ خُدا کا کلام جان کر که وُہ حقيقت مين ايسا ہي ہی قبول کئے اور وُہ تُم ايمانداروں مين ۱۴ اثر کرتا ہی* اِس لئے که تُم اي بھائيو خُدا کے مجلسون کے جو يہوديہ مين مسيح يسوع کے ہين پَيرو ہوئے کيونکہ تُم بھي اپنے ہم قومون سے وہي دُکھ پائے جو وے يہوديون ۱۵ سے* جو خُداوند يسوع اور اپنے نبيون کو مارڈالے اور ہم کو ستائے اور وے خُدا کو خوش نہين آتے اور سارے آدميون کے ۱۶ مُخالف ہين* اور اِس لئے که اُنکے گُناہ ہميشہ کمال کو پہنچتے رہين وے ہم کو منع کرتے ہين که ہم غيرقومون کو وُہ کلام نہ سُناوين جِس سے اُن کي نجات ہووے کيونکہ ۱۷ اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا* پر ہم اي بھائيو تُم تھوڑي مُدّت تک

دل سے نہين ظاہر مين جُدا ہوکر کمال آرزو سے نہايت کوشش کئے که تُمھارا مُنھہ ديکھين* اِسواسطے ہم ۱۸ يعنے مين پاؤل ايک يا دو بار چاہا که تُمھارے پاس آؤن پر شيطان ہم کو روکا* که ہماري اُمّيد اور ۱۹ خوشي اور فخر کا تاج کيا ہي کيا تُم ہي ہمارے خُداوند يسوع مسيح کے سامھنے اُسکے آنے وقت نہ ہونگے* ۲۰ يقيناً تُم ہي ہمارے جلال اورخوشي ہين*

تيسرا باب

اِس واسطے جب ہم زيادہ ۱ برداشت کر نہ سکے تو راضي ہوئے که ہم اتيناميين اکيلے رہ جاوين* ۲ چُنانچہ ہم طيموطيؤس کو جو ہمارا بھائي اور خُدا کا خادِم اور مسيح کي اِنجيل مين ہمارا ہم خدمت ہی بھيجے که وُہ تُم کو تُمھارے ايمان مين مضبوط کرے اور تسلّي ديوے* تاکہ تُم اِن ۳ مُصيبتون سے نہ سرکے کيونکہ تُم آپ جانتے ہين که ہم اُن ہي کے لئے مُقرّر ہوئے ہين* اور جب ہم ۴

تمہارے پاس تهے تم کو آگے سے
کہے کہ ہم مصیبت مین پڑینگے
چنانچه ویہي ہوا اور تم جانتے
۵ ہین* اِسواسطے جب مین اور
زیادہ برداشت نہ کرسکا تب تمہارا
ایمان دریافت کرنے کو بهیجا تاکہ
اِمتحان کرنے والا تمہارا اِمتحان نہ کیا
ہووے اور ہماري محنت بے فایدہ
۶ نہ ہوگئي ہووے* پراب طیموطیوس
جب تمہارے پاس سے ہمارے پاس
آیا اور تمہارے ایمان اور محبّت
کي خوشخبري لایا اور کہا کہ تم
ہماري ذکر خیر ہمیشه کرتے ہین
اور تم ہمارے دیکھنے کے مشتاق
۷ ہین جیساکه ہم بهي تمہارے ہین*
اِس لئے اي بهائیو ہم اپني ساري
مصیبت اور اِحتیاج مین تمہارے
۸ ایمان کے سبب تم سے تسلّي پائے*
کیونکه اب ہم تو جیتے ہین اگر تم
۹ خداوند مین قایم رہین* ہم اِسي
خوشي کے سبب جو ہم کو تمہارے
بابت اپنے خدا کے حضور حاصل
ہوئي کیونکر اُسکے بدلے خدا کي
۱۰ شکرگذاري کرسکین* ہم رات
دن بہت ہي دعا مانگتے رہتے
ہین که تمہارا منہه دیکھین اور
تمہارے ایمان کي کمتیان پورے کرین* ۱۱
اور خدا ہمارا باپ آپ اور ہمارا
خداوند یسوع مسیح ایسا کرے کہ
خیریت کے ساتهه ہمارا گذر تمہارے
طرف ہووے* اور خداوند ایسا ۱۲
کرے که جیسا ہم کو تم سے محبّت
ہی تمہاري محبّت بهي کیا آپس
مین اور کیا ہرایک کے ساتهه
بڑهے اور زیادہ ہووے* تاکه جب ۱۳
ہمارا خداوند یسوع مسیح اپنے
سب مقدّسون کے ساتهه آوے تب
وہ تمہارے دل ہمارے باپ خدا
کے سامهنے پاکیزگي مین بے عیب
مضبوط کردیوے*

چوتها باب

غرض اي بهائیو ہم تم سے خداوند ۱
یسوع کے واسطے عرض اور منّت
کرتے ہین که جیسا تم ہم سے سیکهے
که کِس طرح چلنا اور خدا کو
راضي رکهنا ضرور ہی اُس مین
ترقّي کرو* که تم جانتے ہین که ہم ۲
تم کو خداوند یسوع کے طرف سے

۳ کہا حکم دئے* کیونکہ خداکي مرضي
یہہ ہی کہ تم پاک ہوکر حرامکاري
۴ سے اپنے تئین باز رکھین* تاکہ ہرایک
تم مین سے اپنے بدن کو پاکیزگي
۵ اور عزت کے ساتھہ رکھنا جانے* نہ
شہوت کي بدمستي مین غیرقومون
۶ کے مانند جو خدا کو پہچانتے نہین*
اور کوئي کِسي بات مین اپنے بھائي
سے بڑھکر دغا نہ کرے کیونکہ
خُداوند اُن سب کامون کا بدلالینے
والا ہی چنانچہ ہم آگے بھي تمسے
۷ کہے اور گواہي دئے* کہ خُدا ہم کو
ناپاکي کے لئے نہین بلکہ پاکیزگي
۸ کے واسطے بُلایا* اِس واسطے جو
حِقارت کرتا ہی سو آدمي کي
نہین بلکہ خُدا کي حِقارت کرتا
ہی جو ہم کو اپنا پاک روح بھي
۹ دیا* اب بھائیون کي مُحبت کے
بابت حاجت نہین کہ تم کو
کچھہ لِکھون کیونکہ تم آپس مین
۱۰ مُحبت کرنے کو خُدا سے تعلیم پائے*
چنانچہ تم اُن سب بھائیون سے
جو تمام مقدونیہ مین ہین ایسا ہي
کرتے ہین لیکن اي بھائیو ہم تمھاري
مِنت کرتے ہین کہ تم زیادہ ترقي کرین* ۱۱
اور جِس طرح ہم تم کو حکم کئے
تم غریبي کے ساتھہ رہنے اور آپ
اپنے کاروبار کرنے اور اپنے ہاتھون سے
کام کرنے کي عزت کے چاہنے والے ہین* ۱۲
تاکہ تم اُن کے آگے جو باہر ہین
دُرستي سے چلین اور کِسي چیز
کي اِحتیاج نہ رکھین* اي بھائیو ۱۳
مین نہین چاہتا ہون کہ تم اُن
کے احوال سے جو سوگئے ہین
ناواقف رہین تاکہ تم اورون کے
مانند جو نااُمید ہین غم نہ کرین* ۱۴
کیونکہ ہم جو یقین کئے کہ یسوع
مُوا اور اُٹھا تو یہہ بھي یقین کیا
چاہئے کہ خُدا اُنکو جو یسوع مین
سوگئے ہین اُسکے ساتھہ لے آئیگا* ۱۵
کہ ہم تم کو خُداوند کے حکم سے
یہہ کہتے ہین کہ وے جو ہم مین
سے خُداوند کے آنے تک زندہ اور
باقي رہینگے اُن سے جو سوگئے ہین
آگے نہ بڑھہ جائینگے* کیونکہ ۱۶
خُداوند آپ دھوم سے مُقرب
فرشتے کے آواز کے ساتھہ خُدا کا
نرسنگا پھونکتے ہوئے آسمان پر سے

اُتریگا اور جو مسیح مین ہوکر موئے
۱۷ ہین وے پہلے اُٹھینگے* بعد اُس
کے ہم مین سے جو جیتے چھُٹینگے
اُن کے سمیت بدلیون پر ناگاہ اُٹھہ
جائینگے تاکہ ہوا مین خُداوند سے
مُلاقات کرین سو ہم خُداوند کے ساتھہ
۱۸ ہمیشہ رہینگے* پس تُم اِن باتون
سے آپس مین ایک دوسرے کو
تسلّي دینا*

پانچوان باب

۱ پر ای بھائیو تُم کو اُسکي حاجت
نہین کہ وقتون اور موسمون کے
۲ بابت کُچھہ تُم کو لِکھون* اِسواسطے
کہ تُم آپ خوب جانتے ہین کہ
خُداوند کا دِن اِس طرح آئیگا
۳ جِس طرح رات کو چور آتا ہی*
جِس وقت لوگ کہتے ہونگے کہ
سلامتي اور بیخطري ہي تب جِس
طرح حامِلہ کو درد ہوتا ہی اُن
پر ناگہاني ہلاکت آویگي اور وے
۴ نہ بچینگے* پر تُم ای بھائیو
تاریکي مین نہین ہین کہ وُہ دِن
۵ چور کے طرح تُم پر آ پڑے* تُم
سب نور کے فرزند اور دِن کے اوُلاد
ہین ہم رات کے نہین اور نہ تاریکي
کے ہین* اِس واسطے چاہئے کہ ٦
اورون کے طرح نہ سونا بلکہ بیدار
اور ہوشیار رہنا* کیونکہ جو سوتے ۷
ہین سو رات ہي کو سوتے ہین اور
جو متوالے ہوتے رات ہي کو متوالے
ہوتے ہین* پر ہم جو دِن کے ہین ۸
ایمان اور مُحبّت کا بکتر اور نجات
کي اُمّید کا خود پہن کر جاگتے
رہنا* کیونکہ خُدا ہم کو غضب کے ۹
لئے نہین بلکہ اِس لئے مُقرّر کیا کہ
ہم اپنے خُداوند یسوع مسیح سے
نجات حاصِل کرین* کہ وُہ ہمارے ۱۰
واسطے مُوا تاکہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے
اُسکے ساتھہ جیوین* اِس لئے تُم ۱۱
ایک ایک کو تسلّي دینا اور ایک
دوسرے کي ترقّي چاہنا چُنانچہ
تُم کرتے بھي ہین* اور ای بھائیو ۱۲
ہم تُم سے عرض کرتے ہین کہ تُم
اُن کو جو تُم مین محنت کرتے اور
خُداوند کے کام مین تُمھارے سردار
ہین اور تُم کو نصیحت کرتے ہین
مانو* اور اُن کے کام کے سبب ۱۳
مُحبّت سے اُن کي بڑي عِزّت کرو

۱۴ اور آپس میں ملے رہو* اور ای بھائیو ہم تمھاری منّت کرتے ہیں کہ تم کجروؤں کو نصیحت کرو ضعیف دلوں کو دلاسا دیو کم زوروں ۱۵ کو سنبھالو سب کی برداشت کرو* دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نہ کرنا بلکہ تم ہروقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش ۱۶ سلوکی کرنا* ہمیشہ خوش رہو* ۱۷ ۱۸ نت دعا مانگو* ہرایک بات میں شکر گذاری کرو کیونکہ مسیح یسوع میں تمھارے بابت خدا کی ۱۹ یہی مرضی ہی* روح کو مت ۲۰ بجھاؤ* نبوّتوں کی حقارت نکرو* ۲۱ سارے باتوں کا امتحان کرو جو ۲۲ اچھا ہی اختیار کرو* ہرایک بدی کی صورت سے دور رہو* اور ۲۳ وہ جو سلامتی کا خدا ہی آپہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمھارا سب کچھہ یعنی تمھاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب سلامت رہے* جو تم کو بلایا وہ ۲۴ سچا ہی وہ ایساہی کریگا* بھائیو ۲۵ ہمارے واسطے دعا مانگو* سارے ۲۶ بھائیوں کو پاک بوسہ لیکر سلام کرو* میں تم کو خداوند کی قسم ۲۷ دیتا ہوں کہ یہہ خط سارے مقدّس بھائیوں میں پڑھواؤ* ہمارے خداوند ۲۸ یسوع مسیح کا فضل تم پر ہووے *آمین*

THE SECOND EPISTLE TO THE THESSALONIANS.

پاؤل کا دوسرا خط تسلونیقیون کو

پہلا باب

۱ پاؤل اور سلوانس اور طیمیطیؤس کی طرف سے تسلونیقیون کی مجلس کو جو ہمارے باپ خُدا اور ۲ خُداوند یسوع مسیح مین ہی * ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے فضل اور ۳ سلامتی تُم پر ہووے * بھائیو لازم ہی کہ ہم تُمھارے لئے ہمیشہ خُدا کا شُکر کرین چُنانچہ مُناسب ہی اِس لئے کہ تُمھارا ایمان زیادہ ہوتا جاتا ہی اور تُم سب مین سے ہرایک کی مُحبت دوسرون کے ساتھہ ۴ بڑھتی جاتی ہی * یہان تک کہ ہم آپ خُدا کی مجلسون مین تُمھارے سبب فخر کرتے ہین کہ اُن سب دُکھون اور مُصیبتون مین جو تم سہتے ہین تُمھارا صبر اور ایمان ظاہر ہوتا ہی * خُدا کی سچّی اِنصاف کا ۵ یہہ ایک نمونہ ہی کہ تُم خُدا کی بادشاہت کی لایق گِنی جاوین جِس کی لئے تُم دُکھہ پاتے ہین * ۶ کیونکہ خُدا کی نزدیک اِنصاف یہہ ہی کہ جو تُم کو اذیّت دیتے ہین اُن کو اذیّت اور تُم کو جو اذیّت پاتے ہین ہمارے ساتھہ آرام دیوے * ۷ اُس وقت کہ خُداوند یسوع آسمان سے اپنے زبردست فرشتون کی ساتھہ بھڑکتی آگ مین ظاہر ہوگا * اور ۸ اُن سے جو خُدا کو نہین پہچانتے اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی اِنجیل کو نہین مانتے بدلا لیگا * وے خُداوند کی چہرے سے ۹ اور اُسکی قُدرت کی جلال سے ابدی ہلاکت کی سزا پاوینگے * اُس دِن ۱۰ جب وُہ آویگا کہ اپنے مُقدّسون سے

جلال پاوے اور اپنے سب ایمان
۱۱ داروں مین تعجب کا باعث ہووے*
کیونکہ تم ہماری گواہی پر ایمان
لائے سو ہم تمہارے لئے سدا دعا
مانگتے ہین کہ ہمارا خدا تم کو
اِس بلاوے کے لایق جانے اور نیکی
کی سب خوشی اور ایمان کے کام
۱۲ کو قدرت سے پورا کرے* تاکہ ہمارے
خدا اور خداوند یسوع مسیح کے
فضل کے موافق ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے نام کا جلال تم
مین اور تمہارا اُس مین ہووے*

دوسرا باب

۱ بھائیو ہم اپنے خداوند یسوع
مسیح کے آنے اور اپنے اُس کے پاس
جمع ہونے کی بابت تم سے عرض
۲ کرتے ہین* کہ تم اِس خیال سے کہ
مسیح کا دن آپہنچا ہی جلد اپنے دل
کی ڈھارس مت کھووُ اور نہ گھبراؤ نہ
کسی روح نہ کسی کلام نہ کسی
خط سے گویا کہ وُہ ہمارے طرف سے
۳ ہی* کوئی تم کو کسی طرح سے فریب
نہ دینا کیونکہ وُہ دن نہین آئیگا
جب تک کہ پہلے برگشتگی نہووے
اور وُہ گناہ کا شخص یعنے ہلاکت
کا فرزند ظاہر نہ ہووے* جو ہر ایک کا ۴
مخالف ہی کہ خدا یا معبود کہلاتا ہی
اور اُن سے اپنے تئین بڑا سمجھتا
ہی یہان تک کہ وُہ خدا کے ہیکل
مین خدا بن بیٹھیگا اور اپنے تئین
دکھاویگا کہ مین خدا ہون* کیا تم ۵
کو یاد نہین کہ مین تمہارے ساتھ
ہوتے ہوئے تم کو یہ باتان کہتا تھا* ۶
اور تم اُسکو جانتے ہین جو اب
روکتا ہی تاکہ وُہ اپنے وقت پر
ظاہر ہووے* کہ بدکاری کا بھید ۷
اب بھی تو تاثیر کرتا جاتا ہی
صرف اِتنا ضرور ہی کہ وُہ جو
اب تک روکنےوالا ہی بیچ سے
دور کیا جاوے* تب وُہ بدکار ظاہر ۸
ہوگا جس کو خداوند اپنے مُنہہ
کے دم سے ہلاک اور اپنے آنے کی
تجلّی سے نیست کردیگا* جس کا ۹
آنا شیطان کے کئے کے موافق کمال
قدرت اور جھوٹھے نشان اور
اچنبھون اور ہلاک ہونےوالون کے
درمیان شرارت کی کمال دغابازی
کے ساتھہ ہوگا* اِسواسطے کہ وے ۱۰

راستي کي مُحبّت کو جِس سے
۱۱ وے نجات پاتے اِختیار نه کِئے*
اور اِس لِئے خُدا اُن کے پاس تاثیر
کرنےوالي دغا بھیجیگا یہان تک
۱۲ که وے جھوٹھه کو سچ جانینگے*
تاکه وے سب جو سچّائي پر ایمان
نه لائے بلکه ناراستي سے راضي تھے
۱۳ سزا پاوین* پر اي بھائیو خُداوند
کے پیارو لازِم هي که هم تُمھارے
واسطے همیشه خُدا کي شُکرگذاري
کرین که خُدا تُم کو اوّل سے چُن
لیا که تُم روح سے پاکیزگي حاصِل
کرکر اور سچّائي پر ایمان لاکرنجات
۱۴ پاوین* جِس کے لِئے وُه تُم کو
هماري اِنجیل کے وسیلے سے بُلّایا
که تُم همارے خُداوند یسوع مسیح
۱۵ کا جلال حاصِل کرین* پس اِس
واسطے اي بھائیو مضبوط رهو اور
اُن باتون کو جو تُمھارے سپُرد
هوے جِن کو تُم کلام یا همارے
۱۶ خط سے سیکھه تھے تھانبے رهو*
اب همارا خُداوند یسوع مسیح آپ
اور همارا باپ خُدا جو هم کو پیار
کِیا اور هم کو فضل سے همیشه کي
تسلّي اور اچّھي اُمید دِیا* تُمھارے ۱۷
دِلون کي تسلّي دیوے اور تُم کو
هرایک اچّھے قول اور فِعل مین
مضبوط کرے*

تیسرا باب

۱ باقي اي بھائیو همارے حق مین
یهه دُعا کرو که خُداوند کا کلام پھیل
جاوے اور اَیسا جلال پاوے جَیسا
۲ تُم مین هي* اور یهه که هم نامعقول
اور بُرے آدمیون سے چھُٹکارا پاوین
۳ کیونکه سب مین ایمان نهین* پر
خُداوند امانت‌دار هي وُه تُم کو
۴ مضبوط کریگا اور بُرے سے بچائیگا*
اور تُمھارے بابت خُداوند پر
همارا یقین هي که تُم اُن حُکمون
پر جو هم تُم کو دیتے هین عمل کرتے هین
۵ اور کرینگے بھي* خُداوند تُمھارے
دِلون کو خُدا کي مُحبّت اور مسیح
۶ کے صبر کے طرف هدایت کرے*
اور اي بھائیو هم اپنے خُداوند یسوع
مسیح کے نام سے تُم کو حُکم کرتے
هین که تُم هرایک بھائي سے جو
کجروي کے ساتھه اور اُس سونپي
هوئي بات کے جو هم سے مِلي

۷ برخلاف چلتاہی کنارہ کرو* کیونکہ
تُم آپ جانتے ہین کہ ہماري
پیروي کیونکر کیا چاہئے ہم تو
تُمہارے درمیان کجروي کے ساتھہ
۸ چلتے نہ تھے* اور کِسي کي روٹي
مُفت نہ کھاتے تھے بلکہ محنت
اور مشقّت کے ساتھہ رات دِن کام
کرتے تھے تاکہ کِسي پر تُم مین سے
۹ بوجھہ نہ ہووین* نہ اِسواسطے کہ
ہم کو اِختیار نہ تھا پر اِسلئے کہ
ہم اپنے تئین تُمہارے لئے نمونہ ٹھہراوین
۱۰ تاکہ تم ہماري پیروي کرین* اور
جب ہم تُمہارے ساتھہ تھے تب
ہم تُم کو یہہ حُکم کئے کہ جو کوئي
۱۱ کام نہ کرے وُہ کھانےکو نہ پاوے*
ہم سُنتے ہین کہ تُم مین سے کئي
ایک کجروي کے ساتھہ چلتے اور
کُچھہ کام نہین کرتے بلکہ اوَرون کے
۱۲ کام مین دخل کرتے ہین* ہم اپنے
خُداوند یسوع مسیح سے ایسون
کو حُکم دیتےہین اور اُنکي مِنّت
کرتے ہین کہ وے چُپ چاپ کام
کرکر اپني ہي روٹي کھاوین* اور ۱۳
اي بھائیو تُم نیک کام کرنے مین
ہارنجاؤ* پر اگرکوئي ہماري اِس ۱۴
بات کو جو خط مین ہی نہ مانے
تو اُسکو جان رکھو اور اُس سے ملے
نہ رہو تاکہ وُہ شرمندہ ہووے* ۱۵
لیکن اُسکو دُشمن نہ سمجھو بلکہ
بھائي جانکر نصیحت کرو* اب ۱۶
سلامتي کا خُداوند آپہي تُم کو
ہمیشہ ہر طرح سے سلامتي بخشے
خُداوند تُم سب کے ساتھہ رہے* ۱۷
میرے دستخط سے مُجھہ پاؤل کا
سلام وُہ ہرایک خط مین نشان
ہي اُسي طرح مین لکھتا ہون* ۱۸
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا
فضل تُم سب پر ہووے* آمین*

THE FIRST EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا پہلا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

١ پاؤل کی طرف سے جو ہمارے
بچانےوالے خدا اور ہماري اُمّیدگاہ
خُداوند یسوع مسیح کے حُکم سے
٢ یسوع مسیح کا رسول ہی* طیموطیؤس
کو جو ایمان میں فرزندِ حقیقي
ہی فضل رحم اور سلامتي ہمارے
باپ خُدا اور ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کی طرف سے تُجھہ پر
٣ ہووے* میں مقدونیہ کو جاتے
سو وقت تُجھہ سے اِلتماس کیا تہا
کہ افیسس میں رہے تاکہ تو بعضون
کو تاکید کرے کہ اور طرح کي
۴ تعلیم نہ دیوین* اور کہانیون اور
بے حد نسب نامون پر لِحاظ نہ
کرین یہہ سب کُچھہ تکرار کا باعث
ہوتا ہی نہ کہ تربیتِ اِلٰہي کا جو
۵ ایمان سے ہی* اور حُکم کا خُلاصہ
وہ پیار ہی جو پاکدِل اور نیک
نِیّت اور بے مکر ایمان سے ہوتا
ہی* پر بعضے اِن سے پِھرکر بیہودہ ۶
بکواس کی طرف مُتوجّہ ہوئے* کہ ۷
شریعت کے اُستاد بنا چاہتے ہین
اور نہین سمجھتے کہ کیا کہتے اور
کِن باتون پر حُجّت کرتے ہین* پر ۸
ہم جانتے ہین کہ شریعت اچھي
ہی بشرطیکہ کوئي اُسکو شریعت
کے طور پر کام میں لاوے* اور یہہ ۹
جانے کہ شریعت عادِل کے واسطے
نہین بلکہ بے شرع اور نافرمانبردار
اور بے دین اور گُنہگار اور ناپاک
اور شُہدا اور ما باپ کا مارڈالنےوالا
اور خوني* اور حرامکار اور لونڈے باز ١٠
اور بردہ فروش اور جھوٹھے
اور جھوٹھي قسم کھانے والون کے
واسطے اور اُنکے سِواے جو کُچھہ

صحیح تعلیم کے برخلاف ہووے اُس
۱۱ کے واسطے ہی* اُس مُبارک خُدا
کی جلال والی اِنجیل کے مُوافق جو
۱۲ مُجھہ سونپی گئی ہی* اور مین اپنے
خُداوند مسیح یسوع کا جو مُجھہ
قُدرت دیا شُکرگُذار ہون۔ کہ وُہ
مُجھہ امانت‌دار سمجھ‌کر خدمت
۱۳ پر مُقرّر کیا* مین تو آگے کُفر بکنے
اور ستانےوالا اور جبرکرنےوالا تھا
لیکن مُجھہ پر رحم ہوا اِسواسطے
کہ مین جب ایمان نہ لایا تھا جو
۱۴ کیا سو نادانی مین کیا* اور ہمارے
خُداوند کا فضل ایمان اور پیار
سمیت جو مسیح یسوع مین ہی
۱۵ بہُت زیادہ ہوا* یہہ دِیانت کی
بات اور بِالکُل پسند کے لایق ہی
کہ مسیح یسوع گُنہگارون کے بچانے
کو دُنیا مین آیا اور مین اُن سب
۱۶ مین بڑا گُنہگار ہون* لیکن مُجھہ
پر اِسلئے رحم ہوا کہ یسوع مسیح
مُجھہ بڑے گُنہگار پر کمال صبر
ظاہر کرے تاکہ مین اُنکے واسطے
جو اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے
۱۷ لئے ایمان لاوینگے نمونہ بنون *

اب ازلی بادشاہ غیرفانی نادیدنی
واحِد حکیم خُدا کی عزّت اور
جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے آمین* ۱۸
ای فرزند طیموطیوُس مین تجھے اُن
نبوّتون کے مُوافق جو آگے تیرے بابت
کئے گئے یہہ حکم دیتا ہون تاکہ
تو اُن نبوّتون کے وسیلے سے اچھی
لڑائی لڑے* اور ایمان اور بھلی ۱۹
سمجھہ پر قایم رہہ جِس سے بعضے
کِنارہ کرکر ایمان کی ناؤ توڑے* ۲۰
اُنھین مین سے ہمناؤس اور سکندر
ہین جِن کو مین شیطان کو سونپا
تاکہ وے تنبیہہ پاکر پھر کُفر نہ
بکین*

دوسرا باب

اب سب سے پہلے مین اِلتماس ۱
کرتا ہون کہ مُناجاتان اور دُعایان
اور سِفارشان اور شُکرگُذاریان
سارے آدمیون کے لئے کئےجاوین* ۲
بادشاہون اور مرتبہ‌والون کے لئے
تاکہ ہم کمال دینداری اور
مُناسب طور سے چین اور آرام کے
ساتھہ زندگانی گُذارین* کیونکہ ۳
ہمارے نجات دینے والے خُدا کے

۴ آگے یہي خوب اور پسندیدہ ہی*
وُہ چاہتا ہی کہ سارے آدمي
نجات پاوین اور سچّائي کي پہچان
۵ تک پُہنچین* کہ خُدا ایک ہی
اور خُدا اور آدمیون کے بیچ ایک
آدمي درمیاني ہی وُہ مسیح یسوع
۶ ہی* جو اپنے تئین سب کےکفارے
مین دیا کہ ہر وقت اُسکي گواہي
۷ دي جاوے* اُس کے لئے مین
مُنادي کرنےوالا اور رسول مُقرّر ہوا
مین مسیح مین سچ بولتا ہون اور
جھوٹھ نہین کہتا مین غیرقومون
۸ کو ایمان اور سچّائي سکھلانےوالا ہون*
پس میري مرضي یہہ ہی کہ مردان
ہرمکان مین بے غُصّہ اور بے حُجّت
۹ پاک ہاتھون کو اُٹھاکر دعا مانگین*
اور یون ہي عورتان بھي مُناسب
پوشاک سے شرم اور تمیز کےساتھہ
آپ کو سنوارین نہ کہ سرگوندھنے
اور سونے اور موتیون اور قیمتي لباس
۱۰ سے* بلکہ جیسا عورتون کو جو
خُدا پرستي کا اِقرار کرتےہین مُناسب
ہی کہ آپ کو نیک کامون سے
۱۱ سنوارین* چاہئے کہ عورت چُپ
چاپ کمال فرمانبرداري سےسیکھے* ۱۲
اور مین پروانگي نہین دیتا کہ
عورت سکھلاوے اور آپ شوہر پر
حاکم بن بیٹھے بلکہ خاموش رہے* ۱۳
کیونکہ پہلے آدم بنایاگیا بعد اُسکے
حوا* اور آدم فریب نہین کھایا ۱۴
پر عورت فریب کھاکر گناہ مین
پھنسي* لیکن یہہ جننے کے سبب ۱۵
بچ جائیگي اگروے ایمان اور مُحبّت
اور پاکیزگي مین ہوشیاري کے
ساتھہ مضبوط رہین*

تیسرا باب

یہہ بات سچ ہی کہ جو کوئي ۱
مجلس کي نگہباني کي آرزو رکھتا
اچھے کام کو چاہتا ہی* پس نگہبان ۲
بے عیب ایک جورو کا شوہر
پرہیزگار صاحب تمیز شایستہ مُسافر
دوست تعلیم پر قادر ہونا* نہ ۳
شرابي یا مارپیٹ کرنےوالا یا ناروا
نفع حاصل کرنےوالا بلکہ میانہ رو
ہونا تکراري اور لالچي نہ ہونا* اور ۴
اپنے گھر کا بخوبي بندوبست کرنا
اور کمال دُرستي کے ساتھہ لڑکون کو
حُکم مین رکھنا* کہ اگر کوئي اپنے ۵

ہي گھر کا بندوبست کرنے نہ جانے
تو وہ خدا کي مجلس کي خبرداري
٦ کیونکر کریگا* اور نیا مُرید نہ ہونا
تاکہ وہ غرور کرکر شیطان کے عذاب
٧ میں نہ پڑے* اور وہ باہر
والون کے نزدیک بھي نیک نام
ہونا تاکہ وہ ملامت نہ اُٹھاوے
اور شیطان کے پھندے میں پھس
٨ نہ جاوے* اِسي طرح خادمُ
الدّین بھي دُرستي کے ساتھہ رہنا
نہ کہ دو زبان یا شرابي یا ناروانفع
٩ اُٹھانےوالے* اور ایمان کے بھید کو
١٠ صاف دِل سے یادکر رکھنا* اور یے
پہلے آزمائے جانا اُس کے بعد اگر
١١ بے عیب ٹھہرین تو خدمت کرنا*
اِسي طرح اُن کے جوروان بھي
دُرستي کے ساتھہ رہنا نہ کہ تہمتیان
بلکہ پرہیزگار اور سارے باتون میں
١٢ دِیانت‌دار ہونا* خادمُ الدّین ایک
ایک جورو کرنا اور اپنے بچون
اور اپنے گھرون کا بخوبي بندوبست
١٣ کرنا* کیونکہ جو اچّھے‌طرح خدمت
کئے سو اپنے لئے اچّھا درجہ اور
اُس ایمان میں جو مسیح یسوع
پر ہے بہت سي دلیري پئداکرتے
ہین* میں اِس اُمّید پر کہ جلد ١۴
تیرے پاس آؤن یے باتان تجھے
لِکھتا ہون* اگر دیري ہوجاوے تو ١٥
تو اُن باتون سےجان رکھہ کہ خدا
کے گھر مین جو زندہ خُدا کي
مجلس اور راستي کا ستون اورٹیک
ہے کیونکر گُذران کیا چاہئے* اور ١٦
بالاتّفاق دین‌داري کا بڑا بھید ہے
خُدا جِسم میں ظاہر ہوا روح سے
راست ٹھہرایا گیا فرشتون کو نظر
آیا غئیرقومون مین اُسکي مُنادي
ہوئي دُنیا میں اُس پر ایمان لائے
جلال میں اُٹھایا گیا*

چوتھا باب

روح صاف فرماتا ہے کہ آخري ١
زمانے میں کتنے ایمان سے برگشتہ
ہونگے کہ وے گمراہ کرنےوالے روحون
اور دیوؤن کے تعلیمون سے چالچلینگے* ٢
جو مکر سے جھوٹھہ بولینگے جِن کا
دِل سُن ہوگیا ہے* اور وے بیاہ ٣
کرنے سے منع کرینگے اورحکم کرینگے
کہ وہ کھانا نہ کھانا جِن کو خدا

پیدا کیا که ایمان‌دار اور سچائي
کے جاننےوالے شکرگذاري کے ساتهه
۴ اُنکو کهاوین * کیونکه خدا پیدا
کیا سو هرایک چیز اچهي هی اور
اِنکار کے لایق نهین اگر شکر کرکر
۵ کهاوین* اِس واسطے که وُه خداکے
۶ کلام اور دُعا سے پاک هوتي هی *
سو اگر تو بهائیون کو یه باتان یاد
دلاوے تو تو ایمان اور اُس اچهي
تعلیم کے باتون سے جسکو توسرے
سے بخوبي دریافت کیا تربیت
پاکر یسوع مسیح کا اچها خادم بنا
۷ رهیگا* پر بیهوده اور بڈهیون کے
کهانیون سے مُنهه موڑ اور دین‌داري
۸ مین ریاضت کر* که بدني ریاضت
کا فایده کم هی پر دینداري سب
باتون کے واسطے فایده‌مند هی که
ابکي اور آینده کي زندگي کا وعده
۹ اُسي کے لئے هی * یهه بات سچ
۱۰ اور کمال قبولیت کے لایق هی* کیونکه
همارا محنت کرنا اور لعن طعن
سهنا اِسلئے هی که هم زنده خدا
پر جو سب آدمیون کا خصوصاً
ایمان‌دارون کا بچانےوالا هی بهروسا

کئے هین * اُن باتون کو فرما ۱۱
اور سکها * کسي کو اپني جواني ۱۲
کي حقارت نه کرنے دے بلکه بول
چال اور محبّت .اور روح اور
ایمان اور پاکیزگي سے ایمان‌دارون
کے لئے نمونه بن* جب تک مین ۱۳
آؤن تو پڑهنا نصیحت کرنا تعلیم
دیتا ره* تو اُس نعمت سے جو ۱۴
تجهه مین هی اور تجهے نبوّت کي
راه سے قسیسون کے هاتهه رکهنے کے
ساتهه ملي غافل نه هو* اُن ۱۵
باتون کو دهیان مین رکهه اُنهي
کا هو ره تاکه تیري ترقّي سبهون پر
ظاهر هووے* اپني اور اپني تعلیم کي ۱۶
خبرداري رکهه اُن پر قایم ره کیونکه
یهه کرکر تو آپکو اور اُن کو جو
تیري بات سنتے هین بچائیگا*

پانچوان باب

تو کسي بوڈهے کو ملامت نکر ۱
بلکه اُسکي منّت باپ کو کئے
سریکا کر اور بهائیون کے سریکا
جوانون کي* اور ماکےسریکا بڈهیون ۲
کي اور بهنون کےسریکا جوان عورتون
کي کمال پاکیزگي سے* رانڈون کي جو ۳

۴ حقیقت میں رانڈ ہین حرمت کر*
اگر کسي رانڈ کے بیٹے یا پوتے ہین
تو وے یہہ سیکھنا که پہلے اپنے
گھر میں دیندار بننا اور باپ
دادون کا حق ادا کرنا کیونکہ یہہ
۵ بھلا اور خدا کے آگے پسندیدہ ہی*
اور سچي رانڈ اور بیکس وہ ہی
جو خدا پر بھروسا رکھتي اور رات
دن مناجات اور دعاؤن میں لگي
٦ رہتي ہی* پر جو عیش اور عشرت
۷ کرتي سو جیتے جي مردہ ہی* اور
تو یے باتان فرما تاکه وے بے
۸ عیب ٹھہرین * اگر کوئي اپنون
کي اور خصوصاً اپنے گھر کي خبرگیري
نکرے تو ایمان سے منکر اور
۹ بے ایمان سے بدتر ہی * وہ
رانڈ شمار میں آنا جو ساٹھہ
برس سے کم عمر نہین ہی اور وہ
۱۰ ایکہي شوہر کا منہہ دیکھي ہی*
اور اسکي نیکوکاري کے گواہ ہین
اور وہ لڑکون کي تربیت کي ہی
اور مسافرون کو اپنے یہان اُتاري
ہی اور مقدسون کے پاؤن دھوي
ہی اور مصیبت میں گرفتار
ہین سو اُنکي مدد کي ہی اور
ہرایک نیک کام کي دھن رکھتي
ہی* پر جوان رانڈون کو کنارے ۱۱
کردے کیونکہ جب وے مسیح کے
برخلاف نزاکتان جتاتے ہین تو بیاہ
کرنے چاہتے ہین * اور اگلے ایمان ۱۲
کو چھوڑکر سزا کے لایق ہوتے ہین* ۱۳
اور سوا اُسکے وے سست ہوکر
گھر گھر دوڑتے پھرتے سیکھتے ہین اور
فقط سست نہین بلکہ بکواسي اور
ہرکام میں دخل کرنیوالے ہوتے ہین
اور بیجا باتان بکتے ہین * اِس ۱۴
واسطے میري مرضي یہہ ہی که
جوان رانڈان بیاہ کرین بچے جنین
اور گھرکا کاروبار کرین اور ایسا نکرین
که مخالف لعن طعن کي جگہہ
پاوے * کیونکه کئي ایک ابھي ۱۵
شیطان کے پیچھے ہولئے ہین* اگر ۱٦
کسي ایماندار مرد یا عورت کے رانڈان
ہین تو وہي اُنکي مدد کرنا
اور مجلس پر بار نه ہونا تاکه وہ اُن
کي جو سچ مچ رانڈان ہین مدد
کرے* اُن قسیسون کو جو اچھے ۱۷
طرح پیشوائي کرتے ہین خصوصاً

اُنکو جو کلام اور تعلیم مین محنت
۱۸ کرتے ہین دونی جزا کے لایق جاننا*
کیونکہ کتاب یہہ کہتی ہی کہ کھلے
کے بیل کا منہہ مت باندھہ اور
یہہ کہ کام کرنیوالا اپنی مزدوری کا
۱۹ حقدار ہی* جو دعوی قسیس پر
ہی بغیر دو تین گواہون کے مت
۲۰ سن* گنہگارون کو سب کےسامھنے
۲۱ ملامت کرتاکہ اورون کو خوف ہووے*
مین خدا اور خداوند یسوع مسیح
اور چنے ہوئے فرشتون کے آگے یہہ
حکم کرتا ہون کہ تو ان باتون کو
بغیر جانبداری کے عمل مین لا
۲۲ اور کسی کی طرفداری نکر* ہاتھہ
کسی پر جلد نہ رکھہ اور نہ دوسرون
کے گناہون مین شریک ہو اپنے
۲۳ تئین پاک رکھہ * اب تو صرف
پانی مت پیا کر بلکہ اپنے ہاضمے اور
اکثر کم زوریون کے واسطے تھوڑی
۲۴ شراب پی* بعضے آدمیون کےگناہ
آگے ظاہر ہین اورعدالت مین پہلے
ہی پہنچ جاتے ہین اور بعضون
۲۵ کے پیچھے* اسی طرح نیک کام
بھی آگے ظاہر ہین اور وے جو
اور وضع کے ہین چھپ نہین سکتے*

چھٹھا باب

۱ جتنے چاکر ڈنڈے کے نیچے ہین
اپنے خاوندون کو کمال عزت کے لایق
جاننا تاکہ خدا کے نام اور تعلیم
کو کوئی برا نہ کہے* ۲ اور وے جن
کے خاوند ایماندار ہین اُنکو اس
واسطے کہ بھائی ہین ناچیز نہ
جاننا بلکہ اُنکی زیادہ خدمت کرنا
اس لئے کہ وے ایماندار اور عزیز
اور نعمت مین شریک ہین یے
باتان سکھلا اور نصیحت کر* ۳ اور
اگر کوئی دوسری تعلیم دیتا ہی اور
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
صحیح کلام اور اُس تعلیم کو جو
دینداری کے مناسب ہی قبول
نہین کرتا* ۴ وہ غروری کرتا ہی اور
کچھہ نہین جانتا بلکہ اُس کو
بحث اور لفظی تکرار کرنے کا مرض
ہی جن سے حسد اور قضیہ اور
بد گوئیان اور بدگمانیان* ۵ اور اُن
لوگون کی رد و بدل جن کے عقلان
خراب ہوگئے ہین اور جو سچائی

سے خالي ہین اور گمان کرتے ہین
کہ نفع جو ہی وہي دینداري
٦ ہی تو وئیسون سے پرے رہ* دینداري
٧ تو قناعت کے ساتهہ بڑا نفع ہی*
کیونکہ ہم دُنیا مین کُچهہ نہ لائے
اور ظاہر ہی کہ کُچهہ لیجا نہین
٨ سکتے* پس اگر ہم کو کهانا کپڑا
٩ ہی تو ہمارے لئے بس ہی* کہ
وے جو دولتمند ہونے چاہتے ہین
سو اِمتحان اور پهندے مین اور
بُہت سے بیہودے اور بُرے خواہشون
مین پڑتے ہین جو آدمیون کو
تباہي اور ہلاکت کي دریا مین ڈُبا
١٠ دیتے ہین* کیونکہ زر کي دوستي
سارے بُرائیون کي جڑ ہی جسکے
بعضے آرزومند ہوکر ایمان کي راہ
سے بهٹک گئے اور اپنے تئین طرح
١١ طرح کے غمون سے چهیدے* پر تو
ای مردِ خُدا اِن چیزون سے بهاگ
اور راستبازي دینداري ایمان
١١ مُحبت صبر اور فروتني کا پیچهاکر*
کوشش کرکر ایمان کي اچهي لڑائي لڑ
ہمیشہ کي زندگي کو پکڑ رکهہ
جس کے لئے تو بُلایا گیا اور تو بُہت
گواہون کے آگے اچّها اِقرار کیا ہی* ١٣
مین خُدا کے سامهنے جو سب کو
جلاتا ہی اور مسیح یسوع کے حضور
جو پنطیوس پیلاط کے آگے اچّها
اِقرار کیا تجهے تاکید کرتا ہون* کہ ١٤
تو اُس حُکم کو بے داغ اور بے اِلزام
ہمارے خُداوند یسوع مسیح ظاہر
ہو نے تک حِفظ کر رکهہ* جس کو ١٥
وُہ ہر وقت ظاہر کریگا جو مُبارک
اور اکیلا قُدرت والا بادشاہون کا
بادشاہ اور خُداوندون کا خُداوند
ہی* بقا فقط اُسي کو ہی وُہ اُس نور ١٦
مین رہتا ہی جس تک کوئي نہین
پہنچ سکتا اور اُسکو کوئي اِنسان
نہ دیکها نہ دیکهہ سکتا ہی اُسي
کي عِزّت اور قُدرت ابدي رہے آمین* ١٧
اِس جہان کے دولتمندون کو حُکم
کر کہ مغرور نہ ہونا اور بے بنیاد
دولت پر بهروسا نہ کرنا بلکہ زندہ
خُدا پر جو ہم کو سب کُچهہ بہتایت
سے دیا تاکہ خوشي سے گذران کرین* ١٨

اور یہہ کہ وے نیکوکاری اور بھلے
کام سے دولتمند اور سخاوت پر تیّار
۱۹ اور بانٹنے پر مُستعِد رہنا* اور
آیندہ کو اپنے لئے ایک بھلی بُنیاد
پیدا کر رکھنا تاکہ ہمیشہ کی زندگی
۲۰ پاویں* ای طیموطیؤس امانت کو

حِفاظت سے رکھہ اور بے دینی کے
بیہودے باتوں سے اور اُن تکراروں
سے جو جھوٹھہ موٹھہ عِلم سمجھتے
ہیں مُنہہ پھیرلے* جِس کا بعضے ۲۱
اِقرار کرکر ایمان کی راہ سے بھٹک
گئے ہیں فضل تُجھہ پر ہووے آمین

THE SECOND EPISTLE TO TIMOTHY.

پاؤل کا دوسرا خط طیموطیؤس کو

پہلا باب

۱ پاؤل جو اُس زندگي کے وعدے
کے مُوافِق جو مسیح یسوع میں ہی
خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا
۲ رسول ہی* پیارے بیٹے طیموطیؤس
کو فضل رحم اور سلامتي باپ خُدا
اور ہمارے خُداوند مسیح یسوع
۳ کي طرف سے ہووے* خُدا کا میں
شُکر کرتا ہون جِس کي بندگي باپ
دادون کي طَوْر پر پاک دِل سے کرتا
ہون کہ اپنے دُعاؤن میں رات دِن
۴ بِلاناغہ تیري ذِکر کرتا* اور تیرے
آنسوؤن کو یاد کرکر تیرے دیکھنے
کي آرزو رکھتا ہون تاکہ خوشي سے
۵ بھر جاؤن* اور مُجھے وُہ تیرا بے ریا
ایمان یاد ہی جو پہلے تیري ناني
لویس اور تیري ما یونیقا کا تہا
اور مُجھے یقین ہی کہ تیرا
بھي ہی* ۶ اِس سبب سے میں
تُجھے یاد دِلاتا ہون کہ تو خُدا کي اُس
نعمت کو جو میرے ہاتھہ رکھنے
سے تُجھے مِلي پھرکر سلگاتا* ۷ کیونکہ
خُدا ہم کو دہشت کي روح نہین
بلکہ قُدرت اور مُحبت اور ہوشیاري
کي دیا ہی* ۸ اِسواسطے تو ہمارے
خُداوند کي گواہي سے اور مُجھ سے
جو اُسکا قیدي ہون شرمندہ نہ
ہونا بلکہ خُدا کي قُدرت سے اِنجیل
کے دُکھون میں شریک ہونا* ۹ کہ
وُہ ہم کو بچایا اور پاک بُلاہٹ سے
بُلایا نہ ہمارے کامون کے سبب
سے بلکہ اپنے اِرادے ہي اور اُس
نعمت سے جو مسیح یسوع کے وسیلے
سے ازل میں ہم کو دي گئي* ۱۰ اور
اب ہمارے بچانے والے یسوع مسیح
کے ظہور سے ظاہر ہوئي جو موت

کو نیست کیا اور زندگي اور بقا
۱۱ کو اِنجیل سے روشن کردیا* مین
اُسکے لئے مُنادي کرنیوالا اور رسول
اور غیرقوموں کا اُستاد مُقرر ہوا
۱۲ ہون* اور اِسي لئے مین یہہ دُکھ پاتا
ہون لیکن مین شرماتا نہین اِس
واسطے کہ اُسکو جِس پر ایمان لایا
ہون جانتا ہون اور مُجھے یقین ہی
کہ وُہ میري امانت کي اُس دِن
۱۳ تک رکھوالي کرسکتا ہی* تو اُن
صحیح باتون کو جو تو مُجھ سے سُنا
اُس ایمان اور مُحبت کے ساتھ جو
مسیح یسوع مین ہی نمونہ بنا
۱۴ رکھہ* تو روح قُدس کے وسیلے سے
جو ہم مین بستا ہی اچھي امانت
۱۵ کي نِگہباني کر* تو یہہ جانتا ہی
کہ اسیا کے سب لوگ جِن مین
سے فجلس اور ہرمجنیس ہین
۱۶ مُجھ سے پھرگئے* خُداوند انیسفرس
کے گھر پر رحم کرے کیونکہ وُہ
بُہت بار مُجھے تازہ دم کیا اور
۱۷ میري زنجیر سے شرمندہ نہ ہوا*
بلکہ وُہ روم مین تھا سو وقت مُجھے
۱۸ کوشش کرکر ڈھونڈھا اور پایا *
خُداوند اُسکو یہہ بخشے کہ اُس
دِن خُداوند کا رحم اُس پر ہووے
اور جو خدمتان وُہ افیسس
مین کیا تو اُنکو خوب جانتا
ہی*

دوسرا باب

۱ پس اى میرے فرزند تو اُس
فضل سے جو مسیح یسوع مین ہی
۲ مضبوط ہو* اور میرے اُن باتون
کو جو تو بُہت سے گواہون کے
سامھنے سُنا ہی ایسے امانتدارون
۳ کے سپُرد کر جو اوُرون کو سکھا سکین*
پس تو یسوع مسیح کے اچھے سپاہي
۴ کے مانند دُکھ سہہ* جو کوئي سپہگري
کرتا اپنے تین دُنیا کے مُعاملون
مین نہین اُلجھاتا تاکہ وُہ اُسکو
خوش کرے جو سپہگري کے لئے
۵ اُسکو چُن لیا* اور اگر کوئي کُشتي
کرے تو قاعدے کے مُوافق کُشتي
۶ کرنے کے سِوائے اُسکو تاج نہین مِلتا*
کِسان کو ضرور ہی کہ پہلے محنت
۷ کرے تب پھلون مین حصہ پاوے*
جو باتان مین کہتا ہون تو اُن کو
سوچکر رکھہ اور خُداوند تجھے سب

۸ باتون کي سمجهه ديوے* ياد رکهه
که يسوع مسيح جو داؤد کي نسل
سے ہی مُردون مين سے جي اُٹها
۹ ميري اِنجيل کے مُوافق* جسکے
لئے مين بدون کے مانند يهان تک
دُکهه پاتا ہون که بند مين ہون پر
۱۰ خُدا کا کلام بند نهين ہوتا* سو
مين چُنے ہوون کے لئے سبهي کُچهه کهتا
ہون تاکه وے اُس نجات کو جو يسوع
مسيح سے ہی ہميشه کے جلال سميت
۱۱ حاصِل کرين* يهه بات سچ ہی
که اگر ہم اُس کے ساتهه مرين تو
۱۲ ہم اُسکے ساتهه جئينگے بهي* اگر ہم
اُسکے ساتهه دُکهه اُٹهاوين تو اُسکے
ساتهه بادشاہي بهي کرينگے اگر
ہم اُسکا اِنکار کرين تو وُه بهي ہمارا
۱۳ اِنکار کريگا* اگرچه ہم بے ايمان
ہوجاوين پر وُه امانت دار رہتا ہی
۱۴ وُه آپ اپنا اِنکار کر نهين سکتا*
تو يے باتان ياد دِلا اور خُداوند کے
سامهنے يهه گواہي دے که وے
لفظون کي تکرار نکرين که جِس سے
کُچهه حاصِل نهين مگر يهه که
۱۵ سننے والے ڈگمگائے جاوين* کوشش
کرکر تو اپنے تئين مقبول اور ايسا
کاريگر جو شرمنده نه ہووے اور
سچے کلام کا دُرستي سے تفصيل کرنے
والا خُدا کو کر دِکهلا* پر بُرے اور ۱۶
بيہودے باتون سے پرہيز کر کيونکه
وے آخِر کو بيديني کے درجون
مين ترقّي کرينگے* اور اُنکا کلام ۱۷
خورے کي بيماري کے طرح پهيلتا
چلا جائيگا اور اُن مين سے ہمنايوس
اور فليطس ہين* وے يهه کهکر که ۱۸
قيامت ہوچکي سچائي سے پهر گئے
اور بعضون کا ايمان تباه کرتے ہين* ۱۹
تو بهي خُدا کي بُنياد مضبوط رہتي
ہی اور اُس پر يهه مُهر ہی که
خُداوند اپنون کو پهچانتا ہی
اور يهه که ہرايک جو مسيح کا نام
ليتا ہی بدي سے باز رہنا* پر ۲۰
بڑے گهر مين فقط سونے روپے ہي
کے برتن نهين بلکه لکڑي اور مٹّي
کے بهي ہوتے ہين اور بعضے عزّت
اور بعضے ذلّت کے ہين* اِس لئے ۲۱
اگر کوئي اپنے تئين اُنسے پاک صاف
کرے تو وُه عزّت کا برتن اور پاک
اور مالک کے کام کا اور ہرايک

۲۲ اچّھے کام کے لئے تیّار ہوگا* جوانی
کے شہوتوں سے دور بھاگ اور اُن
سب کے ساتھہ جو پاک دِل سے
خُداوند کا نام لیتے ہیں راستبازی
اور ایمان اور محبّت اور صلح کی
۲۳ پیروی کر* پر بیوقوفی اور نادانی
کے حجّتوں سے کنارہ کر کہ تو جانتا
ہی *کہ وے جھگڑے پیدا کرتے
۲۴ ہیں* اور خُداوند کا بندہ جھگڑا
نہ کرنا بلکہ سب سے نرمی کرنیوالا
اور سکھلانے پر مستعد اور دکھوں کا
۲۵ سہنیوالا ہونا *اور اُنکو جو مقابلہ
کرتے ہیں فروتنی سے سمجھانا کہ
شاید اُن کو خُدا توبہ بخشے تاکہ
۲۶ وے سچّائی کو پہچانیں* اور
وے جن کو شیطان جیتا شکار کیا
ہی تاکہ اُسکی مرضی پر چلیں ہوشیار
ہوکر اُسکے پھندے سے چھوٹیں*

تیسرا باب

۱ تو یہہ جان رکھہ کہ آخری
۲ زمانے میں دن بُرے آوینگے* آدمی
خود غرض زر دوست بڑائی کرنیوالے
گھمنڈی کفر بکنے والے ما باپ کے
نافرمان بردار ناشکر ناپاک* بیدرد ۳
بد عہد تُہمتی ناپرہیزگار بے
رحم نیکوں کے دشمن* دغاباز ۴
بے لحاظ پھولنے والے خُدا سے زیادہ
عشرت کو چاہنےوالے* اور دینداری ۵
کی صورت میں ہوکر اُس کی
قُدرت کا اِنکار کرینگے تو ایسوں سے
دور رہ* کیونکہ اُن میں سے وے ۶
ہیں جو گھروں میں گھسا کرتے ہیں
اور اُن چھچھوڑے رنڈیوں کو جو
گُناہوں کے تلے دبے ہیں اور طرح
طرح کے شہوتوں کے پھندے میں
پھنس گئے ہیں* اور ہمیشہ تعلیم ۷
پاتے ہیں پر سچّائی کی پہچان
تک ہرگز پہنچ نہیں سکتے گرفتار
کرتے ہیں* اور جس طرح یاناس ۸
اور یمبراس موسیٰ کا سامہنا کئے
اُسی طرح یہ بھی سچّائی کے مُخالف
خراب عقل اور ایمان کے بابت
ناقبول ہیں* پر وے آگے نہ ۹
بڑھینگے اِسواسطے کہ اُنکی نادانی
سب پر ظاہر ہوجائیگی جس
طرح اُنکی ہوئی* پر میری تعلیم ۱۰
چال چلن اِرادے ایمان صبر محبّت

۱۱ برداشت* ظلم اور دکھون کو جو
انطاکیہ اور ایکونیم اور لسطرہ مین
مجھہ پر پڑے تو سرے سے بخوبي
دریافت کیا اور مین کیسے کیسے
ظلم سہا پر خداوند مجھے اُن سب
۱۲ سے بچالیا* بلکہ سب کے سب
جو یسوع مسیح مین دینداري کے
ساتھہ گذران کیا چاہتے ہین دکھہ
۱۳ اُٹھاوینگے* پر برے اور دھوکھے باز
آدمي فریب دیکر اور فریب کھاکر
۱۴ بدي مین آگے بڑھتے جائینگے* پر
تو اُن باتون پر جو تو سیکھا اور
یقین جانا قایم رہ کہ کس سے سیکھا
۱۵ سو تو جانتا ہی* اور تو لڑکائي
سے مقدس کتابون سے واقف ہی
وے تجھے مسیح یسوع پر ایمان
لانے سے نجات کي دانائي بخش
۱۶ سکتے ہین* ساري کتاب الہام سے
ہی اور تعلیم کے اور الزام کے اور
سدھارنے کے اور راستبازي مین
۱۷ تربیت کے واسطے فایدہ مند ہی*
تاکہ مرد خدا کامل اور ہرایک
نیک کام مین تیار ہووے*

چوتھا باب

پس مین خدا اور خداوند ۱
یسوع مسیح کے آگے جو اپنے ظاہر
ہونے اور اپني بادشاہي مین زندون
اور مردون کي عدالت کریگا تاکید
کرتا ہون* کہ تو کلام کي منادي کر ۲
وقت اور بے وقت اُسي مین
مشغول رہ کمال برداشت اور تعلیم
سے الزام دے اور ملامت اور نصیحت
کیا کر* کیونکہ ایسا وقت آویگا ۳
جب وے صحیح تعلیم کي برداشت
نکرینگے* پر کان کھجلاتے ہوئے اپنے
برے خواہشون کے موافق اُستاد
پر اُستاد بلائینگے* اور کانون کو ۴
سچائي کے طرف سے پھیرکر کہانیون
پر لگاوینگے* سو تو سارے باتون ۵
مین بیدار ہو دکھہ سہہ انجیل
سنانیوالے کا کام کر اپني خدمت کو
پورا کر* کیونکہ اب میرا لہو ڈھالاجاتا ۶
ہی اور میرے کوچ کا وقت آ
پہنچا ہی* مین اچھي لڑائي لڑ ۷
چکا مین دوڑ کر چکا مین ایمان کو
نگاہ رکھا* باقي راستبازي کا تاج ۸
میرے لئے دھرا ہی سو خداوند

جو راست حاکم ہی اُس دِن مُجھے دیگا اور فقط مُجھے نہین بلکہ اُن سب کو بھي جو اُسکے ۹ ظاہر ہونے کو چاہتے ہین* تو کوشش کر کہ میرے پاس جلد ۱۰ آوے* کیونکہ دیماس اِس جہان کو پسند کرکر مُجھے چھوڑ دیا اور تسلونیقي کو چلاگیا کریس‌کیس غلاتیہ مین اور طیطس دلمتیہ مین ۱۱ گیا* لوقا اکیلا میرے ساتھہ ہي تو مرق کو اپنے ساتھہ لے آ کیونکہ وُہ اُس خدمت مین میرے کام کا ۱۲ ہی* مین طخکس کو افیسس مین ۱۳ بھیجا* تو وُہ لبادہ جِس کو مین طرواس مین قرفس کے یہان چھوڑا اور کِتابان مخصوص چمڑے کے ۱۴ ورق لیکر آئیو* سِکندر کسار مُجھہ سے بُہت بدي کیا خُداوند اُسکے ۱۵ کامون کے مُوافق اُسکو بدلا دیوے* اُس سے تو بھي خبردار رہ کیونکہ وُہ ہمارے باتون کي بُہت مُخالِفت کیا* میرے پہلے جواب مین کوئي ۱۶ میرا ساتھي نہ تھا سب مُجھے چھوڑ دئے اُسکا حِساب اُنکو دینا نہ پڑے* ۱۷ پر خّداوند میرے ساتھہ رہا اور وُہ مُجھے طاقت بخشا کہ میرے معرِفت سے پوري مُنادي کي جاوے اور سب غیرقوم سُنین اور مین ببر کے مُنہہ سے چھُڑایا گیا* اور ۱۸ خداُوند مُجھے ہرایک بُرے کام سے بچاویگا اور اپني آسماني بادشاہت تک بچاکر رکھیگا اُس کا جلال ہمیشہ ہووے آمین* پرسکلہ اور ۱۹ اکلا کو اور انیسفرس کے گھر کو سلام کہہ* ارسطس قرنت مین رہا ۲۰ طرفِس کو مین میلیطس مین بیمار چھوڑا *جلدي کر کہ تو جاڑے ۲۱ سے پیشتر پہُنچے یوبلس اور پودیس اور لینس اور قلودیا اور سارے بھائي تُجھے سلام کہتے ہین* خّداوند ۲۲ یسوع مسیح تیري روح کے ساتھہ رہے فضل تمّ پر ہووے آمین*

THE EPISTLE TO TITUS.

پاؤل کا خط طیطس کو

پہلا باب

۱ پاؤل کی طرف سے جو خدا کا
بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ہی
خدا کے چُنے ہوے لوگون کے ایمان
اور اُس سچائی کی پہچان کے
۲ واسطے جو دینداری کی بابت ہی*
اُس ہمیشہ کی زندگی کی اُمید
پر جِس کا وعدہ خدا جو جھوٹھہ
۳ نہین بولتا زمانہ کے آگے کیا* اور
وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے
ظاہر کیا جو ہمارے بچانیوالے خدا
۴ کے حکم سے مجھے سونپی گئی*
طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے
خاص فرزند ہی فضل رحم اور
سلامتی باپ خدا اور ہمارے بچانے
والے خداوند یسوع مسیح کی طرف
۵ سے ہووے* مین تجھے اِس واسطے
قریت مین چھوڑا تاکہ تو باقی
چیزان درست کرے اور قسیسون
کو شہر بشہر مقرر کرے جیسا مین
۶ تجھے حکم کیا ہون* جو کوئی بے
اِلزام اور ایک ہی جورو رکھتا ہی
اور اُسکے لڑکے ایماندار اور بد چالی
کی ملامت سے پاک ہین اور کجرو
۷ نہین ہین* کیونکہ نگاہبان جو
خدا کی طرف سے مختار ہی بے اِلزام
ہونا نہ کہ خود پسند یا غصہ والا
یا شرابی یا مارپیٹ کرنے والا اور
۸ ناروانفع لینے والا* بلکہ مسافر
دوست نیکون کا چاہنےوالا ہوشیار
۹ منصف پاک پرہیزگار* اور تعلیم
کے موافق ایمان کے کلام کو تھانبھے
رہنا تاکہ صحیح تعلیم سے نصیحت
کرنے اور برخلاف کہنے والون کو
۱۰ اِلزام دینے پر وہ قدرت رکھے* کیونکہ
بہت سے کجرو اور بیہودہ گو اور

دغاباز ہین خصوصاً مختونون مین
۱۱ سے* جن کا منہہ بند کرنا ہی کہ
وے ناروا نفع کے واسطے نامناسب
باتان سکھلاکر گھر کی گھر اُلٹ پُلٹ
۱۲ کر ڈالتے ہین* اُن مین سے ایک
جو اُنکا نبی تھا کہا کہ قریتی
ہمیشہ جھوٹھے اور بُرے درندے
۱۳ اور سُست اگھوریان ہین* یہہ
گواہی سچ ہی اِس واسطے تو اُن
کو سختی سے ملامت کر تاکہ وے
۱۴ ایمان مین صحیح ہووین* اور
یہودیون کی کہانیون اور ایسے آدمیون
کے حکمون پر جو سچائی سے پھر
۱۵ گئے ہین متوجہ نہووین* پاک
لوگون کے لئے سب کچھہ پاک ہی
پر ناپاکون اور بے ایمانون کے لئے
کچھہ پاک نہین بلکہ اُن کی عقل
۱۶ اور دل ناپاک ہین* خدا کے
پہچاننے کا اِقرار تو کرتے ہین پر
کامون سے اُسکا اِنکار کرتے ہین وے
نفرت کے لایق اور نافرمان بردار ہین
اور ہرایک نیک کام کے نسبت
نامقبول*

دوسرا باب

۱ پر تو وے باتان کہہ جو صحیح
۲ تعلیم کے مناسب ہین* کہ بُوڑھے
بیدار آراستہ ہوشیار ہووین اور ایمان
۳ اور پیار اور صبر مین صحیح* اور
اُسی طرح بوڑھیان بھی ایسی
چال چلین جیسا مقدسون کے لایق
ہی اور تہمت کرنےوالیان اور بہت
شراب پینےوالیان نہ ہووین بلکہ
۴ اچھہ باتان سکھلانےوالیان ہووین*
تاکہ جوان عورتون کو ہوشیار کرین
کہ وے اپنے خصمون اور بچون کو
۵ پیار کرین* اور ہوشیار اور پاک
دامن اور گھر مین رہنےوالیان اور
خوش مزاج اور اپنے خصمون کے
کہنے مین ہووین تاکہ خدا کے کلام
۶ کی بدنامی نہ ہووے* یون ہی
جوانون کو بھی نصیحت کر کہ وے
۷ ہوشیار رہین* اور سارے باتون
مین اپنےتئین نیک کامون کا نمونہ
کر دکھلا اور تیری تعلیم خالص اور
درست اور بے مکر اور تیرا کلام
صحیح اور بے عیب ہونا اِلزام کے

۸ لایق نہ ہونا* تاکہ مخالف جب
تم پر عیب لگانے کا کچھہ سبب نہ
۹ پاوے تو شرمندہ ہوجاوے* نوکرون
کو سکھلا کہ اپنے خاوندون کي
تابعداري کرین اور سب باتون
مین اُنکو خوش رکھین اور جواب نہ
۱۰ دیا کرین* اور چوري نکرین بلکہ
کمال امانتداري ظاہر کرین تاکہ وے
ہمارے بچانیوالے خدا کي تعلیم کو
۱۱ سارے باتون مین رونق دیوین* کیونکہ
خدا کا فضل جس سے نجات ہی
۱۲ سارے آدمیون پر ظاہر ہوا* جو
ہم کو سکھلاتا ہی کہ بیدینی اور
دنیا کے برے خواہشون سے انکار
کرکر ہوشیاري اور راستي اور دینداري
۱۳ سے اِس جہان مین زندگي کرین*
اور اُسي مبارک اُمید اور بزرگ
خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح
کے جلال کے ساتھہ ظاہر ہونے کي راہ
۱۴ دیکھین* جو اپنے تئین ہمارے
بدلے دیا تاکہ وہ ہم کو سب طرح
کي شرارت سے چھڑاوے اور ایک
خاص اُمت کو جو نیک کامون
مین سرگرم ہووے اپنے لئے پاک

کرے* یے باتان کہہ اور نصیحت کر ۱۵
اور تمام اِختیار سے ملامت کر کوئي
تجھے حقیر نہ جاننا*

تیسرا باب

۱ اُنکو یاد دلا کہ سردارون اور مختارون
کے فرمانبردار ہونا اور حاکم کي
بات ماننا اور نیک کام پر مستعد
۲ رہنا* اور کسي کے حق مین برا
نہ کہنا لڑا نہ کرنا پر نرم دل ہونا
اور سب آدمیون کے ساتھہ غریبي
۳ دکھلانا* کیونکہ ہم بھي آگے نادان
نافرمانبردار فریب کھانیوالے اور
طرح طرح کے شہوتون اور عشرتون کے
اِختیار مین تھے اور بدخواہي اور
حسد کے ساتھہ گذران کرتے اور نفرت
کے لایق اور آپس مین کینہ رکھتے
۴ تھے* پر جب ہمارے بچانیوالے
۵ خدا کي مہرباني اور پیار ظاہر ہوا*
وہ ہم کو ہم کئے سو راستبازي کے
کامون سے نہین بلکہ اپني رحمت
کے سبب نئے جنم کے غسل اور
اُس روح قدس کے نئے بنانے کے
۶ وسیلے سے بچایا* جسکو وہ ہمارے

بچانیوالے یسوع مسیح کے معرفت
۷ سے ہم پر بہتایت سے ڈالا* تاکہ ہم
اُس کے فضل سے راستباز ٹھہرکر اور
وارث بنکر ہمیشہ کی زندگی کے
۸ اُمّیدوار ہوویں* یہہ بات سچ ہی
اور مین چاہتا ہون کہ تو ان
باتون کو تاکید سے کہا کرے
تاکہ وے جو خُدا پر ایمان لائے
ہین اندیشہ کرکر نیک کامون مین
مشغول رہین یہ چیزان بھلے اور
۹ آدمیون کے واسطے فایدہ‌مند ہین*
پر بیہودے حجّتون اور نسب
نامون اور قصیون اور تکرارون سے
جو شریعت کے بابت ہین پرہیز
۱۰ کر کہ ئے لاحاصل اور بیکار ہین *
اُس شخص کو جو بدعتی ہی ایک
۱۱ دو نصیحت کرکر نکال دے* تو
جانتا ہی کہ ویسا آدمی پھرگیا
ہی اور گُناہ کرتا اور اپنے تئین گُناہگار
ٹھہراتا ہی* جب مین ارطماس ۱۲
یا طخکس کو تیرے پاس بھیجون
تب تو میرے پاس نیکاپلس مین
آنے کے واسطے جلدی کر کیونکہ مین
ٹھہرایا ہون کہ وہین جاڑا کاٹون* ۱۳
فقیہ زینا اور اپلوس کو خبرداری
سے پہنچادے کہ وے کسی چیز
کے مُحتاج نہ ہوویں* اور ہمارے ۱۴
لوگ بھی ضروریات کے لئے اچھے
کامان اختیار کرنا تاکہ وے بے
پھل نہ ہوویں* سب جو میرے ۱۵
ساتھ ہین تجھے سلام کہتے ہین
اُن کو جو ایمان کے سبب ہم سے
محبّت رکھتے ہین سلام کہہ تُم
سب پر فضل ہووے آمین*

THE EPISTLE TO PHILEMON.

پاؤل کا خط فلیمان کو

١ پاؤل کی جو مسیح یسوع کا قیدی
اور بہائی طیموطیؤس کی طرف سے
فلیمان کو جو پیارا اور ہمارا ہم
٢ خدمت ہی * اور پیاری افیہ
اور ارخپس ہمارا ساتھی سپاہی اور
اُس مجلس کو جو تیرے گھر
٣ میں ہی* فضل اور سلامتی ہمارے
باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح
٤ کی طرف سے تُم پر ہووے* میں
تیری مُحبّت جو سارے مُقدّسوں
سے ہی اور ایمان جو خُداوند یسوع
٥ پر ہی سُنکر* ہمیشہ اپنی دُعاؤں
میں تُجھے یاد کرکر اپنے خُدا کا
٦ شُکر کرتا ہوں* تاکہ تیرے ایمان
کی شراکت ساری نیکی کی پہچان
میں جو مسیح یسوع کے واسطے تُم
٧ میں ہی اثر رکھے* کیونکہ ہم تیری
مُحبّت سے بہُت خوش اور خاطر
جمع ہیں کہ تُجھہ سے ای بہائی
مُقدّس لوگوں کا جی آرام پاتا ہی* ٨
سو اگرچہ میں مسیح کے سبب
بہت بیدھڑک ہوں کہ تُجھے جو
مُناسب ہووے حُکم کروں* لیکن ٩
مُجھے یہہ پسند آیا کہ مُحبّت
کی راہ سے اِلتماس کروں کیونکہ
میں پاؤل بُوڈھا اور اب یسوع مسیح
کا قیدی ہوں* سو میں اپنے فرزند ١٠
کے بابت جو قیدخانے میں میرے
لئے پیدا ہوا یعنے انیسمس کے
بابت عرض کرتا ہوں * وُہ آگے ١١
تیرے لئے کُچھہ فائدہمند نہ تہا
پر اب تیرے اور میرے لئے بہت
فائدہمند ہوا* سو میں اُس کو ١٢
پھر بھیجا ہوں اب تو اُس کو یعنے
میرے کلیجے کے ٹُکرے کو قبول کر* ١٣
میں چاہا تہا کہ اُسکو اپنے ہی پاس

رکھون تاکہ وُہ تیرے عوض اِنجیل کے
۱۴ زنجیرون مین میري خدمت کرے*
پر تیري مرضي کے بغیر مین کُچھہ
نہین کرنے کا تاکہ تیرا نیک کام
لاچاري سے نہین بلکہ خوشي سے
۱۵ ہووے* وُہ شاید تُجھہ سے اِسلئے
تھوڑي دیر جُدا رہا کہ تو ہمیشہ
۱۶ کے واسطے اُسے پھر پاوے* نہ غُلام
کے طرح بلکہ غُلام سے بہتر یعنے
بھائي کے طرح جو عزیز ہی خصوصاً
مُجھہ کو اور جِسم کي راہ سے اور
خُداوند کے سبب تُجھہ کو کِتنا ہي
۱۷ زیادہ عزیز نہوگا* سو اگر تو مُجھے
شریک جانتا ہی تو میرے سریکا
۱۸ اُسکو قبول کر* اگر وُہ تیرا کُچھہ
نقصان کیا ہی یا کُچھہ تیرا قرضدار
ہی تو اُسکو میرے نام پر لِکھہ
۱۹ رکھہ* مین پاؤل اپنے ہاتھہ سے لِکھتا
ہون کہ مین آپ ادا کرونگا اور
مین تُجھہ سے نہین کہتا کہ میرا
قرض جو تُجھہ پر ہی تو اپ ہی ہی* ۲۰
اى بھائي مُجھے تُجھہ سے خُداوند
مین نفع ہونا خُداوند مین میرے
کلیجے کو ٹھنڈا کرنا* مین تیري ۲۱
فرمان برداري پر بھروسا کرکر تُجھے
لِکھا اور مین جانتا ہون کہ تو اُس
سے بھي جو مین کہتا ہون زیادہ
کریگا* اِس کے سِوائے میرے لئے ۲۲
ایک کوٹھري تیّار کر کہ مُجھے یہہ
اُمّید ہی کہ مین تُمھارے دُعاؤن
کے وسیلے سے تُم کو دیا جاؤن* ایفراس ۲۳
جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھہ
قید ہی* اور مرق اور ارسطرخس ۲۴
اور دیماس اور لوقا جو میرے ہم
خدمت ہین تُجھے سلام کہتے ہین* ۲۵
ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل
تُمھاري روح کے ساتھہ ہووے آمین*

THE EPISTLE TO THE HEBREWS.

پاؤل کا خط عبرانیون کو

پہلا باب

۱ خدا جو اگلے زمانے میں نبیون کے
وسیلے سے باپ دادون سے بار بار
۲ اور طرح بطرح باتان کیا* اِس
آخری زمانے میں ہم سے بیٹے کے
وسیلے سے بولا جسکو وہ سارے
چیزون کا وارث ٹھہرایا اور جسکے
۳ وسیلے سے وہ عالم بنایا* وہ اُسکے
جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت
کا نقش ہوکر سب کچھہ اپنے ہی
قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہی— وہ
آپ سے ہمارے گناہون کو پاک
کرکر بلند آسمان پر جناب اعلی کے
۴ سیدھے ہاتھہ پر جا بیٹھا* وہ فرشتون
سے اِس قدر بڑا بزرگ ٹھہرا جس
قدر وہ میراث میں اُن کے نسبت
۵ بہتر خطاب پایا* کیونکہ وہ فرشتون
میں سے کسکو کبھی کہا کہ تو میرا
بیٹا ہی میں آج تجھے پیدا کیا
اور پھر یہہ کہ میں اُسکا باپ ہونگا
اور وہ میرا بیٹا* اور پھر جب پہلوٹھے ۶
کو دُنیا میں لایا تو کہا کہ خدا
کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کرتا* ۷
اور فرشتون کے بابت یون فرماتا ہی
کہ وہ اپنے فرشتون کو روحان اور
اپنے خادمون کو آگ کا شعلہ بناتا
ہی* مگر بیٹے کے بابت کہتا ہی ۸
کہ ای خدا تیرا تخت ابد تک
ہی راستی کا عصا تیری بادشاہت
کا عصا ہی* تو راستی سے اُلفت ۹
اور بدی سے عداوت رکھا اِس سبب
سے ای خدا تیرا خدا خوشی کے
تیل سے تیرے شریکون کے نسبت
تجھے زیادہ مسیح کیا* اور یہہ کہ ۱۰
ای خداوند تو اِبتدا میں زمین
کی نیو ڈالا اور آسمان تیرے ہاتھہ

۱۱ کے بنائے ہوئے ہین* وے نیست
ہوجائینگے پر تو باقی ہی وے سب
۱۲ پوشاک کی مانند پُرانے ہووینگے *
اور چادر کی طرح تو اُنکو لپیٹیگا اور
وے بدل جائینگے پر تو وہی ہی
۱۳ اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے*
پھر وُہ فرشتون مین سے کسکو کبھی
کہا کہ تو میرے سیدھے ھاتھہ پر
بیٹھہ جب تک کہ مین تیرے
دُشمنون کو تیرے پاؤن کی چوکی
۱۴ بناؤن* کیا وے سب خِدمت گُذار
روحان نہین جو نجات کے وارثون
کی خِدمت کے لئے بھیجے گئے *

دوسرا باب

۱ اِس لئے چاہئے کہ اُن باتون پر
جو ہم سُنے اور بھی دِل لگاکر غور کرین
۲ تا ایسا نہو کہ ہم اُنکو کھو دیوین*
کیونکہ جب وُہ کلام جو فرشتون
کی معرِفت کہا گیا مضبوط رہا اور
ہرایک عُدول اور نافرمانی واجبی
۳ بدلہ پائی* تو ہم کیونکر بچینگے
اگر اِتنی بڑی نجات سے غافِل
رہین جِسکا بیان پہلے خُداوند
سے ہوا اور سُننےوالون سے ہم پر ثابت
ہوا* خُدا آپ اُن کے ساتھہ نِشانون ۴
اور کرامتون اور طرح طرح کے مُعجزون
اور روح قُدس کی نعمتون سے اپنی
مرضی کے مُوافق گواہی دیتا رہا* ۵
وُہ اُس عاقبت کو جِسکی ذِکر ہم
کرتے ہین فرشتون کے اِختیار مین
نہین چھوڑا* پر کوئی کبھی گواہی ۶
دیکر کہین فرمایا کہ اِنسان کیا ہی
کہ تو اُسکی یاد رکھے یا اِنسان کا
بیٹا کہ تو اُس پر نِگاہ کرے* تو ۷
اُسکا مرتبہ فرِشتون سے کُچھہ کم
رکھا تو جلال اور عِزت کا تاج اُس
پر رکھا اور اپنے ہاتھہ کے کامون پر اُسکو
اِختیار بخشا* تو سب کُچھہ اُسکے ۸
قدمون کے تلے لایا جِس حالت مین
سب کُچھہ اُسکے قدمون کے تلے لایا
تو وُہ کوئی چیز نہ چھوڑا جو اُسکے
قدمون کے تلے نہ لایا پر ہم اب
تک نہ دیکھے کہ سب کُچھہ اُس کے
قدمون کے تلے آیا* مگر یہہ دیکھتے ۹
ہین کہ یسوع جسکا درجہ فرشتون
سے کُچھہ کم تھا تاکہ خُدا کے فضل
سے سب آدمیون کے لئے موت کا مزہ

چکھي مؤت کي اذيّت کے سبب
١٠ جلال اور عزّت کا تاج پايا* کيونکہ
اُسکو جسکے لئے سب کُچھہ ہی
اور جسکے وسيلے سے سارے چيزان
مؤجود ہين يہہ مُناسب تھا کہ
جب بہُت سے فرزندون کوجلال
مين لاوے اُنکي نجات کے پيشوا
١١ کو اذيّتون سے کامل کرے* کيونکہ
جو پاک کرتا اور وے جو پاک
کئےجاتے سب ايک ہي سے ہين
اِسلئے وُہ اُنکو بھائي کہنے سے نہين
١٢ شرماتا* کہ وُہ کہتا ہی کہ مين تيرا
نام اپنے بھائيون کو سُناؤنگا مجلس
١٣ کے درميان تيري تعريف کرونگا*
اور پھر يہہ کہ مين اُس پر بھروسا
رکھونگا اور يہہ بھي کہ ديکھہ مُجھہ
اور اُن لڑکون کو جو خُدا مُجھہ
١٤ ديا ہی* پس جِس حالت مين
لڑکے گوشت اور خون مين شريک
ہين ويسا ہي وُہ بھي اُن مين شريک
ہوا تاکہ مؤت کے وسيلے سے اُسکو
جسکے پاس مؤت کا زور تھا يعنے
١٥ شيطان کو برباد کرے* اور جو
عُمر بھر مؤت کے ڈر سے غُلامي مين
گرفتار تھے اُنکو چھڑاوے* کہ وُہ ١٦
البتّہ فرشتون کا نہين بلکہ ابيرہام
کي نسل کا ساتھہ ديتا ہی* اِس ١٧
سبب سے ضرور تھا کہ وُہ ہرايک
بات مين اپنے بھائيون کے مانند
بنے تاکہ وُہ خُدا کے باتون مين
لوگون کے گُناہون کا کفارہ کرنے کے واسطے
ايک رحيم اور امانتدار سردار
کاہن ٹھہرے* کہ جب وُہ آپہي ١٨
اِمتحان مين پڑکر دُکھہ پايا تو وُہ
اُنکي جو اِمتحان مين پڑتے ہين
مدد کرسکتا ہی*

تيسرا باب

پس اي پاک بھائيو جو آسماني ١
دعوت مين شريک ہوے اُس رسول
اور سردار کاہن مسيح يسوع پر جسکا
ہم اِقرار کرتے ہين غور کرو* وُہ اُسکے ٢
آگے جو اُسکو مُقرّر کيا امانتدار تھا
جس طرح موسيٰ بھي اپنے سارے
گھرمين* بلکہ وُہ موسيٰ سے اِس قدر ٣
زيادہ عزّت کے لائق سمجھاگيا جتنا
گھر سے گھر کا مالک زيادہ عزّت دار
ہوتا ہی* کہ ہرايک گھر کا ايک ٤

بنانیوالا ہی پر جو سب کُچھ بنایا
سو خُدا ہی* اور موسیٰ اپنے سارے
گھر مین خادِم کی طرح امانتدار
رہا کہ اُن باتون پر جو ظاہِر ہونے
۶ کو تھے گواہی دیوے* پر مسیح اپنے
گھر کا یون مُختار رہا جَیسا بیٹا
اور اُسکا گھر ہم ہین اِس شرط پر
کہ اپنی دِلیری اور اُمّید کا فخر
۷ آخِر تک قایم رکھین* اِس واسطے
جَیسا روحِ قُدس کہا اگر آج تُم
۸ اُسکا آواز سُنین تو* اپنے دِلون کو
سخت مت کرو جِس طرح بیابان
مین آزمایش کے دِن غُصّے کے وقت
۹ ہوا* جہان تُمھارے باپ دادے
مُجھے آزمائے اور وے مُجھے پرکھے
اور چالیس برس سے میرے کام
۱۰ دیکھتے تھے* اِس لئے مین اُس
نسل سے ناراض ہوکر کہا کہ اِن
لوگون کے دِل ہر وقت گُمراہ ہوتے
ہین وے میرے راہون کو نہین
۱۱ پہچانے* چُنانچہ مین اپنے غُصّے
مین قسم کھایا کہ یے میرے آرام
۱۲ مین داخِل نہ ہووینگے* دیکھو
ای بھائیو کہ تُم مین سے کِسی مین
بے ایمانی کا بُرا دِل نہو جو زِندہ
۱۳ خُدا سے پھِر جاوے* بلکہ تُم ہر
روز جب تک آج کہ دِن کی ذِکر
ہوتی ہی آپس مین ایک دوسرے
کو نصیحت کرو تاکہ تُم مین سے
کوئی گُناہ کے فریب سے سخت نہ
۱۴ ہوجاوے* کیونکہ ہم مسیح مین
شریک ہین بشرطیکہ اپنے شروع
۱۵ کے اِعتقاد کو آخِر تک قایم رکھین*
جِس وقت یہہ کہا جاتا کہ آج
اگر تم اُسکا آواز سُنین تو اپنے دِلون
کو سخت نکرو جَیسا بیزار کرتے
۱۶ وقت* کہ بعضے سُنکر غُصّہ دلائے
لیکن وے سب نہین جو موسیٰ
۱۷ کے وسیلے مِصر سے نِکلے* اور وُہ کِن
لوگون سے چالیس برس تک ناراض
رہا کیا اُن سے نہین جو گُناہ کئے
اور اُنکے لاشان بیابان مین پڑے
۱۸ رہے* اورکِن کے بابت وُہ قسم کھایا
کہ وے میرے آرام مین داخِل
۱۹ نہ ہونگے مگر اُنکے جو نہ مانے* اور یون
ہی ہم دیکھتے ہین کہ وے بےایمانی
کے سبب داخِل نہ ہوسکے*

چوتھا باب

۱ پس جبکہ اُسکے آرام مین داخل
ہونے کا وعدہ باقي ہی تو ہم کو ڈرنا
چاہئے تاکہ ہم مین سے کوئي پیچھے
۲ رہ نہ جاوے* کیونکہ ہم کو بھي
خوشخبري دي گئي جیسي اُنکو
پر جو کلام وے سنے وُہ اُنکو فایدہ
نہ بخشا کہ سُننےوالون مین ایمان
۳ کے ساتھہ مِلا نہ تھا* کیونکہ ہم جو
ایمان لائے آرام مین داخل ہوتےہین
جیسا وُہ کہا کہ مین اپنے غُصے
مین قسم کھایا کہ وے میرے
آرام مین داخل نہ ہونگے اگرچہ
۴ دُنیا کي بنیاد سے سب کام بنے*
کہ وُہ ہفتے کے بابت کہین یون
فرمایا کہ خُدا اپنے سارے کامون
۵ سے ساتوین دِن آرام کیا* اور پھر
اِس مُقام مین فرمایا کہ میرے
۶ آرام مین داخل نہونگے* پس
اُس مین داخل ہونا کِتنے لوگون
کے واسطے باقي ہی اور وے جن کو
لئے پہلے خوشخبري دي گئي تھي
۷ بے ایماني کے سبب سے داخل نہوے*
پھر اُسکے کِتنے مُدّت کے بعد وُہ داؤد
کے معرفت ایک دِن کي ذِکر کرتا
ہی جِسکو آج کا دِن کہتا جیسا
لِکھا ہی کہ آج اگر تُم اُسکا آواز سُنین
تو اپنے دِلون کو سخت مت کرو* ۸
سو اگر یوشع اُنکو آرام مین داخل
کیا ہوتا تو وُہ اُس وقت کے بعد
ایک دوسرے دِن کي ذِکر نکرتا* ۹
حاصِل کلام خُدا کے لوگون کے واسطے
سبت کا آرام باقي ہی* کیونکہ ۱۰
جو اپنے آرام مین داخل ہوا وُہ
اپنے کامون سے آرام پایا جیسا خُدا
اپنے کامون سے* پس آؤ ہم کوشش ۱۱
کرنا کہ اُس آرام مین داخل ہووین
تا ایسا نہو کہ بے ایماني کے سبب
کوئي اُنکے مانند گرپڑے* کیونکہ ۱۲
خُدا کا کلام زِندہ اور تاثیر کرنےوالا
اور کِسي دودھاري تلوار سے بہت
تیز ہی اور جان اور روح اور بند
بند اور گودے گودے کو جُدا کرکر
گُذرجاتا اور دِل کے خیالون اور
اِرادون کو جانچتا ہی* اور کوئي ۱۳
مخلوق اُس سے چھپا نہین بلکہ
جِس سے ہم کو کام ہی سب کچھہ

اُسکے نظرون مین کُھلا ہوا اور بے
۱۴ پردہ ہی* پس جس حالت مین
ہمارا ایسا بزرگ سردار کاہن جو
آسمانون سے گذر گیا خُدا کا بیٹا
یسوع ہی تو ہم کو اپنے اقرار
۱۵ پر ثابت قدم رہنا چاہئے* کیونکہ
ہمارا سردار کاہن ایسا نہین جو
ہمارے سستیون مین ہم درد نہ
ہوسکے بلکہ گناہ کے سوا سارے باتون
۱٦ مین ہمارے مانند آزمایا گیا* اِس
لئے آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس
بے پروا جانا تاکہ ہم پر رحم ہووے
اور فضل جو وقت پر مددگار
ہووے حاصل کرین*

پانچوان باب

۱ کیونکہ ہر ایک سردار کاہن جو
آدمیون سے چُن لیا جاتا آدمیون
ہی کے لئے اُن کامون کے واسطے جو
خُدا سے علاقہ رکھتے مُقرر ہوتا ہی
۲ کہ نذر اور گُناہ کی قُربانیان گذرانے*
اور وُہ نادانون اور گمراہون کو مُلایمت
دکھلانے کے قابل ہو اِس واسطے کہ
وُہ آپ بھي کمزوریون مین گرفتار
ہی* سو اِس سبب سے ضرور ہی ۳
کہ جس طرح وُہ لوگون کے لئے اُسي
طرح اپنے لئے بھي گُناہ کے قُربانیان
چڑھاوے* اور کوئي آدمي یہہ ۴
عزت آپ سے نہین پاتا مگر وُہ
جو ہارون کے مانند خُدا سے طلب
کیا جاتا ہی* اِسي طرح مسیح ٥
بھي اپنے لئے سردار کاہن ہونے کي
عزت آپ سے نہین اختیار کیا
بلکہ وہي بخشا جو اُسکو کہا کہ تو
میرا بیٹا ہی آج مین تیرا باپ
ہوا* چنانچہ وُہ دوسرے مُقام ٦
مین کہتا ہی کہ تو ملک صدق
کے طرح ابد تک کاہن ہی* جن دنون ۷
وُہ جسم مین رہا بہت رو رو اور
آنسو بہا بہاکر اُس سے جو اُسکو
موت سے بچا سکتا تھا دُعایان مانگا
اور منتان کیا اور خوف سے بچ
گیا* اگرچہ وُہ بیٹا تھا پر اُن دُکھون ۸
سے جو وُہ اُٹھایا فرمانبرداري سیکھا* ۹
اور وُہ کامل ہوکر اپنے سب فرمانبردارون
کے لئے ابدي نجات کا باعث ہوا* ۱۰
اور خُدا کے طرف سے ملک صدق
کے مانند سردار کاہن کہلایا* اُسکے ۱۱

بابت ہمارے باتان بہت سے ہین
جن کا بیان کرنا مشکل ہی اِس
١٢ لئے کہ تمہارے کان بہاري ہین *
کیونکہ وقت کے لحاظ سے لازم تہا کہ
تم اُستاد ہونا مگر تم اب تک اُسکے
محتاج ہین کہ کوئي تم کو پہر
سکہلاوے کہ خداکے کلام کے پہلے باتان
کونسے ہین اور تم کو دودهه چاہئے
١٣ نہ سخت خوراک* کیونکہ جو
دودهه پیتا ہی وہ راستبازي کے
کلام مین بے اِمتیاز ہی اِس لئے
١٤ کہ وہ بچہ ہی* پر سخت خوراک
کاملون کے واسطے ہی یعنے اُن کے
واسطے جن کے حواس ربط سے تیز
ہوگئے ہووین کہ نیک اور بد مین
اِمتیاز کرین*

چہٹوان باب

١ اِس واسطے مسیح کي تعلیم کي
پہلي بات چہوڑکر کامل ہونے کے
٢ طرف بڑهتے چلے جانا* اور مُردے
کامون سے توبہ کرنے اور خدا پر
ایمان لانے اور بپتسمون کي تعلیم
اور ہاتهہ رکہنے اور مُردون کے جي
اٹہنے اور ابدي عدالت کي بُنیاد
دوبارہ نہ ڈالنا* اور خدا چاہے تو ٣
ہم یہہ کرینگے* کیونکہ وے جو ایک ٤
بار روشن ہوے اور آسماني بخشش
کا مزہ چکہے اور روح قدس مین
شریک ہوے* اور خدا کے عُمدہ ٥
کلام اور آیندہ جہان کے قدرتون کا
مزہ اُٹہائے* اگر گرجاوین تو اُنکو ٦
پہر نئے سر سے کہڑا کرنا تاکہ وے
توبہ کرین ناممکن ہی کیونکہ وے
خدا کے بیٹے کو اپنے لئے دوبارہ
صلیب پر کہینچکر ذلیل کئے* ٧
کیونکہ جو زمین اُس مینہون کو
کہ بار بار اُسپر برسے پي جاتي ہی
اور ایسي سبزي جو کِسان کو
مفید ہووے لاتي ہی سو خدا سے
برکت پاتي ہی* پروہ جو کانٹے اور ٨
اُونٹ کٹارے پیدا کرتي نا مقبول
اور نزدیک ہی کہ لعنتي ہووے
جسکا انجام جلنا ہوگا* لیکن ای پیارو ٩
اگرچہ ہم یون بولتے ہین پر تمہارے
حق مین اُنسے بہتر اور نجات
والے باتون کا یقین رکہتے ہین * ١٠
کیونکہ خدا بے اِنصاف نہین ہی

که وه تمهارے کام اور اُس محبّت
کي محنت کو جو تم اُسکے نام پر
پاک لوگون کي خدمت کرتے هوے
۱۱ دکهلاتے هين بهول جاوے* پر هم
چاهتے هين که تم مين سے هرايک
*کامل اُمّيد کے واسطے آخر تک وهي
۱۲ کوشش ظاهر کيا کرے* تاکه تم
سست نهوجاوين بلکه اُن کے پيرو
هووين جو ايمان اور صبر کي راه
۱۳ سے وعدون کے وارث هوے* که خدا
ابيرهام سے وعده کرتے هوے جب
کسي کو اپنے سے بڑا نه پايا که اُسکي
قسم کهاوے تو اپني هي قسم کهاکر
۱۴ کها* يقيناً مين تجهے برکتون پر
برکتان دیونگا اور تیري اؤلاد کو
۱۵ نهايت بڑهاؤنگا* اور وه يون هي
۱۶ صبر کرکر اُس وعدے تک پهنچا*
في الحقيقت لوگ بڑے کي قسم
کهاتے هين اور ثابت کرنے کے لئے
اُن مين هرايک قضئے کا حد قسم
۱۷ هي* پس خدا اِس ارادے سےکه
وعدے کے وارثون پر مضبوط دليل
سے اپني مرضي کي بے تبديلي ظاهر
۱۸ کرے قسم کو درميان لايا* تاکه
اُن دو چيزون سے جو بے تبديل
هين جن مين خدا کا جهوٹها هونا
ممکن نهين هم جو پناه کے لئے دوڑے
هين که اُسي اُمّيد کو جوسامهنے رکهي
گئي قبضے مين لاوين پوري تسلّي
۱۹ پاوين* وه اُمّيد همارے جان کا
لنگر هي جو ثابت اور قايم اور
۲۰ پردے کے اندر داخل هوتا هي*
جهان پيشرو يسوع جو ملک
صدق کے طرح هميشه کے لئے سردار
کاهن هي همارے واسطے داخل هوا*

ساتوان باب

۱ يهه ملک صدق شليم کابادشاه
خداے تعالی کا کاهن تها جوابيرهام
سے جب وه بادشاهون کو مارکر
پهرا آتا تها ملاقات کيا اور اُسکے
۲ لئے برکت چاها* اُسکو ابيرهام
سب چيزون کي دهيکي ديا وه
پهلے اپنے نام کے معنون کے موافق
راستي کا بادشاه هي اور پهر شاه
۳ شليم يعني سلامتي کا بادشاه* يهه
بے باپ بے ما بے نسب نامه جسکے
نه دنون کا شروع نه زندگي کا آخر

مگر خدا کے بیٹے کے مانند ہمیشہ
۴ کاہن رہتا ہی* اب غور کرو یہہ
کیسا بزرگ تھا کہ جسکو ہمارا
دادا ابیرہام لوٹ کے مال سے
۵ دہیکی دیا* اب لیوئی کی اولاد کو
جو کہانت کا کام پاتے ہین حکم
ہی کہ لوگون یعنے اپنے بھائیون سے
اگرچہ وے ابیرہام کی پشت سے
پیدا ہوے شریعت کے موافق دہیکی
۶ لیوین* پر وہ باوجودیکہ اُس کا
نسب اُن سے جدا ہی ابیرہام سے
دہیکی لیا اور اُس کے لئے جس
۷ سے وعدے کئے گئے برکت چاہا*
اور لاکلام چھوٹا بڑے سے برکت پاتا
۸ ہی* اور یہان مرنےوالے آدمی دہیکی
لیتے ہین پر وہان وہی لیتا ہی
جسکے حق مین گواہی دی جاتی
۹ کہ جیتا ہی* بلکہ ہم یہہ بھی
کہہ سکتے کہ لیوئی بھی جو
دہیکی لیتا ہی ابیرہام کے وسیلے
۱۰ سے دیا* کیونکہ جس وقت ملک
صدق ابیرہام سے آملا وہ اپنے باپ
۱۱ کی پشت مین تھا* اگر لیوئی والی
کہانت سے کاملیت ہوتی کہ لوگ
شریعت سے اُسکے پابند تھے تو کیا
احتیاج تھی کہ دوسرا کاہن ملک
صدق کے طور پر ظاہر ہو اور ہارون
کے طور پر نہ کہلاوے* پس اگر ۱۲
کہانت بدل جاوے تو شریعت
کا بھی بدل ڈالنا ضرور ہوگا* کیونکہ ۱۳
جسکے بابت یے باتان کہے جاتے
وہ دوسرے فرقے مین سے ہی جس
مین سے کوئی قربانگاہ کی خدمت
نہین کیا* کہ ظاہر ہی ہمارا ۱۴
خداوند یہودا سے نکلا اور اُس فرقے
کی کہانت کے بابت موسیل کچھہ
نہ کہا* یہہ اور بھی صاف ظاہر ۱۵
ہی کہ دوسرا کاہن ملک صدق کے
مانند ظاہر ہوتا ہی* جو جسمانی ۱۶
شریعت کے حکم کے موافق نہین
بلکہ ہمیشہ کی زندگی کی قدرت
کے مطابق بنا ہی* کہ وہ گواہی ۱۷
دیتا ہی کہ تو ملک صدق کے طور
پر ہمیشہ کے لئے کاہن ہی* پس اگلا ۱۸
حکم اِس لئے کہ کم زور اور بے فایدہ
تھا اُٹھہ گیا* کیونکہ شریعت کچھہ ۱۹
کامل نہ کیا مگر ایک بہتر اُمید
درمیان مین داخل ہوی جسکے

وسیلے سے ہم خدا کے حضور میں
۲۰ پہنچتے ہیں* پھر جیسا کہ یسوع
بغیر قسم کھانے کے مقرّر نہوا ویسا
۲۱ ہی وہ ایک بہتر عہد کا ضامن ہوا*
کیونکہ کاہن تو بغیر قسم کے مقرّر
ہوتے ہیں پر یہہ قسم کھانے کے ساتھہ
اُسی سے کاہن بنا جو اُس سے کہا کہ
خداوند قسم کھایا اور نہ بدلیگا کہ
تو ملک صدق کی طرح ہمیشہ کو کاہن
۲۲ ہی* اُسکے سوا جو کاہن ہوتے
۲۳ چلے آئے بہت سے تھے* اِسواسطے
کہ وے موت کے سبب رہ نہ
۲۴ سکے* پر یہہ اِسلئے کہ ہمیشہ تک
رہنیوالا ہی ایسی کہانت کا مالک
۲۵ ہوا جو دوسرے تک نہیں پہنچتی*
اِس لئے وہ اُنکو جو اُسکے وسیلے سے
خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک
بچا سکتا ہی کیونکہ وہ اُنکی سفارش
۲۶ کے لئے ہمیشہ جیتا ہی* اور ایسا
سردار کاہن ہمارے لایق تھا جو
پاک اور بے بد اور بے عیب گنہگاروں
۲۷ سے جدا اور آسمان سے بلند ہی*
جو سردار کاہنوں کی مانند محتاج
نہیں کہ ہر روز پہلے اپنے اور پھر
لوگوں کے گناہوں کے واسطے قربانیاں
چڑھاوے کیونکہ وہ ایک ہی بار
ایسا کیا جبکہ اپنے تئیں نذر
گذرانا* کہ شریعت کم زور آدمیوں ۲۸
کو سردار کاہن ٹھہراتی ہی پر قسم
کا کلام جو شریعت کے بعد ہوا
بیٹے کو جو ہمیشہ تک کامل ہی
سردار کاہن ٹھہراتا ہی*

آٹھواں باب

۱ پس اُن باتوں سے جو کہی گئیں اصل
مطلب یہہ ہی کہ ہمارا ایک ایسا
سردار کاہن ہی جو آسمان پر جناب
اعلیٰ کے تخت کے سیدھے ہاتھہ پر
بیٹھا ہی* ۲ جو مقدّس مکانوں کا
خادم ہی اور اُس حقیقی ڈیرے کا
جسکو خداوند کھڑا کیا ہی نہ کہ
انسان* ۳ کہ ہر ایک سردار کاہن اِس
واسطے مقرّر ہوتا ہی کہ نذراں اور
قربانیاں گذارنے سو ضرور تھا کہ اُس کے
پاس بھی گذارنے کو کچھہ ہووے* ۴ اگر
وہ زمین پر ہوتا تو کاہن نہوتا اِس
واسطے کہ کاہن تو ہیں جو شریعت
کے موافق قربانیاں گذرانتے ہیں* ۵

جو آسمانی چیزون کے نمونے اور سائے
پر خدمت کرتے ہین چنانچہ
موسیٰ جب وہ ڈیرا بنانے پر تھا الہام
سے حکم پایا کہ دیکھہ وہ فرماتا ہی
کہ تو اُس نقشے کے مطابق جو تجھے
اُس پہاڑ پر دکھایا گیا سب چیزان
۶ بنا* پر جیسا وہ اُس بہتر عہد کا
درمیانی ہی جو بہتر وعدون سے
باندھا گیا ویسا ہی وہ اب بہتر
۷ خدمت پایا* کیونکہ اگر وہ پہلا عہد
بے عیب ہوتا تو دوسرے کی جگہہ
۸ کی تلاش نہ ہوتی* سو وہ اُن کا
عیب بتاکر کہتا ہی کہ خداوند
فرماتا ہی دیکھہ وے دن آتے ہین
کہ مین اِسرائیل کے گھرانے اور یہودا
کے خاندان کے لئے ایک نیا عہد
۹ باندھونگا* اور خداوند فرماتا ہی
کہ یہہ اُس عہد کے مانند نہ ہوگا جو
مین اُنکے باپ دادون سے اُس دن
جب مین اُن کا ہاتھہ پکڑا کہ اُن
کو مِصر سے نکال لاؤن باندھا تھا
اِس واسطے کہ وے میرے عہد پر
قایم نہین رہے اور مین اُن کا
۱۰ اندیشہ نہ کیا* خداوند فرماتا
ہی کہ یہہ وہ عہد ہی جو مین
اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ اُن
دنون کے بعد باندھونگا مین اپنے
قانونون کو اُن کے فہم مین ڈالونگا
اور اُن کے دلون پر لکھونگا اور مین
اُنکا خدا ہوونگا اور وے میرے لوگ
ہووینگے* ۱۱ اور کوئی اپنے ہمسائے اور
کوئی اپنے بھائی کو سکھلاکر نہ کہیگا
کہ تو خدا کو پہچان کیونکہ اُن مین
کے چھوٹے سے بڑے تک سب مجھے
پہچانینگے* ۱۲ اور مین اُنکے بُرائیون
پر رحم کرونگا اور اُنکے گناہون اور
بدینی کو کبھی یاد نہ کرونگا* ۱۳
اور جب وہ نیا کہا تو پہلے کو
پرانا ٹھہرایا اور وہ جو پرانا اور
مدتی ہی سو مٹنے کے نزدیک ہی*

نوان باب

۱ سو پہلے ڈیرے مین عبادت
کے قانون تھے اور دنیوی مقدس
مکان* ۲ کہ پہلا ڈیرا جو بنایا گیا
اُس مین شمعدان اور میز اور
نظر کی روٹیان تھے اور اُسکو پاک
کہتے ہین* ۳ اور دوسرے پردے

کے اندر وہ ڈیرا تھا جو سب سے
۴ پاک کہلاتا* اُس مین سونے کا
عوددان تھا اور عہد کا صندوق
جو چارون طرف سونے سے مڑھا ہوا
تھا اُس مین ایک سونے کا برتن
من سے بھرا اور ہارون کا عصا جس
مین شاخان پھولے تھے اور عہدنامے
۵ کی تختیان* اور اُسکے اوپر جلالی
کروبیم تھے جو کفارہ‌گاہ پر سایہ
کرتے اِن باتون کا مفصّل بیان کرنا
۶ اب کچھہ ضرور نہین* پس جب
یے چیزان یون تیّار ہوچکے تب پہلے
ڈیرے مین کاہن ہروقت داخل
۷ ہوکر خدمت بجالاتے تھے* پر دوسرے
مین صِرف سردار کاہن سال بھر
مین ایک بار جاتا مگر بغیر لہو
کے نہین جو اپنے اور قوم کے خطاؤن
۸ کے لئے گذرانتا تھا* اِس سے روح
قُدس یہہ ظاہر کرتا تھا کہ جب
تک پہلا ڈیرا کھڑا رہا سب سے
۹ پاک مکان کی راہ نہ کھلی تھی*
وہ ڈیرا اِس وقت تک ایک مثال
ہی جس مین نذران اور قُربانیان
گذرانتے جو عبادت کرنیوالے کو

دل کے نسبت کامل کر نہین سکتے* ۱۰
کہ وے صِرف کھانے پینے اور طرح
طرح کے غسلون کے ساتھ جو جسمانی
رسم ہی دُرستی کے وقت تک
مقرر تھے* پر جب مسیح آنیوالے ۱۱
نعمتون کا سردار کاہن ہوکر آیا تو
بہت بزرگ اور بہت کامل ڈیرے
کی راہ سے جو ہاتھون کا بنا نہین
یعنے اِس خلقت کا نہین* نہ ۱۲
بکرون نہ بچھڑون کا لہو بلکہ اپنا ہی
لہو لیکر سب سے پاک مکان مین
ایک بار داخل ہوا کہ وہ ہمارے
لئے ہمیشہ کی خلاصی حاصل کیا* ۱۳
اگر بیلون اور بکرون کا لہو اور بچھڑے
کی راکھہ جو ناپاکون پر چھڑکے
جانے سے بدن کی صفائی کے بابت
اُنکو پاک کرسکتی ہی* تو کتنا ۱۴
زیادہ مسیح کا لہو جو بے عیب ہوکر
ابدی روح کے وسیلے سے آپ کو خُدا
کے سامھنے قُربانی گذرانا تمہارے
دل اور عقلون کو مُردے کامون سے
پاک کریگا تاکہ تم زندہ خدا کی
عبادت کرین* اور اِسی سبب سے ۱۵
وہ نئے عہد کا درمیانی ہی تاکہ جب

وُہ پہلے عہد کے گُناہون کے چھڑانے کے لئے مَوت پاوے تو وے جو بُلائے گئے ہین ابدي میراث کا وعدہ
۱۶ حاصِل کرین* کیونکہ جہان عہد ہی وہان اُس وصي کي مَوت جس
۱۷ پر وُہ مُقرّر ہوتا ضرور ہی* کہ عہد مُردون پر باندھا جاتا ہی اور پُختہ نہین جب تک کہ وُہ وصي
۱۸ زندہ ہی* اِس سبب سے پہلا
۱۹ عہد بھي بغیر لہو کے نہین باندھا گیا* کہ جب موسیٰ تمام لوگون کو شریعت کا ہرایک حُکم کہہ سُنایا تب بچھڑون اور بکرون کا لہو پاني اور لال اون اور زوفا کے ساتھہ لیکر اُس کتاب اور سارے لوگون پر
۲۰ چھڑک کر کہا* کہ یہہ اُس عہد کا
۲۱ لہو ہی جو خدا نے تُمھارے لئے ٹھہرایا* اور وُہ اُسي طرح ڈیرے پر اور خدمت کے تمام چیزون پر لہو
۲۲ چھڑکا* اور قریب سارے چیزان شریعت کے مُطابِق لہو سے پاک کئے جاتے ہین اور بغیر لہو بہائے
۲۳ مُعافي نہین ہوتي* پس ضرور تھا کہ آسماني چیزون کے نمونے یون پاک کئے جاوین مگر خود آسماني چیزان اِن سے بہتر قُربانیون سے
۲۴ پاک کئے جاوین* کیونکہ مسیح اُس پاک مکان مین جو ہاتھون سے بنایا گیا اور حقیقي مکان کا نمونہ ہی داخِل نہین ہوا بلکہ آسمان ہي مین تاکہ اب سے خُدا کے حُضور مین ہمارے لئے حاضِر
۲۵ رہے* پر ایسا نہین کہ وُہ آپ کو بار بار گُذرانے جیسا سردار کاہن سب سے پاک مکان مین ہر سال دوسرے
۲۶ کا لہو لیکر جاتا ہی* کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو ضرور تھا کہ وُہ دُنیا کے شروع سے بار بار مرا کرتا پر اب آخري زمانے مین ایکبار ظاہِر ہوا تاکہ اپنے تین قُرباني کرنے سے
۲۷ گُناہ کو نیست کرے* اور جیسا آدمیون کے لئے ایک بار مرنا اور
۲۸ بعد اُسکے عدالت مُقرّر ہوئي* ویسا ہي مسیح ایک بار سبھون کے گُناہ کا بوجھہ اُٹھانے کے لئے آپ کو گُذرانکر دوسرے بار بغیر گُناہ کے ظاہِر ہوگا تاکہ اُن کو جو اُسکي راہ دیکھتے ہین نجات دیوے*

دسوان باب

۱ شريعت جو آنيوالي نعمتون
کي چهاؤن هی اور اُن چيزون کي
حقيقي صورت نهين اُن قربانيون
سے جو وے هرسال هميشه گذرانتے
اُنکو جو وهان آتے هين کبهي کامل
۲ نهين کرسکتے* نهين تو وے قرباني
گذراننے سے باز آتے کيونکه عبادت
کرنيوالے ايکبار پاک هوکر آگے کو اپنے
۳ تئين گنهگار نجانتے* پر قربانيان برس
۴ برس گناهون کو ياد دلاتے هين *
کيونکه نهين هوسکتا که بيلون اور
۵ بکرون کا لهو گناهون کو مٹاوے *
اِسلئے وه دُنيا مين آتے هوئے کهتا
هی که قرباني اور نذر کو تو نهين
چاها پر ميرے لئے ايک بدن تيّار
۶ کيا* سوختني قرباني اور اُن قربانيون
سے جو گناه کے لئے هين تو راضي
۷ نهوا* تب مين کها که ديکهه مين
آتا هون ميرے بابت کتاب کے
دفتر مين لکها هی تاکه ای خدا
۸ تيري مرضي بجالاؤن* پهلے جب
کها که قرباني اور نذر اور سوختني
قرباني اور گناه کي قرباني کي خواهش
تو نه رکها نه اُن سے خوش هوا اور
يهي قربانيان شريعت کے موافق
گذرانے جاتے هين* ۹ تب وه کها
که ديکهه ای خدا مين آتا هون
که تيري مرضي بجالاؤن تو وه پهلےکو
مٹاتا تاکه دوسرے کو ثابت کرے* ۱۰
اُسي مرضي سے هم يسوع مسيح کے بدن
کو ايک بار گذراننے کے سبب پاک
هوے هين* ۱۱ اور هرايک کاهن روز روز
خدمت کرتے هوے اور هردم ايک
هي طرح کے قربانيان جو هرگز گناه
مٹانے کے قابل نهين هين گذرانتا
هوا کهڑا رهتا* ۱۲ ليکن جب يهه
گناهون کي ايک هي قرباني هميشه
کے لئے گذرانتا تها خدا کے سيدهے
هاتهه پر جابيٹها* ۱۳ تب سے اِنتظار
کرتا هی که اُسکے دشمن اُسکے پاؤن
کي چوکي هووين* ۱۴ کيونکه وه ايک
هي نذر گذراننے سے مقدّسون کو
هميشه کے لئے کامل کيا* ۱۵ اور روح
قدس بهي همارے لئے گواهي ديتا
کيونکه جب وه کها تها* ۱۶ که يهه

وُہ عہد ہی جو مین اِن دِنون کے
بعد اُن سے باندھونگا تب خُداوند
فرماتا ہی کہ مین اپنی شریعت
کو اُن کے دِل مین ڈالونگا اور اُن
۱۷ کی سمجھہ مین لِکھونگا* اور اُن
کے گُناہون اور اُنکے ناراستیون کو
۱۸ کبھی یاد نہ کرونگا* اب جہان
اُنکی مُعافی ہی وہان گُناہ کے لئے
۱۹ پھر نذر گُذراننا نہین* پس ای
بھائیو جب کہ ہم دِلیری حاصِل
کئے کہ سب سے پاک مکان مین
۲۰ مسیح کے لہو سے دخل پاوین*
اُس نئی اور جیتی راہ سے جو
وُہ اپنے جِسم کے پردے کو پھاڑکر
۲۱ ہمارے لئے تیّار کیا* اور جبکہ
ہمارا بڑا کاہِن ہی جو خُدا کے گھر
۲۲ کا مُختار ہی* تو آؤ سچّے دِل سے
اور کامِل ایمان کے ساتھہ اور دِل کی
بُری سمجھہ پر چھڑکاؤ کرکر نزدیک
جانا اور اپنے بدن کو صاف پانی
۲۳ سے دھوکر* اپنی اُمید کے اِقرار
کو مضبوطی سے تھانبھے رہنا کیونکہ
۲۴ وُہ جو وعدہ کیا سچّا ہی* اور ہم
ایک دوسرے پر لحاظ کرنا تاکہ

ہم ایک دوسرے کو مُحبّت اور
نیکوکاری کی طرف ترغیب دیوین* ۲۵
اور آپس مین ایکٹھے ہونے سے باز
نہ آنا جئیسا بعضون کا دستور ہی
بلکہ ایک دوسرے کو نصیحت
کرنا اور یہہ اِتنا زیادہ جِتنا تُم
دیکھتے ہین کہ وُہ دِن نزدیک
ہوتا ہی* کیونکہ اگر بعد اُسکے ہم ۲۶
سچّائی کی پہچان حاصِل کئےہین
جان بوجھکر گُناہ کرین تو پھر
گُناہون کے لئے قُربانی باقی نہین* مگر ۲۷
عدالت کا ایک ہولناک اِنتظار
اور آتشی غضب جو مُخالفون کو
کھا لیویگا باقی ہی* جو کوئی موسیٰ ۲۸
کی شریعت کو ناچیز جانتا تو
رحمت سے خارِج ہوکر دو تین کی
گواہی سے مارا جاتا تھا* پس ۲۹
خیال کرو کہ وُہ شخص کِتنی
زیادہ سزا کے لایق ٹھہریگا جو خُداکے
بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے لہو کو
جِس سے وُہ پاک ہوا ناپاک جانا اور
فضل کی روح کو ذلیل سمجھا* ۳۰
کیونکہ ہم اُسکو جانتے ہین جو
یہہ کہا کہ بدلہ لینا میرا کام ہی

خُداوند فرماتا ہی مین ہي بدلہ
لیونگا اور پھر خُداوند اپنے لوگون
۳۱ کا اِنصاف کریگا* زندہ خُدا کے ہاتھہ
۳۲ مین پڑنا ہولناک ہی* پر تُم اگلے
دِنون کو یاد کرو جِن مین تُم روشن
ہوکر دُکھون کي بڑي لڑائي کي
۳۳ برداشت کئے* کچھہ تو اِسواسطے
کہ تم لعن طعن اور مُصیبتون سے
انگشت نُما ہوے اور کُچھہ اِسلئے
کہ تُم اُن کے جِن سے یہہ بدسلوکي
۳۴ ہوتي تھي شریک تھے* کہ جِس
وقت مین زنجیرون مین تھا تُم
میرے ہم درد ہوے اور اپنے مال کا
لُٹ جانا خوشي سے قبول کئے یہہ
جانکر کہ ہمارے لئے ایک بہتر
۳۵ مال آسمان پر ہی جو قایم رہیگا*
پس تُم اپني دِلیري کو مت چھوڑو
۳۶ کیونکہ اُسکا بڑا اجر ہی* تُم کو
ضرور ہی کہ صبر کرین تاکہ تُم خُدا
کي مرضي پر عمل کرکر وعدے
۳۷ کے پھل حاصل کرین* کہ اب تھوڑي
سي مُدّت ہی کہ آنیوالا آویگا اور
۳۸ دیر نہ کریگا* پر راستباز ایمان
سے جئیگا لیکن اگر وُہ ہٹے تو میرا
جي اُس سے راضي نہ ہوگا* پر ہم اُن ۳۹
مین سے نہین جو ہلاکت تک ہٹ
جاتے بلکہ اُن مین سے ہین جو
جان بچانے تک ایمان رکھتے ہین*

گیارھوان باب

ایمان اُمّیدواري کي حقیقت اور ۱
اندیکھے چیزون کا ثبوت ہی* اُس ۲
ہي سے بزرگون کے لئے گواہي دي
گئي* ایمان سے ہم جانتے ہین ۳
کہ عالم خُدا کے کلام سے بن گئے
ایسا کہ جو چیز دیکھنے مین آتي
اُن چیزون سے نہین بني جو دیکھے
جاتے* ایمان سے ہابیل قین سے ۴
بہتر قُرباني خُدا کو گذرانا اُسي کے
سبب اُسکے راستباز ہونے پر
گواہي دي گئي کہ خُدا اُس کے
نذرون پر گواہي دیتا ہی اور اُسي
کے سبب اُسکے مرنے پر بھي اب
تک اُسکي ذِکر کي جاتي ہی* ایمان ۵
کے سبب سے حنوخ دُنیا سے اُٹھہ
گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور
نہین مِلا اِسلئے کہ خُدا اُس کو
دُنیا سے زندہ اُٹھایا تھا کیونکہ

اُسکے اُٹھہ جانے سے پیشتر اُس پر
یہہ گواہي گذري تھي که وُہ خدا
۶ کو راضي کیا* اور بغیر ایمان کے
اُسکو راضي کرنا ممکن نہین کیونکہ
اُس پر جو خُدا کے طرف آتا یہہ
ضرور ہی که یقین کرے که وُہ
موجود ہی اور یہہ کہ اپنے ڈھونڈھنے
۷ والون کو بدلا دیتا ہی* ایمان سے
نوح اُن چیزون کي آگاہي پاکر
جو اُس وقت نظر مین نه آئے
تھے خدا سے ڈرکر کشتي اپنے گھرانے
کے بچاؤ کیلئے بنایا جس سے وُہ دُنیا
کو گُنہگار ٹھہرایا اور اُس راستبازي
کا جو ایمان سے ملتي ہی وارث
۸ ہوا* ایمان سے ابیرہام جب بُلایا
گیا فرمانبرداري کرکر اُس جگہہ
چلاگیا جس کو وُہ میراث مین
لینے والا تھا اور باوجودیکه نجانا
۹ که کدھر جاتا ہی نکلا* ایمان سے
وُہ وعدے کي زمین مین یون مقام
کیا جیسا وُہ اُسکي نه تھي که وُہ
اِسحاق اور یعقوب سمیت جو
اُسکے ساتھہ اُس ہي وعدے کے وارث
۱۰ تھے ڈیرون مین رہا کیا* که وُہ
ایسے شہر مین جانے کا اُمیدوار
تھا جسکے لئے بنیاد ہی جس کا
بنانیوالا اور بسانیوالا خُدا ہی* ۱۱
ایمان سے سارہ حاملہ ہونے کي
طاقت پائي اور عُمر گذرے پرجني
اِسلئے که وُہ وعدہ کرنے والے کو سچا
جاني تھي* سو ایک سے وُہ بھي ۱۲
جو مُردہ سا تھا آسمان کے ستارون
کے اور دریا کنارے کي بیشمار
ریت کے مانند پیدا ہوے* یے سب ۱۳
ایمان مین مرگئے اور وعدون کو
نه پہنچے پر دور سے اُنکو دیکھے اور
معتقد ہوے اور اِختیار مین لائے
اور اِقرار کئے که ہم زمین پر اجنبي
اور مُسافر ہین* که وے جو ایسے ۱۴
باتان کہنےوالے ہین ظاہر کرتے که
ہم اپنا وطن ڈھونڈھتے ہین* اور ۱۵
اگر اُس مُلک کو جس سے وے
نکل آئے تھے پھر یاد لاتے تو وہان
اُنکو پھرجانے کي فُرصت تھي* پر ۱۶
وے ایک بہتر مُلک کے جو
آسماني ہی مشتاق تھے سو خدا اُن
سے شرماتا نہیں که اُنکا خُدا کہلاوے
کیونکه وُہ اُنکے لئے ایک شہر تیّار

۱۷ کیا ہی* ابیرہام جب آزمایا گیا
وُہ ایمان سے اِسحاق کو قُربانی کی
لئے گُذرانا اور جو وعدون کو پایا
۱۸ تہا وُہ اکلوتے کو گُذرانا* جس سے
یہہ کہا گیا تہا کہ اِسحاق ہی سے
۱۹ تیری نسل کہلائیگی* کیونکہ وُہ
سمجہا کہ خُدا مُردون کے جِلانے پر
قادِر ہی اور وُہ اُن مین سے اسکو
۲۰ تمثیل کے طور پر پایا* ایمان سے
اِسحاق آنیوالے چیزون کی بابت
۲۱ یعقوب اور عیشاؤکو دُعا دیا* ایمان
سے یعقوب مرتے وقت یوسف کے
دونون بیٹون کو دُعا دیا اور اپنے
۲۲ عصا کا سِر تہام کر سجدہ کیا* ایمان
سے یوسف جب مرنے پر تہا بنی
اِسرائیل کے نکل جانے کی ذکر کیا
۲۳ اور اپنے ہڈیون کی بابت حُکم کیا*
ایمان سے موسیٰ پیدا ہوتےہی تین
مہینے تک اپنے ما باپ کےمعرفت
سے چہپایا گیا کیونکہ وے دیکہے
کہ لڑکا خوب صورت ہی اور وے
۲۴ بادشاہ کے حُکم سے نہ ڈرے* ایمان
سے موسیٰ سیانا ہوکر فِرعون کی
۲۵ بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا*

کہ وُہ خدا کے لوگون کے ساتھہ دُکھہ
اٹھانا اُس سے زیادہ پسند کیا کہ
گُناہ کے سُکھہ کو جو چندروزہ
ہی حاصِل کرے* کہ وُہ مسیحی ۲۶
لعن طعن کو مِصر کے خزانون سے
بڑی دولت جانا کیونکہ اُس کی
نگاہ جزا پانے پر تہی* ایمان سے ۲۷
وُہ بادشاہ کے غُصّے سے خوف نہ
کہاکر مِصر کو ترک کیا کہ وُہ ان
دیکہے کو گویا دیکہکر مضبوط بنا رہا* ۲۸
ایمان سے وُہ فسح کرنے اور لہو
چہڑکنے پر عمل کیا ایسا نہو کہ
پہلوٹہون کا ہلاک کرنےوالا اُن کو
چہیوے* ایمان سے وے لال ۲۹
دریا سے یون گُذرے جیسا خُشکی
پر سے اور مِصروالے جب اُس راہ
سے جانے کا قصد کئے ڈوب گئے* ۳۰
ایمان سے اریحو کا شہر پناہ جب
وُہ سات دِن تک گہیرے مین تہا گر
پڑا* ایمان سے راحاب جو کسبِن ۳۱
تہی بے ایمانون کے ساتھہ ہلاک نہ
ہوئی کہ وُہ جاسوسون کو سلامت اپنے
گہر مین آنے دی* اب مین اور ۳۲
کیا کہون فُرصت نہین کہ جدعون

اور برق اور سمسون اور یفتح اور داؤد
اور سموئیل اور نبیون کا احوال بیان
۳۳ کرون* که وے ایمان سے بادشاہون
کو مغلوب کئے اور راستی کے کام
کئے اور وعدون کو حاصل کئے شیر
۳۴ ببر کے مُنهه بند کئے* آگ کی
تیزی کو بجُهائے تلوارون کے دهارون
سے بچ نکلے کم زوری مین زورآور
ہوئے لڑائی مین بہادر بنے اور غیرون
۳۵ کے فوجون کو ہٹا دئے* عورتان اپنے
مُردے زنده پائے اور بعضے عذاب
مین پڑے اور چُهٹکارا قبول نه
۳۶ کئے تاکه بہتر قیامت تک پہنچین*
بعضے اُس اِمتحان مین پڑے که
ٹهٹهون مین اُڑائے گئے کوڑے کهائے
۳۷ اور زنجیر اور قید مین پهنسے *
پتهربازی کئے گئے آرے سے چیرے
گئے شکنجے مین کهینچے گئے تلوار
سے مارے گئے بهیڑون اور بکرون
کی کهال اوڑهے ہوئے تنگی مین
مُصیبت مین دُکهه مین مارے
۳۸ پهرے* دُنیا ان کے لایق نه تهی
وے بیابانون اور پہاڑون اور غارون
اور زمین کے گڑهون مین خراب
پهرا کئے* اور یہ سب جن کے ایمان ۳۹
پر گواہی دی گئی وعدے کو نه
پہنچے* که خُدا پیش‌بینی کرکر ۴۰
ہمارے لئے ایک بہتر بات ٹهہرایا
تها تاکه وے ہمارے بغیر کامل
نہوویں*

بارهوان باب

پس جبکه اِتنا بڑا ابر ہم کو ۱
گواہون کا آگهیرا ہی تو ہم ہر ایک
بوجهه اور فریفته کرنیوالے گُناه کو
اُتارکر برداشت کے ساتهه اُس دوڑ
مین جو ہمارے سامهنے آ پڑی
ہی دوڑنا* اور یسوع کو جو ایمان ۲
کا شروع اور کامل کرنیوالا ہی تکتے
رہنا جو اُس خوشی کے لئے که
اُسکے سامهنے تهی شرمندگی کو
ناچیز جانکر صلیب کو سہا اور
خُدا کے تخت کے سیدهے ہاتهه پر
جا بیٹهها* تم اُس پر غور کرو جو ۳
گُنہگارون کی اِتنی بڑی مُخالفت کی
برداشت کیا تا نه ہو که تم پریشان
خاطر ہوکر سُست ہوجاوین* تم گُناه ۴
کے مُقابلے مین کوشش کرکر ہنوز

۵ خون تک سامھنا نہین کئے* اور تم
اُس نصیحت کو جو تم کو فرزندون
کے مانند کي جاتي ہی بھول گئے
کہ ای میرے بیٹے خُداوند کي
تنبیہ کو ناچیز مت جان اور
جب وُہ تجھے ملامت کرے
۶ شکستہ دل مت ہو* کہ خُداوند
جسکو پیار کرتا ہی اُسے تنبیہ کرتا
ہی اور ہرایک بیٹے کو جسکو وُہ
۷ قبول کرتا ہی پیٹتا ہی* اگر تم
تنبیہ مین صبر کرتے ہین خُدا تم سے
فرزندون کے مانند سلوک کرتا ہی
کہ کون سا بیٹا ہی جس کو باپ
۸ تنبیہ نہین کرتا* پر اگر وُہ تنبیہ
جس مین سارے شریک ہین
تم کو نہ کي جاوے تو تم حرامزادے
۹ ہین فرزند نہین* اور جب وے
جو ہمارے جسماني باپ تھے
تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُنکي تعظیم
کئے تو کیا ہم اُس سے زیادہ روحون
کے باپ کے حُکم مین نہ رہینگے
۱۰ اور جیئینگے* کہ وے تو تھوڑے
دِنون کے واسطے اپني سمجھ کے مُوافق
تنبیہ کرتے تھے پر وُہ ہماري بہتري

کے لئے تاکہ ہم اُسکي پاکیزگي مین
شریک ہوویں* اور کوئي تنبیہ ۱۱
اُسي وقت خوشي کا باعث نہین
نظر آتي بلکہ افسوس کا مگر آخر
کو اُن کیتئین جو اُسے تربیت پاتے
ہین راستبازي کا پھل چئین کے
ساتھ بخشتي ہی* اِسواسطے ڈھیلے ۱۲
ہاتھ اور سُست گھٹنون کو سیدھا
کرو* اور اپنے پاون کے لئے سیدھے ۱۳
رستے بناؤ تاکہ جو لنگڑاتا ہی بھٹک
نجاوے بلکہ چنگا ہووے* سب ۱۴
سے مِلے رہو پاکیزگي کي پئیروي کرو
جس کے بغیر خُداوند کو کوئي نہ
دیکھیگا* اور بغور دیکھتے رہو کہ ۱۵
کوئي خُدا کے فضل سے محروم نہ
ہو اور کہ کوئي کڑوي جڑ سبز ہوکر
تصدیع نہ دیوے اور اُس سے
بہتیرے ناپاک نہ ہوجاوین* کہ ۱۶
کوئي عیساؤ کے مانند زاني یا بیدین
نہ ہو جو ایک خوراک کے واسطے
اپنے پہلوٹھے ہونے کا حق بیچا* ۱۷
کیونکہ تم جانتے ہین کہ وُہ اُسکے بعد
جب وُہ چاہا کہ برکت کا وارث
ہووے رد کیا گیا اور دل بدلنے

کي جگہہ نہ پایا اگرچہ وُہ اُسے
۱۸ آنسو بہا بہاکر ڈھونڈھا* اور تُم
اُس پہاڑ تک نہین آئے جسکو
چھي سکے نہ اُسکي دہکتي آگ
۱۹ اور کالي بدلي اور تاریکي اور طوفان*
اور نرسنگے کے شور اور کلام کرنیوالے
آواز کے پاس جس کو سُننیوالے سُنکر
درخواست کئے کہ یہہ کلام پہر
۲۰ ہم سے نہ کہا جاوے* کیونکہ وے
اُس حکم کي جو اُنکو دیاگیا تہا
برداشت نہ کرسکے کہ اگر کوئي
جانور اُس پہاڑ کو چھوئے تو پتّہر
بازي کیا جاوے یا بہالے سے چھیدا
۲۱ جاوے* اور وُہ جو نظر آیا ایسا
ڈراؤنا تہا کہ موسي بولا مین حیران
۲۲ اور لرزان ہون* بلکہ تُم سیہون کے
پہاڑ اور زندہ خُدا کے شہر مین
جو آسماني یروشالم ہی اور لاکھون
۲۳ فرشتون کے پاس* اور پہلوٹھون کي
جماعت اور مجلس مین جن کے
نام آسمان پر لکہے ہین اور خُدا کے
پاس جو سب کا حاکم ہی
۲۴ اور کامل راستبازون کے روحون *
اور یسوع کے جو نئے عہد کا درمیاني

ہی اور اُس چھڑکے ہوے لہو کے جو
ہابیل کے لہو سے بہتر باتان بولتا
ہی پاس آئے ہین* دیکھو تُم اُس ۲۵
بولنے والے سے غافل نہ رہو کیونکہ
اگر وے بہاگ نہ نکلے جو اُس
سے جو زمین پر فرماتا تہا غافل
رہے تو ہم بھي اگر اُس سے جو ہم کو
آسمان پر سے فرماتا ہی مُنہہ موڑین
کیونکر بہاگ نکلینگے* اُسکا آواز ۲۶
زمین کو اُس وقت ہلادیا پر اب
وُہ یہہ کہکر وعدہ کیا کہ پہر ایکبار
مین فقط زمین کو نہین بلکہ
آسمان کو بھي ہلا دیونگا* اور یہہ ۲۷
بات کہ پہر ایکبار اِس بات
کو ظاہر کرتي ہی کہ وے چیزان
جو ہلائے جاتے ہین بنے ہوے
چیزون کے مانند ٹل جاتے تاکہ وے
چیزان جو ٹلنے کے نہین قایم
رہین* پس ہم ایسي بادشاہت ۲۸
کو جو ٹلنے کي نہین پاکر فضل
حاصل کرنا جس سے خُدا کي
بندگي پسندیدہ طور پر ادب اور
دینداري کے ساتہہ کرین* کیونکہ ۲۹
ہمارا خُدا بھسم کرنیوالي آگ ہی*

تیرهوان باب

۱ برادرانه محبّت بني رہنا*
۲ مُسافر پروري کو مت بهولو کیونکه
اُسي سے کِتنے بِن جانے فرشتون کي
۳ مِہماني کئے ہین* قیدیون کو
یون یاد کرو گویا تم اُن کے ساتهه
قید مین شریک ہین اور ایسا ہي
اُن کو جو رنج مین ہین یاد کرو
۴ که تُمهارا بهي اُنهین کاسا جِسم ہی*
بیاه کرنا سب مین بهلا کام ہی
اور بستر ناپاک نهین پر خُدا حرام
۵ کارون اور زانیون کي عدالت کریگا*
تُمهاري چلن لالچ کي نه ہونا اور
جو موجود ہی اُسي پر قناعت
کرو کیونکه وُه آپ کہا ہی که مین
تُجهه ہرگز نچهوڑونگا اور تُجهه مُطلق
۶ ترک نه کرونگا* اِس واسطے ہم
خاطرجمعي سے کہه سکتے ہین که
خُداوند میرا مددگار ہی اور مین نه
۷ ڈرونگا آدمي میرا کیا کریگا* تُم اپنے
پیشواؤن کو جو تُم سے خُدا کي بات
کہے یاد کرو اور اُن کي چال کے انجام
۸ کو غور کرکر اُنکے ایمان کي پیروي کرو*
یسوع مسیح کل اور آج اور ابد تک
ایکسان ہی* تُم رنگارنگ بیگانه ۹
تعلیمون سے اِدهر اُدهر دوڑتے نه پهرو
که یهه بهلا ہی که دِل فضل سے
مضبوط ہو نه که خوراکون سے جِن
سے وے جو اُن کے لئے دوڑتے پهرتے تهے
نفع نه پائے* ہماري تو ایک ۱۰
قربانگاه ہی جِس سے ڈیرے کي
خدمت کرنیوالون کا اِختیار نهین
که کهاوین* که جِن جانورون کا ۱۱
لہو سردار کاہن مُقدّس مکان مین
گُناه کے کفارے کے واسطے لیجاتا
ہی اُن کے بدن ڈیرے کے باہر
جلائے جاتے ہین* اِسواسطے یسوع ۱۲
بهي تاکه لوگون کو اپنے لہو سے
پاکیزگي بخشے پهاٹک کے باہر مارا
گیا* پس آؤ ہم اُسکي ذِلّت کے ۱۳
شریک ہوکر ڈیرے سے باہر اُس
کے پاس نِکل چلنا* کیونکه ہمارا ۱۴
رہنے والا شہر یہان نهین ہم تو
اُس شہر کو جو آنیوالا ہی ڈهونڈهتے
ہین* اِسواسطے اُس کے وسیلے سے ۱۵
تعریف کي قُرباني یعنے اُن ہونٹهون
کا پهل جو اُسکے نام کا اِقرار کرتے

۱۶ بہین خُدا کی لئی ہروقت لانا* پر بھلائی اور سخاوت کرنا مت بھولو اِس لئی کہ خُدا ایسی قُربانیون سی ۱۷ خوش ہوتا ہی* تم اپنی پیشواؤن کی فرمان بردار اور تابع رہو کہ وی اُنکی مانند جن کو حِساب دینا پڑیگا تُمھارے جانون کی واسطی جاگتی رہتی ہین تاکہ وی خوشی سی یہہ کرین نہ کہ غم سی جو تُمھارے ۱۸ لئی نقصان ہی* ہمارے واسطی دُعا مانگو کیونکہ ہم یقین جانتی ہین کہ ہم نیک نیّت ہین کہ سارے باتون مین نیکی کی ساتھہ ۱۹ گذران کیا چاہتی ہین* اور مین یہہ مِنّت کرتا ہون کہ تم یہہ کرین خاص اِس لئی کہ مین جلد تُمھارے ۲۰ پاس پھر پہنچون* سلامتی کا خُدا جو ابدی عہد کی لہو کی سبب سی بکرون کی بزرگ گلہ بان یعنی ہمارے خُداوند یسوع مسیح کو مُردون مین سی پھر لایا تُم کو ہرایک نیک کام مین کامل کرے تاکہ اُس کی مرضی پر چلین* اور جو کُچھہ کہ ۲۱ اُسکی حضور مین مقبول ہی یسوع مسیح کی وسیلی تُم مین کرے اُسکا جلال ہمیشہ ہمیشہ ہووے آمین* ۲۲ اب ای بھائیو مین تُم سی اِلتماس کرتا ہون کہ تُم نصیحت کی کلام کو مان لیو کہ مین مُختصر مین تُم کو لکھا ہون* جانو کہ بھائی ۲۳ طیمۇطیۇس چھٹ گیا اگر وہ جلد آوے تو اُسکی ساتھہ آکر مین تُم کو دیکھونگا* تُم اپنی سب پیشواؤن ۲۴ اور سارے مُقدّسون کو سلام کہو جو اِتالیہ کی ہین تُم کو سلام کہتی ہین فضل تُم سب پر ہووے آمین*

THE EPISTLE OF JAMES.

یعقوب کا خط

پہلا باب

۱ یعقوب کا جو خدا اور خداوند یسوع مسیح کا بندہ ہی اُن بارہ ۲ فرقوں کو جو تتر بتر ہیں سلام* ای بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑین تو اُسکو کمال ۳ خوشي سمجھو* یہہ جان کر کہ تمھارے ایمان کي آزمایش صبر ۴ پیدا کرتي ہی* پر صبر کو کام پورا کرنے دیو تا کہ تم کامل اور پورے ہووین اور کسي بات میں ناقص ۵ نہ رہین* اور اگر کوئي تم میں سے حکمت میں ناقص ہووے تو خدا سے مانگنا جو سب کو سخاوت سے دیتا اور ملامت نہیں کرتا ہی ۶ اور اُسکو عنایت ہوگي* پر وُہ ایمان سے مانگنا اور کُچھہ شک نہ کرنا کیونکہ شک کرنےوالا دریا کي لہر کی مانند ہی جسکو ہوا

ٹکراتي اور اُڑاتي ہی* ایسا شخص ۷ ہرگز نہیں سمجھنا کہ خداوند سے کُچھہ پاویگا* دو دلا آدمي اپني ۸ ساري چال میں ڈگمگاتا ہی* ۹ بھائي جو غریب ہی اپني بلندي پر فخر کرنا* اور جو دولتمند ہی ۱۰ اپني غریبي پر اِس لئی کہ وُہ گھاس کی پھول کی طرح جاتا رہیگا* ۱۱ کیونکہ جب سورج نکلتا گرم ہوا کی ساتھہ گھاس کو سُکھا دیتا اور اُسکا پھول جھڑ جاتا اور اُسکی چہرے کي خوب صورتي جاتي رہتي یوں ہي دولتمند بھي اپنی سارے راہوں میں کُھلائی جایگا* مبارک وُہ ۱۲ آدمي جو آزمایش کي برداشت کرتا ہی اِس واسطہ کہ جب اُس کي آزمایش ہوچکي تو زندگي کا تاج پاویگا جسکا خدا اپنی محبت

۱۳ رکھنے والوں سے وعدہ کیا* جب
کوئي اِمتحان مین پھنسے تو نہ
کہنا کہ مین خُدا کی طرف سے
اِمتحان مین پھنسا کیونکہ خُدا
آپ بدیون سے آزمایا نہین جاتا
۱۴ اور کِسي کو نہین آزماتا ہی* مگر
ہر شخص اپنے ہي خواہشون سے
للچاکر اور جال مین پھنس کر
۱۵ اِمتحان مین پڑتا ہی* سو خواہش
جب حامِلہ ہوئي تب گُناہ پیدا
کرتي اور گُناہ جب پورا ہوا موت
۱۶ کو جنتا ہی* میرے پیارے
۱۷ بھائیو فریب مت کھاؤ* ہر ایک
اچھي بخشِش اور کامِل اِنعام اوپر
ہي سے ہی اور نورون کے باپ کی
طرف سے اُترتا ہی جِس مین بدلنے
۱۸ اور پھرجانے کا سایہ بھي نہین*
وُہ اپنے اِرادے سے ہم کو سچائي
کے کلام سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسکے
مخلوقون مین پہلے پھل کے مانند
۱۹ ہووین* اِس لئے ای پیارے بھائیو
ہرایک آدمي سُننے مین تیز اور بولنے
مین دھیما اور غُصّہ کرنے مین مُتحمّل
۲۰ ہونا* کیونکہ آدمي کا غُصّہ خُدا

کي راستبازي کے کام نہین کرتا* ۲۱
اِس لئے ساري گندگي اور بدي
کي زیادتي سے پرہیز کرکر اُس کلام
کو جو تم مین پیوند ہوتا اور
تُمھارا جان بچاسکتا ہی عاجزي
سے قبول کرلیو* لیکِن تُم کلام پر ۲۲
عمل کرنےوالے ہو نہ اپنے تئین فریب
دیکر صِرف سُننےوالے رہو* کیونکہ ۲۳
جو شخص صِرف کلام سُنا کرتا
اور اُس پر عمل نہین کرتا وُہ
اُس آدمي کے مانند ہی جو اپنا
مُنھہ آئینے مین دیکھتا* اِس لئے ۲۴
کہ وُہ اپنے تئین دیکھا اور چلاگیا اور
آپ کئیسا تھا سو تُرت بھول گیا* ۲۵
پر جو آزادگي کي کامِل شریعت
پر نظر رکھتا اور اُسکي غور مین
رہتا ہی وُہ سُنکر بھولنےوالا نہین
بلکہ عمل کرنےوالا ہوکر اپنے عمل سے
مُبارک ہوگا* جو کوئي اپنے تئین ۲۶
دیندار سمجھتا ہی اور اپني زبان
کو لگام نہین دیتا بلکہ اپنے
دِل کو فریب دیتا ہی تو اُسکي
دینداري کُچھہ کام کي نہین* ۲۷
دینداري جو خُدا اور باپ کے آگے

پاک اور بے عیب ہی سو یہی
ہی کہ یتیموں اور بیواؤں کی خبر
گیری مصیبت کے وقت کرنا اور
اپنےتیں دُنیا سے بیداغ بچا رکھنا*

دوسرا باب

۱ میرے بھائیو ہمارے خُداوند
یسوع مسیح کا جو ذوالجلال ہی
ایمان ظاہر پرستی کے ساتھہ مت
۲ رکھو* اِس لئے کہ اگر کوئی سونے
کی انگوٹھی اور برّاق کپڑے پہن کر
تمہاری جماعت میں آوے اور
ایک غریب میلے کُچیلے کپڑے
۳ پہنکر آوے* اور تُم اُس سُتھری
پوشاک والے کی طرف مُتوجّہ ہوکر
کہیں کہ آپ یہاں بخوبی بیٹھئے
اور غریب سے کہیں کہ وہاں کھڑا
رہ یا یہاں میرے پاؤں کی چوکی
۴ کے تلے بیٹھہ* تو کیا تُم آپس
کی طرفداری نہ کئے اور بد گُمان
۵ حاکم نہ بنے* میرے پیارے
بھائیو سُنو کیا خُدا اِس جہان
کے غریبوں کو نہیں چُنا کہ وے
ایمان کے دولتمند اور اُسی بادشاہت
کے وارث ہوویں جس کا وعدہ وہ
اپنے پیار کرنےوالوں سے کیا* لیکن ۶
تُم غریب کو بے حرمت کئے کیا
دولتمند تُم پر ظلم نہیں کرتے اور
عدالتوں میں تُم کو نہیں کھینچواتے* ۷
کیا وے اُس بزرگ نام کا جو
تُمہارا رکھا گیا ٹھٹّھا نہیں کرتے* ۸
پر اگر تُم اُس بادشاہی شریعت کو
جیسا لکھا ہی پورا کریں یعنے اپنے
پڑوسی کو اپنے سریکا پیار کریں تو
اچّھا کرتے ہیں* لیکن اگر تُم ۹
ظاہر پرستی کریں تو گُناہ کرتے ہیں
اور شریعت کے ٹالنےوالے ٹھہرائے
جاتے ہیں* اِس لئے کہ جو ساری ۱۰
شریعت کو مانتا اور ایک بات
ٹالتا ہی تو وہ سارے باتوں کا
گُنہگار ہوا* کیونکہ جو کہا کہ تو ۱۱
زنا مت کر وہ یہہ بھی کہا کہ تو
خون مت کر پس اگر تو زنا نہ
کرے پر خون کرے تو شریعت
کا ٹالنےوالا ہوا* تُم اُن کے طرح کہو ۱۲
اور کرو جنکا اِنصاف آزادگی کی
شریعت کے مُوافق ہوگا* اِس لئے ۱۳
کہ جو رحم نہیں کیا اُسکا اِنصاف

بے رحمي سے ہوگا اور رحم عدالت
۱۴ پر غالب ہوتا ہی* میرے بھائیو
اگر کوئي کہے کہ مین ایمان‌دار
ہون اور عمل نہین کرتا تو کیا فائده
۱۵ کیا ایسا ایمان اُسکو بچا سکتا ہی*
اگر کوئي بھائي یا بہن ننگي ہووے
۱۶ اور روزینے کي روٹي مُیسر نہ ہووے*
اور تُم مین سے کوئي اُن کو کہے
کہ سلامت جاؤ گرم اور سیر ہو پر
بدن کو ضرور ہین سو چیزان اُن
۱۷ کو نہ دیوین تو کیا فایده* اِسي
طرح ایمان بھي اگر عمل کے ساتھہ
۱۸ نہ ہووے تو اکیلا ہوکر مُرده ہی*
شاید کوئي کہے کہ ایمان تُجھہ مین
ہی اور میرے پاس عمل بھلا تو
اپنا ایمان بے عمل کے مُجھہ پر ظاہر
کر اور مین اپنے ایمان کو اپنے اعمال
۱۹ سے تُجھہ پر ظاہر کرونگا* تو ایمان
لاتا ہی کہ خُدا ایک ہی اچّھا
کرتا ہی شیطانان بھي یہي مانتے
۲۰ اور تھرتھراتے ہین* پر اے واہي
آدمي کب تُجھہ کو معلوم ہوگا
۲۱ کہ ایمان بے اعمال مُرده ہی* کیا
ہمارا باپ ابیرہام اعمال سے راستباز
نہین ٹھہرایا گیا جس وقت وُه
اپنے بیٹے اِسحاق کو قُربان‌گاه پر
۲۲ چڑھایا* تو دیکھتا ہی کہ ایمان
اُس کے اعمال کے ساتھہ کام کیا اور
۲۳ اعمال سے ایمان کامل ہوا* اور وُه
لکھا پورا ہوا جو کہتا ہی کہ ابیرہام
خُدا پر ایمان لایا اور یہہ اُس کے
لئے راستبازي گِني گئي اور وُه
۲۴ خلیلُ‌الله کہلایا* تُم دیکھتے ہین
کہ آدمي اعمال سے راستباز ٹھہرایا
۲۵ جاتا ہی صرف ایمان سے نہین*
کیا اِسي طرح راحاب بھي جو
کسبِن تھي جب وُه جاسوسون کي
مہماني کي اور اُنکو دوسري راه سے
باہر کردي اعمال سے راستباز نہ
۲۶ ٹھہري* پس جیسا بدن بے روح
مُرده ہی ویسا‌ہي ایمان بھي بے
اعمال مُرده ہی*

تیسرا باب

۱ اے میرے بھائیو تُم مین بُہت
سے اُستاد مت بنو کیونکہ جانتے
۲ ہین کہ اُس سے زیاده سزا پاوینگے*
اِس واسطے کہ ہم سب کے سب

بار بار تقصیر کرتے ہین اور اگر کوئي
باتون مین تقصیر نہین کرے تو
وہي کامل شخص ہی اور وُہ اپنے
۳ سارے بدن کو تابع کرسکتا ہی* دیکھو
کہ ہم گھوڑون کے مُنہہ مین لگام
دیتے ہین تاکہ وے ہمارے تابع
رہین اور اُنکے سارے بدن کو پھیرتے
۴ ہین* دیکھو جہاز بھي باوجودیکہ
کِتنے بڑے بڑے ہین اور تیز ہوا
سے اُڑائے جاتے چھوٹے چھوٹے سُکّان
سے جہان کہین ناخُدا چاہتا ہی
پھرائے جاتے ہین ویسا ہي زبان
ایک چھوٹا سا عضو ہی پر بڑا ہي
۵ بول بولتي ہی* دیکھو تھوڑي آگ
کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتي
٦ ہی* سو زبان ایک آگ ہی اور
شرارت کا ایک عالم زبان ہمارے
عضوون مین ایسي ہی کہ سارے
بدن پر داغ لگاتي ہی اور پیدایش
کے دایرے کو جلاتي ہی اور خود
۷ وُہ جہنّم سے جلائي جاتي ہی* کیونکہ
ہر قِسم کے جانور کیا اُڑتے کیا
رینگنے کیا دریا کے رہنےوالے اِنسان
۸ کے بس مین آتے ہین اور آئے *

پر زبان کو کوئي آدمي بس مین
لا نہین سکتا کہ وُہ تو ایک بلا
ہی* جو تھمتي نہین زہرِ قاتل سے
بھري ہی* ہم اُسي سے خُدا کو ۹
جو باپ ہی مُبارک کہتے ہین
اور اُسي سے آدمیون کو جو خُدا
کي صورت پر پیدا ہوئے بد دُعا
کرتے ہین* ایک ہي مُنہہ سے ۱۰
مُبارکباد اور بد دُعا نِکلتي ہی ای
میرے بھائیو ایسا ہونا مُناسب
نہین* کیا کوئي چشمہ ایک ہي ۱۱
جھرے سے میٹھا اور کھارا پاني
دیتا ہی* ای میرے بھائیو کیا ۱۲
انجیر مین زیتون اور انگور مین
انجیر لگنا ہوسکتا سو کوئي چشمہ
کھارا اور میٹھا پاني نہین دیتا* ۱۳
تُم مین کون عقلمند اور دانا ہی
وُہ نیک چال سے دانائي کے عِلم
کے ساتھہ اپنے اعمال ظاہر کرنا* پر ۱۴
اگر تُم اپنے دِل مین کڑوي حسد
اور جھگڑے رکھتے ہین تو فخر
مت کرو اور سچّائي کے خِلاف
جھوٹھہ مت بولو* یہہ وُہ حکمت ۱۵
نہین جو اُوپر سے اُترتي ہی بلکہ

١٦ يهه دُنيا کي نفساني شيطاني هى*
اِس لئے که جهان حسد اور جهگڑا
هى وهان هنگامه اور هرطرح کا بُرا
١٧ کام هوتا هى* پر وُه حِکمت جو
اُوپر سے هى سو پهلے پاک هى پهر
مِلنسار ميانه‌رَو نرم رحم سے اور
اچهے پهلون سے لدي هوئي نه طرف‌دار
١٨ هى نه مکّار* اور وے جو صُلح
کرتے هين راستبازي کے پهل صُلح کے
ساتهه بوتے هين*

چوتها باب

١ لڑائيان اور جهگڑے تم مين
کهان سے آئے کيا يهان سے نهين
يعنے تمهارے شهوتون سے جو
٢ تمهارے عضوون مين لڑتے هين* تم
خواهش کرتے هين اور نهين پاتے
تم حسد اور قتل کرتے هين اور
کچهه حاصل نهين کرسکتے تم
جهگڑتے اور لڑتے هين پر کچهه هاتهه
نهين لگتا اِس لئے که تم نهين
٣ مانگتے* تم مانگتے هين اور
نهين پاتے کيونکه تم بےجا مانگتے هين
٤ تاکه اپنے شهوتون مين خرچ کرين*
اى زِنا کرنےوالو اور زِنا کرنےواليو کيا
نهين جانتے که دُنيا کي دوستي خُدا
کي دُشمني هى پس جو دُنيا
کي دوستي کا اِراده کرتا وُه اپنے تئين
خُدا کا دُشمن ٹهراتا هى* کيا ٥
تم سمجهتے هين که کتاب عبث
کهتي هى که وُه روح جو هم مين
بستي هى حسد پر لگاتي هى* وُه ٦
تو زياده فضل بخشتا هى چُنانچه
وُه کهتا هى که خُدا مغرورون کا
سامهنا کرتا پر عاجزون پر فضل
رکهتا هى* اِس لئے خُدا کے تابع ٧
رهو شيطان کا سامهنا کرو وُه تم
سے بهاگ نکليگا* تم خُدا کے ٨
نزديک جاؤ وُه تمهارے نزديک
آويگا اى گنهگارو تم اپنے هاتهه
دهوؤ اى دو دلو اپنے دل کو پاک
کرو* افسوس اور غم کرو اور روؤ ٩
تمهارا هنسنا کُڑهنے سے بدل جانا
اور خوشي اُداسي سے* تم خُداوند ١٠
کے آگے عاجزي کرو وُه تم کو بڑهاويگا* ١١
اى بهائيو تم آپس مين ايک
دوسرے کي بد گوئي مت کرو
جو اپنے بهائي کي بد گوئي کرتا
اور اُس پر اِلزام لگاتا هى سو شريعت

کي بد گوئي کرتا اور شريعت پر
اِلزام لگاتا ہی لیکن اگر تو شريعت
پر اِلزام لگاتا ہی تو تو شريعت
پر عمل کرنيوالا نہين بلکہ اُس کا
١٢ حاکم ہی* شريعت کا دينيوالا
ايک ہی جو بچانے اور ہلاک کرنے
پر قُدرت رکھتا ہی تو کون ہی
١٣ جو دوسرے پر اِلزام لگاتا ہی*
ارے آؤ تم لوگ جو کہتے ہين
کہ آج يا کل فلانے شہر کو جائينگے
اور وہان ايک برس ٹھہرينگے اور
١٤ سوداگري کرينگے اور نفع پاوينگے*
اور نہين جانتے کہ کل کيا ہوگا
کہ تمہاري زندگي کيا چيز ہی وُہ
تو ايک بُخار ہی جو تھوڑي دير
تک نظر آتا پھر غائب ہو جاتا
١٥ ہی* اِس کے بدل تم کہنا کہ جو
خُداوند کي مرضي ہووے اور ہم جيتے
١٦ رہين يہہ يا وُہ کام کرينگے* پر
اب تم اپنے لاف‌زنيون پر فخر
کرتے ہين ايسا فخر سراسر بيجا
١٧ ہی* پس جو کوئي بھلا کرنا
جانتا ہی اور نہين کرتا تو اُس پر
گناہ ہوتا ہی*

پانچوان باب

١ اب ای دولتمندو اُن آفتون کے
سبب سے جو تم پر آنيوالے ہين
٢ چلا چلاکر روؤ* کيونکہ تمہارا مال
سڑ گل گيا اور تمہارے کپڑے
٣ کيڑے کھاگئے* تمہارے سونے روپے
کو مورچہ لگا اور اُن کا زنگ تم
پر گواہي ديگا اور آگ کي طرح تمہارا
گوشت کھا ويگا يون ہي تم اپنے
آخر دِنون کے لئے خزانہ جمع
٤ کئے* ديکھو اُن مزدورون کي مزدوري
جو تمہارے کھيت کاٹے جس کو
تُم ظلم کرکر نہين دئے دہائي ديتي
ہی اور اُن کاٹنيوالون کا شور لشکرون
٥ کے خُداوند کے کان تک پہنچ گيا*
تم زمين پر عيش و عِشرت کئے
اور سارے مزے اُڑاتے آئے تم اپنے
دِلون کو موٹا کئے جيسا ذبح کے
٦ دِن کے خاطر* تم اُس راستباز پر
فتوےٰ دئے اور اُسکو قتل کئے وُہ تم
٧ سے مُقابلہ نہين کرتا* ای بھائيو
خُداوند آئے تک صبر کرو ديکھو
رعيّت زمين کے قيمتي پھل
اُميدواري کرکر اُس کے لئے صبر کرتا
ہی جب تک پہلا اور پچھلا مينہہ

٨ پاوے* ویساہی تم بھي صبر کرو اور اپنے دل مضبوط رکھو کیونکه ٩ خداوند کا آنا نزدیک ہی* ای بھائیو ایک دوسرے پر مت کڑکڑاؤ تاکه تم سزا نه پاوین دیکھو اِنصاف کرنے والا دروازے پر کھڑا ١٠ ہی* ای میرے بھائیو جو نبي خداوند کا نام لیکر فرماتے تھے اُن کے دُکھه اُٹھانے اور صبر کرنے کونمونه ١١ سمجھو* دیکھو ہم اُن کو جو صبر کرتے ہین نیکبخت سمجھتے ہین تم ایوب کا صبر سنے ہین اور خداوند کا مطلب جانتے ہین که ١٢ وه بڑا دردمند اور مہربان ہی* ای میرے بھائیو تم یهه بات سب سے پہلے جاننا که قسم نه کھانا نه آسمان کي نه زمین کي نه کوئي اور قسم بلکه تمھارا ہان ہان اور تمھارا نہین نہین ہونا که ١٣ تم سزا کے لایق نه ٹھہرین* جو کوئي تم مین غمگین ہووے وه دُعا مانگنا خوشحال ہووے تو زبور ١٤ گانا* جو کوئي تم مین بیمار پڑے تو مجلس کے قسیسون کو

بُلانا اور وے اُس پر خداوند کے نام سے تیل ڈالکر اُس کے لئے دُعا مانگنا* اور دُعا جو ایمان کے ساتھه ہی ١٥ اُس بیمار کو بچاویگي اور خداوند اُسکو اُٹھاکر کھڑا کریگا اور اگر وه گُناه کیا ہو تو اُسکي مُعافي ہوگي* تم آپس ١٦ مین اپنے تقصیرون کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا مانگو که شِفا پاوین اور راستباز کي دُعا جو تاثیر سے ہی بڑا کام کرتي* اِلیا ١٧ ہمارا ہمجنس اِنسان تھا وه دُعا پر دُعا کیا که پاني نه برسے سو ساڑھے تین برس تک زمین پر پاني نه برسا* اور وه پھر دُعا کیا ١٨ تو آسمان پاني برسایا اور زمین اپنے پھل اُگا لائي* ای بھائیو جو کوئي ١٩ تم مین سے سچائي کي راه سے گمراه ہووے اور کوئي اُسکو پھراوے* ٢٠ وه یهه معلوم کرنا که جو کوئي ایک گنہگار کو اُسکي گمراہي کي راه سے پھیرتا ہی تو ایک جان کو موت سے بچاویگا اور بہت گناہون کو چھپاویگا آمین*

THE FIRST EPISTLE OF PETER.

پطہر کا پہلا خط

پہلا باب

۱ پطہر کی طرف سے جو یسوع مسیح کا رسول ہی اُن مُسافرون کو جو پنطس گلتیہ قپادوقیہ اسیا اور بطینیہ کے مُلک مین تتّر بتّر ۲ ہوئے* جو خُدا باپ کی عِلمِ قدیم کے مُوافق چُنے ہوئے ہین تاکہ روح کي پاک تاثیر سے فرمان بردار ہووین اور یسوع مسیح کا خون اُن پر چھڑکا جاوے فضل اور سلامتي ۳ تمہارے لئے زیادہ ہوتي جاوے* ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خُدا اور باپ مُبارک ہووے جو ہمکو اپني بڑي رحمت سے یسوع مسیح کے مُردون مین سے جي اُٹھنے کے باعث زندہ اُمّید کے لئے نئے سر ۴ سے پیدا کیا* تا کہ ہم وُہ میراث پاوین جو بے زوال ہی اور آلودہ اور پژمُردہ نہین جو ہمارے لئے آسمان پر رکھي گئي* ۵ اور ہم ایمان کے وسیلہ سے خُدا کي قُدرت سے اُس نجات تک جو آخري وقت مین ظاہر ہونے کو تیّار ہی محفوظ رہتے ہین* ۶ جس مین تُم بہُت خوش ہین اگرچہ بالفعل چند روز بضرورت طرح طرح کي آزمایشون سے غم مین پڑے ہین* ۷ تاکہ تمہارے ایمان کي آزمایش جو فاني سونے سے گوکہ وُہ آگ مین آزمایا بھي جاوے کِتنا ہي بیش قیمت ہی یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے دن تعریف اور عِزّت اور جلال کے لایق پائي جاوے* ۸ اُسکو تو بن دیکھے تُم پیار کرتے ہین اور باوجودیکہ تُم آپ اُسکو نہین دیکھتے مگر اُسپر ایمان لاکر ایسي خوشي خورمي کرتے ہین جو بیان سے باہر اور جلال

۹ سے بھری ہی* اور اپنے ایمان کي
غرض یعنے جانون کي نجات حاصل
۱۰ کرتے ہین* اِسي نجات کے بابت
وے نبیان تلاش اور تحقیق کئے
جو اُس نعمت کي پیشین گوئي
۱۱ کي جو تُم پر ظاہر ہونے کو تھي*
وے اُسکي تحقیق مین تھے کہ مسیح
کا روح جو اُن مین تھا مسیح
کے دُکھون کي اور پھر جلالون کي
جب گواہي دیتا تھا کس وقت
اور کس طرح کے زمانے کا بیان
۱۲ کرتا تھا* سو اُنپر یہہ ظاہر ہوا کہ
وے نہ اپني بلکہ ہماري خدمت
کے لئے وے باتان کہتے تھے جن کي
خبر تُم کو اُنکے معرفت ملي
جو روح قُدس کي قُدرت سے جو
آسمان سے نازل ہوا تُم کو اِنجیل
کي خوشخبري دئے اور اِن باتون
کو دریافت کرنے کے واسطے فرشتے
۱۳ مُشتاق ہین* اِسواسطے تُم اپنے فہم
کي کمر باندھکر ہوشیاري سے اُس
فضل کي کامِل اُمّید رکھو جو یسوع
مسیح کے ظاہر ہوتے سو وقت تُم پر
۱۴ ہوگا* تُم فرمان بردار فرزندون کے

مانند اُن بُرے خواہشون کے جن
کے تُم ناداني کے دِنون مین گرفتار
تھے ہمشکل مت بنو* بلکہ جس ۱۵
طرح تُمھارا بُلانیوالا پاک ہی تُم اپنے
سب چال مین پاک بنو* کیونکہ ۱۶
لِکھا ہی کہ تُم پاک بنو کہ مین پاک
ہون* اور اگر تُم اُسکو جو ہرایک کے ۱۷
کام کے مُوافق بے طرفداري اِنصاف
کرتا ہی باپ کہتین تو اپنے مُسافرت
کے وقت کو ڈر کے ساتھ کاٹو* کیونکہ ۱۸
تُم یہہ جانتے ہین کہ تُم جو اپنے
باپ دادون کے بیہودے دستورون
سے خلاصي پائے سو یہہ کُچھہ فاني
چیزون یعنے سونے روپے کے سبب
سے نہین* بلکہ مسیح کے بیش ۱۹
قیمت لہو کے سبب جو بیداغ
اور بے عیب حلوان کے مانند ہی* ۲۰
جو دُنیا کي پیدایش سے پیشتر
مُقرّر ہوا تھا لیکن اِس آخري زمانے
مین تُمھارے لئے ظاہر ہوا* اُسکے ۲۱
سبب سے تُم خُدا پر ایمان لائے
جو اُسکو مُردون مین سے جِلایا اور
جلال بخشا تاکہ تُمھارا ایمان اور
بھروسا خُدا پر ہووے* سو جیسا ۲۲

که تُم حق کي تابعداري کرکر روح
کے وسیلے سے اپنے دِل کو پاک کئے
یہاں تک که تُم مَین بهائیون کي
بے ریا مُحبّت پیدا ہوئي پس تُم
پاک دِل سے ایک دوسرے کو
۲۳ بہُت پیار کرو* کیونکه تُم نه تُخمِ
فاني سے بلکه غیر فاني سے یعنے
خدا کے کلام سے جو ہمیشه زنده
۲۴ اور باقي ہی نئے سِرسے پیدا ہوئے*
کیونکه ہرایک بشر گهاس کے مانند
ہی اور آدمي کي ساري شان
گهاس کے پهول کے مانند گهاس
سوکهه جاتي ہی اور پهول جهڑجاتا
۲۵ ہی* لیکِن خُداوند کا کلام ہمیشه
رہتا ہیہه وہي کلام ہی جِس کي
خوشخبري تُم کو دي گئي*

دوسرا باب

۱ اِس واسطے تُم ہرایک بدي اور
ہرایک دغا اور مکرون اور حسد
۲ اور سارے بدگوئیون کو چهوڑکر*
اُن بچّون کے مانند جو اِسي دم
پیدا ہوئے کلام کے خالص دودهه کے
مُشتاق ہونا تاکه تُم اُس سے بڑهتے
جاوین* کیونکه تُم مزه حاصِل ۳
کئے که خُداوند مِہربان ہی* تُم ۴
اُس کے پاس آئے وُه ایک زنده
پتّهر ہی جسکو آدمیان تو ناپسند
کئے پر خُدا اُس کو چُن لیا اور
قیمتي جانا* سو تُم بهي زنده ۵
پتّهرون کے مانند روحاني گهر بنتے
جاتے ہین اور کاہِنون کي مُقدّس
جماعت ہوئے جاتے ہین تاکه
روحاني قُربانیان جو یسوع مسیح
کے وسیلے سے خُدا کو پسند ہین
گذرانین* اِس واسطے کِتاب مین ۶
بهي مذکور ہی که دیکهه مین ایک
پتّهر صیہون مین رکهه دیتا ہون
جو کونے کا سِرا اور چُنا ہوا اور
قیمتي ہی اور جو اُس پر ایمان
لاوے ہرگز شرمِنده نہوگا* سو وُه ۷
تُمهارے واسطے جو ایمان لائے ہین
قیمتي ہی پر جو ایمان نه لائے
اُن کے لئے وہي پتّهر جِس کو
بنانیوالے رد کئے کونے کا سِرا ہوا* ۸
اور ٹهوکر کهلانیوالا پتّهر اور ٹهیس
دلانیوالي چٹان ہوا سو یے وے ہین
جو سرکش ہوکر کلام سے ٹهوکر کهاتے

۹ هين اِسلئے وے مُقرّر بهي هوئے *
ليکن تم چُنے هوئے خاندان بادشاهي
کاهنون کي جماعت مُقدّس قوم
اور خاص لوگ هين تاکه تم اُس
کے خوبيان بيان کرين جو تم کو
تاريکي سے اپني عجيب روشني
۱۰ مين بُلايا* تُم آگے قوم نه تهے پر
اب خُدا کے قوم هين آگے تُم پر
رحمت نه تهي پر اب تُم پر رحمت
۱۱ هوئي* اي پيارو مين تُم سے يون
جئيسا پرديسيون اور مُسافرون
سے منّت کرتا هون که تُم جِسماني
خواهشون سے جو جان کے مقابل
۱۲ هوکر لڑاي کرتے هين پرهيز کرو*
اور اپني چلن غئيرقومون کے بيچ
نيکي کے ساتهه رکهو تاکه وےجو
تّم کو بدکار جانکر تّمهاري بدگوئي
کرتے هين تُمهارے نيک کامون پر
نظر کرکر اُس دِن جب اُن پر نِگاه
۱۳ هووے خُدا کا جلال ظاهِر کرين *
پس هرايک حکومت کے جو اِنسان
کے طرف سے هي خُداوند کے لئے
تابع رهو بادشاه کے اِس لئے که وّه
۱۴ سب سے بُزُرگ هي* اور حاکمون کے

اِس لئے که وے اُس کے بهيجے
هوے هين تاکه بدکارون کو سزا ديوين
اور نيکوکارون کي تعريف کرين * ۱۵
کيونکه خُدا کي مرضي يون هي
که تُم اچّهے عمل کرکر احمقون کي
ناداني کا مُنهه بندکر رکهين* اور ۱۶
اپنےتئين آزاد جانو پر اپني آزادي
کو بدي کا پرده نکرو بلکه اپنےتئين
خُدا کے بندے جانو* سب کي ۱۷
حُرمت کرو بهائيون سے اُلفت رکهو
خدا سے ڈرو بادشاه کي عِزّت کرو* ۱۸
اي نوکرو کمالِ ادب سے اپنے
خاوندون کے تابع رهو نه صِرف
نيکون اور حليمون کے بلکه کج
مزاجون کے بهي* کيونکه اگر کوئي ۱۹
خُدا پر نظر کرکر بے اِنصافي سے
دُکهه اُٹهاکر صبر کرے تو يهه
فضيلت هي* که اگر تُم گُناه کرکر ۲۰
طمانچے کهائے اور صبر کئے تو کون سا
فخر هي پر اگر نيکي کرکر دُکهه
پاتے اور صبر کرتے هين اِس مين
خُدا کے نزديک تُمهاري فضيلت
هي* کيونکه تُم اِسي کے لئے بُلائے گئے ۲۱
هين که مسيح بهي همارے واسطے

دُکھہ پاکر ایک نمونہ ہمارے لئے
چھوڑکر گیا ہی تاکہ تُم اُسکے نقشِ
۲۲ قدم پر چلے جاوین* وُہ گُناہ
نہ کیا اور اُس کی زبان مین مکر
۲۳ چکر پایا نہ گیا* وُہ گالیان کھاکر
گالي نہ دیتا اور دُکھہ پاکر دھمکاتا
نہ تھا بلکہ اپنے تئین اُس کے جو
راستي کے ساتھہ اِنصاف کرتا ہی
۲۴ سپُرد کرتا تھا* وُہ آپ اپنے بدن
پر ہمارے گُناہون کو صلیب پر
اُٹھالیا تاکہ ہم گُناہون کے حق مین
مرکر راستبازي مین جیوین اُن
کوڑون کے زخم سے جو اُسپر پڑے
۲۵ تُم چنگے ہوئے* کیونکہ تُم بھٹکے
ہوئے بکرون کے مانند تھے پر اب
اپنے جانون کے گلہبان اور نگہبان
کے پاس پھر آئے ہین*

تیسرا باب

۱ اِسي طرح اَی عورتو تُم اپنے
مردون کے تابِع رہو کہ اگر کئي
ایک اُن مین سے کلام کو نہ مانتے
ہووین تو وے بغیر کلام کے اپنے
عورتون کے چلن سے نفع مین
۲ مِلین* جس وقت تُمھارے پاک
چلن کو جو خوف کے ساتھہ ہی
دیکھین* اور تُمھارا سنگار ظاہري ۳
نہو جیسا سر گوندھنا اور گہنا
اور طرح طرح کے کپڑے پہننا* ۴
بلکہ وُہ دِل کي پوشیدہ اِنسانیت
ہونا جو غیر فاني ہی یعنے حلیم
اور غریب مزاج کہ یہي خُدا کے
آگے بیش قیمت ہی* اِسي طرح ۵
مُقدّس عورتان بھي جو اگلے
زمانے مین خُدا پر بھروسا رکھتے
اپنے تئین سنوارتے اور اپنے اپنے
مردون کے تابِع رہتے تھے* چُنانچہ ۶
سارہ ابیرہام کي فرمان برداري کرتي
اور اُسکو خداوند کہتي تھي سو تُم
بھي اُسکے بیٹیان ہین اگر نیکیان
کرین اور کِسي خوف سے حیران نہ
ہووین* ویساہي اَی مردو تُم بھي ۷
دانائي سے اُنکے ساتھہ رہو اور
عورت کو نازک پیدایش سمجھہ کر
عزت دیو اور جانو کہ زِندگي کي
میراث کي نِعمت مین تُم دونو
شریک ہین تاکہ تُمھارے دُعا رُک
نہ جاوین* غرض سب کے سب ۸
ایک دِل ہونا ہمدرد ہونا برادرانہ

مُحبّت رکھنا رحم دِل اور خوشخو
۹ ہونا* بدي کے عِوض بدي نہ کرنا
گالي کے عِوض گالي نہ دینا بلکہ
اُسکے خلاف برکت چاہنا یہہ
جانکر کہ تم برکت کے وارث ہونے
۱۰ کو بُلائے گئے ہین* جو کوئي چاہے
کہ زندگي سے خوش ہووے اور
اچھے دِنون کو دیکھے سو اپني
زبان کو بدي سے اور اپنے ہونٹھون
۱۱ کو دغا کي بات بولنے سے باز رکھنا*
بدي سے کِنارہ کرنا اور نیکي پر
عمل کرنا صُلح کو ڈھونڈھنا اور اُسکا
۱۲ پیچھا کرنا* کیونکہ خُداوند کي
نگاہ راستبازون پر اور اُسکے کان اُن
کي مِنّت پر ہین پر خُداوند کا
۱۳ چہرہ بدکارون کا مُخالف ہی*
اور اگر تم نیکي کي پیروي کیا
کرین کون ہی جو تم سے بدي
۱۴ کریگا* پر اگر تم راستبازي کے
سبب دُکھہ بھي پاوین تو نیک
بخت ہین اور اُن کے ڈرانے سے نہ
۱۵ ڈرنا اور نہ گھبرائے جانا* بلکہ
خُداوند خُدا کو اپنے دِلون مین
مُقدّس جانو اور ہمیشہ مُستعد

رہو کہ ہر ایک کو جو تم سے اُس
اُمّید کے بابت جو تم کو ہی پوچھے
فروتني اور ادب سے جواب دیوین* ۱۶
اور دِل نیک رکھو تاکہ وے جو
تم کو بدکار جانکر تم کو بُرا کہتے
اور تمھاري مسیحي اچھي چال
پر لعن طعن کرتے ہین شرمندہ
ہوویں* کیونکہ اگر خُدا کي مرضي ۱۷
یون ہی کہ تم بھلا کرکر دُکھہ پاوین
تو یہہ اُس سے بہتر ہی کہ بُرا
کرکر دُکھہ پاوین* کیونکہ مسیح ۱۸
بھي ایک بار گُناہون کے واسطے
دُکھہ اُٹھایا یعنے راستباز ناراستون
کے لئے تاکہ وُہ ہم کو خُدا کے پاس
پہنچاوے کہ وُہ جِسم کے روسے تو
مارا گیا لیکن روح سے زندہ کیا
گیا* اور اُس سے اُن روحون کے ۱۹
پاس جو قید تھے جاکر مُنادي کیا* ۲۰
جو آگے نافرمان بردار تھے اُس وقت
کہ خُدا کا صبر نوح کے دِنون مین
جب کشتي تیّار ہوتي تھي اِنتظار
کرتا رہا جس مین تھوڑے جانان
یعنے آٹھہ آدمي پاني سے صحیح
سلامت بچ گئے* اُس کے مانند ۲۱

بپتسما جو بدن کا میل چھڑانا
نہین بلکہ نیک نیّتی سے خدا
کو جواب دینا ہی یسوع مسیح
کے جی اُٹھنے کے وسیلے سے اب ہم
۲۲ کو بھي بچاتا ہی* وہ آسمان پر
جاکر خدا کے سیدھے ہاتھہ پر ہی
اور فرشتے اور اِختیار اور قدرت والے
اُس کے تابع ہین*

چوتھا باب

۱ پس جس حال مین کہ مسیح
ہمارے واسطے جسم مین دُکھہ
اُٹھایا تو تم بھي اُسي اِرادے کے
ہتھیار باندھو کیونکہ جو جسم
مین دُکھہ اُٹھایا سو گناہ سے باز
۲ رہا* یہان تک کہ آدمیون کے
بُرے خواہشون کے مطابق نہین
بلکہ خدا کي مرضي کے موافق
۳ جسم مین اپني باقي عمر کاٹتا ہی*
اِس واسطے کہ ہماري جتني عمر
غیرقومون کي خوشي کے موافق
کام کرنے مین گذري وہي بس ہی
کہ اُس مین ہم ہوا و ہوس
شہوتون شراب کي مستي اوباشیون
کھانے پینے اور مکروہ بُت پرستیون
مین اوقات بسر کرتے تھے* اور ۴
وے تعجّب کرتے ہین کہ تم اُس
شُہدہ پن کي فضولي مین اُن کے
ساتھہ بہہ نہین جاتے اور بدگوئي
کرتے ہین* وے اُسکو جو زندون ۵
اور مُردون کا اِنصاف کرنے پر تیّار
ہی حساب دینگے* کہ مُردون کو ۶
بھي اِنجیل اِسلئے سُنائي گئي کہ وے
آدمیون کے آگے جسم کي راہ سے
گنہگار ٹھہرین لیکن خدا کے آگے
روح سے جیوین* پر سب چیزون ۷
کا آخر نزدیک ہی اِسلئے ہوشیار
اور دُعا کرنے کے لئے جاگتے رہو* ۸
سب سے پہلے ایک دوسرے کو
گرمي سے پیار کرو کیونکہ محبت
بہت گناہون کو ڈھانپ دیتي
ہی* آپس مین بے کُڑکُڑائے مسافر ۹
دوست رہو* جس کو جس قدر ۱۰
نعمت ملي وہ اُس سے اُن کے
مانند جو خدا کے طرح طرح کے
فضل کے اچھے خانسامان ہین
ایک دوسرے کي خدمت مین
خرچ کرنا* اگر کوئي بولے تو وہ ۱۱

خُدا کے کلام کے مُطابق بولنا اگر
کوئي خِدمت کرے تو اِتني کرنا
جِتنا اُس کو خُدا مقدور دیا ہی
تاکه سب بات مین یسوع مسیح
کے وسیلے سے خُدا کا جلال ظاہِر
ہووے جلال اور قُدرت ہمیشه
۱۲ اُسي کے لئے ہی آمین* پیارو تُم
اُس جانچنےوالي آگ سے جو
آزمانے کے لئے تُم پر آئي تعجّب
مت کرو که گویا تُمهارا عجب حال
۱۳ ہوا ہی* پر اِس سبب سے خوشي
کرو که تُم مسیح کے دُکهون مین
شریک ہین تاکه اُس کا جلال ظاہِر
ہوتا سو وقت تُم بے نِهایت خوش
۱۴ و خورم ہووین* اگر مسیح کے نام
کے سبب تُم پر لعن طعن ہو تو تُم
مُبارک ہین کیونکه جلال کي اور
خُدا کي روح تُم پر سایه کرتي ہی
وے تو اُس پر کُفر بکتے پر تُم سے
۱۵ اُس کا جلال ظاہِر ہوتا ہی* خبردار
تُم مین سے کوئي خوني یا چور یا
بدکار یا اَورون کے کام مین دخل
۱۶ کرنیوالا نه ہونا که دُکهه پاوے*
پر اگر کوئي مسیحي ہونے کے سبب
سے دُکهه پاوے تو نه شرمانا بلکه
اِس سبب سے خُدا کا جلال ظاہِر
کرنا* کیونکه اب خُدا کے گهر سے ۱۷
عدالت شُروع ہونے کا وقت ہی
پس اگر ہم سے شُروع ہی تو اُن کا
جو خُدا کي اِنجیل کے تابِع نهین
کیا انجام ہوگا* اور اگر راستباز ۱۸
دُشواري سے بچ گیا تو بیدین اور
گُنهگار کا ٹهکانا کہان* پس جو ۱۹
خُدا کي مرضي کے مُوافِق دُکهه پاتے
ہین سو اُسکو خالِقِ امین جان کر
نیکوکاري کرتے ہوے اپنے جانون کو
اُس کے سپرد کرنا*

پانچوان باب

۱ قسیسون سے جو تُمهارے بیچ
مین ہین مین جو اُن کے ساتهه
قسیس اور مسیح کے اذیّتون کا گواه
اور اُس جلال مین جو ظاہِر ہوگا
۲ شریک ہون اِلتماس کرتا ہون* که
تُم خُدا کے اُس گلے کي جو تُمهارے
بیچ مین ہی پاسباني کرنا لاچاري
سے نهین بلکه خوشي سے اور
ناروانفع کے لئے نهین بلکه دِل کي

۳ آرزو سے نگہبانی کرنا* اور خداوند
کی میراث پر خاوندی نہ کرنا بلکہ
۴ گلے کے لئے نمونے بننا* اور جب
سردار گلہ‌بان ظاہر ہوگا تب تم
جلال کا ایسا ہار پاوینگے جو مُرجھاتا
۵ نہیں* اِسی طرح تم ای جوانو
قسیسون کے تابع رہو بلکہ سب
کے سب ایک دوسرے کے تابع
رہو اور فروتنی کا لباس پہنو
کیونکہ خدا مغرورون کا سامھنا کرتا
۶ اور فروتنون کو فضل بخشتا ہی*
سو تم خدا کے زبردست ہاتھ کے
تلے دبے رہو تا کہ وہ تم کو وقت
۷ پر سرفراز کرے* اور اپنی ساری
فکر اُس پر ڈال دیو کیونکہ اُسکو
۸ تمھاری فکر ہی* ہوشیار اور جاگتے
رہو کیونکہ تمھارا مخالف شیطان
گرجنےوالے ببر کی مانند ڈھونڈھتا
۹ پھرتا ہی کہ کس کو پھاڑ کھاوے*
تم ایمان مین مضبوط ہوکر اُسکا
مقابلہ کرو اور جان رکھو کہ ایسے
ہی دُکھہ تمھارے بھائی جو دُنیا
مین ہین اُٹھاتے ہین* اب خدا ۱۰
جو کمال فضل کرتا جو ہم کو اپنے
جلالِ ابدی کے لئے مسیح یسوع سے
بُلایا ہی آپ ہی تم کو تھوڑا سا دُکھہ
سہنے کے بعد تیّار مضبوط اُستوار
پایدار کرے* جلال اور قدرت ۱۱
ابد تک اُسی کا ہی آمین* مین ۱۲
تم کو سلوانس کے معرفت جو
میری دانست مین دیانت‌دار
بھائی ہی مختصر لکھکر نصیحت
کرتا اور گواہی دیتا ہون کہ یہی
خدا کا سچّا فضل ہی جس پر تم
قایم ہین* بابل کی مجلس جو ۱۳
تمھارے ساتھہ برگزیدہ ہوئی اور
میرا بیٹا مرق تم کو سلام کہتے
ہین* تم آپس مین محبت کا ۱۴
بوسہ لیکر ایک دوسرے کو سلام
کرو تم سب کی جو مسیح یسوع
مین ہین سلامتی ہووے آمین*

THE SECOND EPISTLE OF PETER.

پطهر کا دوسرا خط

پہلا باب

۱ شمعون پطهر کی طرف سے جو یسوع مسیح کا بندہ اور رسول ہی اُن کو جو ہمارے خُدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کي راستبازي سے ایسا ایمان پائے جو ہمارے ایمان کا ۲ ہم قیمت ہی* خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کي پہچان سے فضل اور سلامتي تمہارے لئے زیادہ ۳ ہوتي جاوے* چُنانچه اُس کي خُدائي کي قُدرت ہم کو سب چیزان جو زِندگي اور دینداري سے تعلُّق رکھتے ہیں اُسکي پہچان سے عنایت کي جو ہم کو جلال ۴ اور نیکي سے بلُایا* اُن کے وسیلے سے نِہایت بڑے اور قیمتي وعدے ہم سے کئے گئے تاکه تُم اُس گندگي سے جو دُنیا مین بُري خواہِش

کے سبب سے ہی چھوٹکر اُن کے وسیلے سے طبیعتِ اِلٰہي مین شریک ہوجاوین* اور اِس واسطے ۵ تم اُس مین کمال کوشش کرکر اپنے ایمان پر نیکي اور نیکي پر عِرفان* اور عِرفان پر پرہیزگاري ۶ اور پرہیزگاري پر صبر اور صبر پر دینداري* اور دینداري پر برادرانہ ۷ محبّت اور برادرانه محبّت پر اُلفت بڑھاؤ* که یه چیزان اگر ۸ تُم مین ہووین اور بڑھتے بھي جاوین تو تُم کو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کي پہچان مین غافِل اور بے پھل نه ہونے دینگے* پر جِس ۹ کے پاس یه چیزان نہین ہین وُه اندھا اور آنکھان موندتا ہی اور اپنے اگلے گنّاہون کے دھوئے جانے کو بھول بیٹھا* اِس لئے بھائیو ۱۰

زیادہ تر کوشش کرو کہ تمہاري بلاہٹ اور برگزیدگي ثابت ہووے کیونکہ ۱۱ اگر تم ایسا کرین تو کبھي نہ گرینگے* بلکہ تم کو ہمارے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي ہمیشہ کي بادشاہت مین بڑي عزت کے ۱۲ ساتھہ دخل ملیگا* اِس لئے مین یہ باتان تم کو یاد دلانے سے کبھي غافل نہونگا اگرچہ تم واقف ہین اور اِس سچائي پر جو اب ظاہر ۱۳ ہوئي قایم ہین* بلکہ مین اِسکو واجب جانتا ہون کہ جب تک اِس ڈیرے مین ہون تم کو یاد دلا ۱۴ دلا کر بھڑکاؤن* یہہ جانکر کہ جیسا ہمارا خداوند یسوع مسیح مجھہ پر ظاہر کیا وُہ وقت جس مین میرا ڈیرا گرایا جاوے نزدیک ۱۵ پہنچا ہی* سو مین کوشش مین ہون کہ تم میرے کوچ کرنے کے ۱۶ بعد اِن باتون کو ہمیشہ یاد رکھین* کیونکہ ہم نہ فیلسوفي کے کہانیون کا پیچھا کرکر اپنے خداوند یسوع مسیح کي قدرت اور آنے کي خبر تم کو دئے بلکہ ہم آپ اُس کي ۱۷ بزرگي کے دیکھنے والے تھے* کہ وُہ خدا باپ سے عزت و حرمت پایا جس وقت نہایت بڑے جلال سے اُس کو ایسا آواز آیا کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے ۱۸ مین راضي ہون* اور ہم جب اُس کے ساتھہ مقدس پہاڑ پر تھے ۱۹ یہہ آواز آسمان سے آتے ہوے سنے* سو ہم کو نبیون کے کلام کا زیادہ یقین ہوا اور تم اچھا کرتے ہین جو یہہ سمجھہ کر اُس پر نظر کرتے ہین کہ وُہ ایک چراغ ہی جو اندھیري جگہہ مین جب تک پونہ پھٹے اور صبح کا تارہ تمہارے دلون مین ظاہر نہووے روشني ۲۰ بخشتا ہی* اور تم یہہ سب سے پہلے جانو کہ کتاب کي کوئي نبوّت ۲۱ آپ سے نہین کھلتي* کیونکہ نبوّت کي بات آدمي کي خواہش سے کبھي نہین ہوئي بلکہ خدا کے مقدس لوگ روح قدس کے بلوائے بولتے تھے*

دوسرا باب

۱ جیسا جھوٹھے نبي اُس قوم مین تھے ویسا جھوٹھے معلم تم مین

بھي ہونگے جو ہلاک کرنیوالے
بدعتان پردے مین نکالینگے اور
اُس خُداوند کا جو اُنکو مول لیا
اِنکار کرینگے اور اپنے تیین جلد ہلاک
٢ کرینگے* اور بہتیرے اُن کے فساد
کي پیروي کرینگے اُن کے سبب سے
٣ راہِ راست کي بدنامي ہوگي* وے
اپنے لالچ سے باتان بناکر تُم کو
سوداگري کے طرح اپنے نفع کا سبب
ٹھہراوینگے سزا کا حُکم جو مُدّت
سے اُن پر ہوا آنے مین دیر نہین
کرتا اور اُنکي ہلاکت اونگھتي
٤ نہین* کیونکہ خُدا گُنہگار فرشتون
کو نہ چھوڑا بلکہ تاریکي کے
زنجیرون سے باندھہ کر جہنم مین
ڈالکر سپرُد کیا تاکہ عدالت کے
٥ دِن تک اُنکي نِگہباني ہووے* اور
اگلي دُنیا کو بھي نہ چھوڑا بلکہ
طوفان کے پاني کو بیدینون کے عالم
پر بھیجکر آٹھوین شخص نوح کو
جو راستبازي کا مُنادي کرنیوالا تہا
٦ بچالیا* اور سدوم اور عمورا کے
شہرون کو خاکِ سیاہ کرکر نیست

و نابود ہونے کا حکم فرمایا اور اُنکو
آیندہ بیدینون کے لئے نمونہ بنا رکھا* ٧
اور راستباز لوط کو جو شریرون کي
ناپاک چالون سے غمگین تہا رہائي
بخشا* کہ وُہ راستباز اُن مین ٨
رہکر اُن کے بے شرع عملون کو دیکھہ
سُنکر ہر روز اپنے سچے دِل کو شِکنجے
مین کھینچتا تہا* پس خُداوند ٩
دینداروں کو اِمتحان سے چھڑانا اور
بیدینون کو عدالت کے دِن تک
سزا کے لئے رکھنا جانتا ہے* خصوصاً ١٠
اُن کو جو نا پاک شہوتون سے
جسم کي پیروي کرتے اور حُکومت کو
ناچیز جانتے ہین وے ڈھیٹھہ اور
خود پسند ہین اور عِزت والون کو
بیدھڑک بد نام کرتے ہین* اگرچہ ١١
فرشتے جو زور اور قُدرت مین اُن
سے بڑھہ کر ہین خُداوند کے آگے
اُن پر نالِش کرکر طعنہ نہین دیتے* ١٢
لیکن یے اُن جانورون کے مانند
جو ذاتي بے عقل ہین اور شِکار اور
ہلاک ہونے کے لئے پیدا ہوئے اُن
چیزون کي جِن سے وے ناواقف

ہین بد نامي کرتے ہین اور اپني
۱۳ خرابي مین ہلاک ہونگے* وے
اپني بدي کا بدله پاوینگے وے دِن
کو عیّاشي کرنا خوشي جانتے ہین
وے داغ ہین اور عیب ہین اور
تُمهارے ساتهه کهاکر اپنے دغا بازیون
۱۴ سے عیش وعشرت کرتے ہین*
اُنکي آنکهان زنا سے بهرے ہین
اور گناه سے رُک نهین سکتے وے
بے قیامون پر جال ڈالتے ہین اُن
کا دِل لالچون مین مشّاق ہی
۱۵ وے لعنت کي اؤلاد ہین* وے
سیدهي راه چهوڑکر بهٹکے ہین اور
بسور کے بیٹے بلعام کي راه پر
ہولئے ہین جو ناراستي کي مزدوري
۱۶ کو عزیز جانا* وه اپني خطا کاري
پر اِلزام پایا که بے زبان گدها آدمي
کے طرح بولکر اُس نبي کي دیوانگي
۱۷ کو روک رکها* وے سوکهے کوے
ہین وے بدلیان ہین جن کو
آندهي دوڑاتي ہی ابدي تاریکي
۱۸ کي سیاہي اُن کے لئے دهري ہی*
وے گهمنڈ کي بیہوده بکواس
کرکر اُنکو جو گمراہون مین سے

صاف بچ نکلے تهے جسماني شهوتون
اور ناپاکیون مین پهنساتے ہین* ۱۹
وے اُن سے ازادگي کا وعده کرتے
پر آپ خرابي کے غُلام بنتے ہین
کیونکه جو جِسکا مغلوب ہوا سو
اُسي کا غُلام ہی* سو اگر وے ۲۰
خُداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح
کي پہچان کے سبب دُنیا کے
آلودگیون سے بچ کر اُن مین پهرکر
پهنسین اور مغلوب ہووین تو اُن
کا پچهلا حال پہلے سے بدتر ہوچُکا* ۲۱
کیونکه راستي کي راه نجاننا اُن
کے لئے اِس سے بہتر تها که جان کر
اُس مُقدّس حُکم سے جو اُن کو
سونپاگیا پهرجاوین* پر یہه سچي ۲۲
مثل اُن پر ٹهیک آتي ہی که کُتا
اپني قَے کے طرف اور دهوئي ہوئي
سورني دلدل مین لوٹنے کو پهري ہی*

تیسرا باب

عزیزو مین تُم کو اب یہه دوسرا ۱
خط لکهتا ہون اور دونون سے تمهارے
پاک دِل کو یاد دِلانے کے طور پر
بهبکاتا ہون* تا که تُم اُن باتون ۲

کو جو مقدّس نبیان پیشتر کہہ
اور اُس حُکم کو جو ہم کہ خُداوند
کے اور بچانیوالے کے حواري ہین
۳ کئے سو یاد رکھو* اور یہہ پہلے
جان رکھو کہ آخري دنون مین
ہنسي ٹھٹھے کرنیوالے آوینگے جو
اپنے بُرے خواہشون کے موافق
۴ چلینگے* اور کہینگے کہ اُس کے
آنے کا وعدہ کہان کیونکہ جب
سے باپ دادے سوگئے سب کُچھہ
جئیسا خِلقت کے شروع مین تہا
٥ ابتک وئیسا ہي ہی* کہ وے
اِسکو جان بوجھہ کر بھول گئے کہ
خُدا کے کلام سے آسمان مُدّت سے
ہین اور زمین پاني سے اور پاني کے
٦ وسیلے سے موجود ہوئي ہی* اُن
سے اگلي دُنیا پاني مین ڈوب کر
۷ ہلاک ہوئي* پرجو آسمان و زمین
اب ہین اُسي کلام سے محفوظ ہین
اور اُس دن تک کہ بیدینون کي
عدالت اور ہلاکت ہووے جلانے
۸ کے لئے باقي رہینگے* پر ای عزیزو
یہہ بات تم پر چھپي نہ رہنا کہ
خُداوند کے نزدیک ایک دن ہزار
برس اور ہزار برس ایک دن کے
۹ برابر ہی* خُداوند اپنے وعدون کے
بابت سستي نہین کرتا جئیسا *
بعضے سستي سمجھتے ہین پر اِسلئے
ہمارے بابت صبر کرتا کہ کِسي
کي ہلاکت نہین چاہتا بلکہ چاہتا
۱۰ ہی کہ سب توبہ کرین* لیکن
خُداوند کا دن جس طرح چور
رات کو آتا ہی آویگا اور اُسي مین
آسمان سناٹے کے ساتھہ جاتے رہینگے
اور عناصر جلکر گُداز ہوجائینگے اور
زمین اُن کاریگریون سمیت جو
۱۱ اُس مین ہین جل جائیگي *
پس جبکہ یہ سب چیزان گُداز
ہونیوالے ہین تو تم کو پاک چلن
اور دینداري مین کئیسا بننا لازم
۱۲ ہی* اور خُدا کے اُس دن کے آنے
کے مُنتظر اور مُشتاق ہونا جس مین
آسمان جلکر گُداز ہوجائینگے اور
۱۳ عناصر جلکر پگھل جائینگے* پر
ہم نئے آسمان اور نئي زمین کي
جن مین راستبازي بستي ہی
اُسکے وعدہ کے مُوافق اِنتظاري کرتے
۱۴ ہین* اِسواسطے ای عزیزو اُن چیزون

مُنتظِر رہکر کوشِش کرو کہ تُم
بیداغ اور بے عیب سلامتي سے اُس
١٥ کے حضور حاضِر ہووین* اور ہمارے
خُداوند کا دیر کرنا اپني نجات
جانو چُنانچہ ہمارے پیارے بھائي
پاؤل بھي اُس دانائي کے مُوافِق جو
١٦ اُسکو عِنایت ہوئي تم کو لِکھا ہی*
اور سارے خطون مین اِن باتون
کي ذِکر کیا ہی اُن مین کتنے باتان
ہین جِن کا سمجھنا مُشکِل ہی اور
وے جو جاہِل اور بے قیام ہین

اُنکے معنون کو بھي دوسرے کِتابون کے
مضمونون کے طرح اپني ہلاکت کے لئے
پھیرتے ہین* اِسواسطے پیارو جب ١٧
کہ تُم آگے سے آگاہ ہوگئے اپني
خبرداري کرو کہ شریرون کي بھول
کے طرف کھِنچکے جاکر اپني مضبوطي
سے گِر نہ جاوین* بلکہ ہمارے ١٨
خُداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح
کے فضل اور پہچان مین بڑھتے جانا
اُسي کا جلال اب ہی اور ابد تک
ہوگا آمین*

THE FIRST EPISTLE OF JOHN.

یوحنا کا پہلا خط

پہلا باب

۱ زندگي کے کلام کي بابت جو کُچھہ
شروع سے تھا جِس کو ہم نے سُنا اور
اپنے آنکھون سے دیکھا اور تاکا رکھا
اور ہمارے ہاتھون چھوئے ہم خبر دیتے
۲ ہین * کیونکہ زندگي ظاہر ہوئي
اور ہم دیکھے اور ہم گواہي دیتے
ہین اور باپ کے پاس تھي اور ہم
پر ظاہر ہوئي سو اُس ہمیشہ کي
۳ زندگي کي خبر تم کو دیتے ہین*
جو کُچھہ ہم دیکھے اور سُنے اُسکي
خبر تم کو دیتے ہین تاکہ تُم بھي
ہمارے ساتھہ میل رکھین اور
ہمارا میل باپ کے ساتھہ اور اُس
۴ بیٹے یسوع مسیح کے ساتھہ ہی *
اور ہم یہ باتان تُم کو اِس واسطے
لِکھتے ہین کہ تُمھاري خوشي پوري
۵ ہووے* اور وُہ خبر جو ہم اُس
سے سُنے اور پھر تم کو دیتے ہین سو
یہي ہی کہ خُدا نور ہی اور اُس
مین تاریکي ذرہ بھي نہین* اگر ۶
ہم کہین کہ ہم اُس سے میل رکھتے
ہین اور تاریکي مین چلتے ہین
تو جھوٹھے ہین اور سچ پر عمل
نہین کرتے* پر اگر وُہ نور مین ہی ۷
سو طرح سے ہم نور مین چلین تو
ہم آپس مین میل رکھتے ہین اور اُس
کے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ہم کو
سارے گُناہ سے پاک کرتا ہی* اگر ۸
ہم کہین کہ ہم بے گُناہ ہین تو
اپنے تئین فریب دیتے ہین اور
سچائي ہم مین نہین * اگر ہم ۹
اپنے گُناہون کا اِقرار کرین تو وُہ
ہمارے گُناہون کے مُعاف کرنے اور
ہم کو ساري ناراستي سے پاک کرنے
مین وفادار اور عادل ہی* اگر ہم ۱۰

کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کئے تو ہم
اُسے جھٹھلاتے ہیں اور اُس کا کلام
ہم میں نہیں ہی*

دوسرا باب

۱ ای میرے بچو میں یہ باتان
تُم کو لِکھتا ہُون تاکہ تُم گُناہ نہ
کریں اور اگر کوئی گناہ بھی کرے تو
یسوع مسیح جو صادِق ہی باپ
۲ کے پاس ہمارا وکیل ہی* اور وُہ
ہمارے گُناہون کا کفارہ ہی فقط
ہمارے گُناہون کا نہیں بلکہ تمام
۳ دُنیا کے* اگر ہم اُسکے حُکمون پر
عمل کریں تو ہم اِس سے جانتے ہیں
۴ کہ ہم اُسکو جانتے* وُہ جو کہتا
ہی کہ میں اُسکو جانتا ہون اور
اُسکے حُکمون پر عمل نہیں کرتا سو
جھوٹھا ہی اور سچائی اُس میں
۵ نہیں* پر وُہ جو اُسکے کلام پر عمل
کرے یقیناً اُس میں خُدا کی
مُحبت کامِل ہی ہم اِس سے جانتے
۶ ہیں کہ ہم اُس میں ہیں* وُہ
جو کہتا ہی کہ میں اُس میں
بستا ہون سو جیسا وُہ چلتا ہی
ویسا آپ چلنا* ۷ بھائیو میں
تُمہارے لئے کوئی نیا حکم نہیں
لکھتا مگر پُرانا حُکم جو تمکو شُروع
سے مِلا پُرانا حُکم وُہ کلام ہی جو
تم شُروع سے سُنے* ۸ پھر ایک نیا
حُکم تم کو لِکھتا ہون جو اُس میں
اور تم میں سچ ہی کیونکہ تاریکی
گُذرگئی اور حقیقی نور اب چمکتا
ہی* ۹ وُہ جو کہتا ہی کہ میں
روشنی میں ہون اور اپنے بھائی سے
دُشمنی رکھتا ہی ابتک تاریکی
میں ہی* ۱۰ وُہ جو اپنے بھائی سے
مُحبت رکھتا ہی اُجالے میں رہتا
ہی اور اُس میں ٹھوکر کا باعث
نہیں ہی* ۱۱ پر جو اپنے بھائی سے
دُشمنی رکھتا تاریکی میں ہی
اور تاریکی میں چلتا ہی اور کِدھر
چلاجاتا ہی سو نہیں جانتا ہی
کیونکہ تاریکی اُسکے آنکھان اندھے
کی ہی* ۱۲ ای بچو میں تم کو
لکھتا ہون کیونکہ تُمہارے گُناہ اُس
کے نام سے مُعاف ہوے* ۱۳ ای باپو
میں تُم کو لِکھتا ہون کیونکہ اُسکو
جو شُروع سے تھا تُم جانے ای

جوانو میں تم کو لکھتا ہوں کیونکہ
تم اُس شریر پر غالب ہوے ہیں
ای لڑکو میں تم کو لکھتا ہوں
۱۴ کیونکہ تم باپ کو جانے ہیں*
ای باپو میں تم کو لکھا ہوں کیونکہ
جو شروع سے تھا تم اُسکو جانے
ای جوانو میں تم کو لکھا ہوں
کیونکہ تم مضبوط ہیں اور خدا کا
کلام تم میں بستا ہی اور تم شریر
۱۵ پر غالب ہوے ہیں* دنیا اور
دنیا کے چیزوں کی محبت مت
رکھو جو کوئی دنیا کی محبت
رکھتا ہی اُس میں باپ کی محبت
۱۶ نہیں* کیونکہ ہر ایک چیز جو
دنیا میں ہی یعنے جسم کی خواہش
اور آنکھہ کی خواہش اور زندگی
کا غرور باپ سے نہیں بلکہ دنیا
۱۷ سے ہی* اور دنیا اور اُسکی خواہش
گذر جاتی ہی لیکن جو خدا کی
مرضی پر چلتا وہ ابد تک رہتا
۱۸ ہی* ای بچو یہہ آخری زمانہ
ہی اور جیسا تم سنے ہیں کہ مسیح
کا مخالف آتا ہی سو ابھی بہت
سے مسیح کے مخالف ہوے ہیں

اِس سے ہم جانتے ہیں کہ یہہ
۱۹ آخری زمانہ ہی* وے ہم میں سے
نکلے مگر ہم میں سے نہ تھے کیونکہ
اگر وے ہم میں سے ہوتے تو ہمارے
ساتھہ رہتے پر وے نکلے تاکہ ظاہر
ہوویں کہ وے سب ہم میں سے
۲۰ نہ تھے* اور تم اُس مقدس سے
مسیح پائے اور سب کچھہ جانتے
۲۱ ہیں* میں تم کو نہ اِسواسطے لکھا
کہ تم سچ کو نہیں جانتے بلکہ
اِسلئے کہ تم اِسے جانتے ہیں اور
یہہ کہ کوئی جھوٹھہ سچ میں سے
۲۲ نہیں* کون جھوٹھا ہی مگر وہ
جو اِنکار کرتا ہی کہ یسوع وہ مسیح
نہیں جو باپ اور بیٹے کا اِنکار
۲۳ کرتا ہی وہی مسیح کا مخالف ہی*
جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہی سو
۲۴ باپ کو نہیں مانتا* اِسواسطے جو
تم شروع سے سنے ہیں وہی تم
میں بستا اگر وہ جو تم شروع سے
سنے ہیں تم میں رہے تو تم بھی
۲۵ بیٹے اور باپ میں رہینگے* اور
یہی وعدہ ہی جو وہ ہم سے کیا
۲۶ یعنے ہمیشہ کی زندگی* میں یہ

باتان تُم کو اُنکے بابت جو تُم کو
۲۷ فریب دیتے ہین لکھا* جو مسیح کہ
تُم اُس سے پائے تُم مین رہتا
ہای اور تُم اِسکے مُحتاج نہین کہ
کوئي تُم کو سِکھاوے بلکہ جئیسا
وُہ مسیح تُم کو سب باتان سِکھاتا
ہای اور سچ ہای جھوٹھہ نہین اور
جئیسا وُہ تُم کو سِکھایا وئیسا تُم اُس
۲۸ مین رہینگے* اب ای بچّو تُم
اُس مین رہو تاکہ جب وُہ ظاہر
ہووے تو ہم بے پروا ہووین اور اُسکے
آنے وقت اُس کے آگے شرمندہ
۲۹ نہووین* اگر جانتے ہین کہ وُہ
راستباز ہای تو جانتے ہین کہ ہر
ایک شخص جو راستبازي کرتا ہی
اُس سے پئیدا ہوا ہای*

تیسرا باب

۱ دیکھو کئیسي مُحبّت باپ ہمسے
کیا کہ ہم خُدا کے فرزند کہلاوین
اِسواسطے دُنیا ہم کو نہین جانتي
۲ کہ وُہ اُسي کو نہین جاني* پیارو
اب ہم خدا کے فرزند ہین اور یہہ
تو اب تک ظاہر نہین ہوتا کہ ہم
کیا کچھہ ہونگے پر ہم جانتے ہین
کہ جب وُہ ظاہر ہوگا ہم اُس کے
مانند ہونگے کیونکہ ہم اُسکو جئیسا
۳ وُہ ہای وئیسا دیکھینگے* اور جو کوئي
اُس سے یہہ اُمّید رکھتا ہای وُہ
اپنے تئین جئیسا وُہ پاک ہای وئیسا
۴ ہي پاک کرتا ہای* جو کوئي گنّاہ
کرتا ہای سو خِلافِ شرع کرتا ہای
۵ کیونکہ گُناہ خِلافِ شرع ہای*
اور تُم یہہ جانتے ہین کہ وُہ ظاہر ہوا
تاکہ ہمارے گُناہون کو اُٹھالیجاوے
۶ اور اُس مین گُناہ نہین* جو
کوئي اُس مین بستا ہای گُناہ نہین
کرتا جو کوئي گُناہ کیا کرتا ہای وُہ
نہ اُس کو دیکھا اور نہ اُس کو
۷ جانا* ای بچّو تُم کو کوئي فریب
دینے نہ پانا جو کوئي راستبازي
کیا کرتا ہای سو راستباز ہای جئیسا
۸ وُہ راستباز ہای* جو کوئي گُناہ
کیا کرتا ہای سو شئیطان کا ہای کہ
شئیطان شروع سے گُنہگار ہای خُدا
کا بیٹا اِس لئے ظاہر ہوا کہ شئیطان
۹ کے کامون کو مِٹاوے* جو کوئي
خُدا سے پئیدا ہوا ہای گُناہ نہین

کرتا کیونکہ اُس کا تُخم اُس میں
رہتا ہی اور وُہ گُناہ کرنہیں سکتا
۱۰ کیونکہ خُدا سے پیدا ہوا ہی* اِسی
سے خُدا کے فرزند اور شیطان کے
فرزند ظاہر ہیں جو کوئی راستبازی
کیا نہیں کرتا اور وُہ جو اپنے بھائی
سے مُحبّت نہیں رکھتا خُدا کا
۱۱ نہیں* کیونکہ وُہ خبر جو ہم
شروع سے سُنتے یہی ہی کہ ہم
۱۲ آپس میں مُحبّت رکھیں* قین
کے مانند نہیں جو اُس شریر کا
تھا اور اپنے بھائی کو قتل کیا اور
وُہ کیوں اُسکو قتل کیا اِس واسطے
کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس
۱۳ کے بھائی کے کام راست* میرے
بھائیو اگر دُنیا تُم سے دشمنی کرے
۱۴ تو تعجّب نہ کرنا* ہم تو جانتے
ہیں کہ ہم موت سے گُذرکر زندگی
میں آئے کیونکہ ہم بھائیوں سے
مُحبّت رکھتے ہیں جو اپنے بھائی
سے مُحبّت نہیں رکھتا سو موت
۱۵ میں رہتا ہی* جو کوئی اپنے
بھائی سے دُشمنی رکھتا ہی خونی
ہی اور تُم جانتے ہیں کہ کِسی

خونی میں حیاتِ ابدی نہیں
بستی* ہم اِس سے مُحبّت کو ۱۶
جانے کہ وُہ ہمارے واسطے اپنا
جان سونپ دیا اور لازم ہی کہ ہم
بھی بھائیوں کے واسطے اپنا جان
دیویں* پر جِس کسِی کے پاس دُنیا ۱۷
کا مال ہووے اور وُہ اپنے بھائی
کو مُحتاج دیکھے اور اپنےتئیں رحم
سے باز رکھے تو خُدا کی مُحبّت
اُس میں کیونکر بستی ہی* ۱۸
میرے بچو ہم کلام اور زبان سے
نہیں بلکہ کام اور سچائی سے
مُحبّت رکھنا* اور اِس سے ہم ۱۹
جانتے ہیں کہ ہم سچائی کے ہیں
اور اُسکے آگے اپنی خاطر جمع
کرینگے* کیونکہ اگر ہمارا دِل ہم ۲۰
کو اِلزام دیوے خُدا تو ہمارے
دِل سے بڑا ہی اور سب کُچھ
جانتا ہی* پیارو اگر ہمارا دِل ہم ۲۱
کو اِلزام نہ دیوے تو خُدا کے
حضور ہماری خاطر جمع ہی* ۲۲
اور جو کُچھ ہم مانگتے اُس سے
مِلتا ہی کیونکہ ہم اُسکے حکموں
پر عمل کرتے اور جو کُچھ اُس کو

۲۳ خوش آتا بجالاتے ہین* اور اُسکا حُکم یہہ ہی کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاوین اور جیسا وُہ ہم کو حُکم دیا ہم ۲۴ آپس مین مُحبّت رکھین* اور جو اُسکے حُکمون پر عمل کرتا ہی یہہ اُس مین اور وُہ اِس مین رہتا ہی اور اُس سے یعنے روح سے جو وُہ ہم کو دیا ہی ہم جانتے ہین کہ وُہ ہم مین رہتا ہی*

چوتہا باب

۱ ای پیارو تُم ہرایک روح کا یقین نہ کرنا بلکہ روحون کو آزمانا کہ وے خُدا کے طرف سے ہین کہ نہین کیونکہ بہت سے جھوٹھے ۲ پیغمبر دُنیا مین آئے ہین* تم اِسے خُدا کی روح کو جانتے ہین کہ جو روح اِقرار کرتا ہی کہ یسوع مسیح جسم مین ظاہر ہوا وُہ خدا ۳ کے طرف سے ہی* اور جو روح اِقرار نہین کرتا کہ یسوع مسیح جسم مین آیا خُدا کے طرف سے نہین یہی مسیح کا مُخالِف ہی جس کی خبر تم سنے کہ آتا ہی اور وُہ اب دُنیا مین آچکا* ۴ ای بچو تُم تو خُدا کے ہین اور اُن پر غالب ہوے ہین کیونکہ جو تم مین ہی سو اُس سے جو دُنیا مین ہی بڑا ہی* ۵ وے دُنیا کے ہین اِس واسطے دُنیا کی بولتے ہین اور دُنیا اُن کی سُنتی ہی* ۶ ہم خُدا کے ہین جو خُدا کو پہچانتا ہی ہماری سنتا ہی جو خُدا کا نہین ہماری نہین سُنتا اِسی سے ہم سچائی کے روح اور گمراہی کے روح کو پہچان لیتے ہین* ۷ پیارو آؤ ہم ایک دوسرے سے مُحبّت رکھنا کیونکہ مُحبّت خدا سے ہی اور جو مُحبّت رکھتا ہی وُہ خُدا سے پیدا ہوا ہی اور خُدا کو پہچانتا ہی* ۸ جس مین مُحبّت نہین سو خُدا کو نہین جانتا کیونکہ خُدا مُحبّت ہی* ۹ خُدا کی مُحبّت جو ہم سے ہی اِس سے ظاہر ہوی کہ خُدا اپنے اِکلوتے بیٹے کو دُنیا مین بھیجا تاکہ ہم کو اُسکے سبب سے زندگی ملے* ۱۰ مُحبّت اِس مین نہین کہ

ہم خُدا سے مُحبّت رکھے بلکہ اِس
میں ہی کہ وُہ ہم سے مُحبّت رکھا
اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے
۱۱ گُناہوں کا کفّارہ ہووے* پیارو
جب کہ خُدا ہم سے ایسی مُحبّت
کیا تو لازم ہی کہ ہم بھی آپس
۱۲ میں مُحبّت رکھیں* کوئی خُدا
کو کبھی نہیں دیکھا اگر ہم ایک
دوسرے سے مُحبّت رکھیں تو
خُدا ہم میں رہتا ہی اور اُسکی
۱۳ مُحبّت ہم میں کامِل ہوی* ہم
اِسی سے جانتے ہیں کہ ہم اُس
میں رہتے ہیں اور وُہ ہم میں کہ
۱۴ وُہ اپنے روح میں سے ہم کو دیا*
اور ہم دیکھے ہیں اور گواہی دیتے
ہیں کہ باپ بیٹے کو جو دُنیا کا
۱۵ بچانیوالا ہی بھیجا* جو کوئی
اِقرار کرے کہ یسوع خُدا کا
بیٹا ہی خُدا اُس میں اور وُہ
۱۶ خُدا میں رہتا ہی* اور ہم خُدا
کی مُحبّت کو جو ہم سے ہی جانے
اور اُس پر اِعتقاد کئے خُدا مُحبّت
ہی اور وُہ جو مُحبّت میں رہتا
ہی خُدا میں رہتا ہی اور
۱۷ خُدا اُس میں* اِس سے
مُحبّت ہم میں کامِل ہوتی ہی کہ
ہم عدالت کے دِن بے پروا رہیں
کیونکہ جیسا وُہ ہی ویسا ہی ہم
۱۸ اِس دُنیا میں ہیں* مُحبّت میں
دہشت نہیں بلکہ کامِل مُحبّت
دہشت کو نِکال دیتی ہی کیونکہ
دہشت میں عذاب ہی وُہ جو
ڈرتا ہی مُحبّت میں کامِل نہیں
۱۹ ہوا* ہم اُس سے مُحبّت رکھتے
ہیں کیونکہ پہلے وُہ ہم سے مُحبّت
۲۰ رکھا* اگر کوئی کہے کہ میں خُدا
سے مُحبّت رکھتا ہوں اور اپنے بھائی
سے دُشمنی رکھے جھوٹھا ہی کیونکہ
اگر وُہ اپنے بھائی سے جِس کو وُہ
دیکھا مُحبّت نہیں رکھتا ہی تو
خُدا سے جِس کو وُہ نہیں دیکھا
۲۱ کیونکر مُحبّت رکھہ سکتا ہی*
اور ہم کو اُس سے یہہ حکم مِلا ہی
کہ جو کوئی خُدا سے مُحبّت رکھتا
ہی سو اپنے بھائی سے بھی مُحبّت
رکھتا*

پانچوان باب

۱ جو کوئی ایمان لاتا ہی کہ یسوع
وہی مسیح ہی سو خُدا سے پیدا

ہوا ہی اور جو کوئي باپ سے محبت رکھتا ہی وہ اُس سے بھي جو اُس ۲ سے پیدا ہوا ہی محبت رکھتا ہی* جب ہم خدا سے محبت رکھتے ہیں اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو اِس سے جانتے ہیں کہ ہم خدا کے فرزندوں سے بھي محبت ۳ رکھتے ہیں* کیونکہ خدا کي محبت یہہ ہی کہ ہم اُسکے حکموں پر عمل ۴ کریں اور اُسکے حکم بھاري نہیں* جو کہ خدا سے پیدا ہوا ہی دُنیا پر غالب ہوتا ہی اور وہ غلبہ جس سے ہم دُنیا پر غالب آتے ہیں ۵ ہمارا ایمان ہی* کون ہی جو دُنیا پر غالب ہی مگر وہي جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع خدا کا ۶ بیٹا ہی* یہہ وہي ہی جو پاني اور لہو کے ساتھہ آیا یعنے یسوع مسیح جو نہ فقط پاني سے بلکہ پاني اور لہو کے ساتھہ آیا اور روح وہ ہی جو گواہي دیتا ہی کیونکہ روح ۷ برحق ہی* کہ تین ہیں جو آسمان پر گواہي دیتے ہیں باپ اور کلام اور روحِ قدس اور یہ تینوں ایک ہیں* اور تین ہیں جو ۸ زمین پر گواہي دیتے ہیں روح اور پاني اور لہو اور یہ تینوں ایک پر متفق ہیں* اگر ہم آدمیوں کي ۹ گواہي قبول کرتے ہیں تو خدا کي گواہي اُس سے بڑي ہی کیونکہ خدا کي گواہي یہي ہی جو وہ اپنے بیٹے کے حق میں دیا* جو ۱۰ کہ خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی گواہي آپ میں رکھتا ہی جو خدا پر ایمان نہیں لاتا وہ اُسکو جھوٹھا کیا کیونکہ وہ اُس گواہي پر جو خدا اپنے بیٹے کے حق میں دیا ہی یقین نہیں کیا* اور وہ گواہي ۱۱ یہہ ہی کہ خدا ہم کو ہمیشہ کي زندگي بخشا اور یہہ زندگي اُس کے بیٹے میں ہی* جس کے ساتھہ ۱۲ بیٹا ہی اُسکے ساتھہ زندگي ہی جس کے ساتھہ خدا کا بیٹا نہیں اُسکے ساتھہ زندگي نہیں* میں ۱۳ تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہیں یہ باتاں لکھا تاکہ ہمیشہ کي زندگي تمھارے لئے ہی سو جانیں اور خدا کے بیٹے کے نام

۱۴ پر ایمان لاوین* اور ہماري دلیري
جو اُسکے آگے ہی سو یہي ہی که
اگر ہم اُسکي مرضي کے مُوافق کچھه
۱۵ مانگین وُہ ہماري سُنتا ہی* اور
اگر ہم جانتے ہین که جو کُچهه ہم
اُس سے مانگتے ہین وُہ ہماري سنتا
ہی تو ہم جانتے ہین که جو کُچهه
ہم اُس سے مانگتے تھے سو ہم کو ملتا
۱۶ ہی* اگر کوئي اپنے بھائي کو ایک
گُناه کرتا ہی جو موت کا باعث
نہین ہی سو دیکھے تو وُہ مانگے اور
اُسکو زندگي بخشي جائیگي یعنے
اُنکو جو موت کے لایق کا گناه نہین
کرتے ہین ایسا گُناه ہی جو موت
کا باعث ہی مین نہین کہتا که وُہ
۱۷ اُس کے لئے سوال کرے* ہر ایک
ناراستي گُناه ہی پر ایسا گُناه ہی
جو موت کا باعث نہین* ہم ۱۸
جانتے ہین که جو کوئي خُدا سے
پیدا ہوا ہی گُناه نہین کرتا بلکه
وُہ جو خدا سے پیدا ہوا ہی اپني
حفاظت کرتا ہی اور وُہ شریر اُس
کو نہین چھوتا* ہم جانتے ہین ۱۹
که ہم خُدا سے ہین اور ساري دُنیا
بُرائي مین پڑي رہتي ہی* ہم ۲۰
جانتے ہین که خدا کا بیٹا آیا اور
ہم کو یہه سمجهه بخشا که اُس کو
جو برحق ہی جانین اور ہم اُس
مین جو برحق ہی رہتے ہین یعنے
یسوع مسیح مین جو اُس کا بیٹا
ہی خُداے برحق اور ہمیشه کي
زندگي یہه ہی* میرے بچّو تم ۲۱
بتون سے اپنے تئین بچائے رکھو آمین*

THE SECOND EPISTLE OF JOHN.

یوحن کا دوسرا خط

۱ قسیس کی طرف سے برگزیدہ
بی‌بی کو اور اُس کے فرزندون کو
جن کو مین ہم مین رہتی ہی
سو سچائی مین اور ہمارے ساتھہ
ہمیشہ رہیگی سو سچائی سے پیار
۲ کرتا ہون* اور فقط مین ہی نہین
بلکہ سب جو سچائی کو جانتے
۳ ہین* فضل اور رحم اور سلامتی
باپ خدا اور باپ کے بیٹے خداوند
یسوع مسیح کی طرف سے تمہارے
۴ ساتھہ سچائی اور محبت سے رہین*
مین بہت خوش ہوا کہ مین
تیرے فرزندون مین سے کئی ایک
کو اُس حکم کے مطابق جو ہم کو
۵ باپ سے مِلا سچائی سے چلتے پایا*
اور اب ای بی‌بی مین تجھہ کو
کوئی نیا حکم نہین بلکہ وہی جو
ہم شروع سے رکھتے ہین لکھہ کر
تجھہ سے عرض کرتا ہون کہ ہم
ایک ایک کو پیار کرین* اور ۶
محبت یہی ہی کہ ہم اُس کے
حکمون پر چلین یہہ وہی حکم
ہی جیسا تم شروع سے سنے ہین
کہ تم اُس پر چلین* کیونکہ بہت ۷
سے دغاباز دنیا مین ظاہر ہوے ہین
جو اِقرار نہین کرتے کہ یسوع مسیح
جسم مین آیا دغاباز اور مسیح کا
مخالف یہی ہی* خبردار رہو کہ ۸
جو کام ہم کئے ہین کہو نہ دیوین
بلکہ پورا بدلا پاوین* جو کوئی ۹
عدول کرتا ہی اور مسیح کی تعلیم
مین نہین رہتا خدا اُس کا نہین
جو مسیح کی تعلیم مین رہتا ہی
باپ اور بیٹا بھی اُس کے ہین* ۱۰
اگر کوئی تمہارے پاس آوے اور
یہہ تعلیم نہ لاوے تو اُس کو گھر
مین آنے نہین دینا اور اُس کو

۱۱ سلام نه کرنا* کیونکه جو کوئي
اُس کو سلام کرتا هی اُسکے برے
۱۲ کاموں مین شریک هوتا هی*
مجهے بهت سی باتان تم کو لکهنا
هی پر مین نه چاها که کاغذ اور
سیاهي سے لکهون لیکن اُمیدوار
هون که تمهارے پاس آؤن اور
روبرو کهون تاکه هماري خوشي
کامل هووے* تیري برگزیده بهن ۱۳
کے لڑکے تجهے سلام کهتے هین آمین*

THE THIRD EPISTLE OF JOHN.

یوحن کا تیسرا خط

١ قسیس کی طرف سے پیارے
گایس کو جسکو مین سچائي مین
٢ پیار کرتا ہون* ای پیارے مین
یہہ دعا مانگتا ہون کہ جس طرح
تیرا جان خیریت کی ساتھہ ہی
تو سب باتون مین خیریت کی
٣ ساتھہ اور تندرست رہے* کیونکہ
جب بھائیان آکر تیري سچائي پر
گواہي دئے جیسا تو سچائي مین
چلتا ہی تو مین نہایت خوش
٤ ہوا* میرے لئے اِس سے کوئي
بڑي خوشي نہین کہ مین سنون
کہ میرے فرزند سچائي مین چلتے
٥ ہین* ای پیارے جو کچھہ تو
بھائیون اور مسافرون سے کرتا ہی
٦ سو ایمان داري کے لایق ہی* جو
مجلس کے آگے تیري محبت پر
گواہي دئے تو اچھا کریگا اگر اُنکو
اُس طرح پر جو خدا کے بندون
کو لایق ہی آگے بھیجے* کیونکہ ٧
وے اُس کے نام کے واسطے نکلے
اور غیر قومون سے کچھہ نہین لئے* ٨
اِس لئے لازم ہی کہ ہم ایسون کو
قبول کرین تاکہ ہم سچائي مین
اُن کے ہم خدمت ہووین* مین ٩
مجلس کو لکھا ہون مگر دیاترفیس
جو اُن مین اوّل درجہ چاہتا
ہی ہم کو قبول نہین کرتا* ١٠
سو جب مین آؤنگا تو اُس کے
کامون کو جو وہ کرتا ہی یاد کرونگا
کہ ہمارے حق مین برے باتان
بکتا ہی اور اِس پر بھي کفایت
نہ کرکر بھائیون کو آپ قبول نہین
کرتا اور اَورون کو جو قبول کیاچاہتے
ہین روکتا ہی اور مجلس سے نکال
دیتا* ای پیارے بدي کا پیرو ١١

مت ہو بلکہ نیکی کا وہ جو نیک کرتا ہی خُدا کا ہی مگر وہ جو بدي کرتا ہی خُدا کو نہین دیکھا* ۱۲ دیمیتریوس کے حق مین سب اور سچائي بھي گواہي دي ہی ہم بھي گواہي دیتے ہین اور تُم جانتے ہین کہ ہماري گواہي سچ ہی* ۱۳ مجھے تو بہت کچھہ لکھنا تھا پر مین نہ چاہا کہ سیاہي اور قلم سے تیرے لئے لکھون* ۱۴ مگر اُمّیدوار ہون کہ جلد تجھے دیکھون تب ہم روبرو کہہ سُن لینگے تیري سلامتي ہووے دوست تجھے سلام کہتے ہین تو دوستون کو نام بنام سلام کہہ*

THE EPISTLE OF JUDE.

یہودا کا خط

۱ یہودا کی طرف سے جو یسوع
مسیح کا بندہ اور یعقوب کا بھائي
ہی اُن کو جو باپ خُدا مین
مُقدّس ہوے اور یسوع مسیح مین
۲ محفوظ اور بلائےگئے ہین* رحم اور
سلامتي اور مُحبّت تُم پر بڑھتي
۳ رہے* پیارو جس وقت مین اُس
نجات کے بابت جو سب کے لئے
ہی تُم کو لکھنے مین نہایت کوشش
کرتا تھا تو مین ضرور جانا کہ تُم
کو لکھکر نصیحت کرون کہ تُم اُس
ایمان کے واسطے جو ایک بار
مُقدّسون کو سونپاگیا جانفشاني
۴ کرین* کیونکہ بعضے شخص آ گھسے
جو آگے اِس سزا کے حُکم کے واسطے
ٹھہرائےگئے تھے وے بے دین ہین اور
ہمارے خُدا کے فضل کو شہوت
پرستي سے بدل کرتے ہین اور خُدا
کا جو اکیلا مالک ہی اور ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا اِنکار کرتے
ہین* مین چاہتا ہون کہ تُم کو ۵
وہ بات جس کو تُم ایک بار جان
چکے ہین پھر یاد دلاؤن کہ خُداوند
قوم کو زمین مصر سے بچایا پھر
اُنکو جو ایمان نہ لائے ہلاک کیا* ۶
اور اُن فرشتون کو جو اپني پہلي
حالت کو نگاہ نہ رکھے بلکہ اپنے
خاص مُقام کو چھوڑ دئے وہ سدا
کي زنجیر مین تاریکي کے اندر
روز عظیم کي عدالت تک رکھا* ۷
اِسي طرح سدوم اور عمورہ اور اُن
کے آسپاس کے شہر جو اُن کے مانند
زنا کئے اور جسم حرام کا پیچھا
کئے ہمیشہ کي آگ کے عذاب
مین گرفتار ہوکر نمونہ بنے رہتے
ہین* اِسي طرح یہہ خواب ۸

دیکھنے والے بھي جِسم کو ناپاک
کرتے اور حُکومت کو ناچیز جانتے
۹ اور مرتبه والون پر طعنه کرتے ہین*
جب میکائیل جو بُزرگ فرِشته
ہی شیطان سے تکرار کرکر موسیٰ
کي لاش کے بابت بحث کیا تب
وُہ جُرأت نه کیا که لعن طعن
کرکر اُس کو اِلزام دیوے بلکه کہا
۱۰ که خُداوند تُجھے ملامت کرے*
لیکن وے جِن چیزون کو نہین
جانتے اُن پر طعنه کرتے ہین اور
جِن کو بے عقل جانورون کے طرح
بِذاتِه جانتے ہین اُن مین اپنے
۱۱ تئین خراب کرتے ہین* افسوس
اُن پر کیونکه وے قاین کي راہ
مین چلے اور بلعام کي گُمراہي
مین مزدوري کے لئے بہه گئے اور
قرح کے سریکا مخالفت مین ہلاک
۱۲ ہوے* یے تُمھاري مُحبت کے ضیافتون
مین ڈوبے ہوے چٹانان ہین وے
تُمھارے ساتھ کھاتے وقت بیدھڑک
اپنا پیٹ بھرلیتے ہین وے خُشک
بادل ہین جِن کو ہوایان ہرطرف
اُڑالیجاتے وے مُرجھائے درخت

ہین جِن کو پھل نہین دوبارہ
مرے اور اُکھاڑے گئے ہین* یے دریا ۱۳
کے تُند لہران ہین جو اپني بے
شرمي کا کف پھینکتے ہین بھٹکنے
والے سِتارے ہین جِن کے لئے تاریکي
کي سیاہي ہمیشه کو دھري ہی* ۱۴
حنوخ جو آدم کي ساتوین پُشت
تھا اُن کے بابت پیشین گوئي کیا
که دیکھه خُداوند اپنے لاکھون
مُقدّسون کے ساتھه آتا ہی* تاکه ۱۵
سبھون پر حُکم کرے اور اُن سب
کو جو اُن مین بیدین ہین اُن
کي بیدیني کے سب کامون پر
جو وے بیدیني سے کئے اور سارے
سخت باتون پر جو بیدین گنہگاران
اُس کي مُخالفت مین کہے ہین
اِلزام دیوے* یے گِله اور شِکوہ ۱۶
کرنےوالے ہین جو اپنے برے خواہشون
کے مُوافق چلتے اور زبان سے بڑا
بول بولتے اور نفع کے لئے لوگون کي
خوشامد کرتے ہین* لیکن پیارو ۱۷
تُم اِن باتون کو یاد رکھو جو ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کے رسولان
آگے کہے* که وے تُم کو خبر دئے ۱۸

کہ آخِری زمانہ میں ٹھٹھےکرنیوالے
ہونگے جو اپنی بیدینی کے بُرے
١٩ خواہشون پر چلینگے * یہ وہی
ہین جو اپنے تئین الگ کرتےہین
یہ نفسانی لوگ ہین اور روح اُن
٢٠ مین نہین* پر اے پیارو تُم اپنے
پاکترین ایمان کا گھر بنا کرکر
٢١ روحِ پاک سے دُعا مانگتے ہوے*
اپنے تئین خُدا کی مُحبت مین
محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی
کے لئے ہمارے خُداوند یسوع
٢٢ مسیح کی رحمت کے مُنتظِر رہو*
اور اِمتیاز کرکر بعضون پر رحم
٢٣ کرو* اور بعضون کو ڈر کے ساتھہ
آگ مین سے نِکالکر بچاؤ اور
پوشاک سے بھی جو جِسم سے
٢٤ داغی ہوئی عداوت رکھو* اب
اُس کے لئے جو تُم کو گِرنے سے
بچاسکتا اور اپنے جلال کے حضور
کمالِ خوشی سے تُم کو بے عیب
٢٥ کھڑا کرسکتا ہی* جو خُداے واحِد
حکیم اور ہمارا بچانے والاہی جلال
اور بُزرگی اور قُدرت اور اِختیار
اب سے ابدتک ہووے آمین*

REVELATION.

یوحن کے مُکاشِفات کي کتاب

پہلا باب

١ یسوع مسیح کے مُکاشِفات جو
خُدا اُس کو بخشا تا که اپنے
بندون کو وے باتان جِن کا جلد
ہونا ضرور ہی دِکھاوے اور وُہ اپنے
فرِشتے کو بھیج کر اُس کے معرفت
٢ اپنے بندے یوحن پر ظاہر کیا*
جو خُدا کے کلام اور یسوع مسیح
کي گواہي پر جو کُچھه وُہ دیکھا
٣ گواہي دیا* مُبارک وُہ جو اِس
نبوّت کا کلام پڑھتا ہی اور وے
جو سُنتے ہین اور اُن باتون پر جو
اِس مین لِکھے ہین عمل کرتے ہین
٤ کیونکه وقت نزدیک ہی* یوحن
اُن سات مجلِسون کو جو اسیا
مین ہین فضل اور سلامتي تُم پر
ہووے اُس کے طرف سے جو ہی
اور تھا اور آنےوالا ہی اور اُن سات
روحون کے طرف سے جو اُس کے
٥ تخت کے حضور ہین* اور یسوع
مسیح کے طرف سے جو سچّا گواہ اور اُن
مین جو مرکر جي اُٹھے پہلوٹھا اور
دُنیا کے بادشاہون کا سردار ہی
اُسي کو جو ہم کو پیار کیا اور اپنے
٦ لہو سے ہمارے گُناہ دھوڈالا* اور
ہم کو بادشاہ اور کاہِن اپنے خُدا
باپ کے لئے بنایا جلال اور قُدرت
٧ ابدتک اُسي کو ہی آمین* دیکھو
وُہ بادلون پر آتا ہی اور ہرایک
آنکھه اُسکو دیکھیگي اور وے بھي
جو اُس کو چھیدے اور زمین کے
سارے فِرقے اُس کے لئے چھاتي
٨ پیٹینگے ایسا ہووے آمین* خُداوند
یون فرماتا ہی که مین الفا اور
اُمگا اوّل اور آخِر جو ہی اور تھا
٩ اور آنیوالا ہی قادِرِ مُطلق ہون*

میں یوحن جو تمہارا بھائی اور
مسیح کے دکھہ اور بادشاہت اور
صبر میں تمہارا شریک ہوں خدا
کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی
کے واسطے اُس ٹاپو میں تھا جو
۱۰ پتمس کہلاتا* میں خداوند کے دن
روح میں آگیا اور میں ترہی کا
۱۱ سا بڑا آواز اپنے پیچھے سنا* کہ
میں الفا اور اُمگا اوّل اور آخر
ہوں اور جو کچھہ تو دیکھتا ہی
کتاب میں لکھہ اور اُن سات
مجلسوں کے پاس جو اسیا میں
یعنے افسس اور سمرنا اور پرگامس
اور تواطیرہ اور ساردیس اور فلادلفیہ
۱۲ اور لادیقیہ میں ہیں بھیج* اور
میں دیکھنے کے لئے پھرا کہ یہہ
کس کا آواز ہی جو مجھہ سے کہتا
ہی اور پھرکر سونے کے سات شمعدان
۱۳ دیکھا* اور اُن سات شمعدانوں کے
بیچ ایک شخص ابن آدم سا جو
جامہ پہنے ہوے اور سونے کا سینہ بند
۱۴ سینے پر باندھا تھا* اُس کا سر
اور بال سفید اون کے مانند بلکہ
برف کے مانند سفید اور اُس کی
۱۵ آنکھاں آگ کے شعلے کے سریکے*
اور اُس کے پاؤن خالص پیتل کے
سریکے جو تنور میں دھکایا ہوا ہووے
اور اُس کا آواز بڑے پانی کے سریکا
تھا* اور اُس کے سیدھے ہاتھہ میں ۱۶
سات تارے تھے اور اُس کے مُنہہ
سے دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی
اور اُس کا چہرہ آفتاب کے سریکا
تھا جو بڑی تیزی سے چمکتا* ۱۷
جب میں اُس کو دیکھا تب
اُس کے پاؤن پر مُردہ سا گرپڑا تب
وُہ اپنا سیدھا ہاتھہ مجھہ پر رکھا
اور بولا کہ مت ڈر میں اوّل اور
آخر ہوں* اور وہی ہوں جو مُوا ۱۸
تھا اور زندہ ہوں اور دیکھہ میں
ابد تک زندہ ہوں آمین اور عالم
غیب اور موت کی کنجیاں میرے
پاس ہیں* جو تو دیکھا اور جو ۱۹
ہیں اور جو بعد اِن کے ہونیوالے
ہیں سب لکھہ رکھہ* اُن سات ۲۰
ستاروں کا جن کو تو میرے سیدھے
ہاتھہ میں دیکھا اور اُن سونے کے سات
شمعدانوں کا بھید جو ہی سات
ستارے سات مجلسوں کے فرشتے
ہیں اور سات شمعدان جو تو
دیکھا سات مجلس ہیں*

دوسرا باب

۱ افسس کي مجلس کے فرشتے کو
یون لکھہ کہ وہ جو اپنے سیدھے
ہاتھہ مین سات ستارے رکھتا اور
سونے کے سات شمعدانون کےدرمیان
۲ پھرتا ہے باتان کہتا ہی* کہ مین
تیرے کام اور تیري محنت اور
تیرا صبر اور یہہ کہ تو بدون کي
برداشت کرنہین سکتا جانتا ہون
اور تو اُن کو جو اپنےتئین رسول
کہتے اور نہین ہین آزمایا اور اُن
۳ کو جھوٹھا پایا* اور تو برداشت
کیا اور صبر رکھتا ہی اور میرے
نام کے واسطے محنت کیا اور تھک
۴ نہین گیا* مگر تجھہ سے مجھہ
کچھہ گلا ہی کہ تو اپني اگلي
۵ محبت چھوڑ دیا* سو یادکر کہ
تو کہان سے گرا ہی اور توبہ کر اور
اپنے اگلے کام کیا کر نہین تو مین
تیرے پاس جلد آنےوالا ہون اور
اگر تو توبہ نہ کرے تو مین تیرے
شمعدان کو اُس کي جگہہ سے
۶ دور کردیونگا* پر تجھہ مین یہہ
ایک بات ہی کہ تو نیقلاتیون
کے کامون سے عداوت رکھتا ہی
جن سے مین بھي عداوت رکھتا
۷ ہون* جس کیتئین کان ہین وہ
روح مجلسون کو کیا کہتا ہی سو سنتا
مین اُس کو جو غالب ہوتا ہی
زندگي کے درخت سے جو خدا کے
فردوس کے بیچابیچ ہی پھل
۸ کھانے دیونگا* اور سمرنا کي مجلس کے
فرشتے کو یون لکھہ کہ وہ جو اوّل
اور آخر ہی اور موا تھا اور جیا
۹ ہی یہ باتان کہتا ہی* مین تیرے
کام اور مصیبت اور محتاجي کو
جانتا ہون پر تو دولتمند ہی اور
اُنکے لعن طعن کو بھي جو اپنے تئین
یہودي کہتے پر نہین ہین بلکہ
۱۰ شیطان کي جماعت ہین* جو
اذیتان تجھہ پر ہونیوالے ہین اُن
مین کسي سے خوف نرکھہ دیکھو
شیطان تم مین سے کئي ایک
کو قید مین ڈالیگا کہ تم آزمائے
جاوین اور تم دس دن تک
مصیبت اُٹھاوینگے پر مرنے تک
ایماندار رہنا تو مین زندگي کا

۱۱ تاج تجھے دیونگا* جس کیتئین
کان ہین سو روح مجلسون کو کیا
کہتا ہی سو سُنتا جو غالب ہوتا
ہی دوسري موت سے نقصان نه
۱۲ اُٹھاویگا* اور پرگامس کي مجلس
کے فرشتے کو یون لکھه وُه جو تیز
۱۳ دودھاري تلوار رکھتا ہی کہتا ہی*
که مین تیرے کام اور رہنے کي
جگہه جانتا ہون جہان شیطان
کا تخت ہی اور تو میرے نام کو
تھانبے ہوے رہتا ہی اور جن دنون
که انتپاس میرا ایماندار گواہ
تمھارے بیچ مین وہان جہان
شیطان رہتا ہی مارا گیا اُن دنون
مین بھي میرے ایمان کا تو انکار
۱۴ نه کیا* لیکن مجھے تجھه سے کُچھه
گِلا ہی که تیرے یہان وے ہین
جو بلعام کي تعلیم کو اختیار
کرتے ہین جو بلعک کو سکھایا که
بني اسرائیل کے آگے ٹھوکر کھلانیوالا
پتّھر رکھے تاکه وے بتون کے قربانیان
۱۵ کھاوین اور حرامکاري کرین* اور
تیرے یہان ایسے بھي ہین جو
نیقلاتیون کي تعلیم کو اختیار
کرتے ہین جس سے مین عداوت
۱۶ رکھتا ہون* توبه کر نہین تو مین
تیرے پاس جلد آنیوالا ہون اور
مین اُن کے ساتھه اپنے مُنہه کي
۱۷ تلوار سے لڑونگا* جس کیتئین کان
ہین روح مجلسون کو کیا کہتا ہی
سو سُنتا جو غالب ہوتا ہی مین
اُسکو پوشیده من کھانے دیونگا اور
مین اُسکو ایک سفید پتّھر دیونگا
اور اُس پتّھر پر ایک نیا نام لکھا
ہی جس کو اُسکے ملنےوالے کے سوا
۱۸ کوئي نہین جانتا* اور تواطیره
کي مجلس کے فرشتے کو یون لکھه
که خُدا کا بیٹا جس کے آنکھان
آگ کے شُعلے کے مانند ہین اور
اُس کے پاؤن خالص پیتل کے سریکے
۱۹ یون کہتا ہی* که مین تیرے
کامون اور مُحبت اور خدمت اور
ایمان اور صبر کو جانتا ہون اور
یہه که تیرے پچھلے کام اگلے کامون
۲۰ سے زیاده ہین* پر مجھے تجھه سے
کُچھه گلہ ہی که تو اُس رنڈي یزابیل
کو جو اپنے تئین نبیه کہتي ہی
میرے بندون کو سکھلانے اور گمراه

کرنے دیتا ہی کہ وے حرامکاري
۲۱ کرین اور بُتون کے قُربانیان کھاوین*
اور مین اُسکو فرصت دیا کہ اپني
حرامکاري سے توبہ کرے پر وہ توبہ
۲۲ نہ کي* دیکھہ کہ مین اُسکو ایک
بستر پر ڈالونگا اور اُنکو جو اُسکے
ساتھہ زنا کرتے ہین بڑي مُصیبت
مین اگر وے اپنے کامون سے توبہ
۲۳ نہ کرین* اور اُسکے فرزندون کو
جان سے مارونگا اور ساري مجلس
کو معلوم ہوگا کہ مین وہي ہون
جو دِل اور گُردون کا جانچنےوالا
ہون اور مین تُم مین سے ہرایک
۲۴ کو اُسکے کامون کے مُوافِق بدلا دیونگا*
پر تم کو اور ثواطیرہ کے باقي لوگون
کو جِتنے اِس تعلیم کو قبول نہین
کرتے اور جو شیطان کے گہرے باتون
کو جیسا وے کہتے ہین نہین جانے
یہہ کہتا ہون کہ مین اور کُچھہ
۲۵ بوجھہ تُم پر نہ ڈالونگا* مگر جو
تُمھارے پاس ہی جب تک کہ
۲۶ مین آؤن اُسکو تھانبے رہنا* اور وہ
جو غالِب ہوتا اور میرے کامون
پر آخر تک عمل کرتا ہی مین
۲۷ اُس کو قومون پر اِختیار دیونگا*
اور وہ لوہے کے عصے سے اُن پر
حُکومت کریگا کہ وے کُمھار کے برتنون
کے مانند چکناچور ہوجائینگے
۲۸ جیسا مُجھہ بھي اپنے باپ سے مِلا ہی*
اور مین اُس کو صُبح کا سِتارہ
۲۹ دیونگا* جِس کیتئین کان ہین
روح مجلِسون کو کیا کہتا ہی سو
سُننا*

تیسرا باب

۱ اور ساردیس کي مجلِس کے فرِشتے
کو یون لِکھہ کہ وہ جِس کے پاس
خُدا کے سات روحان اور سات
سِتارے ہین یہہ کہتا ہی کہ مین
تیرے کامون کو جانتا ہون کہ تو
۲ زِندہ کہلاتا پر مُردہ ہی* جاگتا رہ
اور باقي چیزون کو جو مرنے پر ہین
مضبوط کر کیونکہ مین تیرے
کامون کو خُدا کے آگے پورے نہین
۳ پایا* اِس واسطے یاد کر کہ تو کِس
طرح پایا اور سُنا اور تھام رکھہ اور
توبہ کر پس اگر تو جاگتا نہ رہے
تو مین تیرے پاس چور کے طرح

آؤنگا اور تجھہ کو ہرگز معلوم نہوگا
کہ میں کس گھڑي تیرے پاس
۴ آؤنگا* سارديس میں تیرے بھي
کئي ایک نام ہیں جو اپني
پوشاک آلوده نہیں کئے وے سفید
پوشاک پہنکر میرے ساتھہ سیر
۵ کرینگے کہ وے اِسکے لایق ہیں* جو
غالب ہوتا اُس کو سفید پوشاک
پہنائي جائیگي اور میں اُس کا نام
زندگي کے دفتر سے نہ کاٹونگا بلکہ
اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے
۶ آگے اُس کے نام کا اِقرار کرونگا*
جس کیتیں کان ہیں روح مجلسوں
۷ سے کیا کہتا ہی سو سُننا* اور
فلادلفیہ کي مجلس کے فرشتے کو
یوں لِکھہ کہ وُہ جو مُقدّس اور
برحق ہی اور داؤد کي کُنجي رکھتا
وُہ جو کھولتا ہی اور کوئي بند نہیں
کرتا وُہ جو بند کرتا ہی اور کوئي نہیں
۸ کھولتا یہہ کہتا ہی* کہ میں تیرے
کام جانتا ہوں دیکھہ میں تیرے
آگے ایک کُھلا دروازه رکھا ہوں جس
کو کوئي بند نہیں کرسکتا کیونکہ
تُجھہ میں تھوڑا سا زور ہي اور تو
میرے کلام پر عمل کیا ہی اور
میرے نام کا اِنکار نہیں کیا* دیکھہ ۹
جو کہ اپنے تئیں یہودي کہتے اور
نہیں ہیں بلکہ جھوٹھہ بولتے میں
اُن کو شیطان کي جماعت بناتا
ہوں دیکھہ میں اُن کے ساتھہ ایسا
کرونگا کہ وے آکر تیرے پاؤں پر
سجده کریں اور جانیں کہ میں
تُجھہ سے مُحبّت رکھا* اِس لئے کہ ۱۰
تو میرے صبر کي بات کي حِفاظت
کیا میں بھي اُس اِمتحان کي
گھڑي سے تیري حِفاظت کرونگا جو
تمام عالم میں زمین کے رہنےوالوں
کي آزمایش کے لئے آتي ہی* دیکھہ ۱۱
میں جلد آتا ہوں جو تیرا ہی
اُس کو تھام رکھہ کہ کوئي تیرا تاج
نہ لیوے* میں اُس کو جو غالب ۱۲
ہوتا ہی اپنے خُدا کي ہیکل کا ستون
بناؤنگا اور وُہ پھر کبھي باہر نہ نکلیگا
اور میں اپنے خُدا کا نام اور اپنے
خُدا کے شہر کا یعنے نئے یروشالم کا
نام جو میرے خُدا کے حضور سے
آسمان پر سے اُترتا ہی اور اپنا نیا
نام اُس پر لِکھونگا* جس کیتیں ۱۳

۱ کان ہین روح مجلسون سے کیا کہتا
۱۴ ہی سو سُننا* اور لاودیقیہ کی مجلس
کے فرشتے کو یون لکھہ وُہ جو آمین
سچا اور برحق گواہ ہی اور خُدا
کی خلقت کا مبدا ہی یون کہتا
۱۵ ہی* مین تیرے کام جانتا ہون
کہ تو نہ ٹھنڈھا نہ گرم ہی کاش کہ
۱۶ تو ٹھنڈھا یا گرم ہوتا* سو اِسواسطے
کہ تو شیرگرم ہی نہ ٹھنڈھا نہ
گرم مین تجھے رد کرکر مُنہہ سے
۱۷ نکال پھینک دیونگا* کیونکہ تو
کہتا ہی مین دولتمند ہون اور
مالدار ہوا اور کسی چیز کا محتاج
نہین اور نہین جانتا کہ تو عاجز
اور لاچار اور غریب اور اندھا اور
۱۸ ننگا ہی* مین تجھے یہہ صلاح
دیتا ہون کہ تو آگ مین جلایا
گیا سو سونا مجھہ سے مول لے تاکہ
دولتمند ہووے اور سفید پوشاک
تاکہ تو پہنے اور تیرے ننگے پن
کی شرم ظاہر نہووے اور اپنے آنکھون
۱۹ مین انجن لگا تا کہ تو دیکھنے لگے*
مین جتنون کو پیار کرتا اُن کو
ملامت اور تنبیہ کرتا ہون اِسواسطے
۲۰ سرگرم ہو اور توبہ کر* دیکھہ مین
دروازے پر کھڑا ہون اور کھٹکھٹاتا
ہون اگر کوئی میرا آواز سُنے اور
دروازہ کھولے تو مین اُس کے پاس
اندر آؤنگا اور اُس کے ساتھہ کھاؤنگا
۲۱ اور وُہ میرے ساتھہ کھائیگا* جو
غالب ہوتا ہی مین اُس کو اپنے
تخت پر اپنے ساتھہ بیٹھنے دیونگا
چُنانچہ مین بھی غالب ہوا اور
اپنے باپ کے ساتھہ اُس کے تخت
۲۲ پر بیٹھا* جس کیتئین کان ہین
روح مجلسون سے کیا کہتا ہی سو
سُننا*

چوتھا باب

۱ بعد اُس کے جو مین نگاہ کیا
تو کیا دیکھتا ہون کہ آسمان پر
ایک دروازہ کُھلا ہی اور پہلا آواز
جو مین سُنا نرسنگے کے سریکا تھا
جو مجھہ سے بولا اور کہا کہ اِدھر
اوپر آ اور مین تجھے دکھلاؤنگا کہ
۲ اِس کے بعد کیا ہوا چاہتا ہی*
وہین مین روح مین آگیا پھر کیا
دیکھتا ہون کہ آسمان پر ایک
تخت دھرا ہی اور اُس تخت پر
۳ کوئی بیٹھا ہی* اور جو اُس پر

بیٹھا تھا وہ دیکھنے مین سنگِ یشم اور عقیق کے سریکا تھا اور ایک آسمانی کمان جو دیکھنے مین زمرّد کے سریکی تھی اُس تخت
۴ کے گِرد تھی* اور اُس تخت کے آسپاس چوبیس تخت تھے اُن تختون پر مین چوبیس بُزرگ سفید پوشاک پہنے ہوے بیٹھے دیکھا
۵ اور اُن کے سِرون پر سونے کے تاج تھے* اور بجلی اور گرج اور آوازان اُس تخت سے نِکلتے تھے اور آگ کے سات چراغ اُس تخت کے آگے روشن تھے یے خدا کے سات روحان
۶ ہین* اور اُس تخت کے آگے ایک دریا شیشے کا بِلور کے مانند تھا اور تخت کے بیچا بیچ اور تخت کے گِرد چار جاندار تھے جو آگے پیچھے
۷ آنکھون سے بھرے تھے* پہلا جاندار ببر کے مانند تھا اور دوسرا بچھڑے کے مانند اور تیسرے کا چہرہ اِنسان کے سریکا تھا اور چوتھا اُڑتے عقاب
۸ کے سریکا* اور اُن چارون جاندارون کے چھہ چھہ پر تھے اور اُن کے چارون طرف اور اندر آنکھان تھے اور وے اِس ذِکر سے رات دِن باز نہ رہتے تھے کہ قدّوس قدّوس قدّوس خداوند خُدا قادرِ مُطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی* اور
۹ جب وے جاندار اُس کی جو تخت پر بیٹھا ہی اور ابد تک زندہ ہی بُزرگی اور عِزّت اور شُکر
۱۰ گُذاری کرتے ہین* تب وے چوبیس بُزرگ اُس کے سامھنے جو تخت پر بیٹھا ہی گِر پڑتے ہین اور اُس کو جو ابدتک زندہ ہی سجدہ کرتے ہین اور اپنے تاج یہہ کہتے ہوے اُس تخت کے آگے ڈال
۱۱ دیتے ہین* کہ ای خُداوند تو ہی جلال اور عِزّت اور قُدرت کےلایق ہی کیونکہ تو ہی سارے چیزان پیدا کیا اور وے تیری ہی مرضی سے ہین اور پیدا ہوے ہین*

پانچوان باب

۱ اور مین اُس کے سیدھے ہاتھہ مین جو تخت پر بیٹھا تھا ایک کتاب دیکھا جس مین اندر باہر سب لِکھا ہوا تھا اور سات مُہرون

۲ سے بند تھي* اور مَین ایک
زورآور فرشتے کو دیکھا کہ بلند آواز
سے یہہ مُنادي کرتا تھا کون اِس
لایق ہی کہ اِس کِتاب کو کھولے
۳ اور اُسکے مُہران توڑے* پر کِسي
کو مقدور نہ ہوا نہ آسمان پر نہ
زمین پر نہ زمین کے نیچے کہ
۴ اُس کِتاب کو کھولے یا اُسکو دیکھے*
تب مَین بہُت رویا کہ کوئي اِس
لایق نہ ٹھہرا کہ کِتاب کو کھولےاور
۵ پڑھے یا اُس کو دیکھے* تب اُن
بزرگون مَین سے ایک مُجھے کہا
کہ مت رو دیکھہ وُہ ببر جو قوم
یہوداہ سے ہی اور داؤد کي اصل
ہی غالِب ہوا ہی کہ اُس کِتاب
کو کھولے اور اُس کے ساتون مُہرون
۶ کو توڑے* تب مَین نِگاہ کیا
اور کیا دیکھتا ہون کہ اُس تخت
اور چارون جاندارون کے درمیان
اور اُن بزرگون کے بیچ ایک حلوان
یون کھڑا ہی کہ گویا ذبح کیا گیا
ہی جِس کے سات سینگ اور
سات آنکھان تھے جو خُدا کے
ساتون روحان ہین اور تمام روئے

زمین پر بھیجے گئے* چُنانچہ وُہ ۷
آکر اُسکے سیدھے ہاتھہ سے جوتخت
پر بیٹھا ہی اُس کِتاب کو لیا* ۸
اور جب وُہ کِتاب لیا تب وے
چارون جاندار اور چوبیس بزُرگ
اُس حلوان کے آگے گر پڑے اور
ہرایک کے ہاتھہ مَین بربط اور خوشبو
سے بھرے ہوے سونے کے پیالے تھے
یے مُقدسون کے دُعایان ہین* اور ۹
وے ایک نیا راگ گائے کہ تو
ہي اِس لایق ہی کہ اُس کِتاب
کو لیوے اور اُسکے مُہران توڑے
کیونکہ تو ذبح ہوا اور اپنے لہو سے
ہم کو ہرایک فرقے اور زبان اور
مُلک اور قوم مَین سے خُدا کے
واسطے مول لیا* اور ہم کو ہمارے ۱۰
خُدا کے واسطے بادشاہ اور کاہِن
بنایا اور ہم زمین پر بادشاہت
کرینگے* پھر مَین نِگاہ کیا اور ۱۱
تخت اور اُن جاندارون اور بزُرگون
کے گرداگرد بہُت سے فرشتون کا
آواز سُنا جِن کا شُمار لاکھون لاکھہ
اور ہزارون ہزار تھا* اور بڑے آواز ۱۲
سے کہتے تھے کہ حلوان جو ذبح

ہوا اِس لایق ہی کہ قُدرت اور
دَولت اور عقل اور طاقت اور
١٣ عِزّت اور جلال اور برکت پاوے*
اور مین ہرایک مخلوق کو جو
آسمان پر اور زمین پر اور زمین کے
نیچے ہی اور اُن کو جو دریا مین
اور سارے چیزون کو جو اُن مین
ہین یہہ کہتے سُنا کہ اُس کے لئے
جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان
کے لئے برکت اور عِزّت اور جلال
١٤ اور قوّت ابدتک ہی* تب
چارون جاندار آمین بولے اور
چوبیس بزرگان گرکر اُس کو جو
ابدتک زِندہ ہی سِجدہ کئے*

چھٹھا باب

١ اور جب حلوان اُن مُہرون
مین سے ایک کو توڑا تب مین
دیکھا اور اُن چار جاندارون مین
سے ایک کا آواز بادل کے گرجنے
٢ کے مانند سُنا جو بولا آ اور دیکھہ*
اور مین نظر کیا تو کیا دیکھتا ہون
کہ ایک نُقرہ گھوڑا اور اُس پر
ایک سوار کمان لیکر ہی اور ایک
تاج اُس کو دیاگیا اور وہ فتح کرتا
اور فتحمند ہونے کو نکلا* اور ٣
جب وہ دوسری مُہر توڑا تب
مین دوسرے جاندار کو یہہ کہتے
سُنا کہ آ اور دیکھہ* تب ایک ٤
دوسرا سُرنگ گھوڑا نکلا اور اُس کے
سوار کو یہہ دیا گیا کہ صُلح کو
زمین سے چھین لیوے اور یہہ کہ
لوگ ایک دوسرے کو قتل کرین
اور ایک بڑی تلوار اُس کو دی
گئی* اور جب وہ تیسری مُہر ٥
توڑا تب مین تیسرے جاندار
کو یہہ کہتے سُنا کہ آ اور دیکھہ
پھر مین نظر کیا تو کیا دیکھتا
ہون کہ ایک مُشکی گھوڑا اور اُس
پر ایک سوار ترازو ہاتھہ مین لیکر
ہی* اور مین اُن چارون جاندارون ٦
کے بیچ مین سے ایک آواز یہہ
کہتے ہوے سُنا کہ گیہون دینار کا
سیر بھر اور جَو دینار کے تین سیر
پر تیل اور مَی کو ضرر مت پہنچا* ٧
اور جب وہ چوتھی مُہر توڑا تو
مین چوتھے جاندار کو یہہ کہتے
سُنا کہ آ اور دیکھہ* پھر مین ٨

نظر کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک
گھوڑا پھیکا رنگ اور ایک اُسپر
سوار ہی جسکا نام موت ہی اور
عالم غئیب اُسکے پیچھے پیچھے روان
ہی اور اُن کو چوتھائی زمین پر یہہ
اختیار دیاگیا کہ وے تلوار اور
بھوکھہ اور موت اور زمین کے
۹ درندون سے ہلاک کرین* جب
وُہ پانچوین مُہر توڑا تو مین قُربان
گاہ کے نیچے اُنکے روحون کو دیکھا
جو خُدا کے کلام اور دئے تھے سو اُس
۱۰ گواہی کے لئے مارے گئے* اور وے
بلند آواز سے چلاکر کہے کہ ای
خُداوند پاک اور برحق تو کب
تک عدالت نہ کریگا اور زمین
کے رہنے والون سے ہمارے خون کا
۱۱ بدلہ نہ لیگا* تب اُن مین سے
ہرایک کو سفید پیراہن دیاگیا
اور اُن کو کہاگیا کہ اور تھوڑا صبر
کرین جب تک کہ وے پورے
ہوجاوین اور اُن کے ہم خدمت
اور اُن کے بھائی اُن کے طرح مارے
۱۲ جاوین* اور مین دیکھا کہ جب
وُہ چھٹھی مُہر توڑا تو بڑا بھونچال
آیا اور سورج بالون کے کمل کے
مانند کالا اور چاند لہو سا ہوگیا* ۱۳
اور آسمان کے ستارے اِس طرح
زمین پر گر پڑے جس طرح
انجیر کے درخت سے اُس کے کچے
پھل گرجاتے ہین جب اُس کو
بڑی آندھی ہلاتی* اور آسمان ۱۴
طومار کے طرح جو لپیٹا ہوکر جاتا رہا
اور ہرایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی اپنی
جگہہ سے ٹل گیا* اور دُنیا کے ۱۵
بادشاہان اور امیران اور مالداران
اور سپہ سالاران اور زوروالے اور
ہرایک بندہ اور آزاد اپنے تئین
غارون اور پہاڑون کے پتھرون کی
اوٹ مین چھپائے* اور پہاڑون ۱۶
اور پتھرون سے یہہ کہے کہ ہم پر
گرو اور ہم کو اُس کے چہرے سے
جو تخت پر بیٹھا ہی اور حلوان
کے غضب سے چھپاؤ* کیونکہ اُسکے ۱۷
قہر کا روز عظیم آ پہنچا اب کون
ٹھہرسکتا ہی*

ساتوان باب

۱ بعد اِس کے مین زمین کے
چارون کونون پر چار فرشتے کھڑے

دیکھا کہ زمین پر چاروں ہواؤن کو ہوا زمین یا دریا یا درخت پر نہ ۲ چلنے سے روکا تہامتے تہے* پھر مین اور ایک فرشتے کو مشرق سے اٹھتے دیکھا اُس کے پاس زندہ خدا کی مُہر تہی اور وہ اُن چاروں فرشتوں سے جن کو یہہ بخشا گیا تہا کہ زمین اور دریا کو ضرر پہنچاوین ۳ بلند آواز سے پکارکر کہا* جب تک ہم اپنے خدا کے بندوں کی پیشانی پر مُہر نہ کرلیوین تم زمین اور دریا اور درختوں کو ضرر نہ ۴ پہنچانا* اور مین اُن کا شمار جن پر مُہران کئے گئے تہے سُنا کہ بنی اِسرائیل کے سب فرقوں مین سے ایک سو چوتالیس ہزار پر مُہر ۵ کئے گئے* یہوداہ کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے روبن کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے گاد کے ۶ فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے* یسر کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے نفتالی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے منسی کے فرقے ۷ سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے* سمعون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے لاوی کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے اِشکار کے فرقے سے بارہ ہزار ۸ پر مُہر کئے گئے* زبلون کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے یوسف کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے بنیمین کے فرقے سے بارہ ہزار پر مُہر کئے گئے* ۹ بعد اُس کے مین نظر کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہرایک قوم اور فرقے اور لوگ اور زبانوں مین سے ایک ایسی بڑی جماعت جس کو کوئی شمار نہین کرسکتا سفید جامے پہنے اور خرمے کی ڈالیان ہاتھوں مین لئے اُس تخت اور حلوان کے آگے ۱۰ کھڑی ہی* اور بلند آواز سے چلاکر یون کہتی ہی کہ نجات ہمارے خدا سے ہی جو تخت پر بیٹھا اور حلوان ۱۱ سے ہی* اور سارے فرشتے تخت اور اُن بزرگون اور اُن چاروں جانداروں کے گرد کھڑے تہے پھر تخت کے آگے اوندھے گر پڑے اور خدا کو ۱۲ سجدہ کئے اور بولے* آمین برکت اور جلال اور دانش اور شکرگذاری

اور عزت اور قدرت اور طاقت
ابد تک ہمارے خدا کے لئے
۱۳ آمین* اُن بزرگون مین سے ایک
مجھہ سے پوچھنے لگا کہ وے جو
سفید جامے پہنے ہین کون ہین
۱۴ اور کہان سے آئے* مین کہا کہ
ای صاحب تو جانتا ہی تب وہ
مجھے کہا یہ وہی ہین جو بڑی
مصیبت مین سے آئے اور وے
اپنے جامون کو حلوان کے لہو سے
۱۵ دھوئے اور اُن کو سفید کئے* اِسی
واسطے وے خدا کے تخت کے آگے
ہین اور اُس کی ہیکل مین رات
دن اُس کی بندگی کرتے اور وہ جو
تخت پر بیٹھا ہی اُن کے درمیان
۱۶ سکونت کریگا* وے پھر بھوکھے
نہ ہونگے اور نہ پیاسے اور وے
۱۷ دھوپ اور گرمی نہ اٹھاوینگے *
کیونکہ حلوان جو تخت کے بیچابیچ
ہی اُن کی گلہ بانی کریگا اور اُنکو
پانیون کے زندے سوتون تک
پہنچائیگا اور خدا اُن کے آنکھون
سے ہرایک آنسو پونچھیگا*

آٹھوان باب

۱ اور جب وہ ساتوین مہر توڑا
تب آسمان پر قریب آدھے گھنٹے
۲ کے خاموشی تھی* اور مین اُن
ساتون فرشتون کو جو خدا کے آگے
کھڑے تھے دیکھا کہ اُن کو سات
۳ نرسنگھے دئےگئے* پھر اور ایک
فرشتہ آیا اور سونے کا عوددان
لئےہوئے قربان‌گاہ کے پاس جاکھڑا ہوا
اور بہت سے خوشبوئیان اُس کو
دئےگئے تاکہ اُسکو سارے مقدسون
کے دعاؤن کے ساتھہ سنہری قربان‌گاہ
۴ پر جو تخت کے آگے ہی گذرانے*
اور اُن خوشبویون کا دھوان مقدسون
کے دعاؤن مین ملکر فرشتے کے ہاتھہ
۵ سے خدا کے پاس اُوپر گیا* پھر وہ
فرشتہ عوددان کو لیا اور اُس مین
قربان‌گاہ کی آگ بھرا اور زمین
پر پھینکا تب آوازان ہوے اور
۶ گرج اور بجلی اور بھونچال* اور
وے سات فرشتے جن کے پاس سات
نرسنگھے تھے اپنے تئین پھونکنے پر
۷ تیار کئے* اور پہلا فرشتہ نرسنگھا

پھونکا تب اولے اور خون مین
ملي ہوي آگ موجود ہوئي اور
۸ زمین پر پھینکي گئي* اور تہائي
درخت جل گئے اور تمام ہرا گھاس
۹ جل گیا* پھر دوسرا فرشتہ نرسنگھا
پھونکا تب جیسا ایک بڑا پہاڑ
آگ سے جلتا ہوا دریا مین پھینکا
گیا اور دریا کا تیسرا حصہ لہو
ہوگیا اور جانداروں کي تہائي جتنے
دریا مین زندہ تھے مرگئے اور کشتیون
۱۰ کا تیسرا حصہ تباہ ہوگیا* پھر
تیسرا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تب
بڑا ستارہ چراغ کے سریکا جلتا ہوا
آسمان سے ٹوٹا اور ندیون اور پاني
۱۱ کے سوتون کي تہائي پر جا گرا*
اُس ستارے کا نام ناگدونا ہے
اور تہائي پاني ناگدونا ہوگیا اور
بہت سے آدمي اُس پاني کے سبب
۱۲ سے مرگئے کہ وہ کڑوا ہوگیا تھا* پھر
چوتھا فرشتہ نرسنگھا پھونکا تو تہائي
سورج اور تہائي چاند اور تہائي
ستارے مارے گئے یہان تک کہ
اُن کي تہائي تاریک ہوگئي اور
دن کي تہائي اور ویساہي رات
کي تہائي بھي روشن نہ تھي* پھر ۱۳
جو مین نظر کیا تو ایک فرشتے
کو آسمان کے بیچا بیچ اُڑتے ہوے بڑے
آواز سے یہہ کہتے سُنا کہ زمین کے
رہنیوالون پر اُن تین فرشتون کے
نرسنگھے کے باقي آوازون کے سبب
جو پھونکنے پر ہین افسوس افسوس
افسوس*

نوان باب

۱ جب پانچوان فرشتہ پھونکا
تب مین آسمان سے ایک ستارہ
زمین پر گرتے دیکھا اور اُس کوئے
کي کُنجي جس کي تھاہ نہین
۲ اُس کو دي گئي* اور وہ اُس کوئے کو
جس کي تھاہ نہین کھولا تو اُس
کوئے سے بڑے تنور کے سریکا دھوان
اُٹھا اور اُس کوئے کے دھوین سے
۳ سورج اور ہوا تاریک ہوگئي* اور
اُس دھوین سے زمین پر ٹڈے نکلے
اور اُن کو ویسي ہي قدرت دي گئي
۴ جیسي زمین کے بچھوؤن کي ہے*
اور اُن کو یہہ کہا گیا کہ زمین
کا گھاس یا کوئي سبزي یا کسي

درخت کو ضرر نہ پہنچاوین
مگر صرف اُن آدمیون کو جن کے
۵ پیشانیون پر خدا کي مُہر نہین*
اور اُن کو یہہ دیاگیا کہ وے اُن
کو جان سے نہ مارین بلکہ پانچ
مہینے تک اذیت دیوین اور اُن
کي اذیت بچھو کے ڈنک کے سریکي
۶ جب وُہ آدمیون کو مارتا ہي* اور
اُن دِنون آدمي موت ڈھونڈھینگے
اور اُس کو نہ پاوینگے اور مرنے کے
مُشتاق ہونگے اور موت اُن سے
۷ بھاگیگي* اور اُن ٹڈون کے صورتان
لڑائي کے لئے تیّار ہین سو گھوڑون
کے سریکے تھے اور اُن کے سِرون پر
گویا سونے کے تاج اور اُن کے چِہرے
۸ آدمي کے چہرے کے سریکے تھے*
اور اُن کے بال عورتون کے بال کے
سریکے اور اُن کے دانت ببر کے
۹ دانت کے سریکے تھے* اور اُن کا
بکتر لوہے کے بکتر کے مانند اور اُن
کے پرون کا آواز رتھون اور بہت
گھوڑون کے سریکا جو لڑائي مین
۱۰ دوڑتے ہین* اور اُن کے دُمان بچھو کے
سریکے تھے اور ڈنک اُن کے دُمون
مین تھے اور اُن کو اِختیار ملا کہ
پانچ مہینے تک آدمیون کو ضرر
پُہنچاوین* اور اُن کا ایک بادشاہ ۱۱
تھا جو اُس بے انت کوئے کا فرشتہ
تھا اُس کا نام عِبراني مین ابدون
اور یوناني مین اپلون ہي* ایک ۱۲
افسوس گُذرگیا پر دیکھو دو افسوس
اُن کے بعد آنےوالے ہین* پھر چھٹھا ۱۳
فرشتہ پھونکا اور مین سُنہري قُربان
گاہ کے چارون سینگون مین سے جو
خُدا کے حضور مین ہي ایک آواز
سُنا* جو اُس چھٹھے فرشتے سے جس ۱۴
کے پاس نرسنگھا تھا کہتا تھا کہ اُن
چارون فرشتون کو جو فُرات کي
بڑي ندي پر بندھے ہین کھول دے* ۱۵
پھر وے چارون فرشتے چھوٹے جو
ایک گھنٹا اور ایک دِن اور ایک
مہینے اور ایک برس تک تیّار
تھے کہ آدمیون مین سے تہائي کو
مارڈالین* اور فوجون کے سوار ۱۶
شُمار مین بیس کڑوڑ تھے اور مین
اُنکا شُمار ویسا سُنا* اور گھوڑے ۱۷

اور اُن کے سوار دیکھنے میں مجھے
یوں نظر آئے کہ اُن کا بکتر آگ
اور سنبل اور گندھک کے سریکا ہی
اور اُن کے گھوڑوں کے سر ببر کے سر
کے مانند اور اُن کے مُنہہ سے آگ
١٨ اور دھواں اور گندھک نکلتی تھی*
اور اُس آگ اور دھویں اور گندھک
سے جو اُن کے مُنہہ سے نکلتے تھے
یعنے اِن تینوں آفتوں سے تہائی
١٩ آدمی مارے گئے* کہ اُنکی قدرت
اُن کے مُنہہ میں اور اُن کی دُم
میں تھی کیونکہ اُن کی دُمان
سانپوں کے سریکے جِن میں سر تھے
٢٠ اور وے اُن سے ضرر پہنچاتے تھے*
اور باقی آدمیاں جو اُن آفتوں سے
مارے نہ گئے تھے اپنے ہاتھوں کے
کاموں سے توبہ نہ کئے کہ دیوں اور
سونے اور روپے اور پیتل اور پتھر
اور لکڑی کے مورتوں کو جو نہ دیکھہ
اور نہ سُن اور نہ چل سکتے پوجا نہ
٢١ کریں* اور وے خون اور جادوگریوں
اور زِنا اور چوریوں سے جو وے
کرتے تھے توبہ نہ کئے*

دسواں باب

١ پھر میں ایک اور زورآور
فرشتہ آسمان سے اُترتے دیکھا جو
بدلی کو اوڑھے اور اُس کے سِر پر
آسمانی کمان تھی اُسکا چہرہ آفتاب
کے سریکا اور اُس کے پاؤں آگ کے
٢ ستونوں کے مانند تھے* اور اُس کے
ہاتھہ میں ایک چھوٹی سی کِتاب
کُھلی ہوئی تھی اور وُہ اپنا سیدھا
پاؤں دریا پر اور ڈاواں خُشکی پر
٣ دھرا* اور بڑے آواز سے جیسا ببر
گرجتا ہی پکارا اور جب وُہ پکارا
تب بادل کے گرجنے کے سات
٤ آواز آئے* اور جب وے سات
بادل گرج چکے میں لِکھنے پر تھا
تب میں آسمان سے ایک آواز سُنا
جو مجھسے فرماتا تھا کہ وے سات
بادلاں جو کُچھہ کہے اُس پر مُہر
٥ کر رکھہ اور لِکھہ مت* تب وُہ
فرشتہ جِس کو میں دریا اور
خُشکی پر کھڑا دیکھا اپنا ہاتھہ
٦ آسمان کی طرف اُٹھایا* اور اُس کی
قسم کھایا جو ابد تک زِندہ ہی

جو آسمان کو اور جو کُچھہ اُس
مین ہی اور زمین کو اور جو
کُچھہ اُس مین ہی اور دریا کو اور
جو کُچھہ اُس مین ہی پئدا کیا
۷ کہ پھر وقت نہ ہوگا* بلکہ ساتوین
فرشتے کی آواز کے دِنون مین جب
وُہ پھونکنے لگیگا خُدا کا پوشیدہ
مطلب جئیسا وُہ اپنے بندے
۸ نبیون کو خوشخبري دیا پورا ہوگا*
اور وُہ آواز جو مین آسمان سے سنا
پھر مُجھسے بات کیا اور کہا کہ
جا وُہ چھوٹي کھُلي ہوئي کِتاب
دریا اور خُشکي پر کھڑا ہی سو
۹ فرشتے کے ہاتھہ مین ہی سو لے* تب
مین اُس فرشتے کے پاس جاکر
کہا کہ وُہ چھوٹي کِتاب مُجھہ کو
دے وُہ مُجھہ کہا لے اور اُس کو کھا
جا وُہ تیرا پیٹ کڑوا کردیویگي
پر تیرے مُنہہ مین شہد کي سریکھي
۱۰ میٹھي لگیگي * تب مین وُہ
چھوٹي کِتاب اُس فرشتے کے ہاتھہ
سے لیا اور اُس کو کھاگیا وُہ میرے
مُنہہ مین شہد کے طرح میٹھي
تھي اور جب مین اُس کو کھاگیا
میرا پیٹ کڑوا ہوگیا* ۱۱ اور وُہ
مُجھہ کہا ضرور ہی کہ تو بہُت سے
لوگون اور قومون اور زبانون اور
بادشاہون کے بابت پھر نبوّت
کرے*

گیارھوان باب

۱ اور ایک سرکڑا جریب کے مانند
مُجھہ دیا گیا اور وُہ فرشتہ کھڑا
ہوکر کہتا تھا کہ اُٹھہ اور خُدا کي
ہئکل اور قربانگاہ اور عبادت
کرنیوالون کي جگہہ کو ماپ* ۲ مگر
اُس دالان کو جو ہئکل کے باہر ہی
چھوڑ دے اور اُس کو مت ماپ
کیونکہ وُہ غئیرقومون کو دیاگیا ہی
اور وے مُقدّس شہر کو بیالیس
مہینے تک پاؤن سے لتاڑینگے * ۳
اور مین اپنے دو گواہون کو قُدرت
بخشونگا اور وے ٹاٹ پہنکر ایک
ہزار دو سؤ ساٹھہ دِن تک نبوّت
کرینگے * ۴ یہ وے دو درخت
زئیتون کے اور دو شمعدان ہین جو
زمین کے خُدا کے حضور کھڑے
ہین* ۵ اور اگر کوئي چاہے کہ اُن

کو ضرر پہنچاوے تو اُن کے مُنہہ
سے آگ نکلتي اور اُن کے دُشمنون
کو کہا جاتي ہی سو اگر کوئي چاہے
کہ اُن کو ضرر پہنچاوے تو ضرور
٦ ہی کہ وُہ اُسي طرح مارا جاوے*
اُن کو اِختیار ہی کہ آسمان کو
بند کرین کہ اُن کي نبوّت کے
دِنون مین پاني نہ برسے اور پانیون
پر بہي اِختیار رکہتے کہ اُن کو
لہو بنا ڈالین اور جب جب
چاہین زمین پر ہرطرح کي آفت
٧ لاوین* اور وے جب اپني گواہي
دے چُکینگے تو وُہ جانور جو بے
انت کوئے سے نکلتا ہی اُن سے
لڑیگا اور اُن پر غالب ہوگا اور
٨ اُن کو مار ڈالیگا* اور اُن کے لاشان
اُس بڑے شہر کے بازار مین جو
تشبیہ کے طور پر سدوم اور مصر
کہلاتا ہی جہان ہمارا خداوند
بہي صلیب پر کہینچا گیا پڑے
٩ رہینگے* اور لوگون اور فرقون اور
زبانون اور قومون کے لوگ اُن کے
لاشون کو ساڑہے تین دِن تک دیکہا
کرینگے اور اُن کے لاشون کو قبر مین
رکہنے نہ دینگے* اور زمین کے رہنے ١٠
والے اُن پر خوشي و خرمي کرینگے
اور ایک دوسرے کو سوغاتان
بہیجینگے کیونکہ وے دو نبیان
زمین کے رہنےوالون کو ستاتے تہے* ١١
اور ساڑہے تین دِن کے بعد زندگي
کي روح خُدا کے طرف سے اُن مین
درآئي اور وے اپنے پاؤن پر کہڑے
ہوئے تب جو اُن کو دیکہے شِدّت
سے ڈرے* اور وے آسمان سے ١٢
ایک بڑا آواز سُنے جو اُن کو کہا
کہ اِدہر اوپر آؤ اور وے بادل
مین آسمان پر چلے گئے اور اُن کے
دُشمنان اُن کو دیکہے* پہر اُسي ١٣
گہڑي ایک بڑا بہونچال آیا اور
اُس شہر کا دسوان حِصّہ گِر گیا اُس
بہونچال مین سات ہزار آدمي
جان سے گئے اور باقي جو تہے کانپ
گئے اور آسمان کے خُدا کي تعریف
کئے* دوسرا افسوس گُذر گیا دیکہو ١٤
تیسرا افسوس جلد آتا ہی* اور ١٥
ساتوان فرشتہ پہونکا اور آسمان پر
بڑے آوازان یہہ کہتے ہوئے آئے کہ
دُنیا کے بادشاہتان ہمارے خداوند

اور اُس کے مسیح کے ہوگئے اور وُہ
۱۶ ابدتک بادشاہت کریگا* اور وے
چوبیس بزرگ جو اپنے اپنے تخت
پر خدا کے حضور بیٹھے تھے مُنہہ
کے بھل گرے اور خدا کو سجدہ کئے
۱۷ اور بولے* کہ ای خداوند خدا قادرِ
مطلق جو ہی اور تھا اور آنیوالا
ہی ہم تیرا شُکر کرتے ہین کہ تو
اپنی بڑی قدرت لیا اور بادشاہت
۱۸ کیا* اور قومان غصہ ہوئے اور تیرا
قہر آیا اور وقت پہنچا کہ مُردون
کی عدالت کی جاوے اور تو اپنے
بندون نبیون اور مُقدس لوگون کو
اور اُن کو جو تیرے نام سے ڈرتے
ہین کیا چھوٹے کیا بڑے اجر بخشے
اور اُن کو جو زمین کو خراب کرتے
۱۹ ہین خراب کرے* اور خدا کی
ہیکل آسمان مین کھل گئی اور اُس
کی ہیکل مین اُس کے عہد کا
صندوق دیکھنے مین آیا اور بجلیان
اور آوازان اور گرجنا اور بھونچال
آئے اور بڑے بڑے اولے پڑے*

بارھوان باب

۱ اور ایک بڑا نشان آسمان پر
نظر آیا ایک عورت سورج کو اوڑھے
ہوئے اور چاند اُس کے پاؤن کے تلے
اور اُس کے سر پر بارہ ستارون کا
۲ تاج* وُہ عورت حاملہ تھی اور
درد سے چلاتی اور جننے کو اینٹھتی
۳ تھی* پھر اور ایک نشان آسمان
پر دکھائی دیا اور دیکھو ایک بڑا
سُرخ اژدہا جس کے سات سر اور
دس سینگ اور سات تاج اُس
۴ کے سرون پر تھے* اُس کی دُم آسمان
کے تہائی ستارے کھینچی اور اُنکو
زمین پر ڈالی پھر اژدہا اُس عورت
کے آگے جو جننے پر تھی جا کھڑا ہوا کہ
جب وُہ جنے تو اُسکے بچے کو نگل
۵ جاوے* اور وُہ فرزند نرینہ جنی
جو مُقرر ہوا کہ لوہے کا عصا لیکر
سب قومون پر حکومت کرے اور
اُس کے لڑکے کو خدا کے اور اُس
۶ کے تخت کے آگے اُٹھا لےگئے* اور وُہ
عورت بیابان مین جہان خدا

اُس کے لئے جگہہ تیّار کیا تھا
بھاگ گئی تا کہ وہاں بارہ سؤ
ساٹھہ دن تک اُس کی پرورش
۷ کریں* پھر آسمان پر لڑائی ہوئی
میکائیل اور اُس کے فرشتے اژدہے
سے لڑے اور اژدہا اور اُس کے فرشتے
۸ اُن سے لڑے* لیکن اُن پر غالب
نہ ہوسکے اور نہ آسمان پر اُن کی
۹ پھر جگہہ ملی* سو بڑا اژدہا نکالا
گیا وہی پُرانا سانپ جس کا نام
ابلیس اور شیطان ہی جو سارے
جہان کو دغا دیتا ہی وُہ زمین
پر گرایا گیا اور اُس کے فرشتے بھی
۱۰ اُس کے ساتھہ گرائے گئے* پھر میں
ایک بڑا آواز آسمان سے یہہ کہتے
سُنا کہ اب نجات اور قُدرت اور
ہمارے خُدا کی سلطنت آئی اور
اُس کے مسیح کا اختیار بھی کیونکہ
ہمارے بھائیون پر تہمت لگانیوالا
جو رات دن ہمارے خُدا کے آگے
۱۱ اُن پر تُہمت لگاتا تھا گرایا گیا*
اور وے حلوان کے لہو سے اور اپنی
گواہی کی بات سے اُس کو جیت
لئے اور وے اپنے جانون کو مرے

تک عزیز نہ جانے* اِسواسطے تُم ۱۲
ای آسمانو اور اُن پر کے رہنیوالو
خوشی کرو افسوس اُن پر جو
خُشکی اور تری کے رہنےوالے ہیں
اِس لئے کہ ابلیس بڑے غُصّے سے
تُم پر اُترا کہ وُہ جانتا ہی کہ میرے
وقت میں تھوڑاہی باقی ہی* اور ۱۳
جب وُہ اژدہا دیکھا کہ زمین پر
گرایا گیا تو وُہ اُس عورت کو جو
فرزند نرینہ جنی تھی ستایا* اور ۱۴
اُس عورت کو بڑے عقاب کے دو
پر دئے گئے تا کہ وُہ اُس سانپ کے
سامھنے سے بیابان کو اپنے مُقام تک
اُڑجاوے جہان ایک زمان اور
دو زمان اور نیم زمان تک اُس
کی پرورش مُقرّر کی گئی* پھر وُہ ۱۵
سانپ اپنے مُنہہ سے پانی ندی کے
مانند اُس عورت کے پیچھے بہایا
تا کہ اُس کو دریا سے بہاوے* پر ۱۶
زمین اُس عورت کی مدد کی اور
اپنا مُنہہ کھولی اور اُس ندی کو
جو اژدہا اپنے مُنہہ سے بہایا تھا پی لی* ۱۷
اور اژدہا عورت پر غُصّہ ہوا اور اُس
کی باقی اولاد سے جو خُدا کے حُکم

مانند اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے
ہین لڑنے گیا*

تیرھوان باب

۱ اور مین دریا کی ریتی پر کھڑا
تھا اور دیکھا کہ ایک جانور دریا
سے نکلا جس کے سات سر اور دس
سینگ تھے اور اُسکے سینگون پر
دس تاج اور اُسکے سرون پر کُفر کے
۲ نام* اور وُہ جانور جو مین دیکھا
چیتے کی شکل تھا اور اُسکے پاؤن
ریچھہ کے سریکے اور کلّہ اُسکا ببر کے
سریکا وُہ اژدہا اپنی قُدرت اور اپنا
۳ تخت اور بڑا اِختیار اُس کو دیا*
اور مین دیکھا کہ گویا اُسکے ایک
سر پر مارڈالنےوالا زخم لگا ہی پر
اُس کا مارڈالنےوالا گھاؤ چنگا ہوگیا
تھا اور ساری زمین اُس جانور کے
۴ پیچھے تعجّب کرتی تھی* اور وے
اُس اژدہے کو جو اُس جانور کو دیتےہین
اِختیار دیا پوجا کئے اور اُس
جانور کو پوجا کئے اور بولے کون
اُس جانور کے مانند ہی کون اُس
سے لڑسکتا ہی* اور ایک مُنہہ

بڑا بول بولنےوالا اور کُفربکنےوالا اُس
کو مِلا اور بیالیس مہینے تک
۶ لڑائی کرنے کو اُس کو اِختیار دیا گیا*
اور وُہ خُدا کے بابت کُفربکنے پر
اپنا مُنہہ کھول کر اُس کے نام اور
اُس کے مقام اور اُن کے حق مین
جو آسمان پر رہتے ہین کُفر بکنے
۷ لگا* اُس کو یہہ دیا گیا کہ مُقدّس
لوگون سے مُقابلہ کرے اور اُن پر
غالب ہووے اور سب فرقون اور
زبانون اور قومون پر اُس کو اِختیار
۸ مِلا* اور زمین کے وے سب رہنے
والے اُس کا پوجا کرینگے جن کے
نام اُس حلوان کی کتاب حیات
مین جو دُنیا کے شُروع سے
۹ قتل ہوا لکھے نہین گئے* اگر کسی
۱۰ کو کان ہووین تو سُنے* جو قید
کرنے لئے جاتا ہی سو قید مین
پڑیگا اور جو تلوار سے قتل کرتا ہی
سو تلوار ہی سے قتل ہوگا مُقدّس
۱۱ لوگون کا صبر اور ایمان یہین ہی*
پھر مین دیکھا کہ ایک اور جانور
زمین سے اُٹھا حلوان کے مانند اُس
کے دو سینگ تھے اور اژدہے کے

۱۲ سریکا بولتا تھا* یہہ پہلے جانورکے سارے اِختیار پر اُس کے آگے عمل کرتا ہی اور زمین اوراُس کے رہنے والون سے پہلے جانورکو جِسکا مارڈالنے ۱۳ والا گھاؤ چنگا ہوا پُجواتا ہی* اور وُہ بڑے اچنبھے ظاہر کرتا ہی یہان تک کہ لوگون کے نظرمین آسمان ۱۴ سے زمین پر آگ برساتا* اور اُن اچنبھون سے جِنکے دکھانے کی قُدرت اُس جانورکے سامھنے اُس کو دیگئی زمین کے رہنےوالون کو دغا دیتا ہی کہ زمین کے رہنے والون سے کہتا ہی کہ تُم اُس جانور کی جِس مین تلوار کا گھاؤ تھا اور ۱۵ جیا ایک مورت بناؤ* اور اُس کو یہہ دیاگیا کہ اُس جانور کی مورت کو جان بخشے کہ اُس جانور کی وُہ مورت باتان بھی کرے اور اُن سب کو جو اُس جانور کی مورت کو نہ پوجین ۱۶ قتل کرواوے* اورسب چھوٹےبڑے دولتمند اور غریب آزاد اور غُلامون کے سیدھے ہاتھہ یا ماتھے پر ایک ۱۷ نِشان کرواوے* اور یہہ کہ کوئی خرید و فروخت نہ کرسکے مگر وہی جِس مین وُہ نِشان یا اُس جانور کا نام یا اُس کے نام کا شُمار ہووے* دانِش یہان ہی وُہ جو ۱۸ سمجھہ رکھتا ہی اُس جانور کے عدد گِنتا کیونکہ وُہ اِنسان کا عدد ہی اوراُسکا عدد چھہ سؤ چھیاسٹھہ ہی*

چودھوان باب

پھر جو مین نِگاہ کیا تو کیا آ دیکھا کہ ایک حلوان صیہون پہاڑ پر کھڑا تھا اوراُسکے ساتھہ ایک لاکھہ چؤتالیس ہزار جِن کے ماتھون پر اُسکے باپ کا نام لِکھا تھا* پھر ۲ مین آسمان سے ایک آواز سُنا جو بُہت پانیون کے شور اور بڑے گرجنے کے آواز کے مانند تھا اور مین بربط نوازون کے آواز جو اپنے بربط بجاتے تھے سُنا* اور وے تخت کے سامھنے اور اُن چارون جانورون اور بزرگون کے آگے نئی گیت گا رہےتھے اورکوئی اُن ایک لاکھہ چؤتالیس ہزارکے سِوا جو زمین

سے خریدے گئے تھے اُس گیت کو
۴ سیکھہ نہ سکا* یہ وے لوگ ہین
جو عورتون کے ساتھہ گندگی مین
نہ پڑے کہ کنوارے ہین یہ وے
ہین جو حلوان کے پیچھے جہان
کہین وہ جاتا ہی جاتے ہین یہ
خُدا اور حلوان کے لئے پہلے پہل
ہوکر آدمیون مین سے مول لئے گئے
۵ ہین* اور اُن کے مُنہہ مین مکر پایا
نہ گیا کہ وے خُدا کے تخت کے آگے
۶ بے عیب ہین* اور مین اور ایک
فرشتہ اِنجیلِ ابدي لئے ہوے
دیکھا کہ آسمان کے بیچابیچ اُڑ رہا
تھا تا کہ زمین کے رہنےوالون اور
سب قوم اور فرقے اور زبان اور لوگون
۷ کو خوشخبري سُناوے* اور وہ بڑے
آواز سے کہا خُدا سے ڈرو اور اُسکا
جلال ظاہر کرو کیونکہ اُس کي
عدالت کي گھڑي آئي اور اُسي
کي پرستِش کرو جو آسمان اور زمین
اور دریا اور پاني کے چشمے پیدا
۸ کیا* اور اُس کے پیچھے ایک
دوسرا فرشتہ آکر یون بولا کہ بابُل
وہ بڑا شہر گرپڑا گرپڑا کیونکہ وہ

اپني حرامکاري کے غضب کي مے
سارے قومون کو پلایا* پھر ایک ۹
تیسرا فرشتہ اُن کے پیچھے آیا اور
بڑے آواز سے بولا کہ جوکوئي اُس
جانور اور اُس کي مورت کا پوجا
کرتا ہی اور اُس کا نشان اپنے ماتھے
یا اپنے ہاتھہ پر ہونے دیتا ہی* وہي ۱۰
خُدا کے قہر کي اُس مے کو جو
اُس کے قہر کے پیالے مین بے مِلائے
ڈھالي گئي پئیگا اور وہ مُقدّس
فرشتون اور حلوان کے آگے آگ
اور گندھک مین تڑپیگا* اور اُن ۱۱
کے تڑپنے کا دُھوان ابد تک اُٹھتا
رہتا ہی اور اُن کو جو اُس جانور
اور اُس کي مورت کا پوجا کرتے
ہین اور اُس کو جو اُس کے نام کا
نشان لئے ہی رات دِن کبھي آرام
نہین* مُقدّس لوگون کا صبر یہین ۱۲
ہی وے جو خُدا کے حُکمون اور
عیسائي ایمان کو لئے رہتے ہین
یہین ہین* پھر مین آسمان سے ۱۳
ایک آواز سُنا جو مُجھہ سے کہتا
تھا کہ لکھہ وے مُردے جو خُداوند
مین مرتے ہین اب سے مُبارک

ہین روح کہتا ہی کہ ہاں وے اپنے
محنتون سے آرام پاتے ہین اور اُن
کے اعمال اُنکے پیچھے پیچھے چلے آتے
۱۴ ہین* پھر مین نظر کیا اور کیا
دیکھا کہ ایک سفید بدلي اور اُس
بدلي پر کوئي اِبنِ آدم کے سریکا
بیٹھا تھا جِس کے سر پر سونے کا
تاج اور اُس کے ہاتھہ مین ایک
۱۵ تیز درانتي تھي* اور ایک اور
فرشتہ اُس کو جو بدلي پر بیٹھا
تھا بڑے آوازسے پُکارتا ہوا ہیکل سے
نِکلا کہ اپني درانتي لگا اور کاٹ
کیونکہ تیرے کاٹنے کا وقت آیا کہ
۱۶ زمین کا کھیت پک گیا ہی* اور
وُہ جو بدلي پر بیٹھا تھا اپني درانتي
زمین پر لگایا اور زمین کا کھیت
۱۷ کٹ گیا* پھر اور ایک فرشتہ ہیکل
سے جو آسمان مین ہی نِکلا اُس کے
۱۸ پاس بھي ایک تیز درانتي تھي*
پھر اور ایک فرشتہ جِس کا اِختیار
آگ پر تھا قربان‌گاہ سے نِکلا وُہ
اُس کو جِس کنے تیز درانتي تھي
بڑے شور سے پُکارکر کہا کہ اپني
تیز درانتي لگا اور زمین کے انگور
کے خوشے کاٹ کیونکہ اُس کے انگور
پک چُکے* پھر وُہ فرشتہ اپني ۱۹
درانتي زمین پر دھرا اور زمین کے
انگور کو کاٹا اور خُدا کے غضب کے
بڑے کولھو مین ڈال دیا* اور وُہ ۲۰
اُسي کولھو مین شہر کے باہر پیڑا گیا
اور اُس کولھو سے لہو سو کوس تک
ایسا بہا کہ گھوڑون کے باگون تک
پہُنچا*

پندرھوان باب

پھر مین اور ایک نشان آسمان ۱
مین دیکھا جو بڑا اور عجایب تھا
کہ سات فرشتے پچھلے ساتون
آفتون کو لئے ہین کیونکہ خُدا کا
غضب اُن مین پورا ہوا ہی* اور ۲
مین شیشے کي ایک دریا آگ
سے مِلي ہوي دیکھا اور اُن کو بھي
جو اُس جانور اور اُس کي مورت
اور اُس کے نِشان اور اُس کے نام
کے عدد پر غالب آئے تھے اُس شیشے
کي دریا پر خُدا کے بربط لئے کھڑے
تھے* اور وے خُدا کے بندے موسیٰ ۳
کي گیت اور حلوان کي گیت

یہہ کہکر گاتے ہین کہ ای خداوند
خدا قادرِ مطلق تیرے کام بڑے
اور عجایب ہین ای مقدسون کے
بادشاہ تیرے راہ راست اور درست
۴ ہین* ای خداوند کون تجھہ سے
نہ ڈریگا اور تیرے نام کا جلال
ظاہر نہ کریگا کیونکہ توہي صِرف
قدوس ہی کہ سب قوم آوینگے اور
تیرے آگے سجدہ کرینگے کہ تیرے
۵ عدالتان ظاہر ہوے ہین* اور بعد
اُس کے جو مین نظر کیا تو کیا دیکھا
کہ گواہي کے ڈیرے کي ہیکل آسمان
۶ پر کھولي گئي* اور وے ساتون
فرشتے اُن ساتون آفتون کو لئے
صاف اور براق پوشاک پہنے ہوے
اور سونے کے سینہ بند سینون پر
۷ لپیٹے ہوے ہیکل سے نکل آئے* اور
اُن چارون جاندارون مین سے
ایک ابدالاباد زندہ ہی سو خدا کے
قہر سے بھرے ہوے سونے کے سات
۸ پیالے اُن ساتون فرشتون کو دیا*
اور وہ ہیکل خدا کے جلال اور اُس
کي قدرت کے سبب دھوین سے
بھرگئي اور جب تک اُن ساتون
فرشتون کے سات آفتان تمام نہ
ہوے کوئي اُس ہیکل مین داخل
نہ ہوسکا*

سولھوان باب

پھر مین ہیکل سے ایک بڑا آواز ۱
سُنا جو اُن ساتون فرشتون سے یون
کہتا تھا کہ روانہ ہوؤ اور خدا کے قہر
کے اُن پیالون کو زمین پر اُنڈیلو* ۲
چنانچہ پہلا چلاگیا اور اپنا پیالہ
زمین پر اُنڈیلا تب اُن لوگون مین
جن پر اُس جانور کا نشان تھا اور
اُن مین جو اُس کي مورت کا
پوجا کرتے تھے برے اور زبون پھوڑے
پیدا ہوے* پھر دوسرا فرشتہ اپنا ۳
پیالہ دریا مین اُنڈیلا تب وہ مُردے
کے لہو کے سریکا ہوگئي اور ہر ایک
جاندار جو دریا مین تھا مُوا* ۴
پھر تیسرا فرشتہ اپنا پیالہ ندیون
اور پاني کے چشمون مین اُنڈیلا
وے لہو ہوگئے* اور مین پاني کے ۵
فرشتے کو یہہ کہتے سُنا کہ ای
خداوند جو ہی اور جو تھا توہي
عادل اور قدوس ہی کہ تو یون

٦ عدالت کیا* کیونکہ وے مقدسون
اور نبیون کا خون بہاتے ہین سو
تو پینے کو اُن کو لہو دیا کہ وے
٧ اِسی لایق ہین* پھر مین دوسرے
فرشتے کو قربان‌گاہ مین سے یہہ کہتے
سُنا کہ ہان ای خداوند خدا قادرِ
مطلق تیرے عدالتان سچے اور
٨ راست ہین* پھر چوتھا فرشتہ اپنا
پیالہ سورج پر انڈیلا اور اُس کو
قدرت دی‌گئی تھی کہ آدمیون
٩ کو آگ سے جُہلساوے* اور آدمی
سخت گرمی سے جُہلس‌گئے اور خدا
کے نام پر جو اُن آفتون پر اِختیار
رکھتا ہی کفر بکتے تھے اور وے توبہ
١٠ نہ کئے کہ اُس کا جلال ظاہر کرین*
پھر پانچوان فرشتہ اُس جانور کے
تخت پر اپنا پیالہ انڈیلا اُس کی
بادشاہت مین تاریکی چھاگئی
اور وے مارے درد کے اپنے زبانان
١١ چباتے تھے* اور اپنے دردون اور
پھوڑون کے باعث آسمان کے خدا
پر کفر بکتے تھے اور اپنے کامون سے
١٢ توبہ نہ کئے* پھر چھٹھا فرشتہ
اپنا پیالہ اُس بڑے دریا مین جو

فرات ہی انڈیلا اُس کا پانی سوکھہ
گیا تا کہ پورب کے بادشاہون کے
لئے راہ تیار ہووے* پھر مین اُس ١٣
اژدہے کے مُنہہ سے اور اُس جانور
کے مُنہہ سے اور اُس جھوٹھے نبی
کے مُنہہ سے تین ناپاک روحون کو
میندکون کی شکل نکلتے دیکھا* ١٤
کہ وے اچنبھے دکھانےوالے دیوون
کی روحان ہین جو ساری دُنیا کے
بادشاہون کے پاس جاتے ہین کہ
اُن کو قادرِ مطلق خدا کے روزِ عظیم
کے مقابلے کے لئے جمع کرین* دیکھہ ١٥
مین چور کے مانند آتا ہون مبارک
ہی وُہ جو جاگتا اور اپنی پوشاک
کی خبرداری کرتا ہی ایسا نہ ہووے
کہ وُہ ننگا پھرے اور لوگ اُس کی
شرم کو دیکھین* پھر وُہ اُن کو ١٦
ایک مکان مین جس کا نام عبرانی
مین آرمگدون ہی جمع کیا* پھر ١٧
ساتوان فرشتہ اپنا پیالہ ہوا مین
انڈیلا تب آسمان کی ہیکل مین
تخت سے ایک بڑا آواز یہہ کہتا ہوا
نکلا کہ ہوچکا* تب آوازان اور ١٨
گرجان اور چمکان ہوے اور بڑا

بهونچال آیا ایسا که جب سے
آدمي زمین پر ہین ایسا بڑا اور
١٩ سخت بهونچال کبهي آیا نه تها*
اور وه بڑا شهر تین ٹکڑے ہوگیا
اور قومون کے شهر گرگئے اور بڑي
بابل خدا کے حضور یاد آئي تا که
اُس کو اپنے کمالِ قهر کي مے کا
٢٠ پیاله دیوے* تب ہرایک ٹاپو
٢١ بهاگا اور پهاڑ کهین پائے نه گئے* اور
آسمان سے آدمیون پر من من بهر
کے اولے گرے اور اولون کي آفت
سے آدمیان خدا پر کفر بکے کیونکه
وه نهایت ہي سخت آفت تهي*

سترهوان باب

١ اور ایک اُن سات فرشتون
مین سے جن کے پاس سات پیالے
تهے آیا اور مجهه سے یون کها که
اِدهر آ مین تجهه کو اُس بڑي
کسبن کي سزا جو بهت پانیون
٢ پر بیٹهي ہی دکهلاؤنگا* جس کے
ساتهه زمین کے بادشاہان حرامکاري
کئے اور جسکي حرامکاري کي مے
٣ سے زمین کے رہنیوالے متوالے ہوے*

پهر وه مجهه روح مین بیابان مین
لے گیا وہان مین ایک عورت کو
قرمزي رنگ حیوان پر جو کفر
کے نامون سے بهرا تها اور جس کے
سات سر اور دس سینگ تهے
بیٹهي ہوي دیکها* یهه عورت ٤
ارغواني اور قرمزي جوڑا پهنے ہوي
اور سونے اور جواہر اور موتیون سے
آراسته تهي ایک سونے کا پیاله
نفرتون سے اور اپني حرامکاري
کي گندگي سے بهرا ہوا اپنے
ہاتهه مین لیے ہوي تهي* اور اُس ٥
کے ماتهے پر ایک نام لکها تها راز
بابلِ بزرگ چهنالون اور زمین کے
نفرتون کي مان* مین دیکها که ٦
وه عورت مقدس لوگون کے خون
سے اور یسوع کے شهیدون کے لهو
سے متوالي ہو رہي تهي مین اُس
کو دیکهکر سخت حیراني سے
دنگ ہوگیا* تب وه فرشته ٧
مجهه کها تو کیون دنگ ہی مین
اُس عورت اور اُس حیوان کا راز
جس پر وه سوار ہی اور جس کے
سات سر اور دس سینگ ہین

۸ تجھہ سے کہونگا * اور وُہ حیوان
جو تو دیکھا سو تھا اور اب نہین
ہی اور اُس بے انت کوئے سے نکل
آویگا اور ہلاکت مین جایگا اور
زمین کے رہنےوالے جن کے نام
زندگي کے دفتر مین دُنیا کي
پیدایش کے شروع سے لِکھے نہ گئے
اُس حیوان کو دیکھکر جو تھا اور
۹ نہین ہی اگرچہ ہوگا تعجّب کرینگے*
یہین عقلمند کي سمجھہ ہی وے
سات سِر سات پہاڑ ہین جن پر
۱۰ وُہ عورت بیٹھي ہی* اور سات
بادشاہ ہین پانچ تو گِرگئے ایک
ہی دوسرا ابتک نہین آیا اور
جب آویگا تھوڑي مُدّت تک اُس
۱۱ کا رہنا ہوگا* اور وُہ حیوان جو
تھا اور نہین ہی آٹھوان وہي ہی
اور اُن ساتون مین سے ہی اور
۱۲ ہلاکت مین جاتا ہی* اور دس
سینگ جو تو دیکھا دس بادشاہ
ہین جو اب تک بادشاہت نہین
پائے لیکن اُس حیوان کے ساتھہ ایک
ساعت تک بادشاہون کے سریکا
۱۳ اِختیار پاوینگے * اُن سب کي
ایک ہي رائے ہی اور اپني قُدرت
۱۴ اور اِختیار اُس حیوان کو دینگے*
وے حلوان سے لڑائي کرینگے اور
حلوان اُن پر غالب ہوگا کیونکہ وُہ
خُداوندون کا خُداوند اور بادشاہون
کا بادشاہ ہی اور وے جو اُس کے
ساتھہ ہین سو بُلائے ہوے اور چُنے
۱۵ ہوے اور دیانتدار ہین * پھر وُہ
مُجھے کہا وے پاني جو تو دیکھا
جہان وُہ کسبن بیٹھي تھي سو
لوگ اور گروہان اور قومان اور
۱۶ زبانان ہین* اور اُس حیوان کے
دس سینگ جو تو دیکھا اُس
کسبن سے عداوت کرینگے اور اُس
کو بیکس اور ننگي کرینگے اور
اُس کا گوشت کھائینگے اور اُسکو
۱۷ آگ سے جلائینگے* کیونکہ خُدا
اُن کے دلون مین یہہ ڈالا کہ اُس
کي مُراد برلاوین اور ایک ہي دِل
ہووین اور اپني بادشاہت اُس
حیوان کو دیوین جب تک کہ
۱۸ خُدا کے باتان پورے ہووین* وُہ
عورت جس کو تو دیکھا سو وُہ
بڑا شہر ہی جو زمین کے بادشاہون
پر بادشاہت کرتا ہی*

اٹھارھواں باب

۱ بعد اِن چیزوں کے میں ایک
فرشتے کو آسمان پر سے اُترتے دیکھا
جِس کو بڑا اِختیار مِلا اور زمین
۲ اُسکے جلال سے روشن ہوگئی* وُہ
بڑے آواز سے پکارکر یہہ کہا کہ بڑا
بابل گرپڑا گرپڑا وُہ دیوؤں کا گھر اور
ہرایک گندی روح کی چوکی اور
ہرایک ناپاک اور مکروہ پرندے
۳ کا بسیرا ہوگیا* کیونکہ سارے
قوماں اُسکی حرامکاری کے غضب
کی مَے پی لئے اور زمین کے
بادشاہاں اُس کے ساتھہ حرامکاری
کئے اور زمین کے سوداگر اُس کے
۴ عیش کی زیادتی سے دولتمند ہوے*
پھر میں آسمان سے اور ایک آواز
یہہ کہتا ہوا سُنا کہ ای میرے لوگو
اُس میں سے نکل آؤ تا کہ تم اُس
کے گناہوں میں شریک نہ ہوویں
اور اُس کے آفتوں میں سے کچھہ تم
۵ پر نہ پڑے* کیونکہ اُس کے گناہ
آسمان تک پہنچے اور خدا اُس کے
۶ بدکاریاں یاد کیا* جیسا وُہ تم سے
سلوک کی ویسا ہی تم بھی اُس سے
سلوک کرو اور اُسکو اُس کے کاموں
کے موافق دوچند دیو اُس کے پیالے
۷ میں جِس کو وُہ بھری دونا بھردیو*
جتنا وُہ آپ کو شاندار بنای اور
عیّاشی کی اِتناہی اُس کو عذاب
اور غم میں ڈالو کیونکہ وُہ اپنے دِل
میں کہتی ہی کہ میں ملکہ بن
بیٹھی اور میں تو رانڈ نہیں ہوں
۷ اور کبھی غم نہ دیکھونگی* سو
ایک ہی دن میں یے آفتاں اُسپر
ٹوٹینگے یعنے موت اور غم اور کال
اور وُہ آگ سے جلائی جائیگی
کیونکہ خداوند خدا جو اُس کی
۹ عدالت کرتا ہی زورآور ہی* اور
زمین کے بادشاہ جو اُس کے ساتھہ
حرامکاری اور عیّاشی کئے ہیں
اُس کے جلنے کا دھواں دیکھہ کر
۱۰ اُس پر روئینگے پیٹینگے* اُس کے
عذاب کے ڈر سے دور کھڑے ہوے
کہینگے ہاے ہاے بابل وُہ بڑا شہر
وُہ مضبوط شہر ایک ہی ساعت تیری
۱۱ عدالت آپہنچی* اور زمین کے
سوداگر اُس پر روئینگے اور غم کرینگے

که اب کوئي اُن کے جنس مول
۱۲ نهين ليتا* يه جنسان سونے اور روپے
اور جواہرات اور موتي اور
مهين كتان اور ارغواني اور ريشمي
اور قرمزي كپڑے اور ہرايک
خوشبودار لكڑي اور طرح طرح
كے ہاتهي دانت كے برتن اور ہرايک
طرح كے بيش قيمت چوبي اور
تانبے اور لوہے اور سنگ مرمر
۱۳ كے باسن* اور دارچيني اور
خوشبوئيان اور عطر اور لوبان اور
مے اور تيل اور صاف ميده اور
گيہون اور چارپائے اور بكرے اور
گهوڑے اور گاڑيان اور غلام اور
۱۴ آدميون كے جانان ہين* اب
تيرے دل چسپ ميوے تجهه سے
الگ ہوگئے اور سارے چكنے اور
خاصے خاصے چيزان تجهه چهوڑگئے
۱۵ تو اُن كو پهر كبهي نه پائيگي* اُن
چيزون كے سوداگر جو اُسكے سبب
مالدار بنے تهے اُس كے عذاب كے
خوف سے دور كهڑے ره كر روئينگے
۱۶ اور غم كرينگے* اور كهينگے ہاے
ہاے وُه بڑا شہر جو مهين كپڑے
اور ارغواني اور قرمزي پوشاک پهنے
اور سونے اور جواہر اور موتيون سے
آراسته تها كيونكه اِتني بڑي
دولت ايک ہي ساعت مين برباد
ہوگئي* اور ہرايک ناخدا اور ۱۷
جہاز كے سب لوگ اور خلاصي
اور جتنے كه دريا سے كام ركهتے
ہين دور كهڑے رہے* اور اُس كے جلنے ۱۸
كا دهوان اُٹهتے ديكهه كر يون پكار
اُٹهے كون شہر اِس بڑے شہر كے
مانند ہے* اور وے اپنے سرون ۱۹
پر خاک اُڑائے اور رو رو اور غم
كركر يون پكار اُٹهے ہاے ہاے ايسا
بڑا شہر جس مين وے سب
جو دريا مين جہاز چلاتے اُس كے
بڑے خرچ سے دولتمند ہوگئے وُه
ايكهي ساعت مين اُجڑگيا* اے ۲۰
آسمان اور مقدس رسولو اور پيغمبرو
اُس پر خوشي كرو كيونكه خدا
اُس سے تمهارا بدلا ليا* پهر ايک ۲۱
زورآور فرشته ايک پتهر جيسا
بهاري چكي كا پاٹ اُٹهايا اور يه
كهتا ہوا دريا مين پهينكا كه بابل
وُه بڑا شہر يون زور سے پهينكا جائيگا

۲۲ اور پھر کبھي پايا نہ جائيگا* اور بربط نوازون اور گانے بجانےوالون اور بانسلي بجانےوالون اور نرسنگھا پھونکنےوالون کا آواز تُجھہ مين پھر نہ سُنا جايگا اور کِسي طرح کا پيشے والا کونسا پيشہ تو بھي ہو تُجھہ مين پھر پايا نہ جائيگا اور چکّي
۲۳ کا آواز تُجھہ مين پھر سُنا نہ جايگا* اور پھر تُجھہ مين کبھي چراغ نہ روشن ہوگا اور پھر تُجھہ مين دولہا دولہن کا آواز کان تک نہ پہنچيگا کيونکہ تيرے سوداگر زمين کے اشراف تھے کہ تيري جادوگري
۲۴ سے زمين کے سب قومان دغا کھاگئے* اور نبيون اور مُقدّس لوگون اور جِتنے زمين پر قتل ہوے اُن کا لہو اُس مين پايا گيا*

اُنيسوان باب

۱ اُن چيزون کے بعد مين آسمان پر بہت لوگون کا بڑا آواز يہہ کہتا ہوا سُنا کہ ہللويہ نجات اور جلال اور عِزّت اور قدرت خُداوند ہمارے
۲ خُدا کو ہے* کيونکہ اُس کے عدالتان راست اور برحق ہين اِس لئے کہ وُہ اُس بڑي کسبِن کي عدالت کيا جو اپني زناکاري سے زمين کو خراب کي اور اپنے بندون
۳ کے لہو کا بدلا اُس سے ليا* پھر دوسرے بار وے کہے ہللويہ اور اُس کا دُھوان ہميشہ کو اُٹھتا رہتا
۴ ہے* اور وے چوبيس بزرگ اور وے چار جاندار اوندھے مُنھہ گرے اور خُدا کو جو تخت پر بيٹھا
۵ ہے سجدہ کرکر کہے آمين ہللويہ* اور تخت سے يہہ آواز نکلا کہ تم سب جو اُس کے بندے ہين اور جو اُس سے ڈرتے ہين کيا چھوٹے کيا بڑے ہمارے خُدا کي تعريف
۶ کرو* اور مين ايک بڑي جماعت کے سريکا آواز اور بُہت پانيون کے سريکا آواز اور بڑے گرج کے سريکا آواز يہہ کہتے ہوے سُنا کہ ہللويہ کيونکہ خُداوند خُدا قادرِ مُطلق
۷ بادشاہت کرتا ہے* آؤ ہم خوشي و خرّمي کرنا اور اُس کا جلال ظاہر کرنا اِس لئے کہ حلوان کا بياہ آ پہنچا اور اُس کي دُولہن

۸ اپنے تئین سنواري ہی* اور اُس
کو یہہ دیاگیا کہ وُہ صاف اور
شفّاف مہین سوت کا کپڑا پہنے
کہ مہین سوت کا کپڑا مُقدّس
۹ لوگون کي راستبازي ہی* اور وُہ
مُجھہ سے کہا کہ لکھہ مُبارک وے
ہین جو حلوان کي شادي کي
مہماني مین بُلائے گئے اور وُہ مُجھہ
سے کہتا ہی کہ یے خُدا کے باتان
۱۰ برحق ہین* اور مین اُس کے
پاؤن پر اُس کو سجدہ کرنے گرا اور
وُہ مُجھہ کہا خبردار ایسا نہ کر کہ
مین تیرا اور تیرے بھائیون کا جن
کے پاس یسوع کي گواہي ہی ہم
خدمت ہون خُدا کو سجدہ کر
کیونکہ گواہي جو یسوع پر ہی
۱۱ نبوّت کي روح ہی* پھر مین
آسمان کو کُھلا دیکھا اور کیا دیکھتا
ہون کہ ایک نُقرہ گھوڑا اور اُس کا
سوار امانت‌دار اور سچا کہلاتا ہی
اور وُہ راستي سے عدالت کرتا اور
۱۲ لڑتا ہی* اور اُس کے آنکھان آگ
کے شُعلے کے مانند اور اُس کے سِر
پر بہُت سے تاج اور اُس کا ایک نام
لکھا ہوا ہی جِس کو اُس کے سِوائے
کوئي نہ جانا* اور وُہ خون مین ۱۳
ڈوبا ہوا لباس پہنکر تھا اور اُس
کا نام خُدا کا کلام ہی* اور آسماني ۱۴
فوجان صاف اور سفید اور مہین
لباس پہنے ہوے نُقرے گھوڑون پر
اُس کے پیچھے ہولئے* اُس کے مُنہہ ۱۵
سے ایک تیز تلوار نکلتي ہی کہ
وُہ اُس سے قومون کو مارے اور
وُہ لوہے کے عصا سے اُن پر حُکمراني
کریگا اور وُہ قادرِ مُطلق خُدا کے
قہر و غضب کي مي کے کولھو مین
روندتا ہی* اور اُس کے لباس اور ۱۶
ران پر یہہ نام لکھا ہی بادشاہون
کا بادشاہ اور خُداوندون کا خُداوند* ۱۷
پھر مین ایک فرشتہ سورج مین
کھڑا ہوا دیکھا اور وُہ تمام پرندون
کو جو آسمان کے بیچابیچ اُڑتے ہین
یہہ کہکر بلند آواز سے پکارا آؤ اور
بُزرگ خُدا کي مہماني مین جمع
ہوؤ* تاکہ تُم بادشاہون کا گوشت ۱۸
اور سپہ سالارون کا گوشت اور
زورآورون کا گوشت اور گھوڑون کا
گوشت اور اُن کے سوارون کا گوشت

اور آزادون اور غُلامون اور چھوٹے
۱۹ بڑون سب کا گوشت کھاؤ* پھر
مین دیکھا کہ وُہ حیوان اور زمین
کے بادشاہ اور اُن کے فوجان ایکٹھے
ہوے تاکہ اُس سے جو گھوڑے پر
۲۰ سوار تھا اور اُس کے لشکر سے لڑین*
اور وُہ حیوان پکڑا گیا اور اُس کے ساتھ
وُہ جھوٹھا نبي جو اُس کے حضور
وے کرامتان دکھایا جِن سے وُہ اُن کو
جو اُس حیوان کا نشان اپنے پر قبول
کئے اور اُن کو جو اُس کي مورت
کو پوجتے تھے گمراہ کیا یے دونون
اُس آگ کي جھیل مین جو
گندھک سے جل رہي ہی جیتے جي
۲۱ ڈالے گئے* اور جو باقي تھے سو اُس
گھوڑے کے سوار کي تلوار سے جو
اُس کے مُنہہ سے نِکلي تھي قتل
ہوے اور سارے پرندے اُنکے گوشت
سے سیر ہو گئے*

بیسوان باب

۱ پھر مین ایک فرشتے کو آسمان
سے اُترتے دیکھا جِس کے ہاتھہ مین
بے انت کوئے کي کُنجي اور ایک
بڑي زنجیر تھي* وُہ اُس اژدہے کو ۲
جو پُرانا سانپ ہی یعنے ابلیس
اور شیطان کو پکڑا اور ہزار برس
تک جکڑ رکھا* اور اُس کو اُس بے ۳
انت کوئے مین ڈالا اور بند کرکر
اُس پر مُہر کیا تاکہ وُہ آگے لوگون
کو دغا نہ دیوے جب تک کہ
ہزار برس تمام نہوویں بعد اُس کے
چاہئے کہ وُہ تھوڑے دِن کے لئے
چھوٹے* پھر مین تخت دیکھکر ۴
اور اُن کو جو اُن پر بیٹھے تھے اور
عدالت اُن کو دي گئي اور اُن کے
روحون کو بھي دیکھا جو یسوع کي
گواہي اور خُدا کے کلام کے واسطے
اپنا سر دئے اور جو نہ اُس حیوان
نہ اُس کي مورت کو پوجے اور نہ
اُس کا نِشان اپنے ماتھون اور اپنے
ہاتھون پر قبول کئے تھے وے زندہ
ہوے اور مسیح کے ساتھہ ہزار برس
تک بادشاہت کرتے رہے* اور باقي ۵
مُردے جب تک ہزار برس پورے
نہ ہوے نہ جئے یہہ پہلي قیامت
ہی* مُبارک اور مُقدس وُہ جو ۶
پہلي قیامت مین شریک ہی

ایسون پر دوسري موت کا کچهه
اختیار نهین بلکه وے خدا اور
مسیح کے کاہن ہونگے اور اُس کے
ساتهه ہزار برس تک بادشاہت
۷ کرینگے * اور جب ہزار سال
ہوچکینگے شیطان اپنے قید سے
۸ چهوٹیگا* اور نکلیگا تاکه اُن قومون
کو جو زمین کے چارون کونے مین
ہین یعنے جوج و ماجوج کو فریب
دیوے اور اُن کو لڑائي کے لئے جمع
کرے وے شمار مین دریا کي
۹ ریتي کے مانند ہین* وے زمین
کے چوڑان پر چڑهه گئے اور مقدسون
کي چهاوني اور عزیز شهر کو گهیر لئے
تب آسمان پر سے خدا کے پاس
۱۰ سے آگ اُتري اور اُن کو کها گئي*
اور شیطان جو اُنکو فریب دیتا تها
آگ اور گندهک کي جهیل مین
ڈالا گیا جهان وُہ حیوان اور جهوٹها
نبي ہے اور رات دن ابدالاباد
۱۱ عذاب مین رہینگے* پهر مین
ایک سفید بڑا تخت اور اُس کو
جو اُس پر بیٹهاتها دیکها جس کے
حضور سے زمین اور آسمان بهاگے
اور اُن کو کہین جگهه نه ملي* ۱۲
پهر مین دیکها که مُردے کیا چهوٹے
کیا بڑے خدا کے حضور کهڑے
ہین اور کتابان کهولي گئي اور ایک
دوسري کتاب جو زندگي کي ہے
کهولي گئي اور مُردون کي عدالت
جیسا اُن کتابون مین لکها تها اُن
کے اعمال کے مطابق کي گئي* اور ۱۳
دریا اُن مُردون کو جو اُس مین
تهے اُچهال پهینکي اور موت اور
قبر اُن مُردون کو جو اُن مین تهے
حاضر کئے اور اُن مین ہرایک کي
عدالت اُس کے کامون کے موافق
کي گئي* پهر موت اور برزخ آگ ۱۴
کي جهیل مین ڈالے گئے یهه دوسري
موت ہے* اور جس کي ذکر ۱۵
زندگي کي کتاب مین نه ملي وُہ
آگ کي جهیل مین ڈالا گیا*

ایکیسوان باب

۱ پهر مین ایک نئے آسمان اور
نئي زمین کو دیکها کیونکه وُہ پهلا
آسمان اور پهلي زمین جاتے رہے تهے
اور کوئي دریا نه تهي* اور مین ۲

یوحنا شہرِ مُقدّس نئي یروشالم کو
آسمان سے دولہن کے مانند جو اپنے
شوہر کے لئے سنگار کي آراستہ ہوکر
۳ خُدا کے پاس سے اُترتے دیکھا* اور
مین ایک بڑا آواز یہہ کہتا ہوا
آسمان سے سُنا کہ دیکھہ خُدا کا
ڈیرا آدمیون کے ساتھہ ہی اور وُہ
اُن کے ساتھہ سکونت کریگا اور وے
اُس کے لوگ ہونگے اور خُدا اُن کا
۴ خُدا آپ* اُن کے ساتھہ رہیگا*
اور خُدا اُن کے آنکھون سے آنسو
پونچھیگا اور پھر موت نہ ہوگي
اور نہ غم اور نہ نالہ اور نہ پھر دُکھہ
۵ ہوگا کیونکہ اگلي چیزان گُذر گئي*
اور وُہ جو تخت پر بیٹھا تھا کہا
دیکھہ مین سب کُچھہ نیا کرتا ہون
اور وُہ مُجھہ سے کہا لکھہ کیونکہ یے
۶ باتان سچ اور برحق ہین* اور وُہ
مُجھہ کہا کہ ہوچُکا مین الفا اور
امیگا ابتدا اور اِنتہا ہون مین اُس
کو جو پیاسا ہی آبِ حیات کے
۷ چشمے سے مُفت پینے دیونگا* جو
غالب ہوتا ہی سو سب کا وارث
ہوگا اور مین اُس کا خُدا ہوؤنگا

اور وُہ میرا بیٹا ہوگا* پر ڈرنےوالون ۸
اور بے ایمانون اور نفرتیون اور
خونیون اور حرامکارون اور
جادوگرون اور بُت پرستون اور
سارے جھوٹھون کا حِصّہ اُسي جھیل
مین ہی جو آگ اور گندھک
سے جلتي یہہ دوسري موت ہی* ۹
اب ایک اُن سات فرشتون مین سے
جن کے پاس سات پیالے پچھلے سات
آفتون سے بھرے تھے میرے پاس
آیا اور مُجھہ سے یون کہکر بولا کہ
اِدھر آ مین تُجھے دولہن یعنے
حلوان کي جورو دکھاؤن* اور مُجھے ۱۰
روح مین ایک بڑے اور اُنچے
پہاڑ پر لیگیا اور وُہ اُس بزرگ شہرِ
مُقدّس یروشالم کو آسمان پر سے
خُدا کے پاس سے اُترتے دِکھایا* اُس ۱۱
مین خُدا کا جلال تھا اور اُس کي
روشني بڑے بیش قیمت جواہر
کے سریکي اُس یشم کے مانند تھي
جو بِلور کے طرح شفّاف ہی* اور ۱۲
اُس کي دیوار بڑي اور بلند تھي
اور اُس کے بارہ دروازے اور اُن
دروازون پر بارہ فرشتے اور اُن پر

بني اِسرائيل کے بارہ فِرقون کے نام
۱۳ لکهے تهے* مشرق کو تين دروازے
اور شمال کو تين دروازے اور دکهن
کو تين دروازے اور مغرب کو تين
۱۴ دروازے تهے* اور اُس شهر کي
ديوار کے بارہ بُنياد تهے اور اُن پر
۱۵ حلوان کے بارہ رسولون کے نام* اور
جو مجهه سے بول رہا تها اُس کے ہاتهه
مين سونے کي ايک جريب تهي
تا کہ اُس شهر اور اُس کے دروازون
۱۶ اور اُس کي ديوار کو ماپے* اور وُہ
شهر چوکونا تها اور اُس کي لنبان
چوڑان کے برابر وُہ اُس شهر کو اُس
جريب سے ماپکر ساڑے سات سو
کوس پايا اور اُس کي لنبان اور
۱۷ چوڑان اور اُنچان ايکسان تهے* پهر
وُہ ديوار کو ماپا تو اُس آدمي کے
ہاتهه سے جو فرشتہ تها ايک سو
۱۸ چوتاليس ہاتهه پايا* اور وُہ ديوار
يشم کي بني تهي اور وُہ شهر
خالِص سونے کا شفاف شيشے کے
۱۹ مانند تها* اور اُس شهر کي ديوار
کي بُنياد ہر طرح کے جواہر سے آراستہ
تهے پہلي بُنياد يشم کي دوسري
نيلم کي تيسري شبچراغ کي
۲۰ چوتهي زمرّد کي* پانچوين عقيق
کي چهٹهي لعل کي ساتوين سُنہرے
پتهر کي آٹهوين فيروزے کي نوين
زبرجد کي دسوين يماني کي
گيارهوين سنگ سُنبلي کي
۲۱ بارهوين ياقوت کي* اور اُس کے
بارہ دروازے بارہ موتي تهے ہر
دروازہ ايک ايک موتي کا اور اُس
شهر کي سڑک خالِص سونے کي شفاف
۲۲ شيشے کے مانند تهي* پر مين
اُس مين کوئي ہيکل نہ ديکها اِس
لئے کہ خُداوند خُدا قادر مُطلق
۲۳ اور حلوان اُس کي ہيکل ہين*
اور وُہ شهر سورج اور چاند کا
محتاج نہين کہ وے اُسکو روشن
کرين کيونکہ خُدا کا جلال اُس کو
روشن کر رکها ہے اور حلوان اُسکي
۲۴ روشني ہے* اور سب قومان جو
نجات پائے اُس کي روشني مين
پهرينگے اور زمين کے بادشاہ اپنا
۲۵ جلال اور عزّت اُس مين لاتے ہين*
اور اُس کے دروازے کبهي دن
کو بند نہ ہونگے کہ رات وہان

۲۶ نہ ہوگي* اور وے قوموں کے جلال
۲۷ عزّت کو اُس مین لاوینگے* اور
کوئي چیز جو ناپاک یا نفرتي اور
جھوٹھہ ہی اُس مین کِسي طرح
در نہ آویگي مگر صرف وے ہي
جو حلوان کي کِتابِ حیات مین
لِکھے ہوے ہین*

بایسوان باب

۱ پھر وُہ آبِ حیات کي ایک صاف
ندي مُجھے دِکھایا جو بِلور کے طرح
شفاف اور خُدا اور حلوان کے تخت
۲ سے نِکلتي تھي* اور اُس کي سڑک
کے بیچ مین اور اُس ندي کے وار پار
زِندگي کا درخت تھا جو بارہ پھل
لاتا ہر ایک مہینے مین ایک پھل
اور اُس درخت کے پتّے قومون کي
۳ شفا کے واسطے تھے* پھر کوئي لعنت
نہ ہوگي اور خُدا اور حلوان کا
تخت اُس مین ہوگا اور اُس کے
۴ بندے اُس کي بندگي کرینگے*
اور وے اُس کا مُنہہ دیکھینگے
۵ اور اُس کا نام اُن کے ماتھے پر ہوگا*
اور وہان رات نہ ہوگي اور وے
چراغ اور سورج کي روشني کے
مُحتاج نہین کیونکہ خُداوند خُدا
اُن کو روشن کرتا ہی اور وے ہمیشہ
۶ کو بادشاہت کرینگے* پھر وُہ مُجھے
کہا کہ یہ باتان سچ اور برحق ہین
اور مُقدّس نبیون کے خُداوند خدا
اپنے فرِشتے کو بھیجا کہ اُن چیزون
کو جن کا جلد ہونا ضرور ہی اپنے
۷ بندون پر ظاہر کرے* دیکھہ مین
جلد آتا ہون مُبارک وُہ جو اِس
کِتاب کي نبوّت کے باتون کو مانتا
۸ ہی* اور مین یوحنّ اِن چیزون
کو دیکھا اور سُنا اور جب مین
سُنا اور دیکھا اُس فرشتے کے پاؤن
پر جو یہ چیزان مُجھے دِکھایا سِجدہ
۹ کرنے کو گرا* تب وُہ مُجھہ سے کہا
خبردار ایسا نہ کر کیونکہ مین
تیرا ہم خدمت ہون اور نبیون کا
جو تیرے بھائي ہین اور اُن کا
جو اِس کِتاب کے باتان مانتے ہین
۱۰ خُدا کو سِجدہ کر* پھر وُہ مُجھہ سے
کہا کہ تو اِس کِتاب کي نبوّت
کے باتون پر مُہر مت کر کیونکہ
۱۱ وقت نزدیک آیا ہی* جو ناراست

ہی سو ناراست ہي رہنا اور جو
نجس ہی سو نجس ہي رہنا اور
جو راستباز ہی سو راستباز ہي رہنا
۱۲ اور جو مُقدس ہی سو مُقدس ہی رہنا*
اور دیکھہ مَین جلد آتا ہون اور
مَیرا اجر مَیرے ساتھہ ہی تاکہ
ہرایک کو اُس کی کام کی مُوافق
۱۳ بدلا دیون* مَین الفا اور امُگا اِبتدا
۱۴ اور اِنتہا اوّل و آخِر ہون* مُبارک
وے ہین جو اُس کی حکمون پر
عمل کرتی ہین تاکہ زِندگي کی درخت
پر اُنکا اِختیار ہووے اور وے اُن
۱۵ دروازون سے شہر مَین داخِل ہووین*
کہ کُتّے اور جادوگر اور حرامکار اور
خوني اور بُت پرست اور جو کوئي
جھوٹھہ کو چاہتا اور بولتا ہی سب
۱۶ باہر ہین* مَین یسوع اپنے فرشتے
کو بھیجا کہ مجلسون مَین اِن
باتون کي گواہي تم کو دیوے
مَین داؤد کي اصل و نسل اور
۱۷ صُبح کا نوراني سِتارہ ہون* اور روح
اور دولہن کہتے ہین آ اور جو
سُنتا ہی وہ کہتا کہ آ اور جو پیاسا
ہی آتا اور جو کوئي چاہے آبِ
۱۸ حیات مُفت لیتا* مَین ہرایک
شخص کی لئے جو اِس کِتاب کي
نبوّت کی باتان سُنتا ہی یہہ گواہي
دیتا ہون کہ اگر کوئي اِن باتون
مَین کُچھہ بڑھاوے تو خُدا اُن
آفتون کو جو اِس کِتاب مَین لِکھہ
۱۹ ہین اُس پر بڑھاویگا* اور اگر کوئي
اِس نبوّت کي کِتاب کی باتون
مَین سے کُچھہ نِکال ڈالے تو خُدا
اُسکا حِصہ کِتابِ حیات اور شہرِ
مُقدس اور اِن باتون سے جو اِس کِتاب
۲۰ مَین لِکھے ہین نِکال ڈالیگا* جو اِن
چیزون کي گواہي دیتا ہی یہہ کہتا
ہی کہ مَین یقیناً جلد آتا ہون آمِین
۲۱ ہان ای خُداوند یسوع آ* ہمارے
خُداوند یسوع مسیح کا فضل تم
سب پر ہووے آمِین*

تمام شُد

